الله نور السموات والارض مثل نوره كمشكوة فيها مصباح

الحمد للہ والمنۃ کہ کتاب مستطاب مشکوۃ مترجم بترجمہ اردو تحت لفظی مع حواشی مفیدہ

المسمی

بالرحمة المهداة

الی من یرید

ترجمة المشکوة

١٣١٣ھ

باہتمام ادریس بن عبد الغفور و عبد الاول پسران مولوی محمد صاحب بن مولوی عبد اللہ صاحب غزنوی

مطبع القرآن والسنة امرتسر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ وسلام علی عبادہ الذین اصطفی۔ حمد اور نعت کے پیچھے معلوم کیا چاہیے کہ علم حدیث اشرف العلوم ہے اسواسطے کہ اشرف الناس کا کلام ہے پس مشہور ہے کہ کلام الملوک ملوک الکلام اور سب علوم دینی اسکو محتاج ہین علم تفسیر بدون حدیث کے معتبر نہین اور علم عقائد اور علم فقہ اور علم سلوک اور علم تاریخ بدون اسکے کچھ سند نہین اور ہندوستان مین اگرچہ علم حدیث کا کچھ چرچہ ہو گیا اور اکثر کتب صحاح بھی اردو مین ترجمہ ہو کر چھپ گئین مگر اکثر لوگون کی خواہش تھی کہ مشکوۃ شریف جو علم حدیث مین اجمع کتاب ہے اور اسپر یا بین خطیب نے المحراب کا ترجمہ تحت لفظ ہو کر چھپ جاوے اور مشکل حدیثون کا مضمون اور اختلاف مذاہب محققانہ طور پر زبان اردو مین کر کے حاشیہ پر لکھا جاوے اگرچہ آجکل لوگ بسبب ترقی علوم مدارس کے تحت لفظی ترجمہ کو پسند نہین کرتے مگر اس خیال سے کہ مبتدی بیچارے با محاورہ ترجمہ سے نہین سمجھ سکتے کہ یہ معنی کس لفظ کا ہے لہذا انکے لیے تحت لفظ ترجمہ کا ہونا ضروری ہے اور حقیقت مین جسقدر تحت لفظی ترجمہ فائدہ بخش ہوتا ہے با محاورہ اتنا مفید نہین ہوتا سمجھ والا آدمی تھوڑی مدت مین معنون کو لفظون سے ملا کر استعداد حاصل کر سکتا ہے اور شاہ ولی اللہ اور شاہ رفیع الدین صاحبان کے تحت لفظی ترجمہ لکھنے کی یہی وجہ تھی لہذا ہمنے بھی اسی خیال سے تحت لفظ ترجمہ لکھنا شروع کیا بارے الحمد للہ کہ سن تیرہ سو بارہ ہجری مین حسب دلخواہ ترجمہ مع حواشی تمام ہوا۔ اور الرحمۃ المہداۃ الی من یرید ترجمۃ المشکوۃ اسکا نام مقرر کیا حق تعالے اپنے فضل سے اس کتاب کو مقبول کرے اور اہل اسلام کو فائدہ عام بخشے اور بھول چوک کو معاف فرماوے آمین

مقدمہ اسمین چند اصطلاحات حدیث اور فضیلت ائمہ حدیث کا حال بیان کرنا ضرور ہوا تاکہ ناواقفون کو بصیرت حاصل ہو حیرانی نرہے

فصل اصطلاحات حدیث مین **حدیث** اسکو کہتے ہین جو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زبان مبارک سے فرمایا یا خود کیا یا جو حضرت کے سامنے ہوا اور حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکو درست کہا۔ سو جو زبان سے فرمایا اسکو حدیث قولی کہتے ہین۔ اور جو کیا اسکو حدیث فعلی کہتے ہین۔ اور جو حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ہوا اسکو حدیث تقریری کہتے ہین

فائدہ حدیث دو قسم ہے متواتر اور آحاد متواتر وہ ہے جسکو ہر زمانے مین اتنا بکثرت لوگون نے روایت کیا ہو کہ عقل انکے جھوٹ بولنے کو محال جانے اور آحاد وہ ہے جسکی روایت مین اتنی کثرت نہو آحاد کی تین قسمین ہین مشہور اور عزیز اور غریب مشہور وہ ہے جسکو ہر زمانے مین تین یا زیادہ راویون نے روایت کیا ہو اور عزیز وہ ہے جسکو ہر زمانے مین دو راویون سے کم نے روایت نہ کیا ہو اور غریب وہ ہے جسکی روایت کسی زمانے مین ایک ہی راوی سے ہو۔ سو متواتر سے ہر ایک کو یقین کامل حاصل ہوتا ہے خواص کو بھی عوام کو بھی۔ اور آحاد روایتون سے علم ظنی حاصل ہوتا ہے اور بعضی صورتمین کثرت قرائن سے اہل علم کو یقین بھی حاصل ہو جاتا ہے سو آحاد مین بعضی روایت تو مقبول ہے اور اسپر عمل واجب ہے اگر راوی کی دیانت اور راستی معلوم ہو اور بعضی روایت مردود ہے اگر راوی کی دیانت اور راستی ثابت نہو

فائدہ مقبول آحاد کی دو قسم۔ صحیح اور حسن صحیح اسکو کہتے ہین جسکو دیندار پرہیزگار خوب یاد رکھنے والے لوگون نے ہر زمانے مین برابر روایت کیا ہو نہ اسمین کوئی چھپا عیب ہو نہ اور معتبر لوگونکے مخالف ہو۔ سو صحیح حدیث کی سات قسمین ہین اول عمدہ قسم تو وہ ہے جو صحیح بخاری اور صحیح مسلم دونون مین ہو اسکو حدیث متفق علیہ کہتے ہین اسکے بعد دوسری قسم وہ ہے جو صرف بخاری مین ہو تیسری وہ ہے جو فقط مسلم مین ہو چوتھی وہ جو بخاری اور مسلم کی شرط پر ہو پانچوین وہ جو صرف بخاری کی شرط پر ہو چھٹی وہ جو فقط مسلم کے طور پر ہو ساتوین وہ جو بخاری اور مسلم کے سوا اور اہلحدیث نے اسکو صحیح جانا ہو حسن حدیث کو کہتے ہین جو صحیح حدیث کی طرح ہو لیکن اسکے راویون کا حفظ اور یاد صحیح کے راویون کی برابر نہین ہر چند مقبول اور حجت اور واجب العمل دونو ہین لیکن صحیح حسن سے نہایت مقدم اور افضل ہے حسن صحیح سے درجہ مین کم ہے

فائدہ مردود قسم آحاد کی جو لائق حجت کے نہین ضعیف ہے

ضعیف حدیث اسکو کہتے ہین جو صحیح اور حسن کے مخالف ہو خواہ اسکا کوئی راوی درمیان سے ساقط ہو یا مطعون ہو۔ سو اگر ابتدائے سند سے راوی ساقط ہو اسکو معلق کہتے ہین اور اگر انتہا سے ساقط ہو یعنے صحابی مذکور نہ ہو تو اسکو مرسل کہتے ہین اور اگر دو راوی برابر ساقط ہو گئے تو اسکو معضل کہتے ہین اور نہین تو منقطع اور طعنہ راوی کا یہ کہ وہ جھوٹا ہو تو اسکی حدیث کو موضوع کہتے ہین یا اسپر جھوٹ کی تہمت لگی ہو تو اسکو متروک کہتے ہین یا راوی غلطی بہت کرتا ہو یا غافل ہو یا کثیر الوہم ہو۔ یا اسکی روایت معتمد لوگون کے مخالف ہو۔ یا فاسق یا بدعتی ہو تو اسکی حدیث کو منکر کہتے ہین **فائدہ** علم حدیث کی بہت کتابین ہین لیکن چھ کتابین نہایت مشہور ہین جنکو صحاح ستہ کہتے ہین اول صحیح بخاری دوسرے صحیح مسلم تیسرے ابو داؤد چوتھے ترمذی پانچوین نسائی چھٹے ابن ماجہ سوا بخاری اور مسلم کے باقی چار کتابون مین ہر قسم کی حدیث ہے صحیح بھی اور حسن بھی اور ضعیف بھی چنانچہ انکے مصنفون نے بیان کر دیا ہے صحیح حسن ضعیف کا دریافت کرنا ہر کسی کا کام نہین خدا نے محدثین کو عقل اور شعور ایسا دیا ہے کہ وہی انکو خوب پہچان جاتے ہین جیسے صراف کھوٹا کھرا روپیہ اشرفی پرکھ لیتے ہین بدون انکے بتلائے ہر شخص نہین جان سکتا ہے چند مصطلحات حدیث کی تفصیل بہت ہے لیکن عوام کی فہم مین نہین آسکتی اسواسطے اسی قدر اجمال پر کفایت کی کہ اتنا بھی اس ترجمہ کے دریافت کرنیکو کافی ہے **فصل** ان ائمہ دین کے احوال مین جن سے اس کتاب مین حدیث روایت کیگئی ہے **احوال امام بخاری** علیہ الرحمۃ کا نام اور نسب امام بخاری کا ابو عبد اللہ محمد بن اسمعیل بن ابراہیم بن مغیرہ ہے ایکسو چورانوے ہجری مین پیدا ہوئے دس برس کی عمر سے بخارا مین حدیث یاد کرنا شروع کیا جب سولہ برس کے ہوئے تو عبد اللہ بن مبارک اور وکیع کی تصنیفات یاد کر چکے چھ لاکھ حدیثون سے امام بخاری نے اپنی کتاب بخاری کو منتخب کیا سولہ برس کی محنت مین مدینہ مین حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد کے اندر منبر اور حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر مبارک کے درمیان صحیح بخاری تمام ہوئی اس کتاب مین کل سات ہزار دوسو پچہتر حدیثین ہین اور اگر مکرر کو حذف کیجیے تو چار ہزار ہین۔ انکی خوش نیتی سے یہ کتاب ایسی مقبول ہوئی کہ انکی حیات مین ستر ہزار آدمی نے بلا واسطہ ان سے یہ کتاب سند کی دوسو چھپن ہجری مین شہر سمرقند مین وفات پائی۔ **احوال امام مسلم** ہے کا امام ابو الحسین مسلم بن الحجاج بن مسلم قشیری نیشاپوری دوسو چار ہجری مین پیدا ہوئے اور دوسو اکسٹھ ہجری مین انتقال ہوا تمام اہل حدیث انکی بزرگی کے قائل ہین اور بڑے بڑے محدثین انکے شاگرد ہین صحیح مسلم مین عجائب رنگارنگ علم حدیث کے دقائق ہین کہ اہلحدیث انکو جانتے ہین لاکھ حدیث سے اسکو منتخب کیا ہے اور اسمین کمال ہوشیاری اور احتیاط کیا ہے سب احادیث اس کتاب کی بارہ ہزار ہین **احوال امام مالک رح** کا نسب امام مالک کا مالک بن انس بن ابی عامر اصبحی سنہ ۹۳ ترانوے ہجری مین امام مالک کی وفات ہوئی نوسو شیوخ سے استفادہ حدیث فرمایا اور انکی کتاب کا نام موطا اس لیے ہوا کہ امام مالک نے اس کتاب کو ستر فقیہون پر پیش کیا سب نے اسکی موافقت کی سب احادیث اور آثار موطا مین ایکہزار ستائیس ہین۔ وفات امام مالک کی اتوار کے روز دسوین ربیع الاول سنہ ایکسو اناسی مین ہوئی عمر شریف انکی ستاسی برس کی تھی **احوال امام شافعی رح** کا کنیت انکی ابو عبد اللہ ہے اور نام انکا محمد بن ادریس ہے اور شافعی نسبت ہے انکے جد اعلی کی طرف جنکا نام شافع تھا امام شافعی نے حضرت صلعم کو خواب مین دیکھا سن ایکسو پچاس ہجری مین پیدا ہوئے اور سات برس کی عمر مین قرآن مجید یاد کر لیا جب دس برس کے ہوئے تو امام مالک کی کتاب موطا کو یاد کر لیا انکی تصنیفات بہت ہین اصول مین قریبا چودہ کتابین تصنیف کین اور فروع دین مین سو کتابون سے زیادہ۔ امام محمد سے منقول ہے کہ امام شافعی نے مجھ سے اوسطے امام اعظم کی کتاب عاریۃً لی ایک رات دن مین تمام یاد کر لی۔ فوت ہوئے سنہ دوسو چار ہجری کو سلخ رجب مین **احوال امام احمد رح** کا نام انکا احمد بن محمد بن حنبل ہے اور کنیت انکی ابو عبد اللہ ہے امام احمد علم حدیث اور فقہ اور زہد اور ورع مین لوگون کے پیشوا اور امام تھے انکی جلالت کے واسطے یہی کافی ہے کہ امام بخاری اور مسلم اور ابو زرعہ اور ابو داؤد سجستانی وغیرہ انکے شاگرد ہین اور کتاب انکی جسکا نام مسند احمد ہے محدثین کے درمیان مشہور ہے تیس ہزار سے زیادہ اسمین حدیثین ہین سن ایکسو چونسٹھ مین پیدا ہوئے بغداد مین اور سن دوسو اکتالیس مین فوت ہوئے بغداد مین انکے جنازہ پر قریبا آٹھ لاکھ آدمی حاضر تھے اور ساٹھ ہزار عورتین اور بیس ہزار یہود اور نصاری اسدن مسلمان

احوال ترمذیؒ کا نام ان کا محمد بن عیسے ہی اور کنیت انکی ابو عیسی یہ بھی حافظ ہین حدیث کے اور امام بخاری کے شاگردون مین سے ہین انکی کتاب جامع ترمذی انکی جلالت شان پر دلیل ہی پیدا ہوئی سن دوسو نو ہجری مین اور فوت ہوئی دوسو اناسی مین

احوال ابو داؤد سجستانی کا نام ان کا سلیمان بن اشعث بن اسحاق ہے سجستان معرب سیستان کا جو ایک ملک ہے درمیان مین سندھ اور ہرات کے متصل قندھار کے آجکل اس ملک کو بلوچستان کہتے ہین سن دوسو ہجری مین پیدا ہوئے اور علم حدیث کے حاصل کرنے کے لیے بلاد مصر اور شام اور حجاز اور عراق اور خراسان وغیرہ مین پھرتے رہے اور خوب حاصل کیا اس علم کو ابو داؤد نے اس کتاب کو پانچ لاکھ حدیثون سے انتخاب کیا اسمین چار ہزار آٹھ سو حدیثین ہین جو صحیح ہین یا حسن اور جو منکر ہین یا ضعیف انکو بیان کر دیا ہے اور فوت ہوئے دوسو پچھتر ہجری کو شوال مین **احوال نسائیؒ** کا انکا احمد بن شعیب ہے اور کنیت ابو عبد الرحمن اور نسائی نسبت ہی طرف شہر نسا کے جو خراسان مین ایک شہر ہے پیدا ہوئی سن دوسو چودہ یا پندرہ ہجری مین یہ علم حدیث کے حاصل کرنے کے لیے بہت ملکون مین پہرے اور بڑے بڑے عالمون سے استفادہ حدیث کیا یہ ایکدن روزہ رکہتے اور ایکدن افطار کرتے جسکو حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صوم داؤد فرمایا ہے سنہ تین سو تین ہجری مین مکہ مین فوت ہوئی **احوال ابن ماجہؒ** کا انکا نام محمد بن یزید ابن ماجہ ہی اور کنیت ابو عبد اللہ ہی وطن انکا قزوین ہی جو ایک شہر ہے عراق عجم مین یہ بھی حدیث کے امام اور متقن تھے اور حافظ اور امام مالک کے اصحاب سے انہون نے حدیث سنی اور حدیث کے حاصل کرنے کے لیے بہت ملکون مین پھرے پیدایش انکی سن دوسو نو ہجری مین ہوئی۔ اور وفات دوسو تہتر مین پیر کے دن بائیس رمضان کو۔ انکی سنن مین چار ہزار حدیثین ہین اور انکی کتاب مین ایک حدیث موضوع ہی جو قزوین کی فضیلت مین انہون نے روایت کی ہی اسی واسطے بعض علمانے انکی کتاب کو صحاح ستہ مین شمار نہین کیا **احوال دارمیؒ** کا نام انکا عبد اللہ بن عبد الرحمن ہی اور کنیت انکی ابو محمد ہی انکی شہر کا نام سمرقند ہی اور دارمی نسبت ہے قوم دارم کی طرف جسمین سے یہ تھے یہ بھی بڑے محدث اور حافظ ہین حدیث کے اور زہد اور ورع کے ساتھ مشہور ہین اور انکی کتاب حدیث کی کتابون مین بہت اچھی کتاب ہے اور بڑے بڑے محدثون نے ان سے روایت کی ہی جیسے امام مسلم اور ترمذی نے۔ پیدا ہوئی سن ایکسو اکاسی مین اور فوت ہوے دوسو پچپن مین **احوال دارقطنیؒ** کا انکا نام علی بن عمر دارقطنی ہی اور کنیت ابو الحسن دارقطنی نسبت ہے محلہ دار قطن کی طرف جو بغداد مین ایک محلہ ہی یہ بھی حدیث کے حافظ اور علم حدیث کے ماہر تھے اور علل حدیث کے خوب واقف تھے یہانتک کہ محدثین نے کہا ہی کہ جرح وتعدیل کا علم بس انھی پر ختم ہوگیا انکے بعد آجتک کوئی ایسا شخص پیدا نہین ہوا۔ پیدا ہوئی بغداد مین سنہ تین سو پانچ یا چھ مین اور فوت ہوئی تین سو پچاسی مین **احوال بیہقیؒ** کا نام انکا احمد بن حسین ہے اور کنیت ابو بکر اور بیہقی نسبت ہے طرف بیہق کی جو ایک شہر ہی نیسا پور کے قریب۔ یہ بھی علم حدیث کے پیشوا اور امام تھے اور انہون نے بہت کتابین تصنیف کین یہانتک کہ انکی تصنیفات ہزار جزو کے قریب پہونچ گئی۔ پیدا ہوئی سن تین سو چوراسی ہجری مین اور فوت ہوئی چار سو چھپن مین **احوال رزینؒ** کا نام انکا رزین بن معاویہ عبدری ہی اور کنیت ابو الحسن اور عبدری نسبت ہے طرف قبیلہ عبد الدار کے جو قریش کا ایک مشہور قبیلہ ہی یہ پانچسو بیس مین فوت ہوئے۔ **فائدہ** یہ جو مذکور ہوئے تیرہ شخص ہین پیشوا حدیث کے اونہون نے اپنی کتابون مین حدیثین مع سند کے روایت کی ہین پس مشکوۃ والے نے انکی کتابون سے نقل کرکے نام اُس کتاب والے کا لکھدیا ہے اور سوا انکے اوروں سے بھی نقل کی ہین لیکن کم جیسے کہ آگے کہتا ہے مصنف وغیرہم وقلیل ما ہو۔

الله نور السموات والارض مثل نوره كمشكوة فيها مصباح

الحمد لله والمنة که کتاب مستطاب مشکوة مترجم بترجمه اردو و تحت لفظی مع حواشی مفیده

المسمى

بالرحمة المهداة

الى من يريد

ترجمة المشكوة

۱۳۱۴ھ

باهتمام المدیرین عبد الغفور و عبد الاول پسران مولوی محمد صاحب بن مولوی عبد الله صاحب غزنوی

در مطبع القرآن والسنة امرتسر مطبوع گردید

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہون ساتھہ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ

سب تعریف واسطے اللہ کے ہے تعریف کرتے ہین ہم اسکو اور مدد چاہتے ہین ہم اس سے اور بخشش چاہتے ہین ہم اس سے اور پناہ مانگتے ہین ہم ساتھ اللہ کے

شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ

برائیون نفسون اپنے کی سے اور برائیون عملون اپنے کے سے جسکو ہدایت کیا اللہ نے پس نہین کوئی گمراہ کرنیوالا اسکو

وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ شَهَادَةً تَكُوْنُ

اور جسکو گمراہ کیا پس نہین کوئی ہدایت کرنیوالا اسکو اور گواہی دیتا ہون مین یہ کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ وہ گواہی کہ ہو

لِلنَّجَاةِ وَسِيْلَةً وَّلِرَفْعِ الدَّرَجَاتِ كَفِيْلَةً وَّاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

واسطے نجات کے وسیلہ اور واسطے بلندی درجات کے ضامن اور گواہی دیتا ہون مین یہ کہ محمد بندے ہین اسکے اور

وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ بَعَثَهٗ وَطُرُقُ الْاِيْمَانِ قَدْ عَفَتْ اٰثَارُهَا وَخَبَتْ

اور رسول اسکے ایسے کہ بہیجا انکو اس حالت مین کہ رستے ایمان کے مٹ گئے تھے نشان انکے اور بجھ گئے تہے

اَنْوَارُهَا وَوَهَنَتْ اَرْكَانُهَا وَجُهِلَ مَكَانُهَا فَشَيَّدَ صَلَوٰتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

روشنی انکی اور سست ہو گئے تہے رکن انکے اور نامعلوم ہو گیا تہا مکان انکا پس مضبوط اور بلند کیا نبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَامُهٗ مِنْ مَّعَالِمِهَا مَا عَفٰى وَشَفٰى مِنَ الْعَلِيْلِ فِيْ تَاْيِيْدِ كَلِمَةِ التَّوْحِيْدِ

وسلم نے نشان انکے وہ کہ مٹ گئے تہے اور شفا دی بیمار کو کہ تہا اوپر کنارے ہلاک کے بیچ مدد کرنے کلمہ وحدانیت کے

مَنْ كَانَ عَلٰى شَفَا وَاَوْضَحَ سَبِيْلَ الْهِدَايَةِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّسْلُكَهَا وَ

اور واضح کی راہ ہدایت کی اسکے لیے کہ ارادہ کرے چلنے اسکے کا اور

ف ۱ اللہ تعالی کی تعریف کما حقہ آدمی سے ادا نہین ہو سکتی ہے لہذا مصنف نے اللہ سے مدد مانگی اور جو قصور اس مین رہ جاوے اس سے بخشش چاہی ۱۲ ف ۲ نفس کی برائی یہ کہ حد ریا کے ساتھ ہو ۱۲ ف ۳ عملون کی برائی یہ کہ باطل کلام کرے اور اللہ تعالے کے ذکر سے غافل ہو اور طاعت مین سستی کرے اور حرام اور مکروہات کو بجا لاوے ۱۲ ف ۴ رستے ایمان سے

أَظْهَرَ كُنُوزَ السَّعَادَةِ لِمَنْ قَصَدَ أَنْ يَمْلِكَهَا أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ التَّمَسُّكَ بِهَدْيِهِ لَا

ظاہر کیے گنج نیکبختی کے اسکے لیے کہ قصد کرے مالک ہو ان گنجون کا اب پیچھے حمد و صلوۃ کے پس تحقیق اعتماد کرنا ساتھ طریق پیغمبر خدا کے نہیں

يَسْتَتِبُّ إِلَّا بِالْاِقْتِفَاءِ لِمَا صَدَرَ مِنْ مِشْكٰوتِهِ وَالْاِعْتِصَامُ بِحَبْلِ اللّٰهِ لَا يَتِمُّ

درست ہوتا مگر ساتھ پیروی کرنے اس چیز کے کہ ظاہر ہوئی سینہ مبارک حضرت ﷺ کی سے اور اعتماد ساتھ رسی اللہ کے نہیں پورا ہوتا

إِلَّا بِبَيَانِ كَشْفِهِ وَكَانَ كِتَابُ الْمَصَابِيحِ الَّذِي صَنَّفَهُ الْإِمَامُ مُحْيِي السُّنَّةِ قَامِعُ الْبِدْعَةِ

مگر ساتھ خوب بیان کرنے حضرت ﷺ کے اور تھی کتاب مصابیح کہ تصنیف کیا اسکو امام محی السنۃ نے کہ دور کرنیوالے بدعت کے ہیں

أَبُو مُحَمَّدٍ الْحُسَيْنُ بْنُ مَسْعُودٍ الْفَرَّاءُ الْبَغَوِيُّ رَفَعَ اللّٰهُ دَرَجَتَهُ أَجْمَعَ كِتَابٍ

ابو محمد حسین بیٹے مسعود پوستین دوز کے رہنے والے بغشور کے بلند کرے اللہ درجہ انکا تھی کتاب مصابیح

صُنِّفَ فِي بَابِهِ وَأَضْبَطَ لِشَوَارِدِ الْأَحَادِيثِ وَأَوَابِدِهَا وَلَمَّا سَلَكَ رَضِيَ اللّٰهُ

کہ تصنیف کی گئی بیچ باب اپنے کے اور خوب قریب تھی طرف حفظ کے واسطے منتشر احادیث کی اور متفرق حدیثوں کی اور جب اختیار کی بغوی رضی اللہ

عَنْهُ طَرِيقَ الْاِخْتِصَارِ وَحَذَفَ الْأَسَانِيدَ تَكَلَّمَ فِيهِ بَعْضُ النُّقَّادِ وَإِنْ

عنہ راہ اختصار کی اور دور کیا سندون کو کلام کیا بیچ اسکے بعضے پرکھنے والوں نے اور اگرچہ

كَانَ نَقْلُهُ وَإِنَّهُ مِنَ الثِّقَاتِ كَالْإِسْنَادِ لٰكِنْ لَيْسَ مَا فِيهِ أَعْلَامٌ كَالْأَغْفَالِ

ہے نقل کرنا مصنف کا مانند سند کے اسواسطے کہ تھے وہ ثقات معتبرین سے لیکن نہیں وہ چیز کہ بیچ اسکے نشان ہو مانند بے نشان کے

فَاسْتَخَرْتُ اللّٰهَ تَعَالٰى وَاسْتَوْفَقْتُ مِنْهُ فَأَعْلَمْتُ مَا أَغْفَلَهُ فَأَوْدَعْتُ كُلَّ

پس طلب کی میں نے خیر کی اللہ تعالیٰ سے اور توفیق چاہی میں نے اس سے پس نشان کردیا میں نے اس چیز کو کہ بے نشان تھی پس رکھدی میں نے ہر

حَدِيثٍ مِنْهُ فِي مَقَرِّهِ كَمَا رَوَاهُ الْأَئِمَّةُ الْمُتْقِنُونَ وَالثِّقَاتُ الرَّاسِخُونَ

حدیث اس سے بیچ ٹھکانے اسکے کے مانند اسی طرح کے کہ روایت کیا پیشواؤں مضبوطوں نے اور ثقہ محکموں نے

مِثْلُ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمٰعِيلَ الْبُخَارِيِّ وَأَبِي الْحُسَيْنِ مُسْلِمِ بْنِ الْحَجَّاجِ

مانند ابی عبد اللہ محمد بن اسمٰعیل بخاری کے اور مانند ابی الحسین مسلم بن حجاج کے

الْقُشَيْرِيِّ وَأَبِي عَبْدِ اللّٰهِ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ الْأَصْبَحِيِّ وَأَبِي عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ

قشیری کے اور مانند ابی عبد اللہ مالک بن انس اصبحی کے اور مانند ابی عبد اللہ محمد

بْنِ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيِّ وَأَبِي عَبْدِ اللّٰهِ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ الشَّيْبَانِيِّ

بن ادریس شافعی کے اور مانند ابی عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی کے

وَأَبِي عِيسَى مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى التِّرْمِذِيِّ وَأَبِي دَاوُدَ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَشْعَثِ

اور مانند ابو عیسے محمد بن عیسے ترمذی کے اور مانند ابی داود سلیمان بن اشعث

السِّجِسْتَانِيِّ وَأَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَحْمَدَ بْنِ شُعَيْبٍ النَّسَائِيِّ وَأَبِي عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ

سجستانی کے اور ابی عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی کے اور ابی عبد اللہ محمد

ابْنِ يَزِيدَ بْنِ مَاجَةَ الْقَزْوِينِيِّ وَأَبِي مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيِّ

بن یزید بن ماجہ قزوینی کے اور ابی محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی کے

وَأَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ عُمَرَ الدَّارَقُطْنِيِّ وَأَبِي بَكْرٍ أَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيِّ

اور ابی الحسن علی بن عمر دارقطنی کے اور ابی بکر احمد بن حسین بیہقی کے

وَأَبِي الْحَسَنِ رَزِينِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْعَبْدَرِيِّ وَغَيْرِهِمْ وَقَلِيلٌ مَا هُوَ وَإِنِّي

اور ابی الحسن رزین بن معاویہ عبدری کے اور سوا انکے اور وہ کم ہین اور تحقیق

إِذَا نَسَبْتُ الْحَدِيثَ إِلَيْهِمْ كَأَنِّي أَسْنَدْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جس وقت نسبت کی مینے حدیث طرف انکی گویا کہ سند پہونچا دی مینے طرف نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے

لِأَنَّهُمْ قَدْ فَرَغُوا مِنْهُ وَأَغْنَوْنَا عَنْهُ وَسَرَدْتُ الْكُتُبَ وَالْأَبْوَابَ كَمَا

اسواسطے کہ انہوں نے فراغت حاصل کی سند سے اور بے پروا کر دیا ہمکو سند سے اور بیان کیا مینے کتب کو اور ابواب کو جیسا کہ

سَرَدَهَا وَاقْتَفَيْتُ أَثَرَهُ فِيهَا وَقَسَّمْتُ كُلَّ بَابٍ غَالِبًا عَلَى فُصُولٍ ثَلَاثَةٍ

مصابیح نے بیان کیا کتب اور ابواب کو اور پیروی کی مینے نقش قدم اسکے کی بیچ انکے اور تقسیم کیا مینے ہر باب کو اکثر اوپر تین فصلوں کے

أَوَّلُهَا مَا أَخْرَجَهُ الشَّيْخَانِ أَوْ أَحَدُهُمَا وَاكْتَفَيْتُ بِهِمَا وَإِنِ اشْتَرَكَ فِيهِ

پہلی فصل وہ ہے کہ حدیث کی تخریج کی ہے شیخین نے یا ایک نے ان دونوں مین سے اور کفایت کیا مینے ساتھ ان دونوں کے اور اگرچہ شریک ہوں بیچ روایت

الْغَيْرُ لِعُلُوِّ دَرَجَتِهِمَا فِي الرِّوَايَةِ وَثَانِيهَا مَا أَوْرَدَهُ غَيْرُهُمَا مِنَ الْأَئِمَّةِ

غیر بخاری اور مسلم کے واسطے بلند ہونے درجہ بخاری اور مسلم کے بیچ روایت حدیث کے اور دوسری فصل مین حدیثین جنکو روایت کیا انکو سوا بخاری اور مسلم کے

الْمَذْكُورِينَ وَثَالِثُهَا مَا اشْتَمَلَ عَلَى مَعْنَى الْبَابِ مِنْ مُلْحَقَاتٍ مُنَاسِبَةٍ مَعَ

ذکر کیے گیوں مین سے اور تیسری فصل اسمین کہ مشتمل ہو اوپر معنے باب کے ملحقات مناسبہ سے ساتھ

مُحَافَظَةٍ عَلَى الشَّرِيطَةِ وَإِنْ كَانَ مَأْثُورًا عَنِ السَّلَفِ وَالْخَلَفِ ثُمَّ إِنَّكَ

محافظت کرنے کے اوپر شرط کے اور اگرچہ منقول ہو صحابی اور تابعی سے پھر تحقیق تو

إِنْ فَقَدْتَ حَدِيثًا فِي بَابٍ فَذَلِكَ عَنْ تَكْرِيرٍ أُسْقِطُهُ وَإِنْ وَجَدْتَ آخَرَ

اگر نہ پاوے کوئی حدیث بیچ ایک باب کے پس یہ بسبب تکرار کے موقوف کیا ہے میں نے اسکو اور اگر پاوے تو اور حدیث

بَعْضُهُ مَتْرُوكًا عَلَى اخْتِصَارِهِ أَوْ مَضْمُومًا إِلَيْهِ تَمَامُهُ فَعَنْ دَاعِي

کہ بعض اسکا چھوڑا ہوا ہے اوپر اختصار کے یا ملایا گیا ہے طرف اسکی بقیہ اس حدیث کا پس یہ بسبب باعث

اهْتِمَامٍ أَتْرُكُهُ وَأُلْحِقُهُ وَإِنْ عَثَرْتَ عَلَى اخْتِلَافٍ فِي الْفَصْلَيْنِ مِنْ ذِكْرِ

اہتمام کے چھوڑ دیا ہے اسکو اور ملا دیا ہے اسکو اور اگر خبردار ہو تو اوپر اختلاف کے بیچ دو فصلوں کے یعنے ذکر کرنا

غَيْرِ الشَّيْخَيْنِ فِي الْأَوَّلِ وَذِكْرِهِمَا فِي الثَّانِي فَاعْلَمْ أَنِّي بَعْدَ تَتَبُّعِي كِتَابَيِ الْجَمْعِ

غیر شیخین کا بیچ فصل اول کے اور ذکر ان دونو کا بیچ فصل دوسرے کے پس جان کہ یہ بات نہیں صادر ہوئی بسبب غفلت اور بھول

بَيْنَ الصَّحِيحَيْنِ لِلْحُمَيْدِيِّ وَجَامِعِ الْأُصُولِ اعْتَمَدْتُ عَلَى صَحِيحَيِ

بین الصحیحین حمیدی کے اور کتاب جامع الاصول کے اعتماد کیا ہے میں نے اوپر صحیحین

الشَّيْخَيْنِ وَمَتْنَيْهِمَا وَإِنْ رَأَيْتَ اخْتِلَافًا فِي نَفْسِ الْحَدِيثِ فَذَلِكَ

شیخین کے اور متن انکے کے اور اگر دیکھے تو اختلاف بیچ اصل حدیث کے پس یہ بسبب

مِنْ تَشَعُّبِ طُرُقِ الْأَحَادِيثِ وَلَعَلِّي مَا اطَّلَعْتُ عَلَى تِلْكَ الرِّوَايَةِ الَّتِي

مختلف ہونے سندوں حدیث کے ہے اور شاید کہ میں نہیں خبردار ہوا اوپر اس روایت کے کہ

سَلَكَهَا الشَّيْخُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَقَلِيلًا مَا تَجِدُ أَقُولُ مَا وَجَدْتُ هَذِهِ الرِّوَايَةَ

لایا ہے اسکو شیخ راضی ہو الله اس سے اور کم پاویگا تو اسکو کہ کہتا ہوں میں کہ نہیں پائی میں نے یہ روایت

فِي كُتُبِ الْأُصُولِ أَوْ وَجَدْتُ خِلَافَهَا فِيهَا فَإِذَا وَقَفْتَ عَلَيْهِ فَانْسُبِ

بیچ کتابوں اصول کے یا پایا میں نے خلاف اس روایت کے اصول میں پس جس وقت کہ خبردار ہو تو اوپر اس اختلاف کے پس

الْقُصُورَ إِلَى لِقِلَّةِ الدِّرَايَةِ لَا إِلَى جَنَابِ الشَّيْخِ رَفَعَ اللهُ قَدْرَهُ فِي الدَّارَيْنِ

قصور کو طرف میری واسطے کم دانائی کے نہ طرف جناب شیخ کے بلند کرے الله قدر اسکی بیچ دو جہان کے

حَاشَا لِلهِ مِنْ ذَلِكَ رَحِمَ اللهُ مَنْ إِذَا وَقَفَ عَلَى ذَلِكَ نَبَّهَنَا عَلَيْهِ وَأَرْشَدَنَا

پاکی ہے واسطے الله کے اس سے رحمت کرے الله اس شخص کو کہ جب واقف ہو اوپر اسکے خبردار کرے ہمکو اوپر اسکے اور راہ بتاوے ہمکو

طَرِيقَ الصَّوَابِ وَلَمْ آلُ جُهْدًا فِي التَّنْقِيرِ وَالتَّفْتِيشِ بِقَدْرِ الْوُسْعِ وَ

راہ صواب کی اور نہیں قصور کیا میں نے کوشش میں بیچ کہودنے اور ڈہونڈنے کے موافق وسعت کے اور

الطاعة ونقلت ذلك الاختلاف كما وجدت وما أشار إليه رضي الله عنه من غريب

طاعت کی اور نقل کیا میں نے یہ اختلاف جیسا کہ پایا میں نے اور وہ چیز کہ اشارت کی طرف اسکے شیخ رضی اللہ عنہ نے غریب سے

أو ضعيف أو غيرهما بينت وجهه غالبا وما لم يشر إليه مما في الأصول

یا ضعیف سے یا سوا ان دونوں کے بیان کیا میں نے سبب اسکا اکثر اور جس چیز کہ نہیں اشارہ کیا طرف اسکے اصول کی

فقد قفيته في تركه إلا في مواضع لغرض وربما تجد مواضع مهملة و

پس تحقیق پیروی کی میں نے شیخ کی بیچ چھوڑ دینے اسکے مگر بیچ کتنی جگہوں کے واسطے کسی غرض کے اور بعضی جگہ پر دیکھیگا تو نام کتاب کا نہیں ذکر

ذلك حيث لم أطلع على راويه فتركت البياض فإن عثرت عليه فألحقه

یہ اسواسطے ہے کہ نہیں خبردار ہوا میں اوپر روایت کرنیوالے اسکے کے پس چھوڑ دی میں نے جگہ سفیدی پس اگر خبردار ہو تو اوپر اسکے پس ملا دے

به أحسن الله جزاءك وسميت الكتاب بمشكوة المصابيح وأسأل الله

ساتھ اسکے اچھا دیوے اللہ تجھکو بدلہ اور نام رکھا میں نے اس کتاب کا مشکوٰۃ المصابیح اور سوال کرتا ہوں میں اللہ سے

التوفيق والإعانة والهداية والصيانة وتيسير ما أقصده وأن

توفیق کا اور مدد کرنے کا اور ہدایت کرنیکا اور بچانیکا اور آسان کرنا اس چیز کا کہ قصد کیا میں نے اسکا اور سوال

ينفعني في الحيوة وبعد الممات وجميع المسلمين والمسلمات حسبي

کرتا ہوں یہ کہ نفع دے مجھکو بیچ زندگی کے اور پیچھے مرنے کے اور سب مسلمان مردوں کو اور مسلمان عورتوں کو کفایت

الله ونعم الوكيل ولا حول ولا قوة إلا بالله العزيز الحكيم عن عمر بن

اللہ اور اچھا ہے کارساز اور نہیں بازگشت گناہوں سے اور نہیں قوت اوپر بندگی کے مگر ساتھ اللہ کے کہ غالب ہے حکمت والا روایت ہے عمر

الخطاب رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنما

خطاب کے راضی ہو جیو اللہ ان سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں

الأعمال بالنيات وإنما لامرئ ما نوى فمن كانت هجرته إلى الله ورسوله

معتبر ہوتے عمل مگر ساتھ نیتوں کے اور نہیں ہے واسطے ہر شخص کے مگر وہ چیز کہ نیت کی اس جو شخص کہ ہو ہجرت اسکی طرف اللہ کے اور رسول اسکے کی

فهجرته إلى الله ورسوله ومن كانت هجرته إلى دنيا يصيبها أو امرأة

پس ہجرت اسکی طرف اللہ کے اور رسول اسکے کے ہے اور جو شخص کہ ہو ہجرت اسکی طرف دنیا کے کہ پہنچے اسکو یا طرف عورت کے

يتزوجها فهجرته إلى ما هاجر إليه متفق عليه كتاب الإيمان

کہ نکاح کرے اس سے پس ہجرت اسکی طرف اس چیز کے ہے کہ ہجرت کی طرف اسکی روایت کی یہ بخاری و مسلم نے یہ کتاب ہے بیچ بیان ایمان کے

الفصل الاول عن عمر بن الخطاب رضي الله عنه قال بينما نحن عند

فصل پہلی — روایت ہے حضرت عمر بیٹے خطاب کے سے راضی ہو اللہ انسے کہا کہ اسوقت کہ تھے ہم نزدیک

رسول الله صلى الله عليه وسلم ذات يوم اذ طلع علينا رجل شديد بياض

رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک روز ناگاہ ظاہر ہوا اوپر ہمارے ایک شخص نہایت سفید

الثياب شديد سواد الشعر لا يرى عليه اثر السفر ولا يعرفه منا احد حتى جلس

کپڑے بہت سیاہ ہے بال نہیں معلوم ہوتا تھا اسپر نشان سفر کا اور نہیں پہچانتا تھا اسکو ہم میں سے

الى النبي صلى الله عليه وسلم فاسند ركبتيه الى ركبتيه ووضع كفيه

روبرو حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پس لگادیے دونو زانو اپنے طرف دونو زانو حضرت کی اور رکھے دونو ہاتھ اپنے

على فخذيه وقال يا محمد اخبرني عن الاسلام قال الاسلام ان تشهد

اوپر دونو زانو اپنے کے اور کہا اے محمد خبر دو مجھکو اسلام سے فرمایا حضرت نے اسلام یہ ہے کہ گواہی دے تو

ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله وتقيم الصلوة وتؤتي الزكوة و

یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور گواہی دے یہ کہ محمد بھیجے ہوئے اللہ کے ہیں اور سیدھی کرے تو نماز اپنی طرح اور دے تو زکوۃ اور

تصوم رمضان وتحج البيت ان استطعت اليه سبيلا قال صدقت

روزہ رکھے رمضان کے اور حج کرے خانہ کعبہ کا اگر طاقت رکھے تو طرف اسکے راہ کی کہا اس شخص نے کہ سچ کہا تونے

فعجبنا له يسأله ويصدقه قال فاخبرني عن الايمان قال ان تؤمن

پس تعجب کیا ہمنے واسطے اسکے کہ پوچھتا ہے حضرت سے اور تصدیق کرتا ہے اسکو کہا اس شخص نے خبر دو مجھکو ایمان سے فرمایا کہ ایمان لاوے

بالله وملئكته وكتبه ورسله واليوم الآخر وتؤمن بالقدر خيره

ساتھ اللہ کے اور فرشتوں اسکے کے اور کتابوں اسکی کے اور رسولوں اسکے کے اور دن پچھلے کے اور ایمان لاوے تو ساتھ تقدیر کے بھلائی اسکی

وشره قال صدقت قال فاخبرني عن الاحسان قال ان تعبد الله كانك

اور برائی اسکی کے کہا سچ کہا تونے کہا پس خبر دو مجھکو احسان سے فرمایا یہ کہ بندگی کرے تو اللہ کی گویا کہ تو

تراه فان لم تكن تراه فانه يراك قال فاخبرني عن الساعة قال ما

دیکھتا ہے اسکو پس اگر نہیں دیکھ سکتا تو اسکو پس تحقیق وہ دیکھتا ہے تجھکو کہا پس خبر دو مجھکو قیامت سے فرمایا نہیں

المسئول عنها باعلم من السائل قال فاخبرني عن اماراتها قال

وہ شخص کہ پوچھا گیا قیامت سے زیادہ جاننے والا پوچھنے والے سے کہا پس خبر دو مجھکو علامتوں اسکی سے فرمایا

وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهٖ وَيَدِهٖ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى

وسلم نے پورا مسلمان وہ ہے کہ سلامت رہیں مسلمان زبان اسکی سے اور ہاتھ اسکے سے اور ہجرت کرنیوالا وہ ہے کہ جسنے چھوڑی وہ چیز کہ

اللّٰهُ عَنْهُ هٰذَا لَفْظُ الْبُخَارِيِّ وَلِمُسْلِمٍ قَالَ اِنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى

اللہ نے منع کیا ہے یہ لفظ بخاری کے ہیں اور مسلم میں یہ ہے کہ کہا تحقیق ایک شخص نے پوچھا نبی صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْمُسْلِمِيْنَ خَيْرٌ قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهٖ

اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ کون مسلمانوں میں سے بہتر ہے فرمایا وہ کہ سالم رہیں مسلمان زبان اسکی سے

وَيَدِهٖ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ

اور ہاتھ اسکے سے اور روایت ہے انس رض سے کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ نہیں مومن ہوتا

اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَّالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ مُتَّفَقٌ

کوئی تم میں سے یہانتک کہ ہوں میں بہت پیارا طرف اسکی باپ اسکے سے اور اولاد اسکی سے اور سب آدمیوں سے روایت کی یہ

عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثٌ مَنْ

بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے انہیں سے کہ کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین چیزیں ہیں جسمیں کہ

كُنَّ فِيْهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْاِيْمَانِ مَنْ كَانَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَحَبَّ اِلَيْهِ

ہوں وہ چیزیں پایا اسنے بسبب انکے مزہ ایمان کا وہ شخص کہ ہو وے اللہ اور رسول اسکا بہت محبوب طرف اسکی

مِمَّا سِوَاهُمَا وَمَنْ اَحَبَّ عَبْدًا لَا يُحِبُّهٗ اِلَّا لِلّٰهِ وَمَنْ يَّكْرَهُ اَنْ يَّعُوْدَ فِي

انکے سوا ہے کہ سوا ان دونوں کے ہے اور وہ شخص کہ دوست رکھے کسی بندے کو نہیں دوست رکھتا اسکو مگر واسطے اللہ کے اور وہ شخص کہ ناخوش رکھے پھر جانا

الْكُفْرِ بَعْدَ اَنْ اَنْقَذَهُ اللّٰهُ مِنْهُ كَمَا يَكْرَهُ اَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

کفر کے پیچھے اسکے کہ نکالا ہے اسکو اللہ نے اس کفر میں سے جیسا ناخوش رکھتا ہے گرنا بیچ آگ کے روایت کی یہ بخاری و مسلم نے

وَعَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور روایت ہے عباس بیٹے عبد المطلب کے سے کہ کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

ذَاقَ طَعْمَ الْاِيْمَانِ مَنْ رَّضِيَ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا

چکھا مزہ ایمان کا اس شخص نے کہ راضی ہوا ساتھ اللہ کے رب ہونے پر اور ساتھ اسلام کے دین ہونے پر اور ساتھ حضرت

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِیَدِہٖ لَا یَسْمَعُ بِیْ اَحَدٌ مِّنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ یَهُوْدِیٌّ وَّلَا نَصْرَانِیٌّ

قسم ہے اس ذات کی کہ جان محمد کی اسکے ہاتھ میں ہے نہیں سنتا مجھکو کوئی اس امت میں سے یہودی ہو اور یا نصرانی

ثُمَّ یَمُوْتُ وَلَمْ یُؤْمِنْ بِالَّذِیْ اُرْسِلْتُ بِهٖ اِلَّا کَانَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ

پھر مرے اس حالت میں کہ نہیں ایمان لایا ساتھ اس چیز کے کہ بھیجا گیا ہوں میں ساتھ اسکے مگر ہے وہ دوزخیوں میں سے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ مُوْسَی الْاَشْعَرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی

روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابی موسیٰ اشعری سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ لَّهُمْ اَجْرَانِ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْکِتٰبِ اٰمَنَ بِنَبِیِّهٖ

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین شخص ہیں کہ واسطے انکے دو ثواب ہوتے ہیں ایک تو وہ شخص کہ اہل کتاب میں سے ہو

وَاٰمَنَ بِمُحَمَّدٍ وَّالْعَبْدُ الْمَمْلُوْکُ اِذَا اَدّٰی حَقَّ اللّٰهِ وَحَقَّ مَوَالِیْهِ وَرَجُلٌ

اور ایمان لایا ساتھ محمد کے اور دوسرا غلام کسی کے ملک میں ہو جب ادا کرے حق اللہ کا اور حق مالکوں اپنے کا اور تیسرا شخص وہ

کَانَتْ عِنْدَهٗ اَمَةٌ یَّطَاُهَا فَاَدَّبَهَا فَاَحْسَنَ تَاْدِیْبَهَا وَعَلَّمَهَا فَاَحْسَنَ

کہ تھی نزدیک اسکے لونڈی صحبت کرتا تھا اس سے اور ادب سکھایا تھا اسکو پس اچھا ادب سکھایا اسکو اور سکھایا اسکو شریعت

تَعْلِیْمَهَا ثُمَّ اَعْتَقَهَا فَتَزَوَّجَهَا فَلَهٗ اَجْرَانِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ

سکھلانا اسکو پھر آزاد کیا اسکو پھر نکاح کر لیا اس سے پس واسطے اسکے بھی دو ثواب ہیں روایت کی یہ بخاری و مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم کیا گیا ہوں میں یہ کہ لڑوں لوگوں سے

حَتّٰی یَشْهَدُوْا اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَیُقِیْمُوا الصَّلٰوةَ

یہاں تک کہ گواہی دیں اسکی کہ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے اور تحقیق محمد رسول اللہ کے ہیں اور پڑھیں نماز

وَیُؤْتُوا الزَّکٰوةَ فَاِذَا فَعَلُوْا ذٰلِکَ عَصَمُوْا مِنِّیْ دِمَآءَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ

اور دیویں زکوٰۃ پس جس وقت کہ کریں یہ بچائے انہوں نے مجھ سے خون اپنے اور مال اپنے

اِلَّا بِحَقِّ الْاِسْلَامِ وَحِسَابُهُمْ عَلَی اللّٰهِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ اِلَّا اَنَّ مُسْلِمًا

مگر ساتھ حق اسلام کے اور حساب انکا اوپر اللہ کے ہے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے مگر مسلم نے

لَمْ یَذْکُرْ اِلَّا بِحَقِّ الْاِسْلَامِ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّهٗ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

نہیں ذکر کیا لفظ الا بحق الاسلام کا اور روایت ہے انس سے یہ کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم من صلى صلوتنا واستقبل قبلتنا واكل ذبيحتنا

صلے الله عليه وآله وسلم نے جو پڑھے نماز ہما ری طرح کی اور متوجہ ہووے قبلہ ہمارے کیطرف اور کہاوے ذبح کیا ہوا ہمارا

فذلك المسلم الذى له ذمة الله وذمة رسوله فلا تخفروا الله فى

پس یہ مسلمان ہے وہ کہ واسطے اسکے ہے ذمہ الله کا اور ذمہ رسول اسکے کا پس عہد نہ توڑو خدا سے بیچ

ذمته رواه البخارى وعن ابى هريرة قال اتى اعرابى النبى صلى

ذمہ اسکے کے روایت کی یہ بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا آیا ایک گنوار روبرو نبی صلے

الله عليه وسلم فقال دلنى على عمل اذا عملته دخلت الجنة قال تعبد

الله عليه وآله وسلم کے پس کہا بتلاؤ مجھکو ایسا عمل کہ جب کرون مین داخل ہون مین بہشت مین فرمایا کہ بندگی کر

الله ولا تشرك به شيئا وتقيم الصلوة المكتوبة وتؤدى الزكوة

الله کی اور نہ شریک کر تو ساتھ اسکے کسی کو اور پڑھ نماز فرض اور ادا کر تو زکوة

المفروضة وتصوم رمضان قال والذى نفسى بيده لا ازيد

فرض اور روزے رکھ تو رمضان کے کہا قسم اس ذات کی کہ جان میری اسکے ہاتھ مین ہے نہ زیادہ

على هذا شيئا ولا انقص منه فلما ولى قال النبى صلى الله عليه وسلم

اوپر اسکے کچھ اور نہ کم کرونگا اس سے پس جب پھر کر چلا فرمایا نبی صلے الله علیہ وآلہ وسلم نے

من سره ان ينظر الى رجل من اهل الجنة فلينظر الى هذا متفق

جو شخص کہ خوش لگے اسکو یہ کہ دیکھے طرف ایک شخص کے اہل بہشت سے پس چاہیے کہ دیکھے طرف اسکی روایت کی یہ

عليه وعن سفيان بن عبد الله الثقفى قال قلت يا رسول الله

بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے سفیان بیٹے عبد الله ثقفی کے سے کہا کہا مینے اے رسول خدا کے

قل لى فى الاسلام قولا لا اسئل عنه احدا بعدك وفى رواية

فرماؤ واسطے میرے بیچ اسلام کے قول کہ نہ پوچھوں اسکا کسی سے پیچھے تمہارے اور بیچ ایک روایت کے

غيرك قال قل امنت بالله ثم استقم رواه مسلم وعن طلحة

غیر تمہارے سے فرمایا کہہ ایمان لایا مین ساتھ الله کے پھر اسی پر ٹھہر روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے طلحہ

ابن عبيد الله قال جاء رجل الى رسول الله صلى الله عليه وسلم

بن عبید الله سے کہا آیا ایک شخص طرف رسول خدا صلے الله علیہ وآلہ وسلم کے

مِنْ اَهْلِ نَجْدٍ ثَائِرَ الرَّأْسِ نَسْمَعُ دَوِيَّ صَوْتِهٖ وَلَا نَفْقَهُ مَا يَقُوْلُ حَتّٰى

اہل نجد سے پراگندہ تھے بال سر کے سنتے تھے ہم آواز گنگنی اسکی اور نہ سمجھتے تھے ہم جو کچھ کہتا تھا یہاں تک

دَنَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا هُوَ يَسْاَلُ عَنِ الْاِسْلَامِ

کہ نزدیک ہوا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پس ناگہاں وہ پوچھتا تھا اسلام سے

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ

پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانچ نمازیں ہیں بیچ دن اور رات کے

فَقَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُنَّ قَالَ لَا اِلَّا اَنْ تَطَوَّعَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پس کہا کیا ہیں اوپر میرے سوا انکے پس فرمایا نہیں مگر یہ کہ نفل پڑھے تو فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

وَصِيَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ فَقَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهٗ قَالَ لَا اِلَّا اَنْ تَطَوَّعَ قَالَ وَ

اور روزے مہینے رمضان کے پس کہا کیا ہیں اوپر میرے سوا انکے فرمایا کہ نہیں مگر یہ کہ نفل رکھے تو کہا اور

ذَكَرَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الزَّكٰوةَ فَقَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهَا فَقَالَ

ذکر کیا واسطے اسکے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زکوٰۃ کا پس کہا کیا ہے اوپر میرے سوا اسکے پس فرمایا

لَا اِلَّا اَنْ تَطَوَّعَ قَالَ فَاَدْبَرَ الرَّجُلُ وَهُوَ يَقُوْلُ وَاللّٰهِ لَا اَزِيْدُ عَلٰى هٰذَا

کہ نہیں مگر یہ کہ تو صدقہ نفل دیوے کہا راوی نے پس پیٹھ موڑی اس شخص نے اور وہ کہتا تھا قسم ہے خدا کی نہ زیادہ کرونگا میں اوپر اسکے

وَلَا اَنْقُصُ مِنْهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْلَحَ الرَّجُلُ اِنْ

اور نہ کم کرونگا میں اس سے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مراد پائی اس شخص نے اگر

صَدَقَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اِنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ لَمَّا

سچا ہے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا تحقیق جماعت عبد القیس کی جب

اَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

آئی حضرت نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پاس فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ و

سَلَّمَ مَنِ الْقَوْمُ اَوْ مَنِ الْوَفْدُ قَالُوْا رَبِيْعَةُ قَالَ مَرْحَبًا بِالْقَوْمِ اَوْ بِالْوَفْدِ

سلم نے کونسی ہے یہ قوم یا فرمایا کون ہے یہ جماعت انہوں نے کہا کہ ہم ہیں ربیعہ فرمایا حضرت نے آئی تم خوشی وقت بیچ بالقوم

غَيْرَ خَزَايَا وَلَا نَدَامٰى قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا لَا نَسْتَطِيْعُ اَنْ نَاْتِيَكَ

کہ نہ رسوا ہو اور نہ پشیمان عرض کی انہوں نے رسول خدا کے تحقیق نہیں ہم طاقت پاتے یہ کہ آویں ہم تمہارے پاس

إلا في الشهر الحرام وبيننا وبينك هذا الحي من كفار مضر فمرنا بأمر فصل

مگر بیچ مہینے حرام کے اور درمیان ہمارے اور درمیان تمہارے یہ قوم ہے کفار مضر سے پس امر فرماؤ ہمکو ساتھ ایک حکم کے

نخبر به من وراءنا وندخل به الجنة وسألوه عن الأشربة

خبر دین ہم ساتھ اسکے ان لوگوں کو جو پیچھے ہمارے ہیں اور داخل ہوں ہم بسبب اسکے بہشت میں اور پوچھا استعمال کرنا باسنوں پینے کا

فأمرهم بأربع ونهاهم عن أربع أمرهم بالإيمان بالله وحده قال

پس حکم فرمایا انکو ساتھ چار چیز کے اور منع کیا انکو چار چیزوں سے حکم کیا انکو ساتھ ایمان لانے اللہ کے کہ ایک ہے وہ فرمایا

أتدرون ما الإيمان بالله وحده قالوا الله ورسوله أعلم قال شهادة

کیا جانتے ہو تم کیا ہے ایمان ساتھ اللہ کے کہ وہ ایک ہے کہا انہوں نے کہ اللہ اور رسول اسکا زیادہ جاننے والا ہے فرمایا گواہی

أن لا إله إلا الله وأن محمدا رسول الله وإقام الصلوة وإيتاء الزكوة

اسکی کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور تحقیق محمد بھیجے ہوئے اللہ کے ہیں اور سیدھا کرنا نماز کا اور دینا زکوۃ کا

وصيام رمضان وأن تعطوا من المغنم الخمس ونهاهم عن أربع عن

اور روزے رکھنے رمضان کے اور فرمایا یہ کہ دینا غنیمت میں سے پانچواں حصہ اور منع کیا انکو استعمال کرنے باسنوں

الحنتم والدباء والنقير والمزفت وقال احفظوهن وأخبروا

ایک تو ٹھلیاں اور تونبے کدو کے اور باسن جڑ درخت کے اور باسن روغن دار لاکھ کے اور فرمایا یاد رکھو انکو اور خبر دو

بهن من وراءكم متفق عليه ولفظه للبخاري وعن عبادة

ساتھ انکے انکو کہ پیچھے تمہارے ہیں روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور لفظ اسکے بخاری کے ہیں اور روایت ہے عبادہ

ابن الصامت قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم وحوله عصابة

بیٹے صامت کے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس حالت میں کہ گرد انکے ایک جماعت تھی

من أصحابه بايعوني على أن لا تشركوا بالله شيئا ولا تسرقوا ولا

اصحاب سے بیعت کرو مجھ سے اسپر کہ نہ شریک کرو ساتھ اللہ کے کسی کو اور نہ چوری کرو اور نہ

تزنوا ولا تقتلوا أولادكم ولا تأتوا ببهتان تفترونه بين أيديكم و

زنا کرو اور نہ مار ڈالو اولاد اپنی کو اور نہ لاؤ بہتان کہ باندھ لیا ہو تمنے اسکو درمیان اپنے ہاتھوں کے اور

أرجلكم ولا تعصوا في معروف فمن وفى منكم فأجره على الله

پاؤں کے اور نہ نافرمانی کرو بیچ نیک چیز کے پس جو پورا کرے تم میں سے یہ عہد پس مزدوری اسکی اوپر اللہ کے

وَمَنْ اَصَابَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَعُوْقِبَ فِي الدُّنْيَا فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهٗ وَمَنْ

اور جو پہنچا ان مین سے کسی چیز کو پس سزا دیا گیا بسبب اسکے دنیا مین پس وہ کفارہ ہے واسطے اسکے اور جو کہ

اَصَابَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا ثُمَّ سَتَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَهُوَ اِلَى اللّٰهِ اِنْ شَاءَ عَفَا عَنْهُ

پہنچا ان مین سے کسی چیز کو پہر ڈہانکا اسکو اللہ نے پس وہ سپرد طرف اللہ کے ہے اگر چاہے بخشے اس سے

وَاِنْ شَاءَ عَاقَبَهٗ فَبَايَعْنَاهُ عَلٰى ذٰلِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ

اور اگر چاہے سزا پہنچاوے اسکو پس بیعت کی ہمنے حضرت سے ان چیزون پر روایت کیا یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید

الْخُدْرِيِّ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اَضْحٰى اَوْ فِطْرٍ

خدری سے کہ کہا نکلے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بیچ عید اضحی کی یا عید فطر کے

اِلَى الْمُصَلّٰى فَمَرَّ عَلَى النِّسَاءِ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ تَصَدَّقْنَ فَاِنِّيْ اُرِيْتُكُنَّ

طرف عیدگاہ کے پس گذرے اوپر عورتون کے پس فرمایا ای جماعت عورتون کی خیرات کرو پس تحقیق مین دکہلایا گیا ہون

اَكْثَرَ اَهْلِ النَّارِ فَقُلْنَ وَبِمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرْنَ

بہت اہل نار سے پس کہا عورتون نے اور ساتہہ کس سبب کے اے رسول خدا کے فرمایا بہت کرتی ہو تم لعنت اور بہت ناشکری

الْعَشِيْرَ مَا رَاَيْتُ مِنْ نَاقِصَاتِ عَقْلٍ وَّدِيْنٍ اَذْهَبَ لِلُبِّ الرَّجُلِ الْحَازِمِ

خاوند کی نہین دیکہا مینے کسیکو کہ ناقص ہو عقل کی اور دین کی کہووے عقل مرد ہشیار کی

مِنْ اِحْدٰكُنَّ قُلْنَ وَمَا نُقْصَانُ دِيْنِنَا وَعَقْلِنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ

ایک تم مین سے کہا عورتون نے اور کیا ہے نقصان دین ہمارے کا اور عقل ہماری کا اے رسول خدا کے فرمایا

اَلَيْسَ شَهَادَةُ الْمَرْاَةِ مِثْلَ نِصْفِ شَهَادَةِ الرَّجُلِ قُلْنَ بَلٰى قَالَ فَذٰلِكِ

کیا نہین ہے گواہی ایک عورت کے مانند آدہی گواہی مرد کے کہا عورتون نے مقرریون ہی ہے فرمایا پس یہ

مِنْ نُقْصَانِ عَقْلِهَا قَالَ اَلَيْسَ اِذَا حَاضَتْ لَمْ تُصَلِّ وَلَمْ تَصُمْ

بسبب نقصان عقل اسکے کے ہے فرمایا کیا نہین جسوقت کہ ہووے حائض نہ نماز پڑہے اور نہ روزہ رکہے

قُلْنَ بَلٰى قَالَ فَذٰلِكِ مِنْ نُقْصَانِ دِيْنِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ

کہا عورتون نے مقرریون ہی ہے فرمایا پس یہ بسبب نقصان دین اسکے کے ہے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے

هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى

ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ فرمایا اللہ تعالے نے

كذبني ابن آدم ولم يكن له ذلك وشتمني ولم يكن له ذلك فاما

جھٹلاتا ہے مجھکو بیٹا آدم کا اور نہیں لائق اوسکو یہ اور برا کہتا ہے مجھکو اور نہیں لائق ہے اسکو یہ پس لیکن

تكذيبه اياي فقوله لن يعيدني كما بداني وليس اول الخلق باهون

جھٹلانا اسکا مجھکو پس کہنا اسکا کہ ہرگز نہ زندہ کریگا مجھکو بعد مرنیکے جیسا پیدا کیا ہے پہلی بار اور نہیں پہلی بار پیدا کرنا زیادہ آسان

علي من اعادته واما شتمه اياي فقوله اتخذ الله ولدا وانا الاحد

پھر زندہ کرنے اسکے سے اور برا کہنا اسکا مجھکو پس کہنا اسکا ٹھیرایا اللہ نے بیٹا اور حال یہ کہ میں اکیلا ہوں

الصمد الذي لم الد ولم اولد ولم يكن لي كفوا احد وفي رواية ابن

بے پرواہ وہ ذات کہ نہ جنا میں نے اور نہ جنا گیا میں اور نہیں واسطے میرے ہمسر کوئی اور بیچ روایت ابن

عباس واما شتمه اياي فقوله لي ولد وسبحاني ان اتخذ صاحبة

عباس کے بیچ ہے اور برا کہنا اوسکا پس کہنا اسکا واسطے میرے فرزند اور پاک ہوں میں اس بات سے کہ ٹھیراؤں جورو

او ولدا رواه البخاري وعن ابي هريرة قال قال رسول الله

یا فرزند روایت کی یہ بخاری نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى يؤذيني ابن آدم يسب الدهر

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ فرماتا ہے اللہ تعالے ایذا دیتا ہے مجھکو بیٹا آدم کا برا کہتا ہے زمانہ کو

وانا الدهر بيدي الامر اقلب الليل والنهار متفق عليه وعن

اور میں ہوں زمانہ بیچ ہاتھ میرے کے ہے حکم بدلتا ہوں میں رات کو اور دن کو روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے

ابي موسى الاشعري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما

ابی موسی اشعری سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں

احد اصبر على اذى يسمعه من الله يدعون له الولد ثم يعافيهم

کوئی بہت صابر ایذا پر کہ سنتا ہو اسکو اللہ تعالے سے ثابت کرتے ہیں واسطے اسکے بیٹا پھر عافیت دیتا ہے انکو

ويرزقهم متفق عليه وعن معاذ قال كنت ردف النبي صلى الله

اور رزق دیتا ہے انکو روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے معاذ سے کہ کہا انہوں نے تھا میں پیچھے بیٹھا نبی صلے اللہ علیہ

عليه وسلم على حمار ليس بيني وبينه الا مؤخرة الرحل فقال يا

وآلہ وسلم کے اوپر سواری گدہے کے نہ تھی درمیان میرے اور حضرت کے مگر لکڑی پچھلی زین کی پس فرمایا اے

معاذ هل تدري ما حق الله على عباده وما حق العباد على الله قلت الله

معاذ کیا جانتا ہے تو کیا ہے حق اللہ کا اوپر بندوں اپنے کے اور کیا ہے حق بندوں کا اوپر اللہ کے کہا میں نے اللہ

ورسوله أعلم قال فإن حق الله على العباد أن يعبدوه ولا يشركوا

اور رسول اسکا زیادہ جانتا ہے فرمایا پس تحقیق حق اللہ کا اوپر بندوں کے یہ کہ پوجیں اسکو اور نہ شریک کریں

به شيئا وحق العباد على الله أن لا يعذب من لا يشرك به شيئا فقلت

ساتھ اسکے کسیکو اور حق بندوں کا اوپر اللہ کے یہ کہ نہ عذاب کرے اسکو کہ نہ شریک کرے ساتھ اسکے کسیکو پس کہا میں نے

يا رسول الله أفلا أبشر به الناس قال لا تبشرهم فيتكلوا متفق عليه

اے رسول خدا کے کیا نہ خوشخبری پہنچاؤں میں ساتھ اسکے لوگوں کو فرمایا نہ خوشخبری پہنچا انکو پس بھروسا کرینگے روایت کی یہ

وعن أنس أن النبي صلى الله عليه وسلم ومعاذ رديفه على الرحل

اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور معاذ پیچھے بیٹھے تھے آنحضرت کے اوپر سواری کے

قال يا معاذ قال لبيك يا رسول الله وسعديك قال يا معاذ قال

اے معاذ انہوں نے کہا حاضر ہوں میں اے رسول خدا کے اور حاضر ہوں خدمت میں فرمایا اے معاذ پھر کہا

لبيك يا رسول الله وسعديك قال يا معاذ قال لبيك يا رسول الله

حاضر ہوں میں اے رسول خدا کے اور حاضر ہوں خدمت میں پھر فرمایا اے معاذ کہا حاضر ہوں اے رسول خدا کے

وسعديك ثلاثا قال ما من أحد يشهد أن لا إله إلا الله وأن محمدا

اور حاضر ہوں خدمت میں تین بار ایسا ہی کہا کہ فرمایا حضرت نے نہیں کوئی کہ گواہی دے اسکی کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ

رسول الله صدقا من قلبه إلا حرمه الله على النار قال يا رسول

بھیجے ہوئے ہیں اللہ کے گواہی دے سچے دل سے مگر حرام کرتا ہے اسکو اللہ اوپر آگ کے کہا معاذ نے اے رسول

الله أفلا أخبر به الناس فيستبشروا قال إذا يتكلوا فأخبر بها

خدا کے کیا پس خبر دوں میں ساتھ اسکے لوگوں کو پس خوشوقت ہوں فرمایا اسوقت اعتماد کرینگے پس خبر دی اسکی

معاذ عند موته تأثما متفق عليه وعن أبي ذر قال أتيت النبي

معاذ نے نزدیک مرنے اپنے کے واسطے بچنے گناہ کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابی ذر سے کہا آیا میں پاس نبی

صلى الله عليه وسلم وعليه ثوب أبيض وهو نائم ثم أتيته و

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور اوپر آپکے کپڑا تھا سفید اور وہ سوتے تھے پھر گیا میں پھر آیا میں سوتے تھے

قَدِ اسْتَيْقَظَ فَقَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ثُمَّ مَاتَ عَلٰى ذٰلِكَ إِلَّا دَخَلَ

کہ جاگے تھے پس فرمایا کہ نہیں کوئی بندہ کہ کہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ پھر مرے اوپر اوسیکے مگر کہ داخل ہوگا

الْجَنَّةَ قُلْتُ وَإِنْ زَنٰى وَإِنْ سَرَقَ قَالَ وَإِنْ زَنٰى وَإِنْ سَرَقَ قُلْتُ وَإِنْ

بہشت میں کہا میں نے اگرچہ زنا کرے اور اگرچہ چوری کرے فرمایا اگرچہ زنا کرے اور اگرچہ چوری کرے کہا میں نے اگرچہ

زَنٰى وَإِنْ سَرَقَ قَالَ وَإِنْ زَنٰى وَإِنْ سَرَقَ قُلْتُ وَإِنْ زَنٰى وَإِنْ سَرَقَ قَالَ

زنا کرے اور اگرچہ چوری کرے فرمایا اگرچہ زنا کرے اور اگرچہ چوری کرے کہا میں نے اگرچہ زنا کرے اور اگرچہ چوری کرے فرمایا

وَإِنْ زَنٰى وَإِنْ سَرَقَ عَلٰى رَغْمِ أَنْفِ أَبِي ذَرٍّ وَكَانَ أَبُو ذَرٍّ إِذَا حَدَّثَ بِهٰذَا

اگرچہ زنا کرے اور اگرچہ چوری کرے اور خاک آلودہ ہووے ناک ابی ذر کے اور تھے ابو ذر جس وقت کہ یہ حدیث بیان کرتے

قَالَ وَإِنْ رَغِمَ أَنْفُ أَبِي ذَرٍّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ

کہتے اگرچہ خاک آلودہ ہو ناک ابو ذر کی روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے عبادہ بیٹے صامت کے سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص کہ گواہی دے یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ کہ ایک ہے وہ نہیں شریک

لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَنَّ عِيسٰى عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ وَابْنُ أَمَتِهِ

واسطے اسکے اور تحقیق محمد بندے اسکے ہیں اور رسول اسکے ہیں اور تحقیق عیسیٰ بندہ اللہ کا اور رسول اسکا ہے اور بیٹا لونڈی اسکی کا

وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلٰى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ وَالْجَنَّةُ وَالنَّارُ حَقٌّ أَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ

اور کلمہ اسکا کہ ڈالا اسکو طرف مریم کے اور روح ہے اسکی طرف سے اور بہشت اور دوزخ سچ ہے داخل کریگا اسکو اللہ بہشت میں

عَلٰى مَا كَانَ مِنَ الْعَمَلِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ

اوپر کسی عمل کے ہو روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے عمرو بیٹے عاص کے سے کہ کہا آیا میں پاس نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ ابْسُطْ يَمِينَكَ فَلْأُبَايِعْكَ فَبَسَطَ يَمِينَهُ فَقَبَضْتُ يَدِي

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پس کہا میں نے کہ کھولو داہنا ہاتھ اپنا تاکہ بیعت اسلام کی کروں میں آپ سے پس کھولا حضرت نے داہنا ہاتھ اپنا پس

فَقَالَ مَا لَكَ يَا عَمْرُو قُلْتُ أَرَدْتُ أَنْ أَشْتَرِطَ قَالَ تَشْتَرِطُ مَاذَا قُلْتُ أَنْ

پس فرمایا کیا ہے واسطے تیرے اے عمرو کہا میں نے ارادہ کرتا ہوں میں یہ کہ شرط کروں میں فرمایا کیا شرط کرتا ہے تو کہا میں نے شرط یہ ہے

يُغْفَرَ لِي قَالَ أَمَا عَلِمْتَ يَا عَمْرُو أَنَّ الْإِسْلَامَ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ وَأَنَّ الْهِجْرَةَ

کہ بخشش کیجیے واسطے میرے فرمایا کیا نہیں جانتا تو کہ تحقیق اسلام لانا دور کرتا ہے ان گناہوں کو جو پہلے اسکے ہیں اور تحقیق ہجرت

تهدم ما كان قبلها وان الحج يهدم ما كان قبله رواه مسلم والحديثان

دور کرتی ہے اس چیز کو کہ پہلے اس سے ہے اور تحقیق حج دور کرتا ہے ان گناہوں کو کہ پہلے اسکے ہیں روایت کی یہ مسلم نے اور دونوں حدیثیں

المرويان عن ابي هريرة قال قال الله تعالى انا اغنى الشركاء عن الشرك والاخر

کہ روایت کی گئی ہیں ابو ہریرہ سے سر پہلی حدیث کا قال اللہ تعالیٰ ہے اور دوسری کا سر یہ ہے

الكبرياء ردائي سنذكرهما في باب الرياء والكبر ان شاء الله تعالى الفصل

الکبریاء ردائی ذکر کرینگے ہم ان دونوں حدیثوں کو بیچ بابوں ریا اور کبر کے اگر چاہیگا اللہ تعالیٰ فصل

الثاني عن معاذ قال قلت يا رسول الله اخبرني بعمل يدخلني الجنة

دوسری روایت ہے معاذ سے کہ کہا میں نے ای رسول خدا کے خبر دو مجھکو ساتھ اس عمل کے کہ داخل کرے مجھکو بہشت میں

ويباعدني من النار قال لقد سالت عن عظيم وانه ليسير على من يسره

اور دور رکھے مجھکو آگ سے فرمایا تحقیق پوچھا تو نے ایک بڑے کام سے اور تحقیق البتہ یہ آسان ہے جس پر آسان کرے

الله عليه تعبد الله ولا تشرك به شيئا وتقيم الصلوة وتؤتي الزكوة

اللہ اوپر اسکے وہ یہ ہے بندگی کر اللہ کو اور نہ شریک کر ساتھ اسکے کسیکو اور سیدھا کر نماز کو اور دے زکوٰۃ

وتصوم رمضان وتحج البيت ثم قال الا ادلك على ابواب الخير الصوم

اور رکھ روزے رمضان کے اور حج کر خانہ خدا کا پھر فرمایا کیا نہ بتلاؤں میں تجھکو دروازے خیر کے روزہ

جنة والصدقة تطفي الخطيئة كما يطفي الماء النار وصلوة الرجل

ڈھال ہے اور صدقہ دینا بجھا دیتا ہے گناہ کو جیسا بجھاتا ہے پانی آگ کو اور نماز شخص کی

في جوف الليل ثم تلا تتجافى جنوبهم عن المضاجع حتى بلغ يعملون

درمیان رات کے پھر پڑھی یہ آیت تتجافی جنوبہم عن المضاجع یہانتک کہ پہنچے یعملون تک

ثم قال الا ادلك براس الامر وعموده وذروة سنامه قلت بلى يا

پھر فرمایا کیا نہ بتلاؤں میں تجھکو سر امر کا اور ستون اسکا اور بلندی کوہان اسکی کی کہا میں نے ہاں بتلاؤ یا

رسول الله قال راس الامر الاسلام وعموده الصلوة وذروة سنامه

رسول اللہ فرمایا سر کام کا اسلام ہے اور ستون اسکا نماز ہے اور بلندی کوہان اسکی کی

الجهاد ثم قال الا اخبرك بملاك ذلك كله قلت بلى يا نبي الله

جہاد ہے پھر فرمایا کیا نہ خبردار کردوں میں تجھکو ساتھ اس چیز کے کہ مالک اور جڑ ہو ان سب کی کہا میں نے بتلائیے اے پیغمبر خدا کے

فَاَخَذَ بِلِسَانِهٖ وَقَالَ كُفَّ عَلَيْكَ هٰذَا فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَاِنَّا لَمُؤَاخَذُوْنَ

پس پکڑی زبان مبارک اپنی اور فرمایا بند کر تو او پر اپنے اسکو پھر کہا میں نے ای نبی خدا کے اور کیا ہم پکڑے جاوینگے

بِمَا نَتَكَلَّمُ بِهٖ قَالَ ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ يَا مُعَاذُ وَهَلْ يَكُبُّ النَّاسَ فِي النَّارِ عَلٰى

ساتھ اس چیز کے کہ ہم بولتے ہیں ساتھ اسکے فرمایا گم کرے تجھکو ماں تیری ای معاذ اور نہیں گرا دینگے لوگوں کو بیچ آگ کے اوپر

وُجُوْهِهِمْ اَوْ عَلٰى مَنَاخِرِهِمْ اِلَّا حَصَائِدُ اَلْسِنَتِهِمْ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

منہ اونکے کے یا اوپر ناکوں اُنکے کے مگر باتیں زبانوں انکی کی روایت کی یہ احمد اور ترمذی

وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحَبَّ لِلّٰهِ

اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کہ محبت رکھے واسطے

وَاَبْغَضَ لِلّٰهِ وَاَعْطٰى لِلّٰهِ وَمَنَعَ لِلّٰهِ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ الْاِيْمَانَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ

اور بغض رکھے واسطے اللہ کے اور دیوے واسطے اللہ کے اور نہ دیوے واسطے اللہ کے پس تحقیق پورا کیا اسنے ایمان روایت کی یہ ابو داؤد

وَرَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ مَعَ تَقْدِيْمٍ وَتَاْخِيْرٍ وَفِيْهِ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ

اور روایت کی یہ ترمذی نے معاذ بیٹے انس سے ساتھ تقدیم اور تاخیر کے اور اسمیں ہے پس تحقیق کامل کیا

اِيْمَانَهٗ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ الْحُبُّ

ایمان اپنے کو اور روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بہترین عمل دوستی رکھنی ہے

فِي اللّٰهِ وَالْبُغْضُ فِي اللّٰهِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

بیچ راہ خدا کی اور دشمنی رکھنی بیچ راہ خدا کے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهٖ وَيَدِهٖ وَالْمُؤْمِنُ مَنْ

خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پورا مسلمان وہ ہے کہ سلامت رہیں مسلمان زبان اسکی سے اور ہاتھ اسکے سے اور پورا مومن وہ ہے

اَمِنَهُ النَّاسُ عَلٰى دِمَائِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَزَادَ

کہ امین رہیں اس سے لوگ اپنے خونوں پر اور مالوں پر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور نسائی نے اور زیادہ کیا

الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ بِرِوَايَةِ فَضَالَةَ وَالْمُجَاهِدُ مَنْ جَاهَدَ نَفْسَهٗ

بیہقی نے بیچ کتاب شعب الایمان کے ساتھ روایت فضالہ کے اور کامل جہاد کرنیوالا وہ ہے جسنے مشقت میں ڈالا

فِيْ طَاعَةِ اللّٰهِ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ الْخَطَايَا وَالذُّنُوْبَ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ

بیچ بندگی اللہ کے اور اصل ہجرت کرنیوالا وہ ہے جسنے چھوڑ دیے چھوٹے گناہ اور بڑے گناہ اور روایت ہے انس رض سے کہا

قلما خطبنا رسول الله صلى الله عليه وسلم الا قال لا ايمان لمن لا امانة له ولا

کم خطبہ فرمایا ہمکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مگر کہ فرمایا نہیں پورا ایمان واسطے اسکے کہ نہیں امانت واسطے اسکے اور

دين لمن لا عهد له رواه البيهقي في شعب الايمان الفصل الثالث

پورا دین واسطے اسکے کہ نہیں عہد واسطے اوسکے روایت کیا اسکو بیہقی نے بیچ شعب الایمان کے — فصل تیسری

عن عبادة بن الصامت قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من

روایت ہے عبادہ بیٹے صامت کے سے کہ کہا سنا مینے رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو کوئی

شهد ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله حرم الله عليه النار رواه

گواہی دے یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور تحقیق محمد صلعم بھیجے ہوئے اللہ کے ہیں حرام کی اللہ نے اوپر اسکے آگ روایت کیا اسکو

مسلم وعن عثمان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من مات وهو يعلم

مسلم نے اور روایت ہے حضرت عثمان سے کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی مرے اور وہ یہ جانتا ہو

انه لا اله الا الله دخل الجنة رواه مسلم وعن جابر قال قال رسول

کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ داخل ہوگا بہشت میں روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم ثنتان موجبتان قال رجل يا رسول الله ما الموجبتان

خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو چیزیں ہیں واجب کرتی ہیں جنت و نار کو کہا ایک شخص نے اے پیغمبر خدا کے کیا چیزیں ہیں واجب کرتی ہیں

قال من مات يشرك بالله شيئا دخل النار ومن مات لا يشرك بالله

فرمایا جو کہ مرے شریک کرتا ہو ساتھ اللہ کے کسیکو داخل ہوگا آگ میں اور جو مرے نہ شریک کرتا ہو ساتھ اللہ کے

شيئا دخل الجنة رواه مسلم وعن ابي هريرة قال كنا قعودا حول

کسیکو داخل ہوگا بہشت میں روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابو ہریرہ رض سے کہا تھے ہم بیٹھے ہوئے گرد

رسول الله صلى الله عليه وسلم ومعنا ابو بكر وعمر في نفر فقام رسول الله صلى

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور ساتھ ہمارے تھے ابوبکر رض اور عمر رض بیچ جماعت کے پس کھڑے ہوئے رسولخدا صلے

الله عليه وسلم من بين اظهرنا فابطا علينا وخشينا ان يقتطع دوننا وفزعنا

اللہ علیہ وآلہ وسلم درمیان ہمارے سے پس دیر لگائی اوپر ہمارے اور ڈرے ہم اسکے کہ پہنچایا جاوے ہمیں ایذا اور گھبرائے ہم

فقمنا فكنت اول من فزع فخرجت ابتغي رسول الله صلى الله عليه

پس اٹھ کھڑے ہوئے ہم پس تھا میں پہلا ان لوگوں میں کہ گھبرایا پس نکلا میں ڈھونڈتا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو

حَتّٰی اَتَیْتُ حَائِطًا لِّلْاَنْصَارِ لِبَنِی النَّجَّارِ فَدُرْتُ بِهٖ هَلْ اَجِدُ لَهٗ بَابًا

یہانتلک کہ آیا مین پاس باغ انصار بنی نجار کے پہر پہرا مین گرد اسکے اسواسطے کہ پاؤن مین اسکا دروازہ

فَلَمْ اَجِدْ فَاِذَا رَبِیْعٌ یَّدْخُلُ فِیْ جَوْفِ حَائِطٍ مِّنْ بِئْرٍ خَارِجَةٍ وَّالرَّبِیْعُ الْجَدْوَلُ

پس نہ پایا مین نے پس ناگہان ایک نالی داخل ہوتی تہی اندر باغ کے کنوے سے باہر کے اور معنی ربیع کے جدول ہین

قَالَ فَاحْتَفَزْتُ فَدَخَلْتُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَبُوْ هُرَیْرَةَ فَقُلْتُ

کہا ابوہریرہ نے پس سمٹ گیا مین پس داخل ہوا مین پاس رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پس فرمایا حضرت نے تو ہے ابوہریرہ پس

نَعَمْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مَا شَاْنُكَ قُلْتُ كُنْتَ بَیْنَ اَظْهُرِنَا فَقُمْتَ فَاَبْطَاْتَ

ہان یا رسول اللہ صلعم فرمایا کیا ہی حال تیرا کہا مین نے تہے آپ درمیان ہمارے پس اٹہ کہڑے ہوئے پس دیر لگائی آپ نے

عَلَیْنَا فَخَشِیْنَا اَنْ تُقْتَطَعَ دُوْنَنَا فَفَزِعْنَا فَكُنْتُ اَوَّلَ مَنْ فَزِعَ فَاَتَیْتُ

اوپر ہمارے پس ڈرے ہم یہ کہ ایذا پہونچائے جاؤ تم بدون ہمارے پس گہبرائے ہم پس تہا مین اول ان لوگون کا کہ گہبرائے پس

هٰذَا الْحَائِطَ فَاحْتَفَزْتُ كَمَا یَحْتَفِزُ الثَّعْلَبُ وَهٰؤُلَاءِ النَّاسُ وَرَائِیْ فَقَالَ

اس باغ مین پس سمٹ گیا مین جیسے سمٹتی ہے لومڑی اور یہ لوگ آتے ہین پیچہے میرے پس فرمایا

یَا اَبَا هُرَیْرَةَ وَاَعْطَانِیْ نَعْلَیْهِ فَقَالَ اذْهَبْ بِنَعْلَیَّ هَاتَیْنِ فَمَنْ لَقِیْتَ

اے ابوہریرہ اور دین مجہکو دونو پاپوشین اپنی پہر فرمایا لیجا ان دونو پاپوشون میریکو پہر جو ملے تجہکو پیچہے

مِنْ وَّرَاءِ هٰذَا الْحَائِطِ یَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُسْتَیْقِنًا بِهَا قَلْبُهٗ

اس باغ کے گواہی دیتا ہو اسکی کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ یقین رکہتا ہو ساتہ اسکے دل اسکا

فَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَكَانَ اَوَّلَ مَنْ لَقِیْتُ عُمَرُ فَقَالَ مَا هَاتَانِ النَّعْلَانِ یَا

پس بشارت دی اسکو بہشت کی پس تہا اول ان لوگون کا کہ ملاقات کی مینے عمر پس کہا کیسی ہین یہ دونو پاپوشین اے

اَبَا هُرَیْرَةَ فَقُلْتُ هَاتَانِ نَعْلَا رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَنِیْ بِهِمَا مَنْ لَقِیْتُ

ابوہریرہ کہا مینے یہ دونو پاپوشین ہین پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بہیجا ہے مجہکو ساتہ ان دونو

یَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُسْتَیْقِنًا بِهَا قَلْبُهٗ بَشَّرْتُهٗ بِالْجَنَّةِ فَضَرَبَ عُمَرُ

گواہی دیتا ہو اسکی کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ یقین رکہتا ہو ساتہ اسکے دل اسکا بشارت دون مین اسکو ساتہ بہشت کے پس

بَیْنَ ثَدْیَیَّ فَخَرَرْتُ لِاسْتِیْ فَقَالَ ارْجِعْ یَا اَبَا هُرَیْرَةَ فَرَجَعْتُ اِلٰی رَسُوْلِ

درمیان چہاتی میری کے پس گر پڑا مین سرین کے بل پہر کہا پہر جا اے ابوہریرہ پس پہر آیا مین طرف پیغمبر خدا

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَجْھَشْتُ بِالْبُکَاءِ وَرَکِبَنِیْ عُمَرُ وَاِذَا ھُوَ عَلٰی اَثَرِیْ فَقَالَ

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پس آواز بلند کی مینے ساتھہ رونے کے اور غلبہ کر کے چلے اوپر میرے عمر پس ناگہاں وہ پیچھے میرے تھے پس فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا لَکَ یَا اَبَا ھُرَیْرَۃَ قُلْتُ لَقِیْتُ عُمَرَ فَاَخْبَرْتُہٗ بِالَّذِیْ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا حال ہے تیرا اے ابوہریرہ کہا مینے ملا مین عمر سے پس خبر دی انکو ساتھہ اسچیز

بَعَثْتَنِیْ بِہٖ فَضَرَبَ بَیْنَ ثَدْیَیَّ ضَرْبَۃً خَرَرْتُ لِاِسْتِیْ فَقَالَ ارْجِعْ فَقَالَ رَسُوْلُ

کہ بھیجا آپ نے مجھکو ساتھہ اسکے پس مارا درمیان چھاتی میری کے مارنا گر پڑا مین پیٹھ کی کے بل اور کہا پھر جا فرمایا رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا عُمَرُ مَا حَمَلَکَ عَلٰی مَا فَعَلْتَ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ

خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اے عمر کیا سبب ہوا تجھکو آمادہ کیا تجھکو اس چیز پر کہ کیا تونے کہا یا رسول اللہ قربان ہوباپ میرا اور مان میری

اَبَعَثْتَ اَبَا ھُرَیْرَۃَ بِنَعْلَیْکَ مَنْ لَقِیَ یَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُسْتَیْقِنًا بِھَا

کیا بھیجا تہا تمنے ابوہریرہ کو ساتھہ پاپوشون اپنی کے جو ملے گواہی دیتا ہوا اس بات کی کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ یقین رکھتا ہوا ساتھ اوسکے

قَلْبُہٗ بَشَّرَہٗ بِالْجَنَّۃِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَلَا تَفْعَلْ فَاِنِّیْ اَخْشٰی اَنْ یَّتَّکِلَ النَّاسُ

دل اسکا بشارت دے اسکو ساتھہ بہشت کے فرمایا کہ ہان کہا عمر نے پس نہ کیجئے کیونکہ مین ڈرتا ہون اس بات سے کہ بھروسا کرین

عَلَیْھَا فَخَلِّھِمْ یَعْمَلُوْنَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَخَلِّھِمْ رَوَاہُ مُسْلِمٌ

اسپر پس چھوڑ دیجئے انکو کہ عمل کرین پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پس چھوڑ دے انکو روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَفَاتِیْحُ الْجَنَّۃِ

اور روایت ہے معاذ بن جبل سے کہا فرمایا واسطے میرے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کنجیان بہشت کی

شَھَادَۃُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَعَنْ عُثْمَانَ قَالَ اِنَّ رِجَالًا مِّنْ اَصْحَابِ

گواہی دینا اسکا ہے کہ نہین کوئی معبود سوائے خدا کے روایت کی یہ احمد نے اور روایت ہے عثمان سے کہا تحقیق کتنے مرد یارون مین سے

النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حِیْنَ تُوُفِّیَ حَزِنُوْا عَلَیْہِ حَتّٰی کَادَ بَعْضُھُمْ یُوَسْوِسُ

نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کہ وفات ہوئی حضرت کی غمگین ہوئے اوپر آنحضرت کے یہانتک کہ قریب تہا کہ بعضے ان مین سے وسوسہ

قَالَ عُثْمَانُ وَکُنْتُ مِنْھُمْ فَبَیْنَا اَنَا جَالِسٌ مَرَّ عَلَیَّ عُمَرُ وَسَلَّمَ فَلَمْ اَشْعُرْ

کہا عثمان نے اور تہا مین ان مین سے اس وقت کہ مین بیٹھا ہوا تہا گذرے مجھپر اور سلام کیا پس خبردار ہوا مین

بِہٖ فَاشْتَکٰی عُمَرُ اِلٰی اَبِیْ بَکْرٍ ثُمَّ اَقْبَلَا حَتّٰی سَلَّمَا عَلَیَّ جَمِیْعًا فَقَالَ اَبُوْ بَکْرٍ مَا حَمَلَکَ

ساتھہ اسکے پس شکایت کی عمر نے طرف ابی بکر کی پھر آئے دونو یہانتک کہ سلام کیا اوپر میرے اکٹھے دونو نے پس کہا ابوبکر نے

عَلٰى اَنْ لَا تَرُدَّ عَلٰى اَخِيْكَ عُمَرَ سَلَامَهٗ قُلْتُ مَا فَعَلْتُ فَقَالَ عُمَرُ بَلٰى وَاللّٰهِ

اسپر کہ نہ جواب دیا تو نے سلام کا بھائی اپنے عمرؓ پر کہا میں نے کہ نہیں کیا میں نے پس کہا عمرؓ نے ہاں قسم ہے اللہ کی

لَقَدْ فَعَلْتَ قَالَ قُلْتُ وَاللّٰهِ مَا شَعَرْتُ اَنَّكَ مَرَرْتَ وَلَا سَلَّمْتَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ

البتہ کیا تو نے کہا عثمانؓ نے کہا میں نے قسم ہے اللہ کی نہیں خبر رکھی میں نے کہ گذرے ہو تم مجھپر اور نہ سلام کیا میں نے کہا ابوبکرؓ

صَدَقَ عُثْمَانُ قَدْ شَغَلَكَ عَنْ ذٰلِكَ اَمْرٌ فَقُلْتُ اَجَلْ قَالَ مَا هُوَ قُلْتُ

سچ کہا عثمانؓ نے تحقیق باز رکھا تمکو اس سے کسی کام نے پس کہا میں نے ہاں کہا ابوبکرؓ نے کیا ہے وہ کہا میں نے

تَوَفَّى اللّٰهُ تَعَالٰى نَبِيَّهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ اَنْ نَسْاَلَهٗ عَنْ نَجَاةِ هٰذَا الْاَمْرِ

وفات دی اللہ تعالیٰ نے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہلے اس سے کہ پوچھیں ہم انسے نجات اس امر کی سے

قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ قَدْ سَاَلْتُهٗ عَنْ ذٰلِكَ فَقُمْتُ اِلَيْهِ وَقُلْتُ لَهٗ بِاَبِيْ اَنْتَ وَ

کہا ابو بکرؓ نے تحقیق پوچھ لیا میں نے اسکو حضرتؐ سے پس کھڑا ہوا میں طرف ابو بکرؓ کے اور کہا میں نے انکو قربان ہو باپ میرا اور

اُمِّيْ اَنْتَ اَحَقُّ بِهَا قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا نَجَاةُ هٰذَا الْاَمْرِ

ماں میری تمہاری تم لائق تر ہو ساتھ اسکی کہا ابو بکرؓ نے کہا میں نے اے رسول اللہ کے کسطرح سے ہوگی نجات اس کام سے

فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَبِلَ مِنِّي الْكَلِمَةَ الَّتِيْ عَرَضْتُ عَلٰى عَمِّيْ فَرَدَّهَا

پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص کہ قبول کرے مجھسے وہ کلمہ کہ بیان کیا تھا میں نے اوپر چچا اپنے کے پس نہ قبول کیا

فَهِيَ لَهٗ نَجَاةٌ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنِ الْمِقْدَادِ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

پس وہ کلمہ واسطے اسکے نجات ہے روایت کی یہ احمدؒ نے اور روایت ہے مقدادؓ سے یہ کہ سنا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

يَقُوْلُ لَا يَبْقٰى عَلٰى ظَهْرِ الْاَرْضِ بَيْتُ مَدَرٍ وَّلَا وَبَرٍ اِلَّا اَدْخَلَهُ اللّٰهُ

کہ فرماتے تھے نہیں باقی رہیگا اوپر پیٹھ زمین کے کوئی گھر مٹی کا بنا ہوا یا خیمہ کا مگر داخل کریگا اللہ اس گھر میں

كَلِمَةَ الْاِسْلَامِ بِعِزِّ عَزِيْزٍ وَّذُلِّ ذَلِيْلٍ اِمَّا يُعِزُّهُمُ اللّٰهُ فَيَجْعَلُهُمْ مِنْ

کلمہ اسلام کا ساتھ عزت دینے عزیز کے یا ذلت دینے ذلیل کے یا عزت دیگا انکو اللہ پس کردیگا انکو

اَهْلِهَا اَوْ يُذِلُّهُمْ فَيَدِيْنُوْنَ لَهَا قُلْتُ فَيَكُوْنُ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ رَوَاهُ

اہل اس کلمہ کا یا ذلیل کریگا انکو پس فرمانبردار ہونگے واسطے اسکی کہا میں نے پس ہوگا دین تمام واسطے خدا کے روایت کی یہ

اَحْمَدُ وَعَنْ وَهْبِ ابْنِ مُنَبِّهٍ قِيْلَ لَهٗ اَلَيْسَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِفْتَاحُ

احمدؒ نے اور روایت ہے وہب بن منبہؒ سے کہ کہا گیا واسطے اسکے کیا نہیں ہے لا الہ الا اللہ کنجی

الجنة قال بلى ولكن ليس مفتاح الا وله اسنان فان جئت بمفتاح

بہشت کی کہا مقرر ہے ولیکن نہیں ہوتی کنجی مگر اور واسطے اسکے ہوتے ہیں دندانے پس اگر لاوے تو کنجی کو

له اسنان فتح لك والا لم يفتح لك رواه البخاري في ترجمة باب وعن

کہ واسطے اسکے دندانے ہیں کھولا جاویگا واسطے تیرے اور اگر نہ لایا نہ کھولا جاویگا واسطے تیرے روایت کی یہ بخاری نے بیچ ترجمہ باب کے اور

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا احسن احدكم اسلامه

روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جسوقت اچھا کرے ایک تمہارا اسلام اپنے کو

فكل حسنة يعملها تكتب له بعشر امثالها الى سبع مائة ضعف و

پس جو نیکی کہ کرے اسکو لکھی جاتی ہے واسطے اسکے دس برابر اسکے ساتھ سو برابر تلک اور

كل سيئة يعملها تكتب بمثلها حتى لقي الله متفق عليه وعن

جو برائی کرتا ہے اسکو لکھی جاتی ہے مانند اسکے یہانتلک کہ ملاقات کرے اللہ سے متفق علیہ اور روایت ہے

ابي امامة ان رجلا سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم ما الايمان قال

ابو امامہ سے کہ تحقیق ایک شخص نے پوچھا حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا ہے ایمان فرمایا

اذا سرتك حسنتك وساءتك سيئتك فانت مؤمن قال يا رسول

جسوقت کہ خوش کرے تجھکو نیکی تیری اور ناخوش کرے تجھکو برائی تیری پس تو مومن ہے کہا اے رسول خدا

الله فما الاثم قال اذا حاك في نفسك شيء فدعه رواه احمد وعن

کے پس کیا ہے گناہ فرمایا جسوقت کہ تردد کرے بیچ دل تیرے کچھ چیز پس چھوڑ دے اسکو روایت کی یہ احمد نے اور روایت ہے

عمرو بن عبسة قال اتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول

عمرو بن عبسہ سے کہا کہ آیا میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پاس پس کہا میں نے یا رسول

الله من معك على هذا الامر قال حر وعبد قلت ما الاسلام قال

خدا کون تھا ساتھ تمہارے اوپر اس دین کے فرمایا ایک آزاد تھا اور ایک غلام تھا کہا میں نے کیا ہے علامت اسلام کی فرمایا

طيب الكلام واطعام الطعام قلت ما الايمان قال الصبر والسماحة

اچھی کلام اور کھانا کھلانا کہا میں نے کیا ہیں باتیں ایمان کی فرمایا کہ صبر کرنا اور سخاوت کرنی

قال قلت اي الاسلام افضل قال من سلم المسلمون من لسانه

کہا کہ کہا میں نے کونسا مسلمان بہتر ہے فرمایا وہ کہ سلامت رہیں مسلمان زبان اسکی سے

ويده قال قلت اي الايمان افضل قال خلق حسن قال قلت اي الصلوة

اور ہاتھ اسکے سے کہا پھر کہا مینے کونسی بات ہی ایمان مین بہتر فرمایا خلق نیک کہا کہا مینے کونسی چیز نماز مین

افضل قال طول القنوت قال قلت اي الهجرة افضل قال ان تهجر ما كره

بہتر ہے فرمایا دیر تک رہنا قیام کہا کہا مینے کونسی ہجرت بہتر ہے فرمایا یہ کہ چھوڑ دے تو اس چیز کو کہ ناخوش رکھتا ہے

ربك قال فقلت فاي الجهاد افضل قال من عقر جواده واهريق دمه قال

رب تیرا کہا پھر کہا مینے پس کونسا ہے جہاد والا بہتر فرمایا وہ شخص کہ مارا جاوے گھوڑا اسکا اور مارا جاوے خود کہا

قلت اي الساعات افضل قال جوف الليل الآخر رواه احمد وعن

کہا مینے کونسی ساعت ساعتوں سے بہتر ہے فرمایا درمیان رات کا اخیر روایت کی یہ احمد نے اور روایت ہے

معاذ بن جبل قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من لقي الله لا يشرك

معاذ بیٹے جبل کے سے کہا کہ سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرماتے ہے جو شخص کہ ملاقات کرے اللہ سے

به شيئا ويصلي الخمس ويصوم رمضان غفر له قلت افلا ابشرهم يا

ساتھ اسکے کسیکو نہیں پڑھتا ہو پانچون اور روزے رکھتا ہو رمضان کے بخشش کیجاوے گی واسطے اسکے کہا مینے کیا نہ بشارت دون مین انکو ای

رسول الله قال دعهم يعملوا رواه احمد وعنه انه سأل النبي صلى الله

رسول خدا کے فرمایا کہ چھوڑ دے انکو کہ عمل کرین روایت کی یہ احمد نے اور روایت ہے معاذ سے کہ پوچھا اسنے نبی صلی اللہ

عليه وسلم عن افضل الايمان قال ان تحب لله وتبغض لله وتعمل لسانك

علیہ وآلہ وسلم سے بہتر خصلتوں ایمان کی سے فرمایا یہ کہ دوستی رکھے تو واسطے اللہ کے اور دشمنی رکھے تو واسطے اللہ کے اور جاری رکھے تو

في ذكر الله قال وماذا يا رسول الله قال وان تحب للناس ما تحب

بیچ یاد خدا کے کہا پھر کیا ہے اے رسول خدا کے فرمایا اور یہ کہ دوست رکھے تو واسطے لوگوں کے جو چیز کہ دوست رکھتا ہے

لنفسك وتكره لهم ما تكره لنفسك رواه احمد

واسطے اپنے اور مکروہ رکھے واسطے انکے جو چیز کہ مکروہ رکھتا ہے واسطے اپنے روایت کی یہ احمد نے

باب الكبائر وعلامات النفاق الفصل الاول

یہ باب ہے بیچ بیان گناہ کبیرہ کے اور نشانیوں نفاق کے فصل پہلی

عن عبد الله بن مسعود قال قال رجل يا رسول الله اي الذنب

روایت ہے عبد اللہ بیٹے مسعود کے سے کہ کہا ایک شخص نے اے رسول خدا کے کونسا گناہ

أكبر عند الله قال أن تدعو لله ندا وهو خلقك قال ثم أي قال

بہت بڑا ہے نزدیک اللہ کے فرمایا یہ کہ ٹھیراوے تو کسی کو واسطے خدا کے شریک اور حالانکہ اسی نے پیدا کیا تجھ کو کہا پھر کونسا

أن تقتل ولدك خشية أن يطعم معك قال ثم أي قال أن تزاني

یہ کہ مار ڈالے تو اولاد اپنی کو اس ڈر سے کہ کھاوے ساتھ تیرے کہا پھر کونسا فرمایا یہ کہ زنا کرے تو

حليلة جارك فأنزل الله تعالى تصديقها والذين لا يدعون مع

عورت ہمسایہ کی سے پس نازل کی اللہ تعالی نے مطابق اسکے یہ آیت اور جو لوگ کہ نہیں پکارتے ساتھ

الله إلها آخر ولا يقتلون النفس التي حرم الله إلا بالحق ولا يزنون

اللہ کے معبود اور کو اور نہیں مار ڈالتے اس جان کو کہ حرام کیا ہے اللہ نے مگر ساتھ حق کے اور نہیں زنا کرتے

الآية متفق عليه وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله

تا آخر آیت متفق علیہ اور روایت ہے عبد اللہ بیٹے عمرو کے سے کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم الكبائر الإشراك بالله وعقوق الوالدين وقتل النفس

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گناہ بڑے یہ ہیں شریک کرنا ساتھ اللہ کے اور نافرمانی کرنی ماں باپ کی اور مار ڈالنا جان کا

واليمين الغموس رواه البخاري وفي رواية أنس وشهادة الزور

اور قسم کھانی جھوٹی روایت کی یہ بخاری نے اور بیچ روایت انس کے جھوٹی گواہی دینی

بدل اليمين الغموس متفق عليه وعن أبي هريرة قال قال رسول

بدلے جھوٹی قسم کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابو ہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه اجتنبوا السبع الموبقات قالوا يا رسول الله و

خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بچو تم سات چیز دین ہلاک کرنیوالیون سے عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ اور

ما هن قال الشرك بالله والسحر وقتل النفس التي حرم الله إلا بالحق

کیا ہیں وہ فرمایا شرک کرنا ساتھ اللہ کے اور جادو کرنا اور مارنا اس جان کا کہ حرام کیا اللہ نے مگر ساتھ حق کے

وأكل الربو وأكل مال اليتيم والتولي يوم الزحف وقذف المحصنات

اور کھانا بیاج کا اور کھانا مال یتیم کا اور پیٹھ دینا دن لڑائی کے اور تہمت کرنی ساتھ زنا کے عورتون

المؤمنات الغافلات متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى

ایمان والیون بے خبر کو روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ

علیہ وسلم نے نہیں زنا کرتا زنا کرنے والا جسوقت کہ زنا کرتا ہے اور وہ مومن ہو اور نہیں چوری کرتا چوری کرنیوالا جسوقت

يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَنْتَهِبُ

کہ چوری کرتا ہے اور وہ ہو مومن اور نہیں شراب پیتا شراب پینے والا جسوقت کہ پیتا ہے اور وہ ہو مومن اور نہیں لوٹتا

نُهْبَةً يَرْفَعُ النَّاسُ إِلَيْهِ فِيهَا أَبْصَارَهُمْ حِينَ يَنْتَهِبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَ

لوٹ کہ اٹھاویں لوگ طرف اسکی بیچ اس لوٹ کے آنکھیں اپنی اسوقت کہ لوٹتا ہے اور وہ ہو مومن اور

لَا يَغُلُّ أَحَدُكُمْ حِينَ يَغُلُّ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَإِيَّاكُمْ إِيَّاكُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ

نہیں خیانت کرتا ایک تمہارا جسوقت کہ خیانت کرتا ہے اور وہ ہو مومن پس بچو تم بچو تم متفق علیہ اور

فِي رِوَايَةِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَلَا يَقْتُلُ حِينَ يَقْتُلُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ قَالَ عِكْرِمَةُ قُلْتُ

بیچ روایت ابن عباس کے یہ زیادہ ہے اور نہیں قتل کرتا جسوقت کہ قتل کرتا ہے اور وہ ہو مومن کہا عکرمہ نے کہا میں نے

لِابْنِ عَبَّاسٍ كَيْفَ يُنْزَعُ الْإِيمَانُ مِنْهُ قَالَ هٰكَذَا وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ ثُمَّ

واسطے ابن عباس کے کسطرح نکالا جاتا ہے ایمان اس سے کہا انہوں نے اسطرح سے اور پھیر دیا درمیان انگلیوں اپنی کے پھر

أَخْرَجَهَا قَالَ فَإِنْ تَابَ عَادَ إِلَيْهِ هٰكَذَا وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ وَقَالَ أَبُو

نکالا انکو فرمایا کہ اگر توبہ کرتا ہے عود کرتا ہے طرف اسکی اسطرح سے اور پھر پھیر دیا درمیان انگلیوں اپنی کے اور کہا ابو

عَبْدِ اللهِ لَا يَكُونُ هٰذَا مُؤْمِنًا تَامًّا وَلَا يَكُونُ لَهُ نُورُ الْإِيمَانِ هٰذَا لَفْظُ

عبداللہ نے نہیں ہوتا یہ شخص مومن پورا اور نہیں ہوتا واسطے اوسکے نور ایمان کا یہ ہیں لفظ

الْبُخَارِيِّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَةُ الْمُنَافِقِ

بخاری کے اور روایت ہے ابو ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نشانی منافق کی

ثَلَاثٌ زَادَ مُسْلِمٌ وَإِنْ صَامَ وَصَلَّى وَزَعَمَ أَنَّهُ مُسْلِمٌ ثُمَّ اتَّفَقَا إِذَا حَدَّثَ

تین ہیں زیادہ کیا مسلم نے اگرچہ روزہ رکھے اور نماز پڑھے اور دعوی رکھے اسکا کہ مسلمان ہوں پھر متفق ہوئے دونو

كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ

جھوٹ بولے اور جب وعدہ کرے خلاف کرے اور جب امانت سونپی جاوے خیانت کرے اور روایت ہے عبداللہ بیٹے عمرو کے سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چار باتیں ہیں جس شخص میں ہوویں وہ ہے منافق پورا

وَمَنْ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنَ النِّفَاقِ حَتّٰى

اور وہ شخص کہ ہووے بیچ اسکے ایک خصلت انمیں سے ہوگی بیچ اسکے ایک خصلت نفاق سے یہانتک

يَدَعَهَا إِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ وَإِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ وَإِذَا

کہ چھوڑے اسکو جبکہ امانت سونپی جاوے خیانت کرے اور جب بات کرے جھوٹ بولے اور جب عہد کرے توڑ دے اور جب

خَاصَمَ فَجَرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

جھگڑے بد کہے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَالشَّاةِ الْعَائِرَةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ تَعِيرُ إِلٰى هٰذِهِ مَرَّةً

وآلہ وسلم نے مثال منافق کی مانند بکری کے ہے پھرتی ہے درمیان دو ریوڑوں کے میل کرتی طرف اسکی ایک بار

وَإِلٰى هٰذِهِ مَرَّةً رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ

اور طرف اسکی ایک بار روایت کی یہ مسلم نے فصل دوسری روایت ہے صفوان بیٹے عسال کے سے

قَالَ قَالَ يَهُودِيٌّ لِصَاحِبِهِ اذْهَبْ بِنَا إِلٰى هٰذَا النَّبِيِّ فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ لَا

کہا کہ کہا ایک یہودی نے واسطے یار اپنے کے چل ساتھ میرے طرف اس نبی کی پس کہا واسطے اسکے یار اسکے نے نا

تَقُلْ نَبِيٌّ إِنَّهُ لَوْ سَمِعَكَ لَكَانَ لَهُ أَرْبَعُ أَعْيُنٍ فَأَتَيَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

کہہ تو نبی تحقیق اگر سنے گا کہنا تیرا البتہ ہونگی واسطے اسکے چار آنکھیں پس آئے دونو پیغمبر خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَاهُ عَنْ تِسْعِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علیہ وآلہ وسلم کے پاس پس پوچھے حضرت سے نو احکام ظاہر پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

لَا تُشْرِكُوا بِاللّٰهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي

نہ شریک کرو ساتھ اللہ کے کسیکو اور نہ چوری کرو اور نہ زنا کرو اور نہ مارو اس جان کو کہ

حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا تَمْشُوا بِبَرِيءٍ إِلٰى ذِي سُلْطَانٍ لِيَقْتُلَهُ وَلَا

حرام کیا ہے اللہ نے مگر ساتھ حق کے اور نہ لیجاؤ پاک شخص کو طرف حاکم کے تا کہ مارے اسکو اور نہ

تَسْحَرُوا وَلَا تَأْكُلُوا الرِّبٰوا وَلَا تَقْذِفُوا مُحْصَنَةً وَلَا تُوَلُّوا الْفِرَارَ يَوْمَ

جادو کرو اور نہ کھاؤ بیاج اور نہ تہمت کرو عورت پاکدامن کو اور نہ پیٹھ دو واسطے بھاگنے کی دن

الزَّحْفِ وَعَلَيْكُمْ خَاصَّةً الْيَهُودُ أَنْ لَا تَعْتَدُوا فِي السَّبْتِ فَقَبَّلَا

لڑائی کے اور اوپر تمہارے خاص اے یہود واجب ہے یہ کہ نہ زیادتی کرو بیچ ہفتہ کے کہا راوی نے پھر چوم

يَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ وَقَالَا نَشْهَدُ أَنَّكَ نَبِيٌّ قَالَ فَمَا يَمْنَعُكُمْ أَنْ تَتَّبِعُونِي قَالَا

ہاتہ اور پانو انکے اور کہا دونوں نے گواہی دیتے ہیں ہم تحقیق تم نبی ہو فرمایا کیا چیز منع کرتی ہے تمکو پیروی میری سے کہا دونوں نے

إِنَّ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ دَعَا رَبَّهُ أَنْ لَا يَزَالَ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ نَبِيٌّ وَإِنَّا نَخَافُ

تحقیق داؤد نے دعا کی ہے اپنے رب سے کہ ہمیشہ رہے اولاد انکی میں سے نبی اور تحقیق ہم ڈرتے ہیں

إِنْ تَبِعْنَاكَ أَنْ تَقْتُلَنَا الْيَهُودُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ

اگر پیروی کریں تمہاری یہ کہ مار ڈالیں ہمکو یہود روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے

وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثٌ مِنْ أَصْلِ الْإِيمَانِ

اور روایت ہے انس رض سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین چیزیں ہیں جڑ ایمان کی

الْكَفُّ عَمَّنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ لَا تُكَفِّرْهُ بِذَنْبٍ وَلَا تُخْرِجْهُ مِنَ الْإِسْلَامِ بِعَمَلٍ

بند رہنا اس شخص سے کہ کہا اوسنے لا الہ الا اللہ نہ کافر کہہ اسکو بسبب گناہ کے اور نہ نکال تو اسکو اسلام سے بسبب کسی کام کے

وَالْجِهَادُ مَاضٍ مُذْ بَعَثَنِيَ اللّٰهُ إِلٰى أَنْ يُقَاتِلَ آخِرُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ الدَّجَّالَ لَا

اور جہاد جاری رہنے والا ہے جب سے بھیجا ہے مجھکو اللہ نے یہانتک کہ قتل کرے آخر اس امت کی دجال کو نہ

يُبْطِلُهُ جَوْرُ جَائِرٍ وَلَا عَدْلُ عَادِلٍ وَالْإِيمَانُ بِالْأَقْدَارِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

موقوف کرے اسکو ظلم ظالم کا اور نہ عدل عادل کا اور ایمان لانا ساتھ تقدیروں کے روایت کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زَنَى الْعَبْدُ

اور روایت ہے ابوہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جسوقت کہ زنا کرتا ہے بندہ

خَرَجَ مِنْهُ الْإِيمَانُ فَكَانَ فَوْقَ رَأْسِهِ كَالظُّلَّةِ فَإِذَا خَرَجَ مِنْ ذٰلِكَ

نکل جاتا ہے اس سے ایمان پس ہوتا ہے اوپر سر اسکے کے مانند سائبان کے پس جبکہ فارغ ہوتا ہے اس

الْعَمَلِ رَجَعَ إِلَيْهِ الْإِيمَانُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ اَلْفَصْلُ

عمل سے پھر آتا ہے طرف اسکے ایمان روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے فصل

الثَّالِثُ عَنْ مُعَاذٍ قَالَ أَوْصَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَشْرِ كَلِمَاتٍ قَالَ

تیسری روایت ہے معاذ سے کہا وصیت کی مجکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ساتھ دس باتوں کے

لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَإِنْ قُتِلْتَ وَحُرِّقْتَ وَلَا تَعُقَّنَّ وَالِدَيْكَ

نہ شریک کر ساتھ اللہ کے کسیکو اور اگرچہ مارا جاوے تو اور جلایا جاوے تو اور نہ نافرمانی کر ماں باپ اپنے کی

وَاِنْ اَمَرَاكَ اَنْ تَخْرُجَ مِنْ اَهْلِكَ وَمَالِكَ وَلَا تَتْرُكَنَّ صَلٰوةً مَّكْتُوْبَةً

اگرچہ حکم کریں تجھکو کہ الگ ہو تو اہل اپنے سے اور مال اپنے سے اور نہ چھوڑ تو نماز فرض کو

مُتَعَمِّدًا فَاِنَّ مَنْ تَرَكَ صَلٰوةً مَّكْتُوْبَةً مُّتَعَمِّدًا فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ ذِمَّةُ

جانکر پس تحقیق جسنے چھوڑی نماز فرض جانکر پس تحقیق الگ ہوا اس سے ذمہ

اللّٰهِ وَلَا تَشْرَبَنَّ خَمْرًا فَاِنَّهٗ رَاْسُ كُلِّ فَاحِشَةٍ وَاِيَّاكَ وَالْمَعْصِيَةَ فَاِنَّ

خدا کا اور نہ پی تو شراب پس تحقیق یہ سر ہے تمام برائی کا اور بچ تو گناہ سے پس تحقیق

بِالْمَعْصِيَةِ حَلَّ سَخَطُ اللّٰهِ وَاِيَّاكَ وَالْفِرَارَ مِنَ الزَّحْفِ وَاِنْ هَلَكَ النَّاسُ

ساتھ گناہ کے اترتا ہے غضب اللہ کا اور بچ تو بھاگنے لڑائی کفار کی سے اور اگرچہ مرتے ہوں لوگ

وَاِذَا اَصَابَ النَّاسَ مَوْتٌ وَّاَنْتَ فِيْهِمْ فَاثْبُتْ وَاَنْفِقْ عَلٰى عِيَالِكَ

اور جسوقت کہ پہونچے آدمیونکو موت اور ہو تو بیچ انکے پس ٹھہر رہ اور خرچ کر اوپر کنبے اپنے کے

مِنْ طَوْلِكَ وَلَا تَرْفَعْ عَنْهُمْ عَصَاكَ اَدَبًا وَّاَخِفْهُمْ فِى اللّٰهِ رَوَاهُ اَحْمَدُ

مال موافق مقدور اپنے کے اور مت اٹھا رکھ اوپر سے لاٹھی اپنی ادب کی اور ڈرا انکو بیچ مقدمہ اللہ کے روایت کی

وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ اِنَّمَا النِّفَاقُ كَانَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اور روایت ہے حذیفہ سے کہ کہا نہ تھا نفاق مگر بیچ زمانہ پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَّا الْيَوْمَ فَاِنَّمَا هُوَ الْكُفْرُ اَوِ الْاِيْمَانُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پس آجکے دن نہیں وہ مگر کفر یا ایمان روایت کی یہ بخاری نے

بَابٌ فِى الْوَسْوَسَةِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

باب بیچ وسوسہ کے فصل پہلی

عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَجَاوَزَ عَنْ

روایت ہے ابوہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحقیق اللہ نے معاف کی

اُمَّتِىْ مَا وَسْوَسَتْ بِهٖ صُدُوْرُهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ بِهٖ اَوْ تَتَكَلَّمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

امت میری سے وہ چیز کہ بطریق وسوسہ کے آتی ہے دلمیں انکے جبتک کہ نہ عمل کریں ساتھ اسکے یا نہ بولیں متفق علیہ

وَعَنْهُ قَالَ جَاءَ نَاسٌ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى النَّبِىِّ

اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ آئے کئی آدمی اصحاب رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طرف نبی

صلى الله عليه وسلم فسألوه إنا نجد في أنفسنا ما يتعاظم أحدنا أن يتكلم

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پس پوچھا حضرت سے تحقیق ہم پاتے ہیں اپنے دلوں اپنے کے وہ چیز کہ بڑا جانتا ہے ایک ہمارا یہ کہ زبان پر لاوے

به قال وقد وجدتموه قالوا نعم قال ذاك صريح الإيمان رواه

اسکو فرمایا آیا تحقیق پایا تمنے اسکو کہا انہوں نے کہ ہاں فرمایا کہ یہ ظاہر ایمان ہے روایت کی یہ

مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يأتي الشيطان أحدكم

مسلم نے اور روایت ہے ابو ہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آتا ہے شیطان ایک تمہارے پاس

فيقول من خلق كذا من خلق كذا حتى يقول من خلق ربك فإذا بلغه

پس کہتا ہے کسنے پیدا کیا ہے یہ کسنے پیدا کیا ہے یہ یہاں تک کہ کہتا ہے کسنے پیدا کیا ہے رب تیرے کو پس جب کہ پہونچاوے اسکو

فليستعذ بالله ولينته متفق عليه وعنه قال قال رسول الله

پس چاہیے کہ پناہ پکڑے ساتھ اللہ کے اور باز رہے متفق علیہ اور روایت ہے ابو ہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم لا يزال الناس يتساءلون حتى يقال هذا خلق الله

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیشہ رہیں گے لوگ پوچھا پاچھی کرتے یہاں تک کہ کہا جاویگا یہ پیدا کیا اللہ نے

الخلق فمن خلق الله فمن وجد من ذلك شيئا فليقل آمنت بالله ورسله

مخلوقات پس کسنے پیدا کیا اللہ کو پس جو شخص کہ پاوے اس سے کچھ پس چاہیے کہ کہے ایمان لایا میں ساتھ اللہ کے اور رسولوں اسکے

متفق عليه وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما

روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابن مسعود رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

منكم من أحد إلا وقد وكل به قرينه من الجن وقرينه من الملائكة

تم میں سے کوئی مگر کہ معین کیا گیا ہے ساتھ اسکے ہمنشین اسکا جنوں سے اور ہمنشین اسکا فرشتوں سے

قالوا وإياك يا رسول الله قال وإياي ولكن الله أعانني عليه فأسلم

عرض کیا صحابہ نے اور آپکے لیے بھی یا رسول اللہ فرمایا کہ ہاں میرے لیے بھی لیکن اللہ نے مدد کی مجھکو اوپر اسکے پس سلامت

فلا يأمرني إلا بخير رواه مسلم وعن أنس قال قال رسول الله

پس نہیں حکم کرتا مجھکو مگر ساتھ بھلائی کے روایت کی یہ مسلم اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم إن الشيطان يجري من الإنسان مجرى الدم متفق عليه

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحقیق شیطان جاری ہوتا ہے آدمی سے جگہہ جاری ہونے خون کے متفق علیہ

وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ بَنِيْ آدَمَ مَوْلُوْدٌ

اور روایت ہے ابوہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں کوئی بیٹا آدم کا پیدا کیا گیا

اِلَّا يَمَسُّهُ الشَّيْطٰنُ حِيْنَ يُوْلَدُ فَيَسْتَهِلُّ صَارِخًا مِنْ مَسِّ الشَّيْطٰنِ

مگر چھوتا ہے اسکو شیطان جس وقت پیدا کیا جاتا ہے پس آواز کرتا ہے بلند سبب چھونے شیطان کے

غَيْرَ مَرْيَمَ وَابْنِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

سوا مریم کے اور بیٹے انکے کے متفق علیہ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِيَاحُ الْمَوْلُوْدِ حِيْنَ يَقَعُ نَزْغَةٌ مِنَ الشَّيْطٰنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

علیہ وآلہ وسلم نے چلانا لڑکے کا وقت پیدا ہونے اسکے کے سبب کچوکہ لگنے شیطان کے ہے متفق علیہ

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اِبْلِيْسَ يَضَعُ

اور روایت ہے جابر رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحقیق شیطان رکھتا ہے

عَرْشَهُ عَلَى الْمَاءِ ثُمَّ يَبْعَثُ سَرَايَاهُ يَفْتِنُوْنَ النَّاسَ فَاَدْنَاهُمْ مِنْهُ

تخت اپنا پانی پر پھر بھیجتا ہے فوجیں اپنی کہ گمراہ کریں آدمیوں کو پس بہت نزدیک اس کا

مَنْزِلَةً اَعْظَمُهُمْ فِتْنَةً يَجِيْءُ اَحَدُهُمْ فَيَقُوْلُ فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا

باعتبار مرتبہ کے ہے جو بڑا انکا ہو گمراہ کرنے میں آتا ہے ایک انکا پس کہتا ہے کیا میں نے ایسا اور ایسا

فَيَقُوْلُ مَا صَنَعْتَ شَيْئًا قَالَ ثُمَّ يَجِيْءُ اَحَدُهُمْ فَيَقُوْلُ مَا تَرَكْتُهُ حَتّٰى

پھر کہتا ہے ابلیس نہ کیا تو نے کچھ فرمایا حضرت نے پھر آتا ہے ایک انکا پس کہتا ہے نہیں چھوڑا میں نے اسکو

فَرَّقْتُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ امْرَاَتِهِ قَالَ فَيُدْنِيْهِ مِنْهُ فَيَقُوْلُ نِعْمَ اَنْتَ قَالَ

کہ جدائی ڈلوا دی درمیان اسکے اور درمیان عورت اسکی کے فرمایا حضرت نے پس نزدیک کرتا ہے اسکو اپنے سے پھر کہتا ہے اچھا ہے تو کہا

الْاَعْمَشُ اُرَاهُ قَالَ فَيَلْتَزِمُهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ

اعمش نے گمان کرتا ہوں میں جابر کو کہ کہا پس گلے سے لگاتا ہے اسکو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جابر رض سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّيْطٰنَ قَدْ اَيِسَ مِنْ اَنْ يَعْبُدَهُ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحقیق شیطان مایوس ہے اس سے کہ بندگی کریں اسکو

الْمُصَلُّوْنَ فِيْ جَزِيْرَةِ الْعَرَبِ وَلٰكِنْ فِي التَّحْرِيْشِ بَيْنَهُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

نمازی بیچ جزیرہ عرب کے ولیکن بیچ ورغلانے کے ہے درمیان انکے روایت کی یہ مسلم نے

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ جَآءَهٗ رَجُلٌ فَقَالَ

فصل دوسری روایت ہے بیٹے عباس کے سے تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم آیا انکے پاس ایک شخص پس کہا

اِنِّیْ اُحَدِّثُ نَفْسِیْ بِالشَّیْءِ لَاَنْ اَکُوْنَ حُمَمَةً اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ اَنْ اَتَکَلَّمَ بِهٖ

تحقیق میں پاتا ہوں دل اپنے میں ایک چیز البتہ یہ کہ ہو جاؤں میں کوئلا بہت بہتر ہے طرف میری اس سے کہ بولوں میں ساتھ

قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ رَدَّ اَمْرَهٗ اِلَی الْوَسْوَسَةِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنِ ابْنِ

فرمایا حمد ہے واسطے اللہ کے وہ اللہ کہ پھیر دیا امر اسکے کو طرف وسوسہ کے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہے ابن

مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلشَّیْطٰنِ لَمَّةً بِابْنِ اٰدَمَ

مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحقیق واسطے شیطان کے تصرف ہے ساتھ بیٹے آدم کے

وَلِلْمَلَكِ لَمَّةً فَاَمَّا لَمَّةُ الشَّیْطٰنِ فَاِیْعَادٌ بِالشَّرِّ وَتَکْذِیْبٌ بِالْحَقِّ وَاَمَّا

اور واسطے فرشتہ کے تصرف ہے پس اما پس تصرف شیطان کی پس وعدہ دینا ہے ساتھ برائی کے اور جھٹلانا ہے ساتھ حق کو اور اما

لَمَّةُ الْمَلَكِ فَاِیْعَادٌ بِالْخَیْرِ وَتَصْدِیْقٌ بِالْحَقِّ فَمَنْ وَجَدَ ذٰلِكَ فَلْیَعْلَمْ

تصرف فرشتہ کا پس وعدہ دینا ہے ساتھ نیکی کے اور تصدیق کرنا ساتھ حق کے پس جو کوئی پاوے اسکو پس جانے کہ

اَنَّهٗ مِنَ اللّٰهِ فَلْیَحْمَدِ اللّٰهَ وَمَنْ وَجَدَ الْاُخْرٰی فَلْیَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ

تحقیق یہ طرف سے اللہ کے ہے پس چاہیے کہ حمد کرے اللہ کو اور جو شخص کہ پاوے دوسرا پس پناہ پکڑے ساتھ اللہ کے شیطان سے

ثُمَّ قَرَاَ اَلشَّیْطٰنُ یَعِدُکُمُ الْفَقْرَ وَیَاْمُرُکُمْ بِالْفَحْشَآءِ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ

پھر پڑھی یہ آیت شیطان وعدہ دیتا ہے تمکو فقر کا اور حکم کرتا ہے تمکو ساتھ گناہوں کے روایت کی یہ ترمذی نے

وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابوہریرہ رض سے کہ نقل کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

قَالَ لَا یَزَالُ النَّاسُ یَتَسَآءَلُوْنَ حَتّٰی یُقَالَ هٰذَا خَلَقَ اللّٰهُ الْخَلْقَ فَمَنْ

کہ فرمایا ہمیشہ رہینگے لوگ پوچھا پاچھی کرتے یہاں تلک کہ کہا جاویگا یہ پیدا کی ہے اللہ نے مخلوق پس کسنے

خَلَقَ اللّٰهَ فَاِذَا قَالُوْا ذٰلِكَ فَقُوْلُوا اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ

پیدا کیا اللہ کو پس جسوقت کہیں یہ پس کہو اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ جنا اور نہ

یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ثُمَّ لْیَتْفُلْ عَنْ یَّسَارِهٖ ثَلٰثًا وَّلْیَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ

جنا گیا اور نہیں واسطے اسکے برابر کوئی پھر تف کرے بائیں طرف تین بار اور پناہ پکڑے ساتھ اللہ کے

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَسَنَذْكُرُ حَدِيْثَ عَمْرِو بْنِ

شیطان راندے گئے سے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور البتہ ذکر کرینگے ہم حدیث عمرو بن

الْاَحْوَصِ فِيْ بَابِ خُطْبَةِ يَوْمِ النَّحْرِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

الاحوص کی بیچ باب خطبہ یوم النحر کے اگر چاہا اللہ تعالے نے فصل تیسری

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَّبْرَحَ النَّاسُ يَتَسَاءَلُوْنَ

روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیشہ رہینگے لوگ پوچھا پاچھی کرتے

حَتّٰى يَقُوْلُوْا هٰذَا اللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَمَنْ خَلَقَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ رَوَاهُ

یہانتک کہ کہیں گے یہ اللہ نے پیدا کی ہر چیز پس کسنے پیدا کیا اللہ کو کہ عزت والا ہے اور بزرگی والا روایت کی

الْبُخَارِيُّ وَلِمُسْلِمٍ قَالَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِنَّ اُمَّتَكَ لَا يَزَالُوْنَ يَقُوْلُوْنَ

بخاری نے اور بیچ روایت مسلم کے کہ فرمایا اللہ عزوجل نے تحقیق امت تیری ہمیشہ کہتے رہیں گے

مَا كَذَا مَا كَذَا حَتّٰى يَقُوْلُوْا هٰذَا اللّٰهُ خَلَقَ الْخَلْقَ فَمَنْ خَلَقَ اللّٰهَ عَزَّ

کیا ہے یہ کیا ہے یہ یہانتک کہ کہیں گے یہ اللہ نے پیدا کی مخلوقات پس کسنے پیدا کیا ہے اللہ عزت والے

وَجَلَّ وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ الشَّيْطٰنَ

بزرگی والے کو اور روایت ہے عثمان بن ابی العاص سے کہ کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق شیطان

قَدْ حَالَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ صَلٰوتِيْ وَبَيْنَ قِرَاءَتِيْ يَلْبِسُهَا عَلَيَّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اوٹ ہوتا ہے درمیان میرے اور درمیان نماز میری کے اور درمیان پڑھنے میرے کے شبہ ڈالتا ہے اوپر میرے پس فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكَ شَيْطٰنٌ يُقَالُ لَهٗ خِنْزَبٌ فَاِذَا اَحْسَسْتَهٗ فَتَعَوَّذْ

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ شیطان ہے کہا جاتا ہے اسکو خنزب پس جس وقت معلوم کرے تو اسکو پس پناہ پکڑ

بِاللّٰهِ مِنْهُ وَاتْفُلْ عَلٰى يَسَارِكَ ثَلٰثًا فَفَعَلْتُ ذٰلِكَ فَاَذْهَبَهُ اللّٰهُ عَنِّيْ رَوَاهُ

ساتھ اللہ کے اس سے اور تھتکار بائیں طرف تین بار پس کیا میں نے یہ پس دور کیا اسکو اللہ تعالے نے مجھ سے روایت کی

مُسْلِمٌ وَعَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَهٗ فَقَالَ اِنِّيْ اَهِمُ فِيْ صَلٰوتِيْ

مسلم نے اور روایت ہے قاسم بیٹے محمد کے سے یہ کہ ایک شخص نے پوچھا اسنے پس کہا تحقیق میں وہم کرتا ہوں بیچ

فَيَكْثُرُ ذٰلِكَ عَلَيَّ فَقَالَ لَهُ امْضِ فِيْ صَلٰوتِكَ فَاِنَّهٗ لَنْ يَذْهَبَ ذٰلِكَ

پس گراں ہوتا ہے یہ مجھ پر پس کہا واسطے اسکے گذرا چلا جا بیچ نماز اپنی کے پس تحقیق شان یہ ہے کہ ہرگز نہ جاویگا یہ

عَنْكَ حَتّٰى تَنْصَرِفَ وَاَنْتَ تَقُوْلُ مَا اَنْصَتُّ صَلٰوتِيْ رَوَاهُ مَالِكٌ

تجھسے یہانتک کہ پھرے تو نماز اپنی سے اور تو کہتا ہو کہ نہیں پوری کی میں نے نماز اپنی روایت کی یہ مالک نے

بَابُ الْاِيْمَانِ بِالْقَدَرِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

یہ باب ہے بیچ بیان ایمان لانیکے ساتھ تقدیر کے فصل پہلی

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اللّٰهُ

روایت ہے عبداللہ بیٹے عمرو کے سے کہ کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ لکھیں اللہ نے

مَقَادِيْرَ الْخَلَائِقِ قَبْلَ اَنْ يَّخْلُقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِخَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ

تقدیریں مخلوقات کی پہلے پیدا کرنے آسمان اور زمین کے پچاس ہزار برس

قَالَ وَكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَاءِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ

فرمایا اور تھا عرش اسکا اوپر پانی کے روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ شَيْءٍ بِقَدَرٍ حَتَّى الْعَجْزُ وَالْكَيْسُ رَوَاهُ

رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر چیز ساتھ تقدیر کے ہے یہانتک کہ نادانی اور دانائی روایت کی

مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِحْتَجَّ اٰدَمُ

مسلم نے اور روایت ہے ابوہریرہ رض سے کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جھگڑے آدم

وَمُوْسٰى عِنْدَ رَبِّهِمَا فَحَجَّ اٰدَمُ مُوْسٰى قَالَ مُوْسٰى اَنْتَ اٰدَمُ الَّذِيْ خَلَقَكَ

اور موسے نزدیک پروردگار اپنے کے پھر غالب آئے آدم ع موسی ع پر کہا موسے ع نے تم آدم ع ہو کہ پیدا کیا تم کو

اللّٰهُ بِيَدِهٖ وَنَفَخَ فِيْكَ مِنْ رُّوْحِهٖ وَاَسْجَدَ لَكَ مَلٰٓئِكَتَهٗ وَاَسْكَنَكَ

اللہ تعالے نے اپنے ہاتھ سے اور پھونکی بیچ تمہارے روح اپنی اور سجدہ کروایا واسطے تمہارے فرشتوں اپنے سے اور رکھا تمکو

فِيْ جَنَّتِهٖ ثُمَّ اَهْبَطْتَ النَّاسَ بِخَطِيْئَتِكَ اِلَى الْاَرْضِ قَالَ اٰدَمُ

بیچ جنت اپنے کے پھر اتار لائے آدمیوں کو ساتھ گناہ اپنے کے طرف زمین کی کہا آدم ع نے

اَنْتَ مُوْسَى الَّذِي اصْطَفَاكَ اللّٰهُ بِرِسَالَتِهٖ وَبِكَلَامِهٖ وَاَعْطَاكَ

تم وہ موسے ع ہو کہ برگزیدہ کیا تمکو اللہ نے ساتھ پیغمبری اپنی کے اور ساتھ کلام اپنی کے اور دیں تمکو

الْاَلْوَاحَ فِيْهَا تِبْيَانُ كُلِّ شَيْءٍ وَقَرَّبَكَ نَجِيًّا فَبِكَمْ وَجَدْتَ اللّٰهَ

تختیاں کہ بیچ انکے بیان ہے ہر چیز کا اور نزدیک کیا تمکو سرگوشی کرنے کو پس ساتھ کتنی مدت کے پایا تمنے

كتب التوراة قبل ان اخلق قال موسى باربعين عاما قال آدم فهل وجدت

لکھی توریت پہلے پیدا ہونے میرے کے کہا موسے نے چالیس برس پہلے کہا آدم نے پس کیا پایا تونے

فيها وعصى آدم ربه فغوى قال نعم قال افتلومني على ان عملت عملا كتبه

بیچ اسکے مضمون اس آیت کا نافرمانی کی آدم نے رب اپنے کی پس بہکا کہا کہ ہاں کہا آدم نے کیا پھر ملامت کرتے ہو تم مجھکو اسپر کہ کرون مین وہ عمل کہ لکھا اسکو

الله علي ان اعمله قبل ان يخلقني باربعين سنة قال رسول الله

اللہ تعالیٰ نے مجھپر کرنا اسکا پہلے پیدا کرنے میرے کے چالیس برس فرمایا پیغمبر خدا

صلى الله عليه وسلم فحج آدم موسى رواه مسلم وعن ابن مسعود قال

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پس غالب آئے آدم موسے پر روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہا

حدثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو الصادق المصدوق ان

حدیث کی ہمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور وہ سچے ہیں سچ کیے گئے تحقیق

خلق احدكم يجمع في بطن امه اربعين يوما نطفة ثم يكون

پیدائش ایک تمہارے کی یہ ہے کہ جمع کیا جاتا ہے بیچ پیٹ ماں اپنی کے چالیس دن نطفہ پھر ہوتا ہے

علقة مثل ذلك ثم يكون مضغة مثل ذلك ثم يبعث الله

خون جما ہوا مانند اسکی پھر ہوتا ہے ٹکڑا گوشت کا مانند اسکی پھر بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ

اليه ملكا باربع كلمات فيكتب عمله واجله ورزقه وشقي

طرف اسکے فرشتہ کو ساتھ چار باتوں کے پس لکھتا ہے وہ فرشتہ عمل اسکا اور موت اسکی اور روزی اسکی اور بدبخت ہونا

او سعيد ثم ينفخ فيه الروح فوالذي لا اله غيره ان احدكم

یا نیکبخت ہونا اسکا پھر پھونکی جاتی ہے بیچ اسکے روح پس قسم ہے اس ذات کی کہ نہیں کوئی معبود سوا اسکے تحقیق ایک تمہارا

ليعمل بعمل اهل الجنة حتى ما يكون بينه وبينها الا ذراع

البتہ کرتا ہے کام اہل بہشت کا یہانتک کہ نہیں ہوتا درمیان اسکے اور درمیان بہشت کے مگر ہاتھ بھر

فيسبق عليه الكتاب فيعمل بعمل اهل النار فيدخلها وان احدكم

پس غلبہ کرتی ہے اوپر اسکے سرنوشت اسکی پس کرتا ہے کام دوزخیوں کا پس داخل ہوتا ہے دوزخ میں اور تحقیق ایک تمہارا

ليعمل بعمل اهل النار حتى ما يكون بينه وبينها الا ذراع فيسبق

البتہ کرتا ہے کام دوزخیوں کا یہانتک کہ نہیں ہوتا درمیان اسکے اور درمیان دوزخ کے مگر ہاتھ بھر پھر غلبہ کرتی ہے

عَلَيْهِ الْكِتٰبُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

اسپر سرنوشت اسکی پس کرتا ہی کام بہشتیون کے سے پس داخل ہوتا ہے بہشت مین متفق علیہ اور روایت ہے

سَهْلِ ابْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْعَبْدَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ اَهْلِ النَّارِ

سہل بیٹے سعد کے سے کہ کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحقیق بندہ البتہ کرتا ہے کام دوزخیونکی

وَاِنَّهٗ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَيَعْمَلُ عَمَلَ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاِنَّهٗ مِنْ اَهْلِ النَّارِ وَ

اور تحقیق وہ ہوتا ہے بہشتیون مین سے اور کرتا ہے کام بہشتیون کے اور تحقیق وہ ہوتا ہے دوزخیون مین کرا

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيْمِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دُعِيَ

نہین اعتبار عمل کا مگر ساتھہ خاتمہ کے متفق علیہ اور روایت ہی حضرت عائشہ رض سی کہا بلائے گئے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى جَنَازَةِ صَبِيٍّ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم طرف جنازہ ایک لڑکے کے انصار مین سے پس کہا مینے ای رسول

اللّٰهِ طُوْبٰى لِهٰذَا عُصْفُوْرٌ مِّنْ عَصَافِيْرِ الْجَنَّةِ لَمْ يَعْمَلِ السُّوْٓءَ وَلَمْ

خدا کے خوشحالی ہے واسطے اس لڑکے کے کہ چڑیا ہے چڑیون بہشت کی سے نہین کی ہے اسنی برائی اور نہین

يُدْرِكْهُ فَقَالَ اَوَغَيْرُ ذٰلِكَ يَا عَائِشَةُ اِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ لِلْجَنَّةِ اَهْلًا

پہنچا اسکو پس فرمایا کیا غیر اسکے اے عائشہ رض تحقیق اللہ نے پیدا کیا واسطے بہشت کے ایک لوگونکو

خَلَقَهُمْ لَهَا وَهُمْ فِيْ اَصْلَابِ اٰبَآئِهِمْ وَخَلَقَ لِلنَّارِ اَهْلًا خَلَقَهُمْ

کہ پیدا کیا انکو واسطے اسکی اور وہ بیچ پشتون باپون اپنی کے تھے اور پیدا کیا واسطے دوزخ کے کتنی اشخاص کو کہ

لَهَا وَهُمْ فِيْ اَصْلَابِ اٰبَآئِهِمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

واسطے اسکے اور وہ بیچ پشتون باپون اپنے کے تھے روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے علی رض سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اِلَّا وَقَدْ كُتِبَ مَقْعَدُهٗ مِنَ النَّارِ وَمَقْعَدُهٗ

خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہین تم مین سے کوئی شخص مگر تحقیق لکھا گیا ٹھکانا اوسکا آگ مین یا ٹھکانا اسکا

مِنَ الْجَنَّةِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفَلَا نَتَّكِلُ عَلٰى كِتَابِنَا وَنَدَعُ الْعَمَلَ قَالَ

بہشت مین عرض کیا صحابہ نے یارسول اللہ کیا نہ بھروسا کرین ہم اوپر لکھے ہوئے اپنے کے اور چھوڑدین عمل کرنا فرمایا

اِعْمَلُوْا فَكُلٌّ مُّيَسَّرٌ لِّمَا خُلِقَ لَهٗ اَمَّا مَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ السَّعَادَةِ

عمل کرو پس ہر ایک آسان کیا گیا ہی واسطے اس چیز کے کہ پیدا کیا گیا واسطے اسکے اسپر جو شخص کہ ہوا اہل نیکبختی کا

فَسَيُيَسَّرُ لِعَمَلِ السَّعَادَةِ وَاَمَّا مَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الشَّقَاوَةِ فَسَيُيَسَّرُ لِعَمَلِ

پس آسان کیا جاتا ہے واسطے عمل نیک بختی کے — اور جو شخص کہ ہوا — اہل بدبختی سے — پس آسان کیا جاتا ہو واسطے عمل

الشَّقَاوَةِ ثُمَّ قَرَأَ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى الْاٰيَةَ مُتَّفَقٌ

بدبختی کے — پھر پڑھی یہ آیت پس جس شخص نے دیا — اور پرہیزگاری کی اور سچا جانا — اچھی بات کو آخر آیت تک متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علیہ — اور روایت ہے ابو ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا — پیغمبر خدا — صلے اللہ — علیہ وآلہ وسلم نے

اِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ عَلَى ابْنِ اٰدَمَ حَظَّهٗ مِنَ الزِّنَا اَدْرَكَ ذٰلِكَ لَا مَحَالَةَ فَزِنَا

تحقیق اللہ نے لکھا ہے — اوپر بیٹے آدم ع کے حصہ اسکا زنا سے — کہ پہونچیگا اسکو — مقرر — پس زنا

الْعَيْنِ النَّظَرُ وَزِنَا اللِّسَانِ الْمَنْطِقُ وَالنَّفْسُ تَمَنّٰى وَتَشْتَهِيْ وَالْفَرْجُ

آنکھ کا — دیکھنا — اور زنا زبان کا — بولنا — اور جان آرزو کرتی ہے — اور خواہش کرتی ہے اور شرمگاہ

يُصَدِّقُ ذٰلِكَ وَيُكَذِّبُهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ كُتِبَ

سچا کرتی ہے اسکو — یا جھوٹا کرتی ہے اسکو — متفق علیہ — اور ایک روایت مسلم کی میں یہ ہو — کہا لکھا گیا

عَلَى ابْنِ اٰدَمَ نَصِيْبُهٗ مِنَ الزِّنَا مُدْرِكٌ ذٰلِكَ لَا مَحَالَةَ الْعَيْنَانِ

اوپر بیٹے آدم ع کے حصہ اسکا — زنا سے — پانیوالا ہے اسکو مقرر — دونو آنکھیں

زِنَاهُمَا النَّظَرُ وَالْاُذُنَانِ زِنَاهُمَا الْاِسْتِمَاعُ وَاللِّسَانُ زِنَاهُ الْكَلَامُ

زنا انکا دیکھنا — اور دونو کان — زنا انکا — سننا — اور زبان — زنا اسکا بات کرنی

وَالْيَدُ زِنَاهَا الْبَطْشُ وَالرِّجْلُ زِنَاهَا الْخُطٰى وَالْقَلْبُ يَهْوٰى وَيَتَمَنّٰى

اور ہاتھ — زنا اسکا — پکڑنا — اور پاؤں — زنا اسکا — چلنا — اور دل خواہش کرتا ہے اور آرزو کرتا

وَيُصَدِّقُ ذٰلِكَ الْفَرْجُ وَيُكَذِّبُهٗ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ

اور سچا کرتی ہے — اسکو — شرمگاہ اور جھٹلاتی ہے اسکو — اور روایت ہے عمران — بیٹے حصین کے سے کہ

رَجُلَيْنِ مِنْ مُزَيْنَةَ قَالَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ مَا يَعْمَلُ النَّاسُ الْيَوْمَ

دو شخص — مزینہ کے نے — کہا — اے رسول خدا کے — خبر دو ہمکو آیا جو کچھ کہ کرتے ہیں لوگ آجکے دن

وَيَكْدَحُوْنَ فِيْهِ اَشَيْءٌ قُضِيَ عَلَيْهِمْ وَمَضٰى فِيْهِمْ مِنْ قَدَرٍ سَبَقَ

اور محنت کھینچتے ہیں بیچ اسکے یہ ایک چیز ہے کہ مقدر کی گئی اوپر انکے اور گذری ہو بیچ انکے تقدیر سے کہ پہنچ چکی ہے

أَوْ فِيمَا يَسْتَقْبِلُونَ بِهِ مِمَّا آتَاهُمْ بِهِ نَبِيُّهُمْ وَثَبَتَتِ الْحُجَّةُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ

یا بیچ اس چیز کے کہ آگے ہونیوالی ہے اس چیز سے کہ لایا ہے انکے پاس نبی انکا اور ثابت ہوئی دلیل انپر فرمایا

لَا بَلْ شَيْءٌ قُضِيَ عَلَيْهِمْ وَمَضَى فِيهِمْ وَتَصْدِيقُ ذَلِكَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

نہیں بلکہ ایک چیز ہے کہ مقدر ہو چکی انپر اور گذر گئی انپر مطابق اسکے بیچ کتاب اللہ کے کہ عزت والا بزرگ

وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي

قسم ہے جان کی اور اس ذات مبارک کی کہ برابر پیدا کیا اسکو پس جی مین ڈالی بدکاری اسکی اور پرہیزگاری اسکی روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابو

هُرَيْرَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي رَجُلٌ شَابٌّ وَأَنَا أَخَافُ عَلَى نَفْسِي الْعَنَتَ

ہریرہ رض سے کہا کہ مینے ای رسول خدا تحقیق مین مرد جوان ہون اور مین ڈرتا ہون اوپر نفس اپنے کے زنا سے

وَلَا أَجِدُ مَا أَتَزَوَّجُ بِهِ النِّسَاءَ كَأَنَّهُ يَسْتَأْذِنُهُ فِي الْاِخْتِصَاءِ قَالَ فَسَكَتَ

اور نہیں پاتا ہون اسقدر کہ نکاح کرون ساتھ اسکے عورتون سے گویا کہ پروانگی مانگتے تھے حضرت م سے بیچ خصی ہونیکے کہا ابوہریرہ

عَنِّي ثُمَّ قُلْتُ مِثْلَ ذَلِكَ فَسَكَتَ عَنِّي ثُمَّ قُلْتُ مِثْلَ ذَلِكَ فَسَكَتَ عَنِّي

جواب میرے سے پھر کہا مینے مانند اسکے پھر سکوت کیا جواب میرے سے پھر کہا مینے مانند اسکے پھر سکوت کیا جواب میرے سے

ثُمَّ قُلْتُ مِثْلَ ذَلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ جَفَّ الْقَلَمُ

پھر کہا مینے مانند اسکے پھر فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اے ابوہریرہ خشک ہوا قلم

بِمَا أَنْتَ لَاقٍ فَاخْتَصِ عَلَى ذَلِكَ أَوْ ذَرْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

ساتھ اس چیز کے کہ تو ملنے والا ہے پس خوجہ ہو تو اوپر اسکے یا چھوڑ دے روایت کی یہ بخاری نے اور روایت ہے عبداللہ

ابْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ قُلُوبَ بَنِي آدَمَ كُلَّهَا بَيْنَ

بیٹے عمرو کے سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحقیق دل بنی آدم کے سب درمیان

إِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ الرَّحْمٰنِ كَقَلْبٍ وَاحِدٍ يُصَرِّفُهُ كَيْفَ يَشَاءُ ثُمَّ قَالَ

دو انگلیون کے انگلیون رحمن کی سے ہیں مانند دل ایک کے پھیرتا ہے اسکو جسطرح چاہتا ہے پھر فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوبِ صَرِّفْ قُلُوبَنَا عَلَى طَاعَتِكَ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ای بارخدایا پھیرنے والے دلون کے پھیر دلون ہمارے کو اوپر بندگی اپنی کے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

مَا مِنْ مَوْلُوْدٍ اِلَّا يُوْلَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَاَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ اَوْ يُنَصِّرَانِهِ اَوْ

نہین کوئی پیدا کیا گیا مگر پیدا کیا جاتا ہے اوپر فطرة کے پس ان باپ اُسکے یہودی کر دیتے ہین اُسکو یا نصرانی

يُمَجِّسَانِهِ كَمَا تُنْتَجُ الْبَهِيْمَةُ بَهِيْمَةً جَمْعَاءَ هَلْ تُحِسُّوْنَ فِيْهَا مِنْ جَدْعَاءَ

مجوسی کر دیتے ہین اسکو جیسا کہ بچہ دیتا ہے چارپایہ چارپایہ پورا کیا معلوم کرتے ہو بیچ اسکے کچھ نقصان

ثُمَّ يَقُوْلُ فِطْرَةَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ذٰلِكَ

پھر پڑھی یہ آیت لازم پکڑو پیدایش خدائی کو جو پیدا کیا ہے لوگون کو اوپر اسکے نہین بدلنا واسطے پیدایش خدا کے یہ ہے

الدِّيْنُ الْقَيِّمُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَامَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ

دین درست روایت کی بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ خطبہ فرمایا بیچ ہمارے پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَنَامُ وَلَا يَنْبَغِيْ لَهُ اَنْ يَّنَامَ

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ساتھ پانچ باتون کی پس فرمایا تحقیق اللہ نہین سوتا اور نہین لائق سونا اسکو

يَخْفِضُ الْقِسْطَ وَيَرْفَعُهُ يُرْفَعُ اِلَيْهِ عَمَلُ اللَّيْلِ قَبْلَ عَمَلِ النَّهَارِ وَعَمَلُ

پست کرتا ہے ترازو کو اور بلند کرتا ہے اسکو اٹھائے جاتے ہین طرف اسکے عمل رات کے پہلے عمل دن کے اور عمل

النَّهَارِ قَبْلَ عَمَلِ اللَّيْلِ حِجَابُهُ النُّوْرُ لَوْ كَشَفَهُ لَاَحْرَقَتْ سُبُحَاتُ وَجْهِهِ

دن کے پہلے عمل رات کے سے پردہ اسکا نور ہے اگر کھولدے اسکو البتہ جلا دین نور پاک ذات اسکی کے

مَا انْتَهٰى اِلَيْهِ بَصَرُهُ مِنْ خَلْقِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

جہانتک کہ پہونچے طرف اسکی نگاہ اسکی مخلوقات اسکی سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُ اللّٰهِ مَلْاٰى لَا تَغِيْضُهَا نَفَقَةٌ سَحَّاءُ اللَّيْلِ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہاتھ اللہ کا بھرا ہوا ہے نہین ناقص کرتا اسکو خرچ کرنا ہمیشہ دینے والا ہے

وَالنَّهَارَ اَرَاَيْتُمْ مَا اَنْفَقَ مُنْذُ خَلَقَ السَّمَاءَ وَالْاَرْضَ فَاِنَّهُ لَمْ يَغِضْ مَا فِيْ

اور دن مین کیا دیکھا تمنے کسقدر خرچ کیا جب سے کہ پیدا کیا آسمان اور زمین کو پس تحقیق خرچ کرنے نہین کم کی وہ چیز کہ

يَدِهِ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ وَبِيَدِهِ الْمِيْزَانُ يَخْفِضُ وَيَرْفَعُ مُتَّفَقٌ

ہاتھ اسکے ہے اور تھا عرش اسکا اوپر پانی کے اور اسکے ہاتھ مین ہے ترازو پست کرتا ہے اور بلند کرتا ہے متفق

عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ يَمِيْنُ اللّٰهِ مَلْاٰى قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ مَلْاٰنُ سَحَّاءُ

علیہ اور مسلم کی ایک روایت میں ہے داہنا ہاتھ اللہ کا بھرا ہوا ہے کہا ابن نمیر نے بھرا ہے ہمیشہ دینے والا ہے

لا يغيضها شيء الليل والنهار وعنه قال سئل رسول الله صلى

نہیں ناقص کرتی اسکو کوئی چیز رات اور دن میں اور روایت ہے انہیں سے کہا پوچھے گئے پیغمبر خدا صلے اللہ

عليه وسلم عن ذراري المشركين قال الله اعلم بما كانوا عاملين متفق عليه

علیہ وآلہ وسلم اولاد مشرکین سے فرمایا اللہ دانا تر ہے ساتھ اسچیز کے کہ ہوتے عمل کرنیوالے متفق علیہ

الفصل الثاني عن عبادة ابن الصامت قال قال رسول الله

فصل دوسری روایت ہے عبادہ بیٹے صامت کے سے کہا فرمایا رسولخدا

صلى الله عليه وسلم ان اول ما خلق الله القلم فقال له اكتب قال ما اكتب قال

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحقیق اول اسچیز کا کہ پیدا کیا اللہ نے قلم ہے پس کہا واسطے اسکے لکہ اسنے کہا کیا لکہوں فرمایا

اكتب القدر فكتب ما كان وما هو كائن الى الابد رواه الترمذي

لکہ تو تقدیر پس لکہی اسنے جو چیز کہ ہو چکی تہی اور وہ چیز کہ ہونے والی ہے آیندہ روایت کی یہ ترمذی نے

وقال هذا حديث غريب اسنادا وعن مسلم ابن يسار قال سئل

اور کہا یہ حدیث غریب ہے سند کر اور روایت ہے مسلم بن یسار سے کہ کہا سوال کئے گئے

عمر بن الخطاب عن هذه الاية واذ اخذ ربك من بني ادم من

عمر بن الخطاب رض اس آیت سے اور جب لیا پروردگار تیرے نے بنی آدم سے

ظهورهم ذريتهم الاية قال عمر سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يسأل

پیٹہوں انکی سے اولاد انکی کو آخر آیت تک کہا عمر رض نے سنا میں نے رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سوال کیے

عنها فقال ان الله خلق ادم ثم مسح ظهره بيمينه فاستخرج منه

تفسیر اس آیت سے پس فرمایا تحقیق اللہ نے پیدا کیا آدم کو پہر پہیرا پیٹہ انکی پر دہنا ہاتہہ اپنا پس نکالی اسمین سے

ذرية فقال خلقت هؤلاء للجنة وبعمل اهل الجنة يعملون ثم

اولاد پس فرمایا پیدا کیا میں نے انکو واسطے بہشت کے اور ساتہہ کام کرنے بہشتیوں کے عمل کرتے ہیں پہر

مسح ظهره بيده فاستخرج منه ذرية فقال خلقت هؤلاء

پہیرا پیٹہ انکی پر ہاتہہ اپنا پس نکالی اسمین سے اولاد پس فرمایا پیدا کیا میں نے انکو

للنار وبعمل اهل النار يعملون فقال رجل ففيم العمل يا رسول الله

واسطے دوزخ کے اور ساتہہ کام دوزخیوں کے کرتے ہیں پس کہا ایک شخص نے پس کسواسطے ہے عمل کرنا اے رسول خدا کے

فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله اذا خلق العبد للجنة استعمله بعمل

پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحقیق اللہ جسوقت پیدا کرتا ہے بندہ کو واسطے جنت کے کام کرواتا ہے اسکو

اهل الجنة حتى يموت على عمل من اعمال اهل الجنة فيدخله به الجنة

بہشتیون کے سے یہانتک کہ مرتا ہے اوپر عمل کے عملون بہشتیون کے سے پس داخل کرتا ہے اسکو بسبب اسکے بہشت میں

واذا خلق العبد للنار استعمله بعمل اهل النار حتى يموت على عمل من ۵

اور جسوقت پیدا کرتا ہے بندہ کو واسطے دوزخ کے کرواتا ہے اس سے کام دوزخیون کے سے یہانتک کہ مرتا ہے اوپر عمل کے

اعمال اهل النار فيدخله به النار رواه مالك والترمذي وابوداود

عملون دوزخیون کے سے پس داخل کرتا ہے اسکو بسبب اسکے دوزخ میں روایت کی یہ مالک اور ترمذی اور ابوداؤد نے

وعن عبد الله بن عمرو قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم وفي يديه

اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہا کہ نکلے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور بیچ ہاتھ انکے کے

كتابان فقال اتدرون ما هذان الكتابان قلنا لا يا رسول الله الا

دو کتابین تہین پس فرمایا کیا جانتے ہو تم کیا ہین یہ دونو کتابین کہا ہمنے نہین اے رسول خدا کے لیکن

ان تخبرنا فقال للذي في يده اليمنى هذا كتاب من رب العالمين فيه

یہ کہ خبر دو ہمکو پس فرمایا واسطے اسکے جو بیچ داہنے ہاتھ انکے کے تہی یہ ہے کتاب پروردگار عالمون کیطرف سے بیچ اسکے

اسماء اهل الجنة واسماء ابائهم وقبائلهم ثم اجمل على اخرهم فلا

نام بہشتیون کے اور نام باپون انکے کے اور قوم انکی کا پھر جمع کر دیا ہے آخر انکے کو پس نہ

يزاد فيهم ولا ينقص منهم ابدا ثم قال للذي في شماله هذا كتاب ۶

زیادہ کیے جاتے ہین بیچ انکے اور نہ کم کیے جاتے ہین انسے کبہی پہر فرمایا واسطے اس کتاب کے کہ بیچ بائین ہاتھ انکی کے تہی

من رب العالمين فيه اسماء اهل النار واسماء ابائهم وقبائلهم ثم

پروردگار عالمون کیطرف سے بیچ اسکے ہین نام دوزخیون کے اور نام باپون انکے کے اور قومون انکی کے پھر

اجمل على اخرهم فلا يزاد فيهم ولا ينقص منهم ابدا فقال اصحابه ففيم

جمع کیا گیا آخر انکے کو پس نہ زیادہ کیے جاتے ہین بیچ انکے اور نہ کم کیے جاتے ہین انسے کبہی پس کہا اصحابون انکے نے

العمل يا رسول الله ان كان امر قد فرغ منه فقال سددوا وق

عمل کرنا اے رسول خدا کے اگر ہے امر کہ تحقیق فراغت کی گئی اس سے پس فرمایا خوب مضبوط کرو اور

باب الایمان بالقدر

قاربوا فان صاحب الجنة يختم له بعمل اهل الجنة وان عمل اي عمل

نزدیکی ڈھونڈو پس تحقیق بہشتی ختم کیا جاتا ہے واسطے اسکے ساتھ کام بہشتیون کے اور اگرچہ کام کرے کسیطرح کی

وان صاحب النار يختم له بعمل اهل النار وان عمل اي عمل ثم قال رسول

اور تحقیق دوزخی ختم کیا جاتا ہے واسطے اسکے ساتھ کام دوزخیون کے اور اگرچہ کام کرے کسیطرح کے پھر اشارہ کیا پیغمبر

الله صلى الله عليه وسلم بيديه فنبذهما ثم قال فرغ ربكم من العباد فريق في

خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ساتھ دونون ہاتھون اپنے کے پس پھینک دیا ان کتابون کو پھر فرمایا فارغ ہوا پروردگار تمہارا بندون سے

الجنة وفريق في السعير رواه الترمذي وعن ابي خزامة عن ابيه

بہشت میں اور ایک جماعت دوزخ میں روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے ابو خزامہ رض سے نقل ہے باپ

قال قلت يا رسول الله ارأيت رقى نسترقيها ودواء نتداوى به وتقاة

کہا کہا مینے اے رسولخدا کے خبر دو مجھکو منتر دن کی کہ پڑھواتے ہین ہم انکو اور دوا کی کہ دوا کرتے ہین ہم ساتھ

نتقيها هل ترد من قدر الله شيئا قال هي من قدر الله رواه احمد و

کہ بچتے ہین ہم اس کر کیا پھیر دیتے ہین تقدیر اللہ کی سے کچھ فرمایا یہ چیزین تقدیر اللہ سے ہین روایت کی یہ احمد اور

الترمذي وابن ماجة وعن ابي هريرة قال خرج علينا رسول الله

ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا نکلے اوپر ہمارے رسولخدا

صلى الله عليه وسلم ونحن نتنازع في القدر فغضب حتى احمر وجهه حتى

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ہم بحث کرتے تھے بیچ قدر کے پس غصے ہوئے یہانتک کہ سرخ ہوا چہرہ مبارک یہانتک

كانما فقئ في وجنتيه حب الرمان فقال ابهذا امرتم ام بهذا

کہ گویا نچوڑے گئے بیچ رخسارہ آنحضرت کے دانے انار کے پس فرمایا کیا ساتھ اسچیز کے حکم کیے گئے ہو تم یا ساتھ اس

ارسلت اليكم انما هلك من كان قبلكم حين تنازعوا في هذا

بھیجا گیا ہون مین طرف تمہاری سوا اسکے نہین کہ ہلاک ہوئے وہ لوگ کہ تھے پہلے تمہارے جس وقت کہ جھگڑتے تھے بیچ اس

الامر عزمت عليكم عزمت عليكم ان لا تنازعوا فيه رواه

امر کے قسم دیتا ہون مین اوپر تمہارے پھر قسم دیتا ہون اوپر تمہارے اسبات مین کہ نہ بحث کیا کرو تم بیچ اسکے روایت کی

الترمذي وروى ابن ماجة نحوه عن عمرو بن شعيب عن ابيه

ترمذی نے اور روایت کی ابن ماجہ نے مانند اسکے عمرو بن شعیب سے اسنے نقل کی باپ اپنے سے

عن جده ❊ وعن ابي موسى قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول

اپنے دادا اپنے سے اور روایت ہے ابی موسی سے کہا کہ سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرماتے تھے

إن الله خلق آدم من قبضة قبضها من جميع الأرض فجاء بنو آدم على

تحقیق اللہ نے پیدا کیا آدم کو ایک مٹھی سے کہ لیا تھا اسکو سب طرح کی زمین سے پس پیدا ہوئی اولاد آدم کی

قدر الأرض منهم الأحمر والأبيض والأسود وبين ذلك والسهل

موافق زمین کے بعضے ان میں سے سرخ اور بعضے سفید اور بعضے سیاہ اور بعضے بیچ میں اسکے اور بعضے نرم خو

والحزن والخبيث والطيب رواه أحمد والترمذي وأبو داود ❊ وعن عبد الله

اور بعضے سخت خو اور بعضے ناپاک اور بعضے پاک روایت کی احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ہے عبداللہ

ابن عمرو قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن الله خلق خلقه

بن عمرو سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق اللہ نے پیدا کیا خلقت اپنی

في ظلمة فألقى عليهم من نوره فمن أصابه من ذلك النور اهتدى

اندھیرے میں پس ڈالا اوپر اسکے اپنا کچھ نور پس جسکو پہنچا اس نور میں سے اسنے راہ پائی

ومن أخطأه ضل فلذلك أقول جف القلم على علم الله رواه أحمد

اور جسکو نہ پہنچا وہ نور گمراہ ہوا پس اسی سبب سے کہتا ہوں میں خشک ہوا قلم اوپر علم اللہ کے روایت کی احمد

والترمذي ❊ وعن أنس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يكثر أن يقول

اور ترمذی نے اور روایت ہے انس رضہ سے کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت یہ فرماتے

يا مقلب القلوب ثبت قلبي على دينك فقلت يا نبي الله آمنا بك وبما

اے پھیرنے والے دلوں کے ثابت رکھ دل میرے کو اوپر دین اپنے کے پس کہا میں نے اے نبی اللہ کے ایمان لائے ہم ساتھ

جئت به فهل تخاف علينا قال نعم إن القلوب بين إصبعين من أصابع

لائے تم اوسکو پس کیا اب بھی ڈرتے ہو تم اوپر ہمارے کہا کہ ہاں تحقیق دل درمیان دو انگلیوں کے ہیں انگلیوں

الله يقلبها كيف يشاء رواه الترمذي وابن ماجة ❊ وعن أبي موسى

اللہ کی سے پھیرتا ہے انکو جسطرح چاہتا ہے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی موسی رضہ

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل القلب كريشة بأرض فلاة يقلبها

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مثال دل کی مانند پر کے ہے بیچ زمین میدان کے کہ پھیرتی

قولہ یعنی نوزائیدہ ... قولہ ... قولہ ... نور سے مراد نور ایمان اور معرفت اور طاعت و

الرياء ظهر البطن رواه احمد وعن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

جو آیت ہے پیٹھ سو طرف پیٹ کے روایت کی یہ احمد نے اور روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

لا يؤمن عبد حتى يؤمن باربع يشهد ان لا اله الا الله واني رسول

نہیں مومن ہوتا کوئی بندہ یہانتک کہ ایمان لاوے ساتھ چار چیزوں کے گواہی دے اسکی کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور تحقیق میں بھیجا ہوا

الله بعثني بالحق ويؤمن بالموت والبعث بعد الموت ويؤمن بالقدر

اللہ کا ہوں بھیجا ہے مجھکو ساتھ حق کے اور ایمان لاوے ساتھ مرنے کے اور اٹھنے کے پیچھے مرنے کے اور ایمان لاوے ساتھ تقدیر کے

رواه الترمذي وابن ماجه وعن ابن عباس قال قال رسول الله

روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا فرمایا رسولخدا

صلى الله عليه وسلم صنفان من امتي ليس لهما في الاسلام نصيب المرجئة

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو فرقے ہیں امت میری سے کہ نہیں واسطے انکے بیچ اسلام کے کچھ حصہ ایک تو مرجیہ ہے

والقدرية رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن

اور ایک قدریہ ہے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے

ابن عمر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول يكون في امتي

ابن عمر رض سے کہا سنا میں نے رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرماتے تھے ہوگا بیچ امت میری کے

خسف ومسخ وذلك في المكذبين بالقدر رواه ابوداود

زمین میں دھنس جانا اور صورت بدلجانا اور یہ ہوگا بیچ ان لوگوں کے کہ جھٹلانیوالے ہیں تقدیر کے روایت کی ابوداود نے اور

وروى الترمذي نحوه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

روایت کی ترمذی نے مانند اسکے اور روایت ہے انہیں سے کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

القدرية مجوس هذه الامة ان مرضوا فلا تعودوهم وان

فرقہ قدریہ کا مجوس ہیں اس امت کے اگر مریض ہوں پس نہ عیادت کرو انکی اور اگر

ماتوا فلا تشهدوهم رواه احمد وابوداود وعن عمر قال

مریں پس نہ حاضر ہو انکے جنازہ پر روایت کی یہ احمد اور ابوداود نے اور روایت ہے عمر رض سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تجالسوا اهل القدر ولا تفاتحوهم

فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ ہمنشینی کرو فرقہ قدریہ سے اور نہ حکومت لیجاؤ طرف انکی

رواه ابوداود وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ستة

روایت کی یہ ابوداود نے اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چھ طرح کے

لعنتهم ولعنهم الله وكل نبي يجاب الزائد في كتاب الله والمكذب بقدر

کو لعنت کرتا ہوں میں انکو اور لعنت کی انکو اللہ نے اور ہر نبی ہے مستجاب الدعوات ہر ایک زیادہ کرنیوالا بیچ کتاب اللہ اور دوسرا قدر جھٹلانیوالا

الله والمتسلط بالجبروت ليعز من اذله الله ويذل من اعزه الله

الٰہی کو اور تیسرے وہ کہ غالب ہو جاوے ساتھ زبردستی کے کہ عزت دے جسکو ذلیل کیا اللہ نے اور ذلیل کرے جسکو عزیز کیا اللہ نے

والمستحل لحرم الله والمستحل من عترتي ما حرم الله والتارك لسنتي

اور چوتھا وہ ہے کہ حلال کرے بیچ حرم اللہ کے اور پانچواں وہ ہے کہ حلال جانے اولاد میری سے اس چیز کو کہ حرام کیا اللہ نے اور چھٹا وہ ہے کہ

رواه البيهقي في المدخل ورزين في كتابه وعن مطر بن عكامس

روایت کی یہ بیہقی نے بیچ کتاب مدخل کے اور رزین نے بیچ کتاب اپنی کے اور روایت ہے مطر بن عکامس سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قضى الله لعبد ان يموت بارض

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جبکہ مقدر کرتا ہے اللہ واسطے بندہ کے مرنا بیچ ایک زمین کے

جعل له اليها حاجة رواه احمد والترمذي وعن عائشة قالت قلت

کر دیتا ہے واسطے اسکے طرف اس زمین کی حاجت روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا کہا میں نے

يا رسول الله ذراري المؤمنين قال من ابائهم فقلت يا رسول الله

یا رسول اللہ اولاد مسلمانوں کی کیا ہے حکم انکا فرمایا تابع ہیں اپنے باپوں کے پہر کہا میں نے ای رسول خدا اسکے

بلا عمل قال الله اعلم بما كانوا عاملين قلت فذراري المشركين

بغیر عمل کیسے فرمایا اللہ دانا تر ہے ساتھ اس چیز کے کہ ہوتے عمل کرنیوالے کہا میں نے پس اولاد مشرکوں کی

قال من ابائهم قلت بلا عمل قال الله اعلم بما كانوا عاملين رواه

فرمایا یہ بھی تابع ہیں اپنے باپوں کی کہا میں نے بغیر عمل کیسے فرمایا اللہ دانا تر ہے ساتھ اس چیز کے کہ ہوتے عمل کرنیوالے روایت کی

ابوداود وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الوائدة

ابوداود نے اور روایت ہے ابن مسعود رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گاڑنے والی

والموؤدة في النار رواه ابوداود الفصل الثالث عن ابي الدرداء

اور جسکو گاڑا دونوں دوزخ میں روایت کی یہ ابوداود نے فصل تیسری روایت ہے ابی الدرداء سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ عَزَّ وَجَلَّ فَرَغَ اِلٰی کُلِّ عَبْدٍ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحقیق اللہ عزوجل فارغ ہوا طرف ہر بندہ کے

مِّنْ خَلْقِہٖ مِنْ خَمْسٍ مِّنْ اَجَلِہٖ وَعَمَلِہٖ وَمَضْجَعِہٖ وَاَثَرِہٖ وَرِزْقِہٖ رَوَاہُ

مخلوقات اپنی سے پانچ چیزوں سے یعنے اجل اسکی سے اور عمل اسکی سے اور جگہ رہنے اسکی سے اور جگہ پھرنے اسکی سے اور

اَحْمَدُ وَعَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ

احمد نے اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرماتے تھے جو شخص

تَکَلَّمَ فِیْ شَیْءٍ مِّنَ الْقَدَرِ سُئِلَ عَنْہُ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَمَنْ لَّمْ یَتَکَلَّمْ فِیْہِ

کلام کرے کچھ بیچ تقدیر کے پوچھا جاوے گا اس سے دن قیامت کے اور جسنے نہ کلام کیا بیچ اس کے

لَمْ یُسْئَلْ عَنْہُ رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ وَعَنِ ابْنِ الدَّیْلَمِیِّ قَالَ اَتَیْتُ اُبَیَّ

نہ پوچھا جاویگا اس سے روایت کی یہ ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن دیلمی سے کہ کہا آیا میں ابی

ابْنَ کَعْبٍ فَقُلْتُ لَہٗ قَدْ وَقَعَ فِیْ نَفْسِیْ شَیْءٌ مِّنَ الْقَدَرِ فَحَدِّثْنِیْ لَعَلَّ

بن کعب کے پاس پس کہا میں نے انسے تحقیق گذرا ہے بیچ دل میرے کے شبہ تقدیر سے پس حدیث بیان کر مجھسے شاید

اللّٰہَ اَنْ یُّذْھِبَہٗ مِنْ قَلْبِیْ فَقَالَ لَوْ اَنَّ اللّٰہَ عَذَّبَ اَھْلَ سَمٰوٰتِہٖ وَ

اللہ دور کرے شبہ کو دل میرے سے پس کہا انہوں نے اگر تحقیق اللہ تعالےٰ عذاب کرے آسمان والوں کو اور

اَھْلَ اَرْضِہٖ عَذَّبَھُمْ وَھُوَ غَیْرُ ظَالِمٍ لَّھُمْ وَلَوْ رَحِمَھُمْ کَانَتْ رَحْمَتُہٗ

زمین والوں کو عذاب کرے انکو اور وہ نہیں ظلم کرنے والا واسطے انکے اور اگر رحمت کرے انکو ہو گی رحمت اسکی

خَیْرًا لَّھُمْ مِّنْ اَعْمَالِھِمْ وَلَوْ اَنْفَقْتَ مِثْلَ اُحُدٍ ذَھَبًا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ

بہتر واسطے انکے عملوں انکے سے اور اگر خرچ کرے تو مانند احد کے سونا بیچ راہ خدا کے

مَا قَبِلَہُ اللّٰہُ مِنْکَ حَتّٰی تُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ وَتَعْلَمَ اَنَّ مَا اَصَابَکَ لَمْ

نہیں قبول کریگا اللہ تجھسے یہانتک کہ ایمان لاوے تو ساتھ تقدیر کے اور جانے تو یہ کہ جو چیز کہ پہنچی تجھکو

یَکُنْ لِیُخْطِئَکَ وَاَنَّ مَا اَخْطَاَکَ لَمْ یَکُنْ لِیُصِیْبَکَ وَلَوْ مُتَّ عَلٰی

نہی کہ خطا کرے تجھسے اور تحقیق جو چیز کہ خطا کی تجھسے نہ تھی کہ پہنچے تجھکو اور اگر مرے تو اوپر

غَیْرِ ھٰذَا لَدَخَلْتَ النَّارَ قَالَ ثُمَّ اَتَیْتُ عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ مَسْعُوْدٍ فَقَالَ

غیر اسکے کے البتہ داخل ہو گا تو آگ میں کہا ابن دیلمی نے پھر آیا میں عبد اللہ بن مسعود پاس پس کہا

مِثْلَ ذٰلِكَ قَالَ ثُمَّ اَتَيْتُ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ فَقَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ اَتَيْتُ
مانند اسکے کہا پھر آیا میں حذیفہ بن یمان کے پاس پس کہا انہوں نے مانند اسکے پھر آیا میں

زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَحَدَّثَنِيْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذٰلِكَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَ
زید بن ثابت کے پاس پس حدیث کی مجھکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مانند اسکے روایت کی یہ احمد اور

اَبُوْدَاؤدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ نَافِعٍ اَنَّ رَجُلًا اَتَى ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ اِنَّ فُلَانًا
ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے نافع سے تحقیق ایک شخص آیا ابن عمر کے پاس پس کہا تحقیق فلانا

يُقْرِئُ عَلَيْكَ السَّلَامَ فَقَالَ اِنَّهٗ بَلَغَنِيْ اَنَّهٗ قَدْ اَحْدَثَ فَاِنْ كَانَ قَدْ
پڑھتا اوپر تمہارے سلام پس کہا عبداللہ بن عمر نے تحقیق شان یہ ہے پہنچا مجھکو یہ کہ اسنے تحقیق نئی بات نکالی ہے دین میں پس اگر تحقیق

اَحْدَثَ فَلَا تُقْرِئْهُ مِنِّي السَّلَامَ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
نئی بات نکالی ہے دین میں پس نہ پڑھ تو اسکو میری طرف سے سلام پس تحقیق سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

يَقُوْلُ يَكُوْنُ فِيْ اُمَّتِيْ اَوْ فِيْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ خَسْفٌ وَمَسْخٌ اَوْ قَذْفٌ فِيْ
کہ فرماتے تھے ہوگا بیچ امت میری کے یا فرمایا بیچ اس امت کے زمین میں دھس جانا اور صورت بدلجانا یا پتھر برسنا بیچ

اَهْلِ الْقَدَرِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاؤدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ
اہل قدر کے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے

هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَاَلَتْ خَدِيْجَةُ النَّبِيَّ
کہ یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے غریب ہے اور روایت ہے علی رضہ سے کہا پوچھا خدیجہ رضہ نے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَلَدَيْنِ مَاتَا لَهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حال اپنے دو بچون کا کہ مر گئے تھے بیچ جاہلیت کے پس فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُمَا فِي النَّارِ قَالَ فَلَمَّا رَاٰى الْكَرَاهَةَ فِيْ وَجْهِهَا قَالَ لَوْ رَاَيْتِ مَكَانَهُمَا
علیہ وآلہ وسلم نے وہ دونو بیچ آگ کے ہیں کہا حضرت علی نے پس جب دیکھی ناخوشی بیچ چہرہ انکے کے فرمایا اگر دیکھے تو حال انکا

لَاَبْغَضْتِهِمَا قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَوَلَدِيْ مِنْكَ قَالَ فِي الْجَنَّةِ ثُمَّ قَالَ
البتہ ناخوش رکھے تو انکو پھر عرض کیا اے رسول خدا کے پس اولاد میری تجھسے فرمایا بیچ بہشت کے پھر فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَوْلَادَهُمْ فِي الْجَنَّةِ وَاِنَّ الْمُشْرِكِيْنَ
رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحقیق مومن اور اولاد انکی بیچ بہشت کے اور تحقیق مشرک

وَاَوْلَادُهُمْ فِي النَّارِ ثُمَّ قَرَأَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

اور اولاد انکی بیچ آگ کے پھر پڑھی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت اور وہ لوگ کہ ایمان لائے اور

اتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

پیروی کی انکی اولاد انکی نے روایت کی یہ احمد نے اور روایت ہے ابو ہریرہؓ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ اٰدَمَ مَسَحَ ظَهْرَهُ فَسَقَطَ عَنْ ظَهْرِهِ كُلُّ نَسَمَةٍ هُوَ

وسلم نے جبکہ پیدا کیا اللہ آدمؑ کو ہاتھ پھیرا پیٹھ اسکی پر پس نکلی پشت اسکی سے ہر جان کہ وہ اللہ

خَالِقُهَا مِنْ ذُرِّيَّتِهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَجَعَلَ بَيْنَ عَيْنَيْ كُلِّ اِنْسَانٍ مِّنْهُمْ

پیدا کرنیوالا ہے اسکا اونکی اولاد انکی سے قیامت تک اور مقرر کی درمیان آنکھوں ہر آدمی کے انمیں سے

وَبِيْصًا مِّنْ نُّوْرٍ ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلٰى اٰدَمَ فَقَالَ اَيْ رَبِّ مَنْ هٰؤُلَاءِ قَالَ ذُرِّيَّتُكَ

چمک نور سے پھر روبرو کیا انکو آدمؑ کے پھر کہا اے پروردگار میرے کون ہیں یہ فرمایا کہ اولاد ہے تیری

فَرَاٰى رَجُلًا مِّنْهُمْ فَاَعْجَبَهُ وَبِيْصُ مَا بَيْنَ عَيْنَيْهِ قَالَ اَيْ رَبِّ مَنْ هٰذَا

پس دیکھا ایک شخص کو ان میں سے پس خوش لگی انکو وہ چمک کہ تھی درمیان آنکھوں انکی کے کہا اے پروردگار میرے کون ہے یہ

قَالَ دَاوٗدُ فَقَالَ اَيْ رَبِّ كَمْ جَعَلْتَ عُمُرَهُ قَالَ سِتِّيْنَ سَنَةً قَالَ رَبِّ زِدْهُ

فرمایا یہ ہے داؤدؑ پھر عرض کیا اے رب میرے کتنی ٹھہرائی تونے عمر انکی فرمایا ساٹھ برس کہا اے پروردگار میرے زیادہ کر

مِنْ عُمُرِيْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا انْقَضٰى عُمُرُ

عمر اوسکی عمر میری سے چالیس برس فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پس جب تمام ہوئی عمر

اٰدَمَ اِلَّا اَرْبَعِيْنَ جَاءَهُ مَلَكُ الْمَوْتِ فَقَالَ اٰدَمُ اَوَلَمْ يَبْقَ مِنْ عُمُرِيْ اَرْبَعُوْنَ

آدمؑ کی مگر چالیس برس کہ آیا انکے پاس ملک الموت پس کہا آدمؑ نے کیا نہیں باقی رہی عمر میری سے چالیس

سَنَةً قَالَ اَوَلَمْ تُعْطِهَا ابْنَكَ دَاوٗدَ فَجَحَدَ اٰدَمُ فَجَحَدَتْ ذُرِّيَّتُهُ وَنَسِيَ

برس ملک الموت نے کہا کیا نہیں دیدیے تونے چالیس برس بیٹے اپنے داؤدؑ کو پس انکار کیا حضرت آدمؑ نے پس انکار کرتی ہے اولاد انکی اور بھولے

اٰدَمُ فَاَكَلَ مِنَ الشَّجَرَةِ فَنَسِيَتْ ذُرِّيَّتُهُ وَخَطَأَ اٰدَمُ وَخَطِئَتْ ذُرِّيَّتُهُ رَوَاهُ

آدمؑ پس کھایا درخت میں سے پس بھولتی ہے اولاد انکی اور خطا کی آدمؑ نے اور خطا کرتی ہے اولاد انکی روایت کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَلَقَ اللّٰهُ اٰدَمَ

ترمذی نے اور روایت ہے ابی الدرداءؓ سے کہ نقل کیا حضرت نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا پیدا کیا اللہ نے آدمؑ کو

حِينَ خَلَقَهُ فَضَرَبَ كَتِفَهُ الْيُمْنَى فَأَخْرَجَ ذُرِّيَّةً بَيْضَاءَ كَأَنَّهُمُ الذَّرُّ وَ

جب کہ پیدا کیا اسکو پس مارا مونڈھے داہنے انکے پر پس نکالی اولاد سفید گویا کہ وہ چیونٹیاں ہیں اور

ضَرَبَ كَتِفَهُ الْيُسْرَى فَأَخْرَجَ ذُرِّيَّةً سَوْدَاءَ كَأَنَّهُمُ الْحُمَمُ فَقَالَ لِلَّذِي

مارا مونڈھے بائیں پر پس نکالی اولاد سیاہ گویا کہ وہ کوئلہ ہیں پھر کہا واسطے اس اولاد کے

فِي يَمِينِهِ إِلَى الْجَنَّةِ وَلَا أُبَالِي وَقَالَ لِلَّذِي فِي كَتِفِهِ الْيُسْرَى إِلَى النَّارِ وَلَا أُبَالِي

کہ بیچ داہنی طرف انکی کے تھی یہ طرف بہشت کے جانیوالی ہیں اور نہیں پرواہ رکھتا ہوں اور کہا اس اولاد کو کہ بیچ مونڈھے بائیں انکے تھی یہ

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ أَبِي نَضْرَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ

روایت کی یہ احمد نے اور روایت ہے ابی نضرہ سے کہ تحقیق ایک شخص صحابیوں حضرت نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ کہا جاتا

لَهُ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ دَخَلَ عَلَيْهِ أَصْحَابُهُ يَعُودُونَهُ وَهُوَ يَبْكِي فَقَالُوا لَهُ مَا

واسطے اسکے ابو عبداللہ داخل ہوئے اوپر اسکے یار اسکے کہ عیادت کرتے تھے اسکی اور وہ روتے تھے پس کہا واسطے انکے کس چیز نے

يُبْكِيكَ أَلَمْ يَقُلْ لَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ مِنْ شَارِبِكَ ثُمَّ أَقِرَّهُ حَتَّى

رولایا تجھکو کیا نہیں فرمایا واسطے تمہارے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ لے تو بال لب اپنی سے پھر اسی پر ہمیشہ رہ یہانتک

تَلْقَانِي قَالَ بَلَى وَلٰكِنْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَ

کہ ملاقات کرے تو مجھسے کہا ہاں ولیکن سنا میں نے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ تحقیق اللہ عزت اور

جَلَّ قَبَضَ بِيَمِينِهِ قَبْضَةً وَأُخْرٰى بِالْيَدِ الْأُخْرٰى وَقَالَ هٰذِهِ لِهٰذِهِ وَ

بزرگی والے نے مٹھی میں لی ساتھ داہنے ہاتھ اپنے کے ایک جماعت اور دوسری جماعت لی دوسرے ہاتھ میں اور فرمایا یہ واسطے بہشت کے اور

هٰذِهِ لِهٰذِهِ وَلَا أُبَالِي وَلَا أَدْرِي فِي أَيِّ الْقَبْضَتَيْنِ أَنَا رَوَاهُ أَحْمَدُ

یہ واسطے دوزخ کے اور نہیں پرواہ رکھتا ہوں اور نہیں جانتا میں کہ بیچ کس مٹھی کے ہوں میں روایت کی یہ احمد نے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَخَذَ اللّٰهُ الْمِيثَاقَ مِنْ ظَهْرِ

اور روایت ہے ابن عباس سے نقل کی حضرت نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا لیا اللہ نے عہد پشت

آدَمَ بِنَعْمَانَ يَعْنِي عَرَفَةَ فَأَخْرَجَ مِنْ صُلْبِهِ كُلَّ ذُرِّيَّةٍ ذَرَأَهَا فَنَثَرَهُمْ

آدم سے بیچ نعمان کے یعنی قریب میدان عرفہ کے پس نکالی پشت انکی سے ہر ذریت کہ پیدا کرنا تھا انکو پس پھیلا دیے

بَيْنَ يَدَيْهِ كَالذَّرِّ ثُمَّ كَلَّمَهُمْ قُبُلًا قَالَ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوا بَلٰى شَهِدْنَا

آگے اپنے مانند چیونٹیوں کی پھر باتیں کیں اللہ نے انسے رو برو فرمایا کیا نہیں ہوں میں پروردگار تمہارا کہا سب نے ہاں ہے تو

أَنْ تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ أَوْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا

اسواسطے کہ نہ کہو تم دن قیامت کے تحقیق ہم تھے اس سے غافل یا نہ کہو تم کہ نہیں شریک کیا مگر باپ دادون ہمارے نے

مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْ بَعْدِهِمْ أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَ

پہلے سے اور تھے ہم اولاد پیچھے انکے کیا پس ہلاک کرتا ہے تو ہمکو بسبب اسچیز کے کہ کی باطل والون نے روایت کی یہ احمد اور

عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فِيْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِيْ آدَمَ مِنْ

روایت ہے ابی بن کعب سے بیچ تفسیر قول اللہ عزت اور بزرگی والیکی کے اور جب لی پروردگار تیرے نے اولاد آدم کی سے

ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ قَالَ جَمَعَهُمْ فَجَعَلَهُمْ أَزْوَاجًا ثُمَّ صَوَّرَهُمْ فَاسْتَنْطَقَهُمْ

پیٹھون انکی سے اولاد انکی کہا راوی نے جمع کیا انکو پس کیا انکو قسم قسم پھر صورت بخشی انکو پھر گویا کیا انکو

فَتَكَلَّمُوْا ثُمَّ أَخَذَ عَلَيْهِمُ الْعَهْدَ وَالْمِيْثَاقَ وَأَشْهَدَهُمْ عَلٰى أَنْفُسِهِمْ أَلَسْتُ

پھر بولے پھر لیا انسے عہد اور میثاق اور گواہ کیا انکو اوپر جانون انکی کے کیا نہین ہون مین

بِرَبِّكُمْ قَالُوْا بَلٰى قَالَ فَإِنِّيْ أُشْهِدُ عَلَيْكُمُ السَّمٰوٰتِ السَّبْعَ وَالْأَرَضِيْنَ

رب تمہارا کہا انہون نے کہ ہان فرمایا پس تحقیق مین گواہ کرتا ہون اوپر تمہارے ساتون آسمانون کو اور ساتون

السَّبْعَ وَأُشْهِدُ عَلَيْكُمْ أَبَاكُمْ آدَمَ أَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَمْ نَعْلَمْ بِهٰذَا اعْلَمُوْا

زمینون کو اور گواہ کرتا ہون اوپر تمہارے تمہارے باپ کو کہ آدم ہے اسواسطے کہ نہ کہو تم دن قیامت کے کہ نہین جانتے تھے ہم اسکو

أَنَّهُ لَا إِلٰهَ غَيْرِيْ وَلَا رَبَّ غَيْرِيْ وَلَا تُشْرِكُوْا بِيْ شَيْئًا إِنِّيْ سَأُرْسِلُ إِلَيْكُمْ

کہ نہین کوئی معبود سوا میرے اور نہین پروردگار سوا میرے اور نہ شریک کیجو ساتھ میرے کسیکو تحقیق بھیجونگا مین طرف

رُسُلِيْ يُذَكِّرُوْنَكُمْ عَهْدِيْ وَمِيْثَاقِيْ وَأُنْزِلُ عَلَيْكُمْ كُتُبِيْ قَالُوْا شَهِدْنَا

رسول اپنے یاد دلادینگے تمکو عہد میرا اور قول میرا اور نازل کرونگا تمپر کتابین اپنی کہا انہون نے گواہی دی ہمنے

بِأَنَّكَ رَبُّنَا وَإِلٰهُنَا لَا رَبَّ لَنَا غَيْرُكَ وَلَا إِلٰهَ لَنَا غَيْرُكَ فَأَقَرُّوْا بِذٰلِكَ

ساتھ اسکے کہ تو رب ہمارا ہے اور معبود ہمارا ہے نہین پروردگار واسطے ہمارے سوا تیرے اور نہین معبود واسطے ہمارے سوا تیرے پس اقرار کیا ساتھ اسکے

وَرُفِعَ عَلَيْهِمْ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ فَرَأَى الْغَنِيَّ وَالْفَقِيْرَ وَحَسَنَ

اور بلند کیے گئے اوپر انکے آدم علیہ السلام درحالیکہ دیکھتے تھے طرف انکے پس دیکھا غنی کو اور فقیر کو اور نیک

الصُّوْرَةِ وَدُوْنَ ذٰلِكَ فَقَالَ رَبِّ لَوْلَا سَوَّيْتَ بَيْنَ عِبَادِكَ قَالَ إِنِّيْ

صورت کو اور سوا اسکے پس کہا اے رب میرے کیون نہ برابری کی تو نے درمیان بندون اپنے کے فرمایا تحقیق مین

أَحْبَبْتُ أَنْ أُشْكَرَ وَرَأَى الْأَنْبِيَاءَ فِيهِمْ مِثْلُ السُّرُجِ عَلَيْهِمُ النُّورُ خُصُّوا

دوست رکھتا ہوں یہ کہ شکر کیا جاؤں میں اور دیکھا انبیا کو بیچ انکے مانند چراغوں کے اوپر انکے نور سے خاص کیے گئے

بِمِيثَاقٍ آخَرَ فِي الرِّسَالَةِ وَالنُّبُوَّةِ وَهُوَ قَوْلُهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَإِذْ أَخَذْنَا

ساتھ عہد اور کے بیچ پہنچانے رسالت کے اور نبوت کا اور وہ مذکور ہے بیچ قول اللہ تبارک و تعالیٰ کے اور جب لیا ہمنے

مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ إِلَى قَوْلِهِ عِيسَى بْنِ مَرْيَمَ كَانَ فِي تِلْكَ الْأَرْوَاحِ

نبیوں سے قول انکا قول عیسے بن مریم تک تہے عیسے بن مریم بیچ ان روحوں کے

فَأَرْسَلَهُ إِلَى مَرْيَمَ عَلَيْهَا السَّلَامُ فَحُدِّثَ عَنْ أُبَيٍّ أَنَّهُ دَخَلَ مِنْ فِيهَا

پس بھیجا اسکو طرف مریم کے اوپر اونکے سلام ہو پس حدیث کی گئی ابی سے یہ کہ داخل ہوئی روح انکا منہ کی طرف سے

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَتَذَاكَرُ مَا

روایت کی یہ احمد نے اور روایت ہی ابی الدرداء سے کہا اس وقت کہ تھے ہم نزدیک پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ذکر کرتے تھے ہم اس چیز کا کہ

يَكُونُ إِذْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلعم إِذَا سَمِعْتُمْ بِجَبَلٍ زَالَ عَنْ مَكَانِهِ فَصَدِّقُوهُ وَإِذَا سَمِعْتُمْ بِرَجُلٍ

ہو گی اس وقت فرمایا رسول خدا صلعم نے جس وقت کہ سنو تم پہاڑ کو کہ سرک گیا جگہہ اپنی سے پس سچ جانو اسکو اور جس وقت سنو تم کسی شخص کو

تَغَيَّرَ عَنْ خُلُقِهِ فَلَا تُصَدِّقُوا بِهِ فَإِنَّهُ يَصِيرُ إِلَى مَا جُبِلَ عَلَيْهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ

کہ بدل گیا خلق اپنے سے پس نہ سچا جانو اسکو پس تحقیق شان یہ ہے کہ ہو جاتا ہی شخص طرف اس چیز کے کہ پیدا کیا گیا ہی اوپر اسکے

وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ لَا يَزَالُ يُصِيبُكَ فِي كُلِّ عَامٍ وَجَعٌ

اور روایت ہی ام سلمہ سے کہ کہا اے رسول خدا کے ہمیشہ پہنچتی ہے تمکو بیچ ہر برس کے بیماری

مِنَ الشَّاةِ الْمَسْمُومَةِ الَّتِي أَكَلْتَ قَالَ مَا أَصَابَنِي شَيْءٌ مِنْهَا إِلَّا

اس بکری زہر ڈالی ہوئی سے کہ کہائی تہی تمنے فرمایا نہیں پہنچی مجھکو کوئی چیز اس سے مگر

وَهُوَ مَكْتُوبٌ عَلَيَّ وَآدَمُ فِي طِينَتِهِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَه

وہ کہ لکھی ہی اوپر میرے اور آدم تہے بیچ مٹی اپنی کے روایت کی یہ ابن ماجہ نے

بَابُ إِثْبَاتِ عَذَابِ الْقَبْرِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

یہ باب ہے بیچ بیان ثابت کرنے عذاب قبر کے فصل پہلی

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُ

روایت ہی براء ابن عازب رضہ سے کہ نقل کیا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرمایا مسلمان

إِذَا سُئِلَ فِي الْقَبْرِ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ فَذٰلِكَ

جسوقت سوال کیا جاتا ہے بیچ قبر کے گواہی دیتا ہے یہ کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ اور تحقیق محمد ۔ رسول اللہ کے ہین پس یہ ہے

قَوْلُهُ تَعَالٰى يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

قول اللہ تعالے کا ثابت رکھتا ہے اللہ ان لوگون کو کہ ایمان لائے ہین ساتھ بات محکم کے بیچ زندگانی دنیا کے

وَفِي الْاٰخِرَةِ وَفِي رِوَايَةٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور بیچ آخرت کے اور بیچ ایک روایت کے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرمایا آیۃ یثبت اللہ الذین آمنوا

بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ نَزَلَتْ فِي عَذَابِ الْقَبْرِ يُقَالُ لَهُ مَنْ رَّبُّكَ فَيَقُوْلُ رَبِّيَ اللّٰهُ وَنَبِيِّيْ

آخر تلک نازل ہوئی بیچ عذاب قبر کے کہا جاتا ہے واسطے اسکے کون ہے رب تیرا پس کہتا ہے رب میرا اللہ ہے اور نبی میرا

مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم متفق علیہ اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلّٰى عَنْهُ أَصْحَابُهُ إِنَّهُ لَيَسْمَعُ قَرْعَ نِعَالِهِمْ

تحقیق بندہ جسوقت رکھا جاتا ہے بیچ قبر اپنی کے اور پھر جاتے ہین اس سے ہمراہی اسکے تحقیق وہ سنتا ہے آواز پاپوشون انکی

أَتَاهُ مَلَكَانِ فَيُقْعِدَانِهِ فَيَقُوْلَانِ مَا كُنْتَ تَقُوْلُ فِي هٰذَا الرَّجُلِ لِمُحَمَّدٍ

آتے ہین اس پاس دو فرشتے پس بٹھاتے ہین اسکو پس کہتے ہین کیا تھا تو کہتا بیچ حق اس شخص کے یعنے محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فَأَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيَقُوْلُ أَشْهَدُ أَنَّهُ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهُ فَيُقَالُ

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پس مومن کہتا ہے گواہی دیتا ہون مین تحقیق وہ بندہ اللہ کے ہین اور رسول اسکے پس کہا جاتا ہے

لَهُ انْظُرْ إِلٰى مَقْعَدِكَ مِنَ النَّارِ قَدْ أَبْدَلَكَ اللّٰهُ بِهِ مَقْعَدًا مِّنَ الْجَنَّةِ

واسطے اسکے دیکھ طرف ٹھکانے اپنے کے دوزخ سے تحقیق بدلے تجھکو اللہ نے بدلے اسکے جگہ بہشت مین

فَيَرَاهُمَا جَمِيْعًا وَأَمَّا الْمُنَافِقُ وَالْكَافِرُ فَيُقَالُ لَهُ مَا كُنْتَ تَقُوْلُ فِي هٰذَا

پس دیکھتا ہے ان دونون سب کو اور منافق اور کافر کہا جاتا ہو واسطے اسکے کیا تھا تو کہتا بیچ حق اس

الرَّجُلِ فَيَقُوْلُ لَا أَدْرِيْ كُنْتُ أَقُوْلُ مَا يَقُوْلُ النَّاسُ فَيُقَالُ لَهُ لَا

شخص کے پس کہتا ہے وہ نہین جانتا مین تھا مین کہتا جو کہتے تھے لوگ پس کہا جاتا ہے اسکو نہ

دَرَيْتَ وَلَا تَلَيْتَ وَيُضْرَبُ بِمَطَارِقَ مِنْ حَدِيْدٍ ضَرْبَةً فَيَصِيْحُ صَيْحَةً

جانا تو نے اور نہ پڑھا تو نے اور مارا جاتا ہے ساتھ گرزون لوہے کے مارنا پس چلاتا ہے چلانا

باب اثبات عذاب القبر

يَسْمَعُ مَا مَنْ يَلِيهِ غَيْرُ الثَّقَلَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَفْظُهُ لِلْبُخَارِيِّ وَعَنْ

سنتے ہیں اسکو جو نزدیک اسکے ہیں سوا جنوں کے اور آدمیوں کے متفق علیہ لفظ حدیث کے واسطے بخاری کے ہیں اور روایت ہے

عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا مَاتَ

عبداللہ بن عمر سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحقیق ایک تمہارا جس وقت کہ مرتا ہے

عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ إِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنْ

پیش کیا جاتا ہے اسپر ٹھکانا اوسکا صبح اور شام اگر ہے بہشتیوں میں سے پس پیش کیا

أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَمِنْ أَهْلِ النَّارِ فَيُقَالُ هٰذَا مَقْعَدُكَ

جاتا ہے ٹھکانا اسکا بہشتیوں سے اور اگر ہے دوزخیوں میں سے پس پیش کیا جاتا ہے ٹھکانا اسکا دوزخیوں سے پس کہا جاتا ہے یہ

حَتّٰى يَبْعَثَكَ اللهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ يَهُودِيَّةً

یہانتک کہ اٹھاویگا تجکو اللہ طرف اسکے دن قیامت کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ تحقیق ایک عورت

دَخَلَتْ عَلَيْهَا فَذَكَرَتْ عَذَابَ الْقَبْرِ فَقَالَتْ لَهَا أَعَاذَكِ اللهُ مِنْ عَذَابِ

آئی انکے پاس پس ذکر کیا اسنے عذاب قبر کا پس کہا اس عورت نے عائشہ رض کو پناہ میں رکھے تمکو اللہ عذاب

الْقَبْرِ فَسَأَلَتْ عَائِشَةُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَقَالَ نَعَمْ عَذَابُ

قبر کے سے پس پوچھا عائشہ رض نے رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حال عذاب قبر کا پس فرمایا کہ ہاں عذاب

الْقَبْرِ حَقٌّ قَالَتْ عَائِشَةُ فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ صَلّٰى صَلٰوةً إِلَّا

قبر کا حق ہے کہا عائشہ رض نے پس نہیں دیکھا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیچھے اسکے کہ نماز پڑھی ہو کوئی

تَعَوَّذَ بِاللهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ بَيْنَا

پناہ پکڑی ساتھ اللہ کے عذاب قبر سے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے زید بن ثابت سے کہ کہا اسوقت کہ

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَائِطٍ لِبَنِي النَّجَّارِ عَلٰى بَغْلَةٍ لَهُ وَنَحْنُ مَعَهُ

رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بیچ باغ بنی نجار کے تھے سوار اپنے خچر پر اور ہم تھے ساتھ کہ

إِذْ حَادَتْ بِهِ فَكَادَتْ تُلْقِيهِ وَإِذَا أَقْبُرٌ سِتَّةٌ أَوْ خَمْسَةٌ فَقَالَ مَنْ

ناگہان شوخی کی ساتھ حضرت کے قریب تھا کہ گرا دے حضرت کو اور ناگہان قبریں چھ یا پانچ معلوم ہوئیں پس فرمایا کون ہے کہ

يَعْرِفُ أَصْحَابَ هٰذِهِ الْأَقْبُرِ قَالَ رَجُلٌ أَنَا قَالَ فَمَتٰى مَاتُوا قَالَ فِي الشِّرْكِ

کہ جانتا ہو صاحبوں ان قبروں کے کو کہا ایک شخص نے کہ میں جانتا ہوں فرمایا کب مرے کہا اسنے کہ بیچ شرک کے

فَقَالَ اِنَّ هٰذِهِ الْاُمَّةَ تُبْتَلٰى فِىْ قُبُوْرِهَا فَلَوْلَا اَنْ لَّا تَدَافَنُوْا لَدَعَوْتُ

پہر فرمایا تحقیق یہ امت آزمائی جاتی ہے بیچ قبرون اپنی کے پس اگر ڈر نہ ہوتا یہ کہ نہ دفن کرو گے تم البتہ دعا مانگتا مین

اللّٰهَ اَنْ يُّسْمِعَكُمْ مِّنْ عَذَابِ الْقَبْرِ الَّذِىْ اَسْمَعُ مِنْهُ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ

الله سے یہ کہ سنا دے تمکو عذاب قبر کا وہ کہ سنتا ہون مین اسکو پہر متوجہ ہوئے اوپر ہمارے ساتھ منہ اپنے کے

فَقَالَ تَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ قَالُوْا نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ قَالَ

پس فرمایا کہ پناہ پکڑو ساتھ الله کے عذاب آگ کے سے کہا صحابہ نے کہ پناہ پکڑتے ہین ہم ساتھ الله کے عذاب آگ کے سے فرمایا

تَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالُوْا نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالَ تَعَوَّذُوْا

پناہ پکڑو ساتھ الله کے عذاب قبر کے سے کہا انہون نے پناہ پکڑتے ہین ہم ساتھ الله کے عذاب قبر سے فرمایا پناہ پکڑو

بِاللّٰهِ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ قَالُوْا نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْفِتَنِ مَا

ساتھ الله کے فتنون سے جو کہ ظاہر ہین ان مین سے اور جو کہ چھپے ہین کہا انہون نے پناہ پکڑتے ہین ہم ساتھ الله کے فتنون سے

ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ قَالَ تَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ قَالُوْا نَعُوْذُ بِاللّٰهِ

ظاہر ہین ان مین سے اور جو کہ چھپے ہین فرمایا کہ پناہ پکڑو ساتھ الله کے فتنہ دجال کے سے کہا انہون نے پناہ پکڑتے ہین ہم ساتھ

مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

فتنے دجال کے سے روایت کی یہ مسلم نے

اَلْفَصْلُ الثَّانِىْ

فصل دوسری

عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قُبِرَ الْمَيِّتُ اَتَاهُ مَلَكَانِ اَسْوَدَانِ اَزْرَقَانِ

روایت ہے ابو ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے الله علیہ وآلہ وسلم نے جب کہ قبر مین داخل کیا جاتا ہے مردہ آتے ہین اسکے پاس دو فرشتے

يُقَالُ لِاَحَدِهِمَا الْمُنْكَرُ وَلِلْاٰخَرِ النَّكِيْرُ فَيَقُوْلَانِ مَا كُنْتَ تَقُوْلُ فِىْ هٰذَا الرَّجُلِ

کہا جاتا ہے ایک کو منکر اور دوسرے کو نکیر پس کہتے وہ دونو کیا تہا تو کہتا بیچ حق اس شخص کے

فَاِنْ كَانَ مُؤْمِنًا فَيَقُوْلُ هُوَ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

پس اگر ہوتا ہے وہ شخص مومن پس کہتا ہے وہ بندے ہین الله کے اور بہیجے ہوئے اسکے گواہی دیتا ہون مین یہ کہ نہین

وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ فَيَقُوْلَانِ قَدْ كُنَّا نَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْلُ هٰذَا ثُمَّ

اور تحقیق محمد بندے اسکے ہین اور رسول اسکے پس کہتے ہین تحقیق ہم جانتے تہے کہ تحقیق تو کہیگا یہ

يُفْسَحُ لَهٗ فِىْ قَبْرِهٖ سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فِىْ سَبْعِيْنَ ثُمَّ يُنَوَّرُ لَهٗ فِيْهِ ثُمَّ يُقَالُ

کشادہ کیا جاتا ہے واسطے اسکے بیچ قبر اسکی کے ستر گز بیچ ستر گز کے پہر روشنی کیجاتی ہے واسطے اسکے بیچ اسکے پہر کہا جاتا

لَهُ نَمْ فَيَقُولُ اَرْجِعُ اِلٰى اَهْلِىْ فَاُخْبِرُهُمْ فَيَقُوْلَانِ نَمْ كَنَوْمَةِ الْعَرُوْسِ

واسطے اسکے سو رہ پس وہ کہتا ہے پھر جاؤں میں طرف اہل اپنے کے پس خبر دوں انکو پس کہتے ہیں سو رہ مانند سونے دولہے کے

الَّذِىْ لَا يُوْقِظُهُ اِلَّا اَحَبُّ اَهْلِهٖ اِلَيْهِ حَتّٰى يَبْعَثَهُ اللّٰهُ مِنْ مَضْجَعِهٖ

وہ کہ نہیں جگاتا اسکو مگر بہت پیارا لوگوں اسکیکا طرف اسکی یہانتک کہ اٹھاوے اسکو اللہ جگہہ سونے اسکی سے

ذٰلِكَ وَاِنْ كَانَ مُنَافِقًا قَالَ سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُوْلُوْنَ قَوْلًا فَقُلْتُ مِثْلَهٗ لَا اَدْرِىْ

کہ یہہ ہے اور اگر ہوتا ہے منافق کہتا ہے سنا تہا میں نے لوگوں سے کہتے تہے کہنا پس کہا میں نے مانند اسکے نہیں جانتا میں

فَيَقُوْلَانِ قَدْ كُنَّا نَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْلُ ذٰلِكَ فَيُقَالُ لِلْاَرْضِ الْتَئِمِىْ عَلَيْهِ

پس کہتے ہیں فرشتے تحقیق تہے ہم جانتے یہ کہ کہیگا تو یہہ پس حکم کیا جاتا ہے واسطے زمین کے مل جا اسپر

فَتَلْتَئِمُ عَلَيْهِ فَتَخْتَلِفُ اَضْلَاعُهٗ فَلَا يَزَالُ فِيْهَا مُعَذَّبًا حَتّٰى يَبْعَثَهُ اللّٰهُ

پس ملجاتی ہے اسپر پس پیٹہتی ہیں پسلیاں اسکی پس ہمیشہ رہتا ہے بیچ اسکے عذاب کیا گیا یہانتک کہ اٹہاوے اسکو اللہ

مِنْ مَضْجَعِهٖ ذٰلِكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِىُّ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنْ رَسُوْلِ

جگہہ قبر اسکی سے کہ یہہ ہے روایت کی یہہ ترمذی نے اور روایت ہے براء بن عازب سے اسنے نقل کیا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَاْتِيْهِ مَلَكَانِ فَيُجْلِسَانِهٖ فَيَقُوْلَانِ لَهٗ مَنْ رَّبُّكَ

خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرمایا آتے ہیں مردے پاس دو فرشتے پس بٹھاتے ہیں اسکو پس کہتے ہیں اسکو کون ہے رب تیرا

فَيَقُوْلُ رَبِّىَ اللّٰهُ فَيَقُوْلَانِ لَهٗ مَا دِيْنُكَ فَيَقُوْلُ دِيْنِىَ الْاِسْلَامُ فَيَقُوْلَانِ

پس وہ کہتا ہے رب میرا اللہ ہے پھر کہتے ہیں وہ کیا ہے دین تیرا پس کہتا ہے دین میرا اسلام ہے پھر کہتے ہیں وہ

مَا هٰذَا الرَّجُلُ الَّذِىْ بُعِثَ فِيْكُمْ فَيَقُوْلُ هُوَ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَيَقُوْلَانِ لَهٗ

کون ہے یہ شخص کہ بہیجا گیا تہا بیچ تمہارے پس کہتا ہے وہ رسول خدا کا ہے پہر کہتے ہیں اسکو

وَمَا يُدْرِيْكَ فَيَقُوْلُ قَرَاْتُ كِتَابَ اللّٰهِ فَاٰمَنْتُ بِهٖ وَصَدَّقْتُ فَذٰلِكَ قَوْلُهٗ

کس چیز نے معلوم کروایا تجہکو پس کہتا ہے پڑہی میں نے کتاب اللہ کی پس ایمان لایا میں ساتہہ اسکے اور سچا جانا میں نے پس یہی

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ الْاٰيَةَ قَالَ فَيُنَادِىْ مُنَادٍ مِّنَ

ثابت رکہتا ہے اللہ ان لوگوں کو کہ ایمان لائے ساتہہ بات ثابت کی پڑہی ساری آیہ کہا پس پکارتا ہے پکارنے والا

السَّمَاۗءِ اَنْ صَدَقَ عَبْدِىْ فَاَفْرِشُوْهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَاَلْبِسُوْهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَافْتَحُوْا

آسمان سے کہ سچا ہے بندہ میرا پس بچہونا کرو اسکو بہشت میں سے اور پوشاک پہناؤ اسکو بہشت میں سے اور کہولدو

ف ١ یعنی تا خوشحالی میری دیکہہ کر وہ خوش ہووین جیسے مسافر کہیں راحت پاتا ہے تو کہتا ہے کاش کہ اپنے اہل میں جاؤں اور حال اپنا انکو دکہاؤں ویسے ہی یہ ١٢

ف ٢ یعنی جگانا ہر کسی کا خوش نہیں لگتا سو جب وحشت کا ہوتا ہے مگر محبوب کا ١٢

ف ٣ یعنی سوال اسکے ١٢

ف ٤ یعنی بہیجی تہی اسکو ١٢

باب اثبات عذاب القبر

ف ٥ یعنی دائیں بائیں

سے اور بائیں سے دائیں

ف ٦ یعنی جو کلام اللہ ایمان لاوے گا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر پہلے ایمان لا دیگا ١٢

ف ٧ یعنی اللہ تعالے یا فرشتہ ساتہہ حکم اسکے آسمان میں ١٢

لَهُ بَابًا اِلَى الْجَنَّةِ فَيُفْتَحُ قَالَ فَيَاْتِيْهِ مِنْ رَوْحِهَا وَطِيْبِهَا وَيُفْسَحُ لَهُ فِيْهَا مَدَّ بَصَرِهِ

واسطے اسکے دروازہ طرف بہشت کی پس کہولا جاتا ہے فرمایا پس آتی ہین اسکو بادین اسکی اور خوشبوئین اسکی اور کشادہ کیا جاتا ہے واسطے اسکے بیچ اسکے

وَاَمَّا الْكَافِرُ فَذَكَرَ مَوْتَهُ قَالَ وَيُعَادُ رُوْحُهُ فِيْ جَسَدِهِ وَيَاْتِيْهِ مَلَكَانِ فَيُجْلِسَانِهِ

اور کافر پس ذکر کیا مرنا اسکا اور کہا پہر ڈالی جاتی ہے روح اسکی بیچ بدن اسکے کے اور آتے ہین اسکے پاس دو فرشتے پس بٹہاتے ہین اسکو

فَيَقُوْلَانِ مَنْ رَّبُّكَ فَيَقُوْلُ هَاهْ هَاهْ لَا اَدْرِيْ فَيَقُوْلَانِ لَهُ مَا دِيْنُكَ فَيَقُوْلُ هَاهْ هَاهْ

کہتے ہین کون ہے رب تیرا پس کہتا ہے وہ ہاہ ہاہ نہین جانتا مین پہر کہتے ہین اسکو کیا ہے دین تیرا پہر وہ کہتا ہے ہاہ ہاہ

لَا اَدْرِيْ فَيَقُوْلَانِ مَا هٰذَا الرَّجُلُ الَّذِيْ بُعِثَ فِيْكُمْ فَيَقُوْلُ هَاهْ هَاهْ لَا اَدْرِيْ فَيُنَادِيْ مُنَادٍ مِّنَ السَّمَاءِ

نہین جانتا مین پہر کہتے ہین کون ہے یہ شخص کہ بہیجا گیا ہے بیچ تمہارے پس وہ کہتا ہے ہاہ ہاہ نہین جانتا مین پہر پکارتا ہے پکارنے والا آسمان سے

اَنْ كَذَبَ فَافْرِشُوْهُ مِنَ النَّارِ وَاَلْبِسُوْهُ مِنَ النَّارِ وَافْتَحُوْا لَهُ بَابًا اِلَى النَّارِ قَالَ فَيَاْتِيْهِ مِنْ حَرِّهَا وَ

یہ جہوٹا ہے پس بچہونا کرو اسکو آگ مین سے اور پہناؤ اسکو پوشاک آگ مین سے اور کہولدو واسطے اسکے دروازہ طرف دوزخ کی کہا پس آتی ہے اسکو

سَمُوْمِهَا قَالَ وَيُضَيَّقُ عَلَيْهِ قَبْرُهُ حَتّٰى تَخْتَلِفَ فِيْهِ اَضْلَاعُهُ ثُمَّ يُقَيَّضُ لَهُ

لون اسکی فرمایا حضرت اور تنگ کی جاتی ہے اوپر اسکے قبر اسکی یہانتک کہ ادہر ادہر ہو جاتی ہین بیچ اسکی پسلیان اسکی پہر مقرر کیا جاتا ہے واسطے اسکے

اَعْمٰى اَصَمُّ مَعَهُ مِرْزَبَّةٌ مِّنْ حَدِيْدٍ لَوْ ضُرِبَ بِهَا جَبَلٌ لَصَارَ تُرَابًا فَيَضْرِبُهُ

فرشتہ اندہا اور بہرا ساتہ اسکے ہوتا ہے گرز لوہے کا اگر مارا جاوے ساتہ اسکے پہاڑ البتہ ہو جاوے مٹی پس مارتا ہے اسکو

بِهَا ضَرْبَةً يَسْمَعُهَا مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اِلَّا الثَّقَلَيْنِ فَيَصِيْرُ تُرَابًا ثُمَّ

ساتہ گرز کے ایسا مارنا کہ سنے اسکو جو کہ درمیان مشرق اور مغرب کے ہے سوا آدمی اور جن کے پس ہو جاتا ہے مٹی پہر

يُعَادُ فِيْهِ الرُّوْحُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ عُثْمَانَ اَنَّهُ كَانَ اِذَا وَقَفَ

ڈالی جاتی ہے بیچ اسکی روح روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد نے اور روایت ہے حضرت عثمانؓ سے تحقیق وہ تہے جس وقت کہ ٹہیرتے

عَلٰى قَبْرٍ بَكٰى حَتّٰى يَبُلَّ لِحْيَتَهُ فَقِيْلَ لَهُ تُذْكَرُ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَلَا تَبْكِيْ وَتَبْكِيْ

قبر کے پاس روتے یہانتک کہ تر کرتے ڈاڑہی اپنی پس کہا گیا واسطے انکے ذکر کرتے ہو بہشت اور دوزخ کا پس نہین روتے اور روتے ہو

مِنْ هٰذَا فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْقَبْرَ اَوَّلُ مَنْزِلٍ مِّنْ مَّنَازِلِ

اس جگہ کہڑے ہونے سے پس فرمایا تحقیق پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے تحقیق قبر اول منزل ہے منازل

الْاٰخِرَةِ فَاِنْ نَجَا مِنْهُ فَمَا بَعْدَهُ اَيْسَرُ مِنْهُ وَاِنْ لَّمْ يَنْجُ مِنْهُ فَمَا بَعْدَهُ اَشَدُّ مِنْهُ

آخرت کی ہے پس اگر نجات پائی اس سے کسی نے پس جو چیز کہ پیچہے اسکے ہے آسان تر ہے اس سے اور اگر نہ نجات پائی اس سے پس جو چیز کہ پیچہے اسکی ہے سخت

قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْتُ مَنْظَرًا قَطُّ إِلَّا وَالْقَبْرُ أَفْظَعُ مِنْهُ

کہا اور فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں دیکھی میں نے کوئی جگہہ دیکھنے کی کبھی مگر قبر سخت تر ہے اُس سے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْهُ

روایت کی یہ ترمذی نے اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے انہیں سے

قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَرَغَ مِنْ دَفْنِ الْمَيِّتِ وَقَفَ عَلَيْهِ فَقَالَ اسْتَغْفِرُوا

کہا تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم جس وقت کہ فارغ ہوتے دفن کرنے میت کے سے تو ٹھیرتے نزدیک اسکے پس فرماتے استغفار کرو

لِأَخِيكُمْ ثُمَّ سَلُوا لَهُ بِالتَّثْبِيتِ فَإِنَّهُ الْآنَ يُسْأَلُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ

واسطے بھائی اپنے کے پھر مانگو واسطے اسکے ثابت رکھنے کو پس تحقیق وہ اسوقت سوال کیا جاتا ہے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور

أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُسَلَّطُ عَلَى الْكَافِرِ فِي قَبْرِهِ تِسْعَةٌ

روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے البتہ معین کیے جاتے ہیں کافر پر اسکی قبر میں ننانوے

وَتِسْعُونَ تِنِّينًا تَنْهَسُهُ وَتَلْدَغُهُ حَتّٰى تَقُومَ السَّاعَةُ لَوْ أَنَّ تِنِّينًا مِنْهَا نَفَخَ

اژدہا کاٹتے ہیں اسکو اور ڈستے ہیں اسکو یہاں تک کہ ہووے قیامت اگر تحقیق ایک اژدہا انہیں سے پھنکار مارے

فِي الْأَرْضِ مَا أَنْبَتَتْ خَضِرًا رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ نَحْوَهُ وَقَالَ

بیچ زمین کے نہ اگاوے زمین سبزہ روایت کی یہ دارمی نے اور روایت کی ترمذی نے مانند اسکی اور کہا

سَبْعُونَ بَدَلَ تِسْعَةٍ وَتِسْعُونَ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجْنَا

ستر بدلے ننانوے کے فصل تیسری روایت ہے جابر سے کہا نکلے ہم

مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ حِينَ تُوُفِّيَ فَلَمَّا صَلَّى عَلَيْهِ

ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے طرف جنازہ سعد بن معاذ کی جس وقت کہ وفات کیے گئے پس جبکہ نماز پڑھی پر

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَسُوِّيَ عَلَيْهِ سَبَّحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اور رکھے گئے بیچ قبر اپنی کے اور ڈالی گئی اوپر مٹی تسبیح کہی پیغمبر خدا صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبَّحْنَا طَوِيلًا ثُمَّ كَبَّرَ فَكَبَّرْنَا فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

اللہ علیہ وسلم نے پس تسبیح کہی ہمنے دیر تک پھر تکبیر کہی پس تکبیر کہی ہمنے پس کہا گیا اے رسول خدا کے

لِمَ سَبَّحْتَ ثُمَّ كَبَّرْتَ قَالَ لَقَدْ تَضَايَقَ عَلٰى هٰذَا الْعَبْدِ الصَّالِحِ قَبْرُهُ

کیوں تسبیح کی تم نے پھر تکبیر کہی تمنے فرمایا تحقیق تنگ ہوئی اوپر اس بندہ صالح کے قبر اسکی

حَتّٰی فَرَّجَہُ اللّٰہُ عَنْہُ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

یہانتک کہ کہولدی وہ اللہ تعالےٰ نے اس سے روایت کی یہ احمد نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ھٰذَا الَّذِیْ تَحَرَّکَ لَہُ الْعَرْشُ وَفُتِحَتْ لَہُ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ وہ شخص ہے کہ ہلا واسطے اسکے عرش اور کہولے گئے واسطے اسکے دروازے آسمان کے اور

شَہِدَہٗ سَبْعُوْنَ اَلْفًا مِّنَ الْمَلٰٓئِکَۃِ لَقَدْ ضُمَّ ضَمَّۃً ثُمَّ فُرِّجَ عَنْہُ رَوَاہُ

حاضر ہوے اسکے جنازہ پر ستر ہزار فرشتے تحقیق بہیجے گئے بہیچنا پہر کشادہ کی گئی بتر اس سے روایت کی

النَّسَآئِیُّ وَعَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ اَبِیْ بَکْرٍ قَالَتْ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَطِیْبًا

یہ نسائی نے ۔ اور روایت ہے اسماء بیٹی ابوبکر رضی سے کہا کہ کہڑے ہوے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم واسطے خطبہ

فَذَکَرَ فِتْنَۃَ الْقَبْرِ الَّتِیْ یُفْتَنُ فِیْہَا الْمَرْءُ فَلَمَّا ذَکَرَ ذٰلِکَ ضَجَّ الْمُسْلِمُوْنَ

پس ذکر کیا فتنہ قبر کا کہ آزمایا جاتا ہے بیچ اسکے آدمی پس جب ذکر کیا یہ چلائے مسلمان

ضَجَّۃً رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ ھٰکَذَا وَزَادَ النَّسَآئِیُّ حَالَتْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ اَنْ اَفْہَمَ

چلانا روایت کی یہ بخاری نے اسی طرح اور زیادہ کیا نسائی نے حائل ہوا چلانا درمیان میرے اور درمیان اسکو کہ سمجہوں

کَلَامَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا سَکَنَتْ ضَجَّتُہُمْ قُلْتُ لِرَجُلٍ قَرِیْبٍ مِّنِّیْ

مین کلام رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا پس جبکہ ٹہیر گیا چلانا انکا کہا مینے واسطے ایک شخص کے کہ نزدیک تہا میرے

اَیْ بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکَ مَاذَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ اٰخِرِ قَوْلِہٖ قَالَ قَالَ

اے فلانے برکت کرے اللہ بیچ تیرے کیا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیچ آخر فرمانے اپنے کے کہا فرمایا

قَدْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّکُمْ تُفْتَنُوْنَ فِی الْقُبُوْرِ قَرِیْبًا مِّنْ فِتْنَۃِ الدَّجَّالِ وَعَنْ

تحقیق وحی کی گئی ہے طرف میری یہ کہ تم آزمائے جاؤگے بیچ قبروں کے قریب آزمانے دجال کے سے ۔ اور روایت ہے

جَابِرٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اُدْخِلَ الْمَیِّتُ الْقَبْرَ مُثِّلَتْ لَہُ الشَّمْسُ

جابر سے کہ نقل کی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جسوقت کہ داخل کیا جاتا ہے مردہ قبر مین خیال کیا جاتا ہے واسطے اسکے آفتاب

عِنْدَ غُرُوْبِہَا فَیَجْلِسُ یَمْسَحُ عَیْنَیْہِ وَیَقُوْلُ دَعُوْنِیْ اُصَلِّیْ رَوَاہُ ابْنُ

نزدیک غروب ہونے اسکے کے پس بیٹہتا ہے ملتا ہے آنکہیں اپنی اور کہتا ہے کہ چہوڑدو مجہکو کہ نماز پڑہون روایت کی یہ ابن

مَاجَۃَ وَعَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْمَیِّتَ یَصِیْرُ

ماجہ نے ۔ اور روایت کی ابوہریرہ نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا تحقیق مردہ پہونچتا ہے

باب اثبات عذاب القبر

...کہ مین نماز پڑہ لون پہر جو چاہو کرو یا بعد فراغت کے سوال و جواب کے کہتا ہے اور خیال کرتا ہے کہ اپنے گہروالون مین بیٹہا ہون یہ حالت اسکی رفاہیت حال پر دلالت کرتی ہے گویا ہنوز دنیا مین ہی اور دلالت کرتی ہے...

اثبات عذاب القبر

اِلَى الْقَبْرِ فَيَجْلِسُ الرَّجُلُ فِيْ قَبْرِهٖ غَيْرَ فَزِعٍ وَّلَا مَشْعُوْبٍ ثُمَّ يُقَالُ لَهٗ فِيْمَ كُنْتَ

طرف قبر کی پہر بیٹھتا ہی شخص بیچ قبر اپنی کے کہ نہین کچھ خوف زدہ ہوتا اور نہ گہبرایا ہوا پہر کہا جاتا ہے اسکو بیچ کس دین کے تہا تو

فَيَقُوْلُ كُنْتُ فِي الْاِسْلَامِ فَيُقَالُ مَا هٰذَا الرَّجُلُ فَيَقُوْلُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ جَآءَنَا

پس کہتا ہی تہا مین بیچ اسلام کے پہر کہا جاتا ہے کہ کون ہی یہ شخص پس وہ کہتا ہی کہ محمد رسول خدا کے لائے ہمارے پاس

بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ فَصَدَّقْنَاهُ فَيُقَالُ لَهٗ هَلْ رَاَيْتَ اللّٰهَ فَيَقُوْلُ مَا يَنْبَغِيْ

دلیلین ظاہر نزدیک خدا کے سو ہم نے مانا انہنے اسکو پہر کہا جاتا ہی واسطے اسکی کیا دیکہا تو نے الله کو پس کہتا ہی کہ نہیں لائق

لِاَحَدٍ اَنْ يَّرَى اللّٰهَ فَيُفْرَجُ لَهٗ فُرْجَةٌ قِبَلَ النَّارِ فَيَنْظُرُ اِلَيْهَا يَحْطِمُ بَعْضُهَا

واسطے کسی کے کہ دیکہو الله کو پس کہولا جاتا ہی واسطے اسکے روشندان طرف دوزخ کی پس دیکہتا ہی طرف اسکی کہ توڑ لی ہے بعض اسکی

بَعْضًا فَيُقَالُ لَهٗ اُنْظُرْ اِلٰى مَا وَقَاكَ اللّٰهُ ثُمَّ يُفْرَجُ لَهٗ فُرْجَةٌ قِبَلَ الْجَنَّةِ

بعض کو پہر کہا جاتا ہی واسطے اسکے دیکہہ طرف اس چیز کی کہ بچایا تجہکو الله نے پہر کہولا جاتا ہی واسطے اسکے دریچہ طرف بہشت کی

فَيَنْظُرُ اِلٰى زَهْرَتِهَا وَمَا فِيْهَا فَيُقَالُ لَهٗ هٰذَا مَقْعَدُكَ عَلَى الْيَقِيْنِ كُنْتَ

پس دیکہتا ہی طرف تازگی اسکی کی اور اس چیز کی کہ بیچ اسکے ہی پہر کہا جاتا ہی واسطے اسکو یہ ہی ٹہکانا تیرا کیونکہ اوپر یقین کے تہا تو

وَعَلَيْهِ مُتَّ وَعَلَيْهِ تُبْعَثُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى فَيَجْلِسُ الرَّجُلُ السُّوْءُ فِيْ قَبْرِهٖ

اور اسی پر مرا تو اور اسی پر اٹہایا جاویگا تو اگر چاہے الله تعالے اور بیٹھتا ہے شخص بد بیچ قبر اپنی کے

فَزِعًا مَّشْعُوْبًا فَيُقَالُ لَهٗ فِيْمَ كُنْتَ فَيَقُوْلُ لَا اَدْرِيْ فَيُقَالُ لَهٗ مَا هٰذَا

ڈرتا ہوا گہبرایا ہوا پس کہا جاتا ہے واسطے اسکے بیچ کس دین کے تہا تو پس وہ کہتا ہی نہیں جانتا مین پس کہا جاتا ہی واسطے

الرَّجُلُ فَيَقُوْلُ سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُوْلُوْنَ قَوْلًا فَقُلْتُهٗ فَيُفْرَجُ لَهٗ فُرْجَةٌ قِبَلَ

شخص ہی وہ کہتا ہی سنا مینے لوگون کو کہتے تہے کہنا پس کہتا تہا مین وہ پس کہولا جاتا ہی واسطے اسکے روشندان طرف

الْجَنَّةِ فَيَنْظُرُ اِلٰى زَهْرَتِهَا وَمَا فِيْهَا فَيُقَالُ لَهٗ اُنْظُرْ اِلٰى مَا صَرَفَ اللّٰهُ عَنْكَ

بہشت کی پس دیکہتا ہی طرف تازگی اسکی کی اور اس چیز کی کہ بیچ اسکے ہی پہر کہا جاتا ہی واسطے اسکے دیکہہ طرف اس چیز کی کہ پہیری الله نے تجہ سے

ثُمَّ يُفْرَجُ لَهٗ فُرْجَةٌ اِلَى النَّارِ فَيَنْظُرُ اِلَيْهَا يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَيُقَالُ لَهٗ

پہر کہولا جاتا ہی واسطے اسکے روشندان طرف دوزخ کی پس دیکہتا ہی طرف اسکی توڑتا ہی بعض اسکا بعض کو پہر کہا جاتا ہی واسطے اسکے

هٰذَا مَقْعَدُكَ عَلَى الشَّكِّ كُنْتَ وَعَلَيْهِ مُتَّ وَعَلَيْهِ تُبْعَثُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

یہ ہی ٹہکانا تیرا کیونکہ اوپر شک کے تہا تو اور اوپر اسیکے مرا تو اور اوپر اسی کے اٹہایا جاویگا تو اگر چاہے گا الله

تعالى رواه ابن ماجة **باب الاعتصام بالكتاب والسنة**

تعالے روایت کی یہ ابن ماجہ نے — باب ہے اعتماد کرنے کا ساتھ کتاب وسنت کے

الفصل الاول عن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من

فصل پہلی — روایت ہے حضرت عائشہ رض سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص

احدث في امرنا هذا ما ليس منه فهو رد متفق عليه وعن جابر قال

نئی بات نکالی دیچ اس دین ہمارے کے وہ چیز کہ نہیں اس میں کو لیس وہ مردود ہے متفق علیہ - اور روایت ہے جابر سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اما بعد فان خير الحديث كتاب الله وخير الهدى

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ابعد پیچھے اسکے پس تحقیق بہترین باتوں کی کتاب خدا کی اور بہترین راہوں میں

هدى محمد وشر الامور محدثاتها وكل بدعة ضلالة رواه مسلم

راہ محمد کی — اور بدترین چیزوں کی نئی نکلی ہوئی جو چیزیں ہیں اور جو بدعت ہو گمراہی ہے روایت کی یہ مسلم نے

وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ابغض الناس الى الله ثلثة

اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے غصہ کیے گئے لوگوں میں طرف خدا کی تین ہیں

ملحد في الحرم ومبتغ في الاسلام سنة الجاهلية ومطلب دم امرئ مسلم

کجروی کرنیوالا حرم میں اور ڈہونڈنے والا اسلام میں طریقہ جاہلیت کا اور طلب کرنیوالا خون کسی مسلمان کا

بغير حق ليهريق دمه رواه البخاري وعن ابي هريرة قال قال

ناحق تاکہ بہاوے خون اسکا روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم كل امتي يدخلون الجنة الا من ابى قيل ومن ابى

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سب امت میری داخل ہوگی بہشت میں مگر جسنے کہ قبول نہ کیا اور سرکشی کی کہا گیا اور کون

قال من اطاعني دخل الجنة ومن عصاني فقد ابى رواه البخاري وعن

فرمایا جس نے اطاعت کی میری داخل ہوا بہشت میں اور جسنے نافرمانی کی میری پس تحقیق قبول نہ کیا روایت کی یہ بخاری نے اور

جابر قال جاءت ملئكة الى النبي صلى الله عليه وسلم وهو نائم فقالوا ان لصاحبكم

روایت ہے جابر سے کہا کہ آئے فرشتے طرف نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی اور وہ سوتے تھے پس کہا فرشتوں نے تحقیق واسطے

هذا مثلا فاضربوا له مثلا قال بعضهم انه نائم وقال بعضهم ان العين

صاحب تمہارے کہاوت ہے پس بیان کرو واسطے اسکے کہاوت کو کہا بعض فرشتوں نے تحقیق وہ سوتا ہے اور کہا بعض فرشتوں نے تحقیق آنکھ

نَائِمَةٌ وَّالْقَلْبَ يَقْظَانُ فَقَالُوا مَثَلُهُ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنٰى دَارًا وَّجَعَلَ فِيْهَا مَادُبَةً

سوتی ہے اور دل جاگتا ہے پس کہا کہاوت اسکی مانند ایک شخص کی کہ بنایا گھر اور تیار کیا بیچ اسکے کہانا کہلانا

وَبَعَثَ دَاعِيًا فَمَنْ اَجَابَ الدَّاعِيَ دَخَلَ الدَّارَ وَاَكَلَ مِنَ الْمَادُبَةِ وَمَنْ لَّمْ يُجِبِ

اور بہیجا بلانے والے کو پس جس نے کہ مانا بلانے والے کو داخل ہوگا گہر میں اور کہاوے گا کہانا اور جس نے نہ قبول کیا

الدَّاعِيَ لَمْ يَدْخُلِ الدَّارَ وَلَمْ يَاكُلْ مِنَ الْمَادُبَةِ فَقَالُوا اَوِّلُوْهَا لَهٗ يَفْقَهْهَا فَقَالَ بَعْضُهُمْ

بلانے والے کو نہ داخل ہوویگا گہر میں اور نہ کہاویگا کہانا پس کہا فرشتوں نے آپس میں بیان کرو اسکو تاکہ سمجہے اسکو کہا بعضے نے

اِنَّهٗ نَائِمٌ وَّقَالَ بَعْضُهُمْ اِنَّ الْعَيْنَ نَائِمَةٌ وَّالْقَلْبَ يَقْظَانُ فَقَالُوا الدَّارُ الْجَنَّةُ وَ

تحقیق وہ سوتا ہے اور کہا بعضوں نے تحقیق آنکہ سوتی ہے اور دل جاگتا ہے پہر کہا مراد گہر سے بہشت اور

الدَّاعِيْ مُحَمَّدٌ فَمَنْ اَطَاعَ مُحَمَّدًا فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ عَصٰى مُحَمَّدًا فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ

بلانے والے سے محمد صلے اللہ علیہ وسلم پس جسنے فرمانبرداری کی محمد کی پس تحقیق فرمانبرداری کی اللہ کی اور جسنے نافرمانی کی محمد کی پس تحقیق

وَمُحَمَّدٌ فَرْقٌ بَيْنَ النَّاسِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ جَاءَ ثَلٰثَةُ رَهْطٍ اِلٰى اَزْوَاجِ

اور محمد فرق کرنیوالے ہیں درمیان لوگوں کے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انس سے کہا آئے تین شخص طرف بی بیوں

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْئَلُوْنَ عَنْ عِبَادَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا اُخْبِرُوْا بِهَا كَاَنَّهُمْ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی پوچہتے ہوئے عبادت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پس جبکہ خبر دیے گئے ساتہ اسکے گویا کہ

تَقَالُّوْهَا فَقَالُوْا اَيْنَ نَحْنُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ غُفِرَ اللّٰهُ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ

کم جانا اسکو پس کہا آپس میں کہاں ہیں ہم بہ نسبت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اور تحقیق بخشے اللہ نے واسطے انکے جو پہلے گ

ذَنْبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ فَقَالَ اَحَدُهُمْ اَمَّا اَنَا فَاُصَلِّي اللَّيْلَ اَبَدًا وَّقَالَ الْاٰخَرُ اَنَا اَصُوْمُ

گناہ اور جو پیچہلے پس کہا ایک نے انمین سے پس میں نماز پڑہا کرونگا تمام رات ہمیشہ اور کہا دوسرے نے میں روزہ رکہا کرونگا

النَّهَارَ اَبَدًا وَّلَا اُفْطِرُ وَقَالَ الْاٰخَرُ اَنَا اَعْتَزِلُ النِّسَاءَ فَلَا اَتَزَوَّجُ اَبَدًا فَجَاءَ

دن کو ہمیشہ اور نہ افطار کرونگا اور کہا تیسرے نے پس میں الگ ہوں گا عورتوں سے پس نہ نکاح کرونگا کبہی پس تشریف لا

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْهِمْ فَقَالَ اَنْتُمُ الَّذِيْنَ قُلْتُمْ كَذَا وَكَذَا اَمَا وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاَخْشَا

نبی صلے اللہ علیہ وسلم طرف انکی پس فرمایا تمنے کہا تہا ایسا اور ایسا خبردار ہو قسم ہے خدا کی تحقیق میں البتہ بہت ڈرتا

كُمْ لِلّٰهِ وَاَتْقٰكُمْ لَهٗ لٰكِنِّيْ اَصُوْمُ وَاُفْطِرُ وَاُصَلِّيْ وَاَرْقُدُ وَاَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ فَمَنْ

ہوں اور بہت تقوی کرتا ہوں بہ نسبت تمہاری واسطے اللہ کے لیکن میں روزہ بہی رکہتا ہوں اور افطار بہی کرتا ہوں اور نماز بہی پڑہتا ہوں اور سوتا بہی ہوں اور

فرق کرنے والے بیچ میں کوفرق … اور پاک اور برے بیچ مومن اور … حق اور باطل میں اور صالح اور فاسق میں اور کہانا جو تیار کیا ہے مراد اس سے نعمتیں ہیں بہشت کی اللہ مراد شخص سے پاک پروردگار ہے یہ دونو بسبب کمال کر … بیان نہیں کیے … اور تین شخص یعنی حضرت علی اور عثمان بن مظعون اور عبداللہ بن رواحہ

باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ

… یعنی انہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی کیا مناسبت ہے سو … عبادت میں کیونکہ ہم کو حاجت ہے اپنی … حضرت کی نہیں … عبادت کی … تعالی نے … ما تقدم من ذنبہ … کمال … حقوق …

فَاَهْلَكَهُمْ وَاجْتَاحَهُمْ فَذٰلِكَ مَثَلُ مَنْ اَطَاعَنِي فَاتَّبَعَ مَا جِئْتُ بِهٖ وَمَثَلُ

پس ہلاک کیا انکو اور جڑ سے اکہاڑ دیا انکو پس یہ ہے مثال اسکی کہ فرمانبرداری کی میری پس پیروی کی اس چیز کی کہ لایا مین اسکو اور مثال

مَنْ عَصَانِي وَكَذَّبَ مَا جِئْتُ بِهٖ مِنَ الْحَقِّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

کی کہ نافرمانی کی میری اور جہٹلایا اس چیز کو کہ لایا ہون مین اسکو حق سے متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلِي كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّا اَضَاءَتْ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مثل میری مانند مثال اس شخص کی کہ جلائی آگ پس جبکہ روشن کیا آگ نے

مَا حَوْلَهَا جَعَلَ الْفَرَاشُ وَهٰذِهِ الدَّوَابُّ الَّتِي تَقَعُ فِي النَّارِ يَقَعْنَ فِيهَا

گرد اپنا شروع کیا پروانون نے اور جانورون نے کہ گرتے ہین آگ مین گرنا آگ مین

وَجَعَلَ يَحْجُزُهُنَّ وَيَغْلِبْنَهُ فَيَتَقَحَّمْنَ فِيهَا فَاَنَا اٰخِذٌ بِحُجَزِكُمْ عَنِ النَّارِ

اور شروع کیا جلانے والے نے کہ روکتا ہے انکو اور وہ غالب آتے ہین پس داخل ہوتے ہین آگ مین پس مین پکڑتا ہون کمرین تمہاری

وَاَنْتُمْ تَقَحَّمُونَ فِيهَا هٰذِهٖ رِوَايَةُ الْبُخَارِيِّ وَلِمُسْلِمٍ نَحْوُهَا وَقَالَ فِي اٰخِرِهَا

اور تم گرے پڑتے ہو بیچ اسکے یہ ہے روایت بخاری کی اور واسطے مسلم کے مانند اسی کی اور کہا مسلم نے بیچ آخر اس روایت کے

قَالَ فَذٰلِكَ مَثَلِي وَمَثَلُكُمْ اَنَا اٰخِذٌ بِحُجَزِكُمْ عَنِ النَّارِ هَلُمَّ عَنِ النَّارِ هَلُمَّ عَنِ النَّارِ

فرمایا پس یہ مثل میری اور مثل تمہاری ہے کہ مین پکڑی ہون کمرین تمہاری بچانے کو آگ سے کہ آؤ میری طرف بچو آگ سے

فَتَغْلِبُونِي تَقَحَّمُونَ فِيهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِي مُوسٰى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

پس تم غالب آ کر مجھ پر گرتے چلے جاتے ہو بیچ اسکے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی موسےٰ سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ مَا بَعَثَنِيَ اللّٰهُ بِهٖ مِنَ الْهُدٰى وَالْعِلْمِ كَمَثَلِ الْغَيْثِ الْكَثِيرِ

صلے اللہ علیہ وسلم نے مثال اس چیز کی کہ بہیجا مجھکو اللہ نے ساتھ اسکی ہدایت سے اور علم سے مانند مثال مینہ بہت کی

اَصَابَ اَرْضًا فَكَانَتْ مِنْهَا طَائِفَةٌ طَيِّبَةٌ قَبِلَتِ الْمَاءَ فَاَنْبَتَتِ الْكَلَاَ وَالْعُشْبَ

کہ پہونچا زمین کو پس تہا اس زمین مین سے ایک ٹکڑا اچہا قبول کیا اس نے پانی کو پس اگایا خشک گہاس کو اور تر کو

الْكَثِيرَ وَكَانَتْ مِنْهَا اَجَادِبُ اَمْسَكَتِ الْمَاءَ فَنَفَعَ اللّٰهُ بِهَا النَّاسَ فَشَرِبُوا

بہت اور تہا ایک ٹکڑا اسمین سے سخت کہ ٹہیرا رکہا پانی کو پس نفع دیا اللہ نے بسبب اسکے لوگون کو پس پیا

وَسَقَوْا وَزَرَعُوا وَاَصَابَ مِنْهَا طَائِفَةً اُخْرٰى اِنَّمَا هِيَ قِيعَانٌ لَا تُمْسِكُ

اور پلایا اور کہیتی کی اور پہونچا اس زمین مین ایک ٹکڑے اور کو نہ تہی وہ مگر چٹیل میدان نہ تہا تہا پانی کو

ماءً ولا تنبت كلأً فذلك مثل من فقه في دين الله ونفعه ما بعثني

پانی کو اور نہ جماتا گھانس پس یہ مثل ہے اس شخص کی کہ سمجھا بیچ دین خدا کے اور نفع دیا اسکو اس چیز نے کہ بھیجا مجھکو

الله به فعلم وعلّم ومثل من لم يرفع بذلك رأساً ولم يقبل هدى الله

اللہ نے ساتھ اسکے پس جانا اور سکھلایا اور مثل اسکی کہ نہ اٹھایا ساتھ اسکے سر کو اور نہ قبول کی ان نے ہدایت اللہ کی

الذي أرسلت به متفق عليه وعن عائشة قالت تلا رسول الله

کہ بھیجا گیا ہوں میں ساتھ اسکے متفق علیہ اور روایت ہے حضرت عائشہؓ سے کہ کہا پڑھی رسول خدا

صلى الله عليه وسلم هو الذي أنزل عليك الكتاب منه آيات محكمات وقرأ

صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت وہ ہے جس نے اتاری اوپر تیرے کتاب کہ اسمین آیتین ہین محکم اور پڑھی

إلى وما يذّكّر إلا أولوا الألباب قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فإذا

آخر تک اور نہین نصیحت پکڑتے مگر صاحب عقل کے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت

رأيت وعند مسلم رأيتم الذين يتبعون ما تشابه منه فأولئك الذين

کہ دیکھے تو اور مسلم مین جب دیکھو تم انکو کہ پیچھے پڑتے ہین اسکے کہ متشابہ ہے قرآن سے پس وہ لوگ ہین

سمّٰهم الله فاحذروهم متفق عليه وعن عبد الله بن عمرو قال هجّرت

کہ نام رکھا انکا اللہ نے پس بچتے رہو انسے متفق علیہ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا دوپہر کو گیا مین

إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم يوماً قال فسمع أصوات رجلين اختلفا

طرف پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک دن کہا پس سنی حضرتؐ نے آوازین دو شخصون کی کہ آپسمین اختلاف

في آية فخرج علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم يعرف في وجهه الغضب

ایک آیت مین پس نکلے اوپر ہمارے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کہ پہچانا جاتا تھا بیچ چہرہ مبارک انکے کے غصہ

فقال إنما هلك من كان قبلكم باختلافهم في الكتاب رواه مسلم

پس فرمایا نہین ہلاک ہوا گروہ شخص کہ تھے پہلے تم سے مگر بسبب اختلاف کرنے انکے بیچ کتاب کے روایت کی یہ مسلم نے

وعن سعد بن أبي وقاص قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أعظم

اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بہت بڑا

المسلمين في المسلمين جرماً من سأل عن شيء لم يحرّم على الناس فحرّم

مسلمانون کا بیچ مسلمانون کے باعتبار گناہ کے وہ ہے کہ سوال کرے ایک چیز سے کہ نہین حرام کی گئی تھی اوپر لوگون کے پر حرام

باب الاعتصام بالكتاب والسنة

مِنْ اَجْلِ مَسْاَلَتِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
بسبب پوچھنے اسکے کے متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُوْنُ فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ دَجَّالُوْنَ كَذَّابُوْنَ يَاْتُوْنَكُمْ مِّنَ الْاَحَادِيْثِ
صلے اللہ علیہ وسلم نے ہونگے بیچ آخر زمانے کے فریب دینے والے جھوٹے لاوینگے تمہارے پاس حدیثیں

بِمَا لَمْ تَسْمَعُوْا اَنْتُمْ وَلَا اٰبَاؤُكُمْ فَاِيَّاكُمْ وَاِيَّاهُمْ لَا يُضِلُّوْنَكُمْ وَلَا يَفْتِنُوْنَكُمْ
کہ نہیں سنیں تم نے اور نہ باپوں تمہارے نے پس بچو اپنے تئیں اور بچاؤ انکو اپنے سے نہ گمراہ کریں وہ تمکو اور نہ فتنہ میں ڈالیں تمکو

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ اَهْلُ الْكِتٰبِ يَقْرَءُوْنَ التَّوْرٰىةَ بِالْعِبْرَانِيَّةِ
روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انہیں سے کہا تھے اہل کتاب پڑھتے توریت کو بیچ عبرانی زبان کے

وَيُفَسِّرُوْنَهَا بِالْعَرَبِيَّةِ لِاَهْلِ الْاِسْلَامِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا
اور تفسیر کرتے اسکی عربی زبان میں واسطے مسلمانوں کے پس فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ

تُصَدِّقُوْا اَهْلَ الْكِتٰبِ وَلَا تُكَذِّبُوْهُمْ وَقُوْلُوْا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ اِلَيْنَا
سچا جانو اہل کتاب کو اور نہ جھٹلاؤ انکو اور کہو ایمان لائے ہم ساتھ اللہ کے اور اس چیز کے کہ اتاری گئی

الْاٰيَةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفٰى بِالْمَرْءِ
آخر آیت تک روایت کی یہ بخاری نے اور روایت ہے انہیں سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کفایت کرتا ہے آدمی کو

كَذِبًا اَنْ يُّحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ
جھوٹ بولنے میں یہ کہ نقل کرے جو چیز کہ سنی روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَّبِيٍّ بَعَثَهُ اللّٰهُ فِيْ اُمَّتِهٖ قَبْلِيْ اِلَّا كَانَ لَهٗ فِيْ
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی نبی کہ بھیجا ہو اسکو اللہ نے بیچ امت اسکی کے پہلے مجھ سے مگر تھے واسطے اسکے

اُمَّتِهٖ حَوَارِيُّوْنَ وَاَصْحَابٌ يَّاْخُذُوْنَ بِسُنَّتِهٖ وَيَقْتَدُوْنَ بِاَمْرِهٖ ثُمَّ
امت اسکی میں مددگار اور یار کہ لیتے طریق اسکا اور پیروی کرتے حکم اسکے کی پھر

اِنَّهَا تَخْلُفُ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خُلُوْفٌ يَّقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ وَيَفْعَلُوْنَ
پیدا ہوتے پیچھے انکے ناخلف کہتے لوگوں کو وہ چیز کہ نہ کرتے آپ اور کرتے

مَا لَا يُؤْمَرُوْنَ فَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِيَدِهٖ فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَّمَنْ جَاهَدَهُمْ
وہ چیز کہ نہیں حکم کیے گئے پس جو شخص کہ جہاد کرے انسے ساتھ ہاتھ اپنے کے پس وہ مومن ہے اور جو جہاد کرے انسے

بِلِسَانِهٖ فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَّمَنْ جَاهَدَهُمْ بِقَلْبِهٖ فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَّلَيْسَ وَرَآءَ ذٰلِكَ

ساتھ زبان اپنی کے پس وہ مومن ہے اور جو جہاد کرے ان سے ساتھ دل اپنے کے پس وہ مومن ہے اور نہیں سوا اسکے

مِنَ الْاِيْمَانِ حَبَّةُ خَرْدَلٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

ایمان برابر دانہ رائی کے روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَعَا اِلٰی هُدًی کَانَ لَهٗ مِنَ الْاَجْرِ مِثْلُ اُجُوْرِ مَنْ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس نے کہ بلایا طرف ہدایت کی ہوگا واسطے اسکے ثواب مانند ثواب ان لوگوں کی

تَبِعَهٗ لَا يَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَيْئًا وَّمَنْ دَعَا اِلٰی ضَلَالَةٍ کَانَ عَلَيْهِ

کہ پیروی کی اسکی نہیں کم کرے گا یہ ثواب انکے سے کچھ اور جس نے بلایا طرف گمراہی کی ہوگا اوپر اسکے

مِنَ الْاِثْمِ مِثْلُ اٰثَامِ مَنْ تَبِعَهٗ لَا يَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ اٰثَامِهِمْ شَيْئًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

گناہ مانند گناہوں ان لوگوں کی کہ پیروی کی اسکی نہیں کم کرے گا یہ گناہ انکے سے کچھ روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَاَ الْاِسْلَامُ غَرِيْبًا وَّسَيَعُوْدُ کَمَا

اور روایت ہے انہیں سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے شروع ہوا اسلام غریب اور ہوجائیگا جیسے کہ

بَدَاَ فَطُوْبٰی لِلْغُرَبَاءِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ

شروع ہوا پس خوشی وقتی ہے واسطے غربا کے روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے انہیں سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

اِنَّ الْاِيْمَانَ لَيَاْرِزُ اِلَی الْمَدِيْنَةِ کَمَا تَاْرِزُ الْحَيَّةُ اِلٰی جُحْرِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

تحقیق ایمان سمٹ آویگا طرف مدینہ کی جیسے کہ سمٹتا ہے سانپ طرف بل اپنے کی متفق علیہ

وَسَنَذْکُرُ حَدِيْثَ اَبِیْ هُرَيْرَةَ ذَرُوْنِیْ مَا تَرَکْتُکُمْ فِیْ کِتَابِ الْمَنَاسِكِ

اور ذکر کرینگے ہم حدیث ابوہریرہ کی ذرونی ما ترکتکم بیچ کتاب مناسک کے

وَحَدِيْثَیْ مُعَاوِيَةَ وَجَابِرٍ لَا يَزَالُ مِنْ اُمَّتِیْ وَلَا يَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ

اور دو حدیثیں معاویہ اور جابر کی کہ ایک کا سر لایزال من امتی ہے اور دوسری کا لایزال طائفۃ من

اُمَّتِیْ فِیْ بَابِ ثَوَابِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی

امتی بیچ باب ثواب اس امت کے اگر چاہے اللہ تعالے

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

فصل دوسری

عَنْ رَبِيْعَةَ الْجُرَشِیِّ قَالَ اُتِیَ نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيْلَ لَهٗ لِتَنَمْ

روایت ہے ربیعہ جرشی سے کہ کہا دکھلائے گئے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم پس کہا گیا انکو چاہیے کہ سووین

عينك ولتسمع اذنك وليعقل قلبك قال فنامت عيناى و

آنکھیں تمہاری اور سنیں کان تمہارے اور سمجھے دل تمہارا فرمایا پس سوئیں آنکھیں میری اور

سمعت اذناى وعقل قلبى قال فقيل لى سيد بنى دارا فصنع

سنا کانوں میرے نے اور سمجھا دل میرے نے فرمایا پس کہا گیا واسطے میرے کہ ایک سردار نے بنایا گھر اور تیار کیا

فيها مادبة وارسل داعيا فمن اجاب الداعى دخل الدار واكل

اس میں کھانا اور بھیجا بلانے والے کو پس جس نے قبول کیا بلانے والے کو داخل ہوا گھر میں اور کھایا

من المادبة ورضى عنه السيد ومن لم يجب الداعى لم يدخل

کھانے میں سے اور راضی ہوا اس سے سردار اور جس نے نہ قبول کیا بلانے والے کو نہ داخل ہوا

الدار ولم ياكل من المادبة وسخط عليه السيد قال فالله السيد ومحمد الداعى

گھر میں اور نہ کھایا کھانے میں سے اور خفا ہوا اوپر اسکے سردار فرمایا حضرت نے پس الله سردار ہوا اور محمد بلانیوالا

والدار الاسلام والمادبة الجنة رواه الدارمى وعن ابى رافع

اور گھر اسلام اور کھانا بہشت روایت کی یہ دارمی نے اور روایت ہے ابی رافع سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا الفين احدكم متكئا على اريكته

کہا فرمایا رسول الله صلے الله علیہ وسلم نے نہ پاؤں میں ایک تم میں سے تکیہ کیے ہوئے اوپر چھپر کھٹ اپنی کے

ياتيه الامر من امرى مما امرت به او نهيت عنه فيقول لا ادرى

کہ آوے اسکو حکم میرے حکم میں سے اس قسم سے کہ حکم کیا ہے میں نے یا منع کیا ہو میں نے اس سے پس کہے کہ نہیں جانتا میں

ما وجدنا فى كتاب الله اتبعناه رواه احمد وابو داود والترمذى

وہ چیز کہ پائی ہم نے بیچ کتاب الله کے پیروی کی ہم نے اسکی روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد اور ترمذی

وابن ماجة والبيهقى فى دلائل النبوة وعن المقدام بن معديكرب

اور ابن ماجہ نے اور بیہقی نے بیچ دلائل النبوۃ کے اور روایت ہے مقدام بن معدیکرب

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا انى اوتيت القران ومثله معه

کہا فرمایا رسول خدا صلے الله علیہ وسلم نے خبردار ہو تحقیق دیا گیا ہوں میں قرآن اور مانند اسکی ساتھ اسکے

الا يوشك رجل شبعان على اريكته يقول عليكم بهذا القران

خبردار ہو قریب ہے کہ ایک شخص پیٹ بھرا اوپر چھپر کھٹ اپنی کے کہے گا لازم کرو اوپر اپنے یہ قرآن

فَمَا وَجَدْتُمْ فِيهِ مِنْ حَلَالٍ فَأَحِلُّوهُ وَمَا وَجَدْتُّمْ فِيهِ مِنْ حَرَامٍ فَحَرِّمُوهُ

پس جو پاؤ تم بیچ اسکے حلال پس حلال جانو اسکو اور جو پاؤ تم بیچ اسکے حرام پس حرام جانو اسکو

وَإِنَّ مَا حَرَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ كَمَا حَرَّمَ اللّٰهُ أَلَا لَا يَحِلُّ لَكُمُ الْحِمَارُ الْأَهْلِيُّ وَلَا كُلُّ

اور تحقیق جو کچھ کہ حرام کیا رسول خدا نے مانند اس چیز کی ہے کہ حرام کیا اللہ نے خبردار ہو کہ نہیں حلال واسطے تمہارے گدھا اہلی اور

ذِي نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ وَلَا لُقَطَةُ مُعَاهِدٍ إِلَّا أَنْ يَّسْتَغْنِيَ عَنْهَا صَاحِبُهَا

صاحب کچلی کا درندوں میں سے اور نہ لقطہ عہد والے کا مگر اسطرح کا کہ بے پرواہ ہو اس سے مالک اسکا

وَمَنْ نَّزَلَ بِقَوْمٍ فَعَلَيْهِمْ أَنْ يَّقْرُوهُ فَإِنْ لَّمْ يَقْرُوهُ فَلَهٗ أَنْ يُّعْقِبَهُمْ

اور جو شخص مہمان ہو نزدیک ایک قوم کے پس لازم ہے اوپر انکے کہ مہمانی کریں اسکی پس اگر نہ مہمانی کریں اسکی پس واسطے اسکی ہو کہ

بِمِثْلِ قِرَاهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَى الدَّارِمِيُّ نَحْوَهٗ وَكَذَا ابْنُ مَاجَةَ إِلٰى

مانند مہمانی اپنی کی روایت کی یہ ابوداؤد نے اور روایت کی دارمی نے مانند اسکی اور اسی طرح ابن ماجہ نے تا

قَوْلِهٖ كَمَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَعَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

قول کما حرم اللہ ۔ اور روایت ہے عرباض بن ساریہ سے کہا کھڑے ہو کر خطبہ فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيَحْسَبُ أَحَدُكُمْ مُتَّكِئًا عَلٰى أَرِيكَتِهٖ يَظُنُّ أَنَّ اللّٰهَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے پس فرمایا کیا گمان کرتا ہے ایک تمہارا تکیہ لگائے ہوئے اوپر چھپر کھٹ اپنی کے گمان کرتا ہے یہ کہ اللہ نے

لَمْ يُحَرِّمْ شَيْئًا إِلَّا مَا فِي هٰذَا الْقُرْاٰنِ أَلَا وَإِنِّي وَاللّٰهِ قَدْ أَمَرْتُ وَوَعَظْتُ

نہیں حرام کی کوئی چیز مگر وہ چیز کہ بیچ اس قرآن کے ہے خبردار ہو تحقیق قسم ہے اللہ کی تحقیق حکم کیا میں نے اور نصیحت

وَنَهَيْتُ عَنْ أَشْيَاءَ إِنَّهَا لَمِثْلُ الْقُرْاٰنِ أَوْ أَكْثَرُ وَإِنَّ اللّٰهَ لَمْ يُحِلَّ لَكُمْ

اور منع کیا میں نے کئی چیزوں سے کہ تحقیق وہ البتہ بقدر قرآن کے ہیں بلکہ زیادہ ہیں اور تحقیق اللہ نے نہیں حلال کیا واسطے

أَنْ تَدْخُلُوا بُيُوتَ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا بِإِذْنٍ وَلَا ضَرْبَ نِسَائِهِمْ

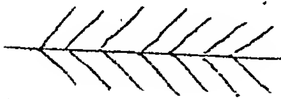
یہ کہ داخل ہو تم گھروں اہل کتاب کے میں مگر ساتھ حکم انکے کے اور نہیں حلال کیا مارنا عورتوں انکی کا

وَلَا أَكْلَ ثِمَارِهِمْ إِذَا أَعْطَوْكُمُ الَّذِي عَلَيْهِمْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَفِي

اور نہ کھانا میوہ انکے کا جس وقت کہ دیویں تم کو وہ چیز کہ اوپر انکے ہے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور بیچ

إِسْنَادِهٖ أَشْعَثُ بْنُ شُعْبَةَ الْمِصِّيصِيُّ قَدْ تُكُلِّمَ فِيهِ وَعَنْهُ قَالَ

اسناد اسکے کے اشعث بن شعبہ مصیصی ہے تحقیق کلام کیا گیا ہے بیچ اسکے اور انہیں سے روایت ہے کہا



قولہ موعظۃ مودع گویا یہ نصیحت رخصت کرنیوالے کی کہ وقت رخصت کے کیجاتی ہے اپنی منتہی کمال کوشش کرتا ہے آدمی

صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ذات يوم ثم أقبل علينا بوجهه

نماز پڑھوائی ہمکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک روز پھر متوجہ ہوئے اوپر ہمارے ساتھ منہ اپنے کے

فوعظنا موعظة بليغة ذرفت منها العيون ووجلت منها القلوب

پس نصیحت کی ہمکو نصیحت خوب کہ بہیں اس سے آنکھیں اور ڈرے اس سے دل

فقال رجل يا رسول الله كأن هذه موعظة مودع فأوصنا فقال

پس کہا ایک شخص نے اے رسول خدا کے گویا یہ نصیحت ہے رخصت کرنے والے کی پس وصیت کرو ہمکو پس فرمایا

أوصيكم بتقوى الله والسمع والطاعة وإن كان عبدا حبشيا فإنه

وصیت کرتا ہوں میں تمکو ساتھ تقوی اللہ کے اور سننے اور حکم بجالانے کی اگرچہ ہو غلام حبشی پس تحقیق شان یہ ہے

من يعش منكم بعدي فسيرى اختلافا كثيرا فعليكم بسنتي و

جو شخص کہ زندہ رہیگا تم میں سے پیچھے میرے پس دیکھیگا اختلاف بہت پس لازم پکڑو طریقہ میرے کو اور

سنة الخلفاء الراشدين المهديين تمسكوا بها وعضوا عليها

طریقہ خلفاء راشدین کے کو کہ ہدایت کیے گئے ہیں پھر و ساکرو ساتھ اسی کے اور مضبوط پکڑے رہو اسے

بالنواجذ وإياكم ومحدثات الأمور فإن كل محدثة بدعة و

ساتھ دانتوں کے اور بچو تم نئی نئی باتوں سے پس تحقیق جو نئی بات ہو بدعت ہے اور

كل بدعة ضلالة رواه أحمد وأبو داود والترمذي وابن ماجة

جو بدعت ہے گمراہی ہے روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے

إلا أنهما لم يذكرا الصلوة وعن عبد الله بن مسعود قال خط

مگر ترمذی اور ابن ماجہ نے نہیں ذکر کیا نماز کا اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے کہا خط کھینچا

لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم خطا ثم قال هذا سبيل الله ثم خط خطوطا

واسطے ہمارے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک خط پھر فرمایا یہ راہ اللہ کی ہے پھر کھینچے کئی خط

عن يمينه وعن شماله وقال هذه سبل على كل سبيل منها شيطان

داہنے اسکے اور بائیں اسکے اور فرمایا یہ راہیں ہیں اوپر ہر راہ کے ان میں سے شیطان ہے

يدعو إليه وقرأ وأن هذا صراطي مستقيما فاتبعوه الآية رواه أحمد

پکارتا ہے طرف اس راہ کی اور پڑھی یہ آیت اور تحقیق یہ راہ میری ہے سیدھی پس پیروی کرو اسکی آخر آیت تک روایت کی احمد

قولہ حبشیا یعنی سردار مسلمانوں کا ۱۲ قولہ بالنواجذ دانتوں سے پکڑنا کنایہ ہے کمال محافظت اور چمٹنے سے (حق) قولہ عضوا یعنی ... قولہ خط یعنی حضرت نے ایک خط کھینچا اور اسکے دائیں بائیں اور خط کھینچے ...

وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

اور نسائی اور دارمی نے اور روایت ہی عبد اللہ بن عمرو سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى يَكُونَ هَوَاهُ تَبَعًا لِّمَا جِئْتُ بِهِ رَوَاهُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے نہین پورا مومن ہوتا ایک تمہارا یہان تک کہ ہو خواہش اسکی تابع اس چیز کے کہ لایا ہون مین اسکو

فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَقَالَ النَّوَوِيُّ فِي أَرْبَعِينِهِ هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ

بیچ شرح سنہ کے اور کہا نووی نے بیچ چہل حدیث اپنی کے کہ یہ حدیث صحیح ہے

رُوِّينَاهُ فِي كِتَابِ الْحُجَّةِ بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ وَعَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُزَنِيِّ

روایت کیہ گئے ہمکو یہ حدیث بیچ کتاب حجۃ کے ساتھ صحیح اسناد کے ۔ اور روایت ہی بلال بن حارث مزنی سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحْيٰى سُنَّةً مِّنْ سُنَّتِي قَدْ أُمِيتَتْ بَعْدِي

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس نے کہ زندہ کیا سنت میری کو ایسی سنت کو کہ تحقیق چہوٹی گئی تہی

فَإِنَّ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلَ أُجُورِ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ غَيْرِ أَنْ يَّنْقُصَ مِنْ أُجُورِهِمْ

پس تحقیق واسطے اسکے ہی ثواب مانند ثواب ان لوگون کی کہ عمل کیا ساتھ اسکے بغیر اسکے کہ ناقص ہووے ثواب انکے سے

شَيْئًا وَّمَنِ ابْتَدَعَ بِدْعَةَ ضَلَالَةٍ لَّا يَرْضَاهَا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ كَانَ عَلَيْهِ

کچہ اور جس نے کہ نئی نکالی بدعت گمراہی کہ نہین راضی ہوتا اس سے اللہ اور رسول اسکا ہوگا اوپر اسکے

مِنَ الْإِثْمِ مِثْلُ آثَامِ مَنْ عَمِلَ بِهَا لَا يَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا رَوَاهُ

گناہ مانند گناہون ان شخصون کی کہ عمل کیا ساتھ اسکے نہین کم ہوگا گناہون انکے سے کچہ روایت کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ

ترمذی نے اور روایت کی یہ ابن ماجہ نے کثیر بن عبد اللہ بن عمرو سے اور اُسنے اپنے باپ سے

عَنْ جَدِّهِ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ان نے کثیر کے دادا سے ۔ اور روایت ہے عمرو بن عوف سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

إِنَّ الدِّينَ لَيَأْرِزُ إِلَى الْحِجَازِ كَمَا تَأْرِزُ الْحَيَّةُ إِلٰى جُحْرِهَا وَلَيَعْقِلَنَّ الدِّينُ

تحقیق دین البتہ سمٹ آویگا طرف حجاز کی جیسے کہ سمٹ آتا ہے سانپ طرف بل اپنی کی اور البتہ جگہ پکڑے گا دین

مِنَ الْحِجَازِ مَعْقِلَ الْأُرْوِيَّةِ مِنْ رَأْسِ الْجَبَلِ إِنَّ الدِّينَ بَدَأَ غَرِيبًا وَّ

حجاز مین جیسے جگہ پکڑتی ہے بکری پہاڑی چوٹی پہاڑ پر تحقیق دین پیدا ہوا تہا ابتدا مین غریب اور

[illegible]

سَيَعُوْدُ كَمَا بَدَأَ فَطُوْبىٰ لِلْغُرَبَاءِ وَهُمُ الَّذِيْنَ يُصْلِحُوْنَ مَا أَفْسَدَ النَّاسُ

ہو جاویگا جیسا کہ تھا ابتدا میں پس خوشخبری ہے واسطے غرباء کے اور وہی درست کرینگے اس چیز کو کہ بگاڑ دینگے لوگ

مِنْ بَعْدِيْ مِنْ سُنَّتِيْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ

پیچھے میرے سنت میری کو روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَأْتِيَنَّ عَلىٰ أُمَّتِيْ كَمَا أَتىٰ عَلىٰ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ حَذْوَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے البتہ آویگا اوپر امت میری کے یعنی زمانہ جیسا کہ آیا اوپر بنی اسرائیل کے مانند برابر

النَّعْلِ بِالنَّعْلِ حَتّٰى إِنْ كَانَ مِنْهُمْ مَنْ أَتىٰ أُمَّهُ عَلَانِيَةً لَكَانَ فِيْ أُمَّتِيْ

پاپوش کے ساتھ پاپوش کے یہاں تک کہ اگر ان میں سے وہ ہے کہ آیا تھا ماں اپنی کے پاس ظاہر میں البتہ ہوگا بیچ امت میری کے

مَنْ يَصْنَعُ ذٰلِكَ وَإِنَّ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ تَفَرَّقَتْ عَلىٰ ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِيْنَ

وہ شخص کہ کریگا یہ اور تحقیق بنی اسرائیل متفرق ہوئے اوپر بہتر

مِلَّةً وَتَفْتَرِقُ أُمَّتِيْ عَلىٰ ثَلٰثٍ وَسَبْعِيْنَ مِلَّةً كُلُّهُمْ فِي النَّارِ إِلَّا مِلَّةً

گروہ کے اور متفرق ہوگی امت میری اوپر تہتر گروہ کے سب وہ بیچ دوزخ کے مگر ایک

وَاحِدَةً قَالُوْا مَنْ هِيَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مَا أَنَا عَلَيْهِ وَأَصْحَابِيْ رَوَاهُ

گروہ صحابہ نے عرض کیا کونسا ہوگا وہ گروہ اے رسول خدا کے فرمایا جس پر ہوں میں اور میرے اصحاب روایت کی

التِّرْمِذِيُّ وَفِيْ رِوَايَةِ أَحْمَدَ وَأَبِيْ دَاوُدَ عَنْ مُعَاوِيَةَ ثِنْتَانِ وَسَبْعُوْنَ

ترمذی نے اور بیچ روایت احمد کے اور ابی داؤد کے روایت ہے معاویہ سے کہ بہتر گروہ

فِي النَّارِ وَوَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ وَهِيَ الْجَمَاعَةُ وَإِنَّهُ سَيَخْرُجُ فِيْ أُمَّتِيْ أَقْوَامٌ

بیچ دوزخ کے اور ایک گروہ بیچ بہشت کے اور وہ گروہ ہے جماعت اور تحقیق نکلیں گے بیچ امت میری کے کئی قومیں

تَتَجَارىٰ بِهِمْ تِلْكَ الْأَهْوَاءُ كَمَا يَتَجَارَى الْكَلْبُ بِصَاحِبِهِ لَا يَبْقىٰ مِنْهُ عِرْقٌ

سرایت کریگی بیچ انکے خواہشیں جیسے کہ سرایت کرتی ہے ہڑک ہڑک والے کو نہیں باقی رہتی اس سے کوئی رگ

وَلَا مَفْصِلٌ إِلَّا دَخَلَهُ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ

اور نہ کوئی جوڑ مگر داخل ہوتی ہے اسمیں ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق

اللّٰهَ لَا يَجْمَعُ أُمَّتِيْ أَوْ قَالَ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ عَلىٰ ضَلَالَةٍ وَيَدُ اللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ

اللہ نہیں جمع کریگا امت میری کو یا کہا امت محمد کو اوپر گمراہی کے اور ہاتھ اللہ کا ہے اوپر جماعت کے

ف ... اور مراد اسی سے اہل قبلہ ہیں یعنی جو مسلمان کہلاتے ہیں اس حدیث میں معنی کلمہ فی النار کے یہ ہیں کہ بسبب گناہوں کے اور بد اعتقادی کے دوزخ میں داخل ہوویں گے پھر جسکا عقیدہ صحیح ہوگا نکلے گا ۔ ۱۲ ... جماعت سے مراد اہل علم اور اہل فقہ حق والی جماعت ... [illegible]

[illegible]

وَمَنْ شَذَّ شَذَّ فِي النَّارِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

اور جو شخص کہ جدا ہے جماعت سے تنہا ڈالا جاویگا بیچ آگ کے روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور انہیں سے روایت کہا فرمایا رسول

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّبِعُوا السَّوَادَ الْأَعْظَمَ فَإِنَّهُ مَنْ شَذَّ شَذَّ فِي النَّارِ رَوَاهُ ابْنُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے پیروی کرو جماعت بڑی کی پس تحقیق شان یہ ہے جو تنہا ہوا جماعت سے تنہا ڈالا جاویگا بیچ آگ کے روایت کی

مَاجَةَ مِنْ حَدِيثِ أَنَسٍ وَابْنِ عَاصِمٍ فِي كِتَابِ السُّنَّةِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ

ابن ماجہ نے حدیث انس اور ابن عاصم کی سے بیچ کتاب سنت کے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا

قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بُنَيَّ إِنْ قَدَرْتَ أَنْ تُصْبِحَ وَتُمْسِيَ لَيْسَ

فرمایا واسطے میرے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اے بیٹے میرے اگر قدرت رکھتا ہے تو اسکی کہ صبح کرے اور شام کرے اور نہیں

فِي قَلْبِكَ غِشٌّ لِأَحَدٍ فَافْعَلْ ثُمَّ قَالَ يَا بُنَيَّ وَذٰلِكَ مِنْ سُنَّتِي وَمَنْ أَحَبَّ

بیچ دل تیرے کے کینہ واسطے کسی کے پس کر تو پھر فرمایا اے بیٹے میرے اور یہ ہے سنت میری اور جس نے دوست رکھا

سُنَّتِي فَقَدْ أَحَبَّنِي وَمَنْ أَحَبَّنِي كَانَ مَعِي فِي الْجَنَّةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

سنت میری کو پس تحقیق دوست رکھا مجھکو اور جسنے دوست رکھا مجھکو ہوگا ساتھ میرے بیچ جنت کے روایت کی یہ ترمذی نے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَمَسَّكَ بِسُنَّتِي

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جن نے کہ دلیل پکڑی ساتھ سنت میری کے

عِنْدَ فَسَادِ أُمَّتِي فَلَهُ أَجْرُ مِائَةِ شَهِيدٍ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي كِتَابِ الزُّهْدِ

نزدیک بگڑنے امت میری کے پس واسطے اسکے ثواب ہے سو شہیدوں کا روایت کی یہ بیہقی نے اپنی کتاب الزہد میں

لَهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ

حدیث ابن عباس کی سے اور روایت ہے جابر سے انہوں نے نقل کی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے جس وقت

أَتَاهُ عُمَرُ فَقَالَ إِنَّا نَسْمَعُ أَحَادِيثَ مِنْ يَهُودَ تُعْجِبُنَا أَفَتَرَى أَنْ نَكْتُبَ

کہ آئے انکے پاس عمر پس کہا تحقیق ہم سنتے ہیں حدیثیں یہودیوں کی اچھی لگتی ہیں ہمکو آیا پس دیکھتے ہو یہ کہ لکھیں ہم

بَعْضَهَا فَقَالَ أَمُتَهَوِّكُونَ أَنْتُمْ كَمَا تَهَوَّكَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى لَقَدْ

بعضی انہیں سے پس فرمایا کیا حیران ہو تم جیسے کہ حیران ہیں یہود اور نصاری سے تحقیق

جِئْتُكُمْ بِهَا بَيْضَاءَ نَقِيَّةً وَلَوْ كَانَ مُوسَى حَيًّا مَا وَسِعَهُ إِلَّا اتِّبَاعِي

لایا ہوں میں تمہارے پاس شریعت روشن صاف اور اگر ہوتے موسے زندہ نہیں لائق تھی انکو مگر پیروی میری

رواه احمد والبيهقي في شعب الايمان وعن ابي سعيد الخدري

روایت کی یہ احمد نے اور بیہقی نے بیچ شعب الایمان کے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اكل طيبا وعمل في سنة وامن

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسنے کہ کھایا حلال اور عمل کیا بیچ طریقہ سنت کے اور امن میں رہے

الناس بوائقه دخل الجنة فقال رجل يا رسول الله ان هذا اليوم

لوگ زیادتی اسکی سے داخل ہوگا بہشت میں پس کہا ایک شخص نے اے رسول خدا کے تحقیق یہ آج کے دن

لكثير في الناس قال وسيكون في قرون بعدي رواه الترمذي وعن

البتہ بہت ہیں لوگوں میں فرمایا اور ہونگے بیچ زمانہ پیچھے میرے کے روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے

ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انكم في زمان من ترك منكم

ابی ہریرہ کے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق تم بیچ ایسے زمانہ کے ہو جو چھوڑے تم میں سے

عشر ما امر به هلك ثم ياتي زمان من عمل منهم بعشر ما امر به نجا

دسواں حصہ اس چیز سے کہ حکم کیا گیا ساتھ اسکے ہلاک ہوگا پھر آویگا ایک زمانہ جو شخص عمل کریگا ان میں سے ساتھ دسویں حصہ اس

رواه الترمذي وعن ابي امامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

ما ضل قوم بعد هدى كانوا عليه الا اوتوا الجدل ثم قرأ رسول الله صلى الله عليه وسلم

نہیں گمراہ ہوئی کوئی قوم پیچھے ہدایت کے کہ تھی اوپر اسکے مگر دیے گئے ہیں جھگڑا پھر پڑھی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

هذه الاية ما ضربوه لك الا جدلا بل هم قوم خصمون رواه احمد والترمذي وابن ماجة

یہ آیت نہیں بیان کرتے اسکو واسطے تیرے مگر واسطے جھگڑنے کے بلکہ وہ قوم ہیں جھگڑالو روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے

وعن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقول لا تشددوا على انفسكم فيشدد الله عليكم فان

اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم تھے فرماتے نہ سختی کرو تم اوپر جانوں اپنی کے پس سختی کریگا اللہ اوپر تمہارے کیونکہ

قوما شددوا على انفسهم فشدد الله عليهم فتلك بقاياهم في الصوامع

ایک قوم نے سختی کی اوپر جانوں اپنی کے پس سختی کی اللہ نے اوپر انکے پس یہ جماعت ہے بقایا انکی بیچ صومعوں کے

والديار رهبانية ابتدعوها ما كتبناها عليهم رواه ابوداود وعن

اور دیاروں کے رہبانیۃ تھی کہ نکالا اسکو نہیں فرض کی تھی ہمنے اوپر انکے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہے

ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نزل القرآن علی خمسۃ اوجہ
ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نازل ہوا قرآن اوپر پانچ طرح کے
حلال وحرام ومحکم ومتشابہ وامثال فاحلوا الحلال وحرموا الحرام واعملوا بالمحکم
حلال اور حرام اور محکم اور متشابہ اور امثال پس حلال جانو حلال کو اور حرام جانو حرام کو اور عمل کرو ساتھ محکم
وآمنوا بالمتشابہ واعتبروا بالامثال ہذا لفظ المصابیح وروی البیہقی فی شعب الایمان ولفظہ
اور ایمان لاؤ ساتھ متشابہ کے اور عبرت پکڑو ساتھ مثالوں کے یہ لفظ مصابیح کے ہیں اور روایت کی بیہقی نے بیچ شعب الایمان کے
فاعملوا بالحلال واجتنبوا الحرام واتبعوا المحکم وعن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی
پس عمل کرو ساتھ حلال کے اور بچو حرام سے اور پیروی کرو محکم کی اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ
علیہ وسلم الامر ثلثۃ امر بین رشدہ فاتبعہ وامر بین غیہ فاجتنبہ
علیہ وسلم نے امر تین طرح کے ہیں ایک امر ظاہر ہے ہدایت اسکی پس پیروی کر اسکی اور ایک امر کہ ظاہر ہے گمراہی اسکی پس بچ اس سے
وامر اختلف فیہ فکلہ الی اللہ عز وجل رواہ احمد الفصل الثالث
اور ایک امر کہ اختلاف کیا گیا ہے بیچ اسکے پس سونپ اسکو طرف اللہ عز وجل کی روایت کی یہ احمد نے فصل تیسری
عن معاذ بن جبل قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان الشیطان
روایت ہے معاذ بن جبل سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق شیطان
ذئب الانسان کذئب الغنم یاخذ الشاذۃ والقاصیۃ والناحیۃ
بھیڑیا ہے آدمی کا مانند بھیڑیے بکری کی پکڑتا ہے بکری بھاگنے والی کو اور اس بکری کو کہ دور ہو گئی اور اس بکری کو کہ کنارے
وایاکم والشعاب وعلیکم بالجماعۃ والعامۃ رواہ احمد وعن
اور بچو تم دروں پہاڑ سے اور لازم ہے تم پر جماعت اور جمع روایت کی یہ احمد نے اور روایت ہے
ابی ذر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من فارق الجماعۃ شبرا فقد
ابی ذر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ جدا ہوا جماعت سے بالشت بھر پس تحقیق
خلع ربقۃ الاسلام من عنقہ رواہ احمد وابوداؤد وعن مالک
نکالا اسنے پٹا گردن اپنی سے روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد نے اور روایت ہے مالک
ابن انس مرسلا قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ترکت فیکم امرین
بن انس سے بطریق ارسال کے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ چھوڑے ہیں میں نے بیچ تمہارے دو چیزیں

لن تضلوا ما تمسكتم بهما كتاب الله وسنة رسوله رواه في الموطا

ہرگز گمراہ نہ ہوگے تم جب تک پکڑے رہوگے ان دونوں کو یعنے کتاب اللہ اور سنت رسول اسکی روایت کی یہ موطا نے

وعن غضيف بن الحارث الثمالي قال قال رسول الله صلى الله عليه

اور روایت ہے غضیف بن حارث ثمالی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

ما احدث قوم بدعة الا رفع مثلها من السنة فتمسك بسنة خير

نہیں نکالی کسی قوم نے بدعت مگر کہ اوٹھائی جاتی ہے مانند اوسکی سنت سے پس چنگل مارنا ساتھ سنت کے بہتر ہے

من احداث بدعة رواه احمد وعن حسان قال ما ابتدع قوم

نکالنے بدعت کے سے روایت کی یہ احمد نے اور روایت ہے حسان سے کہا نہیں نکالی کسی قوم نے

بدعة في دينهم الا نزع الله من سنتهم مثلها ثم لا يعيدها اليهم

بدعت بیچ دین اپنے کی مگر کہ نکالتا ہے اللہ تعالی سنت اونکی سے مثل اوسکی پھر نہیں عود کرسکتی طرف اونکی

الى يوم القيمة رواه الدارمي وعن ابراهيم بن ميسرة قال قال

قیامت تک روایت کی یہ دارمی نے ۔ اور روایت ہے ابراہیم بن میسرہ سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم من وقر صاحب بدعة فقد اعان على هدم

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ تعظیم کرے صاحب بدعت کی پس تحقیق اوس نے مدد کی اوپر گرانے

الاسلام رواه البيهقي في شعب الايمان مرسلا وعن ابن عباس قال

اسلام کے روایت کی بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں بطریق ارسال کے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا

من تعلم كتاب الله ثم اتبع ما فيه هداه الله من الضلالة في

جس نے سیکھی کتاب اللہ کی پھر پیروی کی اوس چیز کی کہ بیچ اوسکے ہے ہدایت کریگا اوسکو اللہ گمراہی سے بیچ

الدنيا ووقاه يوم القيمة سوء الحساب وفي رواية قال من اقتدى

دنیا کے اور بچاویگا اوسکو دن قیامت کے برے حساب سے اور بیچ ایک روایت کے ہے کہا جسنے پیروی کی

بكتاب الله لا يضل في الدنيا ولا يشقى في الاخرة ثم تلا هذه الاية

کتاب اللہ کی نہیں گمراہ ہوگا دنیا میں اور نہ بدبخت ہوگا بیچ آخرت کے پھر پڑھی حضرت نے یہ آیت

فمن اتبع هداى فلا يضل ولا يشقى رواه رزين وعن ابن

پس جسنے پیروی کی ہدایت میری کی پس نہ گمراہ ہوگا اور نہ بدبخت ہوگا. روایت کی یہ رزین نے. اور روایت ہے ابن

مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا

مسعود سے تحقیق پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیان کی اللہ نے ایک مثل راہ سیدھی

وَعَنْ جَنْبَتَيِ الصِّرَاطِ سُوْرَانِ فِيْهِمَا اَبْوَابٌ مُّفَتَّحَةٌ وَعَلَى الْاَبْوَابِ سُتُوْرٌ

اور دونو طرف راہ کی دو دیواریں اور بیچ دیواروں کے دروازے کھلے ہوئے اور اوپر دروازوں کے پردے

مُرْخَاةٌ وَعِنْدَ رَأْسِ الصِّرَاطِ دَاعٍ يَقُوْلُ اسْتَقِيْمُوْا عَلَى الصِّرَاطِ وَلَا تَعْوَجُّوْا

پڑی ہوئی اور راہ کے سرے پر پکارنیوالا پکارتا ہے کہ سیدھے رہو اوپر راہ کے اور مت کج چلو

وَفَوْقَ ذٰلِكَ دَاعٍ يَّدْعُوْ كُلَّمَا هَمَّ عَبْدٌ اَنْ يَّفْتَحَ شَيْئًا مِّنْ تِلْكَ الْاَبْوَابِ

اور اوپر اوس پکارنیوالے کے ایک پکارنیوالا اور ہی جب کہ قصد کرتا بندہ یہ کہ کھولے کچھ اون دروازوں سے

قَالَ وَيْحَكَ لَا تَفْتَحْهُ فَاِنَّكَ اِنْ تَفْتَحْهُ تَلِجْهُ ثُمَّ فَسَّرَهُ فَاَخْبَرَ اَنَّ الصِّرَاطَ

کہتا ہی پکارنیوالا واے ہی تجکو مت کھول اوسکو پس تحقیق تو اگر کھولیگا داخل ہوجاویگا اوسمیں پھر تفسیر کی پس بیان کیا کہ مراد راہ سے

هُوَ الْاِسْلَامُ وَاَنَّ الْاَبْوَابَ الْمُفَتَّحَةَ مَحَارِمُ اللّٰهِ وَاَنَّ السُّتُوْرَ الْمُرْخَاةَ

اسلام ہے اور مراد دروازوں کھلے ہوؤں سے چیزیں حرام کی ہوئیں اللہ کی اور مراد پردے پڑے ہوؤں سے

حُدُوْدُ اللّٰهِ وَاَنَّ الدَّاعِيَ عَلٰى رَأْسِ الصِّرَاطِ هُوَ الْقُرْاٰنُ وَاَنَّ الدَّاعِيَ مِنْ

حدیں اللہ کی اور مراد پکارنے والے سے کہ سرے پر ہی قرآن ہے اور مراد پکارنیوالے سے کہ

فَوْقِهٖ هُوَ وَاعِظُ اللّٰهِ فِيْ قَلْبِ كُلِّ مُؤْمِنٍ رَوَاهُ رَزِيْنٌ وَرَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ

اوپر اوسکے ہے وہ نصیحت دینیوالا اللہ کیطرف سے بیچ دل ہر مومن کے روایت کی یہ رزین نے اور روایت کی احمد نے اور بیہقی نے

فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ وَكَذَا التِّرْمِذِيُّ عَنْهُ اِلَّا اَنَّهٗ ذَكَرَ

بیچ شعب الایمان کے نقل کی نواس ابن سمعان سے اور اسیطرح ترمذی نے اوس سے مگر ترمذی نے ذکر کی

اَخْصَرَ مِنْهُ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ مَنْ كَانَ مُسْتَنًّا فَلْيَسْتَنَّ بِمَنْ قَدْ مَاتَ

مختصر اوس سے۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا جو شخص چاہے کہ پیروی کرے کسی کی راہ کی پس چاہیے کہ راہ پکڑے اون

فَاِنَّ الْحَيَّ لَا تُؤْمَنُ عَلَيْهِ الْفِتْنَةُ اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پس تحقیق زندہ نہیں امن کیا جاتا اوپر اوسکے فتنہ سے اور وہ لوگ اصحاب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے

كَانُوْا اَفْضَلَ هٰذِهِ الْاُمَّةِ اَبَرَّهَا قُلُوْبًا وَّاَعْمَقَهَا عِلْمًا وَّاَقَلَّهَا تَكَلُّفًا اِخْتَارَهُمُ

تھے بہترین اس امت کے بہت نیک اس امت کے باعتبار دل کے اور بہت کامل تھے علم میں اور بہت کم تھے تکلف میں پسند کیا تھا اونکو

اللّٰہُ لِصُحْبَۃِ نَبِیِّہٖ وَلِاِقَامَۃِ دِیْنِہٖ فَاعْرِفُوْا لَھُمْ فَضْلَھُمْ وَاتَّبِعُوْھُمْ

اللہ تعالے نے واسطے صحبت نبی اپنے کی اور واسطے قائم کرنے دین اپنے کے پس پہچانو تم واسطے اونکے بزرگی اونکی اور پیروی کرو اونکی

عَلٰی اٰثَارِھِمْ وَتَمَسَّکُوْا بِمَا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ اَخْلَاقِھِمْ وَسِیَرِھِمْ فَاِنَّھُمْ کَانُوْا

اوپر نقش قدم اونکے کے اور پکڑے رہو جب تک کہ ہو سکے خلق اونکے اور خصلت اونکی پس تحقیق وہ تھے

عَلَی الْھُدَی الْمُسْتَقِیْمِ رَوَاہُ رَزِیْنٌ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اَتٰی

اوپر ہدایت سیدھی کے روایت کی یہ رزین نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ تحقیق عمر بن الخطاب لائے پاس

رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِنُسْخَۃٍ مِّنَ التَّوْرٰىۃِ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ھٰذِہٖ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے نسخہ توریت کا پس کہا اے رسول خدا یہ ہے

نُسْخَۃٌ مِّنَ التَّوْرٰىۃِ فَسَکَتَ فَجَعَلَ یَقْرَأُ وَوَجْہُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

نسخہ توریت کا پس چپ رہے حضرت پس شروع کیا پڑھنا اور چہرہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا

یَتَغَیَّرُ فَقَالَ اَبُوْ بَکْرٍ ثَکِلَتْکَ الثَّوَاکِلُ مَا تَرٰی مَا بِوَجْہِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

متغیر ہوتا تھا پس کہا ابو بکرؓ نے گم کیجو تجکو گم کرنیوالیاں کیا نہیں دیکھتا تو اوس چیز کو کہ بیچ چہرہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ہے

فَنَظَرَ عُمَرُ اِلٰی وَجْہِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ غَضَبِ اللّٰہِ

پس دیکھا عمر نے طرف چہرہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ اللہ کی اللہ کے غضب سے

وَغَضَبِ رَسُوْلِہٖ رَضِیْنَا بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا فَقَالَ

اور غضب رسول اوسکے سے راضی ہوئے ہم ساتھ اللہ کے رب ہونے پر اور ساتھ اسلام کے دین ہونے پر اور ساتھ محمدؐ کے نبی ہونے پر

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِیَدِہٖ لَوْ بَدَا لَکُمْ مُوْسٰی فَاتَّبَعْتُمُوْہُ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم اوس ذات پاک کی کہ جان محمد کی بیچ ہاتھ اوسکے ہے اگر ظاہر ہوتے واسطے تمہارے موسیٰ پس پیروی کرتے تم اوسکی

وَتَرَکْتُمُوْنِیْ لَضَلَلْتُمْ عَنْ سَوَاءِ السَّبِیْلِ وَلَوْ کَانَ مُوْسٰی حَیًّا وَّاَدْرَکَ نُبُوَّتِیْ

اور چھوڑ دیتے تم مجکو البتہ گمراہ ہوتے تم سیدھی راہ سے اور اگر ہوتا موسیٰ زندہ اور پاتا نبوت میری کو

لَاتَّبَعَنِیْ رَوَاہُ الدَّارِمِیُّ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَلَامِیْ لَا

البتہ پیروی کرتا میری روایت کی یہ دارمی نے۔ اور اوسین سے روایت کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کلام میرا نہیں

یَنْسَخُ کَلَامَ اللّٰہِ وَکَلَامُ اللّٰہِ یَنْسَخُ کَلَامِیْ وَکَلَامُ اللّٰہِ یَنْسَخُ بَعْضُہٗ بَعْضًا

نسخ کرتا کلام اللہ کو اور کلام اللہ کا نسخ کرتا ہے کلام میری کو اور کلام اللہ نسخ کرتا ہے بعض اوسکا بعض کو

وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أحاديثنا ينسخ بعضها بعضا

اور روایت ہی ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق حدیثین میری نسخ کرتی ہین بعض انکی بعض کو

كنسخ القرآن وعن أبي ثعلبة الخشني قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله

مانند نسخ کرنے قرآن کے۔ اور روایت ہی ابی ثعلبہ خشنی سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالیٰ

فرض فرائض فلا تضيعوها وحرم حرمات فلا تنتهكوها وحد حدودا

فرض کیئے کتنے فرض پس نہ ضائع کرو تم انکو اور حرام کین کتنی چیزین پس نہ نزدیک جاؤ انکے اور مقرر کین حدین

فلا تعتدوها وسكت عن أشياء من غير نسيان فلا تبحثوا عنها روى الأحاديث

پس نہ بڑھ جاؤ ان سے اور سکوت فرمایا کتنی چیزون سے بدون بھولنے کے پس نہ بحث کرو انمین روایت کی

الثلاثة الدارقطني كتاب العلم الفصل الأول عن

تینون حدیثین دارقطنی نے۔ کتاب بیچ بیان علم کے۔ فصل پہلی روایت ہے

عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بلغوا عني ولو آية وحدثوا

عبداللہ بن عمرو سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پہنچاؤ میری طرف سے اگرچہ ہو ایک آیۃ اور حدیث کرو

عن بني إسرائيل ولا حرج ومن كذب علي متعمدا فليتبوأ مقعده من

بنی اسرائیل سے اور نہیں ہی گناہ اور جو شخص کہ جھوٹ بناوی مجہپر جانکر پس چاہیے کہ ڈھونڈھ لے ہی اپنا ٹھکانا

النار رواه البخاري وعن سمرة بن جندب والمغيرة بن شعبة قالا قال

دوزخ مین روایت کی یہ حدیث بخاری نے۔ اور روایت ہی سمرہ بن جندب اور مغیرہ بن شعبہ سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم من حدث عني بحديث يرى أنه كذب فهو أحد

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ حدیث کرے مجسے کوئی حدیث گمان رکھتا ہو کہ تحقیق وہ جھوٹ ہی پس وہ ایک

الكاذبين رواه مسلم وعن معاوية قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

جھوٹوں مین سے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی معاویہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

من يرد الله به خيرا يفقهه في الدين وإنما أنا قاسم والله يعطي متفق عليه

جو شخص کہ ارادہ کرے اللہ ساتھ اوسکے بھلائی کا سمجھ دیتا ہے اوسکو بیچ دین کے اور سوا اسکے نہیں کہ مین بانٹتا ہون اور اللہ

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الناس معادن كمعادن

اور روایت ہی ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ آدمی کان ہین مانند کان

الذهب والفضة خيارهم في الجاهلية خيارهم في الاسلام اذا فقهوا

سونے اور چاندی کے بہتر اونکے بیچ جاہلیت کے بہتر اونکے ہیں بیچ اسلام کے جبکہ سمجھیں

رواه مسلم وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا حسد الا

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں حسد مگر

في اثنين رجل آتاه الله مالا فسلطه على هلكته في الحق ورجل آتاه الله الحكمة فهو يقضي

بیچ حق دو شخصوں کے ایک وہ شخص کہ دیا اللہ نے اوسکو مال اور توفیق دی اوسکو اوپر خرچ کرنے اوسکے بیچ حق کے اور دوسرا شخص وہ کہ

بها ويعلمها متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

ساتھ اوسکے اور سکھاتا ہے اوسکو متفق علیہ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اذا مات الانسان انقطع عنه عمله الا من ثلثة الا من صدقة جارية

جب فوت کرتا ہے آدمی موقوف ہوتا ہے اوس سے ثواب عمل اوسکا مگر ثواب تین عملوں کا باقی رہتا ہے صدقہ جاری

او علم ينتفع به او ولد صالح يدعو له رواه مسلم وعنه قال قال

یا علم کہ نفع لیا جاوے ساتھ اوسکے یا اولاد صالح کہ دعا کرے واسطے اوسکے روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے اوسی سے کہا

رسول الله صلى الله عليه وسلم من نفس عن مؤمن كربة من كرب الدنيا نفس

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ دور کرے مسلمان سے سختی کو دنیا کی سختیوں میں سے دور کریگا

الله عنه كربة من كرب يوم القيمة ومن يسر على معسر يسر الله عليه

اللہ اوس سے سختی کو سختیوں دن قیامت کی سے اور جسنے آسان کردیا اوپر تنگدست کے آسان کریگا اللہ اوپر اوسکے

في الدنيا والآخرة ومن ستر مسلما ستره الله في الدنيا والآخرة والله

بیچ دنیا کے اور آخرت کے اور جسنے کہ پردہ پوشی کی مسلمان کی پردہ پوشی کریگا اوسکی اللہ بیچ دنیا اور آخرت کے اور اللہ تعالی

في عون العبد ما كان العبد في عون اخيه المسلم ومن سلك طريقا

بیچ مدد بندہ کے ہے جب تک کہ ہے بندہ بیچ مدد بھائی اپنے مسلمان کے اور جو شخص کہ چلے ایک راہ میں کہ

يلتمس فيه علما سهل الله له به طريقا الى الجنة وما اجتمع قوم في

ڈھونڈھتا ہے بیچ اوسکے علم آسان کریگا اللہ واسطے اوسکے سبب اوسکے راہ طرف بہشت کی اور نہیں جمع ہوتی کوئی قوم بیچ

بيت من بيوت الله يتلون كتاب الله ويتدارسونه بينهم الا نزلت

کسی گھر کے گھروں میں سے اللہ کے پڑھیں کتاب اللہ کو اور معنی بیان کریں آپس میں مگر اترتی ہے

عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْهُمُ الْمَلٰئِكَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيمَنْ

اوپر انکے تسکین اور ڈھکتی ہے اونکو رحمت اور گھیر لیتے ہیں اونکو فرشتے اور ذکر کرتا ہے اونکا اللہ بیچ ان لوگوں کے

عِنْدَهُ وَمَنْ بَطَّأَ بِهِ عَمَلُهُ لَمْ يُسْرِعْ بِهِ نَسَبُهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ

نزدیک اوسکے ہیں اور جسکو کہ تاخیر کیا اوسکو عمل اوسکے نے نہیں جلدی کریگا ساتھ اوسکے نسب اوسکا روایت کی یہ مسلم نے۔ اور انہیں سے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ النَّاسِ يُقْضَى عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَجُلٌ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اول آدمیوں میں سے کہ حکم کیا جاویگا اوس پر دن قیامت کے ایک شخص ہوگا کہ

اُسْتُشْهِدَ فَأُتِيَ بِهِ فَعَرَّفَهُ نِعْمَتَهُ فَعَرَفَهَا فَقَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِيهَا قَالَ

شہید کیا گیا پس لایا جاویگا وہ پس معلوم کرادیگا اللہ اسکو نعمتیں اپنی پس پہچانیگا اونکو پس فرماویگا اللہ کیا عمل کیا تو نے بیچ اونکے کہیگا

قَاتَلْتُ فِيكَ حَتّٰى اُسْتُشْهِدْتُ قَالَ كَذَبْتَ وَلٰكِنَّكَ قَاتَلْتَ لِأَنْ

لڑا میں بیچ راہ تیرے کے یہانتک کہ شہید کیا گیا میں فرماویگا اللہ تو کہ جھوٹا ہے تو ولیکن لڑا تو کہ

يُقَالَ جَرِيءٌ فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أُمِرَ بِهِ فَسُحِبَ عَلٰى وَجْهِهِ حَتّٰى أُلْقِيَ فِي النَّارِ

کہا جاوے کہ بہادر ہے تو پس تحقیق کہا گیا پھر حکم کیا جاویگا اوسکو پس کھینچا جاویگا اوپر مونہ اپنے کے یہانتک کہ ڈالا جاویگا بیچ آگ کے

وَرَجُلٌ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ وَعَلَّمَهُ وَقَرَأَ الْقُرْاٰنَ فَأُتِيَ بِهِ فَعَرَّفَهُ نِعَمَهُ فَعَرَفَهَا

اور ایک وہ شخص کہ سیکھا علم اور سکھایا اوسکو اور پڑھا قرآن پس لایا جاویگا وہ پس معلوم کرادیگا اوسکو نعمتیں اپنی پس معلوم کریگا

قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِيهَا قَالَ تَعَلَّمْتُ الْعِلْمَ وَعَلَّمْتُهُ وَقَرَأْتُ فِيكَ الْقُرْاٰنَ

فرماویگا اللہ کیا عمل کیا تو نے بیچ اوسکے کہیگا سیکھا میں نے علم اور سکھایا اوسکو اور پڑھا میں نے بیچ راہ تیری کے قرآن

قَالَ كَذَبْتَ وَلٰكِنَّكَ تَعَلَّمْتَ الْعِلْمَ لِيُقَالَ إِنَّكَ عَالِمٌ وَقَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ

فرماویگا جھوٹ بولا تو نے ولیکن سیکھا تو نے علم کو تاکہ کہا جاوے تحقیق تو عالم ہے اور پڑھا تو نے قرآن کو

لِيُقَالَ هُوَ قَارِئٌ فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أُمِرَ بِهِ فَسُحِبَ عَلٰى وَجْهِهِ حَتّٰى أُلْقِيَ

تاکہ کہا جاوے کہ وہ قاری ہے پس تحقیق کہا گیا پھر حکم کیا جاویگا اوسکو پس کھینچا جاویگا اوپر مونہ اپنے کے یہانتک کہ ڈالا

فِي النَّارِ وَرَجُلٌ وَسَّعَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَأَعْطَاهُ مِنْ أَصْنَافِ الْمَالِ كُلِّهِ

آگ میں اور ایک وہ شخص ہے کہ کشادہ کیا اللہ نے اوپر اوسکے روزی کو اور دیا اوس کو مال ہر قسم کا

فَأُتِيَ بِهِ فَعَرَّفَهُ نِعَمَهُ فَعَرَفَهَا قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِيهَا قَالَ مَا تَرَكْتُ

پس لایا جاویگا وہ پس معلوم کرادیگا اوسکو نعمتیں اپنی پس معلوم کریگا اونکو فرماویگا اللہ کیا عمل کیا تو نے بیچ اوسکے کہیگا نہیں

مِنْ سَبِيلٍ تُحِبُّ أَنْ يُنْفَقَ فِيهَا إِلَّا أَنْفَقْتُ فِيهَا لَكَ قَالَ كَذَبْتَ وَلٰكِنَّكَ

کوئی راہ کہ دوست رکھتا ہو تو یہ کہ خرچ کیا جاوے بیچ اوسکے مگر خرچ کیا میں نے بیچ اوسکے واسطے تیرے فرماویگا اللہ جھوٹا ہے تو ولیکن

فَعَلْتَ لِيُقَالَ هُوَ جَوَادٌ فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أُمِرَ بِهِ فَسُحِبَ عَلَى وَجْهِهِ ثُمَّ أُلْقِيَ

کیا تونے تاکہ کہا جاوے کہ وہ سخی ہے پس کہا گیا پھر حکم کیا جاویگا اوسکو پس کھینچا جاویگا اوپر مونھ اوسکے کے پھر ڈالا جاویگا

فِي النَّارِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

بیچ آگ کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا فرمایا رسول خدا صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنَ الْعِبَادِ وَلٰكِنْ يَقْبِضُ

اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالی نہیں اوٹھا لیگا علم کو کہ نکالے اوسکو نکال لینے کر بندوں سے ولیکن اوٹھا لیگا

الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ حَتّٰى إِذَا لَمْ يُبْقِ عَالِمًا اتَّخَذَ النَّاسُ رُءُوسًا جُهَّالًا

علم کو ساتھ اوٹھانے علماء کے یہانتک کہ جب نہیں باقی رکھیگا کسی عالم کو پکڑینگے لوگ سردار جاہل

فَسُئِلُوا فَأَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ فَضَلُّوا وَأَضَلُّوا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ شَقِيقٍ قَالَ

پس پوچھے جاوینگے مسئلہ پس فتوی دینگے بے علمی پس گمراہ ہو جاوینگے اور گمراہ کرینگے لوگونکو متفق علیہ اور روایت ہے شقیق سے کہا

كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ يُذَكِّرُ النَّاسَ فِي كُلِّ خَمِيسٍ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ

تھے عبد اللہ بن مسعود نصیحت کرتے لوگوں کو بیچ ہر جمعرات کے پس کہا اونکو ایک شخص نے

يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَوَدِدْتُ أَنَّكَ ذَكَّرْتَنَا فِي كُلِّ يَوْمٍ قَالَ أَمَا إِنَّهُ يَمْنَعُنِي

اے ابو عبد الرحمن البتہ دوست رکھتا ہوں میں یہ کہ نصیحت کیا کرو ہمکو بیچ ہر روز کے کہا اونہوں نے خبردار ہو تحقیق منع کرتی ہے مجھکو

مِنْ ذٰلِكَ أَنِّي أَكْرَهُ أَنْ أُمِلَّكُمْ وَإِنِّي أَتَخَوَّلُكُمْ بِالْمَوْعِظَةِ كَمَا كَانَ رَسُولُ

اس سے یہ کہ تحقیق میں مکروہ رکھتا ہوں کہ تنگ کردوں میں تمکو اور میں خبرگیری کرتا ہوں تمہاری ساتھ نصیحت کے جیسا کہ تھے پیغمبر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَوَّلُنَا بِهَا مَخَافَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم خبرگیری کرتے ہماری ساتھ نصیحت کرنیکے واسطے خوف اکتا جانیکے اوپر ہمارے متفق علیہ۔ اور روایت ہے

أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ أَعَادَهَا ثَلَاثًا حَتّٰى تُفْهَمَ

انس سے کہا تھے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کلام فرماتے کوئی کلام پھیرتے اوسکو تین بار فرماتے یہانتک کہ

عَنْهُ وَإِذَا أَتٰى عَلٰى قَوْمٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ ثَلَاثًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

اوس سے اور جب کہ آتے اوپر کسی قوم کے پس ارادہ سلام کا کرتے سلام کرتے اونپر تین بار روایت کی یہ بخاری نے

وَعَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِیِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

اور روایت ہی ابی مسعود انصاری سی کہا آیا ایک شخص طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پس کہا

اِنَّہٗ اُبْدِعَ بِیْ فَاحْمِلْنِیْ فَقَالَ مَا عِنْدِیْ فَقَالَ رَجُلٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَنَا اَدُلُّہٗ

یہ کہ نہین چل سکتی سواری میری پس سواری دو مجکو پس فرمایا نہیں میری پاس سواری پس کہا ایک شخص نے ای رسول

عَلٰی مَنْ یَّحْمِلُہٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ دَلَّ عَلٰی خَیْرٍ فَلَہٗ مِثْلُ اَجْرِ

ایسے شخص کو کہ وہ سواری دی اوسکو پہر فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ آگاہ کردی اوپر بہلائی کے پس واسطی اسکی

فَاعِلِہٖ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَرِیْرٍ قَالَ کُنَّا فِیْ صَدْرِ النَّہَارِ عِنْدَ رَسُوْلِ

کرنیوالے اوس بہلائی کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی جریر سی کہا تھے ہم بیچ اول روز کے نزدیک پیغمبر

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَجَاءَہٗ قَوْمٌ عُرَاۃٌ مُّجْتَابِی النِّمَارِ اَوِ الْعَبَاءِ مُتَقَلِّدِی السُّیُوْفِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس آئی اونکے پاس ایک قوم ننگے بدن ڈالی لپیٹی کمل یا عبا اور ڈالی ہوئی تہی تلوارین

عَامَّتُہُمْ مِّنْ مُّضَرَ بَلْ کُلُّہُمْ مِّنْ مُّضَرَ فَتَمَعَّرَ وَجْہُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

گلے مین اکثر انکی قوم مضر کی تہی بلکہ سب اونکی مضر مین سے پس متغیر ہوا چہرہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا

لِمَا رَاٰی بِہِمْ مِّنَ الْفَاقَۃِ فَدَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ فَاَمَرَ بِلَالًا فَاَذَّنَ وَاَقَامَ فَصَلّٰی

بسبب اسکے کہ دیکہا اونپر اثر فاقہ کا پس داخل ہوئے گہر مین پہر نکلے پس حکم کیا بلال کو پس اذان کہی اور تکبیر کہی پس نماز پڑہی

ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَۃٍ

پہر خطبہ فرمایا پس پڑہی خطبہ مین یہ آیت ای لوگو ڈرو پروردگار اپنی سے جسنے پیدا کیا تمکو ایک جان سے

اِلٰۤی اٰخِرِ الْاٰیَۃِ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا وَالْاٰیَۃَ الَّتِیْ فِی الْحَشْرِ اتَّقُوا اللّٰہَ

آخر آیہ تک تحقیق اللہ ہی اوپر تمہاری نگہبان اور پڑہی وہ آیت کہ بیچ سورہ حشر کے ہی ڈرو اللہ سے

وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ تَصَدَّقَ رَجُلٌ مِّنْ دِیْنَارِہٖ مِنْ دِرْہَمِہٖ

اور چاہیے کہ نظر کری آدمی اوس چیز کو کہ آگی بہیجی ہی واسطی کل آنیوالی کے خیرات کری شخص دینار اپنی مین سی درہم اپنی مین سی

مِنْ ثَوْبِہٖ مِنْ صَاعِ بُرِّہٖ مِنْ صَاعِ تَمْرِہٖ حَتّٰی قَالَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَۃٍ قَالَ

کپڑے اپنی مین سی اور اپنی پیمانہ گیہوں میں سی اور اپنی پیمانہ کہجور مین سی یہانتک کہ فرمایا اگرچہ ٹکڑا کہجور کا ہو کہا راوی نے

فَجَاءَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ بِصُرَّۃٍ کَادَتْ کَفُّہٗ تَعْجِزُ عَنْہَا بَلْ قَدْ عَجَزَتْ

پس لایا ایک شخص انصار مین سے ایک تہیلی ہاتہ اوسکا قریب تہا کہ تہک جاوی اوس سی بلکہ تحقیق تہک گیا

ثُمَّ تَتَابَعَ النَّاسُ حَتّٰى رَأَيْتُ كَوْمَيْنِ مِنْ طَعَامٍ وَّثِيَابٍ حَتّٰى رَأَيْتُ وَجْهَ

پھر شروع کیا دینے لوگوں نے یہانتک کہ دیکھے مینے دو تودے غلہ کے اور کپڑے کے یہانتک کہ دیکھا مینے چہرہ

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَهَلَّلُ كَأَنَّهُ مُذْهَبَةٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم کا چمکتا گویا کہ سونا بھرا ہوا تھا پھر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً فَلَهُ أَجْرُهَا وَأَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ

جو شخص کہ رواج دی بیچ اسلام کے طریق نیک کو پس واسطے اوسکی ہے ثواب اوسکا اور ثواب اوس شخص کا کہ عمل کیا ساتھ

بَعْدِهٖ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَّنْقُصَ مِنْ أُجُوْرِهِمْ شَيْءٌ وَّمَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً

پیچھے اوسکے بغیر ناقص ہونے اجر اون کے سے کچھ اور جسنے رواج دیا بیچ اسلام کے طریقہ

سَيِّئَةً كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ بَعْدِهٖ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَّنْقُصَ

بدکو ہوگا اوپر اوسکے گناہ اوسکا اور گناہ اونکا کہ چلینگے اوسپر پیچھے اوسکے بغیر اسکے کہ نقصان ہو

مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

گناہوں اون کے سے کچھہ روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْتَلُ نَفْسٌ ظُلْمًا إِلَّا كَانَ عَلَى ابْنِ اٰدَمَ الْأَوَّلِ كِفْلٌ مِّنْ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں خون کیا جاتا کوئی از روے ظلم کے مگر کہ ہوتا ہے اوپر پہلے بیٹے آدم کے ایک حصہ

دَمِهَا لِأَنَّهٗ أَوَّلُ مَنْ سَنَّ الْقَتْلَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَسَنَذْكُرُ حَدِيْثَ مُعَاوِيَةَ لَا يَزَالُ

خون اوسکے سے کسواسطے کہ اوسنے اول طریقہ نکالا قتل کرنیکا روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور ذکر کرینگے ہم حدیث معاویہ کی کہ ہمیشہ ایک گروہ

مِنْ أُمَّتِيْ فِيْ بَابِ ثَوَابِ هٰذِهِ الْأُمَّةِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ

من امتی بیچ باب ثواب اس امت کے اگر چاہے اللہ تعالے فصل دوسری روایت ہے کثیر بن قیس سے کہا

كُنْتُ جَالِسًا مَّعَ أَبِي الدَّرْدَاءِ فِيْ مَسْجِدِ دِمَشْقَ فَجَاءَهٗ رَجُلٌ فَقَالَ يَا أَبَا الدَّرْدَاءِ إِنِّيْ جِئْتُكَ مِنْ

تھا مین بیٹھا ہوا ساتھ ابی درداکے بیچ مسجد دمشق کے پس آیا ان پاس ایک شخص پس کہا اے ابی درداء تحقیق مین آیا ہون تمہارے پاس

مَدِيْنَةِ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَدِيْثٍ بَلَغَنِيْ أَنَّكَ تُحَدِّثُهٗ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا جِئْتُ لِحَاجَةٍ

شہر پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے سے واسطے ایک حدیث کی کہ پہونچی ہے مجھکو یہ کہ تم نقل کرتے ہو اسکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے نہین آیا ہون

قَالَ فَإِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ سَلَكَ طَرِيْقًا

کہا ابو درداء نے پس تحقیق سنا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے جو شخص کہ چلے ایک راہ مین

يطلب فيه علما سلك الله به طريقا من طرق الجنة وان الملئكة لتضع

طلب کرتا ہو بیچ اوسکے علم چلاتا ہے اسد اوسکو راہ مین راہون بہشت کی سے اور تحقیق فرشتے رکھتے ہین

اجنحتها رضا لطالب العلم وان العالم ليستغفر له من في السموات و

بازو اپنے واسطے رضامندی طالب علم کے اور تحقیق عالم البتہ استغفار کرتے ہین واسطے اوسکے جو کہ بیچ آسمانونکے ہین اور

من في الارض والحيتان في جوف الماء وان فضل العالم على العابد

جو کہ بیچ زمین کے ہین اور مچھلیان درمیان پانی کے اور تحقیق فضیلت عالم کی اوپر عابد کے

كفضل القمر ليلة البدر على سائر الكواكب وان العلماء ورثة الانبياء

مانند بزرگی چاند چودھوین رات کی ہے اوپر تمام اور تارون کے اور تحقیق عالم وارث ہین پیغمبرون کے

وان الانبياء لم يورثوا دينارا ولا درهما وانما ورثوا العلم فمن اخذه

اور تحقیق نبی نہین ورثہ چھوڑ گئے دینار اور نہ درہم اور سوا اسکے نہین کہ ورثہ چھوڑا ہے علم پس جسنے حاصل

اخذ بحظ وافر رواه احمد والترمذي وابو داود وابن ماجة و

لیا اونسے حصہ کامل روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ اور

الدارمي وسماه الترمذي قيس بن كثير وعن ابي امامة الباهلي

دارمی نے اور نام لیا راوی کا ترمذی نے قیس بن کثیر اور روایت ہے ابی امامہ باہلی سے

قال ذكر لرسول الله صلى الله عليه وسلم رجلان احدهما عابد والاخر عالم

کہا مذکور ہوا روبرو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے دو شخصون کا ایک اونمین سے عابد اور دوسرا عالم

فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فضل العالم على العابد كفضلي على

پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بزرگی عالم کی اوپر عابد کے مانند بزرگی میری کے اوپر

ادناكم ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله وملئكته واهل السموات

ادنے تمہارے کے پھر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ اور فرشتے اوسکے اور اہل آسمان

والارض حتى النملة في جحرها وحتى الحوت ليصلون على معلم الناس

اور زمین یہانتک کہ چیونٹیان بیچ بلون اپنی کے اور یہانتک کہ مچھلیان دعا خیر کرتی ہین اوپر تعلیم کرنیوالے لوگونکی

الخير رواه الترمذي ورواه الدارمي عن مكحول مرسلا ولم يذكر

خیر کو روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت کی یہ دارمی نے مکحول سے بطریق ارسال کے اور نہین ذکر کیا

رجلان وقال فضل العالم على العابد كفضلي على أدناكم ثم تلا هذه

دو شخصون کا اور فرمایا بزرگی عالم کی اوپر عابد کے مانند فضیلت میری کے اوپر ادنے تمہارے کے پھر پڑھی یہہ

الآية إنما يخشى الله من عباده العلماء وسرد الحديث إلى آخره

آیت سوا اسکے نہین کہ ڈرتے ہین اللہ سے بندے اوسکے جو کہ عالم ہین اور بیان کی حدیث آخر تک

وعن أبي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الناس

اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق لوگ

لكم تبع وإن رجالا يأتونكم من أقطار الأرض يتفقهون في الدين

تمہارے تابع ہین اور تحقیق کتنے آدمی آوینگے تمہارے پاس طرفون زمین سے طلب کرینگے سمجھ بیچ دین کے

فإذا أتوكم فاستوصوا بهم خيرا رواه الترمذي وعن أبي هريرة

پس جبکہ آوین تمہارے پاس پس قبول کرو وصیت بیچ حق اونکے بھلائی کی روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الكلمة الحكمة ضالة الحكيم فحيث

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کلمہ فائدہ دینے والا مطلوب ہے حکیم کا پس جہان

وجدها فهو أحق بها رواه الترمذي وابن ماجة وقال الترمذي هذا

پاوی اوسکو پس وہ لائق ہے اوسکے روایت کی یہ ترمذی نے اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہہ

حديث غريب وإبراهيم بن الفضل الراوي يضعف في الحديث

حدیث غریب ہے اور ابراہیم بن فضل روایت کرنیوالا علمیت مین ضعیف گنا جاتا ہے

وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فقيه واحد أشد

اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک فقیہ سخت تر ہے

على الشيطان من ألف عابد رواه الترمذي وابن ماجة وعن أنس

اوپر شیطان کے ہزار عابدون سے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے انس سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم طلب العلم فريضة على كل مسلم ومسلمة

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے طلب کرنا علم کا فرض ہے اوپر ہر مرد اور عورت مسلمان کے

وواضع العلم عند غير أهله كمقلد الخنازير الجوهر واللؤلؤ والذهب

اور سکھانا علم کا نا اہل کو مانند ہار پہنانیوالے سور کی ہے جواہر اور موتیون اور سونیکا

رواه ابن ماجة وروى البيهقي في شعب الايمان الى قوله مسلم

روایت کی یہ ابن ماجہ نے اور روایت کی بیہقی نے بیچ شعب الایمان کے قول حضرت کے مسلم تک

وقال هذا حديث متنه مشهور واسناده ضعيف وقد روي

اور کہا یہ حدیث متن اسکا مشہور ہے اور اسناد اسکی ضعیف اور روایت کی گئی

من اوجه كلها ضعيف وعن ابي هريرة قال قال رسول الله

کئی طرح سے سب ضعیف ہین۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم خصلتان لا تجتمعان في منافق حسن سمت ولا فقه

صلی اللہ علیہ وسلم نے دو خصلتیں ہین نہین جمع ہوتی بیچ منافق کے ایک تو خلق نیک اور دوسری سمجھ

في الدين رواه الترمذي وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

بیچ دین کے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

من خرج في طلب العلم فهو في سبيل الله حتى يرجع رواه الترمذي

جو شخص کہ نکلے بیچ طلب علم کے پس وہ بیچ راہ خدا کے ہے جب تک کہ پھرے روایت کی یہ ترمذی

والدارمي وعن سخبرة الازدي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور دارمی نے۔ اور روایت ہے سخبرہ ازدی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

من طلب العلم كان كفارة لما مضى رواه الترمذي والدارمي وقال

جو شخص کہ طلب کرے علم کو ہوتا ہے کفارہ اون گناہونکا کہ گذر گئے روایت کی یہ ترمذی اور دارمی نے اور کہا

الترمذي هذا حديث ضعيف الاسناد وابو داود الراوي يضعف

ترمذی نے یہ حدیث ضعیف الاسناد ہے اور ابو داؤد راوی ضعیف گنا جاتا ہے

وعن ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لن يشبع

اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہرگز نہین سیر ہوتا

المؤمن من خير يسمعه حتى يكون منتهاه الجنة رواه الترمذي

مومن خیر سے کہ سنتا ہے اوسکو یہانتک کہ ہوتی ہے نہایت اوسکی بہشت روایت کی یہ ترمذی نے

وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سئل عن علم

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پوچھا گیا بات علم کی کہ

عَلِمَهُ ثُمَّ كَتَمَهُ أُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِلِجَامٍ مِّنْ نَّارٍ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ

جانتا ہے اور اسکو پھر چھپایا اوسکو دیا جاویگا دن قیامت کے لگام آگ سے ۔ روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد

وَالتِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ أَنَسٍ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ

اور ترمذی نے اور روایت کی ابن ماجہ نے انس سے ۔ اور روایت ہے کعب بن مالک سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ لِيُجَارِيَ بِهِ الْعُلَمَاءَ أَوْ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ طلب کرے علم کو اسواسطے کہ فخر کرے بسبب اوسکے علماء سے یا

لِيُمَارِيَ بِهِ السُّفَهَاءَ أَوْ يَصْرِفَ بِهِ وُجُوْهَ النَّاسِ إِلَيْهِ أَدْخَلَهُ اللهُ

جھگڑے بسبب اوسکے بیوقوفوں سے یا پھیرے بسبب اوسکے منہ آدمیوں کے طرف اپنی داخل کریگا اوسکو اللہ

النَّارَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

آگ میں روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت کی ابن ماجہ نے ابن عمر سے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا مِّمَّا

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ سیکھے علم کو اور سے

يُبْتَغٰى بِهِ وَجْهُ اللهِ لَا يَتَعَلَّمُهُ إِلَّا لِيُصِيْبَ بِهِ عَرَضًا مِّنَ الدُّنْيَا

طلب کیجاتی ہے ساتھ اوسکے رضا اللہ کی نہیں سیکھا اوسکو مگر اسواسطے کہ پھیر لیے بسبب اوسکے متاع دنیا کو

لَمْ يَجِدْ عَرْفَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَعْنِيْ رِيْحَهَا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ

نپاویگا خوشبو بہشت کی دن قیامت کی یعنے بو اوسکی روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد اور

وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَضَّرَ اللهُ

ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تازہ کرے اللہ

عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِيْ فَحَفِظَهَا وَوَعَاهَا وَأَدَّاهَا فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرِ فَقِيْهٍ

اوس بندیکو کہ سنا کہنا میرا پس یاد رکھا اوسکو اور ہمیشہ یاد رکھا اوسکو اور پہنچایا اوسکو جیسا کہ سنا پس بعضے اوٹھانیوالے

وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ إِلٰى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ ثَلٰثٌ لَا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ

اور بعضے اوٹھانیوالے فقہ کے پہنچاتے ہیں طرف اوس شخص کے کہ وہ زیادہ ہے فقیہ اوس سے تین چیزیں ہیں کہ نہیں خیانت کرتا اوپر

مُسْلِمٍ إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ وَالنَّصِيْحَةُ لِلْمُسْلِمِيْنَ وَلُزُوْمُ جَمَاعَتِهِمْ

مسلمانکا خالص کرنا عمل کا واسطے اللہ کے اور خیر خواہی واسطے مسلمانوں کی اور لازم پکڑنا جماعت مسلمانوں کو

فَاِنَّ دَعْوَتَهُمْ تُحِيطُ مِنْ وَّرَائِهِمْ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الْمَدْخَلِ وَرَوَاهُ

اسواسطے کہ تحقیق دعا اُنکی گھیری ہوئی ہے اگلے پیچھے اُنکو روایت کی یہ شافعی نے اور بیہقی نے بیچ کتاب مدخل کے اور روایت کی

اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

یہ احمد نے اور ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے زید بن ثابت سے

اِلَّا اَنَّ التِّرْمِذِيَّ وَاَبَا دَاوُدَ لَمْ يَذْكُرَا ثَلٰثٌ لَا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ اِلٰى اٰخِرِهٖ

مگر ترمذی نے اور ابو داؤد نے نہیں ذکر کیا ان لفظوں کا ثلث لا یغل علیھن آخر تک

وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ نَضَّرَ اللّٰهُ

اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے تازہ کرے اللہ اوس

اِمْرَأً سَمِعَ مِنَّا شَيْئًا فَبَلَّغَهٗ كَمَا سَمِعَهٗ فَرُبَّ مُبَلَّغٍ اَوْعٰى لَهٗ مِنْ سَامِعٍ رَوَاهُ

شخص کو کہ سنا مجھسے کچھ پس پہنچایا اوسکو جیسا کہ سنا اوسکو پس اکثر پہنچایا گیا بہت یاد رکھنے والا ہوتا ہے سننے والے سے روایت کی

التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ الدَّارِمِيُّ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ وَعَنِ ابْنِ

ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت کی دارمی نے ابی درداء سے۔ اور روایت ہے ابن

عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقُوا الْحَدِيْثَ عَنِّيْ اِلَّا مَا عَلِمْتُمْ

عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بچو حدیث کرنی میری سے مگر اسچیز کو کہ جانو

فَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ

پس جسنے جھوٹ بولا اوپر میرے جانکر پس چاہیے کہ ڈھونڈھے ٹھکانا اپنا دوزخمیں روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت کی

اِبْنُ مَاجَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ وَّجَابِرٍ وَلَمْ يَذْكُرِ اتَّقُوا الْحَدِيْثَ عَنِّيْ اِلَّا مَا

ابن ماجہ نے ابن مسعود اور جابر سے اور نہیں ذکر کیا ان لفظوں کو بچو حدیث کرنے میری سے

عَلِمْتُمْ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ فِي الْقُرْاٰنِ

جانو ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے کہا بیچ قرآن کے

بِرَاْيِهٖ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ وَفِيْ رِوَايَةٍ مَنْ قَالَ فِي الْقُرْاٰنِ بِغَيْرِ عِلْمٍ

ساتھ عقل اپنی کے پس چاہیے کہ ڈھونڈھے ٹھکانا اپنا آگ میں اور بیچ روایت کے جسنے کہا بیچ قرآن کے بغیر جانے

فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

پس چاہیے کہ ڈھونڈھے ٹھکانا اپنا دوزخمیں روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے جندب سے کہا فرمایا رسول

الله عليه وسلم من قال في القرآن برأيه فاصاب فقد اخطأ رواه الترمذي
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے کہا بیچ قرآن کے ساتھ عقل اپنی کے پس ہو گیا موافق واقع کے پس تحقیق خطا کی روایت کی یہ ترمذی

وابوداود وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المراء في
اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جھگڑنا بیچ

القرآن كفر رواه احمد وابوداود وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن
قرآن کے کفر ہے روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اونہوں نے نقل کی باپ اپنے سے

جده قال سمع النبي صلى الله عليه وسلم قوما يتدارؤن في القرآن فقال انما
انہوں نے دادا اپنے سے کہا سنا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لوگوں کو کہ جھگڑتے تھے بیچ قرآن کے پس فرمایا سوا اسکے نہیں

هلك من كان قبلكم بهذا ضربوا كتاب الله بعضه ببعض وانما نزل
ہلاک ہوئے وہ لوگ کہ تھے پہلے تمہارے ساتھ اسکے مارا اونہوں نے اللہ کی کتاب کو بعض کو اوپر بعض کے اور سوا اسکے نہیں اترا

كتاب الله يصدق بعضه بعضا فلا تكذبوا بعضه ببعض فما علمتم
کتاب اللہ کی سچا کرتی ہے بعض اوسکے بعض کو پس مت جھٹلاؤ بعض اوسکے کو بعض سے پس جو جانو تم

منه فقولوا وما جهلتم فكلوه الى عالمه رواه احمد وابن ماجه وعن
اوس سے پس کہو اور جو نجانو تم پس سونپو اوسکو طرف جاننے والے اوسکے روایت کی یہ احمد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے

ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انزل القرآن على سبعة احرف
ابن مسعود سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نازل کیا گیا قرآن اوپر سات طرح کے

لكل اية منها ظهر وبطن ولكل حد مطلع رواه في شرح السنة
واسطے ہر آیت کے اون میں سے ظاہر ہے اور باطن ہے اور واسطے ہر حد کے جگہ خبردار ہونیکی روایت کی یہ شرح السنہ میں۔

وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العلم ثلثة
اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ علم تین ہیں

اية محكمة او سنة قائمة او فريضة عادلة وما كان سوى ذلك
آیت مضبوط یا سنت قائم یا فریضہ عادلہ اور جو چیز کہ سوا اسکے ہے

فهو فضل رواه ابوداود وابن ماجة وعن عوف بن مالك
پس وہ فضل ہے روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عوف بن مالک

الْأَشْجَعِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُصُّ إِلَّا أَمِيرٌ أَوْ مَأْمُورٌ

اشجعی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ قصہ بیان کریگا مگر حاکم یا محکوم

أَوْ مُخْتَالٌ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ الدَّارِمِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ

یا تکبر کرنیوالا روایت کی یہ ابوداؤد نے اور روایت کی دارمی نے عمرو بن شعیب سے اوسکے باپ سے

عَنْ جَدِّهِ وَفِي رِوَايَتِهِ أَوْ مُرَاءٍ بَدَلَ أَوْ مُخْتَالٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

اوسکے دادا سے اور بیچ روایت دارمی کے لفظ او مراء بدلے او مختال کے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أُفْتِيَ بِغَيْرِ عِلْمٍ كَانَ إِثْمُهُ عَلَى مَنْ أَفْتَاهُ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی فتویٰ بے علم دیا گیا ہو گناہ اوسکا اوسپر کہ جسنے فتویٰ دیا اسکو

وَمَنْ أَشَارَ عَلَى أَخِيهِ بِأَمْرٍ يَعْلَمُ أَنَّ الرُّشْدَ فِي غَيْرِهِ فَقَدْ خَانَهُ رَوَاهُ

اور جسنے مشورہ دیا بھائی اپنے کو ساتھ ایک کام کے جانتا ہے کہ بھلائی بیچ سوا اسکے ہے پس تحقیق خیانت کی اوسکی روایت کی

أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْأُغْلُوطَاتِ

ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے معاویہ سے کہا تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا مغالطہ دینے سے

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَلَّمُوا

روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سیکھو تم

الْفَرَائِضَ وَالْقُرْآنَ وَعَلِّمُوا النَّاسَ فَإِنِّي مَقْبُوضٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

فرائض اور سیکھو قرآن کو اور سکھلاؤ لوگون کو اس لئے کہ تحقیق مین قبض کیا جاؤنگا روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے

أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَخَصَ بِبَصَرِهِ إِلَى السَّمَاءِ

ابی درداء سے کہا تھے ہم ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس اوٹھائی نگاہ اپنی طرف آسمان کے

ثُمَّ قَالَ هٰذَا أَوَانُ يُخْتَلَسُ فِيهِ الْعِلْمُ مِنَ النَّاسِ حَتّٰى لَا يَقْدِرُوا مِنْهُ

پھر فرمایا یہ ہے وقت جاتا رہے گا علم آدمیوں میں سے یہانتک کہ نہیں طاقت رکھینگے

عَلٰى شَيْءٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رِوَايَةً يُوشِكُ أَنْ يَضْرِبَ

اوپر کسی چیز کے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور نقل ہے ابی ہریرہ سے روایۃً قریب ہے یہ کہ ماریں گے

النَّاسُ أَكْبَادَ الْإِبِلِ يَطْلُبُونَ الْعِلْمَ فَلَا يَجِدُونَ أَحَدًا أَعْلَمَ مِنْ عَالِمِ

لوگ جگر اونٹوں کے طلب کرینگے علم پس نہ پاوینگے کسی کو عالم تر عالم

الْمَدِينَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَفِي جَامِعِهِ قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ اِنَّهُ مَالِكُ بْنُ

مدینہ کے سے روایت کی یہ ترمذی نے اور بیچ جامع ترمذی کی ہی کہا ابن عیینہ نے تحقیق عالم مدینہ کا انکا

اَنَسٍ فَمِثْلُهُ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ اِسْحٰقُ بْنُ مُوسٰى وَسَمِعْتُ ابْنَ عُيَيْنَةَ

انس اور مانند اس کلام ابن عیینہ کہ منقول ہیں عبد الرزاق سے ہی کہا اسحاق بن موسی نے سنا میں نے ابن عیینہ کو

اَنَّهُ قَالَ هُوَ الْعُمَرِيُّ الزَّاهِدُ وَاسْمُهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَعَنْهُ

کہ کہا وہ عالم عمری زاہد ہے اور نام عمری کا عبد العزیز بن عبد اللہ اور روایت ہے اوسی سے

قَالَ فِيمَا اَعْلَمُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْعَثُ

کہا بیچ اوس چیز کے کہ جانتا ہوں میں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے ہی کہ فرمایا تحقیق اللہ عز وجل بھیجتا ہے

لِهٰذِهِ الْاُمَّةِ عَلٰى رَاْسِ كُلِّ مِائَةِ سَنَةٍ مَنْ يُجَدِّدُ لَهَا دِينَهَا رَوَاهُ اَبُو دَاوُدَ

واسطے نفع اس امت کے اوپر سر ہر سو برس کے اوس شخص کو کہ نیا کرتا ہے واسطے اوسکے دین اوسکا روایت

وَعَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعُذْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اور روایت ہے ابراہیم بن عبد الرحمن عذری سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْمِلُ هٰذَا الْعِلْمَ مِنْ كُلِّ خَلَفٍ عُدُولُهُ يَنْفُونَ عَنْهُ تَحْرِيفَ

علیہ وسلم نے لینگے اس علم کو ہر جماعت آیندہ سے نیک اوسکی کہ دور کرینگے اوس علم سے تغیر کرنا

الْغَالِينَ وَانْتِحَالَ الْمُبْطِلِينَ وَتَاْوِيلَ الْجَاهِلِينَ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي

حد سے بڑھنے والوں کا اور جھوٹ باندھنا باطلوں کا اور تاویل کرنی جاہلوں کی روایت کی یہ بیہقی نے بیچ

كِتَابِهِ الْمَدْخَلِ مِنْ حَدِيثِ بَقِيَّةَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ مُعَانِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ

کتاب اپنی کے کہ نام اوسکا مدخل ہی حدیث بقیہ بن الولید سے اون نے معان بن رفاعہ سے اون نے

اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعُذْرِيِّ وَسَنَذْكُرُ حَدِيثَ جَابِرٍ فَاِنَّمَا شِفَاءُ

ابراہیم بن عبد الرحمن عذری سے اور ذکر کرینگے ہم حدیث جابر کی فانما شفاء

الْعِيِّ السُّؤَالُ فِي بَابِ التَّيَمُّمِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى الْفَصْلُ الثَّالِثُ

العی السوال بیچ باب تیمم کے اگر چاہے اللہ تعالے فصل تیسری

عَنِ الْحَسَنِ مُرْسَلًا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَاءَهُ الْمَوْتُ

روایت ہے حسن سے بطریق ارسال کے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ شخص کہ آوے اوسکو موت

وَهُوَ يَطْلُبُ الْعِلْمَ لِيُحْيِيَ بِهِ الْإِسْلَامَ فَبَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّبِيِّينَ دَرَجَةٌ

اور وہ طلب کرتا ہو علم کو واسطے کہ رواج دیوے ساتھ اوسکے اسلام کو پس درمیان اوسکے اور درمیان نبیونکے فرق

وَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْهُ مُرْسَلًا قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ

ایک درجہ کا ہوگا بیچ بہشت کے روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے اونہین سے بطریق ارسال کے کہا پوچھے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلَيْنِ كَانَا فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ أَحَدُهُمَا كَانَ عَالِمًا يُصَلِّي

صلی اللہ علیہ وسلم حال دو شخصون کے سے کہ تھے بیچ بنی اسرائیل کے ایک اونمین سے تھا عالم پڑھتا تھا نماز

الْمَكْتُوبَةَ ثُمَّ يَجْلِسُ فَيُعَلِّمُ النَّاسَ الْخَيْرَ وَالْآخَرُ يَصُومُ النَّهَارَ وَ

فرض پھر بیٹھتا تھا پس سکھلاتا تھا آدمیون کو علم اور دوسرا شخص روزہ رکھتا تھا دن کو اور

يَقُومُ اللَّيْلَ أَيُّهُمَا أَفْضَلُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلُ هٰذَا

نماز پڑھتا تمام رات کونسا ان دونو مین سے بہتر ہے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بزرگی اس

الْعَالِمِ الَّذِي يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ ثُمَّ يَجْلِسُ فَيُعَلِّمُ النَّاسَ الْخَيْرَ عَلَى الْعَابِدِ

عالم کی کہ پڑھتا ہے نماز فرض پھر بیٹھتا ہے پس سکھاتا ہے آدمیون کو علم اوپر بندگی کرنیوالے کے

الَّذِي يَصُومُ النَّهَارَ وَيَقُومُ اللَّيْلَ كَفَضْلِي عَلَى أَدْنَاكُمْ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ

کہ روزہ رکھتا ہے دن کو اور کھڑا رہتا ہے رات کو مانند بزرگی میری کی اوپر ادنے تمہارے کے یہ روایت کی یہ

وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الرَّجُلُ الْفَقِيهُ فِي

اور روایت ہے علی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اچھا شخص ہے وہ کہ سمجھ رکھتا ہو بیچ

الدِّينِ إِنِ احْتِيجَ إِلَيْهِ نَفَعَ وَإِنِ اسْتُغْنِيَ عَنْهُ أَغْنَى نَفْسَهُ رَوَاهُ رَزِينٌ

دین کے۔ اگر احتیاج لائی گئی طرف اوسکی نفع دیا اور اگر بے پرواہی کی گئی اوس سے بے پروا کیا نفس اپنے کو روایت

وَعَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ حَدِّثِ النَّاسَ كُلَّ جُمُعَةٍ مَرَّةً فَإِنْ

اور روایت ہے عکرمہ سے یہ کہ ابن عباس نے کہا عکرمہ کو حدیث بیان کر لوگونکے روبرو ہر جمعہ مین ایکبار اور اگر یہ

أَبَيْتَ فَمَرَّتَيْنِ فَإِنْ أَكْثَرْتَ فَثَلٰثَ مَرَّاتٍ وَلَا تُمِلَّ النَّاسَ هٰذَا

قبول نکرے پس دو بار پس اگر بہت کرے تو تو تین بار اور نہ تنگ کر تو لوگون کو اس

الْقُرْآنَ وَلَا أُلْفِيَنَّكَ تَأْتِي الْقَوْمَ وَهُمْ فِي حَدِيثٍ مِنْ حَدِيثِهِمْ فَتَقُصُّ

قرآن سے اور نہ پاؤ مین تجکو اس حالت مین کہ آوے تو قوم کے پاس اور وہ ہون بیچ باتون کے باتون اپنی سے پس بیان کرے تو

عليهم تقطع عليهم حديثهم فتملّهم ولكن انصت فاذا امروك فحدثهم

اوپر وعظ پس موقوف کرے اوپر اونکی باتین اونکی پس تنگ کرے اونکو ولیکن چپ رہ پس جس وقت فرمایش کرین تجکو

وهم يشتهونه وانظر السجع من الدعاء فاجتنبه فاني عهدت رسول

اور وہ رغبت کرتے ہوین اوسکی اور موقوف کر تو عبارت مقفی کو دعا سے پرہیز کر تو اوس سے پس تحقیق مین معلوم کیا رسول

الله صلى الله عليه وسلم واصحابه لا يفعلون ذلك رواه البخاري

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے اور یارون اونکے سے نہین کرتے تھے یہ دعاؤن مین روایت کی یہ بخاری نے

وعن واثلة بن الاسقع قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من طلب

اور روایت ہے واثلہ بن اسقع سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے طلب کیا

العلم فادركه كان له كفلان من الاجر فان لم يدركه كان له

علم اور حاصل ہوا اوسکو ہوگا واسطے اوسکے دوہرا ثواب اور اگر نہ حاصل ہوا اوسکو علم تو ہوگا

كفل من الاجر رواه الدارمي وعن ابي هريرة قال قال رسول الله

ایک حصہ ثواب سے روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم ان مما يلحق المؤمن من عمله وحسناته بعد موته

صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اوس قسم سے کہ پہنچتا ہے مسلمان کو عمل اوسکے سے اور نیکیون اوسکی سے بعد مرنے اوسکے

علما علمه ونشره وولدا صالحا تركه او مصحفا ورثه او مسجدا بناه

علم ہے کہ سیکہا تہا اوسکو اور رواج دیا تہا اوسکو اور اولاد نیکبخت چھوڑ گیا یا قرآن چھوڑ گیا وارثونکو یا مسجد بنا گیا

او بيتا لابن السبيل بناه او نهرا اجراه او صدقة اخرجها من

یا سرا واسطے مسافرون کے بنا گیا یا نہر جاری کر گیا یا خیرات کہ نکالا اوسکو اپنے

ماله في صحته وحيوته تلحقه من بعد موته رواه ابن ماجة و

مال مین سے بیچ تندرستی کے اور زندگی اپنی کے پہنچتا ہے اوسکو پیچھے مرنے اوسکے روایت کی یہ ابن ماجہ نے اور

البيهقي في شعب الايمان وعن عائشة انها قالت سمعت رسول

بیہقی نے بیچ شعب الایمان کے۔ اور روایت ہے عائشہ سے تحقیق اونہون نے کہا سنا مین نے رسول

الله صلى الله عليه وسلم يقول ان الله عز وجل اوحى الي انه من سلك

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق اللہ عز وجل نے وحی بھیجی طرف میری یہ کہ جو شخص کہ چلے

مَسْلَكًا فِي طَلَبِ الْعِلْمِ سَهَّلَ اللّٰهُ لَهُ طَرِيقَ الْجَنَّةِ وَمَنْ سَلَبْتُ

ایک راہ میں بیچ طلب کرنے علم کے آسان کرےگا واسطے اسکے راہ بہشت کے اور جسکی کہ چھین لیں بینے

كَرِيمَتَيْهِ اَثَبْتُهُ عَلَيْهِمَا الْجَنَّةَ وَفَضْلٌ فِي عِلْمٍ خَيْرٌ مِنْ فَضْلٍ فِي

دونو آنکھیں بدلہ دونگا میں اوسکو اون دونوں پر بہشت اور زیادتی بیچ علم کے بہتر ہے زیادتی سے

عِبَادَةٍ وَمِلَاكُ الدِّينِ الْوَرَعُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنِ

عبادت میں اور جڑ دین کی پرہیزگاری ہے روایت کی یہ بیہقی نے بیچ شعب الایمان کے۔ اور روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَدَارُسُ الْعِلْمِ سَاعَةً مِنَ اللَّيْلِ خَيْرٌ مِنْ اِحْيَائِهَا

ابن عباس سے کہا درس کہنا علم کا تھوڑی سی دیر رات کو بہتر ہے زندہ رکھنے رات کے سے

رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

مَرَّ بِمَجْلِسَيْنِ فِي مَسْجِدِهِ فَقَالَ كِلَاهُمَا عَلَى خَيْرٍ وَاَحَدُهُمَا اَفْضَلُ

گذرے دو مجلسوں میں کہ تھیں بیچ مسجد اپنی کے فرمایا کہ دونو اوپر بھلائی کے ہیں ولیکن ایک دونوں میں سے بہتر ہے

مِنْ صَاحِبِهِ اَمَّا هٰؤُلَاءِ فَيَدْعُونَ اللّٰهَ وَيَرْغَبُونَ اِلَيْهِ فَاِنْ شَاءَ

نیکی میں دوسرے سے ایک جماعت عبادت کرتی ہیں اور دعا کرتی ہیں اللہ سے اور رغبت کرتی ہیں طرف اسکی پس اگر چاہے

اَعْطَاهُمْ وَاِنْ شَاءَ مَنَعَهُمْ وَاَمَّا هٰؤُلَاءِ فَيَتَعَلَّمُونَ الْفِقْهَ اَوِ الْعِلْمَ وَ

دیوے انکو اور اگر چاہے نہ دیوے انکو اور جماعت دوسری سیکھتی ہیں فقہ کو یا فرمایا علم کو اور

يُعَلِّمُونَ الْجَاهِلَ فَهُمْ اَفْضَلُ وَاِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّمًا ثُمَّ جَلَسَ فِيهِمْ

سکھلاتے ہیں جاہل کو پس یہ بہتر ہیں اور نہیں سوا اسکے نہیں کہ بھیجا گیا ہوں میں معلم پھر بیٹھے بیچ انہیں

رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا

روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی درداء سے کہا سوال کئے گئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہے

حَدُّ الْعِلْمِ الَّذِي اِذَا بَلَغَهُ الرَّجُلُ كَانَ فَقِيهًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

مقدار علم کی کہ جب وقت پہنچے اوسکو آدمی ہو فقیہ پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَفِظَ عَلٰى اُمَّتِي اَرْبَعِينَ حَدِيثًا فِي اَمْرِ دِينِهَا بَعَثَهُ اللّٰهُ

علیہ وسلم نے جو شخص یاد کرے واسطے نفع امت میری کے چالیس حدیثیں بیچ مقدمہ دین انکے اوٹھاویگا اسکو

فَقِيهًا وَكُنْتُ لَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ شَافِعًا وَشَهِيدًا وَعَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

قیامت کو فقیہ اور ہونگا میں اوسکا دن قیامت کو شفاعت کرنیوالا اور گواہ۔ اور روایت ہے انس بن مالک سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَدْرُوْنَ مَنْ اَجْوَدُ جُوْدًا قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا جانتے ہو تم کون ہے بہت سخی سخاوت کر نیمیں عرض کیا صحابہ نے اللہ

اَعْلَمُ قَالَ اللّٰهُ اَجْوَدُ جُوْدًا ثُمَّ اَنَا اَجْوَدُ بَنِىْ اٰدَمَ وَاَجْوَدُهُمْ مِنْ بَعْدِىْ رَجُلٌ عَلِمَ عِلْمًا

دانا تر ہے فرمایا اللہ بڑا سخی ہے سخاوت میں بعد اوسکے میں بنی آدم میں سے اور بڑا سخی لوگوں میں پیچھے میرے وہ شخص ہے کہ جانا علم

فَنَشَرَهٗ يَاْتِىْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمِيْرًا وَّحْدَهٗ اَوْ قَالَ اُمَّةً وَّحْدَهٗ وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

پس پھیلایا اوسکو آویگا دن قیامت کے بمنزلہ ایک امیر کے یا فرمایا بمنزلہ ایک گروہ کے اور اونہیں سے روایت ہے کہ تحقیق نبی صلی اللہ

قَالَ مَنْهُوْمَانِ لَا يَشْبَعَانِ مَنْهُوْمٌ فِى الْعِلْمِ لَا يَشْبَعُ مِنْهُ وَمَنْهُوْمٌ فِى

فرمایا دو ہیں حرص کرنیوالے نہیں پیٹ بھرتا اونکا ایک تو حرص کرنیوالا بیچ علم کے نہیں پیٹ بھرتا اوس سے اور ایک حرص

الدُّنْيَا لَا يَشْبَعُ مِنْهَا رَوَى الْبَيْهَقِىُّ الْاَحَادِيْثَ الثَّلٰثَةَ فِىْ شُعَبِ

دنیا کے نہیں پیٹ بھرتا اوس سے روایت کیں بیہقی نے حدیثیں تینوں شعب

الْاِيْمَانِ وَقَالَ قَالَ الْاِمَامُ اَحْمَدُ فِىْ حَدِيْثِ اَبِى الدَّرْدَآءِ هٰذَا مَتْنٌ

الایمان میں اور کہا کہ فرمایا امام احمد نے بیچ حدیث ابی درداء کی یہ متن

مَشْهُوْرٌ فِيْمَا بَيْنَ النَّاسِ وَلَيْسَ لَهٗ اِسْنَادٌ صَحِيْحٌ وَعَنْ عَوْنٍ قَالَ

مشہور ہے درمیان لوگوں کے اور نہیں اسناد اسکی صحیح۔ اور روایت ہے عون سے کہا

قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ مَنْهُوْمَانِ لَا يَشْبَعَانِ صَاحِبُ الْعِلْمِ وَصَاحِبُ

کہا عبد اللہ بن مسعود نے دو حریص ہیں نہیں سیر ہوتے ایک صاحب علم اور دوسرا صاحب

الدُّنْيَا وَلَا يَسْتَوِيَانِ اَمَّا صَاحِبُ الْعِلْمِ فَيَزْدَادُ رِضًا لِلرَّحْمٰنِ وَاَمَّا

دنیا اور نہیں برابر ہیں دونو آپس میں لیکن صاحب علم پس زیادہ کرتا ہے رضا خدا کی اور

صَاحِبُ الدُّنْيَا فَيَتَمَادٰى فِى الطُّغْيَانِ ثُمَّ قَرَاَ عَبْدُ اللّٰهِ كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ

صاحب دنیا پس زیادتی کرتا ہے بیچ سرکشی کے پھر پڑھی عبد اللہ نے یہ آیت ہرگز نہیں تحقیق

لَيَطْغٰٓى اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى قَالَ وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ

البتہ سرکشی کرتا ہے اس لئے کہ دیکھا اپنے تئیں بے پروا کہا عون نے اور پڑھی عبد اللہ نے دوسری تحقیق ڈرتے ہیں یہ آیت سوا اسکے

نزد ایک امیر کے یعنی قیامت کو تنہا مانند امیر کے آویگا گروہ تابع کسی کے نہیں ہوگا اور ساتھ تابع و خادم ہوگا راوی کو شک ہے اور فرمایا ہے یا بجائے اسکے امۃ کی جگہ فرمایا ہے یعنی مانند ایک گروہ کے ہوگا مقصود یہ ہے معزز اور مکرم ہووے درمیان خلائق کے اور باشوکت وحشمت آوے گا اس دن

العلماء رواه الدارمي وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان

عالم روایت کی یہ دارمی نے - اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق

اناسا من امتی سیتفقہون فی الدین یقرؤن القرآن یقولون نأتی

کتنے لوگ امت میری سے سمجھ حاصل کرینگے بیچ دین کے اور پڑھینگے قرآن کہیں گے جائیں ہم

الامراء فنصیب من دنیاہم ونعتزلہم بدیننا ولا یکون ذلک کما

سرداروں کے پاس پس پہنچیں ہم دنیا اونکی سے اور یکسو رہینگے اونسے دین اپنے کو اور نہیں ہوتا یہ جیسا کہ نہیں

لا یجتنی من القتاد الا الشوک کذلک لا یجتنی من قربہم الا قال محمد

چنا جاتا درخت خاردار سے مگر کانٹا اسیطرح نہیں چنی جاتی نزدیکی اونکی سے مگر کہا محمد

ابن الصباح کانہ یعنی الخطایا رواہ ابن ماجہ وعن عبد اللہ بن

بن صباح نے گویا کہ وہ مراد رکھتے تھے خطایا روایت کی یہ ابن ماجہ نے - اور روایت ہے عبد اللہ بن

مسعود قال لو ان اہل العلم صانوا العلم ووضعوہ عند اہلہ

مسعود سے کہ کہا اگر اہل علم محافظت کریں علم کی اور رکھیں اوسکو نزدیک اہل اوسکے

لسادوا بہ اہل زمانہم ولکنہم بذلوہ لاہل الدنیا لینالوا بہ

البتہ سردار ہوں بسبب علم کے اہل زمانہ اپنے کے ولیکن اونہوں نے خرچ کیا اوسکو واسطے اہل دنیا کے تاکہ پہنچیں ساتھ اوسکے

من دنیاہم فہانوا علیہم سمعت نبیکم صلی اللہ علیہ وسلم یقول من جعل

دنیا اونکی سے پس ذلیل ہوئے دنیاداروں پر سنا میں نے نبی تمہارے صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے جسنے کہ

الہموم ہما واحدا ہم آخرتہ کفاہ اللہ ہم دنیاہ ومن تشعبت

گردانا ہمتوں کو ہمت ایک یعنی ہمت آخرت کی کفایت کرتا ہے اوسکو اللہ مقصود دنیا اوسکیکا اور جو کوئی کہ پراگندہ

بہ الہموم احوال الدنیا لم یبال اللہ فی ای اودیتہا ہلک رواہ ابن

کریں اوسکو قصد اوسکے کہ حالات دنیا کی ہیں نہیں پروا کرتا اللہ بیچ کسی جنگل دنیا کے ہلاک ہو روایت کی یہ ابن

ماجہ ورواہ البیہقی فی شعب الایمان عن ابن عمر من قولہ من جعل

ماجہ نے اور روایت کی بیہقی نے بیچ شعب الایمان کے ابن عمر سے قول اونکے سے من جعل

الہموم الی آخرہ وعن الاعمش قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

الہموم آخر تک - اور روایت ہے اعمش سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

آفَةُ الْعِلْمِ النِّسْيَانُ وَاِضَاعَتُهُ اَنْ تُحَدِّثَ بِهٖ غَيْرَ اَهْلِهٖ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ
آفت علم کی بھولنا ہے اور ضائع کرنا اوسکا یہ ہے کہ بیان کرے اوسکو روبرو نا اہل کے روایت کی یہ دارمی نے
مُرْسَلًا وَعَنْ سُفْيَانَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ لِكَعْبٍ مَنْ اَرْبَابُ
بطریق ارسال کے۔ اور روایت ہے سفیان سے کہ تحقیق عمر بن الخطاب نے فرمایا واسطے کعب کے کون ہیں صاحب
الْعِلْمِ قَالَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ بِمَا يَعْلَمُوْنَ قَالَ فَمَا اَخْرَجَ الْعِلْمَ مِنْ قُلُوْبِ
علم کے کہا کعب نے وہ لوگ کہ عمل کریں موافق اوس چیز کے کہ جانیں کہا عمر نے پس کیا چیز نکالتی ہے علم کو دلوں
الْعُلَمَاءِ قَالَ الطَّمَعُ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنِ الْاَحْوَصِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ
عالموں کے سے کہا کہ طمع روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے احوص بن حکیم سے کہ نقل کی
اَبِيْهِ قَالَ سَاَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشَّرِّ فَقَالَ لَا تَسْئَلُوْنِيْ
اپنے باپ سے کہا پوچھا ایک شخص نے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے برائی سے فرمایا کہ نہ سوال کرو تم
عَنِ الشَّرِّ وَسَلُوْنِيْ عَنِ الْخَيْرِ يَقُوْلُهَا ثَلٰثًا ثُمَّ قَالَ اَلَا اِنَّ شَرَّ الشَّرِّ
مجھسے برائی سے اور سوال کرو مجھسے بھلائی سے فرمایا اسکو تین بار پھر فرمایا خبردار ہو تحقیق بدترین
شِرَارُ الْعُلَمَاءِ وَاِنَّ خَيْرَ الْخَيْرِ خِيَارُ الْعُلَمَاءِ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ
بدوں کے برے علماء کے ہیں اور تحقیق بہترین بھلوں کے بھلے علماء کے روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے
اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ اِنَّ مِنْ اَشَرِّ النَّاسِ عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ
ابی درداء سے کہا تحقیق بدترین لوگوں کا نزدیک اللہ کے مرتبہ میں دن قیامت کے
عَالِمٌ لَا يَنْتَفِعُ بِعِلْمِهٖ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ زِيَادِ بْنِ حُدَيْرٍ قَالَ قَالَ
وہ عالم ہے کہ نہ نفع لیا اون نے ساتھ علم اپنے کے روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے زیاد بن حدیر سے کہا کہا
لِيْ عُمَرُ هَلْ تَعْرِفُ مَا يَهْدِمُ الْاِسْلَامَ قُلْتُ لَا قَالَ يَهْدِمُهٗ زَلَّةُ الْعَالِمِ
واسطے میرے عمر نے کیا جانتا ہے تو کیا چیز گرا دیتی ہے بنا اسلام کو کہا میں نے نہیں جانتا ہوں فرمایا گرا دیتا ہے بناء اسلام
وَجِدَالُ الْمُنَافِقِ بِالْكِتٰبِ وَحُكْمُ الْاَئِمَّةِ الْمُضِلِّيْنَ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ
اور جھگڑنا منافق کا ساتھ کتاب اللہ کے اور حکم کرنا سرداروں گمراہ کا روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے
الْحَسَنِ قَالَ الْعِلْمُ عِلْمَانِ فَعِلْمٌ فِي الْقَلْبِ فَذَاكَ الْعِلْمُ النَّافِعُ وَعِلْمٌ
حسن بصری سے کہا علم دو علم ہیں ایک علم تو بیچ دل کے پس یہ علم نفع دیتا ہے اور ایک علم

عَلَى اللِّسَانِ فَذَاكَ حُجَّةُ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ عَلَى ابْنِ اٰدَمَ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ

اوپر زبان کے پس یہ حجت ہے اللہ عزوجل کی اوپر بیٹے آدم کے روایت کی یہ دارمی نے

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ حَفِظْتُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وِعَائَيْنِ فَاَمَّا

اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا یاد رکھی میں نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے دو باسن پس

اَحَدُهُمَا فَبَثَثْتُهُ فِيْكُمْ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَلَوْ بَثَثْتُهُ قُطِعَ هٰذَا الْبُلْعُوْمُ يَعْنِيْ

ایک اونمین سے پس پھیلایا اوسکو بیچ تمہارے اور دوسرا پس اگر پھیلاؤن مین اوسکو تو کاٹا جاوے یہ گلا یعنے

مَجْرَى الطَّعَامِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ مَنْ

جگہہ جاری ہونے طعام کی روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ سے کہا کہ اے لوگو جو شخص کہ

عَلِمَ شَيْئًا فَلْيَقُلْ بِهٖ وَمَنْ لَّمْ يَعْلَمْ فَلْيَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ فَاِنَّ مِنَ الْعِلْمِ

جانے کچھہ پس کہے اوسکو اور جو شخص کہ نجانے پس چاہیے کہ کہے اللہ زیادہ جانتا ہے پس تحقیق علم

اَنْ تَقُوْلَ لِمَا لَا تَعْلَمُ اللّٰهُ اَعْلَمُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لِنَبِيِّهٖ قُلْ مَا اَسْئَلُكُمْ

یعنی ہے کہنا واسطے اوس چیز کے کہ نہ جانے کہ اللہ زیادہ جانتا ہے فرمایا اللہ تعالی نے واسطے نبی اپنے کے کہہ نہیں مانگتا مین تم سے

عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ

اوپر اس قرآن کے کچھہ بدلا اور نہیں ہون مین تکلف کرنیوالون سے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن سیرین سے

قَالَ اِنَّ هٰذَا الْعِلْمَ دِيْنٌ فَانْظُرُوْا عَمَّنْ تَاْخُذُوْنَ دِيْنَكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

کہا کہ تحقیق یہ علم دین ہے پس دیکھو کس شخص سے لیتے ہو دین اپنا روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْقُرَّاءِ اسْتَقِيْمُوْا فَقَدْ سَبَقْتُمْ سَبْقًا

اور روایت ہے حذیفہ سے کہا اے گروہ قاریوں کی سیدھے رہو پس تحقیق تم پیشدستی لے گئے ہو پیشدستی

بَعِيْدًا وَّاِنْ اَخَذْتُمْ يَمِيْنًا وَّشِمَالًا لَقَدْ ضَلَلْتُمْ ضَلَالًا بَعِيْدًا رَوَاهُ

دور اور اگر ہوجاؤ گے تم داہنے یا بائین البتہ گمراہ ہوگے تم گمراہ ہونا دور روایت کی یہ

الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوْا

بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پناہ پکڑو تم

بِاللّٰهِ مِنْ جُبِّ الْحُزْنِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا جُبُّ الْحُزْنِ قَالَ

ساتھ اللہ کے جب الحزن سے عرض کی صحابہ نے یا رسول اللہ اور کیا ہے جب الحزن فرمایا کہ

وَادٍ فِي جَهَنَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْهُ جَهَنَّمُ كُلَّ يَوْمٍ أَرْبَعَ مِائَةِ مَرَّةٍ قِيلَ يَا

ایک نالہ ہے بیچ دوزخ کے پناہ پکڑتی ہے اوس سے دوزخ ہر دن چار سو بار کہا صحابہ نے یا

رَسُولَ اللهِ وَمَنْ يَدْخُلُهَا قَالَ الْقُرَّاءُ الْمُرَاؤُنَ بِأَعْمَالِهِمْ رَوَاهُ

رسول الله اور کون داخل ہوگا اوسمین فرمایا قرآن پڑھنے والے دکھلانیوالے اپنے عملوں کو روایت کی

التِّرْمِذِيُّ وَكَذَا ابْنُ مَاجَةَ وَزَادَ فِيهِ وَإِنَّ مِنْ أَبْغَضِ الْقُرَّاءِ إِلَى

یہ ترمذی نے اور اسیطرح ابن ماجہ نے اور زیادہ کیا بیچ اوسکے اور تحقیق بہت دشمن رکھی گئی قاریوں میں طرف

اللهِ تَعَالَى الَّذِينَ يَزُورُونَ الْأُمَرَاءَ قَالَ الْمُحَارِبِيُّ يَعْنِي الْجَوَرَةَ وَعَنْ

الله تعالی کے وہ لوگ ہین کہ ملاقات کرتے ہین سرداروں سے کہا محاربی نے یعنی امرا ظالموں سے اور روایت

عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ أَنْ يَأْتِيَ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ

ہے علی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی الله علیه وسلم نے قریب ہے کہ آویگا لوگوں پر ایک زمانہ

لَا يَبْقَى مِنَ الْإِسْلَامِ إِلَّا اسْمُهُ وَلَا يَبْقَى مِنَ الْقُرْآنِ إِلَّا رَسْمُهُ مَسَاجِدُهُمْ

نہین باقی رہیگا اسلام سے مگر ایک نام اوسکا اور نہ باقی رہیگی قرآن سے مگر رسم اوسکی مسجدین اونکی

عَامِرَةٌ وَهِيَ خَرَابٌ مِنَ الْهُدَى عُلَمَاؤُهُمْ شَرُّ مَنْ تَحْتَ أَدِيمِ السَّمَاءِ مِنْ عِنْدِهِمْ

ہونگی آباد اور حقیقت مین خراب ہونگی ہدایت سے علماء اونکے بدترین خلائق کی ہیں نیچے آسمان کے ہین نزدیک اونکے سے

تَخْرُجُ الْفِتْنَةُ وَفِيهِمْ تَعُودُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنْ زِيَادِ بْنِ لَبِيدٍ قَالَ ذَكَرَ

نکلیگا فتنہ اور انہین مین بیٹھیگا روایت کی ہے بیہقی نے بیچ شعب الایمان کے۔ اور روایت ہے زیاد بن لبید سے کہا ذکر کیا

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَقَالَ ذَاكَ عِنْدَ أَوَانِ ذَهَابِ الْعِلْمِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ وَكَيْفَ يَذْهَبُ

نبی صلی الله علیه وسلم نے کسی چیز کا پس فرمایا یہ ہوگی وقت جاتے رہنے علم کے کہا مینے یا رسول الله کسطرح جاتا رہیگا

الْعِلْمُ وَنَحْنُ نَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَنُقْرِئُهُ أَبْنَاءَنَا وَيُقْرِئُهُ أَبْنَاؤُنَا أَبْنَاءَهُمْ

علم اور ہم پڑھتے ہین قرآن اور پڑھاوینگے اپنے بیٹوں کو اور پڑھاوینگے ہمارے بیٹے اپنے بیٹوں کو

إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَقَالَ ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ زِيَادُ إِنْ كُنْتُ لَأُرَاكَ مِنْ

دن قیامت تک پس فرمایا گم کیجیو تجکو ماں تیری اے زیاد تحقیق نہایت گمان کرتا تجکو بڑا

أَفْقَهِ رَجُلٍ بِالْمَدِينَةِ أَوَلَيْسَ هٰذِهِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى يَقْرَءُونَ

سمجھدار مردون مین سے بیچ مدینہ کے کیا نہین یہ یہود اور نصاری پڑھتے

التورٰىة والانجيل لا يعملون بشيء مما فيهما رواه احمد وابن ماجة

توریت اور انجیل کو نہیں عمل کرتے کچھ اوس چیز سے کہ بیچ انکی ہے روایت کی یہ احمد اور ابن ماجہ نے

وروى الترمذي عنه نحوه وكذا الدارمي عن ابي امامة وعن

اور روایت کی ترمذی نے زیاد سے مانند اوسکی اور اسیطرح دارمی نے ابی امامہ سے۔ اور روایت ہے

ابن مسعود قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم تعلموا العلم وعلموه

ابن مسعود سے کہا فرمایا واسطے میرے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سیکھو علم اور سکھاؤ اوسکو

الناس تعلموا الفرائض وعلموها الناس تعلموا القرآن وعلموه

لوگوں کو سیکھو علم فرائض اور سکھاؤ اوسکو اوہنوں کو سیکھو قرآن اور سکھاؤ اوسکو

الناس فاني امرؤ مقبوض والعلم سينتقص ويظهر الفتن حتى يختلف

لوگوں کو پس تحقیق میں ایک شخص ہوں کہ قبض کیا جاؤنگا اور علم بھی کم ہوگا اور ظاہر ہونگے فتنے یہانتک کہ خلاف کرینگے

اثنان في فريضة لا يجدان احدا يفصل بينهما رواه الدارمي و

دو شخص بیچ چیز فرض کے نہ پاوینگے کسیکو کہ فیصلہ کرے درمیان دونوں کے روایت کی یہ دارمی اور

الدارقطني وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل علم لا ينتفع

دارقطنی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مثل علم کی کہ نہ نفع لیا جاوے

به كمثل كنز لا ينفق منه في سبيل الله رواه احمد والدارمي

ساتھ اوسکے مثل گنج کی کہ نہ خرچ کیا جاوے اوس میں سے بیچ راہ خدا کے روایت کی یہ احمد اور دارمی نے۔

كتاب الطهارة - الفصل الاول

کتاب ہے بیچ بیان کرنے پاکی کے - فصل پہلی -

عن ابي مالك الاشعري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الطهور

روایت ہے ابی مالک اشعری سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پاک رہنا

شطر الايمان والحمد لله تملأ الميزان وسبحان الله والحمد لله

آدھا ایمان ہے اور الحمد للہ کہنا بھر دیتا ہے ترازو کو اور سبحان اللہ والحمد للہ

تملآن او تملأ ما بين السموات والارض والصلوة نور والصدقة

بھر دیتے ہیں یا فرمایا بھر دیتا ہے ہر ایک کلمہ اوس چیز کو کہ درمیان آسمانوں اور زمین کے ہے اور نماز نور ہے اور صدقہ دینا

ف اور صبر یعنی بازرہنا گناہوں سے اور ثابت رہنا طاعات پر اور حق اور صبر کرنا مصیبتوں پر بسبب روشنی کامل کا ہے کہ صابر ہمیشہ نورانی اور راہ یاب رہتا ہے ف۲ اور قرآن دلیل ہے واسطے تیرے یا اوپر تیرے یعنی اگر عمل کیا قرآن پر واسطے تیرے نفع کرے گا اور اگر عمل نہ کیا باعث ضرر کا ہوگا اور اوپر تیرے کہ جا ئے گا ف۳ یعنی بیچتا ہے اپنی جان کو یعنی صرف کرتا ہے اپنی ذات کو اس کام میں جو تیرے سپرد ہے پس آزاد کرتا ہے یا ہلاک کرتا ہے یعنی جب دن ہوا آدمی ایک کام میں متوجہ ہوتا ہے اگر اس کام میں آخرت کو ساتھ دنیا کے خریدا اور ترجیح دی آخرت کو چھوٹا

برهان والصبر ضياء والقرآن حجة لك او عليك كل الناس يغدو فبائع

دلیل ہے اور صبر کرنا روشنی ہے اور قرآن دلیل ہے واسطے تیرے یا اوپر تیرے ہر ایک شخص صبح کرتا ہے پس بیچنا

نفسه فمعتقها او موبقها رواه مسلم وفي رواية لا اله الا الله والله

اپنی جان کو پس آزاد کرتا ہے اوسکو یا ہلاک کرتا ہے اوسکو روایت کی یہ مسلم نے اور بیچ ایک روایت کے لا الہ الا اللہ اور اللہ

اكبر تملآن ما بين السماء والارض لم اجد هذه الرواية في الصحيحين

اکبر بھر دیتے ہیں اوس چیز کو کہ درمیان آسمان اور زمین کے ہے نہیں پائی میں نے یہ روایت بخاری اور مسلم میں

ولا في كتاب الحميدي ولا في الجامع ولكن ذكرها الدارمي بدل

اور نہ کتاب حمیدی میں اور نہ کتاب جامع الاصول میں ولیکن ذکر کیا اوسکو دارمی نے بدلے

سبحان الله والحمد لله وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

سبحان اللہ والحمد للہ کے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

الا ادلكم على ما يمحو الله به الخطايا ويرفع به الدرجات قالوا

کیا نہ بتلاؤں میں تمکو اوس چیز کو کہ دور کرے اللہ بسبب اوسکے گناہ اور بلند کرے بسبب اوسکے درجے کہا صحابہ نے

بلى يا رسول الله قال اسباغ الوضوء على المكاره وكثرة الخطى الى

ہاں یا رسول اللہ فرمایا پورا کرنا وضوء کا وقت مشقت کے اور کثرت سے رکھنا قدموں کا طرف

المساجد وانتظار الصلوة بعد الصلوة فذلكم الرباط وفي

مسجدوں کے اور انتظار کرنا نماز کا بعد نماز کے پس یہہ ہے رباط اور بیچ

حديث مالك بن انس فذلكم الرباط فذلكم الرباط ردد مرتين

حدیث مالک بن انس کے پس یہ ہے رباط پس یہ ہے رباط دو بار

رواه مسلم وفي رواية الترمذي ثلثا وعن عثمان قال قال رسول

روایت کی یہ مسلم نے اور بیچ روایت ترمذی کے تین بار۔ اور روایت ہے عثمان سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم من توضأ فاحسن الوضوء خرجت خطاياه من

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ وضو کرے پس اچھا وضو کرے نکلتے ہیں گناہ اوسکے

جسده حتى تخرج من تحت اظفاره متفق عليه وعن ابي هريرة

بدن اوسکے سے یہاں تک کہ نکلتے ہیں نیچے ناخنوں اوسکے سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

[illegible]

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا توضأ العبد المسلم او المؤمن

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ ارادہ وضو کا کرتا ہے بندہ مسلمان یا فرمایا مؤمن

فغسل وجهه خرج من وجهه كل خطيئة نظر اليها بعينيه مع الماء

بس دہوتا ہے موںہہ اپنا نکلتا ہے موںہہ اوسکے سے ہر گناہ کہ دیکھا تہا طرف اوسکی ساتہ آنکہوں اپنی کے ساتہ

او مع اخر قطر الماء فاذا غسل يديه خرج من يديه كل خطيئة كان بطشتها

یا فرمایا ساتہ آخر قطرہ پانی کے پہر جسوقت کہ دہوتا ہے اپنے ہاتہ نکلتا ہے ہاتہوں اوسکے سے ہر گناہ کہ پکڑا تہا اوسکو

يداه مع الماء او مع اخر قطر الماء فاذا غسل رجليه خرج كل خطيئة

ہاتہوں اوسکے نے ساتہ پانی کے یا فرمایا ساتہ آخر قطرہ پانی کے پس جب دہوتا ہے پانو اپنے نکلتا ہے ہر گناہ کہ

مشتها رجلاه مع الماء او مع اخر قطر الماء حتى يخرج نقيا من الذنوب

چلے تہے اوسکیطرف پانوں اوسکے ساتہ پانی کے یا فرمایا ساتہ آخر قطرہ پانی کے یہانتک کہ نکل آتا ہے پاک گناہوں سے

رواه مسلم وعن عثمان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من امرء مسلم

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عثمان سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی شخص مسلمان کہ

تحضره صلوة مكتوبة فيحسن وضوءها وخشوعها وركوعها الا كانت

آوے اوسکو نماز فرض پس اچہا کرے وضو اوسکا اور حضور اوسکا اور رکوع اوسکا مگر ہوتی ہے یہ نماز

كفارة لما قبلها من الذنوب ما لم يؤت كبيرة وذلك الدهر كله

کفارہ اون گناہوں کا کہ پہلے کیے تہے اس سے جب تک کہ نہیں کیا کبیرہ اور یہ ہمیشہ ہوتا رہتا ہے

رواه مسلم وعنه انه توضأ فافرغ على يديه ثلثا ثم تمضمض

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور اونہی سے روایت ہے کہ وضو کیا اونہوں نے بس ڈالا اوپر ہاتہ اپنے کے تین بار پہر کلی کی

واستنثر ثم غسل وجهه ثلثا ثم غسل يده اليمنى الى المرفق ثلثا

اور ناک جہاڑے تین بار پہر دہویا موںہہ اپنا تین بار پہر دہویا داہنا ہاتہ اپنا کہنی تک تین بار

ثم غسل يده اليسرى الى المرفق ثلثا ثم مسح برأسه ثم غسل رجله

پہر دہویا بایاں ہاتہ اپنا کہنی تک تین بار پہر مسح کیا اپنے سر پر پہر دہویا پانو

اليمنى ثلثا ثم اليسرى ثلثا ثم قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم توضأ

داہنا اپنا تین بار پہر بایاں پانوں تین بار۔ پہر کہا عثمان نے دیکھا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ وضو کیا

نحو وضوئي هذا ثم قال من توضأ وضوئي هذا ثم يصلي ركعتين

مانند اس وضو میرے کے پھر فرمایا جو وضو کرے وضو میرا اس کے جیسا ہے پھر نماز پڑھے دو رکعت

لا يحدث نفسه فيهما بشيء غفر له ما تقدم من ذنبه متفق عليه

نہ بات کرے دل اپنے سے بیچ ان دو رکعت کے بخشا جاتا ہے واسطے اس کے جو پہلے کیا گناہ سے روایت کی یہ بخاری

ولفظه للبخاري وعن عقبة بن عامر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور لفظ اس کے بخاری کے ہیں۔ اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

ما من مسلم يتوضأ فيحسن وضوءه ثم يقوم فيصلي ركعتين مقبلا

نہیں کوئی مسلمان کہ وضو کرے پس اچھا وضو کرے پھر کھڑا ہو پھر نماز پڑھے دو رکعت متوجہ ہو کر

عليهما بقلبه ووجهه الا وجبت له الجنة رواه مسلم وعن

اوپر دو رکعت کے ساتھ دل اور منہ اپنے کے مگر واجب ہوتی ہے واسطے اس کے بہشت روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

عمر بن الخطاب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما منكم من أحد يتوضأ

عمر بن خطاب سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی تم میں سے کہ وضو کرے

فيبلغ أو فيسبغ الوضوء ثم يقول أشهد أن لا إله إلا الله وأن

پس نہایت کو پہنچائے یا فرمایا پس پورا کرے وضو پھر کہے اشہد ان لا الہ الا اللہ وان

محمدا عبده ورسوله وفي رواية أشهد أن لا إله إلا الله وحده

محمدا عبدہ ورسولہ اور بیچ ایک روایت مسلم کے اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ

لا شريك له وأشهد أن محمدا عبده ورسوله إلا فتحت له أبواب

لا شریک لہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ مگر کھولے جاتے ہیں واسطے اس کے

الجنة الثمانية يدخل من أيها شاء هكذا رواه مسلم في صحيحه

بہشت کے آٹھوں داخل ہو جس سے چاہے اسی طرح روایت کیا اس کو مسلم نے بیچ صحیح اپنی کے

والحميدي في أفراد مسلم وكذا ابن الأثير في جامع الأصول

اور حمیدی نے بیچ افراد مسلم کے اور اسی طرح ابن اثیر نے بیچ جامع الاصول کے

وذكر الشيخ محي الدين النووي في آخر حديث مسلم على ما رويناه

اور ذکر کیا شیخ محی الدین نووی نے بیچ آخر حدیث مسلم کے جس طرح روایت کیا ہم نے

وزاد الترمذي اللهم اجعلني من التوابين واجعلني من المتطهرين

اور زیادہ کیا ترمذی نے اے بار خدایا کر مجھے توبہ کرنے والوں سے اور کر مجھے پاکیزگی کرنیوالوں سے

والحديث الذي رواه محيي السنة رحمه الله في الصحاح من توضأ

اور وہ حدیث کہ روایت کی محی السنۃ رحمہ اللہ نے بیچ صحاح کے جسنے وضو کیا

فأحسن الوضوء الى آخره رواه الترمذي في جامعه بعينه الا كلمة

پس اچھا وضو کیا آخر تک روایت کی وہ ترمذی نے بیچ جامع اپنی کے بعینہ مگر کلمہ

أشهد قبل أن محمدا وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اشہد کا پہلے ان محمد سے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

إن أمتي يدعون يوم القيامة غرا محجلين من آثار الوضوء فمن

تحقیق امت میری پکاری جاویگی دن قیامت کے روشن پیشانی سفید اعضا اثر وضو کے سے پھر جو کر

استطاع منكم أن يطيل غرته فليفعل متفق عليه وعنه قال

سکے تم میں سے یہ کہ دراز کرے روشنی اپنی پیشانی کی پس چاہیے کہ کرے متفق علیہ اور اوسی سے روایت ہے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تبلغ الحلية من المؤمن حيث يبلغ الوضوء

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پہنچیگا زیور مومن کو جہانتک کہ پہنچیگا پانی وضو کا

رواه مسلم الفصل الثاني عن ثوبان قال قال رسول الله

روایت کی یہ مسلم نے فصل دوسری۔ اور روایت ہے ثوبان سے کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم استقيموا ولن تحصوا واعلموا أن خير أعمالكم الصلوة

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سیدھے رہو اور ہرگز نہ طاقت رکھہ سکوگے سیدھے رہنے کی اور جانو کہ بہتر عملون تمہارے سے نماز ہے

ولا يحافظ على الوضوء الا مؤمن رواه مالك وأحمد وابن ماجة

اور نہیں محافظت کرتا وضو پر مگر مومن روایت کی یہ مالک نے اور احمد اور ابن ماجہ

والدارمي وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من توضأ

اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ وضو کرے

على طهر كتب له عشر حسنات رواه الترمذي الفصل الثالث

اوپر وضو کے لکھی جاتی ہین واسطے اوسکے دس نیکیان روایت کی یہ ترمذی نے۔ فصل تیسری

قوله استقیموا یعنی مستقیم رہو اعمال پر اور ہمیشہ سیدھی راہ چلو دائین بائین میل نکرو ۱۲ قوله ولن تحصوا یعنی نگاہ رکھو شرائط اور آداب اسکے اور ادا کرو حقوق بیحد اسکے ۱۲ قوله ولا یحافظ اور وضو کی محافظت یہی کہ اکثر اوقات باوضو رہنا اور اسکی سنن اور مستحبات اور فرائض کو بخوبی ادا کرنا اور تکلیفون اور سردیون میں ہر طرحسے اعضائے وضو ...

عن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مفتاح الجنة الصلوة و

روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کنجی بہشت کی نماز ہے اور

مفتاح الصلوة الطهور رواه احمد وعن شبيب بن ابى روح عن

کنجی نماز کی وضو ہے روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے شبیب بن ابی روح سے انہوں نے روایت کی

رجل من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى صلوة

ایک شخص سے صحابیوں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سے یہ کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی نماز

الصبح فقرأ الروم فالتبس عليه فلما صلى قال ما بال اقوام يصلون

صبح کی پس پڑھی سورہ روم پس متشابہ ہوا حضرت پر پس جب نماز پڑھ چکے فرمایا کیا حال ہے لوگوں کا نماز پڑھتے ہیں

معنا لا يحسنون الطهور وانما يلبس علينا القرآن اولئك رواه النسائي

ساتھ ہمارے اور نہیں اچھا وضو کرتے اور سوا اسکے نہیں کہ ہمپر اشتباہ ڈالتے ہیں قرات کو یہ لوگ روایت کی نسائی نے

وعن رجل من بنى سليم قال عدهن رسول الله صلى الله عليه وسلم فى يدى

اور روایت ہے ایک شخص سے بنی سلیم میں سے کہا گنا ان باتوں کو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ ہاتھ میرے کے

او فى يده قال التسبيح نصف الميزان والحمد لله يملأه والتكبير يملأ ما

یا بیچ ہاتھ اپنے کے فرمایا سبحان اللہ کہنا بھر دیتا ہے آدھی ترازو اور الحمد للہ بھر دیتا ہے اسکو اور اللہ اکبر کہنا بھر دیتا ہے

بين السماء والارض والصوم نصف الصبر والطهور نصف الايمان رواه

درمیان آسمان و زمین کے ہے اور روزہ آدھا صبر ہے اور پاک رہنا آدھا ایمان ہے روایت کی یہ

الترمذى وقال هذا حديث حسن وعن عبد الله الصنابحى قال

ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن ہے۔ اور روایت ہے عبد اللہ صنابحی سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا توضأ العبد المؤمن فمضمض خرجت

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ وضو کرتا ہے بندہ مومن پس کلی کرتا ہے نکلتے ہیں

الخطايا من فيه واذا استنثر خرجت الخطايا من انفه فاذا غسل

گناہ مونہہ اسکے سے اور جس وقت کہ ناک سنکتا ہے نکلتے ہیں گناہ ناک اسکی سے پس جس وقت دھوتا ہے

وجهه خرجت الخطايا من وجهه حتى تخرج من تحت اشفار عينيه

مونہہ اپنا نکلتے ہیں گناہ مونہہ اسکے سے یہاں تک کہ نکلتے ہیں نیچے پلکوں آنکھوں اسکی سے

فَاِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ يَدَيْهِ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ اَظْفَارِ

پس جب کہ دہوتا ہے دونو ہاتہ اپنے نکلتے ہین گناہ ہاتہون اوسکے سے یہانتک کہ نکلتے ہین نیچے ناخونون

يَدَيْهِ فَاِذَا مَسَحَ بِرَأْسِهٖ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ رَأْسِهٖ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ اُذُنَيْهِ

دونو ہاتہون اوسکے سے پس جبکہ مسح کرتا ہے سر اپنے کو نکلتے ہین گناہ سر اوسکے سے یہانتک کہ نکلتے ہین دونو کانون اوسکے سے

فَاِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ رِجْلَيْهِ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ

پس جبکہ دہوتا ہے دونو پانون اپنے نکلتے ہین گناہ پانون اوسکے سے یہانتک کہ نکلتے ہین نیچے

اَظْفَارِ رِجْلَيْهِ ثُمَّ كَانَ مَشْيُهٗ اِلَى الْمَسْجِدِ وَصَلٰوتُهٗ نَافِلَةً لَّهٗ رَوَاهُ

ناخونون پانو اوسکے سے پہر ہوتا ہے چلنا اوسکا طرف مسجد کے اور نماز پڑہنی اوسکی زیادتی واسطے اوسکے روایت کی یہ

مَالِكٌ وَّالنَّسَائِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَى الْمَقْبَرَةَ

مالک اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے تحقیق پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم آئے مقبرہ مین

فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ

پہر کہا سلام ہے تمپر ای جماعت قوم مومنین کی اور تحقیق ہم اگر چاہیگا اللہ ساتہ تمہارے ملنے والے ہین

وَدِدْتُّ اَنَّا قَدْ رَاَيْنَا اِخْوَانَنَا قَالُوْا اَوَلَسْنَا اِخْوَانَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ

اور آرزو رکہتا ہون مین یہہ کہ دیکہون بہائیون اپنے کو کہا صحابہ نے کیا نہین ہم بہائی آپکے ای رسول خدا کہا کہ

اَنْتُمْ اَصْحَابِيْ وَاِخْوَانُنَا الَّذِيْنَ لَمْ يَاْتُوْا بَعْدُ فَقَالُوْا كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَّمْ يَاْتِ

تم ہو یار میرے اور بہائی میرے وہ ہین کہ نہین آئے ابہی پس عرض کیا صحابہ نے کسطرح پہچانوگے تم اونکو کہ نہین

بَعْدُ مِنْ اُمَّتِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ اَرَاَيْتَ لَوْ اَنَّ رَجُلًا لَّهٗ خَيْلٌ غُرٌّ مُّحَجَّلَةٌ

آئے ابہی امت تمہاری مین سے اے رسول خدا پس فرمایا خبر دو مجکو اگر ہوا ایک شخص کہ ہون واسطے اوسکے گہوڑے سفید پیشانی

بَيْنَ ظَهْرَيْ خَيْلٍ دُهْمٍ بُهْمٍ اَلَا يَعْرِفُ خَيْلَهٗ قَالُوْا بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ

درمیان گہوڑون نہایت سیاہ کے کیا نہین پہچانیگا گہوڑے اپنے کو عرض کی صحابہ نے کہ ہان مقرر پہچانیگا ای رسول خدا

فَاِنَّهُمْ يَاْتُوْنَ غُرًّا مُّحَجَّلِيْنَ مِنَ الْوُضُوْءِ وَاَنَا فَرَطُهُمْ عَلَى الْحَوْضِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

تحقیق وہ آوینگے سفید پیشانی سفید ہاتہ پانو اثر وضو کے سے اور مین ہونگا میر سامان اونکا اوپر حوض کوثر کے روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا اَوَّلُ مَنْ يُّؤْذَنُ لَهٗ

اور روایت ہے ابی درداء سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مین ہون اول وہ شخص کہ اذن دیا جاوے

بِالسُّجُوْدِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاَنَا اَوَّلُ مَنْ يُّؤْذَنُ لَهٗ اَنْ يَّرْفَعَ رَاْسَهٗ فَاَنْظُرُ اِلٰى

ساتھ سجدہ کے دن قیامت کے اور مین ہون اول وہ شخص کہ اذن دیا جاویگا اوسکو کہ اوٹھاوین سر اپنا پس دیکھونگا طرف

مَا بَيْنَ يَدَيَّ فَاَعْرِفُ اُمَّتِيْ مِنْ بَيْنِ الْاُمَمِ وَمِنْ خَلْفِيْ مِثْلَ ذٰلِكَ وَعَنْ

اوس چیز کی کہ آگے ہیری ہے پس پہچانونگا مین امت اپنی کو درمیان امتون کے اور دیکھونگا پیچھے اپنے مانند اسکی پس پہچانونگا

يَمِيْنِيْ مِثْلَ ذٰلِكَ وَعَنْ شِمَالِيْ مِثْلَ ذٰلِكَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ

اور داہنی اپنی مانند اسکی اور بائین اپنے مانند اسکی پس کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ کیونکر

تَعْرِفُ اُمَّتَكَ مِنْ بَيْنِ الْاُمَمِ فِيْمَا بَيْنَ نُوْحٍ اِلٰى اُمَّتِكَ قَالَ هُمْ غُرٌّ

پہچانو گے تم امت اپنی کو درمیان امتون کے درمیان حضرت نوح کے امت تمہاری تک فرمایا وہ سفید پیشانی

مُحَجَّلُوْنَ مِنْ اَثَرِ الْوُضُوْءِ لَيْسَ اَحَدٌ كَذٰلِكَ غَيْرُهُمْ وَاَعْرِفُهُمْ اَنَّهُمْ

اور سفید ہاتھ پاؤں ہونگی بسبب نشان وضو کے نہیں ہوگا کوئی اسطرح سے سوا اونکے اور پہچانونگا اونکو یہ کہ

يُؤْتَوْنَ كُتُبَهُمْ بِاَيْمَانِهِمْ وَاَعْرِفُهُمْ تَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ ذُرِّيَّتُهُمْ رَوَاهُ

دیے جاوینگے وہ عمل نامہ اپنی داہنے ہاتھون مین اور پہچانونگا اونکو یہ کہ دوڑتے ہونگی آگے اونکے اولاد اونکی روایت کیا

اَحْمَدُ بَابُ مَا يُوْجِبُ الْوُضُوْءَ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

یہ احمد نے ۔ باب اوس چیز کا کہ موجب ہو وضو کے ۔ فصل پہلی روایت ہے ابو ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْبَلُ صَلٰوةُ مَنْ اَحْدَثَ حَتّٰى يَتَوَضَّاَ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں قبول کیجاتی نماز اوس شخص کی کہ بیوضو ہو جبتک کہ

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْبَلُ

متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں قبول کیجاتی

صَلٰوةٌ بِغَيْرِ طُهُوْرٍ وَّلَا صَدَقَةٌ مِّنْ غُلُوْلٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ

نماز بغیر طہارت کے اور نہیں قبول ہوتی خیرات مال حرام مین سے روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے علی سے کہا

كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً فَكُنْتُ اَسْتَحْيِيْ اَنْ اَسْاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَكَانِ ابْنَتِهٖ

تہا مین ایک ایسا شخص بہت مذی ڈالنے والا پس تہا مین حیا کرتا یہہ کہ پوچھون نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے واسطے ہونے بیٹی

فَاَمَرْتُ الْمِقْدَادَ فَسَاَلَهٗ فَقَالَ يَغْسِلُ ذَكَرَهٗ وَيَتَوَضَّاُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

پس امر کیا مینے مقداد کو پس پوچھا اون نے پس فرمایا کہ دہو ڈالے ستر اپنے کو اور وضو کرلے متفق علیہ ۔

وعن ابي هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول توضأوا مما

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا سنا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے وضو کرو کھانے اوس چیز

مست النار رواه مسلم قال الشيخ الامام الاجل محيي السنة رحمة

کے سے کہ پہنچے اوسکو آگ روایت کی یہ مسلم نے کہا شیخ امام بزرگ محی السنہ نے رحمت ہووے

الله عليه هذا منسوخ بحديث ابن عباس قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم

اللہ کی اوپر حکم منسوخ ہے ساتھ حدیث ابن عباس کے کہ کہا تحقیق پیغمبر خدا نے ررو دہو جیو اللہ کا

اكل كتف شاة ثم صلى ولم يتوضأ متفق عليه وعن جابر بن سمرة

کھایا شانہ بکری کا پھر نماز پڑھی اور نہیں وضو کیا متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے

ان رجلا سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم انتوضأ من لحوم الغنم قال ان

تحقیق ایک شخص نے پوچھا رسول خدا صلی اللہ علیہ سے کیا وضو کریں ہم گوشت بکری کے سے فرمایا اگر

شئت فتوضأ وان شئت فلا تتوضأ قال انتوضأ من لحوم الابل قال

چاہے تو پس وضو کر اور اگر چاہے تو نکر وضو کہا اوسنے کیا وضو کریں کھانے گوشت اونٹ کے سے فرمایا

نعم فتوضأ من لحوم الابل قال اصلي في مرابض الغنم قال نعم قال

ہاں وضو کر کھانے گوشت اونٹ کے سے کہا اوسنے کہ نماز پڑھوں میں بیچ جگہ رہنے بکریوں کی فرمایا ہاں کہا اوس شخص نے

اصلي في مبارك الابل قال لا رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال

نماز پڑھوں میں بیچ جگہ بیٹھنے اونٹوں کے فرمایا کہ نہیں روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا وجد احدكم في بطنه شيئا فاشكل عليه

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ پاوے ایک تمہارا بیچ پیٹ اپنے کے کچھ چیز پس مشتبہ ہو اوپر اوسکے کہ آیا

اخرج منه شيء ام لا فلا يخرجن من المسجد حتى يسمع صوتا او يجد ريحا

نکلی ہے اوس سے کچھ چیز یا نہیں پس نہ نکلے مسجد میں سے یہانتک کہ سنے آواز یا معلوم کرے بو

رواه مسلم وعن عبد الله بن عباس قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم شرب

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عباس سے کہ کہا تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پیا

لبنا فمضمض وقال ان له دسما متفق عليه وعن بريدة ان النبي

دودھ پس کلی کی اور فرمایا تحقیق واسطے اسکے چکنائی ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے بریدہ سے کہ تحقیق نبی

صلى الله عليه وسلم صلى الصلوات يوم الفتح بوضوء واحد ومسح على خفيه

صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھیں کئی نمازیں دن فتح مکہ کے ساتھ ایک وضو کے اور مسح کیا اوپر موزوں کے

فقال له عمر لقد صنعت اليوم شيئا لم تكن تصنعه فقال عمدا

پس کہا واسطے اونکے حضرت عمرؓ نے تحقیق کی تمنے آجکے دن ایک چیز کہ نہ تھے کرتے اوسکو پس فرمایا قصدًا

صنعته يا عمر رواه مسلم وعن سويد بن النعمان انه خرج مع

کیا میںنے اسکو اے عمر روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے سوید بن نعمان سے یہ کہ وہ نکلے ساتھ

رسول الله صلى الله عليه وسلم عام خيبر حتى اذا كانوا بالصهباء وهي من ادنى

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اوس سال کہ خیبر فتح کیا یہاں تک کہ جس وقت پہونچے بیچ صہباء کے وہ نزدیک

خيبر صلى العصر ثم دعا بالازواد فلم يؤت الا بالسويق فامر به

خیبر کے نماز پڑھی عصر کی پھر منگوایا توشہ پس نہ حاضر کیا گیا مگر ستو پس حکم کیا اوسکو

فثري فاكل رسول الله صلى الله عليه وسلم واكلنا ثم قام الى المغرب فمضمض

پس گھولے گئے پس کھایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور کھایا ہمنے پھر کھڑے ہوئے طرف نماز مغرب کی پس کلی کی

ومضمضنا ثم صلى ولم يتوضأ رواه البخاري الفصل الثاني

اور کلی کی ہمنے پھر نماز پڑھی اور نہ کیا وضو روایت کی یہ بخاری نے۔ فصل دوسری

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا وضوء الا من صوت

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں وضو کرنا آتا مگر آواز سے

او ريح رواه احمد والترمذي وعن علي قال سألت النبي صلى الله عليه

یا بو سے روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے علی سے کہا پوچھا میںنے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

عن المذي فقال من المذي الوضوء ومن المني الغسل رواه الترمذي

حال مذی کا پس فرمایا نکلنے مذی کے سے وضو آتا ہے اور نکلنے منی کے سے غسل روایت کی یہ ترمذی نے

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مفتاح الصلوة الطهور و

اور اونہی سے روایت ہے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کنجی نماز کی وضو ہے اور

تحريمها التكبير وتحليلها التسليم رواه ابوداود والترمذي و

تحریم اوسکی تکبیر اور تحلیل اوسکی سلام پھیرنا روایت کی ابوداؤد اور ترمذی اور

الدارمي ورواه ابن ماجة عنه وعن ابي سعيد وعن علي بن طلق

دارمی نے اور روایت کی ابن ماجہ نے حضرت علی سے اور ابی سعید سے ۔ اور روایت ہے علی بن طلق سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا فسا احدكم فليتوضأ ولا تأتوا النساء

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو وقت حدث کرے ایک تمہارا پس چاہیے کہ وضو کرے اور نہ آؤ تم

في اعجازهن رواه الترمذي وابوداود وعن معاوية بن ابي سفيان

بیچ مقعدوں انکیکی روایت کی ترمذی اور ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے معاویہ بن ابی سفیان سے

ان النبي صلى الله عليه وسلم قال انما العينان وكاء السه فاذا نامت العين

تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوا اسکے نہیں کہ آنکھیں سربند ہیں سرین کی پس جس وقت سو جاتی ہیں آنکھیں

استطلق الوكاء رواه الدارمي وعن علي قال قال رسول الله صلى

کھل جاتا ہے سربند روایت کی یہ دارمی نے ۔ اور روایت ہے علی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

الله عليه وسلم وكاء السه العينان فمن نام فليتوضأ رواه ابوداود وقال

علیہ وسلم نے سربند سرین کی دونوں آنکھیں ہیں پس جو شخص کہ سو گیا پس چاہیے کہ وضو کرے روایت کی یہ ابو داؤد نے اور کہا

الشيخ الامام محيي السنة رحمه الله هذا في غير القاعد لما صح عن

شیخ امام محیی السنۃ نے رحمت کرے اونکو اللہ یہ حکم جو ہے سوا بیٹھنے والے کی ہے واسطے کہ صحیح ہوا ہے

انس قال كان اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم ينتظرون العشاء حتى

انس سے کہا کرتے تھے اصحاب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی انتظاری کرتے تھے نماز عشا کا یہاں تک کہ

تخفق رؤسهم ثم يصلون ولا يتوضؤن رواه ابوداود والترمذي

جھک جاتے تھے سر انکے پھر نماز پڑھتے تھے اور نہ وضو کرتے تھے روایت کی یہ ابو داؤد اور ترمذی نے

الا انه ذكر فيه ينامون بدل ينتظرون العشاء حتى تخفق رؤسهم

مگر یہ کہ ذکر کیا ترمذی نے لفظ ینامون کا بدلے ینتظرون العشاء حتی تخفق رؤسهم کے

وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الوضوء على من

اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق وضو لازم ہے اوپر اوس شخص کے

نام مضطجعا فانه اذا اضطجع استرخت مفاصله رواه الترمذي

سو جاوے لیٹ کر پس تحقیق جس وقت کہ لیٹتا ہے ڈھیلے ہو جاتے ہیں جوڑ اوسکے روایت کی یہ ترمذی نے

وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ بُسْرَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَسَّ

اور ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے بسرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ ہاتھ لگاوے

اَحَدُكُمْ ذَكَرَهٗ فَلْيَتَوَضَّاْ رَوَاهُ مَالِكٌ وَّاَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ

ایک تمہارا ذکر اپنے کو پس چاہیے کہ وضو کرے روایت کی یہ مالک اور احمد اور ابو داؤد اور ترمذی

وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ

اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے طلق بن علی سے کہا پوچھے گئے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَسِّ الرَّجُلِ ذَكَرَهٗ بَعْدَ مَا يَتَوَضَّاُ قَالَ وَهَلْ هُوَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم چھونے آدمی کے سے ستر اپنے کو پیچھے اسکے کہ وضو کیا اوس نے فرمایا اور نہیں ہے وہ

اِلَّا بَضْعَةٌ مِّنْهُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَرَوَى ابْنُ مَاجَةَ

مگر ایک ٹکڑا گوشت کا اوس سے روایت کی یہ ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی نے اور روایت کی ابن ماجہ

نَحْوَهٗ وَقَالَ الشَّيْخُ الْاِمَامُ مُحْيِي السُّنَّةِ رَحِمَهُ اللّٰهُ هٰذَا مَنْسُوْخٌ لِاَنَّ

مانند اسکی اور کہا شیخ امام محیی السنۃ رحمہ اللہ نے یہ منسوخ ہے اسواسطے کہ

اَبَا هُرَيْرَةَ اَسْلَمَ بَعْدَ قُدُوْمِ طَلْقٍ وَقَدْ رَوَى اَبُوْهُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ

ابو ہریرہ مسلمان ہوئے پیچھے آنے طلق کے اور تحقیق روایت کی ابو ہریرہ نے حضرت رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَفْضٰى اَحَدُكُمْ بِيَدِهٖ اِلٰى ذَكَرِهٖ لَيْسَ بَيْنَهٗ وَبَيْنَهَا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو وقت کہ پہنچاوے ایک تمہارا ہاتھ اپنا طرف ستر اپنے کے کہ نہو درمیان ستر اور

شَيْءٌ فَلْيَتَوَضَّاْ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَرَوَاهُ النَّسَائِيُّ عَنْ بُسْرَةَ

کوئی چیز حائل بیچ میں ہو کر وضو کرے روایت کی یہ شافعی اور دارقطنی نے اور روایت کی نسائی نے بسرہ سے

اِلَّا اَنَّهٗ لَمْ يَذْكُرْ لَيْسَ بَيْنَهٗ وَبَيْنَهَا شَيْءٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ

مگر کہ نہیں ذکر کیا کہ نہو درمیان ستر کے اور ہاتھ کے کچھ چیز۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا تھے

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ بَعْضَ اَزْوَاجِهٖ ثُمَّ يُصَلِّيْ وَلَا يَتَوَضَّاُ رَوَاهُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم بوسہ لیتے بعضی بیویوں اپنی کا پھر نماز پڑھتے اور وضو نہ کرتے روایت کی یہ

اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ

ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے

لا يصح عند اصحابنا بحال اسناد عروة عن عائشة وايضا اسناد
نہیں صحیح نزدیک اصحاب ہمارے ساتھ کسی حال کے سند عروہ کی عائشہ سے اور بھی سند

ابراهيم التيمي عنها وقال ابوداود هذا مرسل وابراهيم التيمي
ابراہیم تیمی کی حضرت عائشہ سے اور کہا ابوداود نے یہ حدیث مرسل ہے اس لئے کہ ابراہیم تیمی نے

لم يسمع عن عائشة وعن ابن عباس قال اكل رسول الله صلى الله عليه وسلم كتفا
نہیں سنا حضرت عائشہ سے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا کھایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم شانہ

ثم مسح يده بمسح كان تحته ثم قام فصلى رواه ابوداود وابن ماجة
پھر پونچھ لیا ہاتھ اپنا ساتھ ٹاٹ کے کہ تھا نیچے حضرت کے پھر کھڑے ہوگئے پس نماز پڑھی روایت کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے

وعن ام سلمة انها قالت قربت الى النبي صلى الله عليه وسلم جنبا مشويا فاكل
اور روایت ہے ام سلمہ سے یہ کہ اونہوں نے کہا لگئی میں طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک پہلو بھنا ہوا پس کھایا

منه ثم قام الى الصلوة ولم يتوضأ رواه احمد الفصل الثالث
اوس میں سے پھر کھڑے ہوئے طرف نماز کی اور نہ وضو کیا روایت کی یہ احمد نے۔ فصل تیسری

عن ابي رافع قال اشهد لقد كنت اشوي لرسول الله صلى الله عليه وسلم
روایت ہے ابی رافع سے کہ کہا قسم کھاتا ہوں میں تحقیق تھا میں بھونتا واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے

بطن الشاة ثم صلى ولم يتوضأ رواه مسلم وعنه قال اهديت
پیٹ بکری کا پس کھاتے تھے پھر نماز پڑھتے اور وضو نہیں کرتے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابو رافع سے کہا تحفہ

له شاة فجعلها في القدر فدخل رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ما هذا
واسطے اونکے بکری پس ڈالا اوسکو ہانڈی میں پس آئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمایا کیا ہے یہ

يا ابا رافع فقال شاة اهديت لنا يا رسول الله فطبختها في القدر
اے ابو رافع کہا کہ بکری تحفہ بھیجی گئی ہے واسطے میرے اے رسول خدا کے پس پکایا میں نے اوسکو ہانڈی میں

قال ناولني الذراع يا ابا رافع فناولته الذراع ثم قال ناولني الذراع
فرمایا حضرت نے دے مجکو دست اے ابو رافع پس دیا میں نے اونکو دست پھر فرمایا دے مجکو دست

الآخر فناولته الذراع الآخر ثم قال ناولني الذراع الآخر فقال يا
اور پس دیا میں نے دست اور پھر فرمایا دے مجکو دست اور پس کہا اے

۱؎ یعنی بکری کا شانہ جو بھونا ہوا تھی ۱۲
۲؎ پکا ہوا ۱۲
۳؎ یعنے وضو نہ کیا بیچ نماز پڑھنے کے ... دلیل ہے اس ... کہ آگ کی پکی ہوئی چیز کے کھانے سے وضو نہیں ...

۴؎ یعنے نہ وضو کیا اور نہ ہاتھ منہ دھویا اس حدیث میں بھی دلیل ہے کہ آگ کی پکی ہوئی چیز کے کھانے سے وضو نہیں ٹوٹتا ۱۲
۵؎ یعنے جو چیز پیٹ میں ہوتی ہے دل اور کلیجی وغیرہ ۱۲
۶؎ جناب رسالتمآب کو بہت بہاتا تھا دست کا گوشت تا قوت بدن میں حاصل ہو اور عبادت ...

رَسُولَ اللّٰہِ اِنَّمَا لِلشَّاۃِ ذِرَاعَانِ فَقَالَ لَہٗ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَمَا اِنَّکَ

رسول خدا کے نہیں ہوتے واسطے بکری کے مگر دو دست پس فرمایا واسطے اونکے حضرت نے درود ہو حبیب اللہ کا اوپر اونکے

لَوْ سَکَتَّ لَنَاوَلْتَنِیْ ذِرَاعًا فَذِرَاعًا مَا سَکَتَّ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَتَمَضْمَضَ

اگر چپکا رہتا دیتا مجکو دست پھر دست جب تک کہ چپکا رہتا پھر منگوایا پانی پس دھویا منہ اپنا

فَاہُ وَغَسَلَ اَطْرَافَ اَصَابِعِہٖ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰی ثُمَّ عَادَ اِلَیْہِمْ فَوَجَدَ

اور دھوئیں پوری انگلیوں کو پھر کھڑے ہوئے پس نماز پڑھی پھر گئے طرف اونکی پس پایا

عِنْدَہُمْ لَحْمًا بَارِدًا فَاَکَلَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلّٰی وَلَمْ یَمَسَّ مَاءً رَوَاہُ

نزدیک اونکے گوشت ٹھنڈا پس کھایا پھر داخل ہوئے مسجد میں اور نماز پڑھی اور نہ استعمال کیا پانی روایت

اَحْمَدُ وَرَوَاہُ الدَّارِمِیُّ عَنْ اَبِیْ عُبَیْدٍ اِلَّا اَنَّہٗ لَمْ یَذْکُرْ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ اِلٰی

احمد نے اور روایت کی دارمی نے ابی عبید سے مگر یہ کہ نہیں ذکر کیا ثم دعا بماء آخر

اٰخِرِہٖ وَعَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ قَالَ کُنْتُ اَنَا وَاُبَیٌّ وَاَبُوْ طَلْحَۃَ جُلُوْسًا

تک۔ اور روایت ہے انس بن مالک سے کہا تھا میں اور ابی بن کعب اور ابو طلحہ بیٹھے ہوئے

فَاَکَلْنَا لَحْمًا وَخُبْزًا ثُمَّ دَعَوْتُ بِوَضُوْءٍ فَقَالَا لِمَ تَتَوَضَّاُ فَقُلْتُ لِہٰذَا

پس کھایا ہمنے گوشت اور روٹی پھر منگوایا مینے پانی وضو کو پس کہا ابی اور ابو طلحہ نے کیوں وضو کرتے ہو پس کہا

الطَّعَامِ الَّذِیْ اَکَلْنَا فَقَالَا اَتَتَوَضَّاُ مِنَ الطَّیِّبَاتِ لَمْ یَتَوَضَّاْ مِنْہُ

کھانے کے کہ کھایا ہمنے پس کہا ان دونوں نے کیا وضو کرتے ہو کھانے پاکیزہ چیز کے سے نہیں وضو کیا اوس سے

مَنْ ہُوَ خَیْرٌ مِّنْکَ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ کَانَ یَقُوْلُ قُبْلَۃُ

اوس شخص نے کہ وہ بہتر ہے تجھسے روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہتے بوسہ لینا

الرَّجُلِ امْرَاَتَہٗ وَجَسُّہَا مِنَ الْمُلَامَسَۃِ وَمَنْ قَبَّلَ امْرَاَتَہٗ اَوْ جَسَّہَا بِیَدِہٖ

ایک شخص کا اپنی عورت کا اور چھونا اوسکو اپنے ہاتھ سے یہ بھی ملامسہ سے ہے اور جو شخص کہ بوسہ لے اپنی عورت کا یا

فَعَلَیْہِ الْوُضُوْءُ رَوَاہُ مَالِکٌ وَالشَّافِعِیُّ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ کَانَ یَقُوْلُ

پس اوپر اوسکے ہے وضو روایت کی یہ مالک اور شافعی نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ تھے کہتے

مِنْ قُبْلَۃِ الرَّجُلِ امْرَاَتَہُ الْوُضُوْءُ رَوَاہُ مَالِکٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ

بوسہ لینے ایک شخص کے سے اپنی عورت کا وضو آتا ہے روایت کی یہ مالک نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے تحقیق عمر بن

الخطاب قال ان القبلة من اللمس فتوضؤا منها وعن عمر بن عبد العزيز

الخطاب نے کہا تحقیق بوسہ لینا لمس سے ہے پس وضو کرو اوس سے اور روایت ہے عمر بن عبد العزیز سے

عن تميم الداري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الوضوء من كل دم

اونھون نے نقل کی تمیم داری سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو لازم آتا ہے ہر خون

سائل رواهما الدارقطني وقال عمر بن عبد العزيز لم يسمع من تميم

بہنے والے سے روایت کی یہ دونوں دارقطنی نے اور کہا دارقطنی نے کہ عمر بن عبد العزیز نے نہیں سنا تمیم

الداري ولا راٰه ويزيد بن خالد ويزيد بن محمد مجهولان باب

داری سے اور نہ دیکھا اوسکو اور یزید بن خالد اور یزید بن محمد دونوں راوی مجہول ہیں۔ باب ہے

آداب الخلاء الفصل الاول عن ابي ايوب الانصاري قال

بیچ بیان ادب پاخانہ کے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے ابی ایوب انصاری سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اتيتم الغائط فلا تستقبلوا القبلة ولا

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب جاؤ تم پاخانہ میں پس نہ موہنہ کرو قبلہ کیطرف اور نہ

تستدبروها ولكن شرقوا او غربوا متفق عليه قال الشيخ الامام

پیٹھ دو اوسکو ولیکن مشرق کیطرف یا غرب کی روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے کہا شیخ امام

محيي السنة رحمه الله هذا الحديث في الصحراء واما في البنيان فلا

محی السنہ نے رحمت کرے اونکو اللہ یہ حدیث بیچ جنگل کے ہے لیکن بیچ عمارتون کے مضائقہ

بأس لما روي عن عبد الله بن عمر قال ارتقيت فوق بيت حفصة

نہین بواسطے کہ روایت کی گئی ہے عبد اللہ بن عمر سے کہا چڑھا میں اوپر گھر حفصہ کے

لبعض حاجتي فرأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقضي حاجته مستدبر

واسطے بعضے کام اپنے کے پس دیکھا میں نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو پاخانہ پھرتے تھے پیٹھہ دیئے ہوئے

القبلة مستقبل الشام متفق عليه وعن سلمان قال نهانا يعني

قبلہ کو سامنے شام کے متفق علیہ - اور روایت ہے سلمان سے کہا منع کیا ہمکو یعنی

رسول الله صلى الله عليه وسلم ان نستقبل القبلة لغائط او بول وان نستنجي

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ موہنہ کریں قبلہ کیطرف وقت پاخانہ کے یا پیشاب کے اور یہ کہ استنجا کریں ہم

بِالْيَمِيْنِ اَوْ اَنْ نَسْتَنْجِيَ بِاَقَلَّ مِنْ ثَلٰثَةِ اَحْجَارٍ اَوْ اَنْ نَسْتَنْجِيَ بِرَجِيْعٍ اَوْ

داہنے ہاتھ سے اور یہ کہ استنجا کریں ہم کم تین پتھروں سے اور یہ کہ استنجا کریں ہم نجاست سے یا

بِعَظْمٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ

ہڈی سے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت کہ داخل ہوتے

الْخَلَاءَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

پاخانہ میں فرماتے یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے ناپاک جنوں سے اور ناپاک جنیوں سے متفق علیہ

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرَيْنِ فَقَالَ اِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ

اور روایت ہے ابن عباس سے کہا گذرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دو قبروں پر پس فرمایا تحقیق صاحبان ان دونو قبروں

وَمَا يُعَذَّبَانِ فِيْ كَبِيْرٍ اَمَّا اَحَدُهُمَا فَكَانَ لَا يَسْتَتِرُ مِنَ الْبَوْلِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ لَا يَسْتَنْزِهُ

اور نہیں عذاب کئے جاتے ہیں بڑی چیز کے ایک ان میں سے تھا کہ نہیں بچتا پیشاب سے اور مسلم کی روایت میں ہے کہ نہیں بچتا تھا

مِنَ الْبَوْلِ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَكَانَ يَمْشِيْ بِالنَّمِيْمَةِ ثُمَّ اَخَذَ جَرِيْدَةً رَطْبَةً

پیشاب سے اور دوسرا پس تھا چلتا ساتھ چغلی کے پھر لی حضرت نے ایک شاخ تر

فَشَقَّهَا بِنِصْفَيْنِ ثُمَّ غَرَزَ فِيْ كُلِّ قَبْرٍ وَاحِدَةً قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

پس چیرا اسکو ادہوں آدہ پھر گاڑ دی ہر قبر میں ایک ایک عرض کی صحابہؓ نے اے رسول خدا کے

لِمَ صَنَعْتَ هٰذَا فَقَالَ لَعَلَّهٗ اَنْ يُّخَفَّفَ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَيْبَسَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

کیوں کیا تم نے یہ پس فرمایا شاید کہ تخفیف ہووے ان سے عذاب کی جب تک کہ نہ خشک ہوں متفق علیہ

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقُوا اللَّاعِنَيْنِ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بچو تم دو چیزوں سے کہ سبب

قَالُوْا وَمَا اللَّاعِنَانِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الَّذِيْ يَتَخَلّٰى فِيْ طَرِيْقِ النَّاسِ

کہا صحابہؓ نے اور کیا ہیں وہ اے رسول خدا کے فرمایا ایک تو وہ شخص کہ پاخانہ پھرے بیچ راہ لوگوں کے

اَوْ فِيْ ظِلِّهِمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

یا بیچ سایہ لوگوں کے روایت کی مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا شَرِبَ اَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَفَّسْ فِي الْاِنَاءِ وَاِذَا اَتَى الْخَلَاءَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ پیوے پانی تم میں سے کوئی پس نہ دم لے بیچ برتن میں اور جس وقت آوے پاخانہ میں

فلا يمس ذكره بيمينه متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول

نہیں لگاوے ستر اپنے کو داہنا ہاتھ متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم من توضأ فليستنثر ومن استجمر فليوتر متفق عليه و

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص وضو کرے تو پس چاہیے کہ جھاڑے ناک اور جو کہ استنجا کرے پس چاہیے کہ ڈھیلے طاق لیوے

عن انس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يدخل الخلاء فاحمل انا وغلام

روایت ہے انس سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوتے پاخانہ میں پس اٹھاتا میں اور ایک لڑکا

اداوة من ماء وعنزة يستنجي بالماء متفق عليه الفصل الثاني

چھاگل پانی کی اور برچھی استنجا کرتے ساتھ پانی کے روایت کی بخاری مسلم نے فصل دوسری

عن انس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا دخل الخلاء نزع خاتمه رواه

روایت ہے انس سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب داخل ہوتے پاخانہ میں اتارتے انگوٹھی اپنی روایت

ابو داود والنسائي والترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح غريب

ابو داود اور نسائی اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے

وقال ابو داود هذا حديث منكر وفي روايته وضع بدل نزع و

اور کہا ابو داود نے یہ حدیث منکر ہے اور بیچ روایت اوسکی لفظ وضع کا بدلے نزع کے۔ اور

عن جابر قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا اراد البراز انطلق حتى لا يراه

روایت ہے جابر سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب ارادہ کرتے پاخانہ کا جاتے یہانتک کہ نہ دیکھتا اوسکو

احد رواه ابو داود وعن ابي موسى قال كنت مع النبي صلى الله عليه وسلم

کوئی روایت کی یہ ابو داود نے۔ اور روایت ہے ابی موسی سے کہا تھا میں ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

ذات يوم فاراد ان يبول فاتى دمثا في اصل جدار فبال ثم قال اذا

ایک دن پس ارادہ کیا یہ کہ پیشاب کریں پس آئے زمین نرم میں بیچ جڑ دیوار کے پس پیشاب کیا پھر فرمایا جب

اراد احدكم ان يبول فليرتد لبوله رواه ابو داود وعن انس قال

ارادہ کرے ایک تمہارا یہ کہ پیشاب کرے پس چاہیے کہ ڈھونڈھے جگہ نرم پیشاب کے لیے مانند اسکی روایت کی یہ ابو داود نے۔ اور روایت ہے

كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا اراد الحاجة لم يرفع ثوبه حتى يدنو من

تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب ارادہ کرتے استنجے کا نہ اوٹھاتے کپڑا اپنا یہانتک کہ نزدیک ہوتے

الْأَرْضِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

زمین سے روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ مِثْلُ الْوَالِدِ لِوَلَدِهِ أُعَلِّمُكُمْ إِذَا

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سوا اسکے نہیں کہ میں واسطے تمہارے مانند باپ کے ہوں واسطے بیٹے اپنے کو

أَتَيْتُمُ الْغَائِطَ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا وَأَمَرَ بِثَلَاثَةِ

آؤ تم پایخانہ میں پس نہ سامنے کرو مونہہ قبلہ کے اور نہ پیٹھ کرو قبلہ کیطرف اور حکم فرمایا ساتھ تین

أَحْجَارٍ وَنَهَى عَنِ الرَّوْثِ وَالرِّمَّةِ وَنَهَى أَنْ يَسْتَطِيبَ الرَّجُلُ بِيَمِينِهِ

پتھروں کے اور منع کیا استنجا کرنا لید سے اور ہڈی سے اور منع کیا یہ کہ استنجا کرے آدمی ساتھ داہنے ہاتھ اپنے کے

رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ يَدُ رَسُولِ اللّٰهِ

روایت کی یہ ابن ماجہ اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تھا داہنا ہاتھ حضرت نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيُمْنَى لِطُهُورِهِ وَطَعَامِهِ وَكَانَتْ يَدُهُ الْيُسْرَى لِخَلَائِهِ وَمَا كَانَ

صلی اللہ علیہ وسلم کا واسطے وضو کرنے اور کھانے کے اور تھا بایاں ہاتھ واسطے استنجا کرنے کے اور اس چیز کے کہ ہو

مِنْ أَذًى رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

مکروہ روایت کی ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب

ذَهَبَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْغَائِطِ فَلْيَذْهَبْ مَعَهُ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ يَسْتَطِيبُ

جاوے ایک تمہارا طرف پایخانہ کے پس لیجاوے اپنے ساتھ تین پتھر استنجا کرے

بِهِنَّ فَإِنَّهَا تُجْزِئُ عَنْهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ

ساتھ ان کے پس تحقیق یہ پتھر کفایت کرینگے بانی سے روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد اور نسائی اور دارمی نے ۔

وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْتَنْجُوا بِالرَّوْثِ

اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ استنجا کرو ساتھ لید کے

وَلَا بِالْعِظَامِ فَإِنَّهَا زَادُ إِخْوَانِكُمْ مِنَ الْجِنِّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ

اور نہ ساتھ ہڈی کے کیونکہ تحقیق وہ ہڈی توشہ ہے تمہاری بھائیوں کا جنوں میں سے روایت کی یہ ترمذی نے اور نسائی نے

إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ زَادَ إِخْوَانِكُمْ مِنَ الْجِنِّ وَعَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ

مگر نسائی نے نہیں ذکر کیا زاد اخوانکم من الجن ۔ اور روایت ہے رویفع بن ثابت سے کہا

قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رُوَيْفِعُ لَعَلَّ الْحَيٰوةَ سَتَطُوْلُ بِكَ بَعْدِي

فرمایا واسطے میرے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے رویفع شاید زندگی دراز ہو تیری پیچھے میرے

فَاَخْبِرِ النَّاسَ اَنَّ مَنْ عَقَدَ لِحْيَتَهٗ اَوْ تَقَلَّدَ وَتَرًا اَوِ اسْتَنْجٰى بِرَجِيْعِ دَابَّةٍ

پس خبر دے لوگوں کو یہ کہ جسنے گرہ لگائی ڈاڑھی اپنی میں یا ہار ڈالا تانت کا یا استنجا کیا ساتھ نجاست جانور کی

اَوْ عَظْمٍ فَاِنَّ مُحَمَّدًا مِنْهُ بَرِيْءٌ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ

یا ہڈی کے پس تحقیق محمد اوس سے بیزار ہیں روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اكْتَحَلَ فَلْيُوْتِرْ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ اَحْسَنَ وَمَنْ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ سرمہ لگاوے پس چاہیے کہ طاق سلائیاں لگاوے جسنے کیا پس

لَا فَلَا حَرَجَ وَمَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوْتِرْ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ اَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَا حَرَجَ

نہ کیا تو گناہ نہیں اور جو شخص کہ استنجا کرے پس چاہیے کہ ڈھیلے طاق جسنے یہ کیا پس تحقیق اچھا کیا اور جسنے نہیں

وَمَنْ اَكَلَ فَمَا تَخَلَّلَ فَلْيَلْفِظْ وَمَا لَاكَ بِلِسَانِهٖ فَلْيَبْتَلِعْ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ

اور جو شخص کہ کھاوے کچھ پس جو نکالے خلال سے پس چاہیے کہ پھینک دیوے اوسکو اور جو نکالے ساتھ زبان اپنی کے پس چاہیے کہ نگل جاوے جسنے یہ کیا پس

اَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَا حَرَجَ وَمَنْ اَتَى الْغَائِطَ فَلْيَسْتَتِرْ فَاِنْ لَّمْ يَجِدْ

اچھا کیا اور جسنے نہ کیا پس نہیں گناہ اور جو آوے پاخانہ میں پس چاہیے کہ پردہ کرے پس اگر نہ پاوے

اِلَّا اَنْ يَّجْمَعَ كَثِيْبًا مِّنْ رَمْلٍ فَلْيَسْتَدْبِرْهُ فَاِنَّ الشَّيْطٰنَ يَلْعَبُ

مگر یہ کہ جمع کرے تودہ ریت کا پس چاہیے کہ کرے پیچھے اپنی اوس تودہ کو پس تحقیق شیطان کھیلتا ہے

بِمَقَاعِدِ بَنِيْ اٰدَمَ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ اَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَا حَرَجَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ

شرمگاہ بنی آدم کی سے جسنے کیا پس تحقیق اچھا کیا اور جسنے نہ کیا پس نہیں گناہ روایت کی یہ ابو داؤد

وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مغفل سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِيْ مُسْتَحَمِّهٖ ثُمَّ يَغْتَسِلُ فِيْهِ اَوْ يَتَوَضَّأُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ پیشاب کرے کوئی ایک تمہارا بیچ غسل خانہ اپنے کے پھر نہاوے اوسمیں یا وضو کرے

فِيْهِ فَاِنَّ عَامَّةَ الْوَسْوَاسِ مِنْهُ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ

اوسمیں اسلیے کہ اکثر وسوسے پیدا ہوتے ہیں اسمیں سے روایت کی یہ ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی نے

الا انهما لم يذكرا ثم يغتسل فيه او يتوضأ فيه وعن عبد الله

مگر ترمذی نسائی نے نہیں ذکر کیا ثم یغتسل فیه او یتوضأ فیه۔ اور روایت ہے عبد اللہ

ابن سرجس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يبولن احدكم في جحر

ابن سرجس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ پیشاب کرے ایک تمہارا سوراخ میں

رواه ابو داود والنسائي وعن معاذ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

روایت کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے معاذ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

اتقوا الملاعن الثلاثة البراز في الموارد وقارعة الطريق والظل

بچو تم سبب ہونے لعنت کے تین چیزیں ہیں ایک یہ کہ پاخانہ پھرنا گھاٹوں پر اور راہ میں اور نیچے سایہ کے

رواه ابو داود وابن ماجة وعن ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

روایت کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

لا يخرج الرجلان يضربان الغائط كاشفين عن عورتهما يتحدثان

نہ نکلیں دو آدمی کہ جاویں طرف پاخانہ کی کہ کھولنے والے ہوں شرمگاہ اپنی دونوں اور باتیں کرتے ہوں

فان الله يمقت على ذلك رواه احمد وابو داود وابن ماجة و

پس تحقیق اللہ تعالیٰ غضب میں آتا ہے اس سے روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور

عن زيد بن ارقم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان هذه الحشوش

روایت ہے زید بن ارقم سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق یہ پاخانے کی جگہ

محتضرة فاذا اتى احدكم الخلاء فليقل اعوذ بالله من الخبث و

حاضر ہونے کی ہیں پس جس وقت کہ جاوے ایک تمہارا پاخانہ کو پس چاہیے کہ کہے پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ اللہ کے ناپاک

الخبائث رواه ابو داود وابن ماجة وعن علي قال قال رسول الله

ناپاک جنیوں سے روایت کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے علی سے کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم ستر ما بين اعين الجن وعورات بني آدم اذا دخل احدهم

صلی اللہ علیہ وسلم نے پردہ درمیان آنکھوں جن کی اور شرمگاہ بنی آدم کے جس وقت کہ داخل ہو ایک

الخلاء ان يقول بسم الله رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

پاخانہ میں یہ ہے کہ کہے بسم اللہ روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے

وَاِسْنَادُهٗ لَيْسَ بِقَوِيٍّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا

اور اسناد اسکی نہیں ہے قوی۔ اور حضرت عائشہ سے روایت ہے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب

خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ قَالَ غُفْرَانَكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ

نکلتے پاپخانہ سے فرماتے غفرانک روایت کی یہ ترمذی نے اور ابن ماجہ اور دارمی نے

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَى الْخَلَاءَ اَتَيْتُهٗ بِمَاءٍ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ آتے پاپخانہ میں لاتا میں انکو پانی

فِيْ تَوْرٍ اَوْ رَكْوَةٍ فَاسْتَنْجٰى ثُمَّ مَسَحَ يَدَهٗ عَلَى الْاَرْضِ ثُمَّ اَتَيْتُهٗ بِاِنَاءٍ

بیچ پیالہ کے یا چھاگل کے پس استنجا کرتے پھر ملتے ہاتھ اپنے زمین پر پھر لاتا میں انکو پاس باسن

اٰخَرَ فَتَوَضَّاَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَرَوَى الدَّارِمِيُّ وَالنَّسَائِيُّ مَعْنَاهُ وَعَنِ

اور پس وضو کرتے روایت کی یہ ابوداود نے اور روایت کی دارمی اور نسائی نے معنے اسکے۔ اور روایت ہے

الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا بَالَ تَوَضَّاَ وَنَضَحَ فَرْجَهٗ

حکم بن سفیان سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کہ پیشاب کر چکتے وضو کرتے اور چھینٹا دیتے

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ اُمَيْمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ قَالَتْ كَانَ

روایت کی یہ ابوداود اور نسائی نے۔ اور روایت ہے امیمہ بیٹی رقیقہ کی سے کہا کہ تھا

لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَحٌ مِنْ عَيْدَانٍ تَحْتَ سَرِيْرِهٖ يَبُوْلُ فِيْهِ بِاللَّيْلِ

واسطے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیالہ لکڑی کا نیچے چارپائی انکی کہ پیشاب کرتے تھے اسمیں رات کو

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ رَاٰنِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کی یہ ابوداود اور نسائی نے۔ اور روایت ہے عمر سے کہا دیکھا مجکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَاَنَا اَبُوْلُ قَائِمًا فَقَالَ يَا عُمَرُ لَا تَبُلْ قَائِمًا فَمَا بُلْتُ قَائِمًا بَعْدُ رَوَاهُ

اور میں پیشاب کرتا تھا کھڑا ہوا پس فرمایا اے عمر نہ پیشاب کر کھڑے ہو کر پس نہ پیشاب کیا میں نے کھڑے ہو کر پیچھے اسکے روایت

التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ قَالَ الشَّيْخُ الْاِمَامُ مُحْيِي السُّنَّةِ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَدْ

ترمذی اور ابن ماجہ نے کہا شیخ امام محی السنہ نے رحمت کرے اللہ انکو تحقیق

صَحَّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ اَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا

صحیح ہوا ہے حذیفہ سے کہ کہا آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کوڑھی ایک قوم کی پس پیشاب کیا کھڑے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ قِيْلَ كَانَ ذٰلِكَ لِعُذْرٍ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَائِشَةَ

روایت کی یہ بخاری مسلم نے کہا گیا تھا یہ بسبب عذر کے۔ فصل تیسری حضرت عائشہ سے روایت ہے

قَالَتْ مَنْ حَدَّثَكُمْ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبُوْلُ قَائِمًا فَلَا تُصَدِّقُوْهُ

کہا جو حدیث کرے تمکو یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پیشاب کرتے تھے کھڑے ہو کر پس نہ سچا جانو اسکو

مَا كَانَ يَبُوْلُ اِلَّا قَاعِدًا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ

نہ تھے کہ پیشاب کریں مگر بیٹھے روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور نسائی نے۔ اور روایت ہے

زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ جِبْرَئِيْلَ اَتَاهُ فِيْ اَوَّلِ مَا اُوْحِيَ

زید بن حارثہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے تحقیق جبرئیل آئے اونکی پاس بیچ اول وحی کے

اِلَيْهِ فَعَلَّمَهُ الْوُضُوْءَ وَالصَّلٰوةَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنَ الْوُضُوْءِ اَخَذَ غُرْفَةً

طرف حضرت کے پھر سکھلایا اونکو وضو اور نماز پھر جب فارغ ہوئے وضو سے لیا ایک چلو

مِّنَ الْمَاءِ فَنَضَحَ بِهَا فَرْجَهُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

پانی کا پس چھڑکا اوسکو شرمگاہ اپنی پر روایت کی یہ احمد اور دارقطنی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَنِيْ جِبْرَئِيْلُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اِذَا

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے آئے میرے پاس جبرئیل پس کہا اے محمد جب وضو کرے

تَوَضَّأْتَ فَانْتَضِحْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ

وضو کرے تو پس چھڑک لے پانی روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے

وَسَمِعْتُ مُحَمَّدًا يَعْنِي الْبُخَارِيَّ يَقُوْلُ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْهَاشِمِيُّ الرَّاوِيْ

اور سنا میں نے محمد کو یعنی بخاری کو کہتے تھے حسن بن علی ہاشمی راوی اس حدیث کا

مُنْكَرُ الْحَدِيْثِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ بَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ

منکر الحدیث ہے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا پیشاب کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس کھڑے ہوئے

عُمَرُ خَلْفَهُ بِكُوْزٍ مِّنْ مَّاءٍ فَقَالَ مَا هٰذَا يَا عُمَرُ فَقَالَ مَاءٌ تَتَوَضَّأُ بِهِ

حضرت عمر پیچھے حضرت کے ساتھ ایک کوزہ پانی کے پس فرمایا کیا ہے یہ اے عمر پس کہا پانی ہے کہ وضو کرو ساتھ اسکے

قَالَ مَا اُمِرْتُ كُلَّمَا بُلْتُ اَنْ اَتَوَضَّأَ وَلَوْ فَعَلْتُ لَكَانَ سُنَّةً رَوَاهُ

کہا نہیں حکم کیا گیا میں جبکہ پیشاب کروں میں یہ کہ وضو بھی کروں اور اگر کرتا میں البتہ ہوتا یہ سنت روایت کی یہ

أَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَبِيْ أَيُّوْبَ وَجَابِرٍ وَّأَنَسٍ أَنَّ هٰذِهِ الْاٰيَةَ

ابو داؤد اور ابن ماجہ نے - اور روایت ہے ابی ایوب اور جابر اور انس سے تحقیق یہ آیت

لَمَّا نَزَلَتْ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ أَنْ يَّتَطَهَّرُوْا وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ.

جب نازل ہوئی بیچ اوسکے مرد ہیں دوست رکھتے ہیں یہ کہ خوب پاکی کریں اور اللہ دوست رکھتا ہے خوب پاکی کرنیوالونکو

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ إِنَّ اللّٰهَ قَدْ أَثْنٰى عَلَيْكُمْ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے گروہ انصار کے تحقیق اللہ تعالیٰ نے تعریف کی ہے تمہاری

فِي الطُّهُوْرِ فَمَا طُهُوْرُكُمْ قَالُوْا نَتَوَضَّأُ لِلصَّلٰوةِ وَنَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ

بیچ طہارت کے پس کیا ہے طہارت تمہاری عرض کیا اونہوں نے وضو کرتے ہیں ہم واسطے نماز کے اور غسل کرتے ہیں جنابت سے

وَنَسْتَنْجِيْ بِالْمَاءِ قَالَ فَهُوَ ذَاكَ فَعَلَيْكُمُوْهُ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ

اور استنجا کرتے ہیں ہم ساتھ پانی کے فرمایا پس وہ یہی ہے پس لازم پکڑو اوسکو روایت کی یہ ابن ماجہ نے - اور روایت ہے

سَلْمَانَ قَالَ قَالَ بَعْضُ الْمُشْرِكِيْنَ وَهُوَ يَسْتَهْزِئُ إِنِّيْ لَأَرٰى صَاحِبَكُمْ

سلمان سے کہا کہ کہا ایک شخص نے مشرکوں میں سے اور وہ ہنستا تھا تحقیق میں دیکھتا ہوں صاحب تمہارا

يُعَلِّمُكُمْ حَتَّى الْخِرَاءَةَ قُلْتُ أَجَلْ أَمَرَنَا أَنْ لَّا نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ وَلَا

کو سکھلاتے ہیں تمکو ہر چیز یہاں تک کہ طرح پاخانہ کی بیٹھنے کی کہا میں نے ہاں کہ حکم کیا ہے ہمکو یہ کہ نہ قبلہ کیطرف منہ کر کے بیٹھیں ہم اور نہ

نَسْتَنْجِيَ بِأَيْمَانِنَا وَلَا نَكْتَفِيَ بِدُوْنِ ثَلٰثَةِ أَحْجَارٍ لَيْسَ فِيْهَا رَجِيْعٌ وَّلَا

استنجا کریں ہم ساتھ داہنے ہاتھوں اپنے کے اور نہ کفایت کریں ہم تین پتھروں سے کم پر نہ ہو اون میں نجاست اور نہ

عَظْمٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَّأَحْمَدُ وَاللَّفْظُ لَهٗ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَسَنَةَ

ہڈی روایت کی یہ مسلم نے اور احمد نے اور لفظ اوسی احمد کے ہیں - اور روایت ہے عبد الرحمن بن حسنہ صحابی

قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيْ يَدِهِ الدَّرَقَةُ فَوَضَعَهَا

کہا نکلے ہمپر حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور اونکے ہاتھ میں ڈھال تھی پس رکھا اوسکو

ثُمَّ جَلَسَ فَبَالَ إِلَيْهَا فَقَالَ بَعْضُهُمْ اُنْظُرُوْا إِلَيْهِ يَبُوْلُ كَمَا تَبُوْلُ الْمَرْأَةُ

پھر بیٹھے پس پیشاب کیا طرف اوسکی پس کہا بعضے مشرکین نے دیکھو طرف اوسکی کہ پیشاب کرتے ہیں جیسے پیشاب کرتی ہے

فَسَمِعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَيْحَكَ أَمَا عَلِمْتَ مَا أَصَابَ صَاحِبَ

پس سنا یہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پس فرمایا واے ہے تجھکو کیا نہیں جانتا تو وہ چیز کہ پہونچی بنی اسرائیل کے یار کو

بنی اسرائیل کانوا اذا اصابھم البول قرضوہ بالمقاریض فنھٰھم

تھے بنی اسرائیل جو وقت پہنچتا انکو پیشاب کاٹ ڈالتے تھے اسکو قینچیوں سے پس منع کیا انکو

فعذب فی قبرہ رواہ ابوداود وابن ماجۃ ورواہ النسائی

پس عذاب کیا گیا بیچ قبر اپنی کے روایت کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت کی یہ نسائی نے

عنہ عن ابی موسٰی وعن مروان الاصفر قال رأیت ابن عمر

عبد الرحمن سے اونہوں نے ابو موسیٰ سے۔ اور روایت ہے مروان اصفر سے کہا دیکھا میں نے عبد اللہ بن عمر کو

اناخ راحلتہ مستقبل القبلۃ ثم جلس یبول الیھا فقلت یا ابا

بٹھایا اونہوں نے اونٹ اپنا سامنے قبلہ کے پھر بیٹھے پیشاب کیا طرف اوسکی پس کہا میں نے اے ابا

عبد الرحمٰن الیس قد نھی عن ھذا قال بل انما نھی عن ذٰلک

عبد الرحمن کیا نہیں منع کیا گیا اس سے کہا نہیں بلکہ سوا اسکے نہیں کہ منع کیا گیا اس سے

فی الفضاء فاذا کان بینک وبین القبلۃ شیء یسترک فلا بأس

بیچ جنگل کے پس جو وقت ہو درمیان تیرے اور درمیان قبلہ کے کوئی چیز پردہ کرے تجکو پس کچھ نہیں ڈر

رواہ ابوداود وعن انس قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا خرج من

روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے انس سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جو وقت نکلتے

الخلاء قال الحمد للہ الذی اذھب عنی الاذٰی وعافانی رواہ ابن

پاخانہ سے کہتے سب تعریف ہے واسطے اللہ کے کہ جسنے دور کی مجھسے ایذا اور عافیت دی مجکو روایت کی یہ ابن

ماجۃ وعن ابن مسعود قال لما قدم وفد الجن علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا جب آئی جماعت جنوں کی حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

قالوا یا رسول اللہ انہ امتک ان یستنجوا بعظم او روثۃ او حممۃ

کہا اونہوں نے اے رسول خدا کے منع کرو اپنی امت کو یہ کہ استنجا کریں ساتھ ہڈی کے یا لید کے یا کوئلے کے

فان اللہ جعل لنا فیھا رزقا فنھانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن ذٰلک

پس تحقیق اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے واسطے ہمارے بیچ ان چیزوں کے رزق پس منع کیا ہمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے

رواہ ابوداود باب السواک الفصل الاول عن ابی ھریرۃ

روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ باب ہے بیچ بیان مسواک کرنے کے۔ فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِىْ لَاَمَرْتُهُمْ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر مشکل نہ جانتا میں اپنی امت پر البتہ حکم کرتا انکو ساتھ

بِتَاْخِيْرِ الْعِشَآءِ وَبِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

تاخیر کرنے عشا کے اور ساتھ مسواک کرنیکے نزدیک ہر نماز کے روایت کی یہ بخاری مسلم نے۔ اور روایت ہے

شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ بِاَيِّ شَيْءٍ كَانَ يَبْدَاُ رَسُوْلُ

شریح بن ہانی سے کہ کہا پوچھا مینے حضرت عائشہ سے کہ ساتھ کس چیز کے تھے شروع کرتے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ بَيْتَهٗ قَالَتْ بِالسِّوَاكِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت داخل ہوتے اپنے گھر میں کہا عائشہ نے شروع کرتے مسواک کرنی روایت کی یہ مسلم نے۔ اور

حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ لِلتَّهَجُّدِ مِنَ اللَّيْلِ يَشُوْصُ

حذیفہ سے کہا تھے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کھڑے ہوتے نماز تہجد کے لیے رات کو ملتے

فَاهُ بِالسِّوَاكِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

مونہہ اپنا ساتھ مسواک کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرٌ مِّنَ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ وَاِعْفَاءُ اللِّحْيَةِ وَالسِّوَاكُ

علیہ وسلم نے دس چیزیں ہیں فطرت سے کم کرنا لبوں کا اور بڑھا دینا ڈاڑہی کا اور مسواک کرنی

وَاسْتِنْشَاقُ الْمَآءِ وَقَصُّ الْاَظْفَارِ وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ وَنَتْفُ الْاِبْطِ

اور ناک میں پانی دینا اور ترشوانا ناخونوں کا اور دہونا جگہ جوڑوں کیکو اور دور کرنے بال بغلونکے

وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَانْتِقَاصُ الْمَآءِ يَعْنِى الْاِسْتِنْجَاءَ قَالَ الرَّاوِىْ وَنَسِيْتُ

اور مونڈنے بال زیر ناف کے اور کم کرنا پانی کا یعنی استنجا کرنا ساتھ پانی کے کہا روایت کرنیوالے نے اور بھول گیا میں

الْعَاشِرَةَ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ الْمَضْمَضَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِىْ رِوَايَةٍ الْخِتَانُ

دسویں چیز نہیں گمان کرتا میں مگر یہ کہ ہو کلی کرنی روایت کی یہ مسلم نے اور بیچ ایک روایت کے ختنہ کرنا

بَدَلَ اِعْفَاءِ اللِّحْيَةِ لَمْ اَجِدْ هٰذِهِ الرِّوَايَةَ فِى الصَّحِيْحَيْنِ وَلَا فِىْ كِتَابِ

بدلے بڑھانے ڈاڑہی کے نہیں پایا مینے اس روایت کو صحیحین میں اور نہ بیچ کتاب

الْحُمَيْدِىِّ وَلٰكِنْ ذَكَرَهَا صَاحِبُ الْجَامِعِ وَكَذَا الْخَطَّابِىُّ فِىْ مَعَالِمِ السُّنَنِ

حمیدی کے ولیکن ذکر کیا اوسکو صاحب جامع الاصول نے اور اسیطرح خطابی نے معالم السنن میں

الفصل الثانی عن عائشة

حضرت عائشہ سے روایت ہے دوسری فصل

قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم السواک مطهرة للفم مرضاة

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مسواک سبب پاکی کی ہے واسطے مونہ کے اور سبب رضامندی کا

للرب رواہ الشافعی واحمد والدارمی والنسائی وروی البخاری

واسطے پروردگار کے روایت کی یہ شافعی اور احمد اور دارمی اور نسائی نے اور روایت کی بخاری نے

فی صحیحہ بلا اسناد وعن ابی ایوب قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

بیچ صحیح اپنی کے بغیر سند کے۔ اور روایت ہے ابی ایوب سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اربع من سنن المرسلین الحیاء ویروی الختان والتعطر والسواک

چار چیزیں ہیں طریقہ رسولوں کے سے حیا کرنی اور روایت کیا گیا ہے ختنہ کرنا اور خوشبو لگانی اور مسواک کرنی

والنکاح رواہ الترمذی وعن عائشة قالت کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا

اور نکاح کرنا روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہیں

یرقد من لیل ولا نهار فیستیقظ الا یتسوک قبل ان یتوضأ رواہ

سوتے رات کو اور نہ دن کو پس جاگتے مگر کہ مسواک کرتے پہلے وضو سے روایت کی یہ

احمد وابو داود وعنها قالت کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یستاک فیعطینی السواک

احمد اور ابو داود نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسواک کرتے پس دیتے مجھکو مسواک

لاغسله فابدأ به فاستاک ثم اغسله وادفعه الیه رواہ ابو داود

تاکہ دھوؤں میں اوسکو پس شروع کرتی میں ساتھ اوسکے یعنی مسواک کرتی میں پھر دھوتی میں اوسکو اور دیتی مسواک حضرت کو روایت کی ابو داود نے

الفصل الثالث عن ابن عمر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ارانی فی المنام اتسوک

فصل تیسری روایت ہے ابن عمر سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دیکھا میں نے اپنے تئیں خواب میں کہ

بسواک فجاءنی رجلان احدهما اکبر من الآخر فناولت السواک الاصغر

مسواک پس آئے میرے پاس دو شخص ایک اون میں بڑا تھا دوسرے سے پس ارادہ کیا میں نے دینے مسواک کا چھوٹے کو

منهما فقیل لی کبر فدفعته الی الاکبر منهما متفق علیه وعن ابی امامة

اون میں سے پس کہا گیا واسطے میرے مقدم کر تو بڑے کو پس دی میں نے مسواک بڑے کو ان دونوں میں سے متفق علیہ اور روایت ہے ابی امامہ سے

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا جَاءَنِیْ جِبْرَئِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ قَطُّ اِلَّا اَمَرَنِیْ بِالسِّوَاکِ

تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں آئے میرے پاس جبرئیل علیہ السلام کبھی مگر حکم کیا مجھکو ساتھ مسواک کے

لَقَدْ خَشِیْتُ اَنْ اُحْفِیَ مُقَدَّمَ فِیَّ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

تحقیق ڈرا میں اس سے کہ چھیل ڈالوں میں اگلی جانب منہ اپنے کی روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَقَدْ اَکْثَرْتُ عَلَیْکُمْ فِی السِّوَاکِ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ

تحقیق بہت بیان کیا میں نے تمہیں بیچ مقدمہ مسواک کے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا تھے رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَسْتَنُّ وَعِنْدَہٗ رَجُلَانِ اَحَدُھُمَا اَکْبَرُ مِنَ الْاٰخَرِ فَاُوْحِیَ اِلَیْہِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم مسواک کرتے اور نزدیک آپ کے دو شخص تھے ایک ان دونوں میں بڑا تھا دوسرے سے پس وحی کی گئی طرف حضرت

فِیْ فَضْلِ السِّوَاکِ اَنْ کَبِّرْ اَعْطِ السِّوَاکَ اَکْبَرَھُمَا رَوَاہُ اَبُوْ دَاؤدَ وَعَنْھَا قَالَتْ

بیچ بزرگی مسواک کے یہ کہ مقدم کر تو بڑے کو دے تو مسواک بڑے کو ان دونوں میں سے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہے حضرت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَفْضُلُ الصَّلٰوۃُ الَّتِیْ یُسْتَاکُ لَھَا عَلَی الصَّلٰوۃِ الَّتِیْ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بزرگی اوس نماز کی کہ مسواک کی گئی واسطے اوسکے اوپر اوس نماز کے

لَا یُسْتَاکُ لَھَا سَبْعِیْنَ ضِعْفًا رَوَاہُ الْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَعَنْ اَبِیْ سَلَمَۃَ

کہ نہیں مسواک کی گئی واسطے اوسکے ستر درجہ روایت کی یہ بیہقی نے بیچ شعب الایمان کے۔ اور روایت ہے ابی سلمہ سے

عَنْ زَیْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُھَنِیِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ

کہ نقل کی زید بن خالد جہنی سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے اگر نہ مشکل جانتا میں

عَلٰی اُمَّتِیْ لَاَمَرْتُھُمْ بِالسِّوَاکِ عِنْدَ کُلِّ صَلٰوۃٍ وَلَاَخَّرْتُ صَلٰوۃَ الْعِشَاءِ اِلٰی

اوپر امت اپنی کے البتہ حکم کرتا میں اونکو ساتھ مسواک کرنیکے نزدیک ہر نماز کے اور البتہ تاخیر کرتا میں نماز عشا کو

ثُلُثِ اللَّیْلِ قَالَ فَکَانَ زَیْدُ بْنُ خَالِدٍ یَشْھَدُ الصَّلَوَاتِ فِی الْمَسْجِدِ وَسِوَاکُہٗ

تہائی رات تک کہا پس تھے زید بن خالد حاضر ہوتے نمازوں کو بیچ مسجد میں اور مسواک اونکی

عَلٰی اُذُنِہٖ مَوْضِعَ الْقَلَمِ مِنْ اُذُنِ الْکَاتِبِ لَا یَقُوْمُ اِلَی الصَّلٰوۃِ اِلَّا اسْتَنَّ

اوپر کان اونکے کے ہوتی جگہ قلم کی کان لکھنے والے کی سے نہ کھڑے ہوتے طرف نماز کی مگر مسواک کرتے

ثُمَّ رَدَّہٗ اِلٰی مَوْضِعِہٖ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْ دَاؤدَ اِلَّا اَنَّہٗ لَمْ یَذْکُرْ وَاُخِّرَتْ

پھر رکھ لیتے اوسکو طرف جگہ اوسکی روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے مگر تحقیق ابوداؤد نے نہیں ذکر کیا ان لفظوں

صلوة العشاء الى ثلث الليل قال الترمذي هذا حديث حسن صحيح

صلوة العشاء الی ثلث اللیل اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے

باب سنن الوضوء الفصل الاول عن ابي هريرة قال قال رسول

باب ہے یہہ بیان سنتوں وضو کے فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم اذا استيقظ احدكم من نومه فلا يغمس يده في الاناء حتى

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب جاگے ایک تمہارا نیند اپنی سے پس نہ ڈبووے ہاتھ اپنا باسن میں یہانتک

يغسلها ثلثا فانه لا يدري اين باتت يده متفق عليه وعنه قال

دہووے اوسکو تین بار پس تحقیق وہ نہیں جانتا کہ کہاں رات گذاری ہے ہاتھ اوسکے نے متفق علیہ اور انہیں سے روایت ہے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا استيقظ احدكم من منامه فتوضأ فليستنثر

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ جاگے ایک تمہارا نیند اپنی سے پس ارادہ وضو کا کرے پس

ثلثا فان الشيطان يبيت على خيشومه متفق عليه وقيل لعبد الله

تین بار پس تحقیق شیطان رات گذارتا ہے اوپر بانسے ناک اوسکی کے متفق علیہ اور کہا گیا واسطے عبد اللہ

ابن زيد بن عاصم كيف كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يتوضأ فدعا بوضوء فافرغ

بن زید بن عاصم کے کس طرح تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرتے پس منگوایا عبد اللہ نے پانی

على يديه فغسل يديه مرتين مرتين ثم مضمض واستنثر ثلثا ثم غسل

اپنے دونوں ہاتھوں پر پس دہوئے دونوں ہاتھ دو دو بار پھر کلی کی اور ناک جھاڑی تین بار پھر دہویا

وجهه ثلثا ثم غسل يديه مرتين مرتين الى المرفقين ثم مسح راسه

اپنا مونہہ تین بار پھر دہوئے دونوں ہاتھ اپنے دو دو بار کہنیوں تک پھر مسح کیا سر اپنے پر

بيديه فاقبل بهما وادبر بدأ بمقدم راسه ثم ذهب بهما الى قفاه ثم

دونوں ہاتھوں سے پس آگے سے لیگئے پیچھے تک اور پیچھے سے لائے آگے کو شروع کیا اگلی جانب سر اپنے کے سے پھر لیگئے دونوں ہاتھوں کو

ردهما حتى رجع الى المكان الذي بدأ منه ثم غسل رجليه رواه مالك

پھیر لائے انکو یہانتک کہ پھر آئے طرف اوس مکان کی کہ شروع کیا تھا اوس سے پھر دہوئے دونوں پاؤں اپنے روایت کی یہ مالک

والنسائي ولابي داود نحوه ذكره صاحب الجامع وفي المتفق عليه

اور نسائی نے اور واسطے ابوداؤد کے مانند اسکی ذکر کیا اسکو جامع الاصول والے نے اور بیچ حدیث بخاری اور مسلم کے آیا

قِيلَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ تَوَضَّأْ لَنَا وُضُوْءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا

کہا گیا واسطے عبداللہ بن زید بن عاصم کے وضو کر واسطے ہمارے وضو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا پس منگایا

بِإِنَاءٍ فَأَكْفَأَ مِنْهُ عَلَى يَدَيْهِ فَغَسَلَهُمَا ثَلٰثًا ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَاسْتَخْرَجَهَا

باسن پس جھکایا اور ڈالا اوس سے پانی اپنے دونوں ہاتھوں پر پس دھویا ان کو تین بار پھر داخل کیا ہاتھ اپنا پھر نکالا اوسکو

فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ كَفٍّ وَاحِدَةٍ فَفَعَلَ ذٰلِكَ ثَلٰثًا ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ

پھر کلی کی اور ناک میں پانی دیا ایک چلو سے پس کیا یہ تین بار پھر داخل کیا ہاتھ اپنا

فَاسْتَخْرَجَهَا فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلٰثًا ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَاسْتَخْرَجَهَا فَغَسَلَ يَدَيْهِ

پھر نکالا اوسکو پھر دھویا مونہ اپنا تین بار پھر ڈالا ہاتھ اپنا باسن میں پھر نکالا اوسکو پھر دھوئے دونوں ہاتھ اپنے

إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَاسْتَخْرَجَهَا فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ فَأَقْبَلَ

کہنیوں تک دو دو بار پھر ڈالا ہاتھ اپنا پھر نکالا اوسکو پھر مسح کیا سر کو آگے سے پیچھے کو لیگئے

بِيَدَيْهِ وَأَدْبَرَ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا كَانَ وُضُوْءُ رَسُوْلِ

دونوں ہاتھ اور پیچھے سے آگے لے آئے پھر دھوئے دونوں پانو ٹخنوں تک پھر کہا اسیطرح تھا وضو رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي رِوَايَةٍ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ بَدَأَ بِمُقَدَّمِ رَأْسِهِ ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا اور ایک روایت میں ہے آگے سر لیگئے دونوں ہاتھ اپنے پیچھے کو اور پیچھے سے لائے آگے کو شروع کیا ساتھ اگلے حصہ

إِلَى قَفَاهُ ثُمَّ رَدَّهُمَا حَتّٰى رَجَعَ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي بَدَأَ مِنْهُ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ

طرف گدی کی پھر پھیرا اونکو یہاں تلک کہ پھیر کر لائے طرف اوسی مکان کی کہ شروع کیا تھا اوس سے پھر دھوئے پانو اپنے

وَفِي رِوَايَةٍ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلٰثًا بِثَلٰثِ غَرَفَاتٍ مِنْ مَاءٍ وَفِي

اور ایک روایت صحیحین کی میں ہے پس کلی کی اور ناک میں پانی دیا اور ناک جھاڑی تین بار ساتھ تین چلوؤں کے پانی سے اور بیچ روایت

أُخْرٰى فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ كَفَّةٍ وَاحِدَةٍ فَفَعَلَ ذٰلِكَ ثَلٰثًا وَفِي رِوَايَةٍ

اور کے پس کلی کی اور ناک میں پانی دیا ایک چلو سے پس یہ کیا تین بار اور بخاری کی روایت

لِلْبُخَارِيِّ فَمَسَحَ رَأْسَهُ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ مَرَّةً وَاحِدَةً ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ إِلَى

میں ہے پس مسح کیا سر اپنے کا آگے سے لیگئے دونوں ہاتھ پیچھے اور پیچھے سے لائے آگے ایکبار پھر دھوئے دونوں پانو

الْكَعْبَيْنِ وَفِي أُخْرٰى لَهُ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ مِنْ غَرْفَةٍ وَاحِدَةٍ

ٹخنوں تک اور بیچ اور روایت بخاری کی ہے پس کلی کی اور ناک جھاڑی تین بار ایک چلو سے

وعن عبد الله بن عباس قال توضأ رسول الله صلى الله عليه وسلم مرة مرة لم يزد

اور روایت ہے عبد اللہ بن عباس سے کہا وضو کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک بار نہیں زیادہ کیا

عليه رواه البخاري وعن عبد الله بن زيد أن النبي صلى الله عليه وسلم توضأ

اسپر روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن زید سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا

مرتين مرتين رواه البخاري وعن عثمان أنه توضأ بالمقاعد فقال

دو دو بار روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عثمان سے تحقیق انہوں نے وضو کیا بیچ مقاعد کے پس کہا

ألا أريكم وضوء رسول الله صلى الله عليه وسلم فتوضأ ثلثا ثلثا رواه مسلم وعن

کیا نہ دکھلاؤں تمہیں وضو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا پس وضو کیا تین تین بار روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

عبد الله بن عمرو قال رجعنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم من مكة إلى المدينة

عبد اللہ بن عمرو سے کہا پھرے ہم ساتھ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے مکہ سے طرف مدینہ کی

حتى إذا كنا بماء بالطريق تعجل قوم عند العصر فتوضؤا وهم عجال فانتهينا

یہاں تک کہ جس وقت پہنچے ہم ایک پانی پر کہ تھا راہ میں جلدی کی ایک جماعت نے وضو کرنے میں نزدیک نماز عصر کے پس

إليهم وأعقابهم تلوح لم يمسها الماء فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ويل

طرف انکی اور ایڑیاں انکی چمکتی تھیں نہیں پہنچا تھا انکو پانی پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے واے

للأعقاب من النار أسبغوا الوضوء رواه مسلم وعن المغيرة بن شعبة

واسطے ایڑیوں کی آگ سے پورا کرو وضو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے مغیرہ بن شعبہ سے

قال إن النبي صلى الله عليه وسلم توضأ فمسح بناصيته وعلى العمامة وعلى

کہا کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا پھر مسح کیا اوپر بالوں پیشانی اپنی کے اور پگڑی اور

الخفين رواه مسلم وعن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يحب

موزوں پر روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دوست رکھتے

التيمن ما استطاع في شأنه كله في طهوره وترجله وتنعله متفق عليه

شروع کرنا داہنی طرف سے جب تک کر سکتا تھا سارے کاموں اپنے کے بیچ طہارت اپنی کے اور کنگھی کرنے اپنی کے اور پاپوش

الفصل الثاني عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا

فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کہ

لَبِسْتُمْ وَاِذَا تَوَضَّأْتُمْ فَابْدَؤُا بِاَيَامِنِكُمْ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ

پہنو تم اور جب وضو کرو تم پس شروع کرو تم ساتھ داہنی طرف اپنی کے روایت کی یہ احمد و ابو داؤد نے اور روایت ہے

سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وُضُوْءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ

سعید بن زید سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں وضو واسطے اوس شخص کے کہ نہیں یاد کیا نام

اللهِ عَلَيْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ عَنْ

اللہ کا وضو پر روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت کی احمد اور ابو داؤد نے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَالدَّارِمِيُّ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ عَنْ اَبِيْهِ وَزَادُوْا فِيْ

ابی ہریرہ سے اور دارمی نے ابی سعید الخدری سے اون نے اپنے باپ سے اور زیادہ کیا احمد وغیرہ

اَوَّلِهٖ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَا وُضُوْءَ لَهٗ وَعَنْ لَقِيْطِ بْنِ صَبِرَةَ قَالَ قُلْتُ يَا

اول حدیث کے کہ نہیں نماز واسطے اوس شخص کے کہ نہیں وضو واسطے اوسکے۔ اور روایت ہے لقیط بن صبرہ سے کہا کہ کہا میں نے اے

رَسُوْلَ اللهِ اَخْبِرْنِيْ عَنِ الْوُضُوْءِ قَالَ اَسْبِغِ الْوُضُوْءَ وَخَلِّلْ بَيْنَ الْاَصَابِعِ

رسول خدا کے خبر دو مجھکو وضو سے فرمایا پورا کر وضو کو اور خلال کر درمیان انگلیوں کے

وَبَالِغْ فِي الْاِسْتِنْشَاقِ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ صَائِمًا رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ

اور خوب پہنچا پانی ناک میں مگر یہ کہ ہو تو روزہ دار روایت کی یہ ابو داؤد اور ترمذی

وَالنَّسَائِيُّ وَرَوَى ابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ اِلٰى قَوْلِهٖ بَيْنَ الْاَصَابِعِ وَعَنْ

اور نسائی نے اور روایت کی ابن ماجہ اور دارمی نے تا قول اونکے بین الاصابع۔ اور روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَوَضَّأْتَ فَخَلِّلْ اَصَابِعَ يَدَيْكَ

ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ وضو کرے تو پس خلال کر درمیان انگلیوں

وَرِجْلَيْكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَى ابْنُ مَاجَةَ نَحْوَهٗ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ

اور پانوں اپنے کی روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت کی ابن ماجہ نے مانند اسکی اور کہا ترمذی نے

هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ

یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے مستورد بن شداد سے کہا دیکھا میں نے رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَوَضَّأَ يَدْلُكُ اَصَابِعَ رِجْلَيْهِ بِخِنْصَرِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو جسوقت کہ وضو کرتے ملتے انگلیاں پانوں کی ساتھ چھنگلیا اپنی کے روایت کی یہ

باب سنن الوضوء

وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَوَضَّأَ

اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت کہ وضو کرتے

اَخَذَ كَفًّا مِّنْ مَّاءٍ فَاَدْخَلَهٗ تَحْتَ حَنَكِهٖ فَخَلَّلَ بِهٖ لِحْيَتَهٗ وَقَالَ هٰكَذَا اَمَرَنِیْ

لیتے ایک چلو پانی سے پھر داخل کرتے اوسکو نیچے ٹھوڑی اپنی کے پس خلال کرتے ساتھ اوسکے ڈاڑھی اپنی کو اور کہا ایسا ہی حکم کیا مجھ کو

رَبِّیْ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عُثْمَانَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُخَلِّلُ لِحْيَتَهٗ

پروردگار میرے نے روایت کی یہ ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے عثمان سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے خلال کرتے ڈاڑھی

رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنْ اَبِیْ حَيَّةَ قَالَ رَاَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّأَ

روایت کی یہ ترمذی اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے ابی حیہ سے کہا دیکھا میں نے حضرت علی کو کہ وضو کیا

فَغَسَلَ كَفَّيْهِ حَتّٰى اَنْقَاهُمَا ثُمَّ مَضْمَضَ ثَلٰثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلٰثًا وَغَسَلَ وَجْهَهٗ

پس دھوئے دونوں ہاتھ اپنے یہاں تک کہ پاک کیا اونکو پھر کلی کی تین بار اور ناک میں پانی دیا تین بار اور دھویا مونہ اپنا

ثَلٰثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلٰثًا وَمَسَحَ بِرَاْسِهٖ مَرَّةً ثُمَّ غَسَلَ قَدَمَيْهِ اِلَى الْكَعْبَيْنِ

تین بار اور دونوں ہاتھ کہنیوں تک تین بار اور مسح کیا سر اپنے کو ایکبار پھر دھوئے دونوں پاؤں اپنے ٹخنوں تک

ثُمَّ قَامَ فَاَخَذَ فَضْلَ طَهُوْرِهٖ فَشَرِبَهٗ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ اَحْبَبْتُ اَنْ

پھر کھڑے ہوئے پس لیا بچا ہوا پانی وضو اپنے کا اور پیا اوسکو کھڑے کھڑے پھر کہا علی نے دوست رکھا میں نے یہ کہ

اُرِيَكُمْ كَيْفَ كَانَ طُهُوْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ

دکھلاؤں میں تمکو کسطرح تھا وضو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے ۔

وَعَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ نَحْنُ جُلُوْسٌ نَنْظُرُ اِلٰى عَلِیٍّ حِيْنَ تَوَضَّأَ فَاَدْخَلَ

اور روایت ہے عبد خیر سے کہا ہم تھے بیٹھے ہوئے دیکھتے طرف حضرت علی کی اوس وقت کہ وضو کرتے تھے پس داخل کیا

يَدَهُ الْيُمْنٰى فَمَلَأَ فَمَهٗ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَنَثَرَ بِيَدِهِ الْيُسْرٰى فَعَلَ

ہاتھ اپنا داہنا باسن میں پس بھرا مونہ اپنا پس کلی کی اور ناک میں پانی دیا اور سنکی ناک ساتھ بائیں ہاتھ اپنے کے کیا

هٰذَا ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ مَنْ سَرَّهٗ اَنْ يَنْظُرَ اِلٰى طُهُوْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

یہ تین بار پھر کہا جو شخص کہ خوش لگے اوسکو یہ کہ دیکھے طرف وضو حضرت رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهٰذَا طُهُوْرُهٗ رَوَاهُ الدَّارِمِیُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ رَاَيْتُ

علیہ وسلم کی پس یہ ہے وضو حضرت کا روایت کی یہ دارمی نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن زید سے کہا دیکھا میں نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم مضمض واستنشق من كف واحد فعل ذلك ثلثا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ کلی کی اور ناک میں پانی دیا ایک چلو سے کیا یہ تین بار

رواه ابو داود والترمذي وعن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم مسح

روایت کی یہ ابو داؤد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسح کیا

برأسه واذنيه باطنهما بالسباحتين وظاهرهما بابهاميه رواه النسائي

سر اپنے کا اور دونوں کانوں اپنے کا اندر انکے ساتھ دو انگلیوں شہادت کی اور اوپر انکے ساتھ انگوٹھوں اپنے کی روایت

وعن الربيع بنت معوذ انها رأت النبي صلى الله عليه وسلم يتوضأ قالت فمسح

اور روایت ہے ربیع بنت معوذ سے کہ اون نے دیکھا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے کہا پس مسح کیا

رأسه ما اقبل منه وما ادبر وصدغيه واذنيه مرة واحدة وفي رواية

سر اپنے کا جو کچھ کہ اگلی جانب ہے اوس سے اور جو پچھلی جانب ہے اور کنپٹیوں اپنی کو اور کانوں اپنے کو ایکبار اور ایک روایت میں

انه توضأ فادخل اصبعيه في جحري اذنيه رواه ابو داود وروى الترمذي

تحقیق اونہوں نے وضو کرنے میں داخل کیں دونوں انگلیاں اپنی بیچ دونوں سوراخوں کانوں اپنے کی روایت کی یہ ابو داؤد نے اور ترمذی

الرواية الاولى واحمد وابن ماجة الثانية وعن عبد الله بن زيد

روایت پہلی اور احمد اور ابن ماجہ نے دوسری۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن زید سے

انه رأى النبي صلى الله عليه وسلم توضأ وانه مسح رأسه بماء غير فضل يديه

تحقیق اونہوں نے دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ وضو کیا اور مسح کیا سر اپنے کو ساتھ پانی کے کہ نہ تھا بچا ہوا ہاتھوں سے

رواه الترمذي ورواه مسلم مع زوائد وعن ابي امامة ذكر وضوء

روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت کی یہ مسلم نے لیکن ساتھ زیادتی کے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے ذکر کیا وضو

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال وكان يمسح الماقين وقال الاذنان من الرأس

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا کہا تھے ملتے آنکھوں کی کونوں کو اور کہا کہ کان بھی سر میں سے ہیں

رواه ابن ماجة وابو داود والترمذي وذكرا قال حماد لا ادري الاذنان

روایت کی یہ ابن ماجہ اور ابو داؤد اور ترمذی نے اور ذکر کیا ان دونوں نے کہا حماد نے نہیں جانتا میں کہ الاذنان

من الرأس من قول ابي امامة ام من قول رسول الله صلى الله عليه وسلم وعن

من الراس قول ابی امامہ کا ہے یا فرمایا ہوا رسول خدا کا ہے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور روایت ہے

عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده قال جاء أعرابي إلى النبي صلى الله عليه وسلم

عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور انہوں نے اپنے دادا سے کہا کہ آیا ایک گنوار طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

يسأله عن الوضوء فأراه ثلاثا ثلاثا ثم قال هكذا الوضوء فمن زاد على هذا

پوچھتا تھا کیفیت وضو سے پس دکھلایا اوسکو تین تین بار پھر فرمایا اسی طرح ہے وضو پس جو شخص کہ زیادہ کرے

فقد أساء وتعدى وظلم رواه النسائي وابن ماجة وروى أبو داود

پس تحقیق برا کیا اور تعدی کی اور ظلم کیا روایت کی یہ نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت کی ابو داؤد نے

معناه وعن عبد الله بن المغفل أنه سمع ابنه يقول اللهم إني أسألك

معنی اسکے - اور روایت ہے عبد اللہ بن مغفل سے یہ کہ اونہوں نے سنا بیٹے اپنے کو کہ کہتا تھا یا الٰہی تحقیق میں مانگتا ہوں

القصر الأبيض عن يمين الجنة قال أي بني سل الله الجنة وتعوذ

محل سفید داہنی طرف جنت کے کہا اے بیٹے میرے مانگ اللہ سے بہشت اور پناہ پکڑ

به من النار فإني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إنه سيكون في

ساتھ اوسکے آگ سے پس تحقیق میں نے سنا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے تحقیق ہوگی

هذه الأمة قوم يعتدون في الطهور والدعاء رواه أحمد وأبو داود

اس امت میں ایک قوم کہ زیادتی کریں گے طہارت میں اور دعا میں روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد

وابن ماجة وعن أبي بن كعب عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إن للوضوء

اور ابن ماجہ نے - اور روایت ہے ابی بن کعب سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ تحقیق واسطے وضو کے

شيطانا يقال له الولهان فاتقوا وسواس الماء رواه الترمذي و

شیطان کہا جاتا ہے اوسکو ولہان پس بچو وسوسہ پانی کے سے روایت کی یہ ترمذی اور

ابن ماجة وقال الترمذي هذا حديث غريب وليس إسناده بالقوي

ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور نہیں اسناد اسکی قوی

عند أهل الحديث لأنا لا نعلم أحدا أسنده غير خارجة وهو

نزدیک محدثین کے اسواسطے کہ ہم نہیں جانتے کسیکو کہ مسند بیان کیا ہو اسکو سوا خارجہ کے اور وہ

ليس بالقوي عند أصحابنا وعن معاذ بن جبل قال رأيت رسول

نہیں قوی نزدیک یاروں ہمارے کے - اور روایت ہے معاذ بن جبل سے کہا کہ دیکھا میں نے رسول

اللہِ صلی اللہ علیہ وسلم اذا توضأ مسح وجهه بطرف ثوبه رواه الترمذي

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو جسوقت کہ وضو کرتے پونچھتے منہ اپنا ساتھ کونے کپڑے اپنے کے روایت کی یہ ترمذی نے

وعن عائشة قالت كانت لرسول الله صلى الله عليه وسلم خرقة ينشف بها

اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا تھا واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک کپڑا پونچھتے تھے ساتھ اس کے

اعضائه بعد الوضوء رواه الترمذي وقال هذا حديث ليس بالقائم

اعضا اپنے پیچھے وضو کے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث نہیں قوی

وابو معاذ الراوي ضعيف عند اهل الحديث الفصل الثالث

اور ابو معاذ راوی ضعیف ہے نزدیک محدثین کے فصل تیسری

عن ثابت بن ابي صفية قال قلت لابي جعفر هو محمد الباقر حدثك

روایت ہے ثابت بن ابی صفیہ سے کہا کہ کہا میں نے واسطے باپ جعفر صادق کے کہ وہ محمد باقر ہیں کیا حدیث کی تم

جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم توضأ مرة مرة ومرتين مرتين وثلثا ثلثا قال

جابر نے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا ایک ایک بار اور دو دو بار اور تین تین بار فرمایا

نعم رواه الترمذي وابن ماجة وعن عبد الله بن زيد قال ان

ہاں روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عبد اللہ بن زید سے کہا تحقیق

رسول الله صلى الله عليه وسلم توضأ مرتين مرتين وقال هو نور على نور

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا دو دو بار اور فرمایا یہ نور ہے اوپر نور کے

وعن عثمان قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم توضأ ثلثا ثلثا وقال هذا

اور روایت ہے عثمان رض سے کہا کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تین تین بار اور فرمایا یہ ہے

وضوئي ووضوء الانبياء قبلي ووضوء ابراهيم رواهما رزين والنووي

وضو میرا اور وضو نبیوں کا پہلے مجھ سے اور وضو ابراہیم کا روایت کی یہ دونوں حدیثیں رزین نے اور نووی نے

ضعف الثاني في شرح مسلم وعن انس قال كان رسول الله صلى الله عليه

ضعیف کہا ہے دوسری کو شرح مسلم میں۔ اور روایت ہے انس سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

يتوضأ لكل صلوة وكان احدنا يكفيه الوضوء ما لم يحدث رواه الدارمي

وضو کرتے تھے واسطے ہر نماز کے اور تھا ایک ہم میں سے کفایت کرتا اسکو ایک وضو جب تک کہ نہ ٹوٹتا وضو روایت

وعن محمد بن يحيى بن حبان قال قلت لعبيد الله بن عبد الله بن عمر

اور روایت ہے محمد بن یحییٰ بن حبان سے کہا کہ کہا میں نے واسطے عبید اللہ بیٹے عبد اللہ بیٹے عمر کے

أرأيت وضوء عبد الله بن عمر لكل صلوة طاهرا كان أو غير طاهر عمن

کہ خبر دی وضو عبد اللہ بیٹے عمر کے سے واسطے ہر نماز کے باوضو ہوں یا بے وضو کس سے

أخذه فقال حدثته أسماء بنت زيد بن الخطاب أن عبد الله بن

لیا ہے پس کہا عبید اللہ نے کہ حدیث کی عبد اللہ کو اسما بیٹی زید بیٹے خطاب کے نے یہ کہ عبد اللہ نے کہ بیٹے

حنظلة بن أبي عامر الغسيل حدثها أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان أمر

حنظلہ بن ابی عامر غسیل کے ہیں حدیث کی اوسکو یہ کہ تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم حکم کیے گئے

بالوضوء لكل صلوة طاهرا كان أو غير طاهر فلما شق ذلك على رسول

ساتھ وضو کے واسطے ہر نماز کے باوضو ہوں یا بے وضو ہوں پس جبکہ مشکل ہوا یہ رسول

الله صلى الله عليه وسلم أمر بالسواك عند كل صلوة ووضع عنه الوضوء

خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر حکم کیے گئے ساتھ مسواک کے نزدیک ہر نماز کے اور موقوف کیا گیا اونسے وضو کرنا

إلا من حدث قال فكان عبد الله يرى أن به قوة على ذلك ففعله

مگر بوقت بے وضو ہونیکے کہا عبید اللہ نے پس تھے عبد اللہ گمان کرتے یہ کہ مجکو ہے قوت اسپر پس کیا اسکو

حتى مات رواه أحمد وعن عبد الله بن عمرو بن العاص أن النبي صلى

یہاں تک کہ وفات ہوئی روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ

الله عليه وسلم مر بسعد وهو يتوضأ فقال ما هذا السرف يا سعد قال أفي

علیہ وسلم گذرے سعد پر اور وہ وضو کرتے تھے اسمیں پس فرمایا کیا ہے یہ اسراف اے سعد کہا سعد نے

الوضوء سرف قال نعم وإن كنت على نهر جار رواه أحمد وابن ماجة

کیا وضو میں بھی اسراف ہے فرمایا ہاں اگرچہ ہو تو نہر جاری پر روایت کی یہ احمد اور ابن ماجہ نے

وعن أبي هريرة وابن مسعود وابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من

اور روایت ہے ابی ہریرہ اور ابن مسعود اور ابن عمر سے کہ نقل کیا اونھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا

توضأ وذكر اسم الله فإنه يطهر جسده كله ومن توضأ ولم يذكر

وضو کیا اور یاد کیا نام اللہ کا پس تحقیق پاک کیا بدن اپنا تمام اور جسنے وضو کیا اور نہ یاد کیا

اسم الله لم يطهر الا موضع الوضوء وعن ابي رافع قال كان رسول الله

نام الله کا نہ پاک کیا مگر اعضاء وضو کو۔ اور روایت ہے ابی رافع سے کہا تھے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم اذا توضأ وضوء الصلوة حرك خاتمه في اصبعه رواهما الدارقطني

صلی اللہ علیہ وسلم جبکہ وضو کرتے وضو نماز کا ہلاتے انگوٹھی اپنی بیچ انگلی اپنی کے روایت کیں ان دونوں حدیثوں کو دارقطنی نے

وروى ابن ماجة الاخير باب الغسل الفصل الاول عن

اور روایت کی ابن ماجہ نے فقط دوسری۔ باب ہے بیچ بیان غسل کے۔ فصل پہلی روایت ہے

ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا جلس احدكم بين شعبها الاربع

ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو وقت کہ بیٹھے ایک تمہارا درمیان عورت کی چار شاخوں کے

ثم جهدها فقد وجب الغسل وان لم ينزل متفق عليه وعن ابي سعيد

پھر کوشش کرے پس تحقیق واجب ہوا غسل اگرچہ منی نہ نکلے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انما الماء من الماء رواه مسلم قال الشيخ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سوا اسکے نہیں کہ پانی پانی سے ہے روایت کی یہ مسلم نے کہا شیخ

الامام محيي السنة رحمه الله هذا منسوخ وقال ابن عباس انما الماء من الماء

امام محی السنہ نے رحمت کرے اوسکو اللہ یہ منسوخ ہے اور کہا ابن عباس نے سوا اسکے نہیں کہ پانی پانی سے ہے

في الاحتلام رواه الترمذي ولم اجده في الصحيحين وعن ام سلمة

بیچ احتلام کے ہے روایت کی یہ ترمذی نے اور نہیں پایا میں نے اوسکو صحیحین میں۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے

قالت قالت ام سليم يا رسول الله ان الله لا يستحيي من الحق فهل على

کہا کہا ام سلیم نے اے رسول خدا کے تحقیق اللہ نہیں حیا کرتا حق سے پس آیا ہے

المرأة من غسل اذا احتلمت قال نعم اذا رأت الماء فغطت ام سلمة وجهها

عورت پر غسل جبکہ احتلام ہو فرمایا کہ ہاں جس وقت کہ دیکھے پانی پس ڈھانک لیا ام سلمہ نے منہ اپنا

وقالت يا رسول الله او تحتلم المرأة قال نعم تربت يمينك فبم يشبهها

اور کہا اے رسول خدا کے کیا محتلم ہوتی ہے عورت فرمایا کہ ہاں خاک آلودہ ہو داہنا ہاتھ تیرا پس ساتھ کس سبب

ولدها متفق عليه وزاد مسلم برواية ام سليم ان ماء الرجل غليظ

بچہ اوسکا متفق علیہ اور زیادہ کیا مسلم نے بیچ روایت ام سلیم کے کہ تحقیق منی مرد کی گاڑھی ہوتی ہے

أَبْيَضُ وَمَاءُ الْمَرْأَةِ رَقِيقٌ أَصْفَرُ فَمِنْ أَيِّهِمَا عَلَا أَوْ سَبَقَ يَكُونُ مِنْهُ الشَّبَهُ

سفید اور منی عورت کی پتلی ہوتی ہے زرد پس جو ان دونوں میں غالب ہو یا سبقت کرے ہوتی ہے اوس سے مشابہت

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ

اور روایت ہے عائشہ سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جبکہ ارادہ کیا کرتے نہانیکا جنابت سے

بَدَأَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ كَمَا يَتَوَضَّأُ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ يُدْخِلُ أَصَابِعَهُ فِي الْمَاءِ فَيُخَلِّلُ

شروع کرتے پس دہوتے دونوں ہاتھ اپنے پھر وضو کرتے جیسے کہ وضو کرتے ہیں نماز کے لیے پھر داخل کرتے انگلیاں اپنی پانی

بِهَا أُصُولَ شَعْرِهِ ثُمَّ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ ثَلٰثَ غُرُفَاتٍ بِيَدَيْهِ ثُمَّ يُفِيضُ

ساتھ اونکے جڑوں بالوں اپنی کی میں پھر ڈالتے سر اپنے پر تین چلو ساتھ دونوں ہاتھوں اپنے کے پھر بہاتے

الْمَاءَ عَلَى جِلْدِهِ كُلِّهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ يَبْدَأُ فَيَغْسِلُ يَدَيْهِ

پانی تمام بدن اپنے پر متفق علیہ اور ایک روایت مسلم کی میں ہے کہ شروع کرتے پس دہوتے دونوں ہاتھ اپنے

قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَهُمَا الْإِنَاءَ ثُمَّ يُفْرِغُ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ فَيَغْسِلُ فَرْجَهُ ثُمَّ

پہلے اس سے کہ داخل کرتے انکو باسن میں پھر ڈالتے ساتھ داہنے ہاتھ اپنے کے بائیں ہاتھ اپنے پر پس دہوتے ستر اپنا پھر

يَتَوَضَّأُ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَتْ مَيْمُونَةُ وَضَعْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وضو کرتے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ کہا میمونہ رض نے کہ بیوی حضرت کی ہیں کہ رکھا میں نے واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

غُسْلًا فَسَتَرْتُهُ بِثَوْبٍ وَصَبَّ عَلَى يَدَيْهِ فَغَسَلَهُمَا ثُمَّ صَبَّ عَلَى

پانی واسطے غسل کے پھر پردہ کیا میں نے اونکا ساتھ کپڑے کے اور ڈالا حضرت نے پانی اوپر دونوں ہاتھوں اپنے کے پس دہویا اونکو پھر ڈالا اوپر

يَدَيْهِ فَغَسَلَهُمَا ثُمَّ صَبَّ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ فَغَسَلَ فَرْجَهُ فَضَرَبَ بِيَدِهِ

دونوں ہاتھوں اپنے کے پس دہویا انکو پھر ڈالا ساتھ داہنے ہاتھ اپنے کے بائیں ہاتھ اپنے پر پھر دہویا ستر اپنا پھر مارا ہاتھ اپنا

الْأَرْضَ فَمَسَحَهَا ثُمَّ غَسَلَهَا فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَ

زمین پر پھر ملا اوسکو پھر دہویا اوسکو پھر کلی کی اور ناک میں پانی دیا اور دہویا مونہہ اپنا اور

ذِرَاعَيْهِ ثُمَّ صَبَّ عَلَى رَأْسِهِ وَأَفَاضَ عَلَى جَسَدِهِ ثُمَّ تَنَحَّى فَغَسَلَ

دونوں ہاتھ اپنے پھر ڈالا سر اپنے پر اور بہایا بدن اپنے پر پھر ایک طرف ہوئے پھر دہوئے

قَدَمَيْهِ فَنَاوَلْتُهُ ثَوْبًا فَلَمْ يَأْخُذْهُ فَانْطَلَقَ وَهُوَ يَنْفُضُ يَدَيْهِ مُتَّفَقٌ

دونوں پاؤں اپنے پس دیا میں نے انکو کپڑا پس نہ لیا اوسکو پس چلے اور وہ جھاڑتے تھے دونوں ہاتھ اپنے متفق

عَلَيْهِ وَلَفْظُهُ لِلْبُخَارِيِّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنَّ امْرَأَةً مِّنَ الْاَنْصَارِ

علیہ اور لفظ اسکے بخاری کے ہیں۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تحقیق ایک عورت نے انصار میں سے

سَاَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ غُسْلِهَا مِنَ الْمَحِيْضِ فَاَمَرَهَا كَيْفَ تَغْتَسِلُ

پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے غسل اپنا حیض سے پس حکم کیا اوسکو کہ کیونکر نہاوے

ثُمَّ قَالَ خُذِيْ فِرْصَةً مِّنْ مِّسْكٍ فَتَطَهَّرِيْ بِهَا قَالَتْ كَيْفَ اَتَطَهَّرُ بِهَا

پھر فرمایا لے تو ٹکڑا مشک سے بھرا ہوا کا پھر پاکی حاصل کر تو ساتھ اوسکے کہا اوسنے کسطرح پاکی حاصل

فَقَالَ تَطَهَّرِيْ بِهَا قَالَتْ كَيْفَ اَتَطَهَّرُ بِهَا قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ تَطَهَّرِيْ

پس فرمایا پاکی حاصل کر تو ساتھ اوسکے کہا کسطرح پاکی حاصل کروں ساتھ اوسکے فرمایا سبحان اللہ پاکی حاصل کر تو

بِهَا فَاجْتَذَبْتُهَا اِلَيَّ فَقُلْتُ تَتَبَّعِيْ بِهَا اَثَرَ الدَّمِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

ساتھ اوسکے پس کھینچ لیا مینے اوسکو اپنی طرف پس کہا مینے رکھدے اوسکو جگہ خون کی روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے

اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ امْرَأَةٌ اَشُدُّ ضَفْرَ رَاْسِيْ

ام سلمہ سے کہا کہ کہا مینے اے رسول خدا کے تحقیق میں عورت ہوں خوب مضبوط گوندھتی ہوں بال سر اپنے

اَفَاَنْقُضُهُ لِغُسْلِ الْجَنَابَةِ فَقَالَ لَا اِنَّمَا يَكْفِيْكِ اَنْ تَحْثِيْ عَلٰى رَاْسِكِ

کیا کھولوں میں اونکو وقت غسل جنابت کے پس فرمایا نہیں سوا اسکے نہیں کہ کفایت کرتا ہے تجکو یہ کہ ڈالے اپنے سر پر

ثَلٰثَ حَثَيَاتٍ ثُمَّ تُفِيْضِيْنَ عَلَيْكِ الْمَاءَ فَتَطْهُرِيْنَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَ

تین لپین پھر بہاوے اوپر اپنے پانی پاک ہوویگی تو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور

عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ

روایت ہے انس سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرتے ساتھ مد کے اور نہاتے ساتھ صاع کے

اِلٰى خَمْسَةِ اَمْدَادٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ مُعَاذَةَ قَالَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ كُنْتُ

پانچ مد تک روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے معاذہ سے کہا کہ کہا حضرت عائشہ نے

اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُ فَيُبَادِرُنِيْ

کہ نہاتی میں اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ایک باسن سے کہ ہوتا درمیان میرے اور درمیان

حَتّٰى اَقُوْلَ دَعْ لِيْ دَعْ لِيْ قَالَتْ وَهُمَا جُنُبَانِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

یہاں تک کہ کہتی میں چھوڑ دو واسطے میرے چھوڑ دو واسطے میرے کہا معاذہ نے اور وہ دونو ہوتے جنبی متفق علیہ فصل دوسری

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ یَجِدُ الْبَلَلَ
روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا پوچھے گئے رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم حال اس شخص کا سے کہ پاوے تراوت

وَلَا یَذْکُرُ احْتِلَامًا قَالَ یَغْتَسِلُ وَعَنِ الرَّجُلِ الَّذِیْ یَرٰی اَنَّہٗ قَدِ احْتَلَمَ وَلَا
اور نہ یاد رکہتا ہو خواب فرمایا غسل کرے اور پوچہی گئی حال اوس شخص کی سے کہ گمان رکہتا ہے کہ خواب دیکہتا ہے اور

یَجِدُ بَلَلًا قَالَ لَا غُسْلَ عَلَیْہِ قَالَتْ اُمُّ سُلَیْمٍ ہَلْ عَلَی الْمَرْاَۃِ تَرٰی ذٰلِکَ
پاتا تراوت فرمایا کہ نہیں غسل اوس پر کہا ام سلیم نے کیا ہے عورت پر بہی غسل کہ دیکہے یہ

غُسْلٌ قَالَ نَعَمْ اِنَّ النِّسَاءَ شَقَائِقُ الرِّجَالِ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ
فرمایا کہ ہاں عورتیں بہی مانند مردوں کی ہیں روایت کی یہ ترمذی اور ابوداود نے

وَرَوَی الدَّارِمِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ اِلٰی قَوْلِہٖ لَا غُسْلَ عَلَیْہِ وَعَنْہَا قَالَتْ
اور روایت کی دارمی اور ابن ماجہ نے تا قول اونکے لاغسل علیہ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ وَجَبَ الْغُسْلُ
فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تجاوز کرے محل ختنہ مرد کا محل ختنہ عورت کے سے واجب ہوگا غسل

فَعَلْتُہٗ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاغْتَسَلْنَا رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ
یہ کیا میں نے اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس نہائے ہم دونو روایت کی یہ ترمذی اور ابن

مَاجَۃَ وَعَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَحْتَ کُلِّ شَعْرَۃٍ
ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نیچے ہر بال کے

جَنَابَۃٌ فَاغْسِلُوا الشَّعْرَ وَاَنْقُوا الْبَشَرَۃَ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَ
جنابت ہے پس دہوؤ بالوں کو اور پاک کرو بدن کو روایت کی یہ ابوداود اور ترمذی اور

ابْنُ مَاجَۃَ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ ہٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ وَالْحَارِثُ ابْنُ وَجِیْہٍ
ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور حارث بن وجیہ

الرَّاوِیْ ہُوَ شَیْخٌ لَیْسَ بِذَاکَ وَعَنْ عَلِیٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
راوی اس حدیث کا وہ ایک بڈہا ہے کہ نہیں معتبر۔ اور روایت ہے علی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ تَرَکَ مَوْضِعَ شَعْرَۃٍ مِّنْ جَنَابَۃٍ لَّمْ یَغْسِلْہَا فُعِلَ بِہَا کَذَا وَکَذَا
جسنے کہ چہوڑدی جگہ بال کی غسل جنابت سے کہ نہ دہویا اوسکو کیا جاویگا بسبب اوسکے ایسا اور ایسا

من النار قال علي فمن ثم عاديت رأسي فمن ثم عاديت رأسي ثلثا

عذاب آگ کے سے کہا علی نے پس اسی سبب سے دشمنی کی مینے سر اپنے سے پس اسی سبب سے دشمنی کی مینے سر اپنے سے تین بار فرمایا

رواه أبوداود وأحمد والدارمي إلا أنهما لم يكررا فمن ثم عاديت

روایت کی یہ ابو داؤد اور احمد اور دارمی نے مگر احمد اور دارمی نے نہیں مکرر اسے کہا فمن ثم عادیت

رأسي وعن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم لا يتوضأ بعد الغسل

راسی۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہیں وضو کرتے پیچھے غسل کے

رواه الترمذي وأبوداود والنسائي وابن ماجة وعنها قالت كان

روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا تھے

النبي صلى الله عليه وسلم يغسل رأسه بالخطمي وهو جنب يجتزئ بذلك

نبی صلی اللہ علیہ وسلم دہوتے سر اپنا ساتھ خطمی کے اور وہ ہوتے جنابت سے کفایت کرتے اسپر

ولا يصب عليه الماء رواه أبوداود وعن يعلى قال إن رسول الله صلى

اور نہ ڈالتے سر پہ پانی روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے یعلی سے کہا کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ

الله عليه وسلم رأى رجلا يغتسل بالبراز فصعد المنبر فحمد الله وأثنى عليه

علیہ وسلم نے دیکھا ایک شخص کو نہاتا ہے میدان میں پس چڑھے منبر پر پس حمد کی اللہ کی اور ثنا کہی اوسپر

ثم قال إن الله حيي ستير يحب الحياء والستر فإذا اغتسل أحدكم

پھر فرمایا کہ تحقیق اللہ بہت حیا والا ہے بہت پردہ پوش ہے دوست رکھتا ہے حیا اور پردہ کرنے کو پس جس وقت کہ نہاوے

فليستتر رواه أبوداود والنسائي وفي روايته قال إن الله ستير فإذا

پس چاہیے کہ پردہ کرلے روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے اور بیچ ایک روایت نسائی کے کہا تحقیق اللہ بہت پردہ

أراد أحدكم أن يغتسل فليتوار بشيء الفصل الثالث عن

ارادہ کرے ایک تمہارا یہ کہ نہاوے پس چاہیے کہ پردہ کرے ساتھ کسی چیز کے۔ فصل تیسری روایت ہے

أبي بن كعب قال إنما كان الماء من الماء رخصة في أول الإسلام

ابی بن کعب سے کہا سوا اسکے نہیں کہ تھا نہانا منی کے نکلنے سے رخصت ابتداء اسلام میں

ثم نهي عنها رواه الترمذي وأبوداود والدارمي وعن علي

پھر منع کیا گیا اس سے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور دارمی نے۔ اور روایت ہے علی سے

قال جاء رجل الى النبى صلى الله عليه وسلم فقال انى اغتسلت من الجنابة و

کہا آیا ایک شخص طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پس کہا تحقیق میں نے غسل کیا جنابت سے اور

صليت الفجر فرأيت قدر موضع الظفر لم يصبه الماء فقال رسول الله

نماز پڑھی فجر کی پس دیکھا میں نے قدر ناخون کی نہیں پہنچا اوسکو پانی پس فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم لو كنت مسحت عليه بيدك اجزاك رواه ابن ماجة وعن

صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر ہوتا تو کہ مسح کرتا اوسپر ساتھ ہاتھ اپنے کے کفایت کرتا تجکو روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے

ابن عمر قال كانت الصلوة خمسين والغسل من الجنابة سبع مرات

ابن عمر سے کہا تھیں نمازیں فرض پچاس اور نہانا جنابت سے سات بار

وغسل البول من الثوب سبع مرات فلم يزل رسول الله صلى الله عليه وسلم يسأل حتى جعلت

اور دہونا پیشاب کا کپڑے سے سات بار پس ہمیشہ رہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم مانگتے یہانتک کہ کردی گئی

الصلوة خمسا وغسل الجنابة مرة وغسل الثوب

نمازیں پانچ اور غسل جنابت کا ایک بار اور دہونا

من البول مرة رواه ابو داود باب مخالطة الجنب وما يباح

پیشاب کا کپڑے سے ایکبار روایت کی یہ ابو داود نے۔ باب ہے بیچ بیان اختلاط جنبی کے اور اوسچیز کی کہ جائز ہے

له - الفصل الاول عن ابى هريرة قال لقينى رسول الله صلى

اوسکو۔ فصل پہلی۔ روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ ملاقات کی میں نے رسول خدا صلی

الله عليه وسلم وانا جنب فاخذ بيدى فمشيت معه حتى قعد فانسللت

اللہ علیہ وسلم سے اور تہا میں جنبی پس پکڑا حضرت نے ہاتھ میرا پس چلا میں ساتھ اونکے یہانتک کہ بیٹھے پس چپکے سے نکل گیا

فاتيت الرحل فاغتسلت ثم جئت وهو قاعد فقال اين كنت

پہر آیا میں مکان پر پس نہایا میں پہر آیا میں اور حضرت بیٹھے ہوئے تھے پس فرمایا کہاں تہا تو

يا ابا هريرة فقلت له فقال سبحان الله ان المؤمن لا ينجس هذا لفظ

اے ابوہریرہ پس ذکر کیا میں نے واسطے اونکے پس فرمایا سبحان اللہ تحقیق مسلمان نہیں ناپاک ہوتا۔ یہ لفظ

البخارى ولمسلم معناه وزاد بعد قوله فقلت له لقيتنى وانا

بخاری کے ہیں اور مسلم میں معنے اوسکے اور زیادہ کیا بعد قول اونکے یہ لفظ پس کہا میں نے اونکو ملاقات کی آپ نے مجسے

جُنُبٌ فَكَرِهْتُ اَنْ اُجَالِسَكَ حَتّٰى اَغْتَسِلَ وَكَذَا الْبُخَارِيُّ فِيْ رِوَايَةٍ اُخْرٰى

جنبی پس مکروہ جانا میں نے کہ بیٹھوں میں تمہارے پاس یہاں تک کہ غسل کروں اور اسیطرح سے روایت کیا بخاری نے بیچ اور روایت

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ذَكَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ تُصِيْبُهٗ

اور روایت ہے ابن عمر سے کہا ذکر کیا عمر بن الخطاب رضہ نے واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے تحقیق کہ پہنچتی ہے

الْجَنَابَةُ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأْ وَاغْسِلْ ذَكَرَكَ

جنابت رات کو پس فرمایا واسطے اسکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کر اور دھو ڈال ستر اپنا

ثُمَّ نَمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ

پھر سو رہ متفق علیہ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب ہوتے

جُنُبًا فَاَرَادَ اَنْ يَّاْكُلَ اَوْ يَنَامَ تَوَضَّاَ وُضُوْءَهٗ لِلصَّلٰوةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

جنبی پس ارادہ کرتے یہ کہ کھاویں یا سو رہیں وضو کرتے وضو نماز کا سا روایت کی یہ بخاری و مسلم نے۔ اور روایت

اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتٰى اَحَدُكُمْ

ابی سعید خدری سے ہے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب آوے ایک تمہارا

اَهْلَهٗ ثُمَّ اَرَادَ اَنْ يَّعُوْدَ فَلْيَتَوَضَّاْ بَيْنَهُمَا وُضُوْءًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

اپنی عورت کے پاس پھر ارادہ کرے یہ کہ پھر جاوے پس چاہیے کہ کرلیوے درمیان دونوں کے وضو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور

اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوْفُ عَلٰى نِسَائِهٖ بِغُسْلٍ وَّاحِدٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

انس سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آتے اپنی عورتوں کے پاس ساتھ ایک غسل کے روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ اَحْيَانِهٖ رَوَاهُ

اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم یاد کرتے اللہ کو ہر وقت روایت کی یہ

مُسْلِمٌ وَحَدِيْثُ ابْنِ عَبَّاسٍ سَنَذْكُرُهٗ فِيْ كِتَابِ الْاَطْعِمَةِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى

مسلم نے۔ اور حدیث ابن عباس کی ذکر کرینگے ہم اوسکو کتاب الاطعمہ میں انشاء اللہ تعالی

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اغْتَسَلَ بَعْضُ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ

فصل دوسری اور روایت ہے ابن عباس سے کہا غسل کیا بعض بیویوں حضرت نبی کی نے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ جَفْنَةٍ فَاَرَادَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّتَوَضَّاَ مِنْهُ فَقَالَتْ

درود بھیجے اللہ کا اوپر ان کے اور سلام لگن میں پس ارادہ کیا حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ وضو کریں اوس میں سے پس کہا

یا رسول اللہ انی کنت جنبا فقال ان الماء لا یجنب رواہ الترمذی و

اے رسول خدا تحقیق تھی میں جنبی پس فرمایا تحقیق پانی نہیں ہوتا جنبی روایت کی یہ ترمذی اور

ابوداود وابن ماجۃ وروی الدارمی نحوہ وفی شرح السنۃ عنہ

ابوداود اور ابن ماجہ نے اور روایت کی دارمی نے مانند اسکی اور شرح السنۃ میں ابن عباس سے

عن میمونۃ بلفظ المصابیح وعن عائشۃ قالت کان رسول اللہ

نقل کی میمونہ سے ساتھ لفظ مصابیح کے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضی سے کہا تھے رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم یغتسل من الجنابۃ ثم یستدفئ بی قبل ان اغتسل رواہ

صلی اللہ علیہ وسلم نہاتے جنابت سے پھر گرمی طلب کرتے ساتھ میرے پہلے نہانے سے روایت کی یہ

ابن ماجۃ وروی الترمذی نحوہ وفی شرح السنۃ بلفظ المصابیح

ابن ماجہ نے اور روایت کی ترمذی نے مانند اسکے اور شرح السنۃ میں ساتھ لفظ مصابیح کے

وعن علی قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یخرج من الخلاء فیقرئنا القرآن و

اور روایت ہے علی سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلتے پاخانہ سے پس پڑھاتے ہمکو قرآن اور

یاکل معنا اللحم ولم یکن یحجبہ او یحجزہ عن القرآن شیء لیس الجنابۃ

کھاتے ساتھ ہمارے گوشت اور نہ تھی منع کرتی اونکو یا باز رکھتی انکو پڑھنے قرآن کے سے کوئی چیز سوا جنابت کے

رواہ ابوداود والنسائی وروی ابن ماجۃ نحوہ وعن ابن عمر قال قال

روایت کی یہ ابوداود اور نسائی نے اور روایت کی ابن ماجہ نے مانند اسکی۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تقرأ الحائض ولا الجنب شیئا من القرآن

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ پڑھے حائضہ اور نہ جنبی کچھ قرآن سے

رواہ الترمذی وعن عائشۃ قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وجہوا

روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پھیر دو

ھذہ البیوت عن المسجد فانی لا احل المسجد لحائض ولا جنب رواہ

یہ دروازے گھروں کے مسجد سے پس تحقیق میں نہیں حلال کرتا مسجد کو واسطے حائض کے اور نہ جنبی کے روایت کی

ابوداود وعن علی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تدخل الملئکۃ

ابوداود نے۔ اور روایت ہے حضرت علی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں داخل ہوتے فرشتے

بيتاً فيه صورة ولا كلب ولا جنب رواه ابوداود والنسائي وعن

گھر میں کہ جسمیں ہو صورت یا کتا یا جنبی روایت کی یہ ابوداود اور نسائی نے۔ اور روایت ہے

عمار بن ياسر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاثة لا تقربهم الملائكة جيفة

عمار بن یاسر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہیں کہ نہیں نزدیک ہوتے انکے فرشتے مردار

الكافر والمتضمخ بالخلوق والجنب الا ان يتوضأ رواه ابوداود وعن

کافر کا اور وہ آلودہ ہو ساتھ خلوق کے اور جنبی مگر یہ کہ وضو کرے روایت کی یہ ابوداود نے۔ اور روایت

عبد الله بن ابي بكر بن محمد بن عمرو بن حزم ان في الكتاب الذي كتبه

عبداللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم سے بتحقیق اوس خط میں کہ لکھا اوسکو

رسول الله صلى الله عليه وسلم لعمرو بن حزم ان لا يمس القرآن الا طاهر رواه مالك

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے عمرو بن حزم کے یہ تھا کہ نہ ہاتھ لگاوے قرآن کو مگر پاک روایت کی یہ مالک

والدارقطني وعن نافع قال انطلقت مع ابن عمر في حاجة فقضى

اور دارقطنی نے۔ اور روایت ہے نافع سے کہا کہ چلا میں ساتھ ابن عمر کے واسطے کسی کام کے پس فراغت حاصل کی

ابن عمر حاجته وكان من حديثه يومئذ ان قال مر رجل في سكة من

ابن عمر نے اپنے کام سے اور تھی حدیث اونکی اوس دن یہ کہ کہا گیا گذرا ایک شخص بیچ کوچہ کے

السكك فلقي رسول الله صلى الله عليه وسلم وقد خرج من غائط او بول فسلم

کوچوں میں سے پس ملاقات کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے اور تحقیق فارغ ہو چکے تھے وہ پاخانہ سے یا پیشاب سے پس سلام کیا

عليه فلم يرد عليه حتى اذا كاد الرجل ان يتوارى في السكة ضرب

اوپر پس نہ جواب دیا اوسکو حضرت نے یہانتک کہ جب قریب ہوا وہ شخص یہ کہ چھپ جاوے کوچہ میں مارے

رسول الله صلى الله عليه وسلم بيديه على الحائط ومسح بهما وجهه ثم ضرب

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھ اپنے دیوار پر اور پھیرا اون دونوں ہاتھوں کو منہ اپنے پر پھر مارا

ضربة اخرى فمسح ذراعيه ثم رد على الرجل السلام وقال انه

مارنا اور پھیرے ہاتھ دونوں ہاتھوں پر پھر جواب دیا اوس شخص کو سلام کا۔ اور فرمایا بتحقیق

لم يمنعني ان ارد عليك السلام الا اني لم اكن على طهر رواه ابوداود

نہیں منع کیا مجھکو یہ کہ جواب دوں تجھے سلام کا مگر یہ کہ نہ تھا میں پاکی پر روایت کی یہ ابوداود نے

وَعَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ اَنَّهٗ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُوْلُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ

اور روایت ہے مہاجر بن قنفذ سے یہ کہ وہ آیا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور اس حالت میں کہ وہ پیشاب کرتے تھے

فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ حَتّٰى تَوَضَّاَ ثُمَّ اعْتَذَرَ اِلَيْهِ قَالَ اِنِّيْ كَرِهْتُ اَنْ اَذْكُرَ

پس نہ جواب دیا حضرت نے اوسپر یہانتک کہ وضو کیا پھر عذر کیا طرف اوسکی اور کہا تحقیق میں مکروہ رکھتا ہوں یہ کہ ذکر کروں

اللّٰهَ اِلَّا عَلٰى طُهْرٍ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَرَوَى النَّسَائِيُّ اِلٰى قَوْلِهٖ حَتّٰى تَوَضَّاَ وَ

اللہ کا مگر پاکی پر روایت کی یہ ابوداود نے اور روایت کی نسائی نے قول حتی توضا تک اور

قَالَ فَلَمَّا تَوَضَّاَ رَدَّ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ

کہا جبکہ وضو کیا جواب دیا اوسکا فصل تیسری روایت ہے ام سلمہ سے کہا

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجْنِبُ ثُمَّ يَنَامُ ثُمَّ يَنْتَبِهُ ثُمَّ يَنَامُ رَوَاهُ

تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جنبی ہوتے پھر سوتے پھر جاگتے پھر سوتے روایت کی

اَحْمَدُ وَعَنْ شُعْبَةَ قَالَ اِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ اِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ

احمد نے۔ اور روایت ہے شعبہ سے کہا تحقیق ابن عباس تھے جب غسل کرتے جنابت سے

يُفْرِغُ بِيَدِهِ الْيُمْنٰى عَلٰى يَدِهِ الْيُسْرٰى سَبْعَ مِرَارٍ ثُمَّ يَغْسِلُ فَرْجَهٗ فَنَسِيَ

ڈالتے داہنے ہاتھ اپنے سے اوپر بائیں ہاتھ اپنے کے سات بار پھر دھوتے ستر اپنا پس بھول گئے

مَرَّةً كَمْ اَفْرَغَ فَسَاَلَنِيْ فَقُلْتُ لَا اَدْرِيْ فَقَالَ لَا اُمَّ لَكَ وَمَا يَمْنَعُكَ اَنْ

ایکبار کہ کتنی دفعہ ڈالا پانی پھر پوچھا مجھسے پس کہا میں نے نہیں جانتا ہوں پھر فرمایا نہ ہو جیو ماں تیری

تَدْرِيَ ثُمَّ يَتَوَضَّاُ وُضُوْءَهٗ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ يُفِيْضُ عَلٰى جِلْدِهِ الْمَاءَ ثُمَّ

جاننے پھر وضو کرتے وضو نماز کا سا پھر بہاتے بدن اپنے پر پانی پھر

يَقُوْلُ هٰكَذَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَطَهَّرُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ

کہا اسیطرح سے تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم طہارت کرتے روایت کی یہ ابوداود نے۔ اور روایت

اَبِيْ رَافِعٍ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ ذَاتَ يَوْمٍ عَلٰى نِسَائِهٖ يَغْتَسِلُ

ابی رافع سے کہا کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پھرے ایک روز اپنی بیویوں پر نہاتے

عِنْدَ هٰذِهٖ وَعِنْدَ هٰذِهٖ قَالَ فَقُلْتُ لَهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا تَجْعَلُهٗ غُسْلًا

نزدیک اسکے اور نزدیک اسکے کہا ابو رافع نے پس کہا میں نے واسطے حضرت کے اے رسول خدا کیوں نہ کیا ایک غسل

وَاحِدًا اٰخَرَ فَقَالَ هٰذَا اَزْكٰى وَاَطْيَبُ وَاَطْهَرُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنِ

ایک آخر کو فرمایا یہ خوب پاک کرتا ہے اور بہت خوش کرتا ہے نفس کو اور بہت ستھرا کرتا ہے روایت کی یہ احمد اور

الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّتَوَضَّأَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ طَهُوْرِ

حکم بن عمرو سے کہا کہ منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ وضو کرے مرد ساتھ بچے ہوئے پانی وضو یا غسل

الْمَرْاَةِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَزَادَ اَوْ قَالَ بِسُؤْرِهَا وَ

عورت کے روایت کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ اور ترمذی نے اور زیادہ کیا ترمذی نے یا فرمایا ساتھ بقیہ پانی

قَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَعَنْ حُمَيْدٍ الْحِمْيَرِيِّ قَالَ لَقِيْتُ رَجُلًا

کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے حمید حمیری سے کہا ملاقات کی میں نے ایک شخص سے

صَحِبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعَ سِنِيْنَ كَمَا صَحِبَهٗ اَبُوْهُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ

کہ صحبت رکھی تھی حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے چار برس جیسی صحبت رکھی ابو ہریرہ نے کہا اس نے منع کیا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَغْتَسِلَ الْمَرْاَةُ بِفَضْلِ الرَّجُلِ اَوْ يَغْتَسِلَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ الْمَرْاَةِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ نہاوے عورت ساتھ بچے ہوئے پانی غسل مرد کے یا نہاوے مرد ساتھ بچے ہوئے پانی عورت کے

زَادَ مُسَدَّدٌ وَلْيَغْتَرِفَا جَمِيْعًا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَزَادَ اَحْمَدُ فِيْ

زیادہ کیا مسدد نے اور چاہیے کہ چلو لیں دونوں اکٹھے روایت کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے اور زیادہ کیا احمد نے

اَوَّلِهٖ نَهٰى اَنْ يَّمْتَشِطَ اَحَدُنَا كُلَّ يَوْمٍ اَوْ يَبُوْلَ فِيْ مُغْتَسَلِهٖ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

اول اس حدیث میں منع کیا حضرت نے یہ کہ کنگھی کرے ایک ہمارا ہر روز یا پیشاب کرے غسل کی جگہ میں اور روایت کی یہ ابن ماجہ نے

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ

عبد اللہ بن سرجس سے

بَابُ اَحْكَامِ الْمِيَاهِ

باب بیچ احکام پانی کے

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

فصل پہلی

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِي

روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ پیشاب کرے ایک تمہارا بیچ

الْمَاءِ الدَّائِمِ الَّذِيْ لَا يَجْرِيْ ثُمَّ يَغْتَسِلُ فِيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ

پانی ٹھہرے ہوئے کے ایسا کہ نہیں جاری ہوتا پھر غسل کرے اس میں متفق علیہ اور ایک روایت

لِمُسْلِمٍ قَالَ لَا يَغْتَسِلْ اَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ وَهُوَ جُنُبٌ قَالُوْا كَيْفَ

مسلم کی میں ہے فرمایا کہ نہ نہاوے ایک تمہارا پانی ٹھہرے ہوئے میں اس حالت میں کہ وہ جنبی ہو کہا لوگوں نے

يَفْعَلُ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ يَتَنَاوَلُهُ تَنَاوُلًا وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

کرے اے ابو ہریرہ کہا لیوے اوسمین سے لیکر اور روایت ہے جابر سے کہا منع کیا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُبَالَ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ

علیہ وسلم نے یہ کہ پیشاب کرے پانی ٹھیرے ہوئے مین روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے سائب بن یزید سے کہا

ذَهَبَتْ بِيْ خَالَتِيْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ ابْنَ اُخْتِيْ

لیگئی مجکو خالا میری طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا اے رسول خدا کے تحقیق بھانجا میرا

وَجِعٌ فَمَسَحَ رَأْسِيْ وَدَعَا لِيْ بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ تَوَضَّأَ فَشَرِبْتُ مِنْ وَضُوْئِهِ ثُمَّ

بیمار ہے پس ہاتھ پھیرا میرے سر پر اور دعا کی میرے لیے ساتھ برکت کے پھر وضو کیا پس پیا مینے پانی وضو حضرت کا پھر

قُمْتُ خَلْفَ ظَهْرِهِ فَنَظَرْتُ اِلٰى خَاتَمِ النُّبُوَّةِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ مِثْلَ زِرِّ الْحَجَلَةِ مُتَّفَقٌ

کھڑا ہوا مین پیچھے پشت حضرت کے پس دیکھا مینے طرف مہر نبوت کے درمیان مونڈھون اونکے مانند گھنڈی چھپرکٹ کے

عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَاءِ

علیہ فصل دوسری روایت ہے ابن عمر سے کہا سوال کیا گیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم حال پانی کا جو

يَكُوْنُ فِي الْفَلَاةِ مِنَ الْاَرْضِ وَمَا يَنُوْبُهُ مِنَ الدَّوَابِّ وَالسِّبَاعِ فَقَالَ اِذَا كَانَ

کہ ہوتا ہے بیچ جنگل زمین کے اور حال اوس چیز کے سے کہ نوبت بنوبت آتے ہین اوس پر قسم چارپایوں اور درندوں سے پس

الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يَحْمِلِ الْخَبَثَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ

پانی دو قلہ نہین اوٹھاتا ناپاکی کو روایت کی یہ احمد اور ابوداود اور ترمذی اور نسائی اور دارمی

وَابْنُ مَاجَةَ وَفِيْ اُخْرٰى لِاَبِيْ دَاوُدَ فَاِنَّهُ لَا يَنْجُسُ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ

اور ابن ماجہ نے اور بیچ روایت ابوداود کے یہ ہے کہ تحقیق وہ نہین ناپاک ہوتا۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے

قَالَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَتَوَضَّأُ مِنْ بِئْرِ بُضَاعَةَ وَهِيَ بِئْرٌ يُلْقٰى فِيْهِ

کہا کہا گیا اے رسول خدا کیا وضو کیا کرین ہم کوئین بضاعہ کےسے اور وہ کنواں ہے کہ ڈالی جاتی ہین اوسمین

الْحِيَضُ وَلُحُوْمُ الْكِلَابِ وَالنَّتْنُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمَاءَ طَهُوْرٌ

چیتھڑے حیض کے اور گوشت کتوں کے اور گندگی پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق پانی پاک ہے

لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

نہین نجس کرتی اوسکو کوئی چیز روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداود اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ

قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا نَرْكَبُ الْبَحْرَ

کہا کہ پوچھا ایک شخص نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پس کہا اے رسول خدا کے تحقیق ہم سوار ہوتے ہیں دریا پے

وَنَحْمِلُ مَعَنَا الْقَلِيْلَ مِنَ الْمَاءِ فَاِنْ تَوَضَّأْنَا بِهٖ عَطِشْنَا اَفَنَتَوَضَّأُ بِمَاءِ الْبَحْرِ

اور اوٹھاتے ہیں ساتھ اپنے تھوڑا پانی شیرین پس اگر وضو کریں ہم ساتھ اوس پانی کے تو پیاسے رہیں ہم پس آیا وضو کریں

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الطَّهُوْرُ مَاؤُهٗ وَالْحِلُّ مَيْتَتُهٗ رَوَاهُ مَالِكٌ وَ

پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ پاک کرنیوالا ہے پانی اوسکا اور حلال ہے مردار اوسکا روایت کی یہ مالک نے اور

التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ اَبِيْ زَيْدٍ

ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابی زید سے

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهٗ لَيْلَةَ الْجِنِّ مَا فِيْ اِدَاوَتِكَ

اونہوں نے نقل کی عبد اللہ بن مسعود سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واسطے اونکے رات جنوں کی ہیں کیا ہے چھاگل تیری

قَالَ قُلْتُ نَبِيْذٌ قَالَ تَمْرَةٌ طَيِّبَةٌ وَّمَاءٌ طَهُوْرٌ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَزَادَ اَحْمَدُ

کہا میں نے نبیذ ہے فرمایا کھجور پاک ہے اور پانی پاک کرنیوالا ہے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور زیادہ کیا احمد

وَالتِّرْمِذِيُّ فَتَوَضَّأَ مِنْهُ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ اَبُوْ زَيْدٍ مَجْهُوْلٌ وَّصَحَّ عَنْ

اور ترمذی نے پس وضو کیا اوس سے اور کہا ترمذی نے ابوزید راوی مجہول ہے اور صحیح ہوا ہے

عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ لَمْ اَكُنْ لَيْلَةَ الْجِنِّ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

علقمہ سے کہ نقل کیا عبد اللہ بن مسعود نے کہ کہا نہ تھا میں رات جنوں کی میں ساتھ رسول خدا

صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ كَبْشَةَ بِنْتِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَكَانَتْ

صلی اللہ علیہ وسلم کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے کبشہ بنت کعب بن مالک سے اور تھی وہ

تَحْتَ ابْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ اَنَّ اَبَا قَتَادَةَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَسَكَبَتْ لَهٗ وَضُوْءًا فَجَاءَتْ

نیچے بیٹے ابی قتادہ کے تحقیق ابا قتادہ آیا اوسکے پاس پس ڈالا کبشہ نے واسطے اونکے پانی وضو کا پس

هِرَّةٌ تَشْرَبُ مِنْهُ فَاَصْغٰى لَهَا الْاِنَاءَ حَتّٰى شَرِبَتْ قَالَتْ كَبْشَةُ فَرَاٰنِيْ

بلی پینے لگی اوس سے پانی پس ٹیڑھا کیا ابوقتادہ نے واسطے اوسکے باسن یہاں تک کہ پیا اوسنے کہا کبشہ نے پس دیکھا ابوقتادہ

اَنْظُرُ اِلَيْهِ فَقَالَ اَتَعْجَبِيْنَ يَا ابْنَةَ اَخِيْ قَالَتْ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ

کر دیکھتی ہوں میں طرف اوسکی پس کہا کیا تعجب کرتی ہے تو اے بھتیجی میری کہا کبشہ نے پس کہا میں نے ہاں پس کہا ابوقتادہ نے

اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ اِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ اِنَّهَا مِنَ الطَّوَّافِيْنَ عَلَيْكُمْ اَوِ الطَّوَّافَاتِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق بلی نہیں پلید تحقیق وہ پھرنیوالی ہے تمپر یا لفظ طوافات کہا

رَوَاهُ مَالِكٌ وَاَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ

روایت کی یہ مالک اور احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے

وَعَنْ دَاوُدَ بْنِ صَالِحِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ اُمِّهٖ اَنَّ مَوْلَاتَهَا اَرْسَلَتْهَا بِهَرِيْسَةٍ

اور روایت ہے داؤد بن صالح بن دینار سے اونہوں نے نقل کی اپنی ماں سے کہ تحقیق آزاد کرنیوالی نے اوسکی بھیجا اوسکو

اِلٰى عَائِشَةَ قَالَتْ فَوَجَدْتُهَا تُصَلِّيْ فَاَشَارَتْ اِلَيَّ اَنْ ضَعِيْهَا فَجَاءَتْ

طرف حضرت عائشہ کی کہا ماں اوسکی نے پس پایا میں نے عائشہ کو نماز پڑھتی تھی پس اشارہ کیا طرف میری کہ رکھ دے اوسکو پس آئی

هِرَّةٌ فَاَكَلَتْ مِنْهَا فَلَمَّا انْصَرَفَتْ عَائِشَةُ مِنْ صَلٰوتِهَا اَكَلَتْ مِنْ حَيْثُ

بلی پس کہایا اوسمیں سے پس جبکہ فارغ ہوئیں حضرت عائشہ نماز اپنی سے کہایا اوس جاگہہ سے کہ

اَكَلَتِ الْهِرَّةُ فَقَالَتْ اِنَّ رَسُوْلَ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ اِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ

کہایا تہا بلی نے پھر فرمایا کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق بلی نہیں پلید

اِنَّهَا مِنَ الطَّوَّافِيْنَ عَلَيْكُمْ وَاِنِّيْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَتَوَضَّاُ

تحقیق وہ ہے پہرنیوالوں میں سے تمپر اور تحقیق دیکھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے

بِفَضْلِهَا رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم

ساتہ بچے ہوئے پانی بلی کے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہا سوال کیا گیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

اَنَتَوَضَّاُ بِمَا اَفْضَلَتِ الْحُمُرُ قَالَ نَعَمْ وَبِمَا اَفْضَلَتِ السِّبَاعُ كُلُّهَا رَوَاهُ فِيْ

کیا وضو کریں ہم ساتہ اوس پانی کے کہ چہوٹا کیا ہو گدہوں نے فرمایا کہ ہاں اور ساتہ اوس پانی کے کہ چہوٹا کیا ہو سب درندوں نے روایت کی

شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ اُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ اغْتَسَلَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم هُوَ

یہ شرح السنۃ میں اور روایت ہے ام ہانی سے کہا نہائے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

وَمَيْمُوْنَةُ فِيْ قَصْعَةٍ فِيْهَا اَثَرُ الْعَجِيْنِ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ اَلْفَصْلُ

اور میمونہ ایک کٹہڑی میں کہ اوسمیں تہا نشان آٹے گوندہے ہوئے کا روایت کی یہ نسائی اور ابن ماجہ نے فصل

الثَّالِثُ عَنْ يَحْيٰى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ اِنَّ عُمَرَ خَرَجَ فِيْ رَكْبٍ فِيْهِمْ

تیسری روایت ہے یحیی بن عبدالرحمن سے کہا تحقیق عمر نکلے ایک قافلہ میں کہ اونمیں تہے

عمرو بن العاص حتى وردوا حوضا فقال عمرو يا صاحب الحوض هل

عمرو بیٹے عاص کے یہانتک کہ آئے ایک حوض پر پس کہا عمرو نے اے صاحب حوض کے کیا

ترد حوضك السباع فقال عمر بن الخطاب يا صاحب الحوض لا تخبرنا

آتے ہیں حوض تیرے پر درندے پس کہا عمر بن الخطاب نے اے صاحب حوض کے نہ خبر دے ہمکو

فانا نرد على السباع وترد علينا رواه مالك وزاد رزين قال زاد بعض

اس لیے کہ تحقیق ہم آتے ہیں درندوں پر اور آتے ہیں درندے ہم پر روایت کی یہ مالک نے اور زیادہ کیا رزین نے کہا زیادہ کیا بعض

الرواة في قول عمر واني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لها ما اخذت

راویوں نے قول حضرت عمر میں یہ کہ کہا اور تحقیق سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے واسطے درندوں کے

في بطونها وما بقي فهو لنا طهور وشراب وعن ابي سعيد الخدري

بیچ پیٹوں اپنے کے اور جو باقی رہی پس وہ واسطے ہمارے پاک کرنیوالا ہے اور قابل پینے کے ہے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم سئل عن الحياض التي بين مكة والمدينة

یہ کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سوال کیے گئے حوضوں سے کہ درمیان مکہ اور مدینہ کے ہیں کہ

تردها السباع والكلاب والحمر وعن الطهر منها فقال لها ما حملت

وارد ہوتے ہیں اونپر درندے اور کتے اور گدہے اور طہارت کرنیسے اونسے پس فرمایا واسطے انکے ہے وہ چیز کہ

في بطونها ولنا ما غبر طهور رواه ابن ماجة وعن عمر بن الخطاب

پیٹوں اپنے میں اور ہمارے لیے ہے وہ چیز کہ چھوڑی پاک کرنیوالی روایت کی یہ ابن ماجہ نے اور روایت ہے عمر بن الخطاب سے

قال لا تغتسلوا بالماء المشمس فانه يورث البرص رواه الدارقطني

فرمایا کہ نہ غسل کرو ساتھ پانی گرم کیے ہوئے آفتاب کے پس تحقیق وہ موجب ہوتا ہے بیماری برص کے روایت کی یہ دارقطنی نے

باب تطهير النجاسات الفصل الاول عن

باب ہے بیچ بیان پاک کرنے نجاستوں کے فصل پہلی روایت ہے

ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا شرب الكلب في اناء

ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ پیوے کتا بیچ باسن

احدكم فليغسله سبع مرات متفق عليه وفي رواية لمسلم قال

ایک تمہارے کے پس چاہیے کہ دہوئے اوسکو سات بار روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور مسلم کی ایک روایت میں ہے کہا

طهور إناء أحدكم إذا ولغ فيه الكلب أن يغسله سبع مرات أولاهن

پاکی باسن ایک تمہارے کی جسوقت کہ بیجاوے اوسمین کتا یہ ہے کہ دہووے اوسکو سات بار پہلا اونکا

بالتراب وعنه قال قام أعرابي فبال في المسجد فتناوله الناس

ساتھ مٹی کے اور روایت ہے انہین سے کہا کھڑا ہوا ایک گنوار پس پیشاب کیا مسجد مین پس چھیڑا لوگوں نے اوسکو

فقال لهم النبي صلى الله عليه وسلم دعوه وهريقوا على بوله سجلا من ماء أو

پس کہا واسطے انکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑ دو اوسکو اور ڈالو اوسکے پیشاب پر ڈول پانی کا یا فرمایا

ذنوبا من ماء فإنما بعثتم ميسرين ولم تبعثوا معسرين رواه البخاري

ذنوبا من ماء پس سوا اسکے نہین کہ بھیجے گئے ہو تم آسانی کرنیوالے اور نہین بھیجے گئے تم مشکل کرنیوالے روایت کی یہ بخاری نے

وعن أنس قال بينما نحن في المسجد مع رسول الله صلى الله عليه وسلم إذ جاء أعرابي

اور روایت ہے انس سے کہا اسوقت کہ تھے ہم مسجد مین ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ ناگاہ آیا ایک اعرابی

فقام يبول في المسجد فقال أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم مه مه فقال

پس کھڑا ہوکر پیشاب کرنے لگا مسجد مین پس کہا اصحاب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بازرہ بازرہ پس فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تزرموه دعوه فتركوه حتى بال ثم إن

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ بند کرو تم پیشاب اوسکا چھوڑ دو اوسکو پس چھوڑ دیا اوسکو یہانتک کہ پیشاب کیا پھر تحقیق

رسول الله صلى الله عليه وسلم دعاه فقال له إن هذه المساجد لا تصلح لشيء

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بلایا اوسکو پھر فرمایا اوسکو تحقیق یہ مسجدین نہین لائق واسطے کسی چیز کے

من هذا البول ولا القذر إنما هي لذكر الله والصلاة وقراءة القرآن

اس پیشاب سے اور گندگی سے اور سوا اسکے نہین کہ یہ مسجدین واسطے ذکر اللہ کے ہین اور واسطے نماز کے اور پڑھنے قرآن کے

أو كما قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال وأمر رجلا من القوم فجاء بدلو من ماء

یا مانند اسکے کہا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا انس نے حکم کیا حضرت نے ایک شخص کو قوم مین سے پس لایا ڈول پانی کا

فشنه عليه متفق عليه وعن أسماء بنت أبي بكر قالت سألت امرأة

پس ڈالا اوسکو پیشاب پر روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے اسماء بیٹی ابی بکر سے کہا پوچھا ایک عورت نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله أرأيت إحدانا إذا أصابت

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پس کہا ای رسول خدا کے خبر دو مجکو کوئی ہم مین سے جسوقت کہ پہنچے

ثوبها الدم من الحيضة كيف تصنع فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اصاب
کپڑے اوسکو خون حیض کا کسطرح کرے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ پہنچے

ثوب احداكن الدم من الحيضة فلتقرصه ثم لتنضحه بماء ثم لتصل
کپڑے ایک تمہارے کو خون حیض سے پس چاہیے کہ ملے چٹکیوں سے پہر دہووے اوسکو ساتھ پانی کے پہر نماز پڑھے

فيه متفق عليه وعن سليمان بن يسار قال سألت عائشة عن المني يصيب
اوسمین روایت کی بخاری و مسلم نے اور روایت ہی سلیمان بن یسار سی کہا پوچھا مینے عائشہ سے حال منی کا سی کہ پہونچے

الثوب فقالت كنت اغسله من ثوب رسول الله صلى الله عليه وسلم فيخرج الى
کپڑے کو پس کہا عائشہ نے کہ تہی مین دہوتی اوسکو کپڑے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سے پس نکلتے تہے طرف

الصلوة واثر الغسل في ثوبه متفق عليه وعن الاسود وهمام عن
نماز کی اور نشان دہونیکا کپڑے حضرت کے مین ہوتا متفق علیہ اور روایت ہی اسود اور ہمام سے کہ دونو

عائشة قالت كنت افرك المني من ثوب رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه
نقل کرتے ہین عائشہ سے کہ کہا اونہوں نے کہ تہی مین رگڑتی منی کو کپڑے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سے روایت کی یہ

مسلم وبرواية علقمة والاسود عن عائشة نحوه وفيه ثم يصلي فيه
مسلم نے اور ساتہ روایت علقمہ اور اسود کے کہ نقل کیا دونوں نے عائشہ سے مانند اسکی اور اسمین یہ بہی ہے کہ پہر نماز پڑہتے

وعن ام قيس بنت محصن انها اتت بابن لها صغير لم ياكل الطعام
اور روایت ہے ام قیس بنت محصن سے کہ تحقیق وہ لائی اپنے چہوٹے بیٹے کو کہ نہ کہاتا تہا اوسنے کہانا

الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فاجلسه رسول الله صلى الله عليه وسلم في حجره فبال
طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس بٹھایا اوسکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی گود مین پس پیشاب کیا

على ثوبه فدعا بماء فنضحه ولم يغسله متفق عليه وعن عبد الله
حضرت کے کپڑے پر پس منگوایا پانی پس بہاو یا اوس جگہ اور نہین دہویا اوسکو متفق علیہ اور روایت ہے عبد اللہ

ابن عباس قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اذا دبغ الاهاب
بن عباس سے کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تہے جسوقت کہ دباغت دیا جاوے چمڑا

فقد طهر رواه مسلم وعنه قال تصدق على مولاة لميمونة
پس تحقیق پاک ہوجاتا ہے روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے انہین سے کہا خیرات دی گئی بکری اوپر ایک لونڈی آزاد کردہ میمونہ کے

بِشَاةٍ فَمَاتَتْ فَمَرَّ بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَّا أَخَذْتُمْ إِهَابَهَا

کی تہی پس مرگئی وہ بکری پس گذرے اوسپر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پس فرمایا کیون نہ لیا تمنے چمڑا اوس کا

فَدَبَغْتُمُوهُ فَانْتَفَعْتُمْ بِهِ فَقَالُوا إِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ إِنَّمَا حَرُمَ أَكْلُهَا مُتَّفَقٌ

پس دباغت دی ہوتی اوسکو پہر منتفع ہوتے ساتہ اوسکے پس عرض کیا لوگون نے تحقیق یہ مردار ہی پس فرمایا سوا اسکے نہین کہ حرام کیا گیا ہی کہانا

عَلَيْهِ وَعَنْ سَوْدَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَاتَتْ لَنَا شَاةٌ فَدَبَغْنَا

علیہ اور روایت ہی سودہ بیوی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سے کہا کہ مرگئی بکری ہماری پس دباغت دی

مَسْكَهَا ثُمَّ مَا زِلْنَا نَنْبِذُ فِيهِ حَتَّى صَارَ شَنًّا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّانِي

چمڑے اوسکیکو پہر ہمیشہ رہے ہم کہ نبیذ ڈالتی تہی اوسمین یہانتک کہ ہوگئی مشک پرانی روایت کی یہ بخاری نے فصل دوسری

عَنْ لُبَابَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ كَانَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ فِي حِجْرِ رَسُولِ اللّٰهِ

روایت ہی لبابہ بنت حارث سے کہا تہے حضرت حسین بن علی بیچ گود رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَالَ عَلَى ثَوْبِهِ فَقُلْتُ الْبَسْ ثَوْبًا وَأَعْطِنِي إِزَارَكَ حَتَّى أَغْسِلَهُ

صلی اللہ علیہ وسلم کے پس پیشاب کیا اونکے کپڑے پر پس کہا مینے پہنیے کپڑا اور دیجیے مجہکو تہبند اپنا تاکہ دہوؤن میں اوسکو

قَالَ إِنَّمَا يُغْسَلُ مِنْ بَوْلِ الْأُنْثَى وَيُنْضَحُ مِنْ بَوْلِ الذَّكَرِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَ

فرمایا سوا اسکے نہین کہ دہویا جاتا ہی پیشاب لڑکی کیسے اور چہینٹا دیا جاتا ہی پیشاب لڑکے کے سے روایت کی یہ احمد اور

أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَفِي رِوَايَةٍ لِأَبِي دَاوُدَ وَالنَّسَائِيِّ عَنْ أَبِي السَّمْحِ

ابو داود اور ابن ماجہ نے اور بیچ ایک روایت ابی داود اور نسائی کی ابی سمح سے منقول ہی کہ

قَالَ يُغْسَلُ مِنْ بَوْلِ الْجَارِيَةِ وَيُرَشُّ مِنْ بَوْلِ الْغُلَامِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

کہا دہویا جاتا ہی پیشاب لڑکی کے سے اور چہینٹا ڈالا جاتا ہی پیشاب لڑکے کے سے اور روایت ہی ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَطِئَ أَحَدُكُمْ بِنَعْلِهِ الْأَذَى فَإِنَّ التُّرَابَ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ چلے ایک تمہارا ساتہ پاپوشون اپنی کے گندگی پر پس تحقیق مٹی

لَهُ طَهُورٌ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَلِابْنِ مَاجَةَ مَعْنَاهُ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ

اوسکو پاک کردینوالی ہی روایت کی یہ ابو داود نے اور واسطے ابن ماجہ کے معنے اسکے ہین اور روایت ہی ام سلمہ سے کہا واسطے

لَهَا امْرَأَةٌ إِنِّي أُطِيلُ ذَيْلِي وَأَمْشِي فِي الْمَكَانِ الْقَذِرِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ

اوسکے ایک عورت نے تحقیق مین دراز کرتی ہون دامن اپنا اور چلتی ہون بیچ مکان ناپاک کے کہا ام سلمہ نے فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطَهِّرُهُ مَا بَعْدَهُ رَوَاهُ مَالِكٌ وَأَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پاک کرتی ہے اوسکو وہ چیز کہ بعد اسکے ہے روایت کی یہ احمد اور مالک اور ترمذی اور ابو داؤد

وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَا الْمَرْأَةُ أُمُّ وَلَدٍ لِإِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَعَنِ

اور دارمی نے اور کہا ابو داؤد اور دارمی نے وہ عورت پوچھنے والی تھی ام ولد ابراہیم بن عبد الرحمٰن بن عوف کی اور روایت ہے

الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ جُلُودِ

مقدام بن معدیکرب سے کہا منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پہننے چمڑے

السِّبَاعِ وَالرُّكُوبِ عَلَيْهَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ أَبِي الْمَلِيحِ بْنِ

درندوں کے سے اور سوار ہونے سے اوپر اسکے روایت کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت ہے ابی الملیح بن

أُسَامَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ جُلُودِ السِّبَاعِ رَوَاهُ أَحْمَدُ

اسامہ سے اوسنے اپنے باپ سے اون نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ منع کیا حضرت نے استعمال چمڑے درندوں کے سے روایت کی

وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَزَادَ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ أَنْ تُفْتَرَشَ وَعَنْ

اور ابو داؤد اور نسائی نے اور زیادہ کیا ترمذی اور دارمی نے یہ کہ بچھائے جاویں چمڑے اور روایت ہے

أَبِي الْمَلِيحِ أَنَّهُ كَرِهَ ثَمَنَ جُلُودِ السِّبَاعِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ

ابی ملیح سے کہ مکروہ رکھا اوس نے مول چمڑے درندوں کا روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے عبد اللہ

ابْنِ عُكَيْمٍ قَالَ أَتَانَا كِتَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا تَنْتَفِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ

بن عکیم سے کہا کہ آیا ہمارے پاس خط رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ کہ نہ نفع لو تم مردار سے

بِإِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

ساتھ چمڑے کے اور نہ پٹھے کے روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے

وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ يُسْتَمْتَعَ بِجُلُودِ الْمَيْتَةِ

اور روایت ہے عائشہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کہ فائدہ اوٹھایا جاوے ساتھ چمڑے مردار کے

إِذَا دُبِغَتْ رَوَاهُ مَالِكٌ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ

جبکہ دباغت کیا جاوے روایت کی یہ مالک اور ابو داؤد نے اور روایت ہے میمونہ سے کہا کہ گذرے نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجَالٌ مِنْ قُرَيْشٍ يَجُرُّونَ شَاةً لَهُمْ مِثْلَ الْحِمَارِ فَقَالَ لَهُمْ

صلی اللہ علیہ وسلم پر کتنے شخص قریش میں سے کھینچتے تھے اپنی بکری مری ہوئی مانند کھینچنے گدھے کے پس فرمایا واسطے انکے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اَخَذْتُمْ اِهَابَهَا قَالُوْا اِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ رَسُوْلُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کاش کی لیا ہوتا تمنے چمڑا اسکا عرض کیا انہوں نے تحقیق یہ مردار ہے پس فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطَهِّرُهَا الْمَاۗءُ وَالْقَرَظُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پاک کرتا ہے اسکو پانی اور ببول کے پتے روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد نے اور روایت ہے

سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبَّقِ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاۗءَ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ عَلٰى

سلمہ بن محبق سے کہا کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم آئے غزوہ تبوک میں اوپر

اَهْلِ بَيْتٍ فَاِذَا قِرْبَةٌ مُّعَلَّقَةٌ فَسَاَلَ الْمَاۗءَ فَقَالُوْا لَهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهَا

گہر ایک شخص کے پس ناگہان مشک تھی لٹکی ہوئی پس مانگا پانی پس کہا لوگوں نے واسطے حضرت کے یا رسول اللہ تحقیق یہ

مَيْتَةٌ فَقَالَ دِبَاغُهَا طُهُوْرُهَا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

مردار ہے پس فرمایا دباغت اسکی پاک کرنے والی ہے اسکی روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد نے فصل تیسری

عَنْ اِمْرَاَةٍ مِّنْ بَنِيْ عَبْدِ الْاَشْهَلِ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ لَنَا

روایت ہے ایک عورت سے اولاد عبد الاشہل کی سے تھی کہا کہا میں نے ای رسول خدا کے تحقیق واسطے ہمارے ہے

طَرِيْقًا اِلَى الْمَسْجِدِ مُنْتِنَةً فَكَيْفَ نَفْعَلُ اِذَا مُطِرْنَا قَالَتْ فَقَالَ اَلَيْسَ

راہ طرف مسجد کے گندی پس کس طرح کریں ہم جس وقت کہ مینہہ برسائے جاویں کہا اس عورت نے پس

بَعْدَهَا طَرِيْقٌ هِيَ اَطْيَبُ مِنْهَا قُلْتُ بَلٰى قَالَ فَهٰذِهٖ بِهٰذِهٖ رَوَاهُ

پیچھے اسکے کوئی راہ کہ وہ پاک ہو اس سے کہا میں نے ہاں فرمایا کہ یہ ہے بدلے اوسکے روایت کی یہ

اَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّيْ مَعَ رَسُوْلِ

ابوداؤد نے اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے کہا نماز پڑہتے ہم ساتہ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَتَوَضَّاُ مِنَ الْمَوْطِئِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور نہ وضو کرتے تھے ہم زمین پر چلنے سے روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے ابن عمر سے

قَالَ كَانَتِ الْكِلَابُ تُقْبِلُ وَتُدْبِرُ فِي الْمَسْجِدِ فِيْ زَمَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

کہا کہ تھے کتے آتے جاتے مسجد میں بیچ زمانہ رسول خدا صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرُشُّوْنَ شَيْئًا مِّنْ ذٰلِكَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ الْبَرَاۗءِ

علیہ وسلم کے پس نہ تھے صحابہ کہ دہوتے ہوں کچھ بسبب اسکے روایت کی یہ بخاری نے اور روایت ہے براء سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَأْسَ بِبَوْلِ مَا يُؤْكَلُ لَحْمُهُ وَفِيْ رِوَايَةِ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں مضائقہ ساتھ پیشاب کے اوس چیز کے کہ کھایا جاوے گوشت اوسکا

جَابِرٍ قَالَ مَا اُكِلَ لَحْمُهُ فَلَا بَأْسَ بِبَوْلِهِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالدَّارَقُطْنِيُّ بَابُ

جابر کی یون ہے کہ کہا وہ جانور کہ کھایا جاوے گوشت اوسکا نہین مضائقہ ساتھ پیشاب اوسکے روایت کی یہ احمد اور دار قطنی نے باب

الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ

بیچ بیان مسح کرنے کے موزون پر فصل پہلی روایت ہے شریح بن ہانی سے

قَالَ سَأَلْتُ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ جَعَلَ رَسُوْلُ

کہا کہ پوچھا مینے علی بیٹے ابیطالب کے سے مدت مسح کرنے کی سے موزون پر ۔ کہا علی نے مدت ٹہرائی رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ لِلْمُسَافِرِ وَيَوْمًا وَّلَيْلَةً لِّلْمُقِيْمِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دن اور تین رات مسافر کے لیے اور ایکدن اور ایکرات مقیم کے لیے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اَنَّهُ غَزَا مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى

روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے مغیرہ بن شعبہ سے کہ تحقیق اونہونے جہاد کیا ساتھ رسول خدا صلی اللہ

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ تَبُوْكَ قَالَ الْمُغِيْرَةُ فَتَبَرَّزَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ الْغَائِطِ

علیہ وسلم کے جہاد تبوک کا کہا مغیرہ نے پس نکلے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم طرف پاخانہ کی

فَحَمَلْتُ مَعَهُ اِدَاوَةً قَبْلَ الْفَجْرِ فَلَمَّا رَجَعَ اَخَذْتُ اُهَرِيْقُ عَلٰى يَدَيْهِ

پس اوٹھائی مینے ساتھ اونکے چھاگل پس جب پھرے شروع کیا مینے پانی ڈالنا ہاتھون اونکے پر

مِنَ الْاِدَاوَةِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَوَجْهَهُ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ مِّنْ صُوْفٍ

چھاگل سے پس دہوئے دونو ہاتھ اپنے اور مونھہ اپنا اور تھا اونپر جبہ صوف کا

ذَهَبَ يَحْسِرُ عَنْ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَ كُمُّ الْجُبَّةِ فَاَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنْ

شروع کیا کہولنا ہاتھون اپنے سے پس تنگ ہوئین آستینین جبہ کی پس نکال لیے دونو ہاتھ اپنے

تَحْتِ الْجُبَّةِ وَاَلْقَى الْجُبَّةَ عَلٰى مَنْكِبَيْهِ وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثُمَّ مَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ

نیچے جبہ کے سے اور ڈالدیا جبہ کو اپنے مونڈھون پر اور دہوئے دونو ہاتھ پھر مسح کیا اپنی پیشانی پر

وَعَلَى الْعِمَامَةِ ثُمَّ اَهْوَيْتُ لِاَنْزِعَ خُفَّيْهِ فَقَالَ دَعْهُمَا فَاِنِّيْ اَدْخَلْتُهُمَا

اور پگڑی پر پھر قصد کیا مینے تا نکالون مین دونو موزے اونکے پس فرمایا چھوڑدے انکو پس تحقیق مینے پہنا

طاهرتين فمسح عليهما ثم ركب وركبت فانتهينا الى القوم وقد

کہ پاک تھے پس مسح کیا اونپر پھر سوار ہوئے اور سوار ہوا میں پس پہنچے ہم طرف قوم کی اور تحقیق قوم

قاموا الى الصلوة ويصلي بهم عبد الرحمن بن عوف وقد ركع بهم

کھڑی ہوئی تھی طرف نماز کی اور نماز پڑھاتے تھے انکو عبد الرحمن بن عوف اور تحقیق پڑھ چکے تھے انکو

ركعة فلما احس بالنبي صلى الله عليه وسلم ذهب يتأخر فأومأ اليه

ایک رکعت پھر جبکہ معلوم کیا آنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارادہ کیا پیچھے ہٹنے کا پس اشارہ کیا طرف انکی

فادرك النبي صلى الله عليه وسلم احدى الركعتين معه فلما سلم قام النبي

پس پائی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دو رکعتوں میں سے ساتھ انکے پس جب سلام پھیرا کھڑے ہوئے نبی

صلى الله عليه وسلم وقمت معه فركعنا الركعة التي سبقتنا رواه مسلم

صلی اللہ علیہ وسلم اور کھڑا ہوا میں ساتھ انکے پس پڑھی ہمنے وہ رکعت کہ رہ گئی تھی ہم سے روایت کی یہ مسلم نے

الفصل الثاني عن ابي بكرة عن النبي صلى الله عليه وسلم انه رخص

فصل دوسری روایت ہے ابی بکرہ سے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ رخصت دی انہوں

للمسافر ثلثة ايام ولياليهن وللمقيم يوما وليلة اذا تطهر فلبس

مسافر کو تین دن اور تین رات اور مقیم کو ایکدن اور ایک رات جسوقت کہ وضو کیا ہو

خفيه ان يمسح عليهما رواه الاثرم في سننه وابن خزيمة و

موزی یہ کہ مسح کرے اونپر روایت کی یہ اثرم نے اپنی سنن میں اور ابن خزیمہ نے اور

الدارقطني وقال الخطابي هو صحيح الاسناد هكذا في المنتقى

دارقطنی نے اور کہا خطابی نے یہ حدیث صحیح الاسناد ہے اسیطرح سے ہے منتقی میں

وعن صفوان بن عسال قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يأمرنا

اور روایت ہے صفوان بن عسال سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم حکم فرماتے ہم

اذا كنا سفرا ان لا ننزع خفافنا ثلثة ايام ولياليهن الا من جنابة

جس وقت کہ ہوتے ہم مسافر یہ کہ نہ نکالیں ہم موزے اپنے تین دن اور تین رات مگر جنابت سے

ولكن من غائط وبول ونوم رواه الترمذي والنسائي وعن

ولکن نہ نکالیں ہم پاخانہ سے یا پیشاب سے یا سونے سے روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے اور روایت ہے

الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ وَضَّأْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَمَسَحَ

مغیرہ بن شعبہ سے کہا کہ وضو کروایا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو غزوہ تبوک میں پس مسح کیا

أَعْلَى الْخُفِّ وَأَسْفَلَهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ

اوپر موزہ کے اور نیچے اوسکے روایت کی یہ ابو داؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا

التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ مَعْلُولٌ وَسَأَلْتُ أَبَا زُرْعَةَ وَمُحَمَّدًا

ترمذی نے یہ حدیث معلول ہے اور پوچھا میں نے ابازرعہ اور محمد

يَعْنِي الْبُخَارِيَّ عَنْ هٰذَا الْحَدِيثِ فَقَالَا لَيْسَ بِصَحِيحٍ وَكَذَا ضَعَّفَهُ

یعنی بخاری سے حال اس حدیث کا پس کہا دونوں نے یہ نہیں صحیح اور اسیطرح ضعیف کہا اوسکو

أَبُو دَاوُدَ وَعَنْهُ أَنَّهُ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ

ابو داؤد نے اور روایت ہے اونہی سے کہا دیکھا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو مسح کرتے تھے موزوں پر

عَلَى ظَاهِرِهِمَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْهُ قَالَ تَوَضَّأَ النَّبِيُّ

اوپر کی جانب روایت کی ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ہے اونہیں سے کہا کہ وضو کیا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے اور مسح کیا اوپر جوربین کے ساتھ نعلین کے روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور

أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ مَسَحَ رَسُو

ابو داؤد اور ابن ماجہ نے فصل تیسری روایت ہے مغیرہ سے کہا مسح کیا رسول

لُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ نَسِيتَ قَالَ بَلْ أَنْتَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر پس کہا میں نے ای رسول خدا کے بھول گئے تم فرمایا نہیں بلکہ تو

نَسِيتَ بِهٰذَا أَمَرَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ

بھول گیا ساتھ اسیکے حکم کیا ہے مجھکو رب میرے عزت والے اور بزرگی والے نے روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد نے اور روایت ہے علی سے

قَالَ لَوْ كَانَ الدِّينُ بِالرَّأْيِ لَكَانَ أَسْفَلُ الْخُفِّ أَوْلٰى بِالْمَسْحِ مِنْ أَعْلَاهُ

کہا اگر ہوتا دین ساتھ عقل کے البتہ ہوتے نیچے کی جانب موزہ کہ بہتر ساتھ مسح کرنیکے اوپر کی جانب اوسکی سے

وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى ظَاهِرِ خُفَّيْهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

اور تحقیق دیکھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ مسح کرتے تھے اوپر کی جانب موزہ اپنے کے روایت کی یہ ابوداؤد نے

وللدارمي معناه باب التيمم الفصل الاول عن

اور دارمی نے معنے اسکے باب بیچ بیان تیمم کے فصل پہلی روایت ہے

حذيفة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فضلنا على الناس بثلاث

حذیفہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بزرگی دیئے گئے ہم لوگوں پر ساتھ تین چیز کے

جعلت صفوفنا كصفوف الملئكة وجعلت لنا الارض كلها

گردانی گئیں صفیں ہماری مانند صفوں فرشتوں کے اور گردانی گئی واسطے ہمارے زمین تمام

مسجدا وجعلت تربتها لنا طهورا اذا لم نجد الماء رواه مسلم

نماز گاہ اور گردانی گئی مٹی اسکی واسطے ہمارے پاک کرنیوالی جسوقت کہ نپاویں ہم پانی روایت کی یہ مسلم نے

وعن عمران قال كنا في سفر مع النبي صلى الله عليه وسلم فصلى بالناس فلما

اور روایت ہے عمران سے کہا تھے ہم سفر میں ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس نماز پڑہائی لوگوں کو پس جبکہ

انفتل من صلوته اذا هو برجل معتزل لم يصل مع القوم فقال ما

پھرے نماز اپنی سے ناگہاں دیکھا ایک شخص کو الگ بیٹھا ہے قوم سے کہ نماز نہ پڑہی تھی اوسنے ساتھ قوم کے پس فرمایا

منعك يا فلان ان تصلي مع القوم قال اصابتني جنابة ولا ماء قال

منع کیا تجھکو اے فلانے یہ کہ نماز پڑہی تو ساتھ قوم کے کہا پہنچی مجھکو جنابت اور نہیں پانی فرمایا

عليك بالصعيد فانه يكفيك متفق عليه وعن عمار قال جاء

لازم ہے تجھکو مٹی پس تحقیق وہ کافی ہے تجھکو روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے عمار سے کہا آیا

رجل الى عمر بن الخطاب فقال اني اجنبت فلم اصب الماء فقال عمار

ایک شخص طرف حضرت عمر بیٹے خطاب کی پس کہا تحقیق ہوا میں جنبی اور نہیں پایا میں نے پانی پس کہا عمار نے

لعمر اما تذكر انا كنا في سفر انا وانت فاما انت فلم تصل واما

واسطے عمر کے کیا نہیں یاد کرتے تم تحقیق تھے ہم بیچ سفر کے میں اور تم پس تم تو نماز نہیں پڑہی اور میں

انا فتمعكت فصليت فذكرت ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال انما

لوٹا خاک میں اور نماز پڑہی پھر ذکر کیا یہ روبرو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمایا سوا اسکے نہیں

كان يكفيك هكذا فضرب النبي صلى الله عليه وسلم بكفيه الارض ونفخ

کفایت کرتا ہے تجھکو اسطرح سے پس مارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھ اپنے زمین پر اور پھونک ماری

فِيهِمَا ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَلِمُسْلِمٍ نَحْوُهُ وَ

انمین پھر مسح کیا ساتھ انکے منہ اپنے پر اور ہاتھوں اپنے پر روایت کی یہ بخاری نے اور مسلم مین مانند اسکی اور

فِيهِ قَالَ إِنَّمَا يَكْفِيكَ أَنْ تَضْرِبَ بِيَدَيْكَ الْأَرْضَ ثُمَّ تَنْفُخَ ثُمَّ

بیچ اسکے یہ ہے کہ کہا سوا اسکے نہین کفایت کرتا ہے تجھکو یہ کہ مارے دونو ہاتھ اپنے زمین پر پھر پھونکے پھر

تَمْسَحَ بِهِمَا وَجْهَكَ وَكَفَّيْكَ وَعَنْ أَبِي الْجُهَيْمِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ

مسح کرے ساتھ ان دونوں کے منہ اپنے پر اور ہاتھوں اپنے پر اور روایت ہے ابی الجہیم بن حارث بن

الصِّمَّةِ قَالَ مَرَرْتُ عَلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم وَهُوَ يَبُولُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ

صمہ سے کہا گذرا مین حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر اور وہ پیشاب کرتے تھے پس سلام کیا مینے انپر

فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ حَتَّى قَامَ إِلَى الْجِدَارِ فَحَتَّهُ بِعَصًا كَانَتْ مَعَهُ ثُمَّ وَضَعَ

پس نہ جواب دیا مجھکو سلام کا یہانتک کہ کھڑے ہوئے طرف دیوار کی پس کھرچا اسکو ساتھ لاٹھی کے کہ تھی ساتھ انکے پھر رکھے

يَدَيْهِ عَلَى الْجِدَارِ فَمَسَحَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ ثُمَّ رَدَّ عَلَيَّ وَلَمْ أَجِدْ

دونو ہاتھ اپنے دیوار پر پھر مسح کیا اپنے منہ پر اور ہاتھوں پر پھر جواب دیا مجھکو کہا صاحب مشکوۃ نے نہین پائی

هٰذِهِ الرِّوَايَةَ فِي الصَّحِيحَيْنِ وَلَا فِي كِتَابِ الْحُمَيْدِيِّ وَلٰكِنْ ذَكَرَهُ فِي شَرْحِ

یہ روایت صحیحین مین اور نہ کتاب حمیدی کی مین ولیکن ذکر کیا اسکو محی السنہ نے شرح

السُّنَّةِ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ أَبِي ذَرٍّ

السنہ مین اور کہا یہ حدیث حسن ہے فصل دوسری روایت ہے ابی ذر سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم إِنَّ الصَّعِيدَ الطَّيِّبَ وَضُوءُ الْمُسْلِمِ وَ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق مٹی پاک پاک کرنے والی ہے مسلمان کی

إِنْ لَمْ يَجِدِ الْمَاءَ عَشْرَ سِنِينَ فَإِذَا وَجَدَ الْمَاءَ فَلْيُمِسَّهُ بَشَرَهُ فَإِنَّ ذٰلِكَ

اگرچہ نہ پاوے پانی دس برس پس جب کہ پاوے پانی لگا دے اسکو بدن اپنے پر پس تحقیق یہ

خَيْرٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَرَوَى النَّسَائِيُّ نَحْوَهُ إِلَى قَوْلِهِ عَشْرَ

بہتر ہے روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابو داود نے اور روایت کی نسائی نے مانند اسکی تا قول عشر

سِنِينَ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجْنَا فِي سَفَرٍ فَأَصَابَ رَجُلًا مِنَّا حَجَرٌ فَشَجَّهُ فِي

سنین سے اور روایت ہے جابر سے کہا نکلے ہم سفر مین پس لگا ایک شخص کے ہم مین سے پتھر پس زخم ڈالا بیچ

الفصل الثالث عن ابی الجھیم بن الحارث بن الصمۃ قال اقبل النبی
فصل تیسری روایت ہے ابی جہیم بن حارث بن صمہ سے کہا آئے حضرت نبی

صلی اللہ علیہ وسلم من نحو بئر جمل فلقیہ رجل فسلم علیہ فلم یرد النبی صلی اللہ علیہ
صلے اللہ علیہ وسلم طرف کنوئیں جمل کے سے پس ملا اُنسے ایک شخص پس سلام کیا اوپر پس نہ جواب دیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم

وسلم حتی اقبل علی الجدار فمسح بوجھہ ویدیہ ثم رد علیہ السلام متفق
یہاں تک کہ آئے دیوار پاس پس مسح کیا منہ اپنے کو اور ہاتھوں اپنے کو پھر جواب دیا سلام کا روایت کی یہ بخاری

علیہ وعن عمار بن یاسر انہ کان یحدث انھم تمسحوا وھم مع رسول
اور مسلم نے - اور روایت ہے عمار بن یاسر سے کہ وہ تھے حدیث کرتے یہ کہ صحابہ نے تیمم کیا مٹی سے اس حال میں کہ وہ تھے ساتھ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بالصعید لصلوۃ الفجر فضربوا باکفھم الصعید ثم مسحوا
خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے واسطے نماز فجر کے پس مارے ہاتھ اپنے مٹی پر پھر پھیرے

بوجوھھم مسحۃ واحدۃ ثم عادوا فضربوا باکفھم الصعید مرۃ اخری
منہوں اپنے پر پھیرنا ایک بار پھر عود کیا پس مارے ہاتھ اپنے مٹی پر ایک بار

فمسحوا بایدیھم کلھا الی المناکب والاباط من بطون ایدیھم رواہ
پھر پھیرے ہاتھوں اپنے پر سب پر یعنے مونڈھوں تلک اور بغلوں تلک اندر کی جانب ہاتھوں اپنے کے سے روایت کی یہ

ابوداود باب الغسل المسنون الفصل الاول
ابوداود نے باب ہے بیچ بیان غسل مسنون کے فصل پہلی

عن ابن عمر رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا جاء احدکم الجمعۃ
روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جبکہ آوے ایک تمہارا نماز جمعہ کو

فلیغتسل متفق علیہ وعن ابی سعید الخدری قال قال رسول اللہ
پس چاہیے کہ نہاوے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم غسل یوم الجمعۃ واجب علی کل محتلم متفق علیہ وعن
صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہانا دن جمعہ کا واجب ہے ہر بالغ پر روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے

ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حق علی کل مسلم ان یغتسل
ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حق ہے ہر مسلمان پر یہ کہ نہاوے

فِي كُلِّ سَبْعَةِ أَيَّامٍ يَوْمًا يَغْسِلُ فِيهِ رَأْسَهُ وَجَسَدَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ

ہر ہفتہ میں ایک دن کہ دھووے اسمین سر اپنا اور بدن اپنا روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے فصل

الثَّانِي عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ

دوسری روایت ہے سمرہ بن جندب سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس نے وضو کیا

يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ أَفْضَلُ رَوَاهُ أَحْمَدُ

دن جمعہ کے پس فرض ادا کیا اور خوب فرض ہے وہ اور جس نے کہ غسل کیا پس غسل بہتر ہے روایت کی یہ احمد

وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

اور ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی اور دارمی نے یہ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَلْيَغْتَسِلْ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَزَادَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو نہلاوے مردہ کو پس چاہیے کہ آپ بھی نہاوے روایت کی یہ ابن ماجہ نے اور زیادہ

أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَمَنْ حَمَلَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ

احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے اور جو کوئی اٹھاوے مردہ کو پس چاہیے کہ وضو کرے - اور روایت ہے عائشہ سے تحقیق

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنْ أَرْبَعٍ مِنَ الْجَنَابَةِ وَيَوْمِ الْجُمُعَةِ وَمِنَ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم حکم فرماتے تھے ساتھ نہانے کے چار چیزوں سے جنابت سے اور دن جمعہ کے اور

الْحِجَامَةِ وَمِنْ غُسْلِ الْمَيِّتِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ أَنَّهُ

سینگی کھنچوانے سے اور غسل دینے میت کے سے روایت کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہے قیس بن عاصم سے کہ تحقیق

أَسْلَمَ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَغْتَسِلَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

وہ مسلمان ہوئے پس حکم کیا انکو نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ نہاوین ساتھ پانی اور بیری کے پتون کے روایت کی یہ ترمذی

وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ إِنَّ

اور ابوداؤد اور نسائی نے فصل تیسری روایت ہے عکرمہ سے کہا تحقیق

نَاسًا مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ جَاؤُا فَقَالُوا يَا ابْنَ عَبَّاسٍ أَتَرَى الْغُسْلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

کتنے آدمی اہل عراق سے آئے پس کہا انہوں نے اے ابن عباس کیا اعتقاد رکھتے ہو تم کہ نہانا دن جمعہ کا

وَاجِبًا قَالَ لَا وَلٰكِنَّهُ أَطْهَرُ وَخَيْرٌ لِمَنِ اغْتَسَلَ وَمَنْ لَمْ يَغْتَسِلْ فَلَيْسَ عَلَيْهِ

واجب ہے کہا کہ نہیں ولیکن بہت پاک کرنے والا ہے اور بہتر ہے واسطے اس شخص کے کہ نہاوے اور جو شخص کہ نہ نہاوے پس

بواجب وسأخبركم كيف بدء الغسل كان الناس مجهودين يلبسون

واجب اور مین خبر دیتا ہون تمکو کسطرح تہا شروع غسل کا تھے لوگ فقیر پہنتے تھے

الصوف ويعملون على ظهورهم وكان مسجدهم ضيقا مقارب السقف

صوف اور کام کرتے تھے اپنی پیٹھون پر اور تہی مسجد انکی تنگ نیچے چہت کے

إنما هو عريش فخرج رسول الله صلى الله عليه وسلم في يوم حار وعرق الناس

اور نہ تہا مگر چھپر پس نکلے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم بیچ دن گرمی کے کہ وہ دن جمعہ کا تہا اور پسینا آیا لوگونکو

في ذلك الصوف حتى ثارت منهم رياح آذى بذلك بعضهم بعضا

بیچ اس صوف کے یہان تک کہ پہیلی ان سے بو ایذا دی بسبب اسکے بعضون نے بعضون کو

فلما وجد رسول الله صلى الله عليه وسلم تلك الرياح قال يا أيها الناس إذا

پس جب کہ پائی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ بو فرمایا کہ اے لوگو جب

كان هذا اليوم فاغتسلوا وليمس أحدكم أفضل ما يجد من دهنه

ہووے یہ دن پس نہاؤ اور چاہیے کہ لگاوے ایک تم مین سے بہتر اس چیز کا کہ پاوے تیل اپنے سے

وطيبه قال ابن عباس ثم جاء الله بالخير ولبسوا غير الصوف وكفوا

اور خوشبو اپنی سے کہا ابن عباس نے پہر دیا اللہ نے مال اور پہنی پوشاک سوا صوف کی اور کفایت کیے گئے

العمل ووسع مسجدهم وذهب بعض الذي كان يؤذي بعضهم بعضا

محنت سے اور کشادہ کی گئی مسجد انکی اور جاتی رہی بعض ایسی چیز کی کہ ایذا دیتی تہی بسبب اسکے بعض انکے بعض کو

من العرق رواه أبو داود باب الحيض الفصل الأول

پسینے سے روایت کی یہ ابو داود نے باب ہے بیچ بیان حیض کے فصل پہلی

عن أنس قال إن اليهود كانوا إذا حاضت المرأة فيهم لم يؤاكلوها

روایت ہے انس سے کہا تحقیق یہود تہے جس وقت کہ حائض ہوتین عورتین ان مین تو نہ کہاتے ساتھ انکے

ولم يجامعوهن في البيوت فسأل أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم النبي فأنزل

اور نہ جمع رکہتے انکو گہرون مین پس پوچھا صحابیون نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے نے نبی سے پس نازل کی

الله تعالى ويسألونك عن المحيض الآية فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اللہ تعالے نے یہ آیت اور سوال کرتے ہین تجہ سے حیض سے آخر آیت تک پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

اصنعوا كل شيء الا النكاح فبلغ ذلك اليهود فقالوا ما يريد هذا

کرو تم سب کچھ سوا جماع کے۔ پس پہونچی یہ خبر یہود کو پس کہا انہوں نے نہیں ارادہ کرتا یہ

الرجل ان يدع من امرنا شيئا الا خالفنا فيه فجاء اسيد بن حضير

شخص یہ کہ چھوڑ دے امور دین ہمارے سے کچھ مگر کہ مخالفت کرے ہماری اسمیں پس آئے اسید بن حضیر

وعباد بن بشر فقالا يا رسول الله ان اليهود تقول كذا وكذا افلا

اور عباد بن بشر صحابی پس کہا ان دونوں نے اے رسول خدا کے تحقیق یہود کہتے ہیں ایسا اور ایسا پس کیا

نجامعهن فتغير وجه رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى ظننا ان قد وجد

ہم نشینی کریں ہم انسے پس متغیر ہوا چہرہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا یہاں تک کہ گمان کیا ہم نے کہ خفا ہوگئے

عليهما فخرجا فاستقبلهما هدية من لبن الى النبي صلى الله عليه وسلم فارسل

ان دونوں پر پس نکلے دونو صاحب پس سامنے آیا انکو تحفہ دودھ کا طرف نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی پس بھیجا حضرت نے

في آثارهما فسقاهما فعرفا انه لم يجد عليهما رواه مسلم وعن عائشة

پیچھے انکے پس پلایا انکو دودھ پس جانا انہوں نے کہ نہیں خفا حضرت تھے [illegible] روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے عائشہ سے

قالت كنت اغتسل انا والنبي صلى الله عليه وسلم من اناء واحد وكلانا جنب

کہا تھی میں اور نبی صلے اللہ علیہ وسلم نہاتے ایک باسن سے اور ہوتے ہم دونو جنبی

وكان يامرني فاتزر فيباشرني وانا حائض وكان يخرج راسه الي

اور تھے حضرت حکم فرماتے مجھکو پس باندھتی میں تہبند پس لگالیتے بدن اپنا مجھ سے اور میں ہوتی حائضہ اور تھے نکالتے سر اپنا

وهو معتكف فاغسله وانا حائض متفق عليه وعنها قالت كنت

اور وہ ہوتے اعتکاف میں پس دھوتی میں سر انکا اور ہوتی میں حائضہ روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے انہیں سے کہا کہ

اشرب وانا حائض ثم اناوله النبي صلى الله عليه وسلم فيضع فاه على

پیتی پانی اور ہوتی میں حائضہ پھر دیتی میں پیالہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو پس رکھتے وہ منہ اپنا

موضع في فيشرب واتعرق العرق وانا حائض ثم اناوله

اس جگہ کہ رکھتی میں منہ اپنا پس پیتے حضرت پانی اور چوستی میں ہڈی اور ہوتی میں حائضہ پھر دیتی میں ہڈی

النبي صلى الله عليه وسلم فيضع فاه على موضع في رواه مسلم وعنها

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو پس رکھتے منہ اپنا اسجگہ کہ رکھتی میں منہ اپنا روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انہیں سے

قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يتكئ في حجري وانا حائض ثم يقرأ القرآن

کہا کرتے تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم تکیہ کرتے میری گود میں اور ہوتی میں حائض پھر پڑھتے قرآن

متفق عليه وعنها قالت قال لي النبي صلى الله عليه وسلم ناوليني الخمرة من

روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے انہیں سے کہ کہا فرمایا واسطے میرے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے دو مجھکو چھوٹا بوریا

المسجد فقلت اني حائض فقال ان حيضتك ليست في يدك

مسجد میں سے پس کہا میں نے تحقیق میں حائض ہوں پس فرمایا تحقیق حیض تیرا نہیں ہے ہاتھ تیرے میں

رواه مسلم وعن ميمونة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي

روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے میمونہ سے کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے

في مرط بعضه علي وبعضه عليه وانا حائض متفق عليه الفصل

چادر میں ہوتا بعض اسکا مجھپر اور بعض اسکا حضرت پر اور میں ہوتی حائض روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے فصل

الثاني عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اتى

دوسری - روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ صحبت کرے

حائضا او امرأة في دبرها او كاهنا فقد كفر بما انزل على محمد رواه

ساتھ عورت حائضہ سے یا بدفعلی کرے عورت کے پیچھے سے یا آوے کاہن کے پاس پس تحقیق کفر کیا ساتھ اس چیز کے کہ نازل کیا گیا

الترمذي وابن ماجة والدارمي وفي روايتهما فصدقه بما يقول

ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور یہ روایت ابن ماجہ اور دارمی کے یوں ہے پس سچا جانے اسکو بیچ اس چیز کہ کہتا ہے

فقد كفر وقال الترمذي لا نعرف هذا الحديث الا من حكيم

پس تحقیق کافر ہوا اور کہا ترمذی نے نہیں جانتے ہم اس حدیث کو مگر حکیم

الاثرم عن ابي تميمة عن ابي هريرة وعن معاذ بن جبل قال قلت يا رسول

اثرم سے کہ نقل کیا ابی تمیمہ سے ان نے ابی ہریرہ سے اور روایت ہے معاذ بن جبل سے کہا کہ کہا میں نے اے رسول

الله ما يحل لي من امرأتي وهي حائض قال ما فوق الازار والتعفف

خدا کے کیا حلال ہے واسطے میرے عورت میری سے اور وہ ہو حائض فرمایا وہ چیز کہ ہو اوپر تہ بند کے اور بچنا

عن ذلك افضل رواه رزين وقال محي السنة اسناده ليس بقوي

اس سے افضل ہے روایت کی یہ رزین نے اور کہا محی السنہ نے کہ اسناد اسکی نہیں قوی

وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا وقع الرجل باهله
اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ صحبت کرے ساتھ عورت اپنی کے

وهي حائض فليتصدق بنصف دينار رواه الترمذي وابو داود
حالت حیض میں پس چاہیئے کہ صدقہ دے آدھا دینار روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد

والنسائي والدارمي وابن ماجة وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال
اور نسائی اور دارمی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے انہیں سے نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا

اذا كان دما احمر فدينار واذا كان دما اصفر فنصف دينار رواه
جس وقت کہ ہو خون حیض سرخ پس ایک دینار اور جس وقت کہ ہو خون زرد پس آدھا دینار روایت کی یہ

الترمذي الفصل الثالث عن زيد بن اسلم قال ان رجلا
ترمذی نے فصل تیسری روایت ہے زید بن اسلم سے کہا تحقیق ایک شخص نے

سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ما يحل لي من امرأتي وهي حائض
پوچھا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے پس کہا کیا چیز حلال ہے میرے لیے عورت میری سے حالت حیض میں

فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم تشد عليها ازارها ثم شانك باعلاها
پس فرمایا واسطے اسکے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے خوب مضبوط کرلو اسپر تہ بند اسکا پھر کام تیرا اوپر اسکے ہے

رواه مالك والدارمي مرسلا وعن عائشة قالت كنت اذا حضت
روایت کی یہ مالک اور دارمی نے بطریق ارسال کے اور روایت ہے عائشہ سے کہا تھی میں جس وقت کہ حائض ہوتی

نزلت عن المثال على الحصير فلم نقرب رسول الله صلى الله عليه وسلم ولم
اتر آتی بچھونے سے بوریا پر پس نہ نزدیک ہوتے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم عائشہ کے اور نہ

تدن منه حتى تطهر رواه ابو داود باب المستحاضة الفصل
نزدیک ہوتی عائشہ حضرت کے یہاں تک کہ پاک ہوتی روایت کی یہ ابوداؤد نے ۔ باب ہے بیچ بیان مستحاضہ کے فصل

الاول عن عائشة قالت جاءت فاطمة بنت ابي حبيش الى
پہلی روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا آئی فاطمہ بیٹی ابی حبیش کی طرف

النبي صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله اني امرأة استحاض فلا اطهر
نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی پس کہا اے رسول خدا کے تحقیق میں ایک عورت ہوں کہ استحاضہ کیجاتی ہوں پس نہیں

أَفَأَدَعُ الصَّلٰوةَ فَقَالَ لَا إِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَ بِحَيْضٍ فَإِذَا أَقْبَلَتْ

پس کیا چھوڑ دوں نماز فرمایا نہیں سوا اسکے نہیں کہ یہ خون ایک رگ کا ہے اور نہیں ہے خون حیض کا پس جسوقت کہ آوے

حَيْضَتُكِ فَدَعِي الصَّلٰوةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ ثُمَّ صَلِّي

حیض تجکو پس چھوڑ دے نماز اور جسوقت جاتا رہے وہ پس دہو اپنے سے خون کو پھر نماز پڑھ

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ

روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے فصل دوسری روایت ہے عروہ بن زبیر سے انہوں نے نقل کی فاطمہ بیٹی

أَبِي حُبَيْشٍ أَنَّهَا كَانَتْ تُسْتَحَاضُ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ

ابی حبیش سے یہ کہ وہ تھی استحاضہ کیجاتی پس کہا واسطے اسکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ ہو

دَمُ الْحَيْضِ فَإِنَّهُ دَمٌ أَسْوَدُ يُعْرَفُ فَإِذَا كَانَ ذٰلِكِ فَأَمْسِكِي عَنِ الصَّلٰوةِ

خون حیض کا پس تحقیق وہ خون سیاہ ہے پہچانا جاتا ہے پس جسوقت کہ ہو یہ پس بند رہ نماز سے

فَإِذَا كَانَ الْآخَرُ فَتَوَضَّئِي وَصَلِّي فَإِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ

پس جبکہ ہو استحاضہ کا پس وضو کر اور نماز پڑھ پس سوا اسکے نہیں کہ وہ خون رگ کا ہے روایت کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے

وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ إِنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تُهَرَاقُ الدَّمَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ

اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا تحقیق ایک عورت ڈالتی تھی خون زمانہ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَفْتَتْ لَهَا أُمُّ سَلَمَةَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ پس پوچھا فتوی واسطے اوس عورت کے ام سلمہ نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

لِتَنْظُرْ عِدَّةَ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ الَّتِي كَانَتْ تَحِيضُهُنَّ مِنَ الشَّهْرِ قَبْلَ أَنْ

چاہیے کہ دیکھے گنتی راتوں اور دنوں کی کہ ہوتی تھی حائض اون دنوں میں مہینے سے پہلے اس سے

يُصِيبَهَا الَّذِي أَصَابَهَا فَلْتَتْرُكِ الصَّلٰوةَ قَدْرَ ذٰلِكِ مِنَ الشَّهْرِ فَإِذَا خَلَّفَتْ

کہ پہنچے اوسکو بیماری خون کی کہ پہنچی اوسکو پس چاہیے کہ چھوڑ دے نماز موافق اون دنوں کی مہینے میں سے پس جسوقت کہ

ذٰلِكِ فَلْتَغْتَسِلْ ثُمَّ لِتَسْتَثْفِرْ بِثَوْبٍ ثُمَّ لِتُصَلِّ رَوَاهُ مَالِكٌ وَأَبُو دَاوُدَ

یہ پس چاہیے کہ نہا ڈالے پھر چاہیے کہ باندھے لنگوٹ ساتھ کپڑے کے پھر نماز پڑھے روایت کی یہ مالک نے اور ابو داؤد

وَالدَّارِمِيُّ وَرَوَى النَّسَائِيُّ مَعْنَاهُ وَعَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ

اور دارمی نے اور روایت کی نسائی نے معنی اسکے اور روایت ہے عدی بن ثابت سے انہوں نے نقل کی اپنے باپ سے

عَنْ جَدِّهٖ قَالَ يَحْيٰى بْنُ مَعِيْنٍ جَدُّ عَدِيٍّ اسْمُهٗ دِيْنَارٌ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اون نے عدی کے دادا سے کہا یحیی بن معین نے دادا عدی کا نام اوس کا دینار ہے اونہے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم

اَنَّهٗ قَالَ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ تَدَعُ الصَّلٰوةَ اَيَّامَ اَقْرَائِهَا الَّتِيْ كَانَتْ تَحِيْضُ فِيْهَا

یہہ کہ اونہونے فرمایا مستحاضہ کے حق میں کہ چہوڑدے نماز دنوں حیض اپنے مین کہ ہوتی تھی حائض اونمین

ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتَتَوَضَّأُ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ وَتَصُوْمُ وَتُصَلِّيْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ

پہر نہاوے اور وضو کرلے نزدیک ہر نماز کے اور روزہ رکہے اور نماز پڑہے روایت کی یہہ ترمذی اور

اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَتْ كُنْتُ اُسْتَحَاضُ حَيْضَةً كَثِيْرَةً

ابوداؤد نے اور روایت ہے حمنہ بنت جحش سے کہا تھی مین استحاضہ کیجاتی استحاضہ بہت

شَدِيْدَةً فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْتَفْتِيْهِ وَاُخْبِرُهٗ فَوَجَدْتُهٗ فِيْ

سخت پس آئی مین پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہ پوچہون مین اونسے اور خبر دون مین اونکو پس پایا مینے

بَيْتِ اُخْتِيْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ اِنِّيْ اُسْتَحَاضُ حَيْضَةً

گہر بہن اپنی کے کہ زینب بنت جحش تہی پس کہا مینے اے رسول خدا کے تحقیق مین مستحاضہ کیجاتی ہون استحاضہ

كَثِيْرَةً شَدِيْدَةً فَمَا تَأْمُرُنِيْ فِيْهَا قَدْ مَنَعَتْنِي الصَّلٰوةَ وَالصِّيَامَ قَالَ

بہت سخت پس کیا حکم کرتے ہو مجکو اوسمین تحقیق باز رکہا ہے مجکو نماز اور روزے سے فرمایا

اَنْعَتُ لَكِ الْكُرْسُفَ فَاِنَّهٗ يُذْهِبُ الدَّمَ قَالَتْ هُوَ اَكْثَرُ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ

بیان کرتا ہون مین واسطے تیرے روئی پس تحقیق وہ لیجاتی ہے خون کو کہا اوسنے کہ وہ زیادہ ہے اس سے فرمایا

فَتَلَجَّمِيْ قَالَتْ هُوَ اَكْثَرُ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ فَاتَّخِذِيْ ثَوْبًا قَالَتْ هُوَ اَكْثَرُ مِنْ

مانند لگام کے کپڑا باندہ کہا اوسنے وہ زیادہ ہے اس سے فرمایا پس رکہ تو کپڑا کہا اوسنے وہ زیادہ ہے اس

ذٰلِكَ اِنَّمَا اَثُجُّ ثَجًّا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاٰمُرُكِ بِاَمْرَيْنِ اَيَّهُمَا صَنَعْتِ

سے سوا اسکے نہین کہ ڈالتی ہون مین خون کو ڈالنا بہت فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے امر کرتا ہون مین تجکو ساتہ دو حکمون کے

اَجْزَاَ عَنْكِ مِنَ الْاٰخَرِ وَاِنْ قَوِيْتِ عَلَيْهِمَا فَاَنْتِ اَعْلَمُ قَالَ لَهَا

کفایت کریگا تجکو دوسرے سے اور اگر قوت رکہتی ہے دونو پر پس تو داناتر ہے فرمایا واسطے اوسکے

اِنَّمَا هٰذِهٖ رَكْضَةٌ مِّنْ رَكَضَاتِ الشَّيْطَانِ فَتَحَيَّضِيْ سِتَّةَ اَيَّامٍ اَوْ سَبْعَةً

کہ نہین یہہ استحاضہ مگر ایک لات مارنا ہے لاتون شیطان کی سے پس حیض ٹہرا تو چہہ دن یا سات

أَيَّامٍ فِي عِلْمِ اللهِ ثُمَّ اغْتَسِلِي حَتَّى إِذَا رَأَيْتِ أَنَّكِ قَدْ طَهُرْتِ وَاسْتَنْقَأْتِ

دن بیچ علم خدا کے پھر نہا ڈال یہانتک کہ جب تو دیکھے تو کہ پاک ہوئی اور صاف ہوئی

فَصَلِّي ثَلَاثًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً أَوْ أَرْبَعًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً وَأَيَّامَهَا وَصُومِي

پس نماز پڑھ تئیس دن رات یا چوبیس دن رات اور روزہ رکھ

فَإِنَّ ذٰلِكَ يُجْزِئُكِ وَكَذٰلِكَ فَافْعَلِي كُلَّ شَهْرٍ كَمَا تَحِيضُ النِّسَاءُ وَ

پس تحقیق یہ کفایت کرتا ہے تجکو اور اسیطرح سے کرتے جا ہر مہینے میں جیسکہ حائض ہوتی ہیں عورتیں اور

كَمَا يَطْهُرْنَ مِيقَاتَ حَيْضِهِنَّ وَطُهْرِهِنَّ وَإِنْ قَوِيتِ عَلَى أَنْ

جیسکہ پاک ہوتی ہیں وقت حیض اپنے کے اور پاک ہونے اپنے کے اور اگر قدرت رکھتی ہے اسپر کہ

تُؤَخِّرِينَ الظُّهْرَ وَتُعَجِّلِينَ الْعَصْرَ فَتَغْتَسِلِينَ وَتَجْمَعِينَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ

تاخیر کرے نماز ظہر کو اور جلدی کرے نماز عصر کو پس نہا اور جمع کر درمیان دو نمازوں کے کہ

الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَتُؤَخِّرِينَ الْمَغْرِبَ وَتُعَجِّلِينَ الْعِشَاءَ ثُمَّ تَغْتَسِلِينَ

ظہر اور عصر ہے اور تاخیر کرے تو مغرب کو اور جلدی کرے تو عشاء کو پھر نہاوے تو

وَتَجْمَعِينَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فَافْعَلِي وَتَغْتَسِلِينَ مَعَ الْفَجْرِ فَافْعَلِي وَ

اور جمع کرے تو درمیان دو نمازوں کے پس کر تو اور نہا تو ساتھ فجر کے پس کر تو اور

صُومِي إِنْ قَدَرْتِ عَلَى ذٰلِكَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهٰذَا أَعْجَبُ

روزہ رکھ اگر طاقت رکھتی ہے اسپر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور یہ بہت پسندیدہ ہے

الْأَمْرَيْنِ إِلَيَّ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ الْفَصْلُ الثَّالِثُ

دونوں حکموں میں طرف میری روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد اور ترمذی نے فصل تیسری

عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ

روایت ہے اسماء بنت عمیس سے کہا کہ کہا میں نے اے رسول خدا کے تحقیق فاطمہ بیٹی

أَبِي حُبَيْشٍ اسْتُحِيضَتْ مُنْذُ كَذَا وَكَذَا فَلَمْ تُصَلِّ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

ابی حبیش کی مستحاضہ ہوئی ہے ابتدا اتنی اتنی مدت سے پس نہیں نماز پڑھتی پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللهِ إِنَّ هٰذَا مِنَ الشَّيْطَانِ لِتَجْلِسْ فِي مِرْكَنٍ فَإِذَا رَأَتْ

علیہ وسلم نے سبحان اللہ تحقیق یہ چھوڑ دینا نماز کا شیطان کیطرف سے ہے چاہئے کہ بیٹھے لگن میں پس جبکہ دیکھے

صُفَارَةً فَوْقَ الْمَاءِ فَلْتَغْتَسِلْ لِلظُّهْرِ وَالْعَصْرِ غُسْلًا وَّاحِدًا وَّتَغْتَسِلْ

زردی پانی پر پس البتہ نہاوے واسطے ظہر اور عصر کے ایک نہانا اور نہاوے

لِلْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ غُسْلًا وَّاحِدًا وَّتَغْتَسِلْ لِلْفَجْرِ غُسْلًا وَّاحِدًا وَّتَتَوَضَّأُ

واسطے مغرب اور عشاء کے ایک نہانا اور نہاوے واسطے فجر کے ایک نہانا اور وضو کرے

فِيْمَا بَيْنَ ذٰلِكَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَقَالَ رَوٰى مُجَاهِدٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ لَمَّا

درمیان اسکے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور کہا کہ روایت کی مجاہد نے ابن عباس سے جبکہ

اشْتَدَّ عَلَيْهَا الْغُسْلُ اَمَرَهَا اَنْ تَجْمَعَ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ كِتَابُ الصَّلٰوةِ

دشوار ہوا اوسپر نہانا حکم فرمایا اوسکو جمع کرنے کا درمیان دو نمازوں کے کتاب ہے بیچ بیان نماز کے

الْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَوَاتُ

فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازیں

الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ اِلَى الْجُمُعَةِ وَرَمَضَانُ اِلٰى رَمَضَانَ مُكَفِّرَاتٌ لِّمَا

پانچ اور جمعہ تا جمعہ اور رمضان تا رمضان مٹادیتے ہیں گناہوں کو جو کہ

بَيْنَهُنَّ اِذَا اجْتُنِبَتِ الْكَبَائِرُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

درمیان انکے ہوتے ہیں جبکہ بچا جاوے گناہ کبیرہ سے روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے اونہیں سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَاَيْتُمْ لَوْ اَنَّ نَهْرًا بِبَابِ اَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ فِيْهِ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسًا

صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دو مجکو اگر ہووے نہر باہر دروازے ایک تمہارے کے نہاتا ہے اوسمیں ہر روز پانچ بار

هَلْ يَبْقٰى مِنْ دَرَنِهٖ شَيْءٌ قَالُوْا لَا يَبْقٰى مِنْ دَرَنِهٖ شَيْءٌ قَالَ فَذٰلِكَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ يَمْحُو اللّٰهُ

کیا باقی رہتا ہے میل اوسکی سے کچھ کہا صحابہ نے نہیں باقی رہتا میل اوسکی سے کچھ فرمایا پس یہ مثال ہے پانچوں نمازوں کی معاف کرتا ہے اللہ

بِهِنَّ الْخَطَايَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ اِنَّ رَجُلًا اَصَابَ مِنَ

بسبب اونکے گناہ روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ تحقیق ایک شخص نے

امْرَاَةٍ قُبْلَةً فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهٗ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ

عورت کا بوسہ لیا پھر آیا وہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس خبر کی اونکو پس بھیجی اللہ تعالی نے آیت اور قائم کر نماز

طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ اللَّيْلِ اِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ فَقَالَ

بیچ دونو طرفوں دن کے اور چند ساعات رات کے تحقیق نیکیاں مٹاتی ہیں برائیاں پس کہا

الرَّجُلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِلَى هٰذَا قَالَ لِجَمِيْعِ أُمَّتِيْ كُلِّهِمْ وَفِيْ رِوَايَةٍ

اوسنے یا رسول اللہ آیا واسطے میرے یہ بات خاص فرمایا واسطے تمام امت میری کے سب کے اور ایک روایت مین جو آیا ہے کہ

لِمَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ أُمَّتِيْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ

یہ بات واسطے اوس شخص کے ہے کہ عمل کیا ساتھ اوس کے امت میری سے متفق علیہ اور روایت ہے انس سے کہا آیا ایک شخص پس کہا

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنِّيْ أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ قَالَ وَلَمْ يَسْأَلْهُ عَنْهُ

یا رسول اللہ تحقیق پہونچا ہون مین حد کو پس قائم کرو اوسکو مجھپر کہا راوی نے اور نہ پوچھا حضرت نے اوس سے

وَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَصَلّٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ

اور وقت آیا نماز کا پس نماز پڑہی اوسنے ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس جبکہ پڑہ چکے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلٰوةَ قَامَ الرَّجُلُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنِّيْ

صلی اللہ علیہ وسلم نماز کھڑا ہوا وہ شخص پس کہا اوسنے یا رسول اللہ تحقیق

أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْ فِيَّ كِتَابَ اللّٰهِ قَالَ أَلَيْسَ قَدْ صَلَّيْتَ مَعَنَا قَالَ

پہنچا ہون مین حد کو پس قائم کرو مجھپر حکم اللہ کا فرمایا کیا نہیں نماز پڑہی تونے ساتھ ہمارے کہا

نَعَمْ قَالَ فَإِنَّ اللّٰهَ قَدْ غَفَرَ لَكَ ذَنْبَكَ أَوْ حَدَّكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ

ہان پڑہی ہے فرمایا حضرت نے پس تحقیق اللہ نے بخشے واسطے تیرے گناہ تیرے یا فرمایا حد تیری متفق علیہ اور روایت ہے

ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ

ابن مسعود سے کہا پوچھا مینے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کونسا کام ہے بہت اچھا نزدیک اللہ

تَعَالٰى قَالَ الصَّلٰوةُ لِوَقْتِهَا قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ قُلْتُ ثُمَّ

تعالے کے فرمایا نماز بیچ وقت اوسکے کہا مینے پھر کونسا عمل بہتر ہے فرمایا نیکی کرنی مان باپ سے کہا مینے پھر

أَيٌّ قَالَ الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ بِهِنَّ وَلَوِ اسْتَزَدْتُهُ

کونسا فرمایا جہاد خدا کی راہ مین کہا عبد اللہ نے بیان کین مجھسے حضرت نے یہ حدیثیں اور اگر مین زیادہ پوچھتا

لَزَادَنِيْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

البتہ زیادہ بتلاتے مجھکو روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلٰوةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِي

علیہ وسلم نے کہ درمیان بندہ کے اور درمیان کفر کے چھوڑ دینا نماز کا ہے روایت کی یہ مسلم نے فصل دوسری

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَمْسُ صَلَوَاتٍ

روایت ہے عبادہ بن صامت سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ نمازیں

اِفْتَرَضَهُنَّ اللّٰہُ تَعَالٰی مَنْ اَحْسَنَ وُضُوْءَهُنَّ وَصَلَّاهُنَّ لِوَقْتِهِنَّ وَاَتَمَّ

کہ فرض کیا انکو اللہ تعالے نے جسنے اچھا کیا وضو ان نمازونکا اور پڑھا انکو وقت پر اور پورا کیا

رُکُوْعَهُنَّ وَخُشُوْعَهُنَّ کَانَ لَهٗ عَلَی اللّٰہِ عَهْدٌ اَنْ یَّغْفِرَ لَهٗ وَمَنْ لَّمْ یَفْعَلْ

رکوع انکا اور خشوع انکا ہے واسطے اوسکے اللہ پر عہد یہ کہ بخشدے واسطے اوسکے اور جو کوئی نکرے

فَلَیْسَ لَهٗ عَلَی اللّٰہِ عَهْدٌ اِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهٗ وَاِنْ شَاءَ عَذَّبَهٗ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ

پس نہیں واسطے اوسکے اللہ پر عہد لازم اگر چاہے بخشدے اوسکو اگر چاہے عذاب کرے اوسکو روایت کی یہ احمد اور ابوداود

وَرَوٰی مَالِكٌ وَّالنَّسَائِیُّ نَحْوَهٗ وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

اور روایت کی مالک اور نسائی نے مانند اسکے اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلُّوْا خَمْسَكُمْ وَصُوْمُوْا شَهْرَكُمْ وَاَدُّوْا زَكٰوةَ اَمْوَالِكُمْ وَاَطِیْعُوْا

صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھو اپنی نمازیں پانچ اور روزے رکھو مہینے اپنے کے اور ادا کرو زکوۃ مال اپنے کی اور تابعداری کرو

ذَا اَمْرِكُمْ تَدْخُلُوْا جَنَّةَ رَبِّكُمْ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ

صاحب حکم اپنے کے جاؤگے بہشت رب اپنے کی میں روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے ۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے

عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مُرُوْا اَوْلَادَكُمْ بِالصَّلٰوةِ

اونسے نقل کی اپنے باپ سے اون نے اپنے دادا سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے امر کرو اپنی اولاد کو ساتھ نماز کے

وَهُمْ اَبْنَاءُ سَبْعِ سِنِیْنَ وَاضْرِبُوْهُمْ عَلَیْهَا وَهُمْ اَبْنَاءُ عَشْرِ سِنِیْنَ وَفَرِّقُوْا

جب وہ ہوں سات برس کے اور مارو انکو نماز چھوڑنے پر جب وہ ہوں دس برس کی اور جدا کرو

بَیْنَهُمْ فِی الْمَضَاجِعِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَكَذَا رَوَاهُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّةِ عَنْهُ

انکو بیچ خوابگاہوں کے روایت کی یہ ابوداود نے اور اسیطرح روایت کیا اوسکو شرح السنہ میں عمرو سے

وَفِی الْمَصَابِیْحِ عَنْ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ وَعَنْ بُرَیْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

اور مصابیح میں سبرہ بن معبد سے اور روایت ہے بریدہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْعَهْدُ الَّذِیْ بَیْنَنَا وَبَیْنَهُمُ الصَّلٰوةُ فَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے عہد کہ درمیان ہمارے اور درمیان منافقوں کے ہے نماز ہے پس جسنے چھوڑدی وہ پس تحقیق

كفر رواه احمد والترمذي والنسائي وابن ماجة الفصل الثالث

کافر ہوا روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے فصل تیسری

عن عبد الله بن مسعود قال جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا

روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا کہ آیا ایک شخص طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پس کہا اے

رسول الله اني عالجت امرأة في اقصى المدينة واني اصبت منها ما

رسول خدا کے تحقیق میں نے کھیلا ایک عورت کو بیچ کنارے مدینہ کے اور تحقیق میں پہنچا ہوں اوس سے ہر چیز کو

دون ان امسها فانا هذا فاقض في ما شئت فقال له عمر لقد سترك

کم ہو صحبت کرنے سے پس حکم فرمائیے بیچ حق میرے جو چیز مزاج میں آوے پس کہا واسطے اوسکے عمر نے تحقیق ڈھانکا تھا تجکو

الله لو سترت على نفسك قال ولم يرد النبي صلى الله عليه وسلم عليه شيئا و

اللہ نے اگر پردہ پوشی رکھتا تو اوپر ذات اپنی کے کہا عبد اللہ نے اور نہ جواب دیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسکو کچھ اور

قام الرجل فانطلق فاتبعه النبي صلى الله عليه وسلم رجلا فدعاه وتلا عليه هذه

کھڑا ہوا وہ شخص اور چلا پس بھیجا پیچھے اوسکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو پس بلایا اوسکو اور پڑھی اوسپر یہ

الآية واقم الصلوة طرفي النهار وزلفا من الليل ان الحسنات يذهبن

آیت اور قائم رکھ نماز بیچ دونو طرفوں دن کے اور چند ساعات رات کی تحقیق نیکیاں لیجاتی ہیں

السيئات ذلك ذكرى للذاكرين فقال رجل من القوم يا نبي الله هذا

برائیاں یہ ہے نصیحت واسطے نصیحت ماننے والونکے پس کہا ایک شخص نے قوم میں سے اے نبی اللہ کے یہ ہے

له خاصة فقال بل للناس كافة رواه مسلم وعن ابي ذر ان النبي

واسطے اسکے خاص فرمایا بلکہ واسطے سب لوگوں کے روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابی ذر سے یہ کہ نبی

صلى الله عليه وسلم خرج زمن الشتاء والورق يتهافت فاخذ بغصنين من

صلی اللہ علیہ وسلم نکلے جاڑے کے موسم میں اور سال میں کہ پتے جھڑتے تھے پس لیں حضرت نے دو شاخیں

شجرة قال فجعل ذلك الورق يتهافت قال فقال يا ابا ذر قلت لبيك

درخت میں سے کہا راوی نے پس ہے وہ پتے جھڑنے لگے کہا پس فرمایا حضرت نے اے ابا ذر کہا میں نے حاضر ہوں

يا رسول الله قال ان العبد المسلم ليصلي الصلوة يريد بها وجه

یا رسول اللہ فرمایا تحقیق بندہ مسلمان البتہ پڑھتا ہے نماز ارادہ کرتا ہے ساتھ اسکے خاص

اللّٰهِ فَتَهَافَتَ عَنْهُ ذُنُوْبُهٗ كَمَا تَهَافَتَ هٰذَا الْوَرَقُ عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ

اللہ تعالی کو پس گرتے ہین اوس سے گناہ اوسکے جیسیکہ جھڑتے ہین یہ پتے اس درخت سے

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کی یہ احمد نے ۔ اور روایت ہے زید بن خالد جہنی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ صَلّٰى سَجْدَتَيْنِ لَا يَسْهُوْ فِيْهِمَا غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ رَوَاهُ

جسنے کہ پڑھین دو رکعت نماز کی نہ سہو کیا اونمین بخشیگا اللہ واسطے اوسکے وہ چیز کہ پہلے کر چکا تھا گناہ سے روایت کی یہ

اَحْمَدُ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ ذَكَرَ

احمد نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ اونہوں نے ذکر کیا

الصَّلٰوةَ يَوْمًا فَقَالَ مَنْ حَافَظَ عَلَيْهَا كَانَتْ لَهٗ نُوْرًا وَّبُرْهَانًا وَّنَجَاةً يَوْمَ

نماز کا ایکدن پس فرمایا جو کوئی محافظت کرتا ہے نماز پر ہوگی واسطے اوسکے سبب نور ہیت کی اور دلیل اور سبب

الْقِيٰمَةِ وَمَنْ لَّمْ يُحَافِظْ عَلَيْهَا لَمْ تَكُنْ لَّهٗ نُوْرًا وَّلَا بُرْهَانًا وَّلَا نَجَاةً وَّكَانَ

قیامت کے اور جو کوئی نہین محافظت کرتا اوسپر نہ ہوگی وہ واسطے اوسکے نور اور نہ دلیل اور نہ بخشش اور معذب ہوگا

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَعَ قَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَاُبَيِّ بْنِ خَلَفٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ

دن قیامت کے ساتھ قارون اور فرعون اور ہامان اور ابی بن خلف کے روایت کی یہ احمد

وَالدَّارِمِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ

اور دارمی نے اور بیہقی نے شعب الایمان مین ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن شقیق سے کہا کہ

كَانَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرَوْنَ شَيْئًا مِّنَ الْاَعْمَالِ تَرْكُهٗ

تھے اصحاب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے نہین دیکھتے تھے کسی چیز کو اعمال مین سے چھوڑنا اوسکا

كُفْرٌ غَيْرَ الصَّلٰوةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ اَوْصَانِيْ

کفر سوائے نماز کے روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابی الدرداء سے کہا وصیت کی مجھکو

خَلِيْلِيْ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَّاِنْ قُطِّعْتَ وَحُرِّقْتَ وَلَا تَتْرُكْ

دوست میرے نے یہ کہ نہ شریک کر تو ساتھ اللہ کے کسیکو اگرچہ ٹکڑے ٹکڑے کیا جاوے تو اور جلایا جاوے تو اور مت چھوڑ

صَلٰوةً مَّكْتُوْبَةً مُّتَعَمِّدًا فَمَنْ تَرَكَهَا مُتَعَمِّدًا فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ

نماز فرض کو جان بوجھکر پس جو کوئی ترک کرے اوسکو جان بوجھکر پس تحقیق بری ہوا اوس سے ذمہ

وَلَا تَشْرَبِ الْخَمْرَ فَإِنَّهَا مِفْتَاحُ كُلِّ شَرٍّ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ بَابُ الْمَوَاقِيْتِ

اور نہ پی شراب پس تحقیق وہ کنجی ہے ہر برائی کی روایت کی یہ ابن ماجہ نے باب بیچ بیان کرنے وقتوں نماز کے

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

فصل پہلی روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقْتُ الظُّهْرِ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ وَكَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ كَطُوْلِهِ مَا لَمْ يَحْضُرِ

علیہ وسلم نے وقت ظہر کا جسوقت ڈھلے دوپہر اور ہووے سایہ اوس شخص کا مانند طول اوسکے جبتک نہ آوے

الْعَصْرُ وَوَقْتُ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفَرَّ الشَّمْسُ وَوَقْتُ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ مَا

وقت عصر کا اور وقت عصر کا جبتک کہ نہ زرد ہو سورج اور وقت نماز مغرب کا جبتک کہ

لَمْ يَغِبِ الشَّفَقُ وَوَقْتُ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ إِلٰى نِصْفِ اللَّيْلِ الْاَوْسَطِ وَ

نہ غائب ہو شفق اور وقت نماز عشاء کا ٹھیک آدھی رات تک اور

وَقْتُ صَلٰوةِ الصُّبْحِ مِنْ طُلُوْعِ الْفَجْرِ مَا لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ فَإِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَأَمْسِكْ

وقت نماز صبح کی ظاہر ہونے فجر سے جبتک کہ نہ نکلے آفتاب پس جسوقت کہ نکلے پس بند رہ تو

عَنِ الصَّلٰوةِ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

نماز سے پس تحقیق وہ نکلتا ہے درمیان دو سینگوں شیطان کے روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے

بُرَيْدَةَ قَالَ إِنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَقْتِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ

بریدہ سے کہا کہ تحقیق ایک شخص نے پوچھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے حال وقت نماز کا پس فرمایا

لَهُ صَلِّ مَعَنَا هٰذَيْنِ يَعْنِي الْيَوْمَيْنِ فَلَمَّا زَالَتِ الشَّمْسُ أَمَرَ بِلَالًا

واسطے اوسکے نماز پڑہ تو ساتھ ہمارے ان دو دنوں میں پس جبکہ ڈھلا آفتاب حکم کیا بلال کو

فَأَذَّنَ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الظُّهْرَ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ

پس اذان دی پھر حکم کیا اوسکو پس تکبیر کہی نماز ظہر کی پھر حکم کیا اوسکو پس قائم کی نماز عصر کی اور آفتاب تھا بلند

بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْمَغْرِبَ حِيْنَ غَابَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ أَمَرَهُ

سفید صاف پھر حکم کیا اوسکو پس قائم کی مغرب جسوقت کہ غائب ہوا سورج پھر حکم کیا اوسکو

فَأَقَامَ الْعِشَاءَ حِيْنَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْفَجْرَ حِيْنَ طَلَعَ

پس قائم کی عشا جسوقت کہ غائب ہوئی شفق پھر حکم کیا اوسکو پس قائم کی نماز فجر کی اوسوقت کہ نمودار ہوئی

ٹھیک آدھی رات تک وقت مختار بلا کراہت باقی رہتا ہے اور وقت جواز پہلے طلوع فجر تک ہے

الْفَجْرَ فَلَمَّا اَنْ كَانَ الْيَوْمُ الثَّانِيْ اَمَرَهٗ فَاَبْرِدْ بِالظُّهْرِ فَاَبْرَدَ بِهَا فَاَنْعَمَ اَنْ

فجر پس جب ہوا دوسرا دن حکم کیا بلال کو کہ ڈھیل کرے نماز ظہر کو پس ڈھیل کی ساتھ اوسکے پس بہت

يُّبْرِدَ بِهَا وَصَلَّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ اٰخَرَهَا فَوْقَ الَّذِيْ كَانَ وَ

ڈھیل کی اور نماز پڑھی عصر کی اور آفتاب بلند تھا تاخیر کیا نماز عصر کو زیادہ اوس تاخیر سے کہ تھی اور

صَلَّى الْمَغْرِبَ قَبْلَ اَنْ يَّغِيْبَ الشَّفَقُ وَصَلَّى الْعِشَاءَ بَعْدَ مَا ذَهَبَ ثُلُثُ

نماز پڑھی مغرب کی پہلے چھپنے شفق کے اور نماز پڑھی عشاء کی پیچھے جانے تہائی

اللَّيْلِ وَصَلَّى الْفَجْرَ فَاَسْفَرَ بِهَا ثُمَّ قَالَ اَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقْتِ الصَّلٰوةِ

رات کی اور نماز پڑھی فجر کی وقت روشن ہونے فجر کے پھر فرمایا کہاں ہے پوچھنے والا وقت نماز سے

فَقَالَ الرَّجُلُ اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَقْتُ صَلٰوتِكُمْ بَيْنَ مَا رَاَيْتُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

پس کہا اوس شخص نے کہ میں حاضر ہوں اے رسول خدا فرمایا وقت نماز تمہاری کا درمیان اوس چیز کے ہے کہ دیکھا تم نے روایت کی یہ

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فصل دوسری روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَمَّنِيْ جِبْرَئِيْلُ عِنْدَ الْبَيْتِ مَرَّتَيْنِ فَصَلّٰى بِيَ الظُّهْرَ حِيْنَ زَالَتِ الشَّمْسُ

امامت کی میری جبرئیل نے نزدیک خانہ کعبہ کے دو بار پس نماز پڑھائی مجکو ظہر کی وقت ڈھلنے آفتاب کے

وَكَانَتْ قَدْرَ الشِّرَاكِ وَصَلّٰى بِيَ الْعَصْرَ حِيْنَ صَارَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِّثْلَهٗ

اور تھا سایہ مانند تسمہ کے اور نماز پڑھائی مجکو عصر کی اوسوقت کہ ہوچکا سایہ ہر چیز کا مانند اوس کے

وَصَلّٰى بِيَ الْمَغْرِبَ حِيْنَ اَفْطَرَ الصَّائِمُ وَصَلّٰى بِيَ الْعِشَاءَ حِيْنَ غَابَ

اور نماز پڑھائی مجکو مغرب کی اوسوقت کہ افطار کرتا ہے روزہ دار اور نماز پڑھائی مجکو عشاء کی اوسوقت کہ غائب ہوئی

الشَّفَقُ وَصَلّٰى بِيَ الْفَجْرَ حِيْنَ حَرُمَ الطَّعَامُ وَالشَّرَابُ عَلَى الصَّائِمِ فَلَمَّا

شفق اور نماز پڑھائی مجکو فجر کی اوسوقت کہ حرام ہوتا ہے کھانا اور پینا روزہ دار پر پھر جب

كَانَ الْغَدُ صَلّٰى بِيَ الظُّهْرَ حِيْنَ كَانَ ظِلُّهٗ مِثْلَهٗ وَصَلّٰى بِيَ الْعَصْرَ حِيْنَ

ہوا اگلا دن نماز پڑھائی مجکو ظہر کی اوسوقت کہ ہوا سایہ اوسکا مانند اوسکے اور نماز پڑھائی مجکو عصر کی اوسوقت کہ

كَانَ ظِلُّهٗ مِثْلَيْهِ وَصَلّٰى بِيَ الْمَغْرِبَ حِيْنَ اَفْطَرَ الصَّائِمُ وَصَلّٰى بِيَ الْعِشَاءَ

ہوا سایہ اوسکا دو مثل اوسکی اور نماز پڑھائی مجکو مغرب کی اسوقت کہ افطار کرتا ہے روزہ دار اور نماز پڑھائی مجکو عشاء کی

إلى ثلث الليل وصلى بي الفجر فأسفر ثم التفت إلي فقال يا محمد

وقت تہائی رات کے اور نماز پڑھائی مجکو فجر کی پس خوب روشنی ہوئی پھر التفات کیا طرف میری پس کہا اے محمد

هذا وقت الأنبياء من قبلك والوقت ما بين هذين الوقتين رواه

وقت یہ ہے نبیوں کا کہ پہلے تجھسے تھے اور وقت درمیان ان دو وقتوں کے روایت کی یہ

أبو داود والترمذي الفصل الثالث عن ابن شهاب أن عمر بن

ابوداؤد اور ترمذی نے۔ فصل تیسری روایت ہے ابن شہاب سے کہ تحقیق عمر بن

عبد العزيز أخر العصر شيئا فقال له عروة أما إن جبريل قد نزل

عبدالعزیز نے دیر کی عصر کو کچھ پس کہا واسطے اسکے عروہ نے خبردار ہو تحقیق جبرئیل اوترے

فصلى أمام رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال له عمر اعلم ما تقول يا عروة

پس نماز پڑھی آگے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا واسطے عروہ کے عمر نے جان کیا کہتا ہے تو اے عروہ

فقال سمعت بشير بن أبي مسعود يقول سمعت أبا مسعود يقول سمعت

پس کہا عروہ نے سنا میں نے بشیر بیٹے ابی مسعود کے سے کہ کہتا تھا سنا میں نے ابومسعود سے کہ کہتے تھے سنا میں نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول نزل جبريل فأمني فصليت معه ثم صليت

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے اوترے جبرئیل پس امامت کی میری پس نماز پڑھی میں نے ساتھ اسکے پھر نماز

معه ثم صليت معه ثم صليت معه ثم صليت معه يحسب

ساتھ اسکے پھر نماز پڑھی میں نے ساتھ اسکے پھر نماز پڑھی میں نے ساتھ اسکے پھر نماز پڑھی میں نے ساتھ اسکے حساب کرتے تھے حضرت

بأصابعه خمس صلوات متفق عليه وعن عمر بن الخطاب أنه كتب

ساتھ انگلیوں اپنی کے پانچوں نمازوں کا روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عمر بن الخطاب سے یہ کہ انہوں نے لکھا

إلى عماله إن أهم أموركم عندي الصلاة من حفظها وحافظ عليها

طرف اپنے عاملوں کی تحقیق بہت ضرور کاموں تمہارے سے نزدیک میرے نماز ہے جسنے نگاہ رکھی اسکی اور نگہبانی کی اوپر اسکے

حفظ دينه ومن ضيعها فهو لما سواها أضيع ثم كتب أن صلوا

محافظت کی اوسنے دین اپنے کی اور جسنے ضائع کیا اوسکو پس وہ شخص واسطے اوس چیز کے سوائے نماز کے بہت ضائع کرنیوالا ہے پھر لکھا یہ کہ پڑھو نماز

الظهر إن كان الفيء ذراعا إلى أن يكون ظل أحدكم مثله والعصر

ظہر کی وقت ہونے سایہ زوال کے ایک گز یہاں تک کہ ہو سایہ مانند ایک تمہارے کی اور پڑھو نماز عصر

وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ قَدْرَ مَا يَسِيرُ الرَّاكِبُ فَرْسَخَيْنِ أَوْ ثَلٰثَةً قَبْلَ

ایسیوقت کہ آفتاب بلند ہو سفید صاف بقدر راہ کہ جیتنے کہ چلے سوار دو کوس یا تین کوس پہلے

مَغِيبِ الشَّمْسِ وَالْمَغْرِبَ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ وَالْعِشَاءَ إِذَا غَابَ الشَّفَقُ

ڈوبنے آفتاب کے اور پڑھو مغرب جوقت کہ غائب ہوجاوے سورج اور پڑھو عشا جوقت کہ غائب ہو شفق

إِلٰى ثُلُثِ اللَّيْلِ فَمَنْ نَامَ فَلَا نَامَتْ عَيْنُهُ فَمَنْ نَامَ فَلَا نَامَتْ عَيْنُهُ

تہائی رات تک پس جو سووے پس نہ سوئیو آنکھیں اوسکی پس جو سووے پس نہ سوئیو آنکھیں اوسکی

فَمَنْ نَامَ فَلَا نَامَتْ عَيْنُهُ وَالصُّبْحَ وَالنُّجُومُ بَادِيَةٌ مُشْتَبِكَةٌ رَوَاهُ مَالِكٌ

پس جو سووے پس نہ سوئیو آنکھیں اوسکی اور پڑھو نماز صبح ایسیوقت کہ ستارے ظاہر ہوں گھنے روایت کی یہ مالک نے

وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ قَدْرُ صَلٰوةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ فِي

اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا تہا اندازہ نماز ظہر رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم کا

الصَّيْفِ ثَلٰثَةَ أَقْدَامٍ إِلٰى خَمْسَةِ أَقْدَامٍ وَفِي الشِّتَاءِ خَمْسَةَ أَقْدَامٍ إِلٰى سَبْعَةِ

گرمیوں میں تین قدم سے پانچ قدم تک اور جاڑے میں پانچ قدم سے سات

أَقْدَامٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ بَابُ تَعْجِيلِ الصَّلٰوةِ اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

قدم تک روایت کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے باب ہے بیچ بیان جلدی نماز پڑھنے کے فصل پہلی

عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَبِي عَلٰى أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ فَقَالَ

روایت ہے سیار بن سلامہ سے کہا کہ داخل ہوا میں اور باپ میرا اوپر ابی برزہ اسلمی کے پس کہا

لَهُ أَبِي كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ فَقَالَ كَانَ يُصَلِّي

اوسکو باپ میرے نے کسطرح تہے حضرت رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑہتے ہتے فرض پس کہا تہے پڑھتے نماز

الْهَجِيرَ الَّتِي تَدْعُونَهَا الْأُولٰى حِينَ تَدْحَضُ الشَّمْسُ وَيُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَرْجِعُ

ظہر کی کہ جسکو کہتے ہو پہلی نماز جسوقت کہ ڈہلتے دوپہر اور پڑہتے نماز عصر پہر پہرتا

أَحَدُنَا إِلٰى رَحْلِهِ فِي أَقْصَى الْمَدِينَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ وَنَسِيتُ مَا قَالَ فِي

ایک ہم میں سے طرف مکان اپنے کی بیچ کنارہ مدینہ کے اور آفتاب زندہ ہوتا اور کہا سیار نے بہولا میں اوسکو جو کہا بیچ

الْمَغْرِبِ وَكَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُؤَخِّرَ الْعِشَاءَ الَّتِي تَدْعُونَهَا الْعَتَمَةَ وَكَانَ

حق نماز مغرب کے اور تہے حضرت کہ مستحب رکھتے تہے یہ کہ دیر کر پڑہیں نماز عشا وہ نماز کہ کہتے ہو اوسکو عتمہ اور تہے حضرت

يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا وَكَانَ يَنْفَتِلُ مِنْ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ حِيْنَ

مکروہ رکھتے تھے سونے کو پہلے عشاء کے اور بات کرنے کو پیچھے اوسکے اور تھے پھرتے نماز صبح کو اوس وقت کہ

يَعْرِفُ الرَّجُلُ جَلِيْسَهُ وَيَقْرَأُ بِالسِّتِّيْنَ إِلَى الْمِائَةِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَا يُبَالِيْ بِتَأْخِيْرِ

پہچانتا آدمی ہمنشین اپنے کو اور پڑھتے ساٹھ آیتوں سے سو آیتوں تک اور بیچ ایک روایت کے یہ ہے کہ نہیں پروا کرتے

الْعِشَاءِ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ وَلَا يُحِبُّ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيْثَ بَعْدَهَا مُتَّفَقٌ

عشاء کے تہائی رات تک اور نہیں دوست رکھتے سونا پہلے عشاء کے اور بات کرنی پیچھے عشاء کے روایت کی بخاری اور

عَلَيْهِ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ سَأَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ

مسلم نے۔ اور روایت ہے محمد بن عمرو بن حسن بن علی سے کہا پوچھا ہم نے جابر بن عبداللہ سے حال

صَلٰوةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ بِالْهَاجِرَةِ وَالْعَصْرَ وَالشَّمْسُ

نماز نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا پس کہا تھے نماز پڑھتے ظہر کی دوپہر ڈھلے اور پڑھتے عصر اس حال میں کہ آفتاب ہوتا

حَيَّةٌ وَالْمَغْرِبَ إِذَا وَجَبَتْ وَالْعِشَاءَ إِذَا كَثُرَ النَّاسُ عَجَّلَ وَإِذَا قَلُّوْا أَخَّرَ

زندہ اور مغرب جس وقت کہ آفتاب غروب ہوتا اور عشا جس وقت کہ ہوتے بہت لوگ جلدی پڑھتے اور جب تھوڑے ہوتے تو دیر کر کے پڑھتے

وَالصُّبْحَ بِغَلَسٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ النَّبِيِّ

اور پڑھتے صبح اندھیرے میں متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس سے کہا تھے ہم جس وقت نماز پڑھتے پیچھے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالظَّهَائِرِ سَجَدْنَا عَلَى ثِيَابِنَا اتِّقَاءَ الْحَرِّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَفْظُهُ

صلی اللہ علیہ وسلم کے ظہر کی سجدہ کرتے ہم اپنے کپڑوں پر واسطے بچاؤ گرمی کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور لفظ اسکے

لِلْبُخَارِيِّ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ

واسطے بخاری کے ہیں۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ ہو شدت گرمی کی

فَأَبْرِدُوْا بِالصَّلٰوةِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ عَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ بِالظُّهْرِ فَإِنَّ شِدَّةَ

پس ٹھنڈے وقت پڑھو تم نماز کو اور بیچ ایک روایت بخاری کی ابو سعید سے لفظ بالظہر کا آیا ہے پس تحقیق شدت

الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ وَاشْتَكَتِ النَّارُ إِلٰى رَبِّهَا فَقَالَتْ رَبِّ أَكَلَ بَعْضِيْ

گرمی کی بھاپ سے ہے دوزخ کی اور شکایت کی آگ نے طرف رب اپنے کی پس کہا اے رب میرے کھا گیا بعض میرا

بَعْضًا فَأَذِنَ لَهَا بِنَفَسَيْنِ نَفَسٍ فِي الشِّتَاءِ وَنَفَسٍ فِي الصَّيْفِ أَشَدُّ

بعض کو پس اذن دیا واسطے اوسکے ساتھ دو دم لینے کے ایک دم جاڑے میں اور ایک دم گرمی میں شدت

مَا تَجِدُوْنَ مِنَ الْحَرِّ وَاَشَدُّ مَا تَجِدُوْنَ مِنَ الزَّمْهَرِيْرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اوس چیز کی کہ پاتے ہو تم گرمی سے اور شدت اوس چیز کی کہ پاتے ہو سردی سے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

وَفِیْ رِوَایَۃٍ لِلْبُخَارِیِّ فَاَشَدُّ مَا تَجِدُوْنَ مِنَ الْحَرِّ فَمِنْ سَمُوْمِهَا وَاَشَدُّ

اور بیچ ایک روایت کے واسطے بخاری کے پس شدت اوس چیز کی کہ پاتے ہو تم گرمی سے بسبب گرم دوزخ کے ہے اور شدت

مَا تَجِدُوْنَ مِنَ الْبَرْدِ فَمِنْ زَمْهَرِيْرِهَا وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ

اوس چیز کی کہ پاتے ہو تم سردی سے ہے بسبب اوس سرد و سکی کے ہے۔ اور روایت ہے انس سے کہا تھے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّی الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ حَيَّةٌ فَيَذْهَبُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے عصر کی اور آفتاب بلند ہوتا اور زندہ پس جاتا

الذَّاهِبُ اِلَی الْعَوَالِیْ فَيَأْتِيْهِمْ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ وَبَعْضُ الْعَوَالِیْ مِنَ

جانیوالا طرف عوالی مدینہ کے پس پہنچتا اونکے پاس اور آفتاب بلند ہوتا اور بعضے عوالی

الْمَدِيْنَةِ عَلٰی اَرْبَعَةِ اَمْيَالٍ اَوْ نَحْوِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ

مدینہ کی چار کوس پر تھے یا مانند اسکی روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے اونہیں سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ صَلٰوةُ الْمُنَافِقِ يَجْلِسُ يَرْقُبُ الشَّمْسَ حَتّٰی

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نماز منافق کی ہے بیٹھا رہتا ہے انتظار کرتا ہے آفتاب کا یہانتک کہ

اِذَا اصْفَرَّتْ وَكَانَتْ بَيْنَ قَرْنَیِ الشَّيْطَانِ قَامَ فَنَقَرَ اَرْبَعًا لَا يَذْكُرُ اللّٰهَ

جب ہوتا ہے زرد اور ہوتا ہے درمیان دو سینگوں شیطان کے کھڑا ہوتا ہے پس ٹھونگیں مارتا ہے چار نہیں یاد کرتا اللہ کو

فِيْهَا اِلَّا قَلِيْلًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اوس میں مگر تھوڑا روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

الَّذِیْ تَفُوْتُهٗ صَلٰوةُ الْعَصْرِ فَكَاَنَّمَا وُتِرَ اَهْلُهٗ وَمَالُهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ

وہ شخص کہ فوت ہو جاوے اوس سے نماز عصر کی پس گویا کہ لوٹے گئے اہل اوسکے اور مال اوسکے متفق علیہ۔ اور

عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ صَلٰوةَ الْعَصْرِ

روایت ہے بریدہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے چھوڑی نماز عصر کی

فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ كُنَّا

پس تحقیق باطل ہوگیا عمل اوسکا روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے رافع بن خدیج سے کہا تھے ہم

باب تعجيل الصلوة

نُصَلِّي الْمَغْرِبَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْصَرِفُ أَحَدُنَا وَإِنَّهُ لَيُبْصِرُ

نماز پڑھتے مغرب کی ساتھ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس پھرتا ایک ہم میں سے اسوقت کہ البتہ دیکھتا

مَوَاقِعَ نَبْلِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانُوا يُصَلُّونَ الْعَتَمَةَ

جگہ گرنے تیر اپنی کی روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے عائشہ سے کہا تھے حضرت اور صحابہ نماز پڑھتے عشا کی

فِيمَا بَيْنَ أَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ

درمیان اسکے کہ غائب ہو شفق تہائی رات پہلی تک روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور

عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُصَلِّي الصُّبْحَ فَتَنْصَرِفُ النِّسَاءُ

روایت ہے اونہیں سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے صبح کی پس پھرتی عورتیں

مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ مَا يُعْرَفْنَ مِنَ الْغَلَسِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ قَتَادَةَ

لپٹی ہوئیں بیچ چادروں اپنی کے نہ پہچانی جاتی تھیں بسبب اندھیرے کے متفق علیہ اور روایت ہے قتادہ سے

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ تَسَحَّرَا فَلَمَّا فَرَغَا مِنْ

کہ نقل کی انس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور زید بیٹا ثابت ان دونوں نے سحر کھائی پس فارغ ہوئے

سَحُورِهِمَا قَامَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلٰوةِ فَصَلَّى قُلْنَا لِأَنَسٍ كَمْ كَانَ

سحر اپنی سے دونوں کھڑے ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم طرف نماز کی پس نماز پڑھی کہا ہمنے انس کو کتنا تھا فرق

بَيْنَ فَرَاغِهِمَا مِنْ سَحُورِهِمَا وَدُخُولِهِمَا فِي الصَّلٰوةِ قَالَ قَدْرُ مَا يَقْرَأُ الرَّجُلُ

درمیان فارغ ہونے اونکے سحر اپنی سے اور درمیان داخل ہونے اونکے نماز میں کہا مقدار اوس چیز کہ پڑھے آدمی

خَمْسِينَ آيَةً رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

پچاس آیتیں روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے ابی ذر سے کہا فرمایا واسطے میرے رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أَنْتَ إِذَا كَانَتْ عَلَيْكَ أُمَرَاءُ يُمِيتُونَ الصَّلٰوةَ أَوْ يُؤَخِّرُونَ

علیہ وسلم کیا حال ہوگا جسوقت کہ ہونگے بیچ تیرے مسلط سردار کہ تاخیر کرینگے نماز کو یا تاخیر کرینگے

عَنْ وَقْتِهَا قُلْتُ فَمَا تَأْمُرُنِي قَالَ صَلِّ الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا فَإِنْ أَدْرَكْتَهَا

وقت مختار اوسکے سے کہا میں نے پس کیا حکم کرتے ہو مجھکو فرمایا نماز پڑھ تو وقت اوسکے پر پس اگر پاوے تو اوس نماز کو

مَعَهُمْ فَصَلِّ فَإِنَّهَا لَكَ نَافِلَةٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

ساتھ اونکے پس پڑھ تو نماز پس تحقیق یہ واسطے تیرے نفل ہوگی روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ادرك ركعة من الصبح قبل ان تطلع

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے پائی ایک رکعت صبح کی پہلے نکلنے

الشمس فقد ادرك الصبح ومن ادرك ركعة من العصر قبل ان تغرب

آفتاب کے پس تحقیق پائی اوسنے نماز صبح کی اور جسنے پائی ایک رکعت نماز عصر کی پہلے ڈوبنے

الشمس فقد ادرك العصر متفق عليه وعنه قال قال رسول

آفتاب کے پس تحقیق پائی اوسنے عصر روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے ۔ اور روایت ہے اونہیں سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم اذا ادرك احدكم سجدة من صلوة العصر قبل ان

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ پاوے ہر ایک تمہارا ایک رکعت نماز عصر سے پہلے

تغرب الشمس فليتم صلوته واذا ادرك سجدة من صلوة الصبح

غائب ہونے آفتاب کے پس چاہیے کہ تمام کرے نماز اپنی اور جسوقت کہ پاوے ایک رکعت نماز صبح سے

قبل ان تطلع الشمس فليتم صلوته رواه البخاري و

پہلے نکلنے آفتاب کے پس چاہیے کہ پوری کرے نماز اپنی روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور

عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه

روایت ہے حضرت انس رضسے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ

وسلم من نسي صلوة او نام عنها فكفارتها ان

وسلم نے جو شخص کہ بھول جاوے نماز کو یا سو جاوے پس بدلہ اوس کا یہ ہے کہ

يصليها اذا ذكرها وفي رواية لا كفارة لها الا ذلك

نماز پڑھے جسوقت کہ یاد آوے وہ اور بیچ ایک روایت کے نہیں بدلا واسطے اوسکی مگر یہی

متفق عليه وعن ابي قتادة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس في

روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں بیچ

النوم تفريط انما التفريط في اليقظة فاذا نسي احدكم صلوة

سو جانے کے قصور سوا اسکے نہیں کہ قصور جاگنے میں ہے پس جسوقت کہ بھول جاوے ایک تمہارا نماز

او نام عنها فليصلها اذا ذكرها فان الله تعالى قال واقم الصلوة

یا سو جاوے اوس سے پس چاہیے کہ نماز پڑھے جسوقت کہ یاد کرے اوسکو پس تحقیق اللہ تعالی فرماتا ہے اور قائم کر نماز کو

للذكرى رواه مسلم الفصل الثاني عن علي ان النبي صلى الله عليه وسلم

وقت یاد کرنے میرے کی روایت کی یہ مسلم نے فصل دوسری روایت ہے علی رضی سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قال یا علی ثلث لا تؤخرها الصلوة اذا اتت والجنازة اذا حضرت

فرمایا اے علی تین چیزیں ہیں کہ نہ دیر کر انکو نماز جسوقت کہ آوے وقت اوسکا اور جنازہ جسوقت کہ تیار ہو

والایم اذا وجدت لها كفوا رواه الترمذي وعن ابن عمر قال

اور عورت بن خاوند کی جسوقت کہ پاوے تو واسطے اوسکی ہمقوم روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الوقت الاول من الصلوة رضوان الله

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اول وقت نماز کا سبب خوشنودی اللہ کا ہے

والوقت الاخر عفو الله رواه الترمذي وعن ام فروة قالت

اور آخر وقت سبب معاف کرنے اللہ کا ہے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ام فروہ سے کہا

سئل النبي صلى الله عليه وسلم اي الاعمال افضل قال الصلوة لاول وقتها

پوچھے گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کونسا عمل افضل ہے فرمایا نماز اول وقت پڑھنی

رواه احمد والترمذي وابو داود وقال الترمذي لا يروى الحديث

روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے اور کہا ترمذی نے نہیں روایت کیجاتی یہ حدیث

الا من حديث عبد الله بن عمر العمري وهو ليس بالقوي عند

مگر حدیث عبد اللہ بن عمر عمری سے اور وہ نہیں قوی نزدیک

اهل الحديث وعن عائشة قالت ما صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم

محدثوں کے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا نہیں نماز پڑھی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

صلوة لوقتها الاخر مرتين حتى قبضه الله تعالى رواه الترمذي

کوئی نماز آخر وقت دو بار یہانتک کہ وفات دی اونکو اللہ تعالی نے روایت کی یہ ترمذی نے

وعن ابي ايوب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يزال امتي بخير

اور روایت ہے ابی ایوب سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ رہیگی امت میری ساتھ بھلائی کے

او قال على الفطرة ما لم يؤخروا المغرب الى ان تشتبك النجوم

یا فرمایا فطرت پر جب تک کہ نہ دیر کرینگے مغرب کو یہانتک کہ گتھ جاویں ستارے

رواه ابوداود ورواه الدارمي عن العباس وعن ابي هريرة قال قال

روایت کی یہ ابوداؤد نے اور روایت کی یہ دارمی نے عباس سے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم لولا ان اشق على امتي لامرتهم ان يؤخروا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر نہ مشکل جانتا میں امت اپنی پر البتہ حکم کرتا انکو یہ کہ تاخیر کریں

العشاء الى ثلث الليل او نصفه رواه احمد والترمذي وابن ماجة

نماز عشاء کو تہائی رات تک یا آدھی رات تک روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے

وعن معاذ بن جبل قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعتموا بهذه الصلوة

اور روایت ہے معاذ بن جبل سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تاخیر کرو تم اس نماز کو

فانكم قد فضلتم بها على سائر الامم ولم تصلها امة قبلكم رواه

پس تحقیق تم بزرگی دیئے گئے ہو ساتھ اس نماز کے تمام امتوں پر اور نہیں پڑھی یہ نماز کسی امت نے پہلی تمہارے روایت کی یہ

ابوداود وعن النعمان بن بشير قال انا اعلم بوقت هذه الصلوة صلوة

ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے نعمان بن بشیر سے کہ کہا میں خوب جانتا ہوں وقت اس نماز کا یعنی

العشاء الآخرة كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصليها لسقوط القمر لثالثة

عشا پچھلی کا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے اس نماز کو وقت ڈوبنے چاند تیسری تاریخ کے

رواه ابوداود والدارمي وعن رافع بن خديج قال قال رسول الله

روایت کی یہ ابوداؤد اور دارمی نے۔ اور روایت ہے رافع بن خدیج سے کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم اسفروا بالفجر فانه اعظم للاجر رواه الترمذي وابوداود

صلی اللہ علیہ وسلم نے روشنی میں پڑھو نماز فجر کو پس تحقیق روشنی میں پڑھنا نماز کا بہت بڑا ہے از روئے ثواب کے روایت کی ترمذی اور ابوداؤد

والدارمي وليس عند النسائي فانه اعظم للاجر الفصل الثالث

اور دارمی نے اور نہیں نزدیک نسائی کے یہ لفظ فانہ اعظم للاجر فصل تیسری

عن رافع بن خديج قال كنا نصلي العصر مع رسول الله صلى الله عليه وسلم

روایت ہے رافع بن خدیج سے کہا تھے ہم نماز پڑھتے عصر کی ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے

ثم ينحر الجزور فيقسم عشر قسم ثم يطبخ فناكل لحما نضيجا

پھر ذبح کیا جاتا اونٹ پس تقسیم کیا جاتا دس حصے پھر پکایا جاتا پھر کھاتے ہم گوشت پکا ہوا

قبل مغيب الشمس متفق عليه وعن عبد الله بن عمر قال مكثنا

پہلے چھپنے آفتاب کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہا ٹھہرے ہم

ذات ليلة ننتظر رسول الله صلى الله عليه وسلم لصلوة العشاء الآخرة فخرج

ایک رات انتظار کرتے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا وقت نماز عشا پچھلی کے پس نکلے حضرت

الينا حين ذهب ثلث الليل او بعده فلا ندري اشيء شغله

طرف ہماری اوس وقت کہ گئی تہائی رات یا بعد اوسکے پس نہ جانا ہم نے کہ کچھ چیز تھی کہ مشغول کیا تھا اونکو

في اهله او غير ذلك فقال حين خرج انكم لتنتظرون صلوة ما

بیچ اہل اونکے کے یا سوا اسکے پس فرمایا جس وقت کہ نکلے تحقیق تم منتظر ہو نماز کے نہیں

ينتظرها اهل دين غيركم ولولا ان يثقل على امتي لصليت

انتظار کرتا اوسکا کوئی اہل دین میں سے سوا تمہارے اور اگر نہ ہوتا گران امت میری پر البتہ نماز پڑھتا میں

بهم هذه الساعة ثم امر المؤذن فاقام الصلوة وصلى رواه مسلم

ساتھ اونکے اس وقت پھر حکم کیا مؤذن کو پس تکبیر کہی نماز کی اور نماز پڑھی روایت کی یہ مسلم نے

وعن جابر بن سمرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي الصلوات

اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے نمازیں

نحوا من صلوتكم وكان يؤخر العتمة بعد صلوتكم شيئا وكان

مانند نمازوں تمہاری کے اور تھے تاخیر کرتے عشا کو بعد نماز تمہاری کے کچھ اور تھے

يخف الصلوة رواه مسلم وعن ابي سعيد قال صلينا مع رسول

سبک پڑھتے نمازیں روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہا نماز پڑھی ہم نے ساتھ رسول

الله صلى الله عليه وسلم صلوة العتمة فلم يخرج حتى مضى نحو من شطر الليل

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز عشا کی پس تشریف نہ لائے یہانتک کہ گذر گئے قریب آدھی رات کے

فقال خذوا مقاعدكم فاخذنا مقاعدنا فقال ان الناس قد صلوا

فرمایا لازم پکڑے رہو جگہ بیٹھنے اپنے کی پس لازم پکڑے رہے ہم جگہ بیٹھنے اپنی کی پس فرمایا تحقیق لوگ نماز پڑھ چکے ہیں

واخذوا مضاجعهم وانكم لن تزالوا في صلوة ما انتظرتم الصلوة

اور پکڑی اونہوں نے جگہ سونے اپنے کی اور تحقیق تم ہمیشہ ہو نماز میں جب تک کہ ہو منتظر نماز کے

باب تعجيل الصلوة

[illegible]

وَلَوْلَا ضَعْفُ الضَّعِيْفِ وَسَقَمُ السَّقِيْمِ لَأَخَّرْتُ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ إِلٰى شَطْرِ

اور اگر نہ ہوتا ضعف ضعیف کا اور بیماری بیمار کی البتہ دیر کرتا میں اس نماز کو آدھی

اللَّيْلِ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ

رات تک روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا تھے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ تَعْجِيْلًا لِلظُّهْرِ مِنْكُمْ وَأَنْتُمْ أَشَدُّ تَعْجِيْلًا لِلْعَصْرِ مِنْهُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم بہت جلدی کرتے واسطے ظہر کے تمسے اور تم بہت جلدی کرتے ہو واسطے نماز عصر کے

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت کہ

كَانَ الْحَرُّ أَبْرَدَ بِالصَّلٰوةِ وَإِذَا كَانَ الْبَرْدُ عَجَّلَ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ

ہوتی گرمی ٹھنڈے وقت نماز پڑھتے اور جس وقت کہ ہوتی سردی جلدی کرتے نماز کو روایت کی یہ نسائی نے ۔ اور روایت ہے

عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا سَتَكُوْنُ

عبادہ بن صامت سے کہا فرمایا واسطے میرے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق ہونگے

عَلَيْكُمْ بَعْدِيْ أُمَرَاءُ يَشْغَلُهُمْ أَشْيَاءُ عَنِ الصَّلٰوةِ لِوَقْتِهَا حَتّٰى يَذْهَبَ

تمہر پیچھے میرے سردار باز رکھینگی انکو چیزیں وقت پر نماز پڑھنے سے یہانتک کہ جاتا رہیگا

وَقْتُهَا فَصَلُّوا الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أُصَلِّيْ مَعَهُمْ قَالَ

وقت اوسکا پس پڑھو نماز اپنے وقت پر پس کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ نماز پڑھوں میں ساتھ انکے

نَعَمْ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

ہاں روایت کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے قبیصہ بن وقاص سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُوْنُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ مِنْ بَعْدِيْ يُؤَخِّرُوْنَ الصَّلٰوةَ فَهِيَ لَكُمْ وَ

علیہ وسلم نے ہونگے تمہر سردار پیچھے میرے تاخیر کرینگے نماز کو پس وہ فائدہ ہے واسطے تمہارے

هِيَ عَلَيْهِمْ فَصَلُّوْا مَعَهُمْ مَا صَلَّوُا الْقِبْلَةَ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ

وہ وبال ہے اونپر پس نماز پڑھو ساتھ انکے جب تک کہ نماز پڑھیں وہ طرف قبلہ کے روایت کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے عبید اللہ

ابْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلٰى عُثْمَانَ وَهُوَ مَحْصُوْرٌ فَقَالَ إِنَّكَ

بن عدی بن خیار سے یہ کہ وہ داخل ہوا حضرت عثمان پر اور وہ تھے گھرے ہوئے پس کہا تحقیق تم

إِمَامُ عَامَّةٍ وَنَزَلَ بِكَ مَا تَرٰى وَيُصَلِّي لَنَا إِمَامُ فِتْنَةٍ وَنَتَحَرَّجُ فَقَالَ

امام ہوسکیے اور سوئی ہے تمکو وہ چیز کہ دیکھتے ہو اور نماز پڑھاتا ہے امام فتنہ کا اور گناہ جانتے ہیں ہم پس فرمایا

الصَّلٰوةُ أَحْسَنُ مَا يَعْمَلُ النَّاسُ فَإِذَا أَحْسَنَ النَّاسُ فَأَحْسِنْ مَعَهُمْ وَ

نماز بہتر ہے اوس چیز کہ عمل کرتے ہیں لوگ پس جبوقت کہ نیکی کریں لوگ پس نیکی کر ساتھ اونکے اور

إِذَا أَسَاؤُا فَاجْتَنِبْ إِسَاءَتَهُمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ بَابُ فَضَائِلِ الصَّلٰوةِ

جب برائی کریں پس بچ برائی اونکی سے روایت کی یہ بخاری نے یہ باب ہے بیچ تمہ فضائل نماز کے

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

فصل پہلی روایت ہے عمارہ بن رویبہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنْ يَّلِجَ النَّارَ أَحَدٌ صَلّٰى قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا يَعْنِي الْفَجْرَ

علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے ہرگز نہ داخل ہوگا آگ میں وہ شخص کہ نماز پڑھی پہلے نکلنے آفتاب کے اور پہلے چھپنے آفتاب کے یعنی نماز فجر

وَالْعَصْرَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي مُوسٰى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور عصر روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی موسی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ صَلَّى الْبَرْدَيْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

جسنے کہ پڑھیں دو نمازیں ٹھنڈی وقت کی داخل ہوگا بہشت میں متفق علیہ - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَاقَبُونَ فِيكُمْ مَلَائِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَمَلَائِكَةٌ بِالنَّهَارِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے آتے ہیں بیچ تمہارے فرشتے راتکو اور فرشتے دن کو

وَيَجْتَمِعُونَ فِي صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَصَلٰوةِ الْعَصْرِ ثُمَّ يَعْرُجُ الَّذِينَ بَاتُوا

اور جمع ہوتے ہیں نماز فجر میں اور نماز عصر میں پھر چڑھتے ہیں وہ فرشتے کہ رہتے تھے

فِيكُمْ فَيَسْأَلُهُمْ رَبُّهُمْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِهِمْ كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِي فَيَقُولُونَ

بیچ تمہارے پس پوچھتا ہے اونسے رب اونکا اور حال یہ کہ وہ خوب جانتا ہے احوال بندوں کا کس طرح چھوڑا تمنے میرے بندوں کو پس کہتے

تَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ وَأَتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

چھوڑا ہمنے اونکو اس حال میں کہ وہ نماز پڑھتے تھے اور آئے ہم اونکے پاس اسی حال میں کہ وہ نماز پڑھتے تھے متفق علیہ - اور روایت ہے

جُنْدُبٍ الْقَسْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى صَلٰوةَ

جندب قسری سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نماز پڑھے

الصُّبْحِ فَهُوَ فِيْ ذِمَّةِ اللّٰهِ فَلَا يَطْلُبَنَّكُمُ اللّٰهُ مِنْ ذِمَّتِهٖ بِشَيْءٍ فَاِنَّهٗ مَنْ

صبح کی پس وہ بیچ ذمہ اللہ کے ہے پس نہ طلب کرے تم سے اللہ واسطے ذمہ اپنے کے ساتھ کسی چیز کے پس وہ جبکہ

يَطْلُبْهُ مِنْ ذِمَّتِهٖ بِشَيْءٍ يُدْرِكْهُ ثُمَّ يَكُبَّهٗ عَلٰى وَجْهِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ

طلب کرے واسطے ذمہ اپنے کے ساتھ کسی چیز کے پا لیگا اوسکو پھر ڈالیگا اوسکو اوپر مونہہ اوسکے دوزخ کی آگ میں

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِيْ بَعْضِ نُسَخِ الْمَصَابِيْحِ الْقُشَيْرِيُّ بَدَلَ الْقَسْرِيِّ وَعَنْ

روایت کی یہ مسلم نے اور بیچ بعضے نسخہ مصابیح کے قشیری ہے بدلے قسری کے۔ اور روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النِّدَاءِ

ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر جانیں آدمی کہ کیا کچھ ثواب ہے اذان دینے

وَالصَّفِّ الْاَوَّلِ ثُمَّ لَمْ يَجِدُوْا اِلَّا اَنْ يَّسْتَهِمُوْا عَلَيْهِ لَاسْتَهَمُوْا وَلَوْ

اور کھڑے ہونے صف پہلی میں پھر نہ پاویں کوئی وجہ ترجیح اور زیادتی کی مگر یہ کہ قرعہ ڈالیں اوسپر البتہ قرعہ ڈالیں اور اگر

يَعْلَمُوْنَ مَا فِي التَّهْجِيْرِ لَاسْتَبَقُوْا اِلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُوْنَ مَا فِي الْعَتَمَةِ وَ

جانیں کہ کیا کچھ ثواب ہے بیچ سویرے جانے کے واسطے نماز ظہر کے البتہ جلدی کریں طرف اوسکی اور اگر جانیں کہ کیا کچھ ثواب ہے بیچ نماز عشا

الصُّبْحِ لَاَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

صبح کے البتہ آویں اون نمازوں میں اگرچہ چلیں اپنے سرین پر متفق علیہ اور روایت ہے اونہیں سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ صَلٰوةٌ اَثْقَلَ عَلَى الْمُنَافِقِيْنَ مِنَ الْفَجْرِ وَالْعِشَاءِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی نماز زیادہ بھاری منافقوں پر فجر اور عشا سے

وَلَوْ يَعْلَمُوْنَ مَا فِيْهِمَا لَاَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُثْمَانَ

اور اگر جانیں او سچیز کو کہ بیچ اونکے ہے ثواب البتہ آویں اون نمازوں میں اگرچہ چلیں سرین پر متفق علیہ اور روایت ہے عثمان سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ فِيْ جَمَاعَةٍ فَكَاَنَّمَا قَامَ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑھی نماز عشا کی جماعت میں پس گویا کہ قیام کیا

نِصْفَ اللَّيْلِ وَمَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فِيْ جَمَاعَةٍ فَكَاَنَّمَا صَلَّى اللَّيْلَ كُلَّهٗ رَوَاهُ

آدھی رات اور جسنے نماز پڑھی صبح کی جماعت میں پس گویا کہ نماز پڑھی تمام رات روایت کی یہ

مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْلِبَنَّكُمُ

مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ غالب آویں تمپر

الاعراب على اسم صلوتكم المغرب قال ويقول الاعراب هي العشاء و

گنوار اوپر نام لینے نماز تمہاری کے مغرب کہا راوی نے کہتے تھے گنوار کہ یہ عشاء ہے

وقال لا يغلبنكم الاعراب على اسم صلوتكم العشاء فانها في كتاب الله

اور فرمایا حضرت نے کہ نہ غالب ہوویں تم پر گنوار اوپر نام رکھنے نماز تمہاری کے عشاء پس تحقیق وہ اللہ کی کتاب میں

العشاء فانها تعتم بحلاب الابل رواه مسلم وعن علي رض ان رسول

عشاء ہے پس تحقیق وہ گنوار تاخیر کرتے تھے بسبب دودھ دوہنے اونٹوں کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے علی سے کہ تحقیق رسول

الله صلى الله عليه وسلم قال يوم الخندق حبسونا عن صلوة الوسطى صلوة

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دن خندق کے کہ باز رکھا کافروں نے ہمکو نماز بیچ کی سے کہ نماز

العصر ملأ الله بيوتهم وقبورهم نارا متفق عليه الفصل

عصر کی ہے بھرے اللہ انکے گھروں کو اور قبروں کو آگ سے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ فصل

الثاني عن ابن مسعود وسمرة بن جندب قالا قال رسول الله

دوسری روایت ہے ابن مسعود اور سمرہ بن جندب سے کہا دونوں نے کہ فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم صلوة الوسطى صلوة العصر رواه الترمذي وعن

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نماز وسطی نماز عصر کی ہے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے

ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم في قوله تعالى ان قرآن الفجر كان

ابوہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیچ تفسیر قول اللہ تعالیٰ کی تحقیق قرآن فجر کا ہے

مشهودا قال تشهده ملئكة الليل وملئكة النهار رواه الترمذي

حاضر کیا گیا فرمایا حاضر ہوتے ہیں اوسمیں فرشتے رات کے اور فرشتے دن کے روایت کی یہ ترمذی نے

الفصل الثالث عن زيد بن ثابت وعائشة قالا الصلوة

فصل تیسری روایت ہے زید بن ثابت اور عائشہ سے کہا اون دونوں نے نماز

الوسطى صلوة الظهر رواه مالك عن زيد والترمذي عنهما

وسطی نماز ظہر کی ہے روایت کی یہ مالک نے زید سے اور ترمذی نے دونوں سے

تعليقا وعن زيد بن ثابت قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي

بطریق تعلیق کے۔ اور روایت ہے زید بن ثابت سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے نماز

قدقامت الصلوٰۃ دوبار کہتے اور یہ حدیث دلیل ہے اس پر کہ کلمات اذان کے جفت کہو یا ہین اور کلمات تکبیر کے طاق اور یہی مذہب ہے اکثر اہل علم کا صحابہ اور تابعین سے

الظُّهْرَ بِالْهَاجِرَةِ وَلَمْ يَكُنْ يُصَلِّي صَلٰوةً اَشَدَّ عَلٰى اَصْحَابِ رَسُوْلِ

نماز ظہر کی سویرے اور نہ تھی کہ پڑھتے ہوں کوئی نماز کہ بہت سخت ہو ظہر سے اوپر اصحاب رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا فَنَزَلَتْ حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس اتری یہ آیت محافظت کرو سب نمازوں پر اور نماز بیچ والی پر

وَقَالَ اِنَّ قَبْلَهَا صَلٰوتَيْنِ وَبَعْدَهَا صَلٰوتَيْنِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوُدَ

اور کہا زید بن ثابت نے تحقیق پہلے اوس سے دو نمازیں ہیں اور پیچھے اوس سے دو نمازیں ہیں روایت کیا یہ احمد اور ابو داؤد نے

وَعَنْ مَالِكٍ بَلَغَهُ اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ كَانَا

اور روایت ہے مالک سے پہنچا اونکو یہ کہ حضرت علی بیٹے ابو طالب کے اور عبد اللہ بن عباس تھے دونوں

يَقُوْلَانِ الصَّلٰوةُ الْوُسْطٰى صَلٰوةُ الصُّبْحِ رَوَاهُ فِي الْمُوَطَّأِ وَرَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ تَعْلِيْقًا

فرماتے کہ نماز وسطی نماز صبح کی ہے روایت کی یہ موطا میں اور روایت کی ترمذی نے ابن عباس اور ابن عمر سے بطریق تعلیق

وَعَنْ سَلْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ غَدَا اِلٰى صَلٰوةِ الصُّبْحِ غَدَا بِرَايَةِ الْاِيْمَانِ وَمَنْ غَدَا

اور روایت ہے سلمان سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے کہ جو شخص جاوے صبح کو طرف نماز صبح کے لیجاتا ہے نشان ایمان کا اور

اِلَى السُّوْقِ غَدَا بِرَايَةِ اِبْلِيْسَ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

طرف بازار کی صبح کو لیجاتا ہے نشان شیطان کا روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔

بَابُ الْاَذَانِ

باب ہے بیچ بیان اذان کے

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

فصل پہلی

عَنْ اَنَسٍ قَالَ ذَكَرُوا النَّارَ وَالنَّاقُوْسَ فَذَكَرُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى

روایت ہے انس سے کہا ذکر کیا صحابہ نے آگ کا اور ناقوس کا پس ذکر کیا یہود اور نصاری کا

فَاُمِرَ بِلَالٌ اَنْ يَّشْفَعَ الْاَذَانَ وَاَنْ يُّوْتِرَ الْاِقَامَةَ قَالَ اِسْمٰعِيْلُ فَذَكَرْتُهُ

پس حکم کیے گئے بلال یہ کہ جفت کہیں کلمہ اذان کے اور ایک ایکبار کہیں کلمے تکبیر کے کہا اسمٰعیل نے کہ پس ذکر کیا میں نے

لِاَيُّوْبَ فَقَالَ اِلَّا الْاِقَامَةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ مَحْذُوْرَةَ قَالَ

واسطے ایوب کے پس کہا مگر لفظ قد قامت الصلوٰۃ کا متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی محذورہ سے کہا

اَلْقٰى عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّاْذِيْنَ هُوَ بِنَفْسِهٖ فَقَالَ

سکھلائی مجکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اذان کہنی ساتھ ذات اپنی کے پس فرمایا

قُلِ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا

کہہ اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے گواہ ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر

اللہ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ

اللہ گواہ ہوں میں اسکا کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ گواہ ہوتیں اسکا کہ محمد رسول اللہ کے ہیں گواہ ہوتیں

اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ثُمَّ تَعُوْدُ فَتَقُوْلُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اسکا کہ محمد رسول اللہ کے ہیں پھر دوبارہ کہہ گواہ ہوں میں اسکا کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ

گواہ ہوتیں اسکا کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ گواہ ہوتیں اسکا کہ محمد رسول خدا کے ہیں گواہ ہوتیں اسکا کہ

مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

محمد رسول خدا کے ہیں آؤ تم نماز پر آؤ تم نماز پر آؤ تم مراد ملنے پر

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

آؤ تم مراد ملنے پر۔ اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ روایت کی یہ مسلم نے۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ الْاَذَانُ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ

فصل دوسری روایت ہے ابن عمر سے کہا تھے کلمات اذان کے بیچ زمانے رسول

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ وَالْاِقَامَةُ مَرَّةً مَرَّةً غَيْرَ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے دو دو بار اور کلمات تکبیر کے ایک ایک بار سوا اسکے کہ کہتا تھا موذن

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَآئِیُّ وَ

قد قامت الصلوۃ قد قامت الصلوۃ دو بار روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی اور

الدَّارِمِیُّ وَعَنْ اَبِیْ مَحْذُوْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهُ الْاَذَانَ

دارمی نے ۔ اور روایت ہے ابی محذورہ سے تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھلائی اونکو اذان

تِسْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً وَّالْاِقَامَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ

انیس کلمے اور تکبیر ستراں کلمے روایت کی یہ احمد اور ترمذی

وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَآئِیُّ وَالدَّارِمِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا

اور ابوداؤد اور نسائی اور دارمی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے اوسی سے کہا کہا میں نے یا

رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلِّمْنِیْ سُنَّةَ الْاَذَانِ قَالَ فَمَسَحَ مُقَدَّمَ رَاْسِهٖ قَالَ تَقُوْلُ

رسول اللہ سکھلاؤ مجھکو طریقہ اذان کا کہا راوی نے پس ہاتھ پھیرا اگلی جانب سر کے میرے پر فرمایا کہ کہہ

کلمے ایک ایک بار کہے سوا قد قامت الصلوۃ اور اللہ اکبر کے دو دو بار کہے یہی مذہب ہے امام شافعی اور امام احمد اور جمہور علما کا اور کہا ابن سید الناس نے کہ یہی مذہب ہے عمر بن الخطاب اور عبداللہ بن عمر اور انس اور حسن بصری اور زہری اور اوزاعی اور امام احمد اور اسحٰق اور ابو ثور اور یحیی بن یحیی اور ابن منذر کا اور اور بہت علما کا سوا حنفیہ کے اور اہل حدیث کے نزدیک تو دو دو

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ تَرْفَعُ بِهَا صَوْتَكَ ثُمَّ تَقُوْلُ

الله اکبر الله اکبر الله اکبر الله اکبر بلند کرتو ساتھ انکے آواز اپنی کو پھر کہہ

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

اشہد ان لا الہ الا الله اشہد ان لا الہ الا الله اشہد ان محمدا

رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ تَخْفِضُ بِهَا صَوْتَكَ ثُمَّ

رسول الله اشہد ان محمدا رسول الله پست کرتو ساتھ انکے آواز اپنی کو پھر

تَرْفَعُ صَوْتَكَ بِالشَّهَادَةِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ

بلند کر آواز اپنی کو ساتھ کلمات شہادت کے یعنے اشہد ان لا الہ الا الله اشہد ان لا الہ

اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَيَّ

الا الله اشہد ان محمدا رسول الله اشہد ان محمدا رسول الله آؤ

عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ فَاِنْ كَانَ

نماز پڑھنے پر آؤ نماز پڑھنے پر آؤ رستگاری پر آؤ رستگاری پر پس اگر ہو وقت

صَلٰوةُ الصُّبْحِ قُلْتَ الصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ

نماز صبح کا کہہ نماز بہتر ہے نیند سے نماز بہتر ہے نیند سے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ بِلَالٍ قَالَ

الله بڑا ہے الله بڑا ہے نہیں کوئی معبود سوا الله کے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے بلال سے کہا

قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُثَوِّبَنَّ فِيْ شَيْءٍ مِّنَ الصَّلَوٰتِ اِلَّا فِيْ

فرمایا واسطے میرے رسول خدا صلی الله علیہ وسلم نے نہ تثویب کر کسی نماز میں مگر بیچ

صَلٰوةِ الْفَجْرِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ اَبُوْ اِسْرَائِيْلَ

نماز فجر کے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے ابو اسرائیل

الرَّاوِيْ لَيْسَ هُوَ بِذَاكَ الْقَوِيِّ عِنْدَ اَهْلِ الْحَدِيْثِ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ

راوی نہیں وہ ایسا قوی نزدیک اہلحدیث کے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ تحقیق

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِبِلَالٍ اِذَا اَذَّنْتَ فَتَرَسَّلْ وَاِذَا اَقَمْتَ فَاحْدُرْ

رسول خدا صلی الله علیہ وسلم نے فرمایا واسطے بلال کے جس وقت کہ اذان کہے تو پس ٹھہر ٹھہر کر کہہ اور جس وقت تکبیر کہے تو

واجعل بين اذانك واقامتك قدر ما يفرغ الاكل من اكله والشارب

اور کر تو درمیان اذان اپنی کے اور تکبیر اپنی کے اسقدر کہ فارغ ہو کھانیوالا کھانے اپنے سے اور پینیوالا

من شربه والمعتصر اذا دخل لقضاء حاجته ولا تقوموا حتى تروني

پینے اپنے سے اور استنجے والا استنجے سے جسوقت کہ داخل ہو واسطے قضا حاجت اپنی کے اور نہ کھڑے ہو تم یہانتک کہ دیکھو

رواه الترمذي وقال لا نعرفه الا من حديث عبد المنعم واسناده

روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ نہیں پہچانتے ہم اسکو مگر حدیث عبد المنعم کی سے اور اسناد اسکی

مجهول وعن زياد بن الحارث الصدائي قال امرني رسول الله

مجہول ہے۔ اور روایت ہے زیاد بن حارث صدائی سے کہا حکم کیا مجکو رسول خدا

صلى الله عليه وسلم ان اذن في صلوة الفجر فاذنت فاراد بلال ان يقيم

صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ اذان کہہ بیچ وقت نماز فجر کے پس اذان کہی میںنے پس ارادہ کیا بلال نے یہ کہ تکبیر کہے

فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اخا صداء قد اذن ومن اذن فهو

پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بھائی صدائی کے نے اذان کہی ہے اور جو اذان کہے پس وہی

يقيم رواه الترمذي وابو داود وابن ماجة

تکبیر کہے روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے

الفصل الثالث

فصل تیسری

عن ابن عمر قال كان المسلمون حين قدموا المدينة يجتمعون

روایت ہے ابن عمر سے کہا تھے مسلمان جسوقت کہ آئے مدینہ میں جمع ہوتے

فيتحينون للصلوة وليس ينادي بها احد فتكلموا يوما في ذلك

پس اندازہ کرتے اور تعین کرتے ایکوقت کو اور بیچ اوسکے نماز کرلیتے اور نہ تھا کوئی کہ پکارے واسطے نماز کے پس گفتگو کی ایکدن اس امر میں

فقال بعضهم اتخذوا مثل ناقوس النصارى وقال بعضهم قرنا

پس کہا بعضوں نے بناؤ مانند ناقوس نصاری کی اور کہا بعضوں نے بناؤ سینگ

مثل قرن اليهود فقال عمر اولا تبعثون رجلا ينادي بالصلوة

مانند سینگ یہود کے پس کہا عمر نے کیا نہیں بھیجتے تم ایک شخص کو کہ آواز کرے ساتھ نماز کے

فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا بلال قم فناد بالصلوة متفق عليه

پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے بلال کھڑا ہو پس آواز کر ساتھ نماز کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهٖ قَالَ لَمَّا أَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
اور روایت ہی عبد اللہ بن زید بن عبد ربہ سے کہا جبکہ حکم کیا رسول خدا صلی اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاقُوْسِ يُعْمَلُ لِيُضْرَبَ بِهٖ لِلنَّاسِ لِجَمْعِ الصَّلٰوةِ طَافَ بِيْ
علیہ وسلم نے ساتھ ناقوس کے کہ تیار کیا جاوے تاکہ بجاویں اوسکو واسطے حاضر ہونے لوگوں کے جماعت نماز کے لیے
وَأَنَا نَائِمٌ رَجُلٌ يَحْمِلُ نَاقُوْسًا فِيْ يَدِهٖ فَقُلْتُ يَا عَبْدَ اللّٰهِ أَتَبِيْعُ النَّاقُوْسَ
خواب میں دکھائی دیا مجکو ایک شخص کہ اوٹھا رہے ہے ناقوس کو بیچ ہاتھ اپنے کے پس کہا مینے اے بندے اللہ کے بیچتا ہے تو ناقوس کو
قَالَ وَمَا تَصْنَعُ بِهٖ قُلْتُ نَدْعُوْ بِهٖ إِلَى الصَّلٰوةِ قَالَ أَفَلَا أَدُلُّكَ عَلٰى
کہا اوسنے کیا کریگا تو اسکو کہا مینے بلا دینگے ہم بسبب اسکے طرف نماز کے کہا اوسنے کیا نہ بتلاؤں میں تجکو
مَا هُوَ خَيْرٌ مِّنْ ذٰلِكَ فَقُلْتُ لَهٗ بَلٰى قَالَ فَقَالَ تَقُوْلُ اللّٰهُ أَكْبَرُ إِلٰى
وہ چیز کہ بہتر ہے اس سے پس کہا مینے واسطے اوسکے کہاں بتلایئے کہا عبد اللہ نے پس کہا اوسنے کہہ اللہ اکبر
اٰخِرِهٖ وَكَذَا الْإِقَامَةَ فَلَمَّا أَصْبَحْتُ أَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
آخر اذان تک اور اسیطرح تکبیر کہہ پس جبکہ صبح کی مینے آیا میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس
فَأَخْبَرْتُهٗ بِمَا رَأَيْتُ فَقَالَ إِنَّهَا لَرُؤْيَا حَقٌّ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَقُمْ مَعَ بِلَالٍ
پس خبر دی مینے اونکو اوس چیز کی کہ دیکھی تھی مینے پس فرمایا تحقیق یہ خواب البتہ حق ہے جو چاہے خدا پس کھڑا ہو تو ساتھ بلال کے
فَأَلْقِ عَلَيْهِ مَا رَأَيْتَ فَلْيُؤَذِّنْ بِهٖ فَإِنَّهٗ أَنْدٰى صَوْتًا مِّنْكَ فَقُمْتُ مَعَ
اور بتلا اوسکو وہ چیز کہ دیکھی ہے تونے پس چاہیے کہ اذان دے ساتھ اوسکے پس تحقیق بلال بلند آواز ہے تجسے پس کھڑا ہوا میں ساتھ
بِلَالٍ فَجَعَلْتُ أُلْقِيْهِ عَلَيْهِ وَيُؤَذِّنُ بِهٖ قَالَ فَسَمِعَ بِذٰلِكَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ
بلال کے پس شروع کیا مینے بتلاتا تھا اونکو اذان اور وہ اذان دیتے تھے کہا روایت کرنیوالے نے پس سنا اوسکو عمر بیٹے خطاب کے نے
وَهُوَ فِيْ بَيْتِهٖ فَخَرَجَ يَجُرُّ رِدَاءَهٗ يَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَالَّذِيْ بَعَثَكَ
اور وہ تھے بیچ گھر اپنے کے پس نکلے کھینچتے ہوئے چادر اپنی کہتے تھے اے رسول خدا کے قسم ہے اوس ذات کی کہ بھیجا ہے تمکو
بِالْحَقِّ لَقَدْ رَأَيْتُ مِثْلَ مَا أُرِيَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلِلّٰهِ
ساتھ حق کے البتہ دیکھا مینے مانند اوس چیز کے کہ دکھایا گیا وہ، فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس واسطے خدا کے
الْحَمْدُ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَالدَّارِمِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ إِلَّا أَنَّهٗ لَمْ يَذْكُرِ الْإِقَامَةَ
تعریف روایت کی یہ ابو داؤد اور دارمی اور ابن ماجہ نے مگر یہ کہ نہیں ذکر کیا ابن ماجہ نے تکبیر کا

وقال الترمذی هذا حدیث صحیح لکنه لم یصرح قصة الناقوس

اور کہا ترمذی نے یہ حدیث صحیح ہے لیکن ترمذی نے نہیں بیان کیا قصہ ناقوس کا

وعن ابی بکرة قال خرجت مع النبی صلی الله علیه وسلم لصلوة الصبح فکان

اور روایت ہے ابی بکرہ سے کہ کہا نکلا میں ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے نماز صبح کے پس

لا یمر برجل الا ناداه بالصلوة او حرکه برجله رواه ابوداود و

نہ گذرتے تھے ساتھ کسی شخص کے مگر پکارتے اوسکو واسطے نماز کے یا ہلاتے اوسکو ساتھ پانوں اپنے کے روایت کی یہ ابوداود نے اور

عن مالک بلغه ان المؤذن جاء عمر یؤذنه لصلوة الصبح فوجده

روایت ہے مالک سے پہنچا اوسکو یہ کہ مؤذن آیا عمر کے پاس خبردار کرتا اونکو واسطے نماز صبح کے پس پایا اونکو

نائما فقال الصلوة خیر من النوم فامره عمر ان یجعلها فی نداء

سوتا ہوا پس کہا اوسنے نماز بہتر ہے نیند سے پس حکم کیا اوسکو عمر نے یہ کہ مقرر کر اسکو بیچ اذان

الصبح رواه فی الموطأ وعن عبد الرحمن بن سعد بن عمار بن سعد

صبح کے روایت کی یہ موطا میں اور روایت ہے عبدالرحمن بیٹے سعد بیٹے عمار بیٹے سعد کی سے

مؤذن رسول الله صلی الله علیه وسلم قال حدثنی ابی عن ابیه عن جده

کہ مؤذن تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا حدیث کی مجھکو باپ میرے نے اپنے باپ سے نقل کی دادا سے

ان رسول الله صلی الله علیه وسلم امر بلالا ان یجعل اصبعیه فی اذنیه

کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا بلال کو یہ کہ کر دے دونو انگلیاں اپنی بیچ کانون اپنے کے

وقال انه ارفع لصوتک رواه ابن ماجة باب فضل

اور کہا تحقیق یہ بہت بلند کرنیوالا ہے آواز تیری کو روایت کی یہ ابن ماجہ نے باب ہے بیچ بیان فضیلت

الاذان واجابة المؤذن الفصل الاول عن

اذان کے اور جواب دینے مؤذن کے فصل پہلی روایت ہے

معاویة قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول المؤذنون

معویہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے اذان دینے والے

اطول الناس اعناقا یوم القیمة رواه مسلم وعن ابی هریرة

لنبے ہونگے لوگون سے ازروی گردنوں کی دن قیامت کے روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

پر بہاگتا ہے اور اسی ایوب شہد ان لا الہ الا اللہ کو بہی ایکبار ذکر کیا ۱۲

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا نودي للصلوة ادبر الشيطان له

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ اذان دیجاتی ہے واسطے نماز کے پیٹھ دیکر بہاگتا ہے شیطان اسکو

ضراط حتى لا يسمع التاذين فاذا قضي النداء اقبل حتى اذا ثوب

ہوتی ہے آواز باد کی تاکہ نہ سنے اذان کو پس جبکہ ہو چکتی ہے اذان آتا ہے یہانتک کہ جب تکبیر کہی جاتی ہے

بالصلوة ادبر حتى اذا قضي التثويب اقبل حتى يخطر بين المرء ونفسه

واسطے نماز کے پیٹھ دیکر بہاگتا ہے یہانتک کہ جب ہو چکتی ہے تکبیر آتا ہے تاکہ خطرہ ڈالے درمیان آدمی کے اور دل

يقول اذكر كذا اذكر كذا لما لم يكن يذكر حتى يظل الرجل لا يدري

کہتا ہے یاد کر فلانی چیز یاد کر فلانی چیز یاد دلاتا ہے اوس چیز کو کہ نہ تہا یاد کرتا یہانتک کہ ہوتا ہے آدمی نہیں جانتا کہ

كم صلى متفق عليه وعن ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله

کتنی نماز پڑہی متفق علیہ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم لا يسمع مدى صوت المؤذن جن ولا انس ولا شيء

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں سنتے انتہاء آواز موذن کی جن اور نہ آدمی اور نہ کوئی چیز

الا شهد له يوم القيمة رواه البخاري وعن عبد الله بن عمرو

مگر گواہی دینگے واسطے اوسکے دن قیامت کے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو

ابن العاص قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سمعتم المؤذن فقولوا

بن العاص سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ سنو تم موذن کو پس کہو

مثل ما يقول ثم صلوا علي فانه من صلى علي صلوة صلى الله عليه

مانند اوس چیز کی کہ کہتا ہے موذن پہر درود بہیجو مجپر پس تحقیق جس شخص نے درود بہیجا مجپر ایکبار رحمت بہیجتا ہے اللہ اوسپر

عشرا ثم سلوا الله لي الوسيلة فانها منزلة في الجنة لا تنبغي الا لعبد من عباد الله وارجو

دس بار پہر مانگو اللہ سے میرے لیے وسیلہ پس تحقیق وسیلہ ایک درجہ ہے بہشت میں نہیں لائق مگر واسطے ایک بندہ کے بندوں اللہ کے سے اور امید رکہتا ہوں

ان اكون انا هو فمن سال لي الوسيلة حلت عليه الشفاعة رواه مسلم وعن

یہ کہ ہوں میں وہ بندہ پس جس شخص نے کہ مانگا واسطے میرے وسیلہ واجب ہوئی اوسکے لیے شفاعت میری روایت کی یہ مسلم اور روایت ہے

عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قال المؤذن الله اكبر الله اكبر فقال احدكم الله اكبر

عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہے موذن اللہ اکبر اللہ اکبر پس کہے ایک تمہارا اللہ اکبر

اللہ اکبر ثم قال اشہد ان لا الٰہ الا اللہ قال اشہد ان لا الٰہ الا اللہ ثم قال اشہد

اللہ اکبر پھر جب کہے مؤذن اشہد ان لا الہ الا اللہ کہے ایک تمہارا اشہد ان لا الہ الا اللہ پھر جب کہے مؤذن اشہد

ان محمدا رسول اللہ قال اشہد ان محمدا رسول اللہ ثم قال حی

ان محمدا رسول اللہ کہے ایک تمہارا اشہد ان محمدا رسول اللہ پھر جب کہے مؤذن حی

علی الصلوۃ قال لا حول ولا قوۃ الا باللہ ثم قال حی علی الفلاح

علی الصلوۃ کہے ایک تمہارا لاحول ولا قوۃ الا باللہ پھر جب کہے مؤذن حی علی الفلاح

قال لا حول ولا قوۃ الا باللہ ثم قال اللہ اکبر اللہ اکبر قال

کہے ایک تمہارا لاحول ولا قوۃ الا باللہ پھر جب کہے مؤذن اللہ اکبر اللہ اکبر کہے ایک تمہارا

اللہ اکبر اللہ اکبر ثم قال لا الٰہ الا اللہ قال لا الٰہ الا اللہ

اللہ اکبر اللہ اکبر پھر جب کہے مؤذن لا الہ الا اللہ کہے ایک تمہارا لا الہ الا اللہ

من قلبہ دخل الجنۃ رواہ مسلم وعن جابر قال قال رسول اللہ

صدق دل اپنے سے داخل ہوگا بہشت میں روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم من قال حین یسمع النداء اللہم رب ہذہ الدعوۃ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہے اس وقت کہ سنے اذان اے اللہ پروردگار اس پکار

التامۃ والصلوۃ القائمۃ ات محمدا الوسیلۃ والفضیلۃ وابعثہ

پوری کے اور نماز قائمہ کی دے محمد کو وسیلہ اور بزرگی اور بھیج اوسکو

مقاما محمودا الذی وعدتہ حلت لہ شفاعتی یوم القیمۃ رواہ

مقام محمود میں کہ وعدہ کیا ہے تو نے اوسکا واجب ہوتی ہے اوسکے لئے شفاعت میری دن قیامت کے روایت کی یہ

البخاری وعن انس قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یغیر اذا طلع الفجر

بخاری نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوٹتے تھے جس وقت کہ ظاہر ہوتی فجر

وکان یستمع الاذان فان سمع اذانا امسک والا اغار فسمع رجلا

اور تھے قصد کرتے سننے اذان کا پس اگر سنتے اذان باز رہتے اور اگر نہ سنتے اذان تو لوٹتے تھے پس سنا ایک شخص کو

یقول اللہ اکبر اللہ اکبر فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی الفطرۃ

کہتا ہے اللہ اکبر اللہ اکبر پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ اوپر اسلام کے ہے

باب فضل الاذان

[illegible]

ثُمَّ قَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجْتَ

پھر کہا اوس نے گواہ ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نکلا تو

مِنَ النَّارِ فَنَظَرُوْا اِلَيْهِ فَاِذَا هُوَ رَاعِيْ مِعْزًى رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

آگ سے پھر دیکھا صحابہ نے طرف اوس شخص کے پس ناگہاں وہ چرانیوالا تھا بکریونکا روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے

سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِيْنَ يَسْمَعُ

سعد بن ابی وقاص سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کہے او سوقت کہ سنے

الْمُؤَذِّنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ

مؤذن کو گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا نہیں شریک کوئی اوسکا اور تحقیق

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّ

محمد بندے اوسکے ہیں اور رسول اوسکے راضی ہوئیں ساتھ اللہ کے ازروی رب ہونیکے اور ساتھ محمد کے ازروی رسول ہونیکے

بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا غُفِرَ لَهٗ ذَنْبُهٗ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

ساتھ اسلام کے ازروی دین ہونیکے بخشے جاتے ہیں واسطے اوسکے گناہ اوسکے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن

مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ كُلِّ اَذَانَيْنِ صَلٰوةٌ بَيْنَ كُلِّ اَذَانَيْنِ

مغفل سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیان ہر دو اذان کے نماز ہے درمیان ہر دو اذان کے نماز

ثُمَّ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ لِمَنْ شَاءَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

پھر فرمایا تیسری بار میں واسطے اوس شخص کے کہ چاہے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے فصل دوسری

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْاِمَامُ ضَامِنٌ

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے امام ضامن ہے

وَّالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ اَللّٰهُمَّ اَرْشِدِ الْاَئِمَّةَ وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِيْنَ رَوَاهُ

اور مؤذن امانت دار ہے یا الٰہی ہدایت کر تو اماموں کو اور بخش مؤذنوں کو روایت کی یہ

اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالشَّافِعِيُّ وَفِيْ اُخْرٰى لَهٗ بِلَفْظِ

احمد اور ابوداود اور ترمذی اور شافعی نے اور بیچ دوسری روایت شافعی کی ساتھ لفظ

الْمَصَابِيْحِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مصابیح کے ہے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

باب فضل الاذان [illegible]

[illegible]

مَنْ اَذَّنَ سَبْعَ سِنِيْنَ مُحْتَسِبًا كُتِبَ لَهٗ بَرَاءَةٌ مِّنَ النَّارِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاؤُدَ

جو شخص اذان دیوے سات برس واسطے طلب ثواب کی لکھی جاتی ہے واسطے اسکے خلاصی آگ سے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد

وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْجَبُ

اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تعجب کرتا ہے

رَبُّكَ مِنْ رَّاعِيْ غَنَمٍ فِيْ رَاْسِ شَظِيَّةٍ لِّلْجَبَلِ يُؤَذِّنُ بِالصَّلٰوةِ وَيُصَلِّيْ فَيَقُوْلُ

رب تیرا چرواہے بکریوں کے سے بیچ سر ٹکڑے پہاڑ کے اذان دیتا ہے واسطے نماز کے اور نماز پڑھتا ہے پس فرماتا ہے

اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اُنْظُرُوْا اِلٰى عَبْدِيْ هٰذَا يُؤَذِّنُ وَيُقِيْمُ الصَّلٰوةَ يَخَافُ

اللہ عزت والا بزرگی والا دیکھو طرف اس بندہ میرے کی اذان دیتا ہے اور برپا کرتا ہے نماز کو ڈرتا ہے

مِنِّيْ قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِيْ وَاَدْخَلْتُهُ الْجَنَّةَ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَالنَّسَائِيُّ

مجھ سے تحقیق بخش دیا میں نے بندہ اپنے کو اور داخل کرونگا میں اوسکو بہشت میں روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ عَلٰى كُثْبَانِ الْمِسْكِ

اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہونگے اوپر ٹیلوں مشک کے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَبْدٌ اَدّٰى حَقَّ اللّٰهِ تَعَالٰى وَحَقَّ مَوْلَاهُ وَرَجُلٌ اَمَّ قَوْمًا

دن قیامت کے ایک غلام کہ ادا کیا حق اللہ تعالی کا اور حق مالک اپنے کا اور دوسرا وہ شخص کہ امامت کرتا ہے قوم کی

وَهُمْ بِهٖ رَاضُوْنَ وَرَجُلٌ يُّنَادِيْ بِالصَّلَوٰتِ الْخَمْسِ كُلَّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ

اور وہ اوس سے راضی ہیں اور تیسرا وہ شخص کہ اذان دیتا ہے واسطے پانچوں نمازوں کے ہر دن اور رات

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ

روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُؤَذِّنُ يُغْفَرُ لَهٗ مَدٰى صَوْتِهٖ وَيَشْهَدُ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اذان دینے والا بخشش کیجاتی ہے واسطے اسکے موافق نہایت آواز اسکی اور گواہی دیتا ہے

لَهٗ كُلُّ رَطْبٍ وَّيَابِسٍ وَّشَاهِدُ الصَّلٰوةِ يُكْتَبُ لَهٗ خَمْسٌ وَّعِشْرُوْنَ صَلٰوةً

واسطے اسکے ہر تر و خشک اور حاضر ہونیوالے نماز کے لکھی جاتی ہیں واسطے اوسکے پچیس نمازیں

وَيُكَفَّرُ عَنْهُ مَا بَيْنَهُمَا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاؤُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَى النَّسَائِيُّ اِلٰى

اور دور ہوتے ہیں اوس سے گناہ کہ کیے ہیں درمیان دو نماز کے روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت کی نسائی نے

قوله كل رطب ويابس وقال وله مثل اجر من صلى وعن عثمان بن

قول کل رطب ویابس تک اور کہا نسائی نے یہ بھی اور واسطے اوسکے ہے مانند ثواب اوس شخص کی جو نماز پڑھے اور روایت ہے عثمان بن

ابي العاص قال قلت يا رسول الله اجعلني امام قومي قال انت امامهم

ابی العاص سے کہا کہا میں نے اے رسول خدا کے مقرر کردو مجھکو امام قوم میری کا فرمایا کہ تو امام اونکا ہے

واقتد باضعفهم واتخذ مؤذنا لا يأخذ على اذانه اجرا رواه احمد

اور اقتدا کر تو ساتھ بہت ضعیف اونکے کے اور مقرر کر موذن کو نہ لیوے اوپر اذان اپنی کے مزدوری روایت کی یہ احمد

وابو داود والنسائي وعن ام سلمة قالت علمني رسول الله صلى

اور ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا سکھایا مجھکو رسول خدا صلی الله

الله عليه وسلم ان اقول عند اذان المغرب اللهم هذا اقبال ليلك و

علیہ وسلم نے یہہ کہ کہوں میں نزدیک اذان مغرب کی یا الٰہی یہہ ہی وقت آنے رات تیری کا اور

ادبار نهارك واصوات دعاتك فاغفر لي رواه ابو داود و

پیٹھ پھیرنے دن تیرے کا اور آوازیں تیری پکارنے والوں کی ہیں بخش مجھکو روایت کی یہ ابو داؤد اور

البيهقي في الدعوات الكبير وعن ابي امامة او بعض اصحاب

بیہقی نے دعوات کبیر میں اور روایت ہے ابی امامہ سے یا بعض اصحاب

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان بلالا اخذ في الاقامة فلما ان قال

رسول خدا صلی الله علیہ وسلم کے سے کہ کہا تحقیق بلال نے شروع کی تکبیر کہنی پس جب کہا اونہوں نے

قد قامت الصلوة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اقامها الله وادامها

قد قامت الصلوة فرمایا رسول خدا صلی الله علیہ وسلم نے قائم رکھے نماز کو الله اور ہمیشہ رکھے اسکو

وقال في سائر الاقامة كنحو حديث عمر في الاذان رواه ابو داود

اور فرمایا پھر باقی تکبیر کے مانند حدیث عمر کی بیچ اذان کے روایت کی یہ ابو داؤد نے

وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يرد الدعاء بين الاذان

اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی الله علیہ وسلم نے نہیں پھیری جاتی دعا درمیان اذان

والاقامة رواه ابو داود والترمذي وعن سهل بن سعد قال

اور تکبیر کے روایت کی یہ ابو داؤد اور ترمذی نے اور روایت ہے سہل بن سعد سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثِنْتَانِ لَا تُرَدَّانِ اَوْ قَلَّمَا تُرَدَّانِ الدُّعَآءُ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دو دعائیں ہیں کہ نہیں رد کیجاتیں یا فرمایا کہ کم رد کیجاتی ایک دعاء

عِنْدَ النِّدَآءِ وَعِنْدَ الْبَاْسِ حِیْنَ یُلْحِمُ بَعْضُھُمْ بَعْضًا وَّفِیْ رِوَایَۃٍ وَّ

نزدیک اذان کے اور دوسری وقت لڑائی کے جسوقت کہ ملین بعضے اونکو ساتھ بعضے کے اور ایک روایت میں ہے اور

تَحْتَ الْمَطَرِ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارِمِیُّ اِلَّا اَنَّہٗ لَمْ یَذْکُرْ وَتَحْتَ الْمَطَرِ

نیچے مینھہ کے روایت کی یہ ابوداؤد اور دارمی نے مگر دارمی نے نہیں ذکر کیا لفظ وتحت المطر کا

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَجُلٌ یَّا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّ الْمُؤَذِّنِیْنَ یَفْضُلُوْنَنَا

اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ تحقیق اذان دینے والے بزرگی رکھتے ہیں ہمپر

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قُلْ کَمَا یَقُوْلُوْنَ فَاِذَا انْتَھَیْتَ فَسَلْ تُعْطَ

پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہہ جیسا کہ کہتے ہیں مؤذن پس جبکہ فارغ ہو تو پس سوال کر دیا جاویگا تو

رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ

روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ فصل تیسری روایت ہے جابر سے کہا سنا میں نے رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ الشَّیْطٰنَ اِذَا سَمِعَ النِّدَآءَ بِالصَّلٰوۃِ ذَھَبَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق شیطان جسوقت کہ سنتا ہے اذان نماز کو بہاگ جاتا ہے

حَتّٰی یَکُوْنَ مَکَانَ الرَّوْحَآءِ قَالَ الرَّاوِیُ وَالرَّوْحَآءُ مِنَ الْمَدِیْنَۃِ عَلٰی

یہانتک کہ پہنچتا ہے مکان روحا تک کہا راوی نے اور روحا مدینہ سے

سِتَّۃٍ وَّثَلٰثِیْنَ مِیْلًا رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَلْقَمَۃَ بْنِ وَقَّاصٍ قَالَ اِنِّیْ

چھتیس کوس ہے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے علقمہ بن وقاص سے کہا تحقیق تہا میں

لَعِنْدَ مُعَاوِیَۃَ اِذْ اَذَّنَ مُؤَذِّنُہٗ فَقَالَ مُعَاوِیَۃُ کَمَا قَالَ مُؤَذِّنُہٗ حَتّٰی

نزدیک معاویہ کے ناگاہ اذان دی مؤذن اونکے نے پس کہا معاویہ نے جیسا کہ کہا اونکے مؤذن نے یہانتک کہ

اِذَا قَالَ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ فَلَمَّا قَالَ حَیَّ عَلَی

جسوقت کہا مؤذن نے حی علی الصلوۃ کہا لا حول ولا قوۃ الا باللہ پھر جب کہا حی علی

الْفَلَاحِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَقَالَ بَعْدَ ذٰلِکَ

الفلاح کہا لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم اور کہا پیچھے اسکے

مَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذٰلِكَ رَوَاهُ

جو کچھ کہا موذن نے پھر کہا معاویہ نے سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے اسیطرح روایت کیا

اَحْمَدُ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ بِلَالٌ

احمد نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا تھے ہم ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کھڑے ہوئے بلال

يُنَادِیْ فَلَمَّا سَكَتَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ مِثْلَ هٰذَا يَقِيْنًا

اذان کہنے کو پس جب چپکے رہے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہے مانند اسکی یقین سے

دَخَلَ الْجَنَّةَ رَوَاهُ النَّسَائِیُّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

داخل ہوگا بہشت میں روایت کی یہ نسائی نے - اور روایت ہے عائشہ سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

اِذَا سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ يَتَشَهَّدُ قَالَ وَاَنَا وَاَنَا رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ

جبکہ سنتے موذن کو کہ شہادتیں پڑھتا ہے فرماتے اور میں بھی اور میں بھی روایت کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہے ابن

عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَذَّنَ ثِنْتَیْ عَشَرَةَ سَنَةً وَجَبَتْ

عمر سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ اذان دے بارہ برس واجب ہوتی ہے

لَهُ الْجَنَّةُ وَكُتِبَ لَهُ بِتَاْذِيْنِهٖ فِیْ كُلِّ يَوْمٍ سِتُّوْنَ حَسَنَةً وَّلِكُلِّ اِقَامَةٍ

واسطے اسکے بہشت اور لکھی جاتی ہیں اسکے واسطے بسبب اذان دینے اسکے ہر روز میں ساٹھ نیکیاں اور بدلے ہر تکبیر کے

ثَلٰثُوْنَ حَسَنَةً رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْهُ قَالَ كُنَّا نُؤْمَرُ بِالدُّعَاءِ

تیس نیکیاں روایت کی یہ ابن ماجہ نے - اور روایت ہے اونہیں سے کہا تھے ہم حکم کیے گئے ساتھ دعا مانگنے کے

عِنْدَ اَذَانِ الْمَغْرِبِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِیُّ فِی الدَّعْوَاتِ الْكَبِيْرِ بَابٌ فِيْهِ فَصْلَانِ

وقت اذان مغرب کے روایت کی یہ بیہقی نے بیچ دعوات کبیر کے - یہ باب ہے اسمیں دو فصل ہیں

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ بِلَالًا

فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بلال

يُنَادِیْ بِلَيْلٍ فَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يُنَادِیَ ابْنُ اُمِّ مَكْتُوْمٍ قَالَ وَكَانَ ابْنُ اُمِّ مَكْتُوْمٍ

اذان دیتا ہے رات سے پس کھاؤ اور پیو یہانتک کہ اذان دے ابن ام مکتوم کہا ابن عمر نے اور تھا ابن ام مکتوم

لَا يُنَادِیْ حَتّٰى يُقَالَ لَهُ اَصْبَحْتَ اَصْبَحْتَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ

نہیں اذان دیتا تھا یہانتک کہ کہا جاتا تھا اوسکو صبح کی تونے صبح کی تونے متفق علیہ - اور روایت ہے سمرہ بن

جُندُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم لَا یَمْنَعَنَّکُمْ مِنْ سُحُورِکُمْ اَذَانُ

جندب سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ منع کرے تمکو سحر کھانے تمہارے سے اذان

بِلَالٍ وَّلَا الْفَجْرُ الْمُسْتَطِیْلُ وَلٰکِنَّ الْفَجْرُ الْمُسْتَطِیْرُ فِی الْاُفُقِ رَوَاہُ مُسْلِمٌ

بلال کی اور نہ فجر دراز ولیکن فجر پھیلی ہوئی بیچ کنارہ کے روایت کی یہ مسلم نے

وَلَفْظُہٗ لِلتِّرْمِذِیِّ وَعَنْ مَالِکِ بْنِ الْحُوَیْرِثِ قَالَ اَتَیْتُ النَّبِیَّ صلی اللہ

اور لفظ اوسکے واسطے ترمذی کے ہیں۔ اور روایت ہے مالک بن حویرث سے کہا آیا میں نبی صلی اللہ

علیہ وسلم اَنَا وَابْنُ عَمٍّ لِّیْ فَقَالَ اِذَا سَافَرْتُمَا فَاَذِّنَا وَاَقِیْمَا وَلْیَؤُمَّکُمَا اَکْبَرُکُمَا

علیہ وسلم کے پاس میں اور بیٹا چچا میرے کا پس فرمایا جسوقت کہ سفر کرو پس اذان کہو اور تکبیر کہو اور چاہیے کہ امام ہو تم میں بڑا

الْبُخَارِیُّ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم صَلُّوْا کَمَا رَاَیْتُمُوْنِیْ

روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انہیں سے کہ کہا فرمایا واسطے ہمارے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھو جسطرح دیکھتے ہو تم مجھکو

اُصَلِّیْ وَاِذَا حَضَرَتِ الصَّلٰوۃُ فَلْیُؤَذِّنْ لَکُمْ اَحَدُکُمْ ثُمَّ لْیَؤُمَّکُمْ اَکْبَرُکُمْ

نماز پڑھتے اور جب وقت ہو نماز کا پس چاہیے کہ اذان کہے تم میں سے ایک تمہارا پھر امام ہو تم میں بڑا تمہارا

مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ اِنَّ رَسُولَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم حِیْنَ

روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ

قَفَلَ مِنْ غَزْوَۃِ خَیْبَرَ سَارَ لَیْلَۃً حَتّٰی اِذَا اَدْرَکَہُ الْکَرٰی عَرَّسَ وَقَالَ

پھرے جہاد خیبر کے سے چلے رات کو یہانتک کہ جسوقت پہنچی حضرت کو اونگھ اوترے آخر رات کو اور فرمایا

لِبِلَالٍ اِکْلَاْ لَنَا اللَّیْلَ فَصَلّٰی بِلَالٌ مَا قُدِّرَ لَہٗ وَنَامَ رَسُولُ اللّٰہِ

بلال کو محافظت کر واسطے ہمارے رات کی پس نماز پڑھی بلال نے اوسقدر کہ مقدر کی گئی تھی واسطے اوسکے اور سوئے رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم وَاَصْحَابُہٗ فَلَمَّا تَقَارَبَ الْفَجْرُ اسْتَنَدَ بِلَالٌ اِلٰی رَاحِلَتِہٖ

صلی اللہ علیہ وسلم اور یار اونکے پس جب نزدیک ہوئی فجر تکیہ لگایا بلال نے اونٹ اپنے سے

مُوَاجِہَ الْفَجْرِ فَغَلَبَتْ بِلَالًا عَیْنَاہُ وَھُوَ مُسْتَنِدٌ اِلٰی رَاحِلَتِہٖ فَلَمْ

مونہہ کرکے طرف فجر کے پس غالب ہوئیں بلال پر آنکھیں اوسکی اور وہ تھے تکیہ لگائے ہوئے اپنے اونٹ کا پس نہ

یَسْتَیْقِظْ رَسُولُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم وَلَا بِلَالٌ وَّلَا اَحَدٌ مِّنْ اَصْحَابِہٖ حَتّٰی

جاگے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور نہ بلال اور نہ کوئی اصحابوں سے یہانتک کہ

ضَرَبَتْهُمُ الشَّمْسُ فَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلَهُمْ اسْتِيقَاظًا فَفَزِعَ
پہونچی آنکھوں کو گرمی دہوپ کی پس ہوئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سب سے پہلے جاگنے والے پس گھبرائے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيْ بِلَالُ فَقَالَ بِلَالٌ أَخَذَ بِنَفْسِي الَّذِي
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پس فرمایا اے بلال کیا ہوا تجھے پس کہا بلال نے غالب ہوئی نفس میرے پر وہ چیز کہ

أَخَذَ بِنَفْسِكَ قَالَ اقْتَادُوا فَاقْتَادُوا رَوَاحِلَهُمْ شَيْئًا ثُمَّ تَوَضَّأَ
غالب ہوئی نفس تمہارے پر فرمایا کھینچ لے چلو پس کھینچی اونہوں نے اونٹ اپنے تھوڑی دور پھر وضو کیا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَ بِلَالًا فَأَقَامَ الصَّلٰوةَ فَصَلّٰى بِهِمُ الصُّبْحَ فَلَمَّا
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور حکم کیا بلال کو پس تکبیر کہی نماز کی پس نماز پڑہائی حضرت نے ان کو صبح کی جب

قَضَى الصَّلٰوةَ قَالَ مَنْ نَسِيَ الصَّلٰوةَ فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا فَإِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى
پڑہ چکے نماز فرمایا جو شخص بہولجاوے نماز پس چاہیے کہ پڑہے نماز جس وقت یاد کرے اوسکو پس تحقیق اللہ

قَالَ وَأَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِي رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ
فرمایا ہے کہ قائم کر نماز کو وقت یاد کرنے میرے کے روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا تَقُومُوا حَتّٰى تَرَوْنِي
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ تکبیر کہی جاوے واسطے نماز کے پس نہ کھڑے ہو تم یہانتک کہ دیکھو تم مجھ

قَدْ خَرَجْتُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ
نکلا حجرہ سے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا تَأْتُوهَا تَسْعَوْنَ وَأْتُوهَا تَمْشُونَ
صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ تکبیر کہی جاوے واسطے نماز کے پس نہ آؤ تم نماز کو دوڑتے اور آؤ تم چلتے اور لازم ہے

وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
تمہیں آنا وقار سے پس جو پاؤ ساتھ امام کے پس ادا کرو اور جو نہ پاؤ ساتھ امام کے پس پورا کرو متفق علیہ

وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا كَانَ يَعْمِدُ إِلَى الصَّلٰوةِ فَهُوَ
اور بیچ ایک روایت مسلم کے یہ بھی آیا ہے پس تحقیق ایک تمہارا جس وقت کہ قصد کرتا ہے طرف نماز کی پس وہ

فِي الصَّلٰوةِ وَهٰذَا الْبَابُ خَالٍ عَنِ الْفَصْلِ الثَّانِي اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ
نماز میں ہے - اور یہ باب خالی ہے فصل دوسری سے فصل تیسری

عن زيد بن اسلم قال عرس رسول الله صلى الله عليه وسلم ليلة بطريق مكة

روایت ہے زید بن اسلم سے کہا کہ اوترے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم بیچ آخر رات کے راہ مکہ کی بیچ

ووكل بلالا ان يوقظهم للصلوة فرقد بلال ورقدوا حتى استيقظوا

اور حکم کیا بلال کو یہہ کہ جگا دے اونکو واسطے نماز کے پس سو گیا بلال اور سو گئے لوگ یہانتک کہ جاگے اور صحابہ

وقد طلعت عليهم الشمس فاستيقظ القوم فقد فزعوا فامرهم

کہ تحقیق طلوع ہوا اونپر آفتاب پس جاگے لوگ پس تحقیق گھبرا گئے پس حکم کیا اونکو

رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يركبوا حتى يخرجوا من ذلك الوادي وقال

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یہہ کہ سوار ہوویں یہانتک کہ نکلیں اوس جنگل سے اور فرمایا

ان هذا واد به شيطان فركبوا حتى خرجوا من ذلك الوادي ثم

تحقیق یہہ جنگل ہے کہ مسلط ہو رہا ہے شیطان پس سوار ہوئے یہانتک کہ نکلے اوس جنگل سے پھر

امرهم رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ينزلوا وان يتوضؤا وامر بلالا ان

حکم کیا اونکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ کہ اوتریں اور وضو کریں اور حکم کیا بلال کو کہ

ينادي للصلوة او يقيم فصلى رسول الله صلى الله عليه وسلم بالناس ثم انصرف

اذان کہی واسطے نماز کے اور تکبیر کہی پس نماز پڑھی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ لوگوں کے پھر پھرے

وقد رأى من فزعهم فقال يا ايها الناس ان الله قبض ارواحنا ولو

اور دیکھی گھبراہٹ اونکی پس فرمایا اے لوگو تحقیق اللہ نے قبض کیں تھیں روحیں ہماری اور اگر

شاء لردها الينا في حين غير هذا فاذا رقد احدكم عن الصلوة او

چاہتا البتہ پھیر دیتا اونکو طرف ہماری بیچ غیر اس وقت کے پس جسوقت کہ سو رہے ایک تمہارا نماز سے یا

نسيها ثم فزع اليها فليصلها كما كان يصليها في وقتها ثم التفت

بھول جاوے نماز پھر گھبراوے طرف اوسکی پس چاہیے کہ پڑھے اوسکو جیسا کہ تھا پڑھتا اوسکو وقت اوسکے میں پھر التفات کی

رسول الله صلى الله عليه وسلم الى ابي بكر الصديق فقال ان الشيطان

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے طرف ابی بکر صدیق کے پس فرمایا تحقیق شیطان

اتى بلالا وهو قائم يصلي فاضجعه ثم لم يزل يهدئه كما يهدأ

آیا بلال کے پاس اور وہ کھڑا نماز پڑھتا تھا پس تکیہ لگا دیا اوسکو پھر بڑی دیر تک تھپکتا رہا اوسکو جیسے کہ تھپکا جاتا ہے

الصبح حتى نام ثم دعا رسول الله صلى الله عليه وسلم بلالا فأخبر بلال رسول

لڑکا یا یہانتک کہ سو رہا پھر بلایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بلال کو پس خبر دی بلال نے پیغمبر

الله صلى الله عليه وسلم مثل الذي أخبر رسول الله صلى الله عليه وسلم أبا بكر فقال أبو بكر

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو مانند اوسکے جیکی کہ خبر دی تھی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوبکر کو پس کہا ابوبکر نے

أشهد أنك رسول الله رواه مالك مرسلا وعن ابن عمر قال قال

گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ تحقیق تم رسول خدا کے ہو روایت کی یہ مالک نے بطریق ارسال کے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم خصلتان معلقتان في أعناق المؤذنين

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دو چیزیں ہیں کہ لٹکی ہوئی ہیں بیچ گردنوں موذنوں کے

للمسلمين صيامهم وصلوتهم رواه ابن ماجة باب المساجد و

واسطے مسلمانونکے روزے اونکے اور نماز اونکی روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ باب ہے بیچ بیان مسجدونکے اور

مواضع الصلوة الفصل الأول عن ابن عباس قال لما

جگہوں نماز کے۔ فصل پہلی روایت ہے ابن عباس سے کہا جب

دخل النبي صلى الله عليه وسلم البيت دعا في نواحيه كلها ولم يصل حتى

داخل ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ میں دعا کی بیچ کونوں اوسکے سب کونوں میں اور نہیں پڑھی نماز یہانتک کہ

خرج منه فلما خرج ركع ركعتين في قبل الكعبة وقال هذه القبلة

نکلے اوسمیں سے پس جبکہ نکلے پڑھیں دو رکعتیں سامنے کعبہ کے اور فرمایا یہ ہے قبلہ

رواه البخاري ورواه مسلم عنه عن أسامة بن زيد وعن عبد الله

روایت کی یہ بخاری نے اور روایت کی مسلم نے اونہیں سے کہ نقل کی اونہوں نے اسامہ بن زید سے۔ اور روایت ہے عبداللہ

ابن عمر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم دخل الكعبة هو وأسامة بن زيد

بن عمر سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوئے کعبہ میں اور اسامہ بن زید

وعثمان بن طلحة الحجبي وبلال بن رباح فأغلقها عليه ومكث

اور عثمان بن طلحہ حجبی اور بلال بن رباح پس بند کیا کعبہ حضرت پر اور ٹھہرے حضرت

فيها فسألت بلالا حين خرج ماذا صنع رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال

اوسمیں پس پوچھا میں نے بلال سے جو وقت کہ نکلے بلال کیا کیا حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس کہا بلال نے

باب المساجد ومواضع الصلوٰة

جَعَلَ عَمُوْدًا عَنْ يَسَارِهٖ وَعَمُوْدَيْنِ عَنْ يَمِيْنِهٖ وَثَلٰثَةَ اَعْمِدَةٍ وَرَاءَهٗ وَ

کیا ایک ستون بائیں اپنے اور کیے دو ستون داہنے اپنے اور تین ستون پیچھے اپنے اور

كَانَ الْبَيْتُ يَوْمَئِذٍ عَلٰى سِتَّةِ اَعْمِدَةٍ ثُمَّ صَلّٰى مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

تھا خانہ کعبہ اس دن چھے ستونوں پر پھر نماز پڑھی روایت کی بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةٌ فِيْ مَسْجِدِيْ هٰذَا خَيْرٌ

ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مسجد میری میں کہ یہی بہتر ہے

مِنْ اَلْفِ صَلٰوةٍ فِيْمَا سِوَاهُ اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

ہزار نمازوں سے اور مسجدوں میں سوا مسجد حرام کے روایت کی یہ بخاری و مسلم نے۔ اور روایت ہے

اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا

ابی سعید خدری سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ باندھو تم کجاووں کو مگر

اِلٰى ثَلٰثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى وَمَسْجِدِيْ هٰذَا

طرف تین مسجدوں کے مسجد الحرام اور مسجد اقصی اور مسجد میری یہ

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ بَيْتِيْ

روایت کی بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیان گھر میرے کے

وَمِنْبَرِيْ رَوْضَةٌ مِّنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَمِنْبَرِيْ عَلٰى حَوْضِيْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور منبر میرے کے ایک باغ ہے باغوں بہشت کے سے اور منبر میرا اوپر حوض میرے کے ہے روایت کی یہ بخاری و مسلم نے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْتِيْ مَسْجِدَ قُبَاءٍ كُلَّ سَبْتٍ مَاشِيًا

اور روایت ہے ابن عمر سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آتے مسجد قبا میں ہر ہفتہ میں پیادہ بھی

وَرَاكِبًا فَيُصَلِّيْ فِيْهِ رَكْعَتَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

اور سوار بھی پس نماز پڑھتے اس میں دو رکعتیں روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَبُّ الْبِلَادِ اِلَى اللّٰهِ مَسَاجِدُهَا وَاَبْغَضُ الْبِلَادِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے محبوب زیادہ مکانوں شہروں میں طرف اللہ کے مسجدیں ان کی اور بہت مبغوض مکان شہروں کا

اِلَى اللّٰهِ اَسْوَاقُهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

طرف اللہ کے بازار ان کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عثمان سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ بَنٰى لِلّٰهِ مَسْجِدًا بَنَى اللّٰهُ لَهٗ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

جو شخص کہ بناوے واسطے خدا کے مسجد بناتا ہے اللہ واسطے اوسکے گھر بہشت میں روایت کی یہ بخاری و مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَدَا اِلَى الْمَسْجِدِ اَوْ رَاحَ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهٗ نُزُلَهٗ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ جاوے اول روز میں طرف مسجد کے یا آخر روز میں تیار کرتا ہے اللہ واسطے اوسکے مہمانی

مِنَ الْجَنَّةِ كُلَّمَا غَدَا اَوْ رَاحَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ

بہشت میں سے جب جاوے اول روز کو یا آخر روز کو روایت کی یہ بخاری و مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی موسی سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْظَمُ النَّاسِ اَجْرًا فِي الصَّلٰوةِ اَبْعَدُهُمْ فَاَبْعَدُهُمْ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑا لوگوں میں سے از روی ثواب کے بیچ نماز کے جو دور ہے انکا پس دور از روی

مَمْشًى وَالَّذِيْ يَنْتَظِرُ الصَّلٰوةَ حَتّٰى يُصَلِّيَهَا مَعَ الْاِمَامِ اَعْظَمُ اَجْرًا مِنَ

از روی چلنے کے اور وہ شخص کہ منتظر ہو نماز کا یہاں تک کہ نماز پڑھے ساتھ امام کے بڑا ہے از روی ثواب کے

الَّذِيْ يُصَلِّيْ ثُمَّ يَنَامُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ خَلَتِ الْبِقَاعُ حَوْلَ

اوس شخص سے کہ نماز پڑھے پھر سو رہے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ خالی ہوئے گھر گرد

الْمَسْجِدِ فَاَرَادَ بَنُوْ سَلِمَةَ اَنْ يَّنْتَقِلُوْا قُرْبَ الْمَسْجِدِ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

مسجد کے پس ارادہ کیا بنو سلمہ نے یہ کہ اوٹھ آویں نزدیک مسجد کے پس پہنچی یہ خبر نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُمْ بَلَغَنِيْ اَنَّكُمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَنْتَقِلُوْا قُرْبَ الْمَسْجِدِ قَالُوْا

علیہ وسلم کو پس فرمایا اونکو حضرت نے کہ پہنچا ہے مجھکو یہ کہ تم ارادہ رکھتے ہو کہ نقل کرو نزدیک مسجد کے کہا اونہوں نے

نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ اَرَدْنَا ذٰلِكَ فَقَالَ يَا بَنِيْ سَلِمَةَ دِيَارَكُمْ تُكْتَبْ اٰثَارُكُمْ

کہ ہاں اے رسول خدا کے تحقیق ارادہ کیا ہمنے یہ پس کہا اے بنی سلمہ ٹھہرے رہو اپنے گھروں میں لکھی جاویگی نقش قدم

دِيَارَكُمْ تُكْتَبْ اٰثَارُكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَةٌ

ٹھہرے رہو اپنے گھروں میں لکھی جاویگی نقش قدم تمہارے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سات

يُظِلُّهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظِلِّهٖ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّهٗ اِمَامٌ عَادِلٌ وَشَابٌّ نَشَاَ

سایہ میں رکھیگا اونکو اللہ بیچ سایہ اپنے کے اوس دن کہ نہیں سایہ مگر سایہ اوسکا ایک سردار عادل اور دوسرا جوان کہ جوانی گزری

فِيْ عِبَادَةِ اللّٰهِ وَرَجُلٌ قَلْبُهٗ مُعَلَّقٌ بِالْمَسْجِدِ اِذَا خَرَجَ مِنْهُ حَتّٰى يَعُوْدَ

اللہ کی بندگی میں اور تیسرا وہ شخص کہ دل اوسکا لگا رہا ہے مسجد میں جس وقت کہ نکلتا ہے اوس سے یہانتک کہ پھر جاوے

اِلَيْهِ وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللّٰهِ اجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ وَرَجُلٌ ذَكَرَ

طرف اوسکی اور دو شخص کہ محبت رکھتے ہین آپس مین واسطے اللہ کے اکٹھے ہوئے ہین اوسکی محبت پر اور جدا ہوتے ہین اسکی محبت مین اور وہ شخص

اللّٰهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ حَسَبٍ وَّ

اللہ کو تنہا پس بہتی ہین آنکھین اوسکی اور وہ شخص ہو کہ بلایا اوسکو ایک عورت نے کہ صاحب حسب اور

جَمَالٍ فَقَالَ اِنِّيْ اَخَافُ اللّٰهَ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَاَخْفَاهَا

جمال کی ہو پس کہا تحقیق مین ڈرتا ہون اللہ سے اور وہ شخص کہ دیا کچھ للہ پس چھپایا اوسکو

حَتّٰى لَا تَعْلَمَ شِمَالُهُ مَا تُنْفِقُ يَمِيْنُهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

یہانتک کہ نہ جانا بائین ہاتھ اوسکے نے کہ کیا خرچ کیا داہنے ہاتھ نے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے انہین سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ فِي الْجَمَاعَةِ تُضَعَّفُ عَلٰى صَلٰوتِهِ فِيْ بَيْتِهِ وَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز آدمی کی بیچ جماعت کے پچیس درجے زیادہ ہوتی ہے اوپر نماز اوسکی کے گھر مین اور

فِيْ سُوْقِهِ خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ ضِعْفًا وَّذٰلِكَ اَنَّهُ اِذَا تَوَضَّأَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ

بازار مین اور یہ اسواسطے ہے کہ جسوقت وضو کیا پس اچھا وضو کیا پھر

خَرَجَ اِلَى الْمَسْجِدِ لَا يُخْرِجُهُ اِلَّا الصَّلٰوةُ لَمْ يَخْطُ خُطْوَةً اِلَّا رُفِعَتْ

نکلا طرف مسجد کے نہ نکالا اوسکو مگر نماز نے نہین رکھتا کوئی قدم مگر بلند کیا جاتا ہے

لَهُ بِهَا دَرَجَةٌ وَّحُطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيْئَةٌ فَاِذَا صَلّٰى لَمْ تَزَلِ الْمَلٰئِكَةُ

واسطے اوسکے ساتھ اوس قدم کے درجہ ثواب مین اور دور کیا جاتا ہے اوس سبب سے گناہ پس جسوقت کہ نماز پڑھتا ہے ہمیشہ رہتے ہین فرشتے

تُصَلِّيْ عَلَيْهِ مَا دَامَ فِيْ مُصَلَّاهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ وَلَا يَزَالُ

دعا کرتے ہین اوسکو جبتک کہ بیچ جگہ نماز اپنی کے ہے یا الٰہی بخشش کر اوسپر یا الٰہی رحم کر اوسپر اور ہمیشہ رہتا ہے

اَحَدُكُمْ فِيْ صَلٰوةٍ مَّا انْتَظَرَ الصَّلٰوةَ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ اِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ

ایک تمہارا نماز مین جبتک کہ منتظر ہے نماز کا اور بیچ ایک روایت کے فرمایا جسوقت کہ داخل ہوتا ہے مسجد مین

كَانَتِ الصَّلٰوةُ تَحْبِسُهُ وَزَادَ فِيْ دُعَاءِ الْمَلٰئِكَةِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اَللّٰهُمَّ

اسی حالت مین کہ ہوتی ہے نماز روکنے والی اوسکی اور زیادہ کیا بیچ دعاء فرشتونکی یا الٰہی بخشش کر واسطے اوسکے یا الٰہی

تُبْ عَلَيْهِ مَا لَمْ يُؤْذِ فِيْهِ مَا لَمْ يُحْدِثْ فِيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ اُسَيْدٍ

رجوع کر اوسپر جبتک کہ نہ ایذا دے اوسمین جبتک کہ نہ وضو جاوے بیچ اوسکے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابی اسید کر

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ اَحَدُکُمُ الْمَسْجِدَ فَلْیَقُلِ اللّٰھُمَّ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ داخل ہو ایک تمہارا مسجد مین پس چاہیے کہ کہے یا الٰہی

افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ وَاِذَا خَرَجَ فَلْیَقُلِ اللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ

کھول واسطے میری دروازے رحمت اپنی کے اور جب نکلے پس چاہیے کہ کہے یا الٰہی تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے فضل تیرا

رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ قَتَادَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دَخَلَ

روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی قتادہ سے تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت کہ داخل ہو

اَحَدُکُمُ الْمَسْجِدَ فَلْیَرْکَعْ رَکْعَتَیْنِ قَبْلَ اَنْ یَّجْلِسَ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ کَعْبِ

ایک تمہارا مسجد مین پس چاہیے کہ پڑھے دو رکعتین پہلے بیٹھنے سے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے کعب

بْنِ مَالِکٍ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَقْدَمُ مِنْ سَفَرٍ اِلَّا نَھَارًا فِی الضُّحٰی

مالک سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہ آتے سفر سے مگر دن کو چاشت کے وقت

فَاِذَا قَدِمَ بَدَاَ بِالْمَسْجِدِ فَصَلّٰی فِیْہِ رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ جَلَسَ فِیْہِ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ

پس جسوقت کہ آتے پہلے جاتے مسجد مین پس نماز پڑھتے اوسمین دو رکعتین پھر بیٹھتے اوسمین روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمِعَ رَجُلًا یَّنْشُدُ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ سنے کسیکو ڈھونڈتا ہے

ضَالَّۃً فِی الْمَسْجِدِ فَلْیَقُلْ لَا رَدَّھَا اللّٰہُ عَلَیْکَ فَاِنَّ الْمَسَاجِدَ لَمْ تُبْنَ لِھٰذَا

کوئی چیز گم ہوئی مسجد مین پس چاہیے کہ کہے نہ پھیرے اوسکو اللہ تجھپر پس تحقیق مسجدین نہین بنائی گئین واسطے اسکے

رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَکَلَ مِنْ ھٰذِہِ

روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کھاوے اس

الشَّجَرَۃِ الْمُنْتِنَۃِ فَلَا یَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا فَاِنَّ الْمَلٰٓئِکَۃَ تَتَاَذّٰی مِمَّا یَتَاَذّٰی مِنْہُ

درخت بدبودار مین سے پس نہ نزدیک ہو مسجد ہماری کے پس تحقیق فرشتے ایذا پاتے ہین اوس چیز سے کہ ایذا پاتے ہین اوس سے

الْاِنْسُ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْبُزَاقُ

آدمی روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تھوکنا

فِی الْمَسْجِدِ خَطِیْٓئَۃٌ وَکَفَّارَتُھَا دَفْنُھَا مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ

مسجد مین گناہ ہے اور کفارہ اوسکا دفن کر دینا اوسکا روایت کی بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے ابی ذر سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عُرِضَتْ عَلَیَّ اَعْمَالُ اُمَّتِیْ حَسَنُهَا وَسَیِّئُهَا فَوَجَدْتُ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے روبرو لائے گئے مجہپر عمل امت میرکیے نیک اوسکے اور برے اوسکے پس پائی مینے

فِیْ مَحَاسِنِ اَعْمَالِهَا الْاَذٰی یُمَاطُ عَنِ الطَّرِیْقِ وَوَجَدْتُّ فِیْ مَسَاوِیْ

بیچ نیک عملون اوسکیکے موذی چیز کہ دور کی جاوے راہ سے اور پایا مینے بیچ برے

اَعْمَالِهَا النُّخَاعَةَ تَكُوْنُ فِی الْمَسْجِدِ لَا تُدْفَنُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ

عملون اوسکیکے تہوک کہ ہووے مسجد مین کہ نہ دفن کیا جاوے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ اِلَی الصَّلٰوةِ فَلَا یَبْصُقْ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ کہڑا ہو ایک تمہارا طرف نماز کی پس نہ تہوک ڈالے

اَمَامَهٗ فَاِنَّمَا یُنَاجِی اللّٰهَ مَا دَامَ فِیْ مُصَلَّاهُ وَلَا عَنْ یَّمِیْنِهٖ فَاِنَّ عَنْ یَّمِیْنِهٖ

آگے اپنے پس سوا اسکے نہین کہ سرگوشی کرتا ہے اللہ سے جبتک کہ نماز کی جگہہ اپنی مین ہے اور نہ ڈالے داہنے اپنے اسواسطے کہ داہنے اسکے

مَلَكًا وَلْیَبْصُقْ عَنْ یَّسَارِهٖ اَوْ تَحْتَ قَدَمِهٖ فَیَدْفِنُهَا وَفِیْ رِوَایَةِ اَبِیْ سَعِیْدٍ

فرشتے ہین اور چاہیے کہ تہوک ڈالے بائین اپنے یا نیچے پانو اپنے کے پہر دفن کرے اوسکو اور روایت ابی سعید کی مین ہے

تَحْتَ قَدَمِهِ الْیُسْرٰی مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی

کہ نیچے قدم اپنے کے کہ بایان ہے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِیْ مَرَضِهِ الَّذِیْ لَمْ یَقُمْ مِنْهُ لَعَنَ اللّٰهُ الْیَهُوْدَ وَالنَّصَارٰی

علیہ وسلم نے فرمایا بیچ بیماری اپنی کے کہ نہین اوٹھے اوس سے لعنت کرے اللہ یہود اور نصاری کو

اِتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِیَائِهِمْ مَسَاجِدَ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ جُنْدُبٍ قَالَ سَمِعْتُ

کہ پکڑا ہے اونہون نے قبرین انبیا کی سجدہ گاہ روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے جندب سے کہا سنا مینے

النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَلَا وَاِنَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ كَانُوْا یَتَّخِذُوْنَ قُبُوْرَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تہے خبردار ہو تحقیق وہ شخص کہ تہے پہلے تمسے پکڑتے تہے قبرون

اَنْبِیَائِهِمْ وَصَالِحِیْهِمْ مَسَاجِدَ اَلَا فَلَا تَتَّخِذُوا الْقُبُوْرَ مَسَاجِدَ اِنِّیْ اَنْهَاكُمْ

انبیاء اپنے کیکو اور نیکبختون اپنے کیکو سجدہ گاہ خبردار ہو پس نہ پکڑو قبرون کو سجدہ گاہ تحقیق مین منع کرتا

عَنْ ذٰلِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

اس سے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اجعلوا فی بیوتکم من صلوتکم ولا تتخذوها قبورا متفق علیہ الفصل

پڑھو گھروں اپنے میں اپنی نمازوں سے اور نہ پکڑو گھروں کو قبریں روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے فصل

الثانی عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما بین المشرق

دوسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیان مشرق

والمغرب قبلۃ رواہ الترمذی وعن طلق بن علی قال خرجنا وفدا

اور مغرب کے قبلہ ہے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے طلق بن علی سے کہ کہا نکلے ہم جماعت قصد کرتی ہوئی

الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فبایعناہ وصلینا معہ واخبرناہ ان بارضنا

طرف پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس بیعت کی ہمنے اونسے اور نماز پڑھی ہمنے ساتھ اوسکے اور خبر دی ہمنے اوسکو کہ

بیعۃ لنا فاستوھبناہ من فضل طھورہ فدعا بماء فتوضأ وتمضمض

بیعہ ہے واسطے ہمارے پس مانگا ہمنے حضرت سے بچا ہوا پانی وضو حضرت کا پس منگوایا حضرت نے پانی پس وضو کیا اور کلی کی

ثم صبہ لنا فی اداوۃ وامرنا فقال اخرجوا فاذا اتیتم ارضکم فاکسروا

پھر ڈالا اوسکو واسطے ہمارے چھاگل میں اور حکم کیا ہمکو پس فرمایا جاؤ جسوقت پہنچو زمین اپنی میں پس توڑ ڈالو

بیعتکم وانضحوا مکانھا بھذا الماء واتخذوھا مسجدا قلنا ان البلد

بیعہ اپنا اور چھڑک دو اوس جگہہ اوس پانی کو اور بناؤ اوسکو مسجد کہا ہمنے تحقیق شہر ہے

بعید والحر شدید والماء ینشف فقال مدوہ من الماء فانہ لا

دور اور گرمی سخت ہے اور پانی خشک ہو جاویگا پس فرمایا بڑھاؤ اوسکو اور پانی سے پس تحقیق نہیں

یزیدہ الا طیبا رواہ النسائی وعن عائشۃ قالت امر رسول اللہ

زیادہ کریگا اوسکو مگر پاکی اور برکت روایت کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم ببناء المسجد فی الدور وان ینظف ویطیب رواہ ابو داود

صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے بنانے مسجدوں کے محلوں میں اور یہ کہ پاک کیجاویں اور خوشبو لگائی جاویں روایت کی یہ ابو داود

والترمذی وابن ماجۃ وعن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی

اور ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

علیہ وسلم ما امرت بتشیید المساجد قال ابن عباس لتزخرفنھا کما زخرفت

علیہ وسلم نے نہیں حکم کیا گیا میں ساتھ بلند کرنے مسجدوں کے کہا ابن عباس نے البتہ زینت کروگے اونکو جیسے زینت کی

الْيَهُودُ وَالنَّصَارٰى رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

یہود اور نصاریٰ نے روایت کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ اَنْ يَّتَبَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

علیہ وسلم نے تحقیق علامتوں قیامت کی سے ہے یہ کہ فخر کرینگے لوگ مسجدوں میں روایت کی یہ ابوداؤد

وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

اور نسائی اور دارمی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے انہیں سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرِضَتْ عَلَيَّ اُجُوْرُ اُمَّتِيْ حَتَّى الْقَذَاةِ يُخْرِجُهَا الرَّجُلُ مِنَ الْمَسْجِدِ

علیہ وسلم نے روبرو کیگئی مجھپر ثواب امت میری کی یہاں تک کہ ثواب کوڑے سے اور خاک کا کہ نکالا اسکو آدمی مسجد سے

وَعُرِضَتْ عَلَيَّ ذُنُوْبُ اُمَّتِيْ فَلَمْ اَرَ ذَنْبًا اَعْظَمَ مِنْ سُوْرَةٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ

اور روبرو کئیگیے مجھپر گناہ امت میری کے پس نہیں دیکھا مینے کوئی گناہ بہت بڑا سورہ قرآن کی سے

اَوْ اٰيَةٍ اُوْتِيَهَا رَجُلٌ ثُمَّ نَسِيَهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ بُرَيْدَةَ

یا آیت سے کہ دیا گیا ہو وہ ایک شخص پھر بھلا دیا اسکو روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے بریدہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشِّرِ الْمَشَّائِيْنَ فِي الظُّلَمِ اِلَى الْمَسَاجِدِ بِالنُّوْرِ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خوشخبری دو چلنے والونکو بیچ اندھیروں کے طرف مسجدوں کی ساتھ نور پورے کے

التَّامِّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ

دن قیامت کے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت کی یہ ابن ماجہ نے

سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ وَّاَنَسٍ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

سہل بن سعد سے اور انس سے ۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاَيْتُمُ الرَّجُلَ يَتَعَاهَدُ الْمَسْجِدَ فَاشْهَدُوْا لَهٗ بِالْاِيْمَانِ فَاِنَّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دیکھو تم ایک شخص کو کہ خبرگیری کرتا ہے مسجد کی پس گواہی دو واسطے اسکے ساتھ ایمان کی اس لیے کہ

اللّٰهَ يَقُوْلُ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ نہیں آباد کرتا مسجدوں اللہ کی مگر وہ شخص کہ ایمان لایا ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے روایت کی یہ ترمذی

وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُوْنٍ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اور ابن ماجہ اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے عثمان بن مظعون سے کہا اے رسول خدا کے

ائْذَنْ لَنَا فِي الْاِخْتِصَاءِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ خَصٰى

اذن دو واسطے میرے بیچ خوجہ ہونے کے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہم میں سے جو خصی کرے کسی کو

وَلَا اخْتَصٰى اِنَّ خِصَاءَ اُمَّتِي الصِّيَامُ فَقَالَ ائْذَنْ لَنَا فِي السِّيَاحَةِ فَقَالَ

یا خوجہ کرے اپنے تئیں تحقیق خوجہ ہونا امت میری کا روزہ رکھنا ہے پس عرض کیا اذن دو واسطے میرے بیچ سیر کرنے کے فرمایا

اِنَّ سِيَاحَةَ اُمَّتِي الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَقَالَ ائْذَنْ لَنَا فِي التَّرَهُّبِ فَقَالَ

تحقیق سیر امت میری کی جہاد کرنا ہے بیچ راہ اللہ کے پس عرض کیا کہ حکم دیجئے مجھکو بیچ ترہب کے پس فرمایا

اِنَّ تَرَهُّبَ اُمَّتِي الْجُلُوسُ فِي الْمَسَاجِدِ انْتِظَارَ الصَّلٰوةِ رَوَاهُ فِي شَرْحِ

تحقیق رہبانیت امت میری کی بیٹھنا مسجدوں میں واسطے انتظار نماز کی ہے روایت کیا یہ شرح

السُّنَّةِ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَائِشٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَيْتُ

السنہ میں۔ اور روایت ہے عبد الرحمن بن عائش سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں دیکھا

رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فِي اَحْسَنِ صُورَةٍ فَقَالَ فِيمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَاُ الْاَعْلٰى قُلْتُ

پروردگار اپنے کو بیچ بہترین صورت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے کس چیز میں گفتگو کرتے ہیں فرشتے مقرب میں کہا میں نے کہ

اَنْتَ اَعْلَمُ قَالَ فَوَضَعَ كَفَّهُ بَيْنَ كَتِفَيَّ فَوَجَدْتُ بَرْدَهَا بَيْنَ ثَدْيَيَّ

تو دانا تر ہے فرمایا پیغمبر نے پس رکھا اللہ تعالیٰ نے اپنا ہاتھ درمیان مونڈھوں میرے کے پس پائی ٹھنڈک اسکی درمیان

فَعَلِمْتُ مَا فِي السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَتَلَا وَكَذٰلِكَ نُرِي اِبْرَاهِيمَ

پس جان لی میں نے وہ چیز کہ تھی بیچ آسمانوں اور زمین کے اور پڑھی حضرت نے یہ آیت اور اسیطرح سے دکھلایا ہم نے ابراہیم کو

مَلَكُوتَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُونَ مِنَ الْمُوقِنِينَ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ

تصرف آسمانوں کا اور زمین کا اور تاکہ ہو وہ یقین کرنے والوں میں سے روایت کی یہ دارمی نے

مُرْسَلًا وَلِلتِّرْمِذِيِّ نَحْوُهُ عَنْهُ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ

بطریق ارسال کے اور ترمذی نے مانند اسی حدیث کے ساتھ اختلاف بعض لفظوں کے انہیں عبد الرحمن اور ابن عباس اور

وَزَادَ فِيهِ قَالَ يَا مُحَمَّدُ هَلْ تَدْرِي فِيمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَاُ الْاَعْلٰى قُلْتُ

اور زیادہ کیا ترمذی نے اوسمیں یہ کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے اے محمد کیا جانتا ہے تو کہ بیچ کس چیز کے گفتگو کرتے ہیں فرشتے مقرب میں کہا میں نے کہ

نَعَمْ فِي الْكَفَّارَاتِ وَالْكَفَّارَاتُ الْمُكْثُ فِي الْمَسَاجِدِ بَعْدَ الصَّلَوَاتِ وَ

ہاں میں جانتا ہوں گفتگو کرتے ہیں کفارات میں اور گناہ جھڑتے ہیں بیٹھے رہنے سے مسجد میں بعد نمازوں کے اور

الْمَشْيُ عَلَى الْاَقْدَامِ اِلَى الْجَمَاعَاتِ وَاِبْلَاغُ الْوُضُوْءِ فِي الْمَكَارِهِ وَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ

چلنے ہین یا پاؤن چلنے سے طرف جماعتون کی اور پورا پہچانے پانی وضو کے سے اوقات ناخوش مین اور جسنے کیا یہ

عَاشَ بِخَيْرٍ وَّمَاتَ بِخَيْرٍ وَّكَانَ مِنْ خَطِيْئَتِهٖ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ وَقَالَ

زندہ رہیگا ساتھ بھلائی کے اور مریگا ساتھ بھلائی کے اور ہوگا پاک گناہون اپنے سے مانند اوس دن کی کہ جنا اوسکو مان اوسکی نے اور

يَا مُحَمَّدُ اِذَا صَلَّيْتَ فَقُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ

اے محمد جسوقت نماز پڑھ چکے تو پس کہہ یا الٰہی تحقیق مین سوال کرتا ہون تجھسے کرنا نیکیون کا اور چھوڑنا برائیون کا

وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ فَاِذَا اَرَدْتَ بِعِبَادِكَ فِتْنَةً فَاقْبِضْنِيْ اِلَيْكَ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ

اور دوستی مسکینون کی اور جسوقت ارادہ کیا ساتھ بندون اپنے کے فتنہ کا پس اوٹھا مجھکو طرف اپنی بغیر فتنہ کے

قَالَ وَالدَّرَجَاتُ اِفْشَاءُ السَّلَامِ وَاِطْعَامُ الطَّعَامِ وَالصَّلٰوةُ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ

فرمایا اللہ تعالیٰ نے اور درجات یہ ہین پراگندہ کرنا سلام کا اور کھلانا کھانیکا اور نماز پڑھنی راتکو اوسوقت کہ لوگ

نِيَامٌ وَلَفْظُ هٰذَا الْحَدِيْثِ كَمَا فِي الْمَصَابِيْحِ لَمْ اَجِدْهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اِلَّا

سوتے ہون اور لفظ اس حدیث کے جیسیکہ مصابیح مین ہین نہیں پایا مینے اونکو عبد الرحمن سے مگر

فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ

شرح السنۃ مین ۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہین کہ

كُلُّهُمْ ضَامِنٌ عَلَى اللّٰهِ رَجُلٌ خَرَجَ غَازِيًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى

سب کا ذمہ لیا ہے اللہ نے ایک وہ شخص کہ نکلا جہاد کے لیے اللہ کی راہ مین پس وہ ذمہ پر ہے

اللّٰهِ حَتّٰى يَتَوَفَّاهُ فَيُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ اَوْ يَرُدَّهٗ بِمَا نَالَ مِنْ اَجْرٍ اَوْ غَنِيْمَةٍ وَّ

اللہ کے یہانتک کہ وفات دیوے اوسکو پس داخل کرے اوسکو بہشت مین یا پھیرے اوسکو ساتھ اوس چیز کے کہ پہنچے اوسکو ثواب یا

رَجُلٌ رَّاحَ اِلَى الْمَسْجِدِ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى اللّٰهِ وَرَجُلٌ دَخَلَ بَيْتَهٗ بِسَلَامٍ فَهُوَ

دوسرا وہ شخص ہے کہ گیا طرف مسجد کے پس وہ ذمہ پر اللہ کے ہے اور تیسرا وہ شخص ہے کہ داخل ہوا گھر اپنے مین ساتھ سلام

ضَامِنٌ عَلَى اللّٰهِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ذمہ پر اللہ کے ہے روایت کی یہ ابو داود نے ۔ اور روایت ہے اونہیں سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهٖ مُتَطَهِّرًا اِلَى الصَّلٰوةِ الْمَكْتُوْبَةِ فَاَجْرُهٗ كَاَجْرِ الْحَاجِّ الْمُحْرِمِ

جو شخص کہ نکلتا ہے گھر اپنے سے باوضو قصد کرنیوالا طرف مسجد کی واسطے اداء فرض کے ثواب اوسکا مانند ثواب حج کرنیوالے احرام

وَمَنْ خَرَجَ اِلٰى تَسْبِيْحِ الضُّحٰى لَا يُنْصِبُهٗ اِلَّا اِيَّاهُ فَاَجْرُهٗ كَاَجْرِ الْمُعْتَمِرِ وَ

اور جو شخص کہ نکلا طرف نفل پڑھنے چاشت کے نہ مشقت میں ڈالا اسکو مگر نفلوں نے پس ثواب اسکا مانند ثواب عمرہ کرنیوالے کے ہے اور

صَلٰوةٌ عَلٰى اَثَرِ صَلٰوةٍ لَا لَغْوَ بَيْنَهُمَا كِتَابٌ فِيْ عِلِّيِّيْنَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَ

نماز پڑھنی پیچھے نماز کے کہ نہ بیہودہ کلام ہو درمیان ان دونوں کے ایسا عمل ہے کہ لکھا جاتا ہے علیین میں روایت کی یہ احمد اور

اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَرَرْتُمْ

ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب گذرو تم

بِرِيَاضِ الْجَنَّةِ فَارْتَعُوْا قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا رِيَاضُ الْجَنَّةِ قَالَ الْمَسَاجِدُ

بیچ باغوں بہشت کے پس میوہ کھاؤ کہا گیا اے رسول خدا کے کیا ہیں باغ بہشت کے فرمایا کہ مسجدیں

قِيْلَ وَمَا الرَّتْعُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

کہا گیا اور کیا ہے میوہ کھانا یا رسول اللہ فرمایا سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

واللہ اکبر روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے اوسی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ اَتَى الْمَسْجِدَ لِشَيْءٍ فَهُوَ حَظُّهٗ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ

جو شخص کہ آتا ہے مسجد میں واسطے کسی چیز کے پس وہ ہے نصیبہ اوسکا روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت فاطمہ بیٹی

الْحُسَيْنِ عَنْ جَدَّتِهَا فَاطِمَةَ الْكُبْرٰى قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا

حضرت امام حسین کی سے ہے اونہوں نے نقل کی اپنی دادی فاطمہ بڑی سے کہ کہا فاطمہ نے تھے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم جو وقت

دَخَلَ الْمَسْجِدَ صَلّٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ وَقَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ

کہ آتے مسجد میں درود بھیجتے اوپر محمد کے اور سلام اور کہتے اے رب بخش میرے لیے گناہ میری اور کھول

لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَاِذَا خَرَجَ صَلّٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ وَقَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ

واسطے میرے دروازے رحمت اپنی کے اور جو وقت کہ نکلتے مسجد سے درود بھیجتے اوپر محمد کے اور سلام اور کہتے اے رب بخش میرے لیے

ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ

گناہ میرے اور کھول میرے لیے دروازے اپنے فضل کے روایت کی یہ ترمذی اور احمد اور ابن ماجہ نے

وَفِيْ رِوَايَتِهِمَا قَالَتْ اِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَكَذَا اِذَا خَرَجَ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ

اور بیچ روایت احمد اور ابن ماجہ کے یہ ہے کہ کہا فاطمہ نے جس وقت کہ داخل ہوتے مسجد میں اور اسیطرح جس وقت کہ نکلتے کہتے ساتھ نام اللہ کے

والسلام على رسول الله بدل صلى على محمد وسلم وقال الترمذي

اور سلام اوپر رسول الله کے بجاے صلی علی محمد وسلم کے اور کہا ترمذی نے

ليس إسناده بمتصل وفاطمة بنت الحسين لم تدرك فاطمة الكبرى

نہین اسناد اسکی متصل اور فاطمہ بیٹی حسین کی نے نہین پایا فاطمہ کبرے کو

وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اون نے نقل کی ہے اپنے باپ سے اودن نے نقل کی اپنے دادا سے کہا منع کیا رسول خدا صلی الله

عن تناشد الأشعار في المسجد وعن البيع والاشتراء فيه وأن يتحلق

پڑھنے شعرون کے سے مسجد مین اور بیچنے اور خریدنے سے مسجد مین اور یہ کہ حلقہ باندہ کر بیٹھین

الناس يوم الجمعة قبل الصلوة في المسجد رواه أبو داود والترمذي

لوگ دن جمعہ کے پہلے نماز سے مسجد مین روایت کی یہ ابو داؤد اور ترمذی نے

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا رأيتم من يبيع أو يبتاع

اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی الله علیہ وسلم نے جسوقت دیکھو تم کسی شخص کو کہ بیچتا ہے یا خریدتا ہے

في المسجد فقولوا لا أربح الله تجارتك وإذا رأيتم من ينشد فيه ضالة

مسجد مین بیچ پس کہو نہ نفع دے الله سوداگری تیری مین اور جسوقت دیکھو تم کسی شخص کو کہ ڈھونڈتا ہے مسجد مین گم ہوگی چیز کو

فقولوا لا رد الله عليك رواه الترمذي والدارمي وعن حكيم بن

پس کہو نہ پھیرے الله تجپر روایت کی یہ ترمذی اور دارمی نے۔ اور روایت ہے حکیم بن

حزام قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن يستقاد في المسجد وأن ينشد

حزام سے کہا منع کیا رسول خدا صلی الله علیہ وسلم نے اس سے کہ قصاص لیا جاوے مسجد مین اور یہ کہ پڑھے جاوین

فيه الأشعار وأن تقام فيه الحدود رواه أبو داود في سننه وصاحب

مسجد مین شعر اور یہ کہ قائم کی جاوین اوسمین حدین روایت کی یہ ابو داؤد نے بیچ سنن اپنی کے اور صاحب

جامع الأصول فيه عن حكيم وفي المصابيح عن جابر وعن معاوية

جامع الاصول نے جامع الاصول مین حکیم سے اور مصابیح مین جابر سے۔ اور روایت ہے معاویہ

بن قرة عن أبيه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن هاتين الشجرتين

بن قرہ سے اون نے نقل کی اپنے باپ سے تحقیق رسول خدا صلی الله علیہ وسلم نے منع کیا ان درختون سے

يعني البصل والثوم وقال من اكلهما فلا يقربن مسجدنا وقال ان

یعنے پیاز اور لہسن ہے اور فرمایا جو کوئی کھاوے ان دونوں کو پس نزدیک نہ ہووے ہماری مسجد کے اور فرمایا اگر

كنتم لا بد آكليهما فاميتوهما طبخا رواه ابوداود وعن ابي سعيد

ہو تم خواہ مخواہ کھانیوالے انکو پس مارو انکو پکا کر روایت کی یہ ابوداود نے۔ اور روایت ہے ابی سعید سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الارض كلها مسجد الا المقبرة و

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ساری زمین مسجد ہے سوائے مقبرے کے اور

الحمام رواه ابوداود والترمذي والدارمي وعن ابن عمر قال

حمام کے روایت کی یہ ابوداود اور ترمذی اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا

نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يصلى في سبعة مواطن في المزبلة والمجزرة

منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ نماز پڑھی جاوے سات جگہ میں بیچ جگہ نجاست پڑنے کے اور جگہ

والمقبرة وقارعة الطريق وفي الحمام وفي معاطن الابل وفوق

اور مقبرہ کے اور بیچوں بیچ راہ کے اور بیچ حمام کے اور بیچ جگہ بندھنے اونٹوں کی اور اوپر

ظهر بيت الله رواه الترمذي وابن ماجة وعن ابي هريرة

پشت خانہ کعبہ کے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوا في مرابض الغنم ولا تصلوا في

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھو نماز بیچ جگہ بندھنے بکریوں کے اور نہ پڑھو نماز بیچ

اعطان الابل رواه الترمذي وعن ابن عباس قال لعن رسول الله

جگہ بندھنے اونٹوں کے۔ روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ لعنت کی رسول خدا

صلى الله عليه وسلم زائرات القبور والمتخذين عليها المساجد والسرج رواه

صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں زیارت کرنیوالیوں قبروں کی کو اور لعنت کی انکو کہ جو بناتے ہیں قبروں پر مسجدیں اور روشن کرتے ہیں چراغ

ابوداود والترمذي والنسائي وعن ابي امامة قال ان حبرا من

ابوداود اور ترمذی اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ کہا تحقیق ایک عالم نے

اليهود سأل النبي صلى الله عليه وسلم اي البقاع خير فسكت عنه وقال اسكت

یہودیوں میں سے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کونسی جگہ بہتر ہے پس چپ رہے حضرت جواب نہ دیا اور کہا

[illegible]

حتى يجى جبرئيل فسكت وجاء جبرئيل عليه السلام فسأل فقال

يہان تک کہ آوے جبرئيل پس چپکے رہے اور آئے جبرئيل عليہ السلام پس پوچھا حضرت نے پس کہا جبرئيل نے

ما المسئول عنها باعلم من السائل ولكن اسأل ربي تبارك وتعالى ثم

نہين وہ شخص کہ پوچھا گيا اوس سے دانا تر پوچھنے والے سے وليکن پوچھونگا مين رب اپنے سے کہ بابرکت ہے اور بلند قدر ہے پھر

قال جبرئيل يا محمد انى دنوت من الله دنوا ما دنوت منه قط قال

کہا جبرئيل نے اے محمد تحقيق مين نزديک ہوا اللہ سے نزديک ہونے کہ نہين نزديک ہوا مين اوس سے کبھی فرمايا حضرت نے

وكيف كان يا جبرئيل قال كان بيني وبينه سبعون الف حجاب من

کسطرح اور کسقدر نزديک ہوا تو اے جبرئيل کہا تھے درميان ميرے اور درميان اوسکے ستر ہزار پردے

نور فقال شر البقاع اسواقها وخير البقاع مساجدها رواه ابن حبان

نور کے پس فرمايا اللہ تعالى نے بدترين مکانون کے بازار اونکے اور بہترين مکانون کے مسجدين اونکی روايت کی يہ ابن حبان نے

في صحيحه عن ابن عمر الفصل الثالث عن ابي هريرة قال

اپنی صحيح مين ابن عمر سے فصل تيسری روايت ہے ابوہريرہ سے کہا

سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من جاء مسجدي هذا لم يأته

سنا مينے رسول خدا صلی اللہ عليہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ آوی اس مسجد ميری مين نہ آوے

الا لخير يتعلمه او يعلمه فهو بمنزلة المجاهد في سبيل الله ومن جاء

مگر واسطے نيک کام کے سيکھے اوسکو يا سکھلاوے اوسکو پس وہ تو ايسا ہے مانند جہاد کرنيوالے کی ہے خدا کی راہ مين اور جو شخص کہ آوے

لغير ذلك فهو بمنزلة الرجل ينظر الى متاع غيره رواه ابن ماجة

واسطے غير کام نيک کے پس وہ مانند اوس شخص کی ہے کہ ديکھتا ہے طرف اسباب غير اپنے کی روايت کی يہ ابن ماجہ نے

والبيهقي في شعب الايمان وعن الحسن مرسلا قال قال رسول الله صلى

اور بيہقی نے شعب الايمان مين۔ اور روايت ہے حسن سے بطريق ارسال کے کہ کہا فرمايا رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم يأتي على الناس زمان يكون حديثهم في مساجدهم في امر دنياهم

عليہ وسلم نے آويگا لوگون پر زمانہ کہ ہونگی باتين اونکی مسجدون اونکی مين بيچ مقدمہ دنيا اونکی کے

فلا تجالسوهم فليس لله فيهم حاجة رواه البيهقي في شعب الايمان

پس نہ بيٹھنا تم اونکے ساتھ پس نہين واسطے اللہ کے بيچ اونکے کچھ حاجت روايت کی يہ بيہقی نے شعب الايمان مين

وَعَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ كُنْتُ نَائِمًا فِي الْمَسْجِدِ فَحَصَبَنِيْ رَجُلٌ فَنَظَرْتُ

اور روایت ہے سائب بن یزید سے کہ کہا تھا میں سوتا مسجد میں پس کنکر سے مارے مجکو ایک شخص نے پس دیکھا

فَاِذَا هُوَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ اذْهَبْ فَأْتِنِيْ بِهٰذَيْنِ فَجِئْتُهُ بِهِمَا

پس ناگہاں وہ حضرت عمر بن الخطاب تھے پس کہا جا لے آ میرے پاس ان دونوں شخصوں کو کہ مسجد میں پکار کر باتیں کرتے تھے

فَقَالَ مِمَّنْ اَنْتُمَا اَوْ مِنْ اَيْنَ اَنْتُمَا قَالَا مِنْ اَهْلِ الطَّائِفِ قَالَ لَوْ كُنْتُمَا

پس فرمایا کن لوگوں میں سے ہو تم یا فرمایا کہاں کے ہو کہا ان دونوں نے ہم ہیں اہل طائف سے فرمایا عمر نے اگر ہوتے تم

مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ لَاَوْجَعْتُكُمَا تَرْفَعَانِ اَصْوَاتَكُمَا فِيْ مَسْجِدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اہل مدینہ سے البتہ ایذا دیتا میں تمکو بلند کرتے ہو آوازیں اپنی مسجد رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ مَالِكٍ قَالَ بَنٰى عُمَرُ رَحْبَةً فِيْ نَاحِيَةِ

صلی اللہ علیہ وسلم کی میں روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے مالک سے کہا بنایا حضرت عمر نے ایک چبوترہ ایک جانب

الْمَسْجِدِ تُسَمَّى الْبُطَيْحَاءَ وَقَالَ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ اَنْ يَّلْغَطَ اَوْ يُنْشِدَ شِعْرًا

مسجد کے نام تھا اوسکا بطیحاء اور فرمایا جو شخص ارادہ کرے یہ کہ غل مچانے کرے یا پڑھے شعر

اَوْ يَرْفَعَ صَوْتَهٗ فَلْيَخْرُجْ اِلٰى هٰذِهِ الرَّحْبَةِ رَوَاهُ فِي الْمُوَطَّاِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ

یا بلند کرے آواز اپنی پس چاہیے کہ نکلے طرف اس چبوترہ کی روایت کی یہ موطا میں۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ

رَاَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُخَامَةً فِي الْقِبْلَةِ فَشَقَّ ذٰلِكَ عَلَيْهِ حَتّٰى رُئِيَ فِيْ

دیکھا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشھٹہ کو بیچ جانب قبلہ کے پس ناخوش معلوم ہوا یہ حضرت پر یہاں تک کہ دیکھا گیا اثر ناخوشی کا بیچ

وَجْهِهٖ فَقَامَ فَحَكَّهٗ بِيَدِهٖ فَقَالَ اِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا قَامَ فِي الصَّلٰوةِ

چہرہ مبارک کے دیکھ کر پس کھڑے ہوئے اور کھرچا اوسکو ساتھ ہاتھ اپنے کے پس فرمایا تحقیق ایک تمہارا جس وقت کھڑا ہوتا ہے نماز میں

فَاِنَّمَا يُنَاجِيْ رَبَّهٗ وَاِنَّ رَبَّهٗ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَلَا يَبْزُقَنَّ اَحَدُكُمْ

پس سوا اسکے نہیں کہ سرگوشی کرتا ہے پروردگار اپنے سے اور تحقیق پروردگار اوسکا درمیان اوسکے اور درمیان قبلہ کے ہے پس نہ تھوکے کوئی تم میں

قِبَلَ قِبْلَتِهٖ وَلٰكِنْ عَنْ يَّسَارِهٖ اَوْ تَحْتَ قَدَمِهٖ ثُمَّ اَخَذَ طَرَفَ رِدَائِهٖ

جانب قبلہ کی ولیکن بائیں اپنے یا نیچے پانوں اپنے کے پھر لیا حضرت نے کونہ چادر اپنی کا

فَبَصَقَ فِيْهِ ثُمَّ رَدَّ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَقَالَ اَوْ يَفْعَلُ هٰكَذَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

پس تھوکا اوسمیں پھر ملا بعض اوسکو اوپر بعض کے پھر فرمایا یا کرے اسطرح سے روایت کی یہ بخاری نے۔

ف ۲ یعنی یہ راوی کو شک ہے کہ فرمایا کن لوگوں میں سے ہو تم یا فرمایا کہاں کے ہو تم

ف ۳ البتہ ایذا دیتا میں تمکو یعنی مارتا اور یہ کہ یہاں کے رہنے والے نہیں جانتے ادب مسجد شریف کا تم رہنے والے نہیں ہو معذور ہو یا مسافر ہو مستحق عفو اور شفقت کے ہو

ف ۴ اس سے معلوم ہوا کہ مکروہ ہے بلند آواز کرنا مسجد میں کہا طیبی نے مکروہ ہے آواز بلند کرنی مسجد میں اگرچہ ساتھ علم کے ہو

ف ۵ پر دو دو ... بابُ الستر وموضع الصلوٰة ... ستر اور ... درمیان اسکے اور درمیان نمازی کے ... قبلہ ... مقصود اسکا درمیان ... قبلہ کے

وَعَنِ السَّائِبِ بْنِ خَلَّادٍ وَهُوَ رَجُلٌ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور روایت ہی سائب بن خلاد سی اور وہ ایک شخص ہے اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سے

قَالَ اِنَّ رَجُلًا اَمَّ قَوْمًا فَبَصَقَ فِي الْقِبْلَةِ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ

کہا اوسنے تحقیق ایک شخص امام ہوا ایک قوم کا پس تہوکا اوسنے طرف قبلہ کے اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم دیکھتے تھے

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْمِهٖ حِيْنَ فَرَغَ لَا يُصَلِّيْ لَكُمْ فَاَرَادَ

پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے قوم اوسکی جسوقت فارغ ہوا وہ نماز سے کہ نہ نماز پڑہاوے واسطے

بَعْدَ ذٰلِكَ اَنْ يُّصَلِّيَ لَهُمْ فَمَنَعُوْهُ فَاَخْبَرُوْهُ بِقَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

پیچہے اوسکے نماز پڑہانیکا واسطے اون کے پس منع کیا قوم نے اوسکو اور خبر دی اوسکو ساتہ فرمانے رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَعَمْ وَحَسِبْتُ اَنَّهٗ قَالَ

علیہ وسلم کے پس ذکر کیا اون نے یہ روبرو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا کہ ہاں اور کہتا ہے راوی کہ گمان کرتا ہوں

اِنَّكَ قَدْ اٰذَيْتَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ مُّعَاذِ بْنِ جَبَلٍ

تحقیق ایذا دی تونے اللہ کو اور رسول اوسکیکو روایت کی یہ ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہی معاذ بن جبل سے

قَالَ احْتُبِسَ عَنَّا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ غَدَاةٍ عَنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ

کہا کہ دیر کی ہمسے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز صبح کی نماز سے

حَتّٰى كِدْنَا نَتَرَاٰى عَيْنَ الشَّمْسِ فَخَرَجَ سَرِيْعًا فَثُوِّبَ بِالصَّلٰوةِ فَصَلّٰى

یہانتک کہ نزدیک تھے ہم کہ دیکہیں قرص آفتاب کو پس نکلے جلدی پس تکبیر کہی گئی ساتہ نماز کے پس نماز پڑہی

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَجَوَّزَ فِيْ صَلٰوتِهٖ فَلَمَّا سَلَّمَ دَعَا بِصَوْتِهٖ فَقَالَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور تخفیف کی نماز اپنی مین پس جب سلام پہیرا پکارا ساتہ آواز اپنی کے پس فرمایا

لَنَا عَلٰى مَصَافِّكُمْ كَمَا اَنْتُمْ ثُمَّ انْفَتَلَ اِلَيْنَا ثُمَّ قَالَ اَمَا اِنِّيْ سَاُحَدِّثُكُمْ

واسطے ہمارے کہ بیٹہے رہو اوپر صفون اپنی کے جیسے کہ ہو تم بیٹہے پہر مڑے طرف ہماری پہر فرمایا آگاہ ہو تحقیق میں خبر دونگا تمکو

مَا حَبَسَنِيْ عَنْكُمُ الْغَدَاةَ اِنِّيْ قُمْتُ مِنَ اللَّيْلِ فَتَوَضَّاْتُ وَصَلَّيْتُ مَا

اوسچیز سے کہ روکا مجکو تمسے آجکی صبح وہ یہہ کہ تحقیق میں اوٹہا رات کو پس وضو کیا مینے اور نماز پڑہی مینے جو کچہ

قُدِّرَ لِيْ فَنَعَسْتُ فِيْ صَلٰوتِيْ حَتَّى اسْتَثْقَلْتُ فَاِذَا اَنَا بِرَبِّيْ تَبَارَكَ

مقدر تہی واسطے میرے پس اونگہا میں بیچ نماز اپنی کے یہانتک کہ بہاری ہوا مین پس ناگہان دیکہا مینے پروردگار اپنے کو بابرکت

لیعنی منع کرے قدم کا امامت کرنے سے ۲ لیعنی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسکو حضرت نے بیان کر کے سبب منع کرنے امامت سے ۳ ایذا دی تونے اللہ کو اور رسول اوسکے کو لیعنی سبب کرنے اس فعل کے جو منع ہے ۴ لیعنی وقت عادت سے ایکدن دیر ہوئی ۵ مین

اوٹہا رات کو لیعنی تہجد کے لیے ۶ یہانتک کہ بہاری ہوا مین لیعنی نیند غالب ہوئی

شرح الحدیث کی مفصل دوسری فصل مین گذر چکا اور بیان سے صریح معلوم ہوا کہ حضرت ص نے خواب مین اللہ تعالی کو دیکہا اور یہی حالت مین یہ سوال و جواب ہوئے (حق) ۱۲

وَتَعَالٰى فِيْ اَحْسَنِ صُوْرَةٍ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ قُلْتُ لَبَّيْكَ رَبِّ قَالَ فِيْمَ يَخْتَصِمُ

اور بلند قدر کو بیچ اچھی صورت کے پس کہا اے محمد کہا مینے حاضر ہون اے رب میرے فرمایا بیچ کس چیز کے گفتگو کرتے ہین

الْمَلَاُ الْاَعْلٰى قُلْتُ لَا اَدْرِيْ قَالَهَا ثَلَاثًا قَالَ فَرَاَيْتُهٗ وَضَعَ كَفَّهٗ بَيْنَ

فرشتے مقربین کہا مینے نہین جانتا ہون فرمایا اللہ تعالی نے یہ کلمہ تین بار کہا حضرت نے پس دیکہا مینے اللہ کو کہ رکہا ہاتہ اپنا

كَتِفَيَّ حَتّٰى وَجَدْتُّ بَرْدَ اَنَامِلِهٖ بَيْنَ ثَدْيَيَّ فَتَجَلّٰى لِيْ كُلُّ شَيْءٍ وَّعَرَفْتُ

مونڈھون میرے کے بیچ یہان تک کہ پائی مینے سردی اونگلیون اللہ تعالی کی درمیان چہاتی اپنی کے پس ظاہر ہوئی واسطے میرے ہر چیز اور پہچانا مینے

فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ قُلْتُ لَبَّيْكَ رَبِّ قَالَ فِيْمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَاُ الْاَعْلٰى قُلْتُ فِي

پس فرمایا یا محمد کہا مینے حاضر ہون اے رب میرے فرمایا کس چیز مین جہگڑتے ہین فرشتے مقربین کہا مینے

الْكَفَّارَاتِ قَالَ وَمَا هُنَّ قُلْتُ مَشْيُ الْاَقْدَامِ اِلَى الْجَمَاعَاتِ وَالْجُلُوْسُ

کفارات مین فرمایا کیا ہین وہ کہا مینے چلنا ساتہ قدمونکے طرف جماعتون کی اور بیٹہنا

فِي الْمَسَاجِدِ بَعْدَ الصَّلَوٰتِ وَاِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ حِيْنَ الْكَرِيْهَاتِ قَالَ ثُمَّ

مسجدونمین پیچہے نمازون کے اور پورا کرنا وضوکا وقت کراہت کے فرمایا پہر

فِيْمَ قُلْتُ فِي الدَّرَجَاتِ قَالَ وَمَا هُنَّ قُلْتُ اِطْعَامُ الطَّعَامِ وَلِيْنُ

کس چیز مین گفتگو کرتے ہین کہا مینے بیچ درجون کے فرمایا اور کیا ہین وہ کہا حضرت نے کہا مینے کہلانا کہانیکا اور نرمی کرنی

الْكَلَامِ وَالصَّلٰوةُ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ قَالَ سَلْ قَالَ قُلْتُ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ

بات مین اور نماز پڑھنی رات مین اوس حال مین کہ لوگ سوتے ہون کہا اللہ تعالے نے دعا کر کہا دعا کی مینے یا الہی تحقیق مین

اَسْاَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ

سوال کرتا ہون تجہسے کرنے نیکیون کا اور چہوڑنے برائیون کا اور دوستی مسکینون کی اور یہ کہ بخشے واسطے میرے

وَتَرْحَمَنِيْ وَاِذَا اَرَدْتَّ فِتْنَةً فِيْ قَوْمٍ فَتَوَفَّنِيْ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ وَّاَسْاَلُكَ

اور رحم کرے مجہپر اور جسوقت ارادہ کرے تو فتنہ کا ایک قوم مین پس مار مجکو غیر فتنہ مین اور مانگتا ہون مین تجہسے

حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُّقَرِّبُنِيْ اِلٰى حُبِّكَ فَقَالَ رَسُوْلُ

محبت تیری اور مانگتا ہون محبت اوس شخص کی کہ محبت رکہے تجہسے اور مانگتا ہون محبت اوس عمل کی کہ نزدیک کرے مجکو طرف محبت تیری کے

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهَا حَقٌّ فَادْرُسُوْهَا ثُمَّ تَعَلَّمُوْهَا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق یہ خواب حق ہے پس یاد رکہو اوسکو پہر سکہلاؤ اوسکو لوگون کو روایت کی یہ احمد اور

التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمٰعِيْلَ عَنْ هٰذَا

ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث حسن صحیح ہے اور پوچھا مینے محمد بن اسمعیل سے حال اس

الْحَدِيْثِ فَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ

حدیث کا پس کہا یہ حدیث صحیح ہے۔ اور روایت ہی عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے

قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ

کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے جس وقت داخل ہوتے مسجد مین یہ پناہ پکڑتا ہون مین ساتہ اللہ بزرگ

بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ قَالَ فَإِذَا قَالَ

ساتہ ذات اوسکی کہ بزرگ ہے اور ساتہ سلطنت اوسکی کہ قدیم ہے شیطان راندے ہوئے سے فرمایا حضرت نے پس جس وقت کہتا ہے کوئی

ذٰلِكَ قَالَ الشَّيْطٰنُ حُفِظَ مِنِّيْ سَائِرَ الْيَوْمِ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ

یہ کہتا ہے شیطان محفوظ رہا میری شر سے تمام دن روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عطاء بن

يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ قَبْرِيْ وَثَنًا يُّعْبَدُ اشْتَدَّ

یسار سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یا الٰہی نہ کر تو میری قبر کو بت کہ پوجی جاوے سخت

غَضَبُ اللّٰهِ عَلٰى قَوْمٍ اتَّخَذُوْا قُبُوْرَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ رَوَاهُ مَالِكٌ مُرْسَلًا

ہوا غضب اللہ کا اوس قوم پر کہ ٹھیرائیں قبریں اپنے انبیا کی سجدہ گاہ روایت کی یہ مالک نے مرسل

وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَحِبُّ الصَّلٰوةَ فِي الْحِيْطَانِ

اور روایت ہے معاذ بن جبل سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم درست رکھتے تھے نماز پڑھنی باغون مین

قَالَ بَعْضُ رُوَاتِهٖ يَعْنِي الْبَسَاتِيْنَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ

کہا بعض راویوں اس حدیث کے نے کہ مراد حیطان سے باغ ہین روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے

لَا نَعْرِفُهٗ إِلَّا مِنْ حَدِيْثِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِيْ جَعْفَرٍ قَدْ ضَعَّفَهٗ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَ

نہین پہچانتے ہم اسکو مگر حدیث حسن بن ابی جعفر کی سے کہ تحقیق ضعیف کہا ہے اوسکو یحیی بن سعید

غَيْرُهٗ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ

وغیرہ نے۔ اور روایت ہے انس بن مالک سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز آدمی کی

فِيْ بَيْتِهٖ بِصَلٰوةٍ وَصَلٰوتُهٗ فِيْ مَسْجِدِ الْقَبَائِلِ بِخَمْسٍ وَّعِشْرِيْنَ صَلٰوةً وَصَلٰوتُهٗ

بیچ گھر اوسکے برابر ایک نماز کے اور نماز اوسکی محلہ کی مسجد مین برابر پچیس نمازون کے اور نماز اوسکی

فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي يُجَمَّعُ فِيهِ بِخَمْسِ مِائَةِ صَلوٰةٍ وَصَلوٰتُهُ فِي الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰے

بیچ مسجد کے کہ جمعہ پڑھا جاوے اوسمین برابر پانسو نمازون کے اور نماز اوسکی بیچ مسجد اقصے کے

بِخَمْسِينَ اَلْفَ صَلوٰةٍ وَصَلوٰتُهُ فِي مَسْجِدِي بِخَمْسِينَ اَلْفَ صَلوٰةٍ وَصَلوٰتُهُ

برابر پچاس ہزار نمازون کے اور نماز اوسکی بیچ مسجد میری کے برابر پچاس ہزار نمازونکے اور نماز اوسکی

فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ بِمِائَةِ اَلْفِ صَلوٰةٍ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ

بیچ مسجد حرام کے برابر لاکھ نمازون کے روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہا کہ کہا مینے

يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَيُّ مَسْجِدٍ وُضِعَ فِي الْاَرْضِ اَوَّلُ قَالَ الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ

اے رسول خدا کے کونسی مسجد بنائی گئی زمین مین پہلی فرمایا مسجد حرام کہا مینے پہر

اَيٌّ قَالَ الْمَسْجِدُ الْاَقْصٰى قُلْتُ كَمْ بَيْنَهُمَا قَالَ اَرْبَعُونَ عَامًا ثُمَّ الْاَرْضُ لَكَ

کونسی فرمایا مسجد اقصے کہا مینے کتنی مدت تھی درمیان اون دونوں کے فرمایا چالیس برس پہر فرمایا کہ ساری زمین واسطے تیرے

مَسْجِدٌ فَحَيْثُ مَا اَدْرَكَتْكَ الصَّلوٰةُ فَصَلِّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ بَابُ السَّتْرِ

مسجد ہے جہان پاوے تجہکو نماز پس نماز پڑہ متفق علیہ یہ باب ہے بیچ ستر ڈہانکنے شرمگاہ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

فصل پہلی روایت ہے عمر بن ابی سلمہ سے کہا کہ دیکھا مینے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَّاحِدٍ مُّشْتَمِلًا بِهِ فِي بَيْتِ اُمِّ سَلَمَةَ وَاضِعًا

صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ نماز پڑہتے تہے ایک کپڑے مین اشتمال کیے ہوئے اوسکو بیچ گہر ام سلمہ کے رکہے ہوئے

طَرَفَيْهِ عَلٰى عَاتِقَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

دونو طرفین اوسکی اوپر مونڈہون اپنے کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّيَنَّ اَحَدُكُمْ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلٰى عَاتِقَيْهِ مِنْهُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ نماز پڑہے ایک تمہارا ایک کپڑے مین کہ نہ ہو اوپر مونڈہون اوسکے اوس کپڑے سے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلّٰى

متفق علیہ۔ اور روایت ہے اونہین سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تہے کہ جو شخص نماز پڑہے

فِي ثَوْبٍ وَّاحِدٍ فَلْيُخَالِفْ بَيْنَ طَرَفَيْهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

ایک کپڑے مین پس چاہیے کہ مخالفت کرے درمیان دونو طرفون اوسکے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا

صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم في خميصة لها اعلام فنظر الى اعلامها نظرة

نماز پڑہی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ چادر کے کہ اوسمین کنارے اور نشان تہے پس دیکھا طرف کاموں اوسکی کے دیکھنا

فلما انصرف قال اذهبوا بخميصتي هذه الى ابي جهم واتوني بانبجانية

پس جب فارغ ہوئے نماز سے فرمایا لیجاؤ اس چادر کو طرف ابو جہم کی اور لاؤ میرے پاس انبجانی

ابي جهم فانها الهتني انفا عن صلوتي متفق عليه وفي رواية للبخاري

ابو جہم کی پس تحقیق اس چادر نے باز رکھا مجکو ابہی نماز میری سے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور بیچ ایک روایت بخاری کے

قال كنت انظر الى علمها وانا في الصلوة فاخاف ان يفتنني وعن انس

کہا تہا مین دیکھا طرف نشان اوسکی کے اور مین تہا نماز مین پس خوف کیا مینے یہ کہ خلل مین ڈالے مجکو اور روایت ہے انس سے

قال كان قرام لعائشة سترت به جانب بيتها فقال لها النبي صلى الله

کہا کہ تہا پردہ واسطے حضرت عائشہ کے ڈھانکا تہا ساتہ اوسکے اپنے گہر کی ایک جانب کو پس کہا واسطے عائشہ کے نبی صلی اللہ

عليه وسلم اميطي عنا قرامك هذا فانه لا يزال تصاويره تعرض لي في

علیہ وسلم نے دور کر ہمسے اس پردے اپنے کو پس تحقیق ہمیشہ رہتی ہین تصویرین اسکی ظاہر واسطے میرے بیچ

صلوتي رواه البخاري وعن عقبة بن عامر قال اهدي لرسول الله

نماز میری کے روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہا تحفہ بہیجی گئی واسطے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم فروج حرير فلبسه ثم صلى فيه ثم انصرف فنزعه نزعا

صلی اللہ علیہ وسلم کے قبا ریشمی پس پہنا اوسکو پہر نماز پڑہی اوسمین پہر پہرے پس اوتارا اوسکو

شديدا كالكاره له ثم قال لا ينبغي هذا للمتقين متفق عليه الفصل

سخت مانند کراہت رکہنے والے کی اوسکو پہر فرمایا نہین لائق یہ واسطے پرہیزگاروں کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے فصل

الثاني عن سلمة بن الاكوع قال قلت يا رسول الله اني رجل

دوسری روایت ہے سلمہ بن اکوع سے کہا کہ کہا مینے یا رسول اللہ تحقیق مین ایک شخص ہون کہ

اصيد افاصلي في القميص الواحد قال نعم وازرره ولو بشوكة رواه

شکار کرتا ہون کیا پس نماز پڑہون بیچ ایک کرتے کے فرمایا کہ ہاں اور گہنڈی لگا اوسمین اگرچہ ساتھ کانٹے کے ہو روایت

ابو داود وفي النسائي نحوه وعن ابي هريرة قال بينما رجل يصلي

ابو داود نے اور روایت کی نسائی نے مانند اسکے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا اوس وقت کہ ایک شخص نماز پڑہتا تہا

مُسْبِلٌ اِزَارَهُ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْهَبْ فَتَوَضَّأْ فَذَهَبَ فَتَوَضَّأَ

لٹکائے ہوئے ازار اپنی فرمایا واسطے اسکے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جا پس وضو کر پس گیا اور وضو کیا

ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا لَكَ اَمَرْتَهُ اَنْ يَتَوَضَّأَ قَالَ اِنَّهُ كَانَ

پھر آیا پس کہا ایک شخص نے ای رسول خدا کے کیا ہے واسطے تمہارے کہ حکم کیا تم نے اوسکو یہ کہ وضو کرے فرمایا تحقیق وہ

يُصَلِّي وَهُوَ مُسْبِلٌ اِزَارَهُ وَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبَلُ صَلٰوةَ رَجُلٍ مُسْبِلٍ اِزَارَهُ

نماز پڑھتا تھا اور وہ لٹکائے ہوئے تھا ازار اپنی اور تحقیق اللہ نہیں قبول کرتا نماز اوس شخص کی کہ لٹکائے ہو ازار اپنی

رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْبَلُ

روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں قبول کیجاتی

صَلٰوةُ حَائِضٍ اِلَّا بِخِمَارٍ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ

نماز عورت بالغہ کی مگر ساتھ اوڑھنی کے روایت کی یہ ابو داؤد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے

اَنَّهَا سَاَلَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتُصَلِّي الْمَرْاَةُ فِي دِرْعٍ وَخِمَارٍ لَيْسَ

یہ کہ اونھوں نے پوچھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا نماز پڑھے عورت بیچ کرتی کے اور اوڑھنی کے کہ نہو

عَلَيْهَا اِزَارٌ قَالَ اِذَا كَانَ الدِّرْعُ سَابِغًا يُغَطِّي ظُهُوْرَ قَدَمَيْهَا رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ

اوسپر تہبند فرمایا جسوقت کہ ہو کرتا پورا کہ ڈھانکے پشت قدم اوسکے روایت کی یہ ابو داؤد نے

وَذَكَرَ جَمَاعَةٌ وَقَفُوهُ عَلٰى اُمِّ سَلَمَةَ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

اور ذکر کیا ابو داؤد نے ایک جماعت محدثین کو کہ موقوف کیا اونہوں نے اوسکو ام سلمہ پر۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ تحقیق رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ السَّدْلِ فِي الصَّلٰوةِ وَاَنْ يُغَطِّيَ الرَّجُلُ فَاهُ رَوَاهُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا سدل سے نماز میں اور منع کیا اس سے کہ ڈھانکے آدمی منہ اپنا روایت کی یہ

اَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

ابو داؤد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے شداد بن اوس سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِفُوا الْيَهُوْدَ فَاِنَّهُمْ لَا يُصَلُّوْنَ فِي نِعَالِهِمْ وَلَا خِفَافِهِمْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے خلاف کرو یہودیوں کا پس تحقیق وہ نماز نہیں پڑھتے اپنی جوتوں میں اور نہ موزوں میں

رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ

روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا اسوقت کہ تھے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم يصلي بأصحابه إذ خلع نعليه فوضعهما عن يساره فلما

صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے تھے اپنے یاروں کو ناگاہ اتاریں دونو پاپوشیں اپنی پس رکھا اونکو بائیں طرف اپنی پس جبکہ

رأى ذلك القوم ألقوا نعالهم فلما قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوته

دیکھا یہ قوم نے نکال ڈالیں اونہوں نے پاپوشیں اپنی پس جبکہ پڑھ چکے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نماز اپنی

قال ما حملكم على إلقائكم نعالكم قالوا رأيناك ألقيت نعليك فألقينا

فرمایا کیا باعث ہوا تمکو اوپر نکال ڈالنے تمہاری پاپوشوں کو کہا اونہوں نے دیکھا ہمنے آپکو کہ نکال ڈالیں آپنے پاپوشیں اپنی پس نکال ڈالیں

نعالنا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن جبريل أتاني فأخبرني أن

پاپوشیں اپنی پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق جبرئیل آئے میرے پاس پس خبر دی مجکو یہ کہ تحقیق

فيهما قذرا إذا جاء أحدكم المسجد فلينظر فإن رأى في نعليه قذرا

بیچ دونو پاپوشوں کے نجاست ہے جسوقت کہ آوے ایک تمہارا مسجد میں پس چاہیے کہ دیکھے پس اگر دیکھے پاپوشوں میں نجاست

فليمسحه وليصل فيهما رواه أبو داود والدارمي وعن أبي هريرة قال

پس چاہیے کہ پونچھ ڈالے اوسکو اور نماز پڑھے اونمیں روایت کی یہ ابو داؤد اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا صلى أحدكم فلا يضع نعليه عن يمينه

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ نماز پڑھے ایک تمہارا پس نہ رکھے اپنی پاپوشوں کو داہنے اپنے

ولا عن يساره فتكون عن يمين غيره إلا أن لا يكون على يساره

اور نہ بائیں اپنے پس ہونگی داہنے غیر اوسکے مگر یہ کہ نہ ہو بائیں اوسکے

أحد وليضعهما بين رجليه وفي رواية أو ليصل فيهما رواه أبو داود

کوئی اور چاہیے کہ رکھے اونکو درمیان دونو پانو اپنے کے اور بیچ ایک روایت کے ہے کہ یا نماز پڑھے اونمیں روایت کی یہ ابو داؤد نے

وروى ابن ماجة معناه. الفصل الثالث عن أبي سعيد

اور روایت کیا ابن ماجہ نے معنے اسکے فصل تیسری روایت ہے ابی سعید

الخدري قال دخلت على النبي صلى الله عليه وسلم فرأيته يصلي على حصير

خدری سے کہا داخل ہوا میں اوپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس دیکھا میں نے اونکو نماز پڑھتے تھے بوریہ پر

يسجد عليه قال ورأيته يصلي في ثوب واحد متوشحا به رواه

کہ سجدہ کرتے تھے اوسپر کہا اوسنے اور دیکھا میں نے اونکو کہ نماز پڑھتے تھے ایک کپڑے میں بطور باہیچ کے روایت کی یہ

مُسْلِمٌ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

مسلم نے۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا سے کہا دیکھا مینے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ حَافِيًا وَّمُنْتَعِلًا رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ

صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ نماز پڑھتے تھے کبھی ننگے پانو اور کبھی پاپوشوں سے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے محمد بن منکدر سے

قَالَ صَلّٰى بِنَا جَابِرٌ فِيْ اِزَارٍ قَدْ عَقَدَهٗ مِنْ قِبَلِ قَفَاهُ وَثِيَابُهٗ مَوْضُوْعَةٌ عَلَى الْمِشْجَبِ فَقَالَ لَهٗ قَائِلٌ تُصَلِّيْ فِيْ

کہ کہا نماز پڑھی ساتھ ہمارے جابر نے بیچ ایک تہبند کے کہ تحقیق باندھا تھا اوسکو جانب گدی اپنی کے اور کپڑے اونکے رکھے ہوئے تھے سہ پایہ پر پس کہا جابر کو کسی نے

اِزَارٍ وَّاحِدٍ فَقَالَ اِنَّمَا صَنَعْتُ ذٰلِكَ لِيَرَانِيْ اَحْمَقُ مِثْلُكَ وَاَيُّنَا كَانَ لَهٗ ثَوْبَانِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

ایک تہبند میں پس کہا اونھون نے سوا اسکے نہیں کہ کیا مینے یہ تاکہ دیکھے مجھکو احمق مانند تیری اور کونسا تھا ہم میں کہ ہوں واسطے اوسکے دو کپڑے بیچ زمانہ رسول خدا کے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ الصَّلٰوةُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ

علیہ وسلم کے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی بن کعب سے کہ کہا نماز ایک کپڑے میں

سُنَّةٌ كُنَّا نَفْعَلُهٗ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يُعَابُ عَلَيْنَا فَقَالَ

سنت ہے جسے ہم کرتے یہ ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور نہ عیب کیا جاتا تھا ہمپر پس کہا

ابْنُ مَسْعُوْدٍ اِنَّمَا كَانَ ذٰلِكَ اِذَا كَانَ فِي الثِّيَابِ قِلَّةٌ فَاَمَّا اِذَا وَسَّعَ

ابن مسعود نے سوا اسکے نہیں کہ تھی یہ بات جسوقت کہ تھی بیچ کپڑوں کے قلت پس جسوقت کہ کشادگی کی

اللّٰهُ فَالصَّلٰوةُ فِي الثَّوْبَيْنِ اَزْكٰى رَوَاهُ اَحْمَدُ

اللہ نے پس نماز دو کپڑوں میں بہتر ہے روایت کی یہ احمد نے۔

بَابُ السُّتْرَةِ

باب بیچ بیان سترہ کے

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

فصل پہلی

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْدُوْ اِلَى الْمُصَلّٰى وَالْعَنَزَةُ بَيْنَ يَدَيْهِ تُحْمَلُ وَتُنْصَبُ بِالْمُصَلّٰى بَيْنَ يَدَيْهِ

روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جاتے اول روز میں طرف عیدگاہ کی اور برچھی آگے انکے اوٹھائی جاتی اور کھڑی کی جاتی عیدگاہ میں آگے اون کے

فَيُصَلِّيْ اِلَيْهَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَبِيْ جُحَيْفَةَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

پس نماز پڑھتے طرف اوسکی روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابو جحیفہ سے کہا دیکھا مینے رسول خدا صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ وَهُوَ بِالْاَبْطَحِ فِيْ قُبَّةٍ حَمْرَاءَ مِنْ اَدَمٍ وَرَاَيْتُ بِلَالًا اَخَذَ

علیہ وسلم کو بیچ مکہ کے اور وہ تھے ابطح میں بیچ خیمہ سرخ کے کہ چمڑے کا تھا اور دیکھا مینے بلال کو کہ لیا پانی بچا ہوا

وضوء رسول الله صلى الله عليه وسلم ورأيت الناس يبتدرون ذلك الوضوء

وضو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا اور دیکھا مینے لوگون کو کہ جلدی سے لیتے تھے اوس پانی کو

فمن أصاب منه شيئا تمسح به ومن لم يصب منه أخذ من بلل

پس جسکو کہ پہنچ گیا اوسمین سے کچھہ پانی مل لیا اوسکو مونہہ اور بدن اپنے پر اور جسکو نہ پہنچا اوس سے لی اوسنے تراوت

يد صاحبه ثم رأيت بلالا أخذ عنزة فركزها وخرج رسول الله صلى

ہاتہ یار اپنے کے سے پھر دیکھا مینے بلال کو کہ لی برچھا پس گاڑ دیا اوسکو اور نکلے رسول خدا صلی

الله عليه وسلم في حلة حمراء مشمرا صلى إلى العنزة بالناس ركعتين و

اللہ علیہ وسلم بیچ جوڑے سرخ کے دامن اوٹھائے ہوئے نماز پڑھی طرف برچھی کی ساتھ لوگون کے دو رکعتین اور

رأيت الناس والدواب يمرون بين يدي العنزة متفق عليه وعن

دیکھا مینے لوگون کو اور چارپایون کو کہ گذرتے تھے برو برچھی کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے

نافع عن ابن عمر أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يعرض راحلته فيصلي إليها

نافع سے کہ نقل کی ابن عمر سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے سامنے بٹھاتے اونٹ اپنی سواری کا پس نماز پڑھتے طرف

متفق عليه وزاد البخاري قلت أفرأيت إذا هبت الركاب قال كان

روایت کی بخاری اور مسلم نے اور زیادہ کیا بخاری نے کہ کہا نافع نے کہا مینے ابن عمر سے کہ خبر دو مجکو کہ جب جاتے اونٹ چرنے اور پانی پینے کو تو

يأخذ الرحل فيعدله فيصلي إلى آخرته وعن طلحة بن عبيد الله

لیتے کجاوہ پس درست کر کر رکھتے اوسکو پھر نماز پڑھتے طرف پچھلی لکڑی اوسکی کے۔ اور روایت ہے طلحہ بن عبید اللہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا وضع أحدكم بين يديه مثل

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ رکھے ایک تمہارا آگے اپنے سترہ مانند

مؤخرة الرحل فليصل ولا يبال من مر وراء ذلك رواه مسلم وعن

پچھلی لکڑی کجاوے کیکے پس نماز پڑھے اور نہ پرواکرے جو کوئی گذرے پرے اوسکے سے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

أبي جهيم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو يعلم المار بين يدي المصلي

ابی جہیم سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر جانے گذرنیوالا آگے نمازی کے سے کہ

ماذا عليه لكان أن يقف أربعين خيرا له من أن يمر بين يديه

کیا گناہ ہے اوس پر البتہ ہووے ٹھیرا رہنا چالیس تک بہتر اوسکو لیے گذرنے سے آگے نمازی کے سے

قَالَ اَبُو النَّضْرِ لَا اَدْرِیْ قَالَ اَرْبَعِیْنَ یَوْمًا اَوْ شَهْرًا اَوْ سَنَةً مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ

کہا ابو نضر نے کہ نہیں جانتا ہوں کہ کہا چالیس دن یا چالیس مہینے یا چالیس برس روایت کی بخاری اور مسلم نے

وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰی اَحَدُکُمْ اِلٰی

اور روایت ہے ابی سعید سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو وقت کہ نماز پڑھے ایک تمہارا طرف

شَیْءٍ یَّسْتُرُہٗ مِنَ النَّاسِ فَاَرَادَ اَحَدٌ اَنْ یَّجْتَازَ بَیْنَ یَدَیْهِ فَلْیَدْفَعْهُ فَاِنْ

ایک چیز کے کہ ڈھانکے اوسکو لوگوں سے پس ارادہ کرے کوئی یہ کہ گذرے آگے اوس کے پس چاہیے کہ باز رکھے اوسکو پس اگر

اَبٰی فَلْیُقَاتِلْهُ فَاِنَّمَا هُوَ شَیْطَانٌ هٰذَا لَفْظُ الْبُخَارِیِّ وَلِمُسْلِمٍ مَعْنَاهُ

نہ مانے پس چاہیے کہ قتل کرے اوسکو پس سوا اسکے نہیں کہ وہ شیطان ہے یہ لفظ بخاری کے ہیں اور واسطے مسلم کے ہیں معنے اسکے

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَقْطَعُ الصَّلٰوةَ الْمَرْاَةُ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے توڑتی ہیں نماز کو عورت

وَالْحِمَارُ وَالْکَلْبُ وَیَقِیْ ذٰلِکَ مِثْلُ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

اور گدہا اور کتا اور بچاتا ہے اس توڑنے کو سامنے رکھنا چیز کا کہ مانند لکڑی پچھلی کجاوے کی ہو روایت کی مسلم نے۔ اور روایت ہے

عَائِشَةَ قَالَتْ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ مِنَ اللَّیْلِ وَاَنَا مُعْتَرِضَةٌ

عائشہ سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے رات کو اور میں عرض میں ہوتی

بَیْنَهٗ وَبَیْنَ الْقِبْلَةِ کَاعْتِرَاضِ الْجَنَازَةِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

درمیان حضرت کے اور درمیان قبلہ کے مانند عرض میں ہونے جنازہ کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے

قَالَ اَقْبَلْتُ رَاکِبًا عَلٰی اَتَانٍ وَّاَنَا یَوْمَئِذٍ قَدْ نَاهَزْتُ الْاِحْتِلَامَ وَ

کہ کہا آیا میں سوار گدہی پر اور میں تہا اوس دن قریب بلوغ کے اور

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ بِالنَّاسِ بِمِنًی اِلٰی غَیْرِ جِدَارٍ فَمَرَرْتُ بَیْنَ

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے تھے ساتھ لوگوں کے منا میں بدون دیوار کے پس گذرا میں آگے

یَدَیْ بَعْضِ الصَّفِّ فَنَزَلْتُ وَاَرْسَلْتُ الْاَتَانَ تَرْتَعُ وَدَخَلْتُ فِی

بعض صف کے اور چھوڑ دی میں نے گدہی کہ چرتی تھی اور داخل ہوا میں

الصَّفِّ فَلَمْ یُنْکِرْ ذٰلِکَ عَلَیَّ اَحَدٌ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

صف میں پس انکار نہ کیا اسکا مجھ پر کسی نے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ فصل دوسری

باب السترة

عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا صلی احدکم فلیجعل

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ نماز پڑھے ایک تم میں سے پس چاہیے کہ کرے

تلقاء وجھہ شیئا فان لم یجد فلینصب عصاہ فان لم یکن معہ

سامنے مونہہ اپنے کے ایک چیز پس اگر نہ پاوے کچھ پس چاہیے کہ کھڑا کرے عصا اپنا پس اگر نہ ہو ساتھ اوس کے

عصا فلیخطط خطا ثم لا یضرہ ما مر امامہ رواہ ابوداود و

عصا پس چاہیے کہ کھینچے خط پھر نہ ضرر کریگا اوسکو وہ کہ گذریگا آگے اوسکے روایت کی یہ ابوداود اور

ابن ماجۃ وعن سھل بن ابی حثمۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا

ابن ماجہ نے - اور روایت ہے سہل بن ابی حثمہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ

صلی احدکم الی سترۃ فلیدن منھا لا یقطع الشیطان علیہ صلوتہ رواہ

نماز پڑھے ایک تمہارا طرف سترہ کی پس چاہیے کہ نزدیک ہو اوس سے تا نہ توڑے شیطان اوسپر نماز اوسکی روایت کی یہ

ابوداود وعن المقداد بن الاسود قال ما رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ابوداود نے - اور روایت ہے مقداد بن اسود سے کہ کہا نہیں دیکھا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو

یصلی الی عود ولا عمود ولا شجرۃ الا جعلہ علی حاجبہ الایمن او الایسر

نماز پڑھتے طرف لکڑی کے اور نہ ستون کی اور نہ درخت کی مگر کرتے اوسکو اپنے داہنے بہون پر یا بائین بہون پر

ولا یصمد لہ صمدا رواہ ابوداود وعن الفضل بن عباس قال اتانا رسول

اور نہ قصد کرتے واسطے اوسکے قصد کرنا سیدہ کا روایت کی ابوداود نے - اور روایت ہے فضل بن عباس سے کہا آئے ہمارے پاس رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ونحن فی بادیۃ لنا ومعہ عباس فصلی فی صحراء لیس بین

خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور ہم تھے بیچ جنگل اپنے کے اور ساتھ اونکے تھے عباس پس نماز پڑھی بیچ جنگل مین کہ نہ تھا آگے

یدیہ سترۃ وحمارۃ لنا وکلبۃ تعبثان بین یدیہ فما بالی بذلک رواہ

حضرت کے سترہ اور ہماری گدہی اور کتیا کھیلتی تھین آگے حضرت کے پس نہ پروا کی اسکی روایت کی یہ

ابوداود وللنسائی نحوہ وعن ابی سعید قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ابوداود نے اور نسائی نے مانند اسکو - اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لا یقطع الصلوۃ شیئ وادرؤا ما استطعتم فانما ھو شیطان رواہ ابوداود

نہین توڑتی نماز کو کوئی چیز کہ گذرے آگے نمازی کے اور دور کرو جب تک کہ ہوسکے پس سوا اسکے نہین کہ وہ گذرنیوالا شیطان ہے

۲ دو نہیں کہ عباس جنگل مین گئے، شہ تہ حضرت کے وہان رونق افزا ہوئے تھے

الفصل الثالث عن عائشة قالت كنت انام بين يدى رسول الله
فصل تیسری ۔ روایت ہے حضرت عائشہ رضی سے کہا تھی میں سوتی آگے پیغمبر خدا

صلى الله عليه وسلم ورجلاى فى قبلته فاذا سجد غمزنى فقبضت رجلى واذا قام
صلی اللہ علیہ وسلم کے اور پاؤں میرے طرف قبلہ آنحضرت کے ہوتے پس جب سجدہ کرتے ٹھوکتے مجکو پس سمیٹ لیتی میں پاؤں اپنے اور جسوقت کھڑے

بسطتهما قالت والبيوت يومئذ ليس فيها مصابيح متفق عليه وعن
کھول دیتی میں پاؤں اپنے کہا عائشہ رض اور گھر اون دنونمیں نہ تھے اونمیں چراغ ۔ روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے ۔ اور روایت ہے

ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو يعلم احدكم ماله فى ان يمر بين
ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر جانے ایک تمہارا کہ کیا گناہ ہے واسطے اوسکے بیچ گذرنے کے

يدى اخيه معترضا فى الصلوة كان لان يقيم مائة عام خير له من الخطوة
آگے بھائی اپنے کے عرض میں بیچ حالت نماز کے ہووے البتہ کھڑا رہنا سو برس بہتر واسطے اوسکے اوس قدم سے

التى خطا رواه ابن ماجة وعن كعب الاحبار قال لو يعلم المار بين يدى
کہ رکھے ۔ روایت کی یہ ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے کعب احبار سے کہا کہ اگر جانے گذرنیوالا آگے

المصلى ماذا عليه لكان ان يخسف به خيرا له من ان يمر بين يديه
نماز پڑھنیوالے کے کہ کیا گناہ ہے اوسپر البتہ ہووے دھسایا جانا اوسکو بہتر واسطے اوسکے گذرنے سے آگے اوسکے

وفى رواية اهون عليه رواه مالك وعن ابن عباس قال قال رسول الله
اور بیچ ایک روایت کی بجائے بہتر کے یہ ہے کہ آسان ہے اوپر اوسکے روایت کی یہ مالک نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم اذا صلى احدكم الى غير السترة فانه يقطع صلوته الحمار و
صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ نماز پڑھے ایک تمہارا بدون سترے کے پس تحقیق توڑتا ہے نماز اوسکی کو گدہا اور

الخنزير واليهودى والمجوسى والمرأة وتجزئ عنه اذا مروا بين يديه
سور اور یہودی اور مجوسی اور عورت اور کفایت کرتی ہیں یہ چیزیں اوس سے کہ گذریں آگے اوسکے

على قذفة بحجر رواه ابوداود باب صفة الصلوة الفصل
اوپر قدر پھینکنے پتھر کے روایت کی یہ ابوداؤد نے ۔ یہ باب ہے بیچ بیان صفت نماز کے فصل

الاول عن ابى هريرة ان رجلا دخل المسجد ورسول الله صلى الله عليه
پہلی ۔ روایت ہے ابوہریرہ سے کہ ایک شخص داخل ہوا مسجد میں اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

جَالِسٌ فِيْ نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَصَلّٰى ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

بیٹھے تھے کونے مسجد میں پس نماز پڑھی اوسنے پھر آیا پس سلام کیا حضرت پر پس فرمایا واسطے اوسکے رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ فَصَلّٰى ثُمَّ

علیہ وسلم نے اور تجھ پر بھی سلام پھر جا پس نماز پڑھ پس تحقیق تو نے نہیں نماز پڑھی پس پھر گیا وہ پس نماز پڑھی پھر

جَاءَ فَسَلَّمَ فَقَالَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَقَالَ فِي

آیا پس سلام کیا پھر فرمایا حضرت نے اور تجھ پر سے سلام پھر جا پس نماز پڑھ پس تحقیق تو نے نہیں نماز پڑھی پس کہا اوسنے بیچ

الثَّالِثَةِ أَوْ فِي الَّتِيْ بَعْدَهَا عَلِّمْنِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلٰوةِ

تیسری بار کے یا اوس بار میں کہ بعد تیسری کی ہے سکھلاؤ مجکو ای رسول خدا کے پس فرمایا جس وقت کہ کھڑا ہو تو طرف نماز کی

فَأَسْبِغِ الْوُضُوْءَ ثُمَّ اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ بِمَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْاٰنِ

پس پورا کر وضو پھر سامنے کھڑا ہو قبلہ کے پھر تکبیر کہ پھر پڑھ جو آسان ہو ساتھ تیرے قرآن سے

ثُمَّ ارْكَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰى تَسْتَوِيَ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ

پھر رکوع کر یہان تک کہ ٹھہرے تو رکوع میں پھر اوٹھا سر یہان تک کہ سیدھا ہو تو کھڑا پھر سجدہ کر یہان تک کہ خاطر جمع سے

سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ

کرتو سجدہ پھر اوٹھا سر یہان تک کہ خاطر جمع سے بیٹھے تو پھر سجدہ کر یہان تک کہ خاطر جمع سے کرتو سجدہ پھر

ارْفَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا وَفِيْ رِوَايَةٍ ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰى تَسْتَوِيَ قَائِمًا ثُمَّ

اوٹھا سر اپنا یہان تک کہ خاطر جمع سے بیٹھے تو اور بیچ ایک روایت کے یہ ہے کہ پھر اوٹھا تو سر یہان تک کہ سیدھا کھڑا ہو تو پھر

افْعَلْ ذٰلِكَ فِيْ صَلٰوتِكَ كُلِّهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ

کر یہ اپنی ساری نماز میں روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تھے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِحُ الصَّلٰوةَ بِالتَّكْبِيْرِ وَالْقِرَاءَةَ بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم شروع کرتے نماز ساتھ تکبیر کے اور شروع کرتے قرارت ساتھ الحمد للہ رب العالمین کے

وَكَانَ إِذَا رَكَعَ لَمْ يُشْخِصْ رَأْسَهُ وَلَمْ يُصَوِّبْهُ وَلٰكِنْ بَيْنَ ذٰلِكَ وَكَانَ

اور تھے جب رکوع کرتے نہ بلند کرتے سر اپنا اور نہ پست کرتے سر کو ولیکن درمیان اسکے اور تھے

إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ لَمْ يَسْجُدْ حَتّٰى يَسْتَوِيَ قَائِمًا وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ

جس وقت کہ اوٹھاتے سر اپنا رکوع سے نہ سجدہ کرتے یہان تک کہ سیدھے کھڑے ہوتے اور تھے جس وقت اوٹھاتے سر اپنا

باب صفة الصلوة

وَاِذَا كَبَّرَ لِلرُّكُوْعِ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ رَفَعَهُمَا كَذٰلِكَ وَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ

اور جسوقت تکبیر کہتے واسطے رکوع کے اور جسوقت اوٹہاتے سر اپنا رکوع سے اوٹہاتے دونوں ہاتھ اسیطرح سے اور کہتے سنا اللہ نے

لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَكَانَ لَا يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِي السُّجُوْدِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

واسطے اوسکے کہ حمد کی اوسکی اے رب ہمارے واسطے تیرے ہے حمد اور نہیں کرتے تھے یہ بیچ سجدوں کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

وَعَنْ نَافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ اِذَا دَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَ

اور روایت ہے نافع سے کہ تحقیق ابن عمر تھے جسوقت کہ داخل ہوتے نماز میں تکبیر کہتے اور اوٹہاتے دونوں ہاتھ اپنے اور

اِذَا رَكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَفَعَ يَدَيْهِ وَاِذَا قَامَ

جسوقت رکوع کرتے اوٹہاتے دونوں ہاتھ اپنے اور جسوقت کہتے سمع اللہ لمن حمدہ اوٹہاتے دونوں ہاتھ اپنے اور جب اوٹھتے

مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ رَفَعَ يَدَيْهِ وَرَفَعَ ذٰلِكَ ابْنُ عُمَرَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ

دو رکعتوں سے اوٹہاتے دونوں ہاتھ اپنے اور مرفوع کیا اسکو ابن عمر نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم تک روایت کی یہ

الْبُخَارِيُّ وَعَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا

بخاری نے۔ اور روایت ہے مالک بن حویرث سے کہ کہا تھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت

كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا اُذُنَيْهِ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ

تکبیر کہتے اوٹہاتے دونوں ہاتھ اپنے یہانتک کہ برابر کرتے اونکو اپنے کانوں کے اور جسوقت اوٹہاتے سر اپنا رکوع سے

فَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَفِيْ رِوَايَةٍ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا

پس کہتے سمع اللہ لمن حمدہ کرتے مانند اسکی اور بیچ ایک روایت کے یوں ہے یہانتک کہ برابر کرتے دونوں

فُرُوْعَ اُذُنَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ اَنَّهٗ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ

اوپر کی جانب کانوں اپنے کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے انہیں سے کہ تحقیق اونہوں نے دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑہتے تھے

فَاِذَا كَانَ فِيْ وِتْرٍ مِّنْ صَلٰوتِهٖ لَمْ يَنْهَضْ حَتّٰى يَسْتَوِيَ قَاعِدًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

پس جسوقت ہوتے بیچ طاق رکعت کے نماز اپنی سے نہ کھڑے ہوتے یہانتک کہ سیدہے بیٹھتے روایت کی یہ بخاری نے

وَعَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ اَنَّهٗ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ حِيْنَ دَخَلَ

اور روایت ہے وائل بن حجر سے کہ تحقیق اونسے دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ اوٹہائے دونوں ہاتھ اپنے اوسوقت کہ داخل ہوئے

فِي الصَّلٰوةِ كَبَّرَ ثُمَّ الْتَحَفَ بِثَوْبِهٖ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلَى الْيُسْرٰى

نماز میں تکبیر کہی پہر ڈہانک لیے ہاتھ کپڑے اپنے میں پہر رکہا داہنا ہاتھ اپنا بائیں ہاتھ پر

فَلَمَّا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ اَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنَ الثَّوْبِ ثُمَّ رَفَعَهُمَا وَكَبَّرَ فَرَكَعَ فَلَمَّا قَالَ

پھر جب ارادہ کیا یہ کہ رکوع کرین نکالے دونو ہاتھ اپنے کپڑے سے پھر اوٹھایا اونکو اور تکبیر کہی پھر رکوع کیا پھر جب کہا

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَفَعَ يَدَيْهِ فَلَمَّا سَجَدَ سَجَدَ بَيْنَ كَفَّيْهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

سمع اللہ لمن حمدہ اوٹھائے اپنے دونو ہاتھ پھر جب سجدہ کیا سجدہ کیا درمیان دونو ہاتھوں اپنے کے روایت کی یہ مسلم

وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كَانَ النَّاسُ يُؤْمَرُوْنَ اَنْ يَّضَعَ الرَّجُلُ الْيَدَ الْيُمْنٰى

اور روایت ہے سہل بن سعد سے کہ کہا تھے لوگ حکم کیے جاتے یہ کہ رکھے آدمی ہاتھ داہنا

عَلٰى ذِرَاعِهِ الْيُسْرٰى فِى الصَّلٰوةِ رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ وَعَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ

اوپر بایئں ہاتھ اپنے کے نماز مین روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا تھے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَقُوْمُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت ارادہ کرتے کھڑے ہونیکا طرف نماز کی تکبیر کہتے جسوقت کہ کھڑے ہوتے پھر تکبیر کہتے جسوقت کہ

يَرْكَعُ ثُمَّ يَقُوْلُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ حِيْنَ يَرْفَعُ صُلْبَهٗ مِنَ الرَّكْعَةِ ثُمَّ يَقُوْلُ

رکوع کرتے پھر کہتے سمع اللہ لمن حمدہ جسوقت اوٹھاتے پیٹھ اپنی رکوع سے پھر کہتے

وَهُوَ قَائِمٌ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَهْوِىْ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَرْفَعُ رَاْسَهٗ

کھڑے ہوئے اے رب میرے واسطے تیرے ہے سب تعریف پھر تکبیر کہتے جسوقت جھکتے پھر تکبیر کہتے جسوقت کہ اوٹھاتے سر اپنا

ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَسْجُدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَرْفَعُ رَاْسَهٗ ثُمَّ يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِى الصَّلٰوةِ

پھر تکبیر کہتے جسوقت کہ دوسرا سجدہ کرتے پھر تکبیر کہتے جسوقت کہ اوٹھاتے سر اپنا پھر کرتے یہی بیچ تمام نماز اپنی کے

كُلِّهَا حَتّٰى يَقْضِيَهَا وَيُكَبِّرُ حِيْنَ يَقُوْمُ مِنَ الثِّنْتَيْنِ بَعْدَ الْجُلُوْسِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

یہان تک کہ پورا کرتے اوسکو اور تکبیر کہتے اوسوقت کہ کھڑے ہوتے دو رکعت پڑھکر پیچھے بیٹھنے کے روایت کی یہ بخاری و

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ طُوْلُ الْقُنُوْتِ رَوَاهُ

اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر نمازون مین وہ نماز ہے کہ اوسمین دراز ہو قیام روایت کی

مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِىْ عَنْ اَبِىْ حُمَيْدٍ السَّاعِدِىِّ قَالَ فِىْ عَشَرَةٍ مِّنْ

مسلم نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے ابی حمید ساعدی سے کہ کہا بیچ دس شخصون کے

اَصْحَابِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا اَعْلَمُكُمْ بِصَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا

اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سے کہ مین خوب جانتا ہون تمسے نماز رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کیکو کہا اصحاب نے

فَاعْرِضْ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلٰوةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ

پس بیان کرو کہا ابی حمید نے کہ تہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ کہڑے ہوتے طرف نماز کی اوٹہاتے دونو ہاتہ اپنے یہانتک کہ

بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ يُكَبِّرُ ثُمَّ يَقْرَأُ ثُمَّ يُكَبِّرُ وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا

اونکو مونڈہون اپنے کے پہر تکبیر کہتے پہر قرآن پڑہتے پہر تکبیر کہتے اور اوٹہاتے دونو ہاتہ اپنے یہان تک کہ برابر اوٹہاتے اون

مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ يَرْكَعُ وَيَضَعُ رَاحَتَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ ثُمَّ يَعْتَدِلُ فَلَا يُصَبِّيْ رَأْسَهُ

مونڈہون اپنے کے پہر رکوع کرتے اور رکہتے دونو ہتہیلیان اپنی اپنے گہٹنون پر پہر سیدہے کرتے کمر پس نہ جہکاتے سر اپنا

وَلَا يُقْنِعُ ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فَيَقُولُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتّٰى

اور نہ بلند کرتے اور سر برابر رکہتے پہر اوٹہاتے سر اپنا پس کہتے سمع اللہ لمن حمدہ پہر اوٹہاتے دونو ہاتہ اپنے یہان تک کہ

يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ مُعْتَدِلًا ثُمَّ يَقُولُ اللّٰهُ أَكْبَرُ ثُمَّ يَهْوِي إِلَى الْأَرْضِ

برابر کرتے دونو مونڈہون اپنے کے درحالیکہ سیدہے کہڑے ہوتے پہر کہتے اللہ اکبر پہر جہکتے طرف زمین کی

سَاجِدًا فَيُجَافِي يَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ وَيَفْتَخُ أَصَابِعَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ

سجدہ کے لیے پس دور رکہتے دونو ہاتہ اپنے دونو پسلیون اپنی سے اور موڑتے انگلیان پانوَن اپنے کی پہر اوٹہاتے سر اپنا

وَيَثْنِي رِجْلَهُ الْيُسْرَى فَيَقْعُدُ عَلَيْهَا ثُمَّ يَعْتَدِلُ حَتّٰى يَرْجِعَ كُلُّ عَظْمٍ إِلَى

اور موڑتے بانیان پانو اپنا پس بیٹہتے اوسپر پہر سیدہے ہوتے یہان تک کہ پہرتے ہر ہڈی طرف

مَوْضِعِهِ مُعْتَدِلًا ثُمَّ يَسْجُدُ ثُمَّ يَقُولُ اللّٰهُ أَكْبَرُ وَيَرْفَعُ وَيَثْنِي رِجْلَهُ الْيُسْرَى

ٹہکانے اپنے کے درحالیکہ برابر ہوتے پہر سجدہ کرتے پہر کہتے اللہ اکبر اور اوٹہتے اور موڑتے بانیان پانو اپنا

فَيَقْعُدُ عَلَيْهَا ثُمَّ يَعْتَدِلُ حَتّٰى يَرْجِعَ كُلُّ عَظْمٍ إِلَى مَوْضِعِهِ ثُمَّ يَنْهَضُ ثُمَّ

پہر بیٹہتے اوسپر پہر اعتدال کرتے یہان تک کہ پہر آتی ہر ہڈی ٹہکانے اپنے پر پہر کہڑے ہوتے پہر

يَصْنَعُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ إِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ وَ

کرتے دوسری رکعت مین مانند اسکی پہر جسوقت کہ کہڑے ہوتے دو رکعت پڑہ کر اللہ اکبر کہتے اور

رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ كَمَا كَبَّرَ عِنْدَ افْتِتَاحِ الصَّلٰوةِ ثُمَّ

اوٹہاتے دونو ہاتہ اپنے کندہون تک جیسیکہ تکبیر کہتے تہے نزدیک شروع کرنے نماز کے پہر

يَصْنَعُ ذٰلِكَ فِي بَقِيَّةِ صَلٰوتِهِ حَتّٰى إِذَا كَانَتِ السَّجْدَةُ الَّتِي فِيهَا التَّسْلِيمُ

کرتے اسیطرح بیچ باقی نماز اپنی کے یہان تک کہ جب ہوتا وہ سجدہ کہ پیچھے اوسکے ہے سلام

أَخْرَجَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى وَقَعَدَ مُتَوَرِّكًا عَلٰى شِقِّهِ الْأَيْسَرِ ثُمَّ سَلَّمَ قَالُوْا صَدَقْتَ

نکالتے بایاں پاؤں اپنا اور بیٹھتے کولی پر اوپر بائیں جانب اپنی کے پھر سلام پھیرتے کہا انہوں نے سچ کہا تو نے

هٰكَذَا كَانَ يُصَلِّيْ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَالدَّارِمِيُّ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ

اسیطرح تھے حضرت نماز پڑھتے روایت کی یہ ابوداؤد اور دارمی نے اور روایت کیے ترمذی اور ابن ماجہ نے

مَعْنَاهُ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِأَبِيْ دَاوٗدَ

معنے اسکے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے اور بیچ ایک روایت ابی داؤد کے

مِنْ حَدِيْثِ أَبِيْ حُمَيْدٍ ثُمَّ رَكَعَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ كَأَنَّهُ قَابِضٌ عَلَيْهِمَا

حدیث ابی حمید کی سے پھر آپ نے رکوع کیا پھر رکھے دونوں ہاتھ اپنے اوپر دونوں زانوں اپنے گویا کہ پکڑے ہوئے ہیں

وَوَتَّرَ يَدَيْهِ فَنَحَّاهُمَا عَنْ جَنْبَيْهِ وَقَالَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَمْكَنَ أَنْفَهُ وَجَبْهَتَهُ

اور مانند چلے کے کیا دونوں ہاتھوں اپنے کو پس دور رکھا کہنیوں کو دونوں پہلوؤں اپنے سے اور کہا راوی نے پھر سجدہ کیا پس ٹھیرایا ناک اپنا اور پیشانی

الْأَرْضَ وَنَحّٰى يَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ وَوَضَعَ كَفَّيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَفَرَّجَ بَيْنَ

زمین پر اور ایکسو کیا دونوں ہاتھوں اپنے کو اور رکھی دونوں ہتھیلیاں اپنی برابر مونڈھوں اپنے کے اور کشادگی کی درمیان

فَخِذَيْهِ غَيْرَ حَامِلٍ بَطْنَهُ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَخِذَيْهِ حَتّٰى فَرَغَ ثُمَّ جَلَسَ فَافْتَرَشَ

دونوں رانوں اپنی کے نہ لگانیوالے تھے پیٹ اپنے کو کسی چیز پر رانوں اپنی سے یہاں تک کہ فارغ ہوئے پھر بیٹھے پس بچھایا

رِجْلَهُ الْيُسْرٰى وَأَقْبَلَ بِصَدْرِ الْيُمْنٰى عَلٰى قِبْلَتِهِ وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُمْنٰى عَلٰى رُكْبَتِهِ

بائیاں پاؤں اپنا اور متوجہ کی پشت داہنی پاؤں کی قبلہ کیطرف اور رکھا داہنا ہاتھ اوپر گھٹنے

الْيُمْنٰى وَكَفَّهُ الْيُسْرٰى عَلٰى رُكْبَتِهِ الْيُسْرٰى وَأَشَارَ بِأُصْبُعِهِ يَعْنِي السَّبَّابَةَ وَفِيْ

داہنے کے اور بایاں ہاتھ اپنا اوپر بائیں گھٹنے کے اور اشارہ کی ساتھ انگلی اپنی کے یعنے سبابہ کی اور بیچ

أُخْرٰى لَهُ وَإِذَا قَعَدَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَعَدَ عَلٰى بَطْنِ قَدَمِهِ الْيُسْرٰى وَنَصَبَ

اور روایت ابوداؤد کی یوں ہے اور جس وقت کہ بیٹھتے بیچ دو رکعتوں کے بیٹھتے اوپر تلوے بائیں پاؤں اپنے کے اور کھڑا کرتے

الْيُمْنٰى وَإِذَا كَانَ فِي الرَّابِعَةِ أَفْضٰى بِوَرِكِهِ الْيُسْرٰى إِلَى الْأَرْضِ وَأَخْرَجَ

داہنا پاؤں اپنا اور جس وقت کہ ہوتے بیچ چوتھی رکعت کے لگاتے بائیاں کولا طرف زمین کی اور نکالتے

قَدَمَيْهِ مِنْ نَاحِيَةٍ وَّاحِدَةٍ وَعَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ أَنَّهُ أَبْصَرَ النَّبِيَّ صَلَّى

دونوں پاؤں اپنے ایک طرف سے اور روایت ہے وائل بن حجر سے یہ کہ دیکھا انہوں نے نبی صلی

اللہ علیہ وسلم حین قام الی الصلوۃ رفع یدیہ حتی کانتا بحیال منکبیہ

اللہ علیہ وسلم کو اسوقت کہ کھڑے ہوئے طرف نماز کی اوٹھاتے دونوں ہاتھ اپنے یہاں تک کہ ہوئے مقابل دونوں مونڈھوں کے تکبیر

وحاذی ابھامیہ اذنیہ ثم کبر رواہ ابوداود وفی روایۃ لہ یرفع ابھامیہ

اور اوٹھاتے انگوٹھے اپنے برابر کانوں اپنے پھر تکبیر کہی روایت کی یہ ابوداود نے اور بیچ ایک روایت ابوداود کے اوٹھاتے تھے انگوٹھے

الی شحمۃ اذنیہ وعن قبیصۃ بن ھلب عن ابیہ قال کان رسول اللہ

کانوں کی لوؤں تک ۔ اور روایت ہے قبیصہ بن ھلب سے کہ وہ روایت کرتے ہیں باپ اپنے سے کہ کہا تھا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم یؤمنا فیاخذ شمالہ بیمینہ رواہ الترمذی وابن ماجۃ وعن

صلی اللہ علیہ وسلم امامت کرتے ہماری پس پکڑتے بائیاں ہاتھ اپنا ساتھ داہنے ہاتھ اپنے کے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے

رفاعۃ بن رافع قال جاء رجل فصلی فی المسجد ثم جاء فسلم علی النبی

رفاعہ بن رافع سے کہ کہا آیا ایک شخص پس نماز پڑھی مسجد میں پھر آیا پس سلام کیا نبی

صلی اللہ علیہ وسلم فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اعد صلوتک فانک لم تصل فقال علمنی

صلی اللہ علیہ وسلم پر پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر پڑھ نماز اپنی اسواسطے کہ تونے نماز نہیں پڑھی پس کہا اس نے سکھلاؤ مجھکو

یارسول اللہ کیف اصلی قال اذا توجھت الی القبلۃ فکبر ثم اقرأ بام

اے رسول اللہ کے کسطرح پڑھوں میں نماز فرمایا جسوقت متوجہ ہو تو طرف قبلہ کی پس اللہ اکبر کہہ پھر پڑھ سورہ

القرآن وما شاء اللہ ان تقرأ فاذا رکعت فاجعل راحتیک علی رکبتیک

فاتحہ اور جو کچھ چاہا اللہ نے یہ کہ پڑھے تو پس جسوقت رکوع کرے پس رکھہ اپنے ہاتھوں کو اپنے زانوؤں پر

ومکن رکوعک وامدد ظھرک فاذا رفعت فاقم صلبک وارفع

اور ٹھیر تو رکوع اپنے میں اور پھیلا اور برابر رکھہ پیٹھہ اپنی کو پس جسوقت اوٹھاوے تو سر اپنا پس سیدھی کر پیٹھہ اپنی اور اوٹھا

رأسک حتی ترجع العظام الی مفاصلھا فاذا سجدت فمکن للسجود

سر اپنا یہاں تک کہ پھر آویں ہڈیاں طرف اپنے جوڑوں کی پس جسوقت کہ سجدہ کرے تو پس ٹھیر واسطے سجدہ کے

فاذا رفعت فاجلس علی فخذک الیسری ثم اصنع ذلک فی کل رکعۃ

پس جسوقت اوٹھاوے تو سر اپنا پس بیٹھہ اوپر بائیں ران اپنے کے پھر کر یہ بیچ ہر رکعت

وسجدۃ حتی تطمئن ھذا لفظ المصابیح ورواہ ابوداود مع تغییر یسیر

اور سجدہ کے یہاں تک کہ اطمینان کرے تو یہ لفظ ہیں مصابیح کے اور روایت کیا اسکو ابوداود نے ساتھ تھوڑے سے تغییر کے

وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ مَعْنَاهُ وَفِي رِوَايَةٍ لِلتِّرْمِذِيِّ قَالَ اِذَا قُمْتَ

اور روایت کیے ترمذی اور نسائی نے معنے اسکے اور ایک روایت ترمذی کی مین یون آیا ہے کہ کہا جو قت چاہے

اِلَى الصَّلٰوةِ فَتَوَضَّأْ كَمَا اَمَرَكَ اللّٰهُ بِهٖ ثُمَّ تَشَهَّدْ فَاَقِمْ فَاِنْ كَانَ مَعَكَ قُرْاٰنٌ

طرف نماز کی پس وضو کر جیسا کہ حکم کیا تجکو اللہ نے ساتہ اوسکی پہر کلمہ شہادت پڑھ پہر اچہی طرح نماز ادا کر پس اگر ہو ساتہ تیرے قرآن

فَاقْرَأْ وَاِلَّا فَاحْمَدِ اللّٰهَ وَكَبِّرْهُ وَهَلِّلْهُ ثُمَّ ارْكَعْ وَعَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ

پس پڑھ قرآن اور اگر نہ یاد ہو پس الحمد للہ کہہ اور اللہ اکبر کہہ اور لا الہ الا اللہ کہہ پہر رکوع کر۔ اور روایت ہے فضل بن عباس سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلصَّلٰوةُ مَثْنٰى مَثْنٰى تَشَهُّدٌ فِيْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ وَ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز دو دو رکعت ہے التحیات ہے بیچ ہر دو رکعت کے اور

تَخَشُّعٌ وَتَضَرُّعٌ وَتَمَسْكُنٌ ثُمَّ تُقْنِعُ يَدَيْكَ يَقُوْلُ تَرْفَعُهُمَا اِلٰى رَبِّكَ مُسْتَقْبِلًا

خشوع ہے اور عاجزی ہے اور ظاہر کرنا غریبی کا ہے پہر اوٹہا تو دونوں ہاتہ اپنے کہا فضل نے کہتے تہے حضرت مراد یہ کہ بلند کر تو اونکو طرف پروردگار

بِبُطُوْنِهِمَا وَجْهَكَ وَتَقُوْلُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ وَمَنْ لَّمْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ فَهُوَ كَذَا

ہتہیلیان دونوں ہاتہونکی منہ اپنے کے اور کہہ تو ای رب میرے ای رب میرے اور جس شخص نے نہ کیا یہ پس وہ شخص نماز اوسکی ایسی

وَكَذَا وَفِيْ رِوَايَةٍ فَهُوَ خِدَاجٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ

اور ایسی ہے اور ایک روایت مین ہے پس وہ ناقص ہے روایت کی یہ ترمذی نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے

سَعِيْدِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُعَلّٰى قَالَ صَلّٰى لَنَا اَبُوْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيُّ فَجَهَرَ

سعید بن حارث بن معلے سے کہ کہا نماز پڑہائی ہمکو ابو سعید خدری نے پس پکار کر کہی

بِالتَّكْبِيْرِ حِيْنَ رَفَعَ رَأْسَهٗ مِنَ السُّجُوْدِ وَحِيْنَ سَجَدَ وَحِيْنَ رَفَعَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ

تکبیر اوسوقت کہ اوٹہایا سر اپنا سجدے سے اور جسوقت کہ سجدہ کیا اور اوسوقت کہ اوٹہے دو رکعت پڑہکر

وَقَالَ هٰكَذَا رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ صَلَّيْتُ

اور کہا اسیطرح دیکہا مینے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عکرمہ سے کہ کہا نماز پڑہی مینے

خَلْفَ شَيْخٍ بِمَكَّةَ فَكَبَّرَ ثِنْتَيْنِ وَعِشْرِيْنَ تَكْبِيْرَةً فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ اِنَّهٗ

پیچہے ایک بوڑہے کے مکہ مین پس کہین بائیس تکبیرین پس کہا مینے واسطے ابن عباس کے کہ تحقیق یہ

اَحْمَقُ فَقَالَ ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ سُنَّةُ اَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

احمق ہے پہر کہا ابن عباس نے گم کرے تجہکو مان تیری یہ سنت ابی القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے روایت کی یہ بخاری نے

وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ مُرْسَلًا قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ فِي

اور روایت ہی علی بن حسین سے بطریق ارسال کے کہا تہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کہتے

الصَّلٰوةِ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ فَلَمْ يَزَلْ تِلْكَ صَلٰوتُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى لَقِيَ اللّٰهَ

نماز میں جب جہکتے اور اوٹہتے پس ہمیشہ رہی یہ نماز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی یہانتک کہ ملاقات کی

رَوَاهُ مَالِكٌ وَعَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَالَ لَنَا ابْنُ مَسْعُوْدٍ اَلَا اُصَلِّيْ بِكُمْ صَلٰوةَ

روایت کی یہ مالک نے۔ اور روایت ہی علقمہ سی کہا کہ کہا واسطے ہماری ابن مسعود نے کیا نہ پڑہاؤں میں تمکو نماز

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى وَلَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِ اِلَّا مَرَّةً وَّاحِدَةً مَّعَ تَكْبِيْرِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پس نماز پڑہائی اور نہ اوٹہائے دونوں ہاتہ اپنے مگر ایک بار ساتہہ تکبیر

الْاِفْتِتَاحِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَقَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ لَيْسَ هُوَ

شروع کرنے نماز کی روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی نے اور کہا ابو داؤد نے یہ

بِصَحِيْحٍ عَلٰى هٰذَا الْمَعْنٰى وَعَنْ اَبِيْ حُمَيْدِ السَّاعِدِيِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

صحیح نہیں اوپر اس معنی کے۔ اور روایت ہی ابی حمید ساعدی سے کہ کہا تہے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَقَالَ اللّٰهُ

صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ کہڑے ہوتے طرف نماز کی سامنے ہوتے قبلہ کے اور اوٹہاتے ہاتہ اپنے اور کہتے اللہ

اَكْبَرُ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اکبر روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ سی کہا کہ نماز پڑہائی ہمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

الظُّهْرَ وَفِيْ مُؤَخَّرِ الصُّفُوْفِ رَجُلٌ فَاَسَاءَ الصَّلٰوةَ فَلَمَّا سَلَّمَ نَادَاهُ رَسُوْلُ

ظہر کی اور بیچ اخیر صف کے ایک شخص تہا پس بری طرح پڑہتا تہا نماز پس جب سلام پہیرا اوسنے پکارا اوسکو پیغمبر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا فُلَانُ اَلَا تَتَّقِي اللّٰهَ اَلَا تَرٰى كَيْفَ تُصَلِّيْ اِنَّكُمْ تُرَوْنَ اَنَّهُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ای فلانے کیا نہیں ڈرتا تو اللہ سے کیا نہیں دیکہتا تو کسطرح پڑہتا ہی تو نماز تحقیق تم گمان کرتے ہو یہ کہ

يَخْفٰى عَلَيَّ شَيْءٌ مِّمَّا تَصْنَعُوْنَ وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاَرٰى مِنْ خَلْفِيْ كَمَا اَرٰى مِنْ بَيْنِ

پوشیدہ رہتی مجہپر کوئی چیز اوس چیز سے کہ کرتے ہو تم قسم ہی اللہ کی تحقیق میں البتہ دیکہتا ہوں پیچہے اپنے سی جیسا کہ دیکہتا ہوں

يَدَيَّ رَوَاهُ اَحْمَدُ بَابُ مَا يَقْرَاُ بَعْدَ التَّكْبِيْرِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

آگے اپنے سے روایت کی یہ احمد نے۔ باب ہی بیچ بیان اوس چیز کے کہ پڑہے بعد تکبیر تحریمہ کے۔ فصل پہلی

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَسْكُتُ بَیْنَ التَّكْبِیْرِ وَبَیْنَ

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم چپ رہتے درمیان تکبیر اور درمیان

الْقِرَاءَةِ اِسْكَاتَةً فَقُلْتُ بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِسْكَاتُكَ بَیْنَ التَّكْبِیْرِ

قرات کے چپ رہنا پس کہا میں نے قربان ہو باپ میرا تمہارے اور ماں میری اے رسول خدا کے پوچھتا ہوں میں تم سے چپ رہنے تمہارے

وَبَیْنَ الْقِرَاءَةِ مَا تَقُوْلُ قَالَ اَقُوْلُ اللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ

اور درمیان قرات کے کہ کیا کہتے ہو تم اوس میں فرمایا کہتا ہوں میں یا الٰہی دوری ڈال درمیان میرے اور درمیان گناہوں میرے کے

كَمَا بَاعَدْتَ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللّٰهُمَّ نَقِّنِیْ مِنَ الْخَطَایَا كَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ

جیسے کہ دوری رکھی تو نے درمیان مشرق اور مغرب کے یا الٰہی پاک کر مجھکو گناہوں سے جیسا کہ پاک کیا جاتا ہے کپڑا

الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ اللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ مُتَّفَقٌ

سفید میل سے یا الٰہی دھو ڈال گناہ میرے ساتھ پانی اور برف اور اولوں کے متفق

عَلَیْهِ وَعَنْ عَلِیٍّ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اِلَی الصَّلٰوةِ وَفِیْ رِوَایَةٍ

علیہ اور روایت ہے علی سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ کھڑے ہوتے طرف نماز کی اور ایک روایت

كَانَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ كَبَّرَ ثُمَّ قَالَ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ

تھے جسوقت کہ شروع کرتے نماز اللہ اکبر کہتے پھر کہتے متوجہ کیا میں نے منہ اپنا واسطے اوسکے کہ پیدا کیا آسمانوں

وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ

اور زمین کو ایک طرف کا ہو کر اور نہیں ہوں میں شریک کرنیوالوں سے تحقیق نماز میری اور عبادت میری اور زندہ رہنا میرا اور مرنا میرا

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اللّٰهُمَّ

واسطے اللہ ہی کے ہے کہ پروردگار ہے عالموں کا نہیں کوئی شریک اوسکا اور ساتھ اسکے حکم کیا گیا ہوں میں اور میں ہوں مسلمانوں سے یا الٰہی

اَنْتَ الْمَلِكُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ رَبِّیْ وَاَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَاعْتَرَفْتُ

تو بادشاہ ہے نہیں کوئی معبود مگر تو تو ہی پروردگار میرا اور میں بندہ تیرا ہوں ظلم کیا میں نے نفس اپنے پر اور اقرار کیا میں نے

بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ جَمِیْعًا اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَاهْدِنِیْ

ساتھ گناہ اپنے کے پس بخش واسطے میرے گناہ میرے سارے اسلیے کہ نہیں بخشتا گناہوں کو مگر تو اور راہ دکھا مجھکو

لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا یَهْدِیْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّیْ سَیِّئَهَا لَا یَصْرِفُ

واسطے بہترین اخلاق کے راہ نہیں دکھاتا واسطے بہترین خلقوں کے کوئی مگر تو اور پھیر مجھسے اخلاق بد نہیں پھیرتا

عَنِّيْ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهٗ فِيْ يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ

مجھسے اتفاق بد مگر تو حاضر ہون خدمت تیری مین اور حکم بجالانے تیرے مین اور خیر تمام بیچ ہاتھ تیرے کے ہے اور برائی نہین

اِلَيْكَ اَنَا بِكَ وَاِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَاِذَا

نسبت کیجاتی طرف تیری مین قائم ہون ساتھ قوت تیری کے اور رجوع تیری طرف رکھتا ہون بابرکت ہے تو اور بلند ہے تو بخشش مانگتا ہون تجھسے اور توبہ

رَكَعَ قَالَ اللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِيْ

رکوع کرتے کہتے یا الٰہی واسطے تیرے رکوع کیا مینے اور ساتھ تیرے ایمان لایا مین اور واسطے تیرے اسلام لایا مین عاجزی کی واسطے تیرے شنوائی

وَبَصَرِيْ وَمُخِّيْ وَعَظْمِيْ وَعَصَبِيْ فَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ قَالَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ

اور بینائی میری نے اور گودے میرے نے اور ہڈی میری نے اور پٹھے میرے نے پس جسوقت کہ اوٹھاتے سر اپنا کہتے یا الٰہی اے رب ہمارے تیرے ہی لیے

الْحَمْدُ مِلْاَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمِلْاَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ

حمد ہے آسمانون بھر اور زمین بھر اور بقدر بھرائی اوسچیز کے کہ درمیان انکے ہے اور بھرائی اوسچیز کی کہ چاہے تو کسی چیز سے

وَاِذَا سَجَدَ قَالَ اللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ سَجَدَ

اور جسوقت کہ سجدہ کرتے کہتے یا الٰہی تیرے ہی لیے سجدہ کیا مینے اور ساتھ تیرے ایمان لایا مین اور تیرے ہی لیے اسلام لایا مین سجدہ کیا

وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ

منہ میرے نے واسطے اوسکے کہ پیدا کیا اوسکو اور صورت دی اوسکو اور کھولے کان اوسکے اور آنکھین اوسکی بہت بابرکت ہے اللہ نیکتر

الْخَالِقِيْنَ ثُمَّ يَكُوْنُ مِنْ اٰخِرِ مَا يَقُوْلُ بَيْنَ التَّشَهُّدِ وَالتَّسْلِيْمِ اللّٰهُمَّ

پیدا کرنیوالا پھر ہوتے آخر اوسچیز کے کہ کہتے درمیان التحیات اور سلام کے یہ دعا یا الٰہی

اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ

بخش میرے لیے وہ گناہ کہ آگے کیے مینے اور جو پیچھے کیے مینے اور جو پوشیدہ کیے مینے اور جو ظاہر کیے مینے اور جو کہ زیادتی کی مینے

وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَوَاهُ

اور وہ گناہ کہ تو زیادہ جانتا ہے اوسکو مجھسے تو ہی آگے کرنیوالا جسکو چاہے بندون اپنے سے اور تو ہی پیچھے ڈالنیوالا جسکو چاہے نہین کوئی معبود مگر تو روایت کیا

مُسْلِمٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِّلشَّافِعِيِّ وَالشَّرُّ لَيْسَ اِلَيْكَ وَالْمَهْدِيُّ مَنْ هَدَيْتَ

مسلم نے اور بیچ روایت شافعی کے اور شر منسوب نہین طرف تیری اور ہدایت کیا گیا وہ ہے کہ جسکو ہدایت کیا تو نے

اَنَا بِكَ وَاِلَيْكَ لَا مَنْجَا مِنْكَ وَلَا مَلْجَاَ اِلَّا اِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَعَنْ اَنَسٍ

مین قائم ہون ساتھ قوت تیری کے اور رجوع طرف تیری رکھتا ہون نہین نجات تجھسے اور نہین پناہ مگر طرف تیری بابرکت ہے تو۔ اور روایت ہے

اَنَّ رَجُلًا جَآءَ فَدَخَلَ الصَّفَّ وَقَدْ حَفَزَهُ النَّفَسُ فَقَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ

یہ کہ آیا ایک شخص پس داخل ہوا صف مین اور تحقیق چڑھا تھا اوسکا دم پس کہا اللہ بہت بڑا ہے سب تعریف

لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ فَلَمَّا قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوتَهٗ

واسطے اللہ کے تعریف بہت پاکیزہ برکت کی گئی اوسمین پس جب ادا کر چکے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نماز اپنی

قَالَ اَيُّكُمُ الْمُتَكَلِّمُ بِالْكَلِمَاتِ فَاَرَمَّ الْقَوْمُ فَقَالَ اَيُّكُمُ الْمُتَكَلِّمُ بِالْكَلِمَاتِ

کہا کون تم مین سے کہنے والا تھا ان کلمون کو پس چپ رہی قوم پھر فرمایا کون تھا تم مین سے کہنے والا ان کلمون کو

فَاَرَمَّ الْقَوْمُ فَقَالَ اَيُّكُمُ الْمُتَكَلِّمُ بِهَا فَاِنَّهٗ لَمْ يَقُلْ بَاْسًا فَقَالَ رَجُلٌ جِئْتُ

پس چپ رہی قوم پھر فرمایا کون تھا تم مین سے کہنے والا ان کلمون کو پس تحقیق اوسنے نہین کہی قباحت کی پس کہا ایک شخص نے کہ آیا مین

وَقَدْ حَفَزَنِي النَّفَسُ فَقُلْتُهَا فَقَالَ لَقَدْ رَاَيْتُ اثْنَيْ عَشَرَ مَلَكًا يَّبْتَدِرُوْنَهَا

اور تحقیق چڑھ گیا تھا دم میرا پس کہی مینے یہ کلمات پس فرمایا تحقیق دیکھے مینے بارہ فرشتے جلدی کرتے تھے ان کلمون کو

اَيُّهُمْ يَرْفَعُهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ

کونسا اونمین سے اوٹھا کر لیجاوے اونکو روایت کی یہ مسلم نے - فصل دوسری - روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تھے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ قَالَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ شروع کرتے نماز کہتے پاک ہے تو یا الٰہی اور پاکی بیان کرتے ہین ہم ساتھ

وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ

اور بابرکت ہے نام تیرا اور بلند ہے بزرگی تیری اور نہین کوئی معبود سوا تیرے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد

وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ لَا نَعْرِفُهٗ

اور روایت کی ابن ماجہ نے ابی سعید سے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث نہین جانتے ہم اسکو

اِلَّا مِنْ حَارِثَةَ وَقَدْ تُكُلِّمَ فِيْهِ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهٖ وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ اَنَّهٗ

مگر روایت حارثہ کی سے اور تحقیق کلام کیا گیا ہے بیچ اوسکے بسبب حفظ اوسکے - اور روایت ہے جبیر بن مطعم سے کہ تحقیق اوسنے

رَاٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ صَلٰوةً قَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا اللّٰهُ اَكْبَرُ

دیکھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھتے نماز کہتے تھے اللہ بہت بڑا ہے بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

كَبِيْرًا اللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا

بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے بڑا ہے اور تعریف ہے واسطے اللہ کے بہت اور تعریف ہے واسطے اللہ کے بہت اور تعریف ہے واسطے اللہ

وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ثَلٰثًا اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ مِنْ نَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ

اور پاکی بیان کرتا ہوں اللہ کی صبح اور شام تین بار پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے شیطان سے تکبر اوسکی سے اور شعروں اوسکی

وَهَمْزِهٖ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ اِلَّا اَنَّهٗ لَمْ يَذْكُرْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَّذَكَرَ

اور وسوسہ اوسکے سے روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے مگر ابن ماجہ نے نہیں ذکر کیا لفظ والحمد للہ کثیرا کا اور ذکر کیا

فِيْ اٰخِرِهٖ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَقَالَ عُمَرُ نَفْخُهُ الْكِبْرُ وَنَفْثُهُ الشِّعْرُ وَهَمْزُهٗ

بیچ آخر اوسکے من الشیطان الرجیم اور کہا عمر نے نفخ شیطان کا کبر ہے اور نفث اوسکا بیتیں ہیں اور ہمز اوسکا

الْمُوْتَةُ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ اَنَّهٗ حَفِظَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَكْتَتَيْنِ

جنون - اور روایت ہے سمرہ بن جندب سے کہ تحقیق اونسے یاد رکھی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے دو سکتے

سَكْتَةً اِذَا كَبَّرَ وَسَكْتَةً اِذَا فَرَغَ مِنْ قِرَاءَةِ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ فَصَدَّقَهٗ

ایک چپ رہنا جسوقت کہ تکبیر تحریمہ کہہ چکتے اور دوسرا چپ رہنا جسوقت کہ فارغ ہوتے پڑھنے غیر المغضوب علیہم ولا الضالین کے سے پس سچا کہا اوسکو

اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ نَحْوَهٗ

ابی بن کعب نے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور روایت کی ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے مانند اسکے

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا نَهَضَ مِنَ الرَّكْعَةِ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ کھڑے ہوتے دوسری رکعت

الثَّانِيَةِ اسْتَفْتَحَ الْقِرَاءَةَ بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَلَمْ يَسْكُتْ هٰكَذَا فِيْ

سے کر شروع کرتے پڑھنا الحمد للہ رب العالمین کا اور نہ چپ رہتے اسیطرح ہے

صَحِيْحِ مُسْلِمٍ وَذَكَرَهُ الْحُمَيْدِيُّ فِيْ اَفْرَادِهٖ وَكَذَا صَاحِبُ الْجَامِعِ عَنْ مُسْلِمٍ وَحْدَهٗ

صحیح مسلم میں ہے اور ذکر کیا اوسکو حمیدی نے بیچ کتاب افراد اپنی کے اور اسی طرح ذکر کیا جامع الاصول والے نے فقط مسلم سے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَفْتَحَ

فصل تیسری روایت ہے جابر سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ شروع کرتے

الصَّلٰوةَ كَبَّرَ ثُمَّ قَالَ اِنَّ صَلٰوتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ

نماز اللہ اکبر کہتے پھر کہتے تحقیق نماز میری اور عبادت میری اور زندہ رہنا میرا اور مرنا میرا واسطے اللہ پروردگار

الْعٰلَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ

عالمین کے ہے نہیں کوئی شریک اوسکا اور ساتھ اوسکے حکم کیا گیا ہوں میں اور میں ہوں اول اسلام لانیوالا یا الٰہی راہ دکھا مجھکو

لِاَحْسَنِ الْاَعْمَالِ وَاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِیْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ وَقِنِیْ سَیِّئَ الْاَعْمَالِ

واسطے بہترین اعمال کے اور بہترین خلقون کے نہین راہ دیکھاتا واسطے بہتر اعمال و اخلاق کے مگر تو بچا مجکو بری عملونسے

الْاَخْلَاقِ لَا یَقِیْ سَیِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ رَوَاهُ النَّسَائِیُّ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالَ

خلقون سے نہین بچاتا بری عملونسے اور بری خلقونسے مگر تو روایت کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہے محمد بن مسلمہ سے کہا

اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ یُصَلِّیْ تَطَوُّعًا قَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ

تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت کہ کھڑے ہوتے پڑھتے نفل کہتے اللہ بہت بڑا ہے متوجہ کیا مینے منہ اپنا

لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ وَذَكَرَ الْحَدِیْثَ

واسطے اوسکے کہ پیدا کیئے آسمان اور زمین درحالیکہ مین توحید کرنیوالا ہون اور نہین ہون مشرکونسے اور ذکر کی حدیث

مِثْلَ حَدِیْثِ جَابِرٍ اِلَّا اَنَّهٗ قَالَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ

مانند حدیث جابر کے مگر یہ کہ کہا محمد نے وانا من المسلمین پھر کہا یا الٰہی توہی بادشاہ ہے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ ثُمَّ یَقْرَاُ رَوَاهُ النَّسَائِیُّ بَابُ الْقِرَاءَةِ

نہین کوئی معبود مگر تو پاک ہے تو اور تعریف ہے تجکو پھر پڑھتے قرات روایت کی یہ نسائی نے۔ باب قرات کا

فِی الصَّلٰوةِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ

بیچ نماز کے۔ فصل پہلی - روایت ہے عبادہ بن صامت سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّمْ یَقْرَاْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین ہوتی نماز اوس شخص کی کہ نہ پڑھے الحمد روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

وَفِیْ رِوَایَةٍ لِّمُسْلِمٍ لِمَنْ لَّمْ یَقْرَاْ بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ فَصَاعِدًا وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ

اور ایک روایت مسلم کی مین یون ہے کہ نہین ہے نماز اوسکی کہ نہ پڑھے الحمد اور زیادہ اور - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی صَلٰوةً لَّمْ یَقْرَاْ فِیْهَا بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ فَهِیَ خِدَاجٌ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نماز پڑھے اور نہ پڑھے اوسمین الحمد پس وہ نماز ناقص ہے

ثَلٰثًا غَیْرُ تَمَامٍ فَقِیْلَ لِاَبِیْ هُرَیْرَةَ اِنَّا نَكُوْنُ وَرَاءَ الْاِمَامِ قَالَ اقْرَاْ بِهَا فِیْ

کہا اسکو تین بار نہین پوری ہوتی پس کہا گیا واسطے ابو ہریرہ کے تحقیق ہوتے ہین ہم پیچھے امام کے کہا اونہون نے پڑھ تو اوسکو

نَفْسِكَ فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی

آہستہ اسلیے کہ سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کہتے تھے فرمایا اللہ تعالٰی نے

قسمت الصلوة بيني وبين عبدي نصفين ولعبدي ما سأل فإذا قال العبد

کو تقسیم کی بیچ نماز درمیان اپنے اور درمیان بندے اپنے کی آدھوں آدھ اور واسطے بندے میرے کے ہے جو مانگے پس جب کہتا ہے بندہ

الحمد لله رب العلمين قال الله تعالى حمدني عبدي وإذا قال الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العلمين فرماتا ہے اللہ تعالے تعریف کی میری بندے میرے نے اور جسوقت کہتا ہے بندہ الرحمن الرحیم

قال الله تعالى أثنى علي عبدي وإذا قال مالك يوم الدين قال مجدني عبدي

فرماتا ہے اللہ تعالی ثنا کی مجہپر بندے میرے نے اور جسوقت کہ کہتا ہے مالک یوم الدین فرماتا ہے تعظیم کی میری بندے میرے نے

وإذا قال إياك نعبد وإياك نستعين قال هذا بيني وبين عبدي ولعبدي

اور جسوقت کہتا ہے ایاک نعبد و ایاک نستعین فرماتا ہے یہ درمیان میرے اور درمیان بندے میرے کے ہے اور واسطے

ما سأل فإذا قال اهدنا الصراط المستقيم صراط الذين أنعمت عليهم

جو مانگا اور جسوقت کہتا ہے بندہ اہدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیهم

غير المغضوب عليهم ولا الضالين قال هذا لعبدي ولعبدي ما سأل

غیر المغضوب علیهم ولا الضالین فرماتا ہے یہ واسطے بندے میرے کے ہے اور واسطے بندے میرے کے ہے جو مانگے

رواه مسلم وعن أنس أن النبي صلى الله عليه وسلم وأبا بكر وعمر كانوا يفتتحون

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر اور عمر تھے شروع کرتے

الصلوة بالحمد لله رب العلمين رواه مسلم وعن أبي هريرة قال قال

نماز ساتھ الحمد للہ رب العلمین کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أمن الإمام فأمنوا فإنه من وافق تأمينه

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ آمین کہے امام پس آمین کہو اسلیے کہ تحقیق جو شخص کہ موافق ہو جاوے آمین اسکی

تأمين الملئكة غفر له ما تقدم من ذنبه متفق عليه وفي رواية قال

آمین فرشتوں کی بخشا جاتا ہے واسطے اسکے جو آگے گذرے گناہ اسکے متفق علیہ اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا

إذا قال الإمام غير المغضوب عليهم ولا الضالين فقولوا آمين فإنه

جسوقت کہے امام غیر المغضوب علیهم ولا الضالین پس کہو آمین پس تحقیق جو

من وافق قوله قول الملئكة غفر له ما تقدم من ذنبه هذا لفظ البخاري

شخص کہ مطابق ہو کہنا اسکا کہنے فرشتوں کے بخشے جاوینگے واسطے اسکے جو آگے کیے گناہ یہ لفظ بخاری کے ہیں

مذہب میں ہے دراز کرنا قرات کا سب نمازوں کی پہلی رکعت میں اور مذہب امام محمد رحمہ اللہ کا بھی یہی ہے (ح) ۱۲

جو وقت کہے امام آمین اور بعضون نے کہا اور فرشتے ۔ یعنی حفظہ یعنی ہیں مقربین قبول ہو دعا میری (یا یقین) نزدیک جمہور کے آمین کہے یا الہ ۔ کہا یعنی امام یا مطلق پڑہنے والا قرآن

ولمسلم نحوه وفي أخرى للبخاري قال إذا أمّن القارئ فأمّنوا فإنّ الملئكة

اور مسلم میں مانند اسکی اور بیچ اور روایت کی بخاری میں کہا جسوقت آمین کہے پڑہنے والا قرآن کا پس آمین کہو اسلیئے کہ تحقیق فرشتے

تؤمّن فمن وافق تأمينه تأمين الملئكة غفر له ما تقدّم من ذنبه

آمین کہتے ہیں پس جو شخص کہ موافق ہوا آمین اوسکی آمین فرشتوں کی کے بخشے جاتے ہیں واسطے اوسکے وہ کہ آگے ہیں گناہ اوسکے

وعن أبي موسى الأشعري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا صلّيتم

اور روایت ہے ابی موسی اشعری سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ پڑہو تم نماز

فأقيموا صفوفكم ثمّ ليؤمّكم أحدكم فإذا كبّر فكبّروا وإذا قال غير

پس سیدہی کرو اپنی صفوں کو پہر امام ہو ایک تمہارا پس جسوقت کہ اللہ اکبر کہے پس اللہ اکبر کہو اور جسوقت کہے غیر

المغضوب عليهم ولا الضّالّين فقولوا آمين يجبكم الله فإذا كبّر و

المغضوب علیہم ولا الضالین پس کہو آمین مقبول کریگا دعا تمہاری اللہ پس جسوقت اللہ اکبر کہے

ركع فكبّروا واركعوا فإنّ الإمام يركع قبلكم ويرفع قبلكم فقال رسول

رکوع کرے پس اللہ اکبر کہو اور رکوع کرو پس تحقیق امام رکوع کرتا ہے پہلے تمہارے اور اوٹہتا ہے پہلے تم سے پس فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم فتلك بتلك قال وإذا قال سمع الله لمن حمده فقولوا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پس یہ بدلے اوسکے فرمایا حضرت نے اور جسوقت کہے امام سنا اللہ نے واسطے اوسکے کہ حمد کرتا ہے اوسکو پس کہو

اللّهمّ ربّنا لك الحمد يسمع الله لكم رواه مسلم وفي رواية له عن

یا الہی اے رب ہمارے واسطے تیرے حمد ہے سنتا ہے اللہ حمد تمہاری روایت کی یہ مسلم نے اور ایک روایت مسلم کی میں

أبي هريرة وقتادة وإذا قرأ فأنصتوا وعن أبي قتادة قال كان النبي

ابی ہریرہ اور قتادہ سے یہ لفظ زیادہ ہیں اور جسوقت پڑہے پس چپکے رہو۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہ کہا تھے نبی

صلى الله عليه وسلم يقرأ في الظهر في الأوليين بأمّ الكتاب وسورتين وفي الركعتين

صلی اللہ علیہ وسلم پڑہتے ظہر میں بیچ پہلی دو رکعتوں کے سورہ فاتحہ اور دو سورتیں اور دو رکعتوں

الأخريين بأمّ الكتاب ويسمعنا الآية أحيانا ويطوّل في الركعة الأولى

پچھلی میں سورہ فاتحہ فقط اور سناتے ہمکو آیہ کبھی اور دراز کرتے قرات پہلی رکعت میں

ما لا يطيل في الركعة الثانية وهكذا في العصر وهكذا في الصبح متفق

اسقدر کہ نہ دراز کرتے دوسری رکعت میں اور اسیطرح عصر میں کرتے اور اسیطرح صبح میں روایت کی بخاری

باب القراءة في الصلوة

عليه وعن ابي سعيد الخدري قال كنا نحزر قيام رسول الله صلى الله عليه

اور مسلم نے - اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا تھے ہم اندازہ کرتے کھڑے ہونے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا

وسلم في الظهر والعصر فحزرنا قيامه في الركعتين الاوليين من الظهر قدر

ظہر میں اور عصر میں پس اندازہ کرتے ہم کھڑے ہونے حضرت کا بیچ دو رکعتوں پہلی کے ظہر سے مقدار

قراءة الم تنزيل السجدة وفي رواية في كل ركعة قدر ثلثين اية وحزرنا

پڑھنے الم تنزیل السجدہ کے اور ایک روایت میں یوں ہے کہ بیچ ہر رکعت میں بقدر تیس آیتوں کے اور اندازہ کیا ہم نے

قيامه في الاخريين قدر النصف من ذلك وحزرنا في الركعتين الاوليين

کھڑے ہونے آنحضرت کا پچھلی دو رکعتوں میں مقدار آدھی کے اس سے اور اندازہ کیا ہم نے کھڑے ہونے آنحضرت کا بیچ دو رکعتوں پہلی کے

من العصر على قدر قيامه في الاخريين من الظهر وفي الاخريين من

نماز عصر سے اوپر مقدار کھڑے ہونے آنحضرت کے پچھلی دو رکعتوں میں ظہر سے اور بیچ پچھلی دو رکعتوں کے

العصر على النصف من ذلك رواه مسلم وعن جابر بن سمرة قال كان النبي

عصر سے اوپر مقدار آدھی اوس کے روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا تھے نبی

صلى الله عليه وسلم يقرأ في الظهر بالليل اذا يغشى وفي رواية بسبح اسم ربك الاعلى

صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے ظہر میں والیل اذا یغشی اور ایک روایت میں ہے کہ پڑھتے سبح اسم ربک الاعلی

وفي العصر نحو ذلك وفي الصبح اطول من ذلك رواه مسلم وعن

اور عصر میں مانند اسکی اور صبح میں دراز اس سے روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے

جبير بن مطعم قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ في المغرب بالطور متفق

جبیر بن مطعم سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ پڑھتے تھے مغرب میں سورہ طور متفق

عليه وعن ام الفضل بنت الحارث قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ

علیہ - اور روایت ہے ام الفضل بیٹی حارث کی سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ پڑھتے تھے

في المغرب بالمرسلات عرفا متفق عليه وعن جابر قال كان معاذ بن جبل يصلي

مغرب میں سورہ مرسلات عرفا روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے جابر سے کہ کہا تھے معاذ بن جبل نماز پڑھتے

مع النبي صلى الله عليه وسلم ثم يأتي فيؤم قومه فصلى ليلة مع النبي صلى الله عليه وسلم

ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر آتے پس امام ہوتے اپنی قوم کے پس نماز پڑھی ایک رات ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

العشاء ثم اتى قومه فامهم فافتتح بسورة البقرة فانحرف رجل فسلم ثم صلى وحده

عشا کی پھر آئے اپنی قوم میں پس امام ہوئے انکے پس شروع کی سورہ بقرہ پس پھرا ایک شخص نماز سے پس سلام پھیرا پھر نماز پڑھی اکیلا

وانصرف فقالوا له انافقت يا فلان قال لا والله ولاٰتين رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور چلا گیا پس کہا لوگوں نے اسکو کیا منافق ہو گیا تو اے فلانے کہا نہیں قسم ہے اللہ کی اور البتہ آؤنگا میں رسول خدا صلی اللہ

فلاخبرنه فاتى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله انا اصحاب نواضح نعمل بالنهار وان

پس خبر دونگا اونکو پس آیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا اے رسول خدا کے ہم اونٹ والے ہیں محنت کرتے ہیں دن کو اور تحقیق

معاذا صلى معك العشاء ثم اتى قومه فافتتح بسورة البقرة فاقبل رسول الله صلى الله عليه وسلم على

معاذ نے نماز پڑھی ساتھ آپکے عشا کی پھر آئے اپنی قوم کے پاس پس شروع کی سورہ بقرہ پس متوجہ ہوئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم طرف

معاذ فقال يا معاذ افتان انت اقرأ والشمس وضحها والضحى والليل اذا يغشى وسبح اسم ربك

معاذ کی پس فرمایا اے معاذ کیا فتنہ میں ڈالنیوالا ہے تو پڑھ والشمس وضحہا اور والضحی اور واللیل اذا یغشی اور سبح اسم ربک

الاعلى متفق عليه وعن البراء قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ في العشاء

الاعلی روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے براء سے کہا سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ پڑھتے تھے عشا میں

والتين والزيتون وما سمعت احدا احسن صوتا منه متفق عليه و

والتین والزیتون اور نہیں سنا میں نے کسیکو زیادہ خوش آواز حضرت سے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور

عن جابر بن سمرة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ في الفجر بق والقرآن المجيد

روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہ پڑھتے فجر میں سورہ ق والقرآن المجید

ونحوها وكانت صلوته بعد تخفيفا رواه مسلم وعن عمرو بن حريث

اور مانند اوسکی اور تھی نماز حضرت کی پیچھے نماز فجر کے ہلکی روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عمرو بن حریث سے

انه سمع النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ في الفجر والليل اذا عسعس رواه مسلم و

کہ تحقیق اونہوں نے سنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ پڑھتے تھے نماز فجر میں واللیل اذا عسعس روایت کی یہ مسلم نے۔ اور

عن عبد الله بن السائب قال صلى لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم الصبح بمكة

روایت ہے عبد اللہ بن سائب سے کہ کہا نماز پڑھائی ہمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وقت فجر کے مکہ میں پس

فاستفتح سورة المؤمنين حتى جاء ذكر موسى وهارون او ذكر عيسى اخذت

پس شروع کی سورہ مؤمنین یہاں تک کہ آیا ذکر موسی اور ہارون کا یا ذکر حضرت عیسی کا پکڑا

النبيَّ صلى الله عليه وسلم سعلةٌ فركع رواه مسلم وعن ابي هريرة قال كان النبي

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانسی پس رکوع کیا روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ سے کہا تھے نبی

صلى الله عليه وسلم يقرأ في الفجر يوم الجمعة بالم تنزيل في الركعة الاولى وفي الثانية

صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے فجر کی نماز میں دن جمعہ کے الم تنزیل پہلی رکعت میں اور دوسری رکعت میں

هل اتى على الانسان متفق عليه وعن عبيد الله بن ابي رافع قال استخلف

ہل اتی علی الانسان روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہی عبید اللہ بن ابی رافع سے کہا خلیفہ کیا

مروان اباهريرة على المدينة وخرج الى مكة فصلى لنا ابو هريرة الجمعة

مروان نے ابوہریرہ کو مدینہ پر اور نکلا مروان طرف مکہ کی پس نماز پڑھائی ہمکو ابوہریرہ نے جمعہ کی

فقرأ سورة الجمعة في السجدة الاولى وفي الآخرة اذا جاءك المنافقون

پس پڑھی سورۂ جمعہ پہلی رکعت میں اور دوسری رکعت میں سورۂ اذا جاءک المنافقون

فقال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ بهما يوم الجمعة رواه مسلم و

پس کہا سنا میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ پڑھتے تھے یہ دونوں سورتیں دن جمعہ کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور

عن النعمان بن بشير قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ في العيدين و

روایت ہی نعمان بن بشیر سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے دونوں عیدوں میں اور

في الجمعة بسبح اسم ربك الاعلى وهل اتاك حديث الغاشية قال واذا

جمعہ میں سبح اسم ربک الاعلی اور ہل اتاک حدیث الغاشیۃ کہا نعمان نے اور جب

اجتمع العيد والجمعة في يوم واحد قرأ بهما في الصلوتين رواه مسلم و

جمع ہوتے عید اور جمعہ ایک دن میں پڑھتے یہ دونوں سورتیں دونوں نمازوں میں روایت کی یہ مسلم نے اور

عن عبيد الله ان عمر بن الخطاب سأل ابا واقد الليثي ما كان يقرأ به رسول

روایت ہی عبید اللہ سے کہ تحقیق عمر بن الخطاب نے پوچھا ابو واقد لیثی سے کہ کیا پڑھتے تھے رسول

الله صلى الله عليه وسلم في الاضحى والفطر فقال كان يقرأ فيهما بق والقرآن المجيد

خدا صلی اللہ علیہ وسلم عید قربان میں اور فطر میں پس کہا تھے پڑھتے ان دونوں میں سورۂ ق والقرآن المجید

واقتربت الساعة رواه مسلم وعن ابي هريرة قال ان رسول الله صلى الله

اور اقتربت الساعۃ روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ سے کہ کہا تحقیق رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

علیہ وسلم پڑھتے تھے بیچ دو رکعتوں سنت فجر کے قل یا ایہا الکافرون - اور قل ہو اللہ احد روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ قُولُوا

اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے بیچ دو رکعتوں سنت فجر کے قولوا

آمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَالَّتِي فِي آلِ عِمْرَانَ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ

آمنا باللہ و ما انزل الینا اور وہ آیت کہ سورۂ آل عمران میں ہے قل یا اہل الکتاب تعالوا الی کلمۃ

سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

سواء بیننا وبینکم روایت کی یہ مسلم نے - فصل دوسری روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ صَلٰوتَهُ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ رَوَاهُ

تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم شروع کرتے نماز اپنی ساتھ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے روایت کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ لَيْسَ إِسْنَادُهُ بِذَاكَ وَعَنْ وَائِلِ

ترمذی نے اور کہا یہ حدیث نہیں اسناد اسکی ایسی - اور روایت ہے وائل

ابْنِ حُجْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا

بن حجر سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ پڑھا غیر المغضوب علیہم ولا

الضَّالِّينَ فَقَالَ آمِينَ مَدَّ بِهَا صَوْتَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ

الضالین پس کہا آمین دراز کی ساتھ اسکے آواز اپنی روایت کی یہ ترمذی - اور ابو داؤد اور

وَالدَّارِمِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَبِي زُهَيْرٍ النُّمَيْرِيِّ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ

دارمی اور ابن ماجہ نے - اور روایت ہے ابی زہیر نمیری سے کہ کہا نکلے ہم ساتھ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَأَتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ قَدْ أَلَحَّ فِي الْمَسْأَلَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک رات پس آئے ہم ایک شخص پر کہ تحقیق بہت مبالغہ کرتا تھا سوال کرنے میں پس فرمایا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْجَبَ إِنْ خَتَمَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ بِأَيِّ شَيْءٍ يَخْتِمُ قَالَ بِآمِينَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے واجب کیا اگر ختم کیا پس کہا ایک شخص نے قوم میں سے ساتھ کس چیز کے ختم کرے فرمایا ساتھ آمین

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْمَغْرِبَ

روایت کی یہ ابو داؤد نے - اور روایت ہے عائشہ سے کہا تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی مغرب کی

بسورة الاعراف فرقها في الركعتين رواه النسائي وعن عقبة بن عامر

ساتھ سورۃ اعراف کے متفرق پڑھا اس سورہ کو دونوں رکعتوں میں روایت کی یہ نسائی نے اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے

قال كنت اقود لرسول الله صلى الله عليه وسلم ناقته في السفر فقال لي يا عقبة الا

کہ کہا تھا میں کھینچتا واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹنی انکی سفر میں پس کہا واسطے میرے اے عقبہ نہ

اعلمك خير سورتين قرئتا فعلمني قل اعوذ برب الفلق وقل اعوذ برب

سکھلاؤں میں تجھکو بہتر سورتیں کہ پڑھی گئیں پس سکھلائیں مجھکو قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب

الناس قال فلم يرني سررت بهما جدا فلما نزل لصلوة الصبح صلى بهما

الناس کہا عقبہ نے پس نہیں دیکھا مجھکو کہ خوش کیا گیا میں ساتھ ان دونو کے بہت پس جب اترے واسطے نماز صبح کے نماز پڑھی ساتھ ان دونو کے

صلوة الصبح للناس فلما فرغ التفت الي فقال يا عقبة كيف رأيت رواه

نماز صبح کی واسطے لوگوں کے پس جب فارغ ہوئے پھری طرف میری پس فرمایا اے عقبہ کیا دیکھا تونے روایت کی یہ

احمد وابو داود والنسائي وعن جابر بن سمرة قال كان النبي صلى الله

احمد اور ابوداود اور نسائی نے اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا تھے نبی صلی اللہ

عليه وسلم يقرأ في صلوة المغرب ليلة الجمعة قل يا ايها الكفرون وقل هو

علیہ وسلم پڑھتے نماز مغرب میں جمعہ کی رات قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو

الله احد رواه في شرح السنة ورواه ابن ماجة عن ابن عمر الا انه

اللہ احد روایت کی یہ شرح السنہ میں اور روایت کی ابن ماجہ نے ابن عمر سے مگر تحقیق ابن عمر

لم يذكر ليلة الجمعة وعن عبد الله بن مسعود قال ما احصي ما سمعت

نہیں ذکر کیا شب جمعہ کا اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہ کہا نہیں گن سکتا میں کہ کس قدر سنا میں نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ في الركعتين بعد المغرب وفي الركعتين قبل

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ پڑھتے تھے بیچ دو رکعتوں سنت کے پیچھے مغرب کے ہیں اور دو رکعتوں میں کہ پہلے

صلوة الفجر بقل يا ايها الكفرون وقل هو الله احد رواه الترمذي و

نماز فجر کے ہیں قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد روایت کی یہ ترمذی نے اور

رواه ابن ماجة عن ابي هريرة الا انه لم يذكر بعد المغرب وعن

روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ابی ہریرہ سے مگر اوس نے نہیں ذکر کیا پیچھے مغرب کے اور روایت ہے

سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ أَحَدٍ أَشْبَهَ صَلٰوةً بِرَسُوْلِ

سلیمان بن یسار سے اونہوں نے ابی ہریرہ سے کہ کہا اونہوں نے نہیں نماز پڑھی میں نے پیچھے کسیکے کہ بہت مشابہ ہو نماز اوسکی پیغمبر سے

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فُلَانٍ قَالَ سُلَيْمَانُ صَلَّيْتُ خَلْفَهُ فَكَانَ يُطِيلُ الرَّكْعَتَيْنِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے فلانے شخص سے کہا سلیمان نے نماز پڑھی میں نے پیچھے اوسکے پس تھا دراز کرتا پہلی دو رکعتیں

الْأُوْلَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَيُخَفِّفُ الْأُخْرَيَيْنِ وَيُخَفِّفُ الْعَصْرَ وَيَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ

ظہر کی اور ہلکی کرتے تھے دو پچھلی اور ہلکی کرتے تھے نماز عصر کو اور پڑھتے تھے مغرب میں

بِقِصَارِ الْمُفَصَّلِ وَيَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ بِوَسَطِ الْمُفَصَّلِ وَيَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ بِطِوَالِ الْمُفَصَّلِ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَ

سورتیں چھوٹی مفصل کی اور پڑھتے تھے عشا میں بیچ کی سورتیں مفصل کی اور پڑھتے تھے صبح میں لمبی سورتیں مفصل کی روایت کی نسائی نے اور

رَوَى ابْنُ مَاجَةَ إِلَى وَيُخَفِّفُ الْعَصْرَ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كُنَّا خَلْفَ

روایت کی ابن ماجہ نے لفظ ویخفف العصر تک۔ اور روایت ہے عبادہ بن صامت سے کہ کہا تھے ہم پیچھے

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلٰوةِ الْفَجْرِ فَقَرَأَ فَثَقُلَتْ عَلَيْهِ الْقِرَاءَةُ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز فجر میں پس پڑھا قرآن پس بھاری ہوا اونپر پڑھنا پس جب پڑھ چکے نماز فرمایا

لَعَلَّكُمْ تَقْرَءُوْنَ خَلْفَ إِمَامِكُمْ قُلْنَا نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللهِ قَالَ لَا تَفْعَلُوْا إِلَّا

شاید کہ تم پڑھا کرتے ہو پیچھے امام اپنے کے کہا ہم نے ہاں البتہ اے رسول خدا کے فرمایا نہ کیا کرو تم مگر

بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَإِنَّهُ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِهَا رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ

سورہ فاتحہ پس تحقیق نہیں نماز اوس شخص کی کہ نہ پڑھے یہ سورہ روایت کی یہ ابو داؤد اور ترمذی نے

وَلِلنَّسَائِيِّ مَعْنَاهُ وَفِي رِوَايَةٍ لِأَبِي دَاوُدَ قَالَ وَأَنَا أَقُوْلُ مَا لِي يُنَازِعُنِي

اور واسطے نسائی کے معنے اسکے اور بیچ روایت ابی داؤد کے کہا اور میں کہتا تھا جبکہ قرأت مجھپر بھاری ہوئی کیا ہے

الْقُرْآنُ فَلَا تَقْرَءُوْا بِشَيْءٍ مِنَ الْقُرْآنِ إِذَا جَهَرْتُ إِلَّا بِأُمِّ الْقُرْآنِ وَعَنْ

قرآن پس نہ پڑھو کچھ قرآن سے جس وقت کہ میں پکار کر پڑھوں مگر سورہ فاتحہ۔ اور روایت ہے

أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ مِنْ صَلٰوةٍ جَهَرَ فِيْهَا

ابی ہریرہ سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پھرے اوس نماز سے کہ پکار کر پڑھی

بِالْقِرَاءَةِ فَقَالَ هَلْ قَرَأَ مَعِيَ أَحَدٌ مِنْكُمْ آنِفًا فَقَالَ رَجُلٌ نَعَمْ يَا رَسُوْلَ

اوسمیں قرأت پس فرمایا کیا پڑھا ہے ساتھ میرے کسی نے تم میں سے اب پس عرض کیا ایک شخص نے کہ ہاں اے رسول

اللّٰہِ قَالَ اِنِّیْ اَقُوْلُ مَالِیْ اُنَازَعُ الْقُرْاٰنَ قَالَ فَانْتَهَی النَّاسُ عَنِ الْقِرَاءَةِ مَعَ

خدا کے فرمایا تحقیق مین کہتا تہا کیا ہی واسطے میرے کہ جہینا جہپٹی کرتا ہون قرآن سے کہا ابوہریرہ نے پس باز رہے لوگ پڑہنے سے ساتہ

رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْمَا جَهَرَ فِیْهِ بِالْقِرَاءَةِ مِنَ الصَّلَوٰتِ حِیْنَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ اوس نماز کے کہ پکار کر پڑہتے تہے اوسمین قرات نمازون مین سے اوسوقت کہ

سَمِعُوْا ذٰلِكَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ مَالِكٌ وَاَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ

سنا یہہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی یہ مالک اور احمد اور ابوداؤد

وَالتِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ وَرَوَی ابْنُ مَاجَةَ نَحْوَهُ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ وَالْبَیَاضِیِّ

اور ترمذی اور نسائی نے اور روایت کی ابن ماجہ نے مانند اسکی۔ اور روایت ہے ابن عمر اور بیاضی سے

قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمُصَلِّیْ یُنَاجِیْ رَبَّهٗ فَلْیَنْظُرْ مَا

کہا دونون نے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نماز پڑہنے والا سرگوشی کرتا ہے پروردگار اپنے سے پس چاہیے کہ دیکہے

یُنَاجِیْهِ بِهٖ وَلَا یَجْهَرْ بَعْضُكُمْ عَلٰی بَعْضٍ بِالْقُرْاٰنِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ

سرگوشی کرتا ہے اللہ تعالی سے ساتہ اوسکے اور نہ بلند کرے آواز بعضا تمہارا بعض پر ساتہ قرآن کے روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے

اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِیُؤْتَمَّ

ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سوا اسکے نہین کہ ٹہیرایا گیا ہے امام تو کہ پیروی کیجاوے

بِهٖ فَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا وَاِذَا قَرَاَ فَاَنْصِتُوْا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ

ساتہ اوسکے پس جسوقت کہ اللہ اکبر کہے پس تم بہی اللہ اکبر کہو اور جسوقت پڑہے قرات پس چپ رہو روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی اور ابن

مَاجَةَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ اَبِیْ اَوْفٰی قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

ماجہ نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن ابی اوفے سے کہ کہا آیا ایک شخص طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی

فَقَالَ اِنِّیْ لَا اَسْتَطِیْعُ اَنْ اٰخُذَ مِنَ الْقُرْاٰنِ شَیْئًا فَعَلِّمْنِیْ مَا یُجْزِئُنِیْ

پس کہا تحقیق مین نہین طاقت رکہتا ہون یہ کہ سیکہون قرآن مین سے کچہ پس سکہلا مجہکو وہ چیز کہ کفایت کرے مجہکو

قَالَ قُلْ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ

فرمایا کہہ پاک ہے اللہ اور سب تعریف واسطے اللہ کے ہے اور نہین کوئی معبود سوا اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے اور نہین ہے

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ هٰذَا لِلّٰہِ فَمَا ذَا لِیْ قَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ

اور نہین قوت عبادت پر مگر ساتہ مدد اللہ کی کہا ای رسول خدا کے یہ تو واسطے اللہ کے ہے پس کیا ہی میرے لیے فرمایا کہہ یا الہی

ارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي فَقَالَ هٰكَذَا بِيَدَيْهِ وَقَبَضَهُمَا

رحم کر مجھپر اور عافیت دے مجکو اور ہدایت کر مجکو اور روزی دے مجکو پس اشارہ کیا اوسنے اس طرح سے ساتھ دونو ہاتھوں اپنے کے اور بند کیا ان کو

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا هٰذَا فَقَدْ مَلَأَ يَدَيْهِ مِنَ الْخَيْرِ رَوَاهُ

پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے پر اس شخص نے پس بھرے ہاتھ اپنے نیکی سے روایت کی یہ

أَبُو دَاوُدَ وَانْتَهَتْ رِوَايَةُ النَّسَائِيِّ عِنْدَ قَوْلِهِ إِلَّا بِاللّٰهِ وَعَنِ ابْنِ

ابوداؤد نے اور تمام ہوئی روایت نسائی کی قول اون کے الا باللہ تک۔ اور روایت ہے ابن

عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَرَأَ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى قَالَ

عباس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے جوقت کہ پڑھتے سبح اسم ربک الاعلی فرماتے

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

سبحان ربی الاعلی روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ مِنْكُمْ بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ فَانْتَهَى إِلَى أَلَيْسَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑھے تم میں سے سورہ والتین والزیتون پس پہنچے تا الیس

اللّٰهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ فَلْيَقُلْ بَلَى وَأَنَا عَلَى ذٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِينَ وَمَنْ

اللہ باحکم الحاکمین پس چاہیے کہ کہے بلی وانا علی ذلک من الشاہدین اور جو شخص

قَرَأَ لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فَانْتَهَى إِلَى أَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقَادِرٍ عَلَى أَنْ يُحْيِيَ

پڑھے لا اقسم بیوم القیمۃ پس پہنچے اس آیت تک الیس ذلک بقادر علی ان یحیی

الْمَوْتَى فَلْيَقُلْ بَلَى وَمَنْ قَرَأَ وَالْمُرْسَلَاتِ فَبَلَغَ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ

الموتے پس چاہیے کہ کہے بلی اور جو کوئی پڑھے والمرسلات پس پہنچے اس آیت تک فبای حدیث بعدہ

يُؤْمِنُونَ فَلْيَقُلْ آمَنَّا بِاللّٰهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ إِلَى قَوْلِهِ وَ

یومنون پس چاہیے کہ کہے آمنا باللہ روایت کی یہ ابوداؤد نے اور ترمذی نے روایت کی اس قول تک و

أَنَا عَلَى ذٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِينَ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

انا علی ذلک من الشاہدین۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا نکلے رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَرَأَ عَلَيْهِمْ سُورَةَ الرَّحْمٰنِ مِنْ أَوَّلِهَا إِلَى آخِرِهَا

علیہ وسلم اپنے اصحاب پر پس پڑھی اونپر سورہ الرحمن اول سے آخر تک

ف ۱ یعنے ہاتھوں کو بیچ اشارہ کیا ...

ف ۲ ...

ف ۳ ...

ف ۴ ...

ف ۵ ...

فَسَكَتُوْا فَقَالَ لَقَدْ قَرَأْتُهَا عَلَى الْجِنِّ لَيْلَةَ الْجِنِّ فَكَانُوْا أَحْسَنَ مَرْدُوْدًا

پس سب صحابہ چپ ہو رہے پس فرمایا تحقیق پڑھی تھی میں نے یہ سورت جنوں پر اوس رات کہ جمع ہوئے تھے جن پس تھے وہ اچھے جواب دینے میں

مِنْكُمْ كُنْتُ كُلَّمَا أَتَيْتُ عَلَى قَوْلِهِ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ قَالُوْا

تم سے تھا میں جبکہ پہنچتا تھا اوپر کہنے اس آیہ کے فبای الاء ربکما تکذبان تو کہتے جواب میں

لَا بِشَيْءٍ مِنْ نِعَمِكَ رَبَّنَا نُكَذِّبُ فَلَكَ الْحَمْدُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ

لا بشی من نعمک ربنا نکذب فلک الحمد روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے

هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللهِ

یہ حدیث غریب ہے فصل تیسری روایت ہے معاذ بن عبد اللہ

الْجُهَنِيِّ قَالَ إِنَّ رَجُلًا مِنْ جُهَيْنَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جہنی سے کہ کہا تحقیق ایک شخص تھا جہینہ میں کا کہ خبر دی اوسنے معاذ کو یہ کہ سنا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو

قَرَأَ فِي الصُّبْحِ إِذَا زُلْزِلَتْ فِي الرَّكْعَتَيْنِ كِلْتَيْهِمَا فَلَا أَدْرِيْ أَنَسِيَ أَمْ قَرَأَ

کہ پڑھی نماز صبح میں سورت اذا زلزلت دونوں رکعتوں میں پس نہیں جانا میں کہ بھول گئے یا پڑھی

ذٰلِكَ عَمْدًا رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ عُرْوَةَ قَالَ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيْقَ صَلَّى

یہ قصداً روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے عروہ سے کہ کہا تحقیق ابوبکر صدیق نے نماز پڑھی

الصُّبْحَ فَقَرَأَ فِيْهِمَا بِسُوْرَةِ الْبَقَرَةِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ كِلْتَيْهِمَا رَوَاهُ مَالِكٌ وَعَنْ

صبح کی پس پڑھی دونوں رکعتوں میں سورہ بقرہ روایت کی یہ مالک نے اور روایت ہے

الْفُرَافِصَةِ بْنِ عُمَيْرٍ الْحَنَفِيِّ قَالَ مَا أَخَذْتُ سُوْرَةَ يُوْسُفَ إِلَّا مِنْ قِرَاءَةِ

فرافصہ بن عمیر حنفی سے کہ کہا نہیں سیکھی میں نے سورۂ یوسف علیہ السلام مگر پڑھنے

عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ إِيَّاهَا فِي الصُّبْحِ مِنْ كَثْرَةِ مَا كَانَ يُرَدِّدُهَا رَوَاهُ مَالِكٌ

عثمان بن عفان کے سے اوسکو نماز صبح میں بسبب بہت پڑھنے اونکے اوسکو روایت کی یہ مالک نے۔

وَعَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ قَالَ صَلَّيْنَا وَرَاءَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ الصُّبْحَ فَقَرَأَ فِيْهِمَا

اور روایت ہے عامر بن ربیعہ سے کہ کہا نماز پڑھی ہم نے پیچھے عمر بن الخطاب کے صبح کی پس پڑھی اوسمیں

بِسُوْرَةِ يُوْسُفَ وَسُوْرَةِ الْحَجِّ قِرَاءَةً بَطِيْئَةً قِيْلَ لَهُ إِذًا لَقَدْ كَانَ يَقُوْمُ

سورہ یوسف اور سورہ حج پڑھنا ٹھیر ٹھیر کر کہا گیا واسطے عامر کے اوسوقت البتہ کھڑے ہوتے

باب القراءة فی الصلوٰۃ

حِينَ يَطْلُعُ الْفَجْرُ قَالَ أَجَلْ رَوَاهُ مَالِكٌ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

وقت طلوع فجر کے کہا کہ ہان روایت کی یہ مالک نے۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اون نقل کی اپنے باپ سے اونکے

جَدِّهِ قَالَ مَا مِنَ الْمُفَصَّلِ سُورَةٌ صَغِيرَةٌ وَلَا كَبِيرَةٌ إِلَّا قَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ

نقل کی اپنے دادا سے کہ کہا اونہوں نے نہیں مفصل سے کوئی سورہ چھوٹی اور نہ بڑی مگر کہ میں نے سنے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّ بِهَا النَّاسَ فِي الصَّلٰوةِ الْمَكْتُوبَةِ رَوَاهُ مَالِكٌ وَعَنْ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ امامت کرتے تھے ساتھ اوسکے لوگون کی بیچ نماز فرض مین روایت کی یہ مالک نے۔ اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَرَأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ

عبداللہ بن عتبہ بن مسعود سے کہ کہا پڑھی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مغرب مین

بِحٰمٓ الدُّخَانِ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ مُرْسَلًا بَابُ الرُّكُوعِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

حٰم دخان روایت کی یہ نسائی نے بطریق ارسال کے۔ باب ہے بیچ بیان رکوع کے۔ فصل پہلی

عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقِيمُوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَوَاللّٰهِ إِنِّي

روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدھا کرو رکوع اور سجود کو پس قسم ہے اللہ کی تحقیق مین

لَأَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِي مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كَانَ رُكُوعُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

البتہ دیکھتا ہون تمکو پیچھے اپنے سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے براء سے کہ کہا تھا رکوع نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُجُودُهُ وَبَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ وَإِذَا رَفَعَ مِنَ الرُّكُوعِ مَا خَلَا الْقِيَامَ وَالْقُعُودَ

علیہ وسلم کا اور سجدہ اونکا اور بیٹھنا اونکا درمیان دو سجدون کے اور جسوقت کہ اوٹھتے رکوع سے سوا کھڑے رہنے اور

قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ

قریب برابر کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہتے

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَامَ حَتّٰى نَقُولَ قَدْ أَوْهَمَ ثُمَّ يَسْجُدُ وَيَقْعُدُ بَيْنَ

سمع اللہ لمن حمدہ کھڑے رہتے یہان تک کہ کہتے ہم تحقیق ترک کی دو رکعت پھر سجدہ کرتے اور بیٹھتے درمیان دونو

السَّجْدَتَيْنِ حَتّٰى نَقُولَ قَدْ أَوْهَمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ

سجدون کے یہان تک کہ کہتے ہم تحقیق ترک کیا سجدہ روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ کہا تھے

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم بہت کہتے رکوع اپنے مین اور سجدہ اپنے مین پاک ہے تو یا الٰہی اے پروردگار ہمارے

وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ يَتَأَوَّلُ الْقُرْاٰنَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اور پاکی بیان کرتے ہیں ساتھ تعریف تیری کے یا الٰہی بخش مجھ کو عمل کرتے تھے موافق قرآن کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے انہیں سے یہ کہ تحقیق نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ فِيْ رُكُوْعِهٖ وَسُجُوْدِهٖ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ

علیہ وسلم تھے کہتے رکوع اپنے میں اور سجدہ اپنے میں بہت پاک ہے نہایت پاک ہے پروردگار فرشتوں کا اور روح کا

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اِنِّيْ نُهِيْتُ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خبردار ہو تحقیق میں منع

اَنْ اَقْرَأَ الْقُرْاٰنَ رَاكِعًا اَوْ سَاجِدًا فَاَمَّا الرُّكُوْعُ فَعَظِّمُوْا فِيْهِ الرَّبَّ وَاَمَّا

کیا گیا ہوں یہ کہ پڑھوں میں قرآن رکوع کی حالت میں یا سجدہ کی حالت میں پس لیکن رکوع جو ہے پس بڑائی بیان کرو اس میں رب کی اور

السُّجُوْدُ فَاجْتَهِدُوْا فِي الدُّعَاءِ فَقَمِنٌ اَنْ يُّسْتَجَابَ لَكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

سجدہ جو ہے پس کوشش کرو دعا مانگنے میں پس لائق ہے یہ کہ قبول کیجاوے تمہارے لیے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَالَ الْاِمَامُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ کہتا ہے امام سنا اللہ نے واسطے اسکی کہ تعریف کی

فَقُوْلُوْا اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ فَاِنَّهٗ مَنْ وَّافَقَ قَوْلُهٗ قَوْلَ الْمَلٰئِكَةِ غُفِرَ لَهٗ مَا

پس کہو یا الٰہی اے رب ہمارے واسطے تیرے ہی حمد ہے پس تحقیق جس شخص کہ موافق ہو کہنا اسکا کہنے فرشتوں کے بخشے جاتے ہیں

تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اَوْفٰى قَالَ كَانَ رَسُوْلُ

گناہ اوسکے جو کہ پہلے کیے ہیں روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن ابی اوفے سے کہ کہا تھے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَفَعَ ظَهْرَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ اَللّٰهُمَّ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت کہ اوٹھاتے پیٹھ اپنی رکوع سے کہتے سنا اللہ نے واسطے اوسکے کہ تعریف کی اوسکی یا الٰہی

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ

اے رب ہمارے واسطے تیرے ہے تعریف آسمانوں بھر اور زمینوں بھر اور بقدر بھرنے اوس چیز کے کہ چاہے تو بعد اسکے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ قَالَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ

علیہ وسلم جس وقت کہ اوٹھاتے سر اپنا رکوع سے کہتے یا الٰہی اے پروردگار ہمارے واسطے تیرے ہی تعریف آسمانوں بھر

وَمِلْأَ الْأَرْضِ وَمِلْأَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ أَحَقُّ مَا

اور زمین بھر اور بقدر بھرنے اوس چیز کے کہ چاہے تو کسی چیز سے پیچھے اسکی اے لائق تعریف اور بزرگی کے لائق تر ہو اوس چیز سے

قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ اللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا

کہ کہا بندے نے اور سب ہم تیرے ہی بندے ہیں یا الٰہی نہیں کوئی روکنے والا اوس چیز کو کہ دی تو نے اور نہیں کوئی دینے والا

مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ

کہ منع کیا تو نے اور نہیں نفع دیتی دولتمند کو عذاب تیرے سے دولتمندی روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے رفاعہ بن رافع سے

قَالَ كُنَّا نُصَلِّي وَرَاءَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ قَالَ سَمِعَ

کہ کہا تھے ہم نماز پڑھتے پیچھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس جب اوٹھایا سر اپنا رکوع سے کہتے سنا

اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقَالَ رَجُلٌ وَرَاءَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا

اللہ نے واسطے اوسکے کہ تعریف کی اوسکی پس کہا ایک شخص نے کہ تھا پیچھے انکے اے رب ہمارے اور تیرے ہی لیے تعریف ہے تعریف بہت پاک برکت کیگئی

فِيهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ مَنِ الْمُتَكَلِّمُ آنِفًا قَالَ أَنَا قَالَ رَأَيْتُ بِضْعَةً وَ

اوسمیں پس جب پھرے حضرت نماز سے فرمایا کون تھا بولنیوالا اب کہا ایک شخص نے کہ میں تھا فرمایا کہ دیکھا مینے کتنے اور

ثَلَاثِينَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا أَيُّهُمْ يَكْتُبُهَا أَوَّلُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ الْفَصْلُ

تیس فرشتے ہیں کہ جلدی کرتے ہیں کونسا اونمیں سے لکھے تو ان کلمہ کو پہلے روایت کی یہ بخاری نے۔ فصل

الثَّانِي عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دوسری روایت ہے ابی مسعود انصاری سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا تُجْزِئُ صَلٰوةُ الرَّجُلِ حَتّٰى يُقِيمَ ظَهْرَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

نہیں کفایت کرتی اور قبول نہیں ہوتی نماز آدمی کی یہاں تک کہ سیدھی کرے پیٹھ اپنی رکوع میں اور سجدے میں روایت کی یہ ابوداؤد

وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا

اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ

حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ فَسَبِّحْ

حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہ کہا جب اوتری یہ آیت پس پاکی بیان کر

بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلُوهَا فِي رُكُوعِكُمْ

ساتھ نام پروردگار اپنے بڑے کے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کرو تم مضمون اس آیت کا رکوع اپنے میں

۱ کسی چیز سے پیچھے یعنی پیچھے آسمانوں اور زمین سے ۲ کہا بندے نے بندگی سے حضرت مراد ہیں یا سب بندے ۳ بہشت کی یعنی آبرو فخر و دنیا سے ۴ برکت کیگئی یعنی بہ ساتھ کثرت اور اخلاص اور حضور کے ۵ بولنے والا یعنی ان کلموں کا پڑھنے والا ۶ یعنی اپنی رکوع میں شرح منیۃ المصلی میں لکھا ہے کہ تعدیل ارکان

فلما نزلت سبح اسم ربك الاعلى قال اجعلوها فى سجودكم رواه ابو داود

پھر جب اوتری یہ آیت پاکی بیان کر نام پروردگار اپنے بلند کے فرمایا کرو تم مضمون اسکا سجدہ اپنے مین روایت کی یہ ابو داود

وابن ماجة والدارمى وعن عون بن عبد الله عن ابن مسعود قال

اور ابن ماجہ اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے عون بن عبد اللہ سے اونہون نقل کی ابن مسعود سے کہ کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا ركع احدكم فقال فى ركوعه سبحان ربى

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ رکوع کرے ایک تمہارا پس کہے رکوع اپنے مین سبحان ربی

العظيم ثلث مرات فقد تم ركوعه وذلك ادناه واذا سجد فقال

العظیم تین بار پس تحقیق پورا ہوا رکوع اوسکا اور یہ ہے ادنی درجہ اوسکا اور جس وقت کہ سجدہ کرے پس کہے

فى سجوده سبحان ربى الاعلى ثلث مرات فقد تم سجوده وذلك ادناه

سجدے اپنے مین پاک ہے پروردگار میرا بلند تین بار پس تحقیق پورا ہوا سجدہ اوسکا اور یہ ہے ادنی درجہ اوسکا

رواه الترمذى وابو داود وابن ماجة وقال الترمذى ليس اسناده

روایت کی یہ ترمذی اور ابو داود اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے نہین سند اسکی

بمتصل لان عونا لم يلق ابن مسعود وعن حذيفة انه صلى مع النبى

متصل اسواسطے کہ تحقیق عون نے نہین ملاقات کی ابن مسعود سے ۔ اور روایت ہے حذیفہ سے کہ اونہون نے نماز پڑھی ساتھ نبی

صلى الله عليه وسلم وكان يقول فى ركوعه سبحان ربى العظيم وفى سجوده

صلی اللہ علیہ وسلم کے اور تھے حضرت کہتے رکوع اپنے مین سبحان ربی العظیم اور سجدہ اپنے مین

سبحان ربى الاعلى وما اتى على اية رحمة الا وقف وسال وما اتى على

سبحان ربی الاعلی اور نہین اتے تھے کسی آیت رحمت پر مگر کہ ٹھہرتے اور مانگتے دعا اور نہین آتے کسی

اية عذاب الا وقف وتعوذ رواه الترمذى وابو داود والدارمى

آیت عذاب کے پر مگر کہ ٹھہرتے اور پناہ مانگتے عذاب سے روایت کی یہ ترمذی اور ابو داود اور دارمی نے

وروى النسائى وابن ماجة الى قوله الاعلى وقال الترمذى هذا

اور روایت کی نسائی اور ابن ماجہ نے قول اونکے الاعلی تک اور کہا ترمذی نے یہہ

حديث حسن صحيح الفصل الثالث عن عوف بن مالك قال

حدیث حسن صحیح ہے ۔ فصل تیسری روایت ہے عوف بن مالک سے کہ کہا

لف ترجمہ مضمون اسکا ... سبحان ربی الاعلی ... لیکن کہا ... ادنی درجہ کمال ...

عه لیکن ادنی درجہ ... سنت کا تین بار ہے ... اور ... سنت کا ایک بار ہے ... اور اوسط ... پانچ بار ہے اور ... کمال کا سات بار ہے ... اعلی درجہ ... کمال کی کچھ حد نہین ...

سه کہا علی قاری نے کہ یہ کام حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان جواز کے لیے فرضون مین کیا اور کہا ہے شیخ جزری نے کہ یہ حدیث مسلم نے بھی روایت کی ہے پس اسکو حسان مین نہ لاتا تھا بلکہ صحاح مین لاتا مؤلف (۶) کہا نووی نے کہ یہ دلیل ہے کہ یہ امور مستحب ہین واسطے ہر قاری کے نماز مین اور غیر نماز مین فرضون مین اور نفلون مین اور امام کو اور ماموم کو اور منفرد کو سب کو (نیل)

قُمْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَكَعَ مَكَثَ قَدْرَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ وَيَقُولُ

نماز پڑھی مینے ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس جبکہ رکوع کیا ٹھیرے بقدر سورہ البقرہ کے اور کہتے تھے

فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ رَوَاهُ

رکوع اپنے مین پاک ہے صاحب قہر اور بادشاہت کا اور بڑائی اور بزرگی کا روایت کی یہ

النَّسَائِيُّ وَعَنْ ابْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ مَا صَلَّيْتُ

نسائی نے۔ اور روایت ہے ابن جبیر سے کہ کہا سنا مینے انس بن مالک سے کہ کہتے تھے نہین پڑھی مینے

وَرَاءَ أَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْبَهَ صَلَاةً بِصَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ

پیچھے کسی کے بعد وفات رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ بہت مشابہ ہو نماز مین ساتھ نماز رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هٰذَا الْفَتَى يَعْنِي عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ فَحَزَرْنَا رُكُوعَهُ

صلی اللہ علیہ وسلم کے اس نوجوان سے یعنی عمر بن عبد العزیز سے کہا ابن جبیر نے کہ کہا انس نے پس اندازہ کیا ہمنے رکوع

عَشْرَ تَسْبِيحَاتٍ وَسُجُودَهُ عَشْرَ تَسْبِيحَاتٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ

دس تسبیحین اور سجود انکا دس تسبیحین روایت کی یہ ابو داود اور نسائی نے۔ اور روایت ہے

شَقِيقٍ قَالَ إِنَّ حُذَيْفَةَ رَأَى رَجُلًا لَا يُتِمُّ رُكُوعَهُ وَلَا سُجُودَهُ فَلَمَّا

شقیق سے کہا تحقیق حذیفہ نے دیکھا ایک شخص کو کہ نہین پورا کرتا رکوع اپنا اور نہ سجدہ اپنا پس جب

قَضَى صَلَاتَهُ دَعَاهُ فَقَالَ لَهُ حُذَيْفَةُ مَا صَلَّيْتَ قَالَ وَأَحْسِبُهُ قَالَ

پڑھ چکا وہ نماز اپنی بلایا اوسکو اور کہا اوسکو حذیفہ نے نہین نماز پڑھی تونے کہا شقیق نے اور گمان کرتا ہون حذیفہ کو

وَلَوْ مُتَّ مُتَّ عَلَى غَيْرِ الْفِطْرَةِ الَّتِي فَطَرَ اللّٰهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ

اور اگر مرے تو مرے گا اوپر غیر فطرۃ کے وہ طریقہ کہ پیدا کیا اللہ تعالی نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو روایت کی یہ

الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْوَأُ النَّاسِ

بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت برا لوگون مین

سَرِقَةً الَّذِي يَسْرِقُ مِنْ صَلَاتِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَكَيْفَ يَسْرِقُ مِنْ

باعتبار چرانے کے وہ شخص ہے کہ چوری کرے نماز اپنی مین عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ اور کیونکر چوراتا ہے

صَلَاتِهِ قَالَ لَا يُتِمُّ رُكُوعَهَا وَلَا سُجُودَهَا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنِ النُّعْمَانِ

نماز اپنی سے فرمایا نہ پورا کرے رکوع نماز کا اور نہ سجدہ اوسکا روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے نعمان

ابن مرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما ترون في الشارب والزاني و

بن مرہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا اعتقاد کرتے ہو بیچ حق شراب پینے والے کے اور زنا کرنیوالے اور

السارق وذلك قبل ان تنزل فيهم الحدود قالوا الله ورسوله اعلم

چوری کرنیوالے کے اور یہ پوچھنا پہلے نازل ہونے حدود کے تھا کہا اصحاب نے اللہ اور رسول اسکا دانا ہے

قال هن فواحش وفيهن عقوبة واسوأ السرقة الذي يسرق من صلوته

کہا کہ یہ ہیں گناہ کبیرہ اور ان میں ہے سزا اور بہت بری چوری چوری اسکی ہے کہ چرا دے نماز اپنی میں سے

قالوا وكيف يسرق من صلوته يا رسول الله قال لا يتم ركوعها ولا

کہا صحابہ نے اور کس طرح چراتا ہے نماز اپنی میں سے اے رسول خدا کے فرمایا نہ پورا کرے رکوع اسکا اور نہ

سجودها رواه مالك واحمد وروى الدارمي نحوه باب السجود وفضله

سجدہ اسکا روایت کی اسکو مالک اور احمد نے اور روایت کی دارمی نے مانند اسکی۔ باب بیچ بیان سجدہ کرنے کے اور بزرگی اسکی

الفصل الاول عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

فصل پہلی روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

امرت ان اسجد على سبعة اعظم على الجبهة واليدين والركبتين و

کہ حکم کیا گیا ہوں میں یہ کہ سجدہ کروں میں سات ہڈیوں پر پیشانی پر اور دونوں ہاتھ پر اور گھٹنوں پر اور

اطراف القدمين ولا نكفت الثياب ولا الشعر متفق عليه وعن

پنجوں پر دونوں قدموں کے اور نہ اکٹھا کریں ہم کپڑوں کو اور نہ بالوں کو روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے

انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعتدلوا في السجود ولا يبسط احدكم

انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ٹھہرو تم سجدے میں اور نہ بچھاوے ایک تمہارا

ذراعيه انبساط الكلب متفق عليه وعن البراء بن عازب قال قال رسول

دونوں ہاتھ اپنے مانند بچھانے کتے کے۔ روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے براء بن عازب سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم اذا سجدت فضع كفيك وارفع مرفقيك رواه مسلم

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ سجدہ کرے تو پس رکھ زمین پر دونوں ہاتھ اپنے اور بلند کر دونوں کہنیاں اپنی روایت کی یہ مسلم نے

وعن ميمونة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا سجد جافى بين يديه حتى لو ان

اور روایت ہے میمونہ سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت کہ سجدہ کرتے فرق دیتے رکھتے دونوں ہاتھ اپنے یہاں تک کہ اگر

ف بلفظ ابو داؤد کہ یہی مقصود مؤلف کا اعتراض کی ہے صاحب مصابیح پر کہ الفاظ ابو داؤد کہ پہلی فصل میں صحیحین کی روایتیں ہونی ہیں (م) ف بحینہ نام عبد اللہ

بهمة ارادت ان تمر تحت يديه مرت هذا لفظ ابي داود كما صرح

بچہ بکری کا چاہتا گذرتا نیچے ہاتھوں اون کے کے تو گذر جاتا یہ لفظ ابو داؤد کے ہیں جیسا کہ خود بیان کیا

في شرح السنة باسناده ولمسلم بمعناه قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا

شرح السنہ میں ساتھ اسناد اپنی کے اور مسلم میں معنے اسکے ہیں کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جبوقت

سجد لو شاءت بهمة ان تمر بين يديه لمرت وعن عبد الله بن

سجدہ کرتے اگر چاہتا بچہ بکری کا گذرنا آگے ہاتوں اونکے البتہ گذر جاتا۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن

مالك ابن بحينة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا سجد فرج بين يديه حتى

مالک ابن بحینہ سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جبوقت کہ سجدہ کرتے کھولتے ہاتھ اپنے یہاں تک کہ

يبدو بياض ابطيه متفق عليه وعن ابي هريرة قال كان النبي

ظاہر ہوتی سفیدی بغلوں اونکی روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا تھے نبی

صلى الله عليه وسلم يقول في سجوده اللهم اغفر لي ذنبي كله دقه وجله و

صلی اللہ علیہ وسلم کہتے سجدے اپنے میں یا الٰہی بخش میرے لیے گناہ میرے سب چھوٹے اور بڑے اور

اوله واخره وعلانيته وسره رواه مسلم وعن عائشة قالت

پہلے اور پچھلے اور ظاہر اور چھپے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا

فقدت رسول الله صلى الله عليه وسلم ليلة من الفراش فالتمسته

نہ پایا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک رات بچھونے پر پس ڈھونڈا میں نے اونکو

فوقعت يدي على بطن قدميه وهو في المسجد وهما منصوبتان وهو

پس جا پہنچے ہاتھ میرے حضرت کے قدموں پر اور اس حال میں کہ وہ سجدہ میں تھے اور دونوں قدم کھڑے تھے اور وہ

يقول اللهم اني اعوذ برضاك من سخطك وبمعافاتك من عقوبتك

کہتے تھے یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ رضا مندی تیری کے غضب تیرے سے اور ساتھ عافیت تیری کے عذاب تیرے سے

واعوذ بك منك لا احصي ثناء عليك انت كما اثنيت على نفسك

اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے تجھسے نہیں گن سکتا میں تعریف تجھپر تو ویسا ہی ہے کہ جیسی تعریف کی تو نے اوپر ذات اپنی کے

رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اقرب

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت نزدیک ہوتا

مَا يَكُوْنُ الْعَبْدُ مِنْ رَّبِّهٖ وَهُوَ سَاجِدٌ فَاَكْثِرُوا الدُّعَآءَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ

ہوتا بندے کا اپنے رب سے متحقق ہی اوس حال مین کہ وہ سجدہ مین ہوتا ہی پس بہت کرو دعا روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَرَأَ ابْنُ اٰدَمَ السَّجْدَةَ فَسَجَدَ اعْتَزَلَ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ پڑہتا ہے بیٹا آدم کا آیت سجدہ کی پہر سجدہ کرتا ہی ایکطرف ہو جاتا ہی

الشَّيْطَانُ يَبْكِيْ يَقُوْلُ يَا وَيْلَتٰى اُمِرَ ابْنُ اٰدَمَ بِالسُّجُوْدِ فَسَجَدَ فَلَهُ الْجَنَّةُ

شیطان روتا ہوا کہتا ہے ای مصیبت مجہہ حکم کیا گیا بیٹا آدم کا ساتہ سجدہ کے پس سجدہ کیا پس اوسکو بہشت ہی

وَاُمِرْتُ بِالسُّجُوْدِ فَاَبَيْتُ فَلِيَ النَّارُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ كَعْبٍ

اور حکم کیا گیا مین ساتہ سجدہ کے پس نافرمانی کی مینے پس میرے لیے آگ ہی روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی ربیعہ بن کعب سے

قَالَ كُنْتُ اَبِيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاٰتِيْهِ بِوَضُوْئِهٖ وَحَاجَتِهٖ فَقَالَ

کہا تہا مین کہ رات گذارتا تہا مین ساتہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس لاتا مین حضرتکے پاس پانی وضو کا اور حاجت اونکی پس کہا

لِيْ سَلْ فَقُلْتُ اَسْاَلُكَ مُرَافَقَتَكَ فِي الْجَنَّةِ قَالَ اَوَغَيْرَ ذٰلِكَ قُلْتُ هُوَ

مجکو مانگ پس کہا مینے مانگتا ہون آپسے رفاقت بہشت مین کہا یا سوا اسکے کہا مینے مطلب

ذَاكَ قَالَ فَاَعِنِّيْ عَلٰى نَفْسِكَ بِكَثْرَةِ السُّجُوْدِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ مَعْدَانَ

میرا وہی ہے کہ عرض کیا مینے فرمایا پس مدد کر میری اوپر ذات اپنی کے ساتہ بہت کرنے سجدونکی روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی معدان

ابْنِ طَلْحَةَ قَالَ لَقِيْتُ ثَوْبَانَ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اَخْبِرْنِيْ

بن طلحہ سے کہ کہا ملاقات کی مینے ثوبان سے کہ چیلہ آزاد تہا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا پس کہا مینے خبر دو مجہکو

بِعَمَلٍ اَعْمَلُهٗ يُدْخِلُنِي اللّٰهُ بِهِ الْجَنَّةَ فَسَكَتَ ثُمَّ سَاَلْتُهٗ فَسَكَتَ ثُمَّ سَاَلْتُهُ

ساتہ ایک عمل کے کہ کرون مین اوسکو تا داخل کرے مجکو اللہ بسبب اوسکی بہشت مین پس چپ رہے پہر پوچہا مینے اوسکو پس چپ رہے پہر پوچہا مینے اوس سے

الثَّالِثَةَ فَقَالَ سَاَلْتُ عَنْ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَلَيْكَ

تیسری بار پس کہا پوچہا تہا مینے یہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پس فرمایا لازم کر اپنے پر

بِكَثْرَةِ السُّجُوْدِ لِلّٰهِ فَاِنَّكَ لَا تَسْجُدُ لِلّٰهِ سَجْدَةً اِلَّا رَفَعَكَ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً

بہت سجدے کرنیوالی خدا کے پس تحقیق تو نہین سجدہ کریگا واسطے اللہ کے کوئی سجدہ مگر کہ بلند کریگا تجکو اللہ بسبب اوسکی باعتبار درجہ کے

وَحَطَّ عَنْكَ بِهَا خَطِيْئَةً قَالَ مَعْدَانُ ثُمَّ لَقِيْتُ اَبَا الدَّرْدَاءِ فَسَاَلْتُهٗ

اور دور کریگا تجسے بسبب اوسکی گناہ کہا معدان نے پہر ملاقات کی مینے ابو درداء سے پس پوچہا مینے اونسے

فَقَالَ لِي مِثْلَ مَا قَالَ لِي ثَوْبَانُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ

پس کہا اوسنے مجھ سے مانند اوسچیز کے کہ کہا مجھسے ثوبان نے روایت کی یہ مسلم نے فصل دوسری روایت ہے

وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ وَضَعَ رُكْبَتَيْهِ

وائل بن حجر سے کہ کہا دیکھا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو جبوقت کہ ارادہ کرتے سجدہ کرنیکا رکھتے دونو گھٹنے اپنے

قَبْلَ يَدَيْهِ وَاِذَا نَهَضَ رَفَعَ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ

پہلے ہاتھون اپنے سے اور جبوقت کہ ارادہ اوٹھنے کا کرتے اوٹھاتے دونو ہاتھ اپنے پہلے گھٹنون اپنے سے روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی

وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ اَحَدُكُمْ فَلَا يَبْرُكْ كَمَا يَبْرُكُ الْبَعِيْرُ وَلْيَضَعْ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جبوقت کہ سجدہ کرے ایک تمہارا پس نہ بیٹھے جیسا کہ بیٹھتا ہے اونٹ اور چاہیئے کہ رکھے دونو ہاتھ اپنے پہلے زانوؤن اپنے سے

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ قَالَ اَبُوْسُلَيْمَانَ الْخَطَّابِيُّ حَدِيْثُ

روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے کہا ابوسلیمان خطابی نے کہ حدیث

وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ اَثْبَتُ مِنْ هٰذَا وَقِيْلَ هٰذَا مَنْسُوْخٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

وائل بن حجر کی بہت ثابت ہے اس حدیث سے اور کہا گیا یہ حدیث منسوخ ہے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَ

تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہتے درمیان مین دونو سجدون کے یا الٰہی بخش مجکو اور رحم کر مجپر اور

اهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ حُذَيْفَةَ

ہدایت کر مجکو اور عافیت سے رکھ مجکو اور روزی دے مجکو روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی نے ۔ اور روایت ہے حذیفہ سے

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے کہتے درمیان دونو سجدون کے اے رب میرے بخش مجکو روایت کی یہ نسائی

وَالدَّارِمِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شِبْلٍ قَالَ نَهٰى

اور دارمی نے ۔ فصل تیسری روایت ہے عبدالرحمن بن شبل سے کہا منع کیا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَقْرَةِ الْغُرَابِ وَافْتِرَاشِ السَّبُعِ وَاَنْ يُوَطِّنَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھونگ مارنے کوے کے سے اور بچھا دینے درندہ کیسے اور یہ کہ جگہ مقرر کرلے

الرَّجُلُ الْمَكَانَ فِي الْمَسْجِدِ كَمَا يُوَطِّنُ الْبَعِيرُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَ

آدمی مسجد مین جیساکہ مقرر کرتا ہے اونٹ روایت کی یہ ابوداؤد اورنسائی اور

الدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ إِنِّي أُحِبُّ

دارمی نے ۔ اور روایت ہے علی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے علی تحقیق مین دوست رکھتا ہون

لَكَ مَا أُحِبُّ لِنَفْسِي وَأَكْرَهُ لَكَ مَا أَكْرَهُ لِنَفْسِي لَا تُقْعِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ رَوَاهُ

تیرے لیے وہ چیز کہ دوست رکھتا ہون واسطے نفس اپنے کی اور مکروہ رکھتا ہون تیرے لیے وہ چیز کہ مکروہ رکھتا ہون واسطے نفس اپنے کی نہ اقعا کر درمیان دو سجدون کے

التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ الْحَنَفِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

ترمذی نے ۔ اور روایت ہے طلق بن علی حنفی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین

يَنْظُرُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى صَلٰوةِ عَبْدٍ لَا يُقِيمُ فِيهَا صُلْبَهُ بَيْنَ خُشُوعِهَا وَ

دیکھتا اللہ عزت والا بزرگی والا طرف نماز اوس بندہ کی کہ نہین سیدھی کرتا اوس مین پیٹھ اپنی وقت رکوع کے اور

سُجُودِهَا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ مَنْ وَضَعَ جَبْهَتَهُ

سجدہ کے ۔ روایت کی یہ احمد نے ۔ اور روایت ہے نافع سے یہ کہ ابن عمر تھے کہتے جو شخص کہ رکھے پیشانی اپنی

بِالْأَرْضِ فَلْيَضَعْ كَفَّيْهِ عَلَى الَّذِي وَضَعَ عَلَيْهِ جَبْهَتَهُ ثُمَّ إِذَا رَفَعَ

زمین پر پس چاہیے کہ رکھے دونو ہاتھ اپنے اوس جگہ پر کہ رکھی ہے اوس پر پیشانی اپنی پھر جس وقت اوٹھے

فَلْيَرْفَعْهُمَا فَإِنَّ الْيَدَيْنِ تَسْجُدَانِ كَمَا يَسْجُدُ الْوَجْهُ رَوَاهُ مَالِكٌ بَابُ

پس اوٹھاوے دونو ہاتھون کو اسلیے کہ دونو ہاتھ بھی سجدہ کرتے ہین جیسا کہ سجدہ کرتا ہے منہ روایت کی یہ مالک نے باب بیچ

التَّشَهُّدِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

بیان تشہد کے فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَعَدَ فِي التَّشَهُّدِ وَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرٰى عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُسْرٰى

اللہ علیہ وسلم جس وقت کہ بیٹھتے بیچ تشہد کے رکھتے بایان ہاتھ اپنا بائین گھٹنے اپنے پر

وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُمْنٰى وَعَقَدَ ثَلَاثَةً وَّخَمْسِينَ وَ

اور رکھتے داہنا ہاتھ اپنا داہنے گھٹنے اپنے پر اور بند کرتے ہاتھ ساتھ گنتی ترپن کے اور

أَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ وَفِي رِوَايَةٍ كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلٰوةِ وَضَعَ يَدَيْهِ

اشارہ کرتے ساتھ اونگلی شہادت کے اور ایک روایت مین یون ہے کہ تھے جس وقت کہ بیٹھتے نماز مین رکھتے دونو ہاتھ اپنے

باب التشهد

عَلٰى رُكْبَتَيْهِ وَرَفَعَ اِصْبَعَهُ الْيُمْنٰى الَّتِيْ تَلِي الْاِبْهَامَ يَدْعُوْ بِهَا وَ

اوپر گھٹنوں اپنے کے اور اوٹھاتے انگلی اپنی داہنی وہ جو نزدیک انگوٹھے کے ہے دعا مانگتے ساتھ اوسکے اور

يَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى رُكْبَتِهٖ بَاسِطَهَا عَلَيْهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

رکھتے بایاں ہاتھ اپنا اوپر زانو اپنے کے کھلا ہوا اوسپر روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ

ابْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَعَدَ يَدْعُوْ وَضَعَ يَدَهُ

بن زبیر سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ بیٹھتے رکھتے داہنا ہاتھ اپنا

الْيُمْنٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى وَيَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُسْرٰى وَاَشَارَ بِاِصْبَعِهِ

اوپر دائیں ران اپنے کے اور بایاں ہاتھ اپنا اوپر بائیں ران اپنی کے اور اشارہ کرتے ساتھ انگلی

السَّبَّابَةِ وَوَضَعَ اِبْهَامَهُ عَلٰى اِصْبَعِهِ الْوُسْطٰى وَيُلْقِمُ كَفَّهُ الْيُسْرٰى رُكْبَتَهُ

شہادت اپنی کے اور رکھتے انگوٹھا اپنا اوپر بیچ کی انگلی اپنی کے اور پکڑ لیتے بائیں ہاتھ اپنے سے گھٹنا اپنا

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كُنَّا اِذَا صَلَّيْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہ کہا تھے ہم جسوقت نماز پڑھتے ساتھ نبی صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ قَبْلَ عِبَادِهٖ السَّلَامُ عَلٰى جِبْرَئِيْلَ السَّلَامُ

اللہ علیہ وسلم کے کہتے ہم سلام ہے اللہ پر پہلے سلام بھیجنے کے اوپر بندوں اوسکے سلام ہے جبرئیل پر سلام ہے

عَلٰى مِيْكَائِيْلَ السَّلَامُ عَلٰى فُلَانٍ فَلَمَّا انْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میکائیل پر سلام ہے اوپر فلانے کے پس جبکہ پھرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ قَالَ لَا تَقُوْلُوا السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ

متوجہ ہوئے ہمپر ساتھ مونہہ اپنے کے فرمایا مت کہو سلام اللہ پر اسلیے کہ اللہ خود سلام ہے

فَاِذَا جَلَسَ اَحَدُكُمْ فِي الصَّلٰوةِ فَلْيَقُلِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ

پس جب بیٹھے ایک تمہارا نماز میں پس چاہیے کہ کہے بندگی زبانی واسطے اللہ کے ہے اور بندگی بدنی

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى

سلامتی ہے تمپر اے نبی اور رحمت اللہ کی اور برکتیں اوسکی سلام اوپر ہمارے اور اوپر

عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ فَاِنَّهُ اِذَا قَالَ ذٰلِكَ اَصَابَ كُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ فِي

بندوں نیکبخت اللہ کے پس تحقیق جب کہتا ہے یہ دعا نمازی پہنچتی ہے برکت اوسکی ہر بندہ نیک کو کہ

السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ

آسمان میں ہے اور زمین میں ہے گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود قابل بندگی کے سوا اللہ کے اور گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ محمد

رَسُوْلُهٗ ثُمَّ لْيَتَخَيَّرْ مِنَ الدُّعَاءِ اَعْجَبَهٗ اِلَيْهِ فَيَدْعُوْهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

رسول اوسکے ہیں پھر چاہیے کہ اختیار کرے دعا میں سے جو کہ خوش آوے اوسکو پس دعا مانگے اللہ سے متفق علیہ اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ

عبداللہ بن عباس سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سکھاتے ہمکو تشہد

كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ فَكَانَ يَقُوْلُ التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوٰتُ

جیسے کہ سکھاتے ہمکو سورت قرآن سے پس تھے کہتے یہ کہ عبادتیں منہ سے کہنے کی بابرکت اور بندگیاں بدن کی

الطَّيِّبٰتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ السَّلَامُ

اور بندگیاں مال کی اللہ ہی کے لیے ہیں سلام ہے تمپر اے نبی اور رحمت اللہ کی اور برکتیں اوسکی سلام ہے

عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ

ہمپر اور اوپر بندوں اللہ کے کہ نیکبخت ہیں گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور گواہی دیتا ہوں میں

اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَلَمْ اَجِدْ فِي الصَّحِيْحَيْنِ وَلَا فِيْ

یہ کہ محمد رسول خدا کے ہیں روایت کی یہ مسلم نے اور نہیں پائی میں نے صحیحین میں اور نہ

الْجَمْعِ بَيْنَ الصَّحِيْحَيْنِ سَلَامٌ عَلَيْكَ وَسَلَامٌ عَلَيْنَا بِغَيْرِ اَلِفٍ وَّلَامٍ وَلٰكِنْ

جمع بین الصحیحین میں لفظ سلام علیک اور سلام علینا بغیر الف ولام کے ولیکن

رَوَاهُ صَاحِبُ الْجَامِعِ عَنِ التِّرْمِذِيِّ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ وَّائِلِ بْنِ

روایت کیا ہے اسکو جامع الاصول والے نے ترمذی سے فصل دوسری روایت ہے وائل بن

حُجْرٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثُمَّ جَلَسَ فَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى وَ

حجر سے اونھوں نقل کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا پھر بیٹھے حضرت پس بچھایا بایاں پاؤں اپنا اور

وَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُسْرٰى وَحَدَّ مِرْفَقَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى فَخِذِهِ

رکھا بایاں ہاتھ اپنا اوپر بائیں ران اپنی کے اور الگ رکھی کہنی دائیں اوپر دائیں ران

الْيُمْنٰى وَقَبَضَ ثِنْتَيْنِ وَحَلَّقَ حَلْقَةً ثُمَّ رَفَعَ اِصْبَعَهٗ فَرَاَيْتُهٗ يُحَرِّكُهَا

اپنی کے اور بند کیں دونوں انگلیاں اور حلقہ کیا حلقہ کرنا پھر اوٹھائی انگلی اپنی پس دیکھا میں نے اوسکو کہ ہلاتے تھے اسکو

يَدْعُو بِهَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ

دعا مانگتے تھے روایت کی یہ ابو داود اور دارمی نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن زبیر سے کہ کہا

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيرُ بِإِصْبَعِهِ إِذَا دَعَا وَلَا يُحَرِّكُهَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اشارہ کرتے ساتھ انگلی اپنی کے جس وقت کہ دعا کرتے اور نہ ہلاتے تھے اسکو روایت کی یہ ابو داود

وَالنَّسَائِيُّ وَزَادَ أَبُو دَاوُدَ وَلَا يُجَاوِزُ بَصَرُهُ إِشَارَتَهُ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

اور نسائی نے اور زیادہ کیا ابو داود نے اور نہیں تجاوز کرتی تھی نظر اونکی اشارہ اونکے سے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ إِنَّ رَجُلًا كَانَ يَدْعُو بِإِصْبَعَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحِّدْ

کہ کہا تحقیق ایک شخص تھا اشارہ کرتا ساتھ دو انگلیوں کے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارہ کرتا ایک

أَحِّدْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيرِ وَعَنِ ابْنِ

اشارہ کر ساتھ ایک انگلی کے روایت کی یہ ترمذی اور نسائی اور بیہقی نے دعوات کبیر میں۔ اور روایت ہے ابن

عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَجْلِسَ الرَّجُلُ فِي الصَّلٰوةِ وَهُوَ مُعْتَمِدٌ

عمر سے کہ کہا منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ بیٹھے آدمی نماز میں اور وہ تکیہ کرنیوالا ہو

عَلٰى يَدِهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ نَهٰى أَنْ يَعْتَمِدَ الرَّجُلُ عَلٰى

اپنے ہاتھ پر روایت کی یہ احمد اور ابو داود نے اور ایک روایت ابو داود کی میں ہے کہ منع فرمایا حضرت نے یہ کہ تکیہ کرے آدمی اپنے

يَدَيْهِ إِذَا نَهَضَ فِي الصَّلٰوةِ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى

ہاتھوں پر جس وقت کہ اوٹھے نماز میں۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہ کہا تھے نبی صلی

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ كَأَنَّهُ عَلَى الرَّضْفِ حَتّٰى يَقُومَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

اللہ علیہ وسلم ابیچ دو رکعتوں پہلی کے گویا کہ اوپر پتھر گرم کے بیٹھنے والے تھے یہاں تک کہ کھڑے ہوتے روایت کی یہ ترمذی

وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ

اور ابو داود اور نسائی نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے جابر سے کہ کہا تھے رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ

صلی اللہ علیہ وسلم سکہاتے ہمکو تشہد جیسے سکہاتے ہمکو سورت قرآن سے شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے اور

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوٰتُ الطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ

بندگی منہ سے کہنی کیونکر ہے خدا کے لیے اور بندگی بدن کی اور بندگی مال کی بھی اللہ ہی کے لیے ہے سلام ہے اوپر تیرے اے نبی اور رحمت اللہ کی

وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا

اور برکتین اوسکی سلام ہے ہمپر اور اوپر بندون نیک بخت اللہ کے گواہی دیتا ہون مین یہ کہ نہین کوئی معبود مگر

اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَسْاَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ

اللہ اور گواہی دیتا ہون یہ کہ محمدؐ بندے اوسکے اور بھیجے ہوئے اوسکے ہین مانگتا ہون مین اللہ سے بہشت اور پناہ مانگتا ہون

مِنَ النَّارِ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ اِذَا جَلَسَ

دوزخ سے روایت کی یہ نسائی نے اور روایت ہے نافع سے کہ کہا تھے عبداللہ بن عمر جس وقت بیٹھتے

فِي الصَّلٰوةِ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ وَاَشَارَ بِاِصْبَعِهٖ وَاَتْبَعَهَا بَصَرَهٗ ثُمَّ قَالَ

نماز مین رکھتے دونوں ہاتھ اپنے اوپر دونوں گھٹنوں اپنی کے اور اشارہ کرتے ساتھ اونگلی اپنی کے اور دیکھتے رہتے انگلی کو

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهِيَ اَشَدُّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنَ الْحَدِيْدِ يَعْنِي السَّبَّابَةَ

کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بہت سخت ہے شیطان پر لوہے سے کہا راوی نے مراد رکھتے تھے اونگلی

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ كَانَ يَقُوْلُ مِنَ السُّنَّةِ اِخْفَاءُ التَّشَهُّدِ رَوَاهُ

روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ کہا سنت سے ہے آہستہ پڑھنا تشہد کا روایت کی یہ

اَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ بَابُ الصَّلٰوةِ

ابوداود اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔ باب ہے بیچ بیان درود کے

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَضْلِهَا اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ

اوپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور فضیلت اوسکی کے فصل پہلی روایت ہے عبدالرحمن بن

اَبِيْ لَيْلٰى قَالَ لَقِيَنِيْ كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ فَقَالَ اَلَا اُهْدِيْ لَكَ هَدِيَّةً سَمِعْتُهَا

ابی لیلے سے کہ کہا ملاقات کی مجسے کعب بن عجرہ نے پس کہا کیا نہ بھیجون مین واسطے تیرے ایک تحفہ کہ سنا مین نے اوسکو

مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ بَلٰى فَاَهْدِهَا لِيْ فَقَالَ سَاَلْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پس کہا مین نے ہان بھیجو اوس تحفہ کو میرے لیے پس کہا کعب نے پوچھا ہمنے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ الصَّلٰوةُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ فَاِنَّ اللّٰهَ قَدْ عَلَّمَنَا

پس کہا ہمنے اے رسول خدا کے کسطرح درود بھیجین ہم آپ پر اے اہل بیت نبوت کے پس تحقیق اللہ تعالی نے سکھلائی ہمکو

كَيْفَ نُسَلِّمُ عَلَيْكَ قَالَ قُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

کیفیت سلام بھیجنے کی آپ پر فرمایا کہو یا الٰہی رحمت بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آل محمد کے جیسکہ

صليت على ابراهيم وعلى آل ابراهيم انك حميد مجيد اللهم بارك

رحمت بھیجی تونے ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر تحقیق تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ یاالٰہی برکت بھیج

على محمد وعلى آل محمد كما باركت على ابراهيم وعلى آل ابراهيم انك

محمد پر اور آل محمد پر جیسی کہ برکت بھیجی تونے ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر تحقیق تو

حميد مجيد متفق عليه الا ان مسلما لم يذكر على ابراهيم في

تعریف کیا گیا بزرگ ہے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے مگر مسلم نے نہیں ذکر کیا علی ابراہیم کو

الموضعين وعن ابي حميد الساعدي قال قالوا يا رسول الله كيف

دونوں جگہ۔ اور روایت ہے ابی حمید ساعدی سے کہ کہا ہے کہا صحابہ نے اپنے رسول خدا کو کس طرح

نصلي عليك فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم قولوا اللهم صل على محمد وازواجه

درود بھیجیں ہم آپ پر پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہو یاالٰہی رحمت بھیج محمد پر اور اونکی بیبیوں پر

وذريته كما صليت على آل ابراهيم وبارك على محمد وازواجه وذريته

اور اونکی اولاد پر جیسی رحمت بھیجی تونے ابراہیم پر اور برکت بھیج محمد پر اور اونکی بیبیوں پر اور اونکی اولاد پر

كما باركت على آل ابراهيم انك حميد مجيد متفق عليه وعن ابي هريرة

جیسی برکت بھیجی تونے ابراہیم پر تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى علي واحدة صلى الله عليه عشرا

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی درود بھیجے گا مجھ پر ایکبار رحمت بھیجے گا اللہ اوسپر دس بار

رواه مسلم الفصل الثاني عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه

روایت کی یہ مسلم نے فصل دوسری روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

من صلى علي صلوة واحدة صلى الله عليه عشر صلوات وحطت عنه

جو کوئی بھیجے مجھپر درود ایک بار رحمت بھیجے گا اللہ اوسپر دس رحمتیں اور بخشے جاوینگے اوس کے

عشر خطيئات ورفعت له عشر درجات رواه النسائي وعن ابن

دس گناہ اور بلند کیے جاوینگے اوسکے لیے دس درجے روایت کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہے ابن

مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اولى الناس بي يوم القيمة اكثرهم

مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت نزدیک لوگوں کے ساتھ میرے دن قیامت کے اکثر اونکے

عَلَيَّ صَلٰوةً رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مجہپر درود پڑہنے والے روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے اونہین سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اِنَّ لِلّٰهِ مَلٰٓئِكَةً سَيَّاحِيْنَ فِي الْاَرْضِ يُبَلِّغُوْنِيْ مِنْ اُمَّتِي السَّلَامَ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

تحقیق واسطے اللہ کے کتنے فرشتے ہیں پہرنے والے مین زمین پہنچاتے ہین مجکو میری امت کیطرف سے سلام روایت کی یہ نسائی

وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ اَحَدٍ يُسَلِّمُ

اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین کوئی شخص کہ سلام بہیجے

عَلَيَّ اِلَّا رَدَّ اللّٰهُ عَلَيَّ رُوْحِيْ حَتّٰى اَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالْبَيْهَقِيُّ

مجہپر مگر کہ پہنچاتا ہے اللہ تعالی مجہپر روح میری یہانتک کہ جواب دیتا ہون اوسپر سلام کا روایت کی یہ ابوداؤد نے اور بیہقی نے

فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيْرِ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا

دعوات کبیر مین۔ اور روایت ہے اونہین سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تہے نہ

تَجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قُبُوْرًا وَّلَا تَجْعَلُوْا قَبْرِيْ عِيْدًا وَّصَلُّوْا عَلَيَّ فَاِنَّ صَلٰوتَكُمْ

ٹہراؤ گہرون کو مانند قبرون کے اور مت ٹہراؤ قبر میری کو عید اور درود بہیجو مجہپر پس تحقیق درود تمہارا

تَبْلُغُنِيْ حَيْثُ كُنْتُمْ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پہنچتا ہے مجکو جہان ہو تم روایت کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہے اونہین سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

رَغِمَ اَنْفُ رَجُلٍ ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ وَرَغِمَ اَنْفُ رَجُلٍ دَخَلَ

خاک آلودہ ہو ناک اوس شخص کی کہ ذکر کیا گیا مین نزدیک اوسکے پس نہ بہیجا درود مجہپر اور خاک آلودہ ہو ناک اوس شخص کی کہ آیا

عَلَيْهِ رَمَضَانُ ثُمَّ انْسَلَخَ قَبْلَ اَنْ يُّغْفَرَ لَهٗ وَرَغِمَ اَنْفُ رَجُلٍ اَدْرَكَ عِنْدَهٗ

اوسپر رمضان پہر گذر گیا پہلے اس سے کہ بخشش کیجاوے واسطے اوسکے اور خاک آلودہ ہو ناک اوس شخص کی کہ پایا نزدیک اپنے

اَبَوَاهُ الْكِبَرَ اَوْ اَحَدُهُمَا فَلَمْ يُدْخِلَاهُ الْجَنَّةَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

ماں باپ اوسکے نے بوڑہاپے کو یا ایک نے اونمین سے پس داخل کیا اونہون نے اوسکو بہشت مین روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے

اَبِيْ طَلْحَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ وَّالْبِشْرُ فِيْ وَجْهِهٖ

ابی طلحہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ایک دن اور خوشی معلوم ہوتی تہی بیچ چہرہ مبارک آپکے

فَقَالَ اِنَّهٗ جَاءَنِيْ جِبْرِيْلُ فَقَالَ اِنَّ رَبَّكَ يَقُوْلُ اَمَا يُرْضِيْكَ يَا مُحَمَّدُ

پس فرمایا کہ تحقیق آیا میرے پاس جبرئیل اور کہا کہ تحقیق پروردگار تیرا فرماتا ہے کیا نہین راضی کرتا تجکو ای محمد صلعم

باب الصلوٰة على النبي صلى الله عليه وسلم

شوکانی نے نیل میں اس حدیث پر ... ایک جھوٹا راوی ہے اس لیے یہ حدیث قابل استدلال نہیں ہے کہا شوکانی نے بعد بحث طویل کے ہم انکار نہیں کرتے اس امر کا کہ صلوٰۃ حضرت صلعم پر بہیجنا طاعتوں میں سے ایک اعلی درجہ کی طاعت ہے جسکے سارے مخلوق خالق کے قریب ہوا اور ہم جو جھگڑتے ہیں تو واجب کے اثبات میں جھگڑتے ہیں نماز کے واجبوں میں ...

بیان دعا ہے یعنی ایک وقت میں رکھتا ہوں مراد صلوٰۃ سے بہت بھیجوں درود آپ پر اور چاہتا ہوں کہ بہت بھیجتا ہوں

أَنْ لَا يُصَلِّيَ عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِكَ إِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَلَا يُسَلِّمُ

یہ کہ نہ بھیجے درود تجھپر کوئی امت تیری سے مگر کہ رحمت بھیجونگا میں اوسپر دس بار اور نہیں سلام بھیجتا

عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِكَ إِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ

تجھپر کوئی امت تیری سے مگر سلام بھیجتا ہوں اوسپر دس بار روایت کی یہ نسائی اور دارمی نے

وَعَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أُكْثِرُ الصَّلٰوةَ عَلَيْكَ فَكَمْ

اور روایت ہے ابی بن کعب سے کہ کہا کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق میں بہت بھیجتا ہوں درود آپ پر پس کتنا

أَجْعَلُ لَكَ مِنْ صَلٰوتِي فَقَالَ مَا شِئْتَ قُلْتُ الرُّبُعَ قَالَ مَا شِئْتَ فَإِنْ

مقرر کروں واسطے آپکے اپنی دعا سے پس فرمایا جسقدر چاہے تو کہا میں نے چوتھائی فرمایا جسقدر چاہے تو پس اگر

زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ النِّصْفَ قَالَ مَا شِئْتَ فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ

زیادہ کریگا تو پس وہ بہتر ہے تیرے لیے کہا میں نے آدھا مقرر کروں فرمایا جسقدر چاہے تو پس اگر زیادہ کریگا تو پس وہ

خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ فَالثُّلُثَيْنِ قَالَ مَا شِئْتَ فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ

بہتر ہے واسطے تیرے کہا میں نے پس دو تہائی فرمایا جسقدر چاہے تو پس اگر زیادہ کریگا تو پس وہ بہتر ہے تیرے لیے کہا میں نے

أَجْعَلُ لَكَ صَلٰوتِي كُلَّهَا قَالَ إِذًا تُكْفٰى هَمَّكَ وَيُكَفَّرُ لَكَ ذَنْبُكَ رَوَاهُ

مقرر کیا میں نے واسطے درود آپکے سارا وقت دعا اپنی کا فرمایا اب کفایت کیا جاویگا تو اپنے غموں سے اور جاویگا

التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ترمذی نے اور روایت ہے فضالہ بن عبید سے کہ کہا اوسوقت کہ تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

قَاعِدٌ إِذْ دَخَلَ رَجُلٌ فَصَلّٰى فَقَالَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي فَقَالَ رَسُولُ

بیٹھے ہوئے کہ ناگاہ آیا ایک شخص پس نماز پڑھی پھر کہا یا الٰہی بخش مجکو اور رحم کر مجپر پس فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِلْتَ أَيُّهَا الْمُصَلِّي إِذَا صَلَّيْتَ فَقَعَدْتَ فَاحْمَدِ اللّٰهَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جلدی کی تو نے اے نماز پڑھنے والے جسوقت پڑھی تو نماز پس بیٹھے پس تعریف کر اللہ

بِمَا هُوَ أَهْلُهُ وَصَلِّ عَلَيَّ ثُمَّ ادْعُهُ قَالَ ثُمَّ صَلّٰى رَجُلٌ آخَرُ بَعْدَ ذٰلِكَ

ساتھ اوس چیز کے کہ وہ لائق اوسکے ہے اور درود بھیج مجپر پھر مانگ اوس سے جو چاہے کہا راوی نے پھر نماز پڑھی ایک اور شخص نے بعد

فَحَمِدَ اللّٰهَ وَصَلّٰى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا

پس تعریف کی اللہ کی اور درود بھیجا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر پس فرمایا اوسکے لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اے

کہ بھیجوں اپنے نفس کو ... دعا کیا کرتا ہوں اور چاہتا ہوں کہ درود بھیجوں آپ پر اور بہت بھیجوں پس کسقدر اوس وقت میں سے درود بھیجنے میں صرف کروں ... مقاصد دنیا اور آخرت کے دیا جاویگا ... سیوطی کہتے ہیں سبب اسکا یہ ہے کہ جب بندہ اپنی طلب اور رغبت کو اللہ تعالیٰ کی پسند پر صرف کرتا ہے تو وہ کفایت کرتا ہے اسکی سب

المصلي ادع تجب رواه الترمذي وروى ابوداود والنسائي نحوه وعن

نماز پڑھنے والے دعا کر قبول کیجاویگی روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت کی ابوداؤد اور نسائی نے مانند اسکی اور روایت ہے

عبد الله بن مسعود قال كنت اصلي والنبي صلى الله عليه وسلم حاضر وابوبكر و

عبد اللہ بن مسعود سے کہ کہا تھا میں نماز پڑھتا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف رکھتے تھے اور ابوبکر اور

عمر معه فلما جلست بدأت بالثناء على الله ثم الصلوة على النبي

عمر ساتھ انکے جب بیٹھا میں شروع کی میں نے تعریف اللہ پر پھر درود بھیجا نبی

صلى الله عليه وسلم ثم دعوت لنفسي فقال النبي صلى الله عليه وسلم سل تعطه

صلی اللہ علیہ وسلم پر پھر دعا کی میں نے واسطے اپنے پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگ دیا جاویگا

سل تعطه رواه الترمذي الفصل الثالث عن ابي هريرة قال قال

مانگ دیا جاویگا روایت کی یہ ترمذی نے فصل تیسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم من سره ان يكتال بالمكيال الاوفى اذا صلى علينا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ شخص کہ خوش کرے اسکو یہ کہ دیا جاوے ناپا جاوے ساتھ پیمانہ پورے کے جسوقت کہ بھیجے درود ہم

اهل البيت فليقل اللهم صل على محمد النبي الامي وازواجه امهات

کہ اہل بیت نبوت کے ہیں پس چاہیے کہ کہے یا الٰہی رحمت بھیج محمد پر کہ نبی امی ہیں اور انکی بیبیوں پر کہ مائیں

المؤمنين وذريته واهل بيته كما صليت على ال ابراهيم انك حميد

مسلمانوں کی ہیں اور اولاد انکی پر اور اہل بیت انکی پر جیسا کہ رحمت بھیجی تو نے اوپر اولاد ابراہیم کے تحقیق تو تعریف کیا گیا

مجيد رواه ابوداود وعن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم البخيل

بزرگ ہے روایت کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہے علی رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سخت بخیل

الذي من ذكرت عنده فلم يصل علي رواه الترمذي ورواه احمد

وہ ہے کہ ذکر کیا گیا میں نزدیک اوسکے پس نہ درود بھیجا مجھپر روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت کی یہ احمد نے

عن الحسين بن علي وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح غريب

حسین بن علی رض سے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے

وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى علي عند قبري

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی درود بھیجے مجھپر نزدیک قبر میری کے

سمعته ومن صلى علي نائيا أبلغته رواه البيهقي في شعب الإيمان وعن

سنتا ہوں میں اوسکو اور جو درود بھیجے مجھپر دور سے پہنچایا جاتا ہوں اوسکو روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے

عبد الله بن عمرو قال من صلى على النبي صلى الله عليه وسلم واحدة صلى الله عليه

عبد اللہ بن عمرو سے کہ کہا جس نے درود بھیجا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک بار رحمت بھیجتا ہے اللہ اوسپر

وملائكته سبعين صلوة رواه أحمد وعن رويفع أن رسول الله صلى

اور فرشتے اوسکے ستر رحمتیں روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے رویفع سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم قال من صلى على محمد وقال اللهم أنزله المقعد المقرب عندك

علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی درود بھیجے اوپر محمد کے اور کہے یا اللہ اوتار اوسکو جگہ کہ مقرب ہے نزدیک تیرے

يوم القيامة وجبت له شفاعتي رواه أحمد وعن عبد الرحمن بن عوف

دن قیامت کے واجب ہوتی ہے اوسکے لیے شفاعت میری روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے عبد الرحمن بن عوف سے

قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى دخل نخلا فسجد فأطال السجود

کہا نکلے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم یہاں تلک کہ داخل ہوئے باغ کھجور میں پس سجدہ کیا پس دراز کیا سجدہ

حتى خشيت أن يكون الله تعالى قد توفاه قال فجئت أنظر فرفع

یہاں تلک کہ ڈرا میں یہ کہ اللہ تعالے نے وفات دی اونکو کہا عبد الرحمن نے پس آیا میں دیکھتا تھا میں پس اوٹھایا

رأسه فقال ما لك فذكرت ذلك له قال فقال إن جبرئيل عليه السلام

سر اپنا پس فرمایا کیا ہے واسطے تیرے پس ذکر کیا میں نے یہ کہا راوی نے پس فرمایا حضرت نے کہ تحقیق جبرئیل علیہ السلام نے

قال لي ألا أبشرك أن الله عز وجل يقول لك من صلى عليك صلوة

کہا مجکو کیا نہ خوشخبری دوں میں تجکو کہ اللہ عزت والا بزرگی والا فرماتا ہے تیرے لیے کہ جو شخص درود بھیجے تجپر رحمت

صليت عليه ومن سلم عليك سلمت عليه رواه أحمد وعن عمر بن

بھیجونگا میں اوسپر اور جو سلام بھیجے تجپر سلام بھیجونگا میں اوسپر روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے عمر بن

الخطاب قال إن الدعاء موقوف بين السماء والأرض لا يصعد منه

الخطاب سے کہا تحقیق دعا ٹھہری رہتی ہے درمیان آسمان اور زمین کے نہیں چڑھتے اوس میں سے

شيء حتى تصلي على نبيك رواه الترمذي باب الدعاء في

کچھ یہاں تلک کہ درود بھیجے تو اوپر نبی اپنے کے روایت کی یہ ترمذی نے۔ باب ہے بیچ دعا کے بیچ

التشهد الفصل الاول عن عائشة قالت كان رسول الله

تشہد کے بیچ فصل پہلی روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تہے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم يدعو في الصلوة يقول اللهم اني اعوذ بك من عذاب

صلی اللہ علیہ وسلم دعا مانگتے نماز مین کہتے یا الٰہی تحقیق مین پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے عذاب

القبر واعوذ بك من فتنة المسيح الدجال واعوذ بك من فتنة المحيا

قبر سے اور پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے فتنہ کانے دجال کے سے اور پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے فتنہ زندگی کی سے

وفتنة الممات اللهم اني اعوذ بك من المأثم ومن المغرم فقال

اور فتنہ موت کے سے یا الٰہی تحقیق مین پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے گناہ سے اور قرض سے پس کہا

له قائل ما اكثر ما تستعيذ من المغرم فقال ان الرجل اذا غرم حدث

واسطے انکے ایک کہنے والے نے بہت تعجب ہے پناہ مانگنا تمہارا قرض سے پس فرمایا تحقیق جسوقت آدمی قرضدار ہوتا ہے بات کرتا ہے

فكذب ووعد فاخلف متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول

پس جھوٹ بولتا ہے اور وعدہ کرتا ہے پس خلاف کرتا ہے متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم اذا فرغ احدكم من التشهد الاخر فليتعوذ بالله من

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ فارغ ہوا ایک تمہارا التحیات پچھلے سے پس چاہیے کہ پناہ پکڑے ساتھ اللہ کے

اربع من عذاب جهنم ومن عذاب القبر ومن فتنة المحيا والممات

چار چیزون سے عذاب دوزخ کے سے اور عذاب قبر کے سے اور فتنہ زندگانی اور مرنے کے سے

ومن شر المسيح الدجال رواه مسلم وعن ابن عباس ان النبي صلى الله

اور برائی مسیح دجال کی سے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ تحقیق نبی صلی اللہ

عليه وسلم كان يعلمهم هذا الدعاء كما يعلمهم السورة من القرآن

علیہ وسلم تہے سکہلاتے صحابہ اور اہل بیت کو یہ دعا جیسے کہ سکہلاتے سورہ قرآن کی

يقول قولوا اللهم اني اعوذ بك من عذاب جهنم واعوذ بك من

فرماتے کہو یا الٰہی تحقیق مین پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے عذاب دوزخ کے سے اور پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے

عذاب القبر واعوذ بك من فتنة المسيح الدجال واعوذ بك من فتنة

عذاب قبر کے سے اور پناہ مانگتا ہون ساتھ تیری فتنہ کانے دجال کے سے اور پناہ مانگتا ہون ساتھ تیری فتنہ

الحياة والممات رواه مسلم وعن ابي بكر الصديق قال قلت يا رسول

زندگانی اور مرنے کے سے روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی بکر صدیق رضہ سے کہ کہا مینے یا رسول

الله علمني دعاء ادعو به في صلاتي قال قل اللهم اني ظلمت نفسي

اللہ سکہلاؤ مجہکو دعا کہ دعا مانگو ساتہ اوسکے اپنی نماز مین فرمایا کہہ یا الٰہی تحقیق ظلم کیا مینے نفس اپنے پر

ظلما كثيرا ولا يغفر الذنوب الا انت فاغفر لي مغفرة من عندك و

ظلم بہت اور نہین بخشتا گناہون کو کوئی مگر تو پس بخش مجہکو بخشنا خاص نزدیک اپنے سے اور

ارحمني انك انت الغفور الرحيم متفق عليه وعن عامر بن سعد

رحم کر مجہپر تحقیق تو بخشنے والا مہربان ہے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے عامر بن سعد سے

عن ابيه قال كنت ارى رسول الله صلى الله عليه وسلم يسلم عن يمينه وعن

نقل کی اوس نے اپنے باپ سے کہ کہا تہا مین دیکہتا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ سلام پہیرتے دائین اور

يساره حتى ارى بياض خده رواه مسلم وعن سمرة بن جندب قال

بائین اپنے یہان تک کہ دیکہتا مین سفیدی رخسارہ اونکی روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے سمرہ بن جندب سے کہ کہا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا صلى صلوة اقبل علينا بوجهه رواه البخاري

تہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ نماز پڑہ چکتے متوجہ ہوتے ہمپر ساتہ منہ اپنے کے روایت کی یہ بخاری نے

وعن انس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم ينصرف عن يمينه رواه مسلم

اور روایت ہے انس سے کہ کہا تہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پہرتے داہنے اپنے سے روایت کی یہ مسلم نے -

وعن عبد الله بن مسعود قال لا يجعل احدكم للشيطان شيئا من صلوته

اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہ کہا نہ مقرر کرے ایک تمہارا واسطے شیطان کے حصہ نماز اپنی مین سے

يرى ان حقا عليه ان لا ينصرف الا عن يمينه لقد رايت رسول الله

اعتقاد کرے یہ کہ لازم ہے اوسپر یہ کہ نہ پہرے مگر داہنے اپنے سے تحقیق دیکہا مینے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم كثيرا ينصرف عن يساره متفق عليه وعن البراء قال

صلی اللہ علیہ وسلم کو اکثر بار کہ پہرتے تہے بائین طرف اپنی سے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے براء سے کہا

كنا اذا صلينا خلف رسول الله صلى الله عليه وسلم احببنا ان نكون عن يمينه

تہے ہم جب نماز پڑہتے پیچہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے دوست رکہتے تہے ہم یہ کہ ہوون داہنے حضرت کے

يُقْبِلُ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ قَالَ فَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ رَبِّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ اَوْ

تو سنتو جہ ہوتا ہمپر ساتھ موند اپنے کے کہا براء نے پس سنا مینے حضرت کو کہ فرماتے تہے ای رب میرے بچا مجکو عذاب اپنے سے اسدن کہ اوٹھاویگا تو یا

تَجْمَعُ عِبَادَكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ اِنَّ النِّسَآءَ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ

جمع کریگا اپنے بندونکو روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ کہا تحقیق عورتین بیچ زمانے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَّ اِذَا سَلَّمْنَ مِنَ الْمَكْتُوْبَةِ قُمْنَ وَثَبَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے تہین جسوقت کہ سلام پہیرتین نماز فرض سے کہڑی ہوتین اور بیٹہے رہتے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

وَمَنْ صَلّٰى مِنَ الرِّجَالِ مَا شَآءَ اللّٰهُ فَاِذَا قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ

اور جو شخص کہ نماز پڑہتے مردون مین سے جسقدر کہ چاہتا اللہ تعالی پس جب کہڑے ہوتے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہڑے ہوتے

الرِّجَالُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَسَنَذْكُرُ حَدِيْثَ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ فِيْ بَابِ الضَّحِكِ

مرد روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور ذکر کرینگے ہم حدیث جابر بن سمرہ کی بیچ باب الضحک کے

اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ اَخَذَ

انشاء اللہ تعالے ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے معاذ بن جبل سے کہ کہا پکڑا

بِيَدِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّيْ لَاُحِبُّكَ يَا مُعَاذُ فَقُلْتُ وَاَنَا

ہاتہ میرا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور فرمایا تحقیق مین دوست رکہتا ہون تجکو اے معاذ پس کہا مینے اور مین بہی

اُحِبُّكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَلَا تَدَعْ اَنْ تَقُوْلَ فِيْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ رَبِّ اَعِنِّيْ

دوست رکہتا ہون آپکو یا رسول اللہ فرمایا کہ جب دوست رکہتا ہے تو مجکو تو پس نہ چہوڑنا اسکو کہ کہے تو بعد ہر نماز کے ای رب میرے مدد کر میری

عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ

اوپر ذکر کرنے اپنے کے اور شکر کرنے اپنے کے اور اچہی کرنی عبادت اپنی کے روایت کی احمد اور ابوداؤد اور نسائی نے

اِلَّا اَنَّ اَبَا دَاوٗدَ لَمْ يَذْكُرْ قَالَ مُعَاذٌ وَّاَنَا اُحِبُّكَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ

مگر یہ کہ ابوداؤد نے نہین ذکر کیے الفاظ کہ کہا معاذ نے وانا احبک ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے

قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَّمِيْنِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ

کہا تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تہے سلام پہیرتے داہنے اپنے کہتے السلام علیکم و

رَحْمَةُ اللّٰهِ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ خَدِّهِ الْاَيْمَنِ وَعَنْ يَّسَارِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ

رحمت اللہ یہان تک کہ دکہلائی دیتی سفیدی داہنے رخسارہ اونکی کی اور سلام پہیرتے بائین اپنے کہتے السلام علیکم

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ خَدِّهِ الْاَيْسَرِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ

ورحمة الله یہان تک کہ دکھلائی دیتی سفیدی بائین رخسارہ کی روایت کی یہ ابوداود اور ترمذی

وَالنَّسَائِيُّ وَلَمْ يَذْكُرِ التِّرْمِذِيُّ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ خَدِّهِ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

اور نسائی نے اور نہین ذکر کیا ترمذی نے حتی یری بیاض خدہ اور روایت کی ابن ماجہ نے

عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كَانَ اَكْثَرُ انْصِرَافِ

عمار بن یاسر سے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے کہ کہا تہا بہت پہرنا

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَلٰوتِهِ اِلٰى شِقِّهِ الْاَيْسَرِ اِلٰى حُجْرَتِهِ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نماز اپنی سے جانب بائین کی طرف حجرہ اپنے کی روایت کی یہ شرح

السُّنَّةِ وَعَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ عَنِ الْمُغِيْرَةِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

السنہ مین۔ اور روایت ہے عطاء خراسانی سے اون نے نقل کی مغیرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا يُصَلِّي الْاِمَامُ فِي الْمَوْضِعِ الَّذِيْ صَلّٰى فِيْهِ حَتّٰى يَتَحَوَّلَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَ

کہ نہ نماز پڑہے امام اوس جگہ کہ نماز پڑہ چکا ہے اوسمین یہان تک کہ سرک جاوے روایت کی یہ ابوداود نے اور

قَالَ عَطَاءٌ الْخُرَاسَانِيُّ لَمْ يُدْرِكِ الْمُغِيْرَةَ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہا ابوداود نے کہ عطاء خراسانی نے نہین ملاقات کی مغیرہ سے۔ اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم

حَضَّهُمْ عَلَى الصَّلٰوةِ وَنَهَاهُمْ اَنْ يَنْصَرِفُوْا قَبْلَ انْصِرَافِهِ مِنَ الصَّلٰوةِ

رغبت دلاتے تہے صحابہ کو نماز پڑہنے پر اور منع کیا اونکو کہ پہرین وہ پہلے پہرنے حضرت کے نماز سے

رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ كَانَ

روایت کی یہ ابوداود نے۔ فصل تیسری روایت ہے شداد بن اوس سے کہ کہا تہے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ صَلٰوتِهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الثَّبَاتَ فِي

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہتے نماز اپنی مین یا الہی تحقیق مین مانگتا ہون تجہسے ثابت رہنا دین کے

الْاَمْرِ وَالْعَزِيْمَةَ عَلَى الرُّشْدِ وَاَسْاَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ

مقدمہ مین اور قصد کرنا ہدایت پر اور مانگتا ہون تجہسے شکر نعمت تیری کا اور خوبی بندگی تیری کی

وَاَسْاَلُكَ قَلْبًا سَلِيْمًا وَلِسَانًا صَادِقًا وَاَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَعُوْذُ

اور مانگتا ہون تجہسے دل سالم اور زبان سچی اور مانگتا ہون تجہسے بہلائی جو کہ جانتا ہے تو اور پناہ مانگتا

بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ رَوَاهُ النَّسَآئِيُّ وَرَوٰى اَحْمَدُ نَحْوَهٗ

ساتھ تیرے برائی اوس چیز کی سے کہ جانتا ہے تو اور بخشش مانگتا ہوں تجھ سے واسطے اون گناہوں کہ جانتا ہے تو روایت کی یہ نسائی نے اور روایت کی

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ صَلٰوتِهٖ بَعْدَ التَّشَهُّدِ

اور روایت ہے جابر سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہتے اپنی نماز میں بعد التحیات کے

اَحْسَنُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللّٰهِ وَاَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ النَّسَآئِيُّ

بہترین کلاموں کا کلام اللہ کا ہے اور بہترین طریقوں کا طریقہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے روایت کی یہ نسائی نے

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ فِي الصَّلٰوةِ تَسْلِيْمَةً

اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سلام پھیرتے نماز میں ایک سلام

تِلْقَاءَ وَجْهِهٖ ثُمَّ يَمِيْلُ اِلَى الشِّقِّ الْاَيْمَنِ شَيْئًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ سَمُرَةَ

سامنے منہ اپنے کے پھر جھکتے طرف داہنی جانب کی تھوڑا سا روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے سمرہ سے

قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَّرُدَّ عَلَى الْاِمَامِ وَنَتَحَابَّ وَاَنْ يُّسَلِّمَ

کہ کہا حکم کیا ہمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ نیت کریں ہم وقت سلام پھیرنے کے جواب سلام امام کی اور یہ کہ محبت

بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ بَابُ الذِّكْرِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ

بعض ہم میں کا بعض کو روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ باب ہے بیچ بیان ذکر کے پیچھے نماز کے

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ اَعْرِفُ انْقِضَاءَ صَلٰوةِ

فصل پہلی روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا تھا میں پہنچانتا تمام ہونا نماز

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالتَّكْبِيْرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی ساتھ کہنے اللہ اکبر کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا تھے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَلَّمَ لَمْ يَقْعُدْ اِلَّا مِقْدَارَ مَا يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جبکہ سلام پھیرتے نہ بیٹھتے مگر مقدار اوس چیز کی کہ کہتے یا الٰہی

اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ رَوَاهُ

تو ہے سالم اور تجھی سے ہے سلامتی بابرکت ہے تو اے صاحب بزرگی اور بخشش کے روایت کی یہ

مُسْلِمٌ وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا انْصَرَفَ مِنْ

مسلم نے۔ اور روایت ہے ثوبان سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت پھرتے

صلوته استغفر ثلثا وقال اللهم انت السلام ومنك السلام تباركت

نماز اپنی سے استغفار کرتے تین بار اور کہتے یا الٰہی تو ہی سلام اور تجھی سے ہی سلامتی بابرکت ہے تو

يا ذا الجلال والاكرام رواه مسلم وعن المغيرة بن شعبة ان النبي

اے صاحب بزرگی اور بخشش کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے مغیرہ بن شعبہ سے یہ کہ نبی

صلى الله عليه وسلم كان يقول في دبر كل صلوة مكتوبة لا اله الا الله وحده

صلی اللہ علیہ وسلم تھے کہتے پیچھے ہر نماز فرض کے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا

لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير اللهم لا

نہیں کوئی شریک اسکا اوسی کے لیے ہے بادشاہت اور اوسی کے لیے ہے تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے یا الٰہی نہیں کوئی

مانع لما اعطيت ولا معطي لما منعت ولا ينفع ذا الجد منك الجد

مانع واسطے اوس چیز کے کہ دی تو نے اور نہیں کوئی دینے والا اوس چیز کو کہ منع کی تو نے اور نہیں فائدہ دیتی دولتمند کو عذاب تیرے سے دولت

متفق عليه وعن عبد الله بن الزبير قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم

روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن زبیر سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

اذا سلم من صلوته يقول بصوته الاعلى لا اله الا الله وحده لا شريك

جس وقت کہ سلام پھیرتے نماز اپنی سے کہتے ساتھ آواز بلند کے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا نہیں کوئی شریک

له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير لا حول ولا قوة الا

اوسکا اوسی کے لیے ہے بادشاہت اور اوسی کے لیے ہے تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے نہیں بازگشت گناہوں سے اور نہیں قوت عبادت کی مگر

بالله لا اله الا الله ولا نعبد الا اياه له النعمة وله الفضل وله

ساتھ اللہ کے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور نہیں عبادت کرتے ہم مگر اوسی کو اوسی کے لیے ہے نعمت اور اوسی کے لیے ہے بزرگی اور اوسی کے لیے ہے

الثناء الحسن لا اله الا الله مخلصين له الدين ولو كره الكفرون

تعریف نیک نہیں کوئی معبود مگر اللہ خالص کرنے والے ہیں ہم واسطے اوسکے بندگی کو اگرچہ مکروہ رکھیں کافر

رواه مسلم وعن سعد انه كان يعلم بنيه هؤلاء الكلمت ويقول ان

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے سعد سے یہ کہ سعد تھے تعلیم کرتے اپنی اولاد کو یہ الفاظ اور کہتے تھے کہ تحقیق

رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يتعوذ بهن دبر الصلوة اللهم اني

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے پناہ پکڑتے ساتھ ان لفظوں کے پیچھے نماز کے یا الٰہی تحقیق میں

اعوذ بك من الجبن واعوذ بك من البخل واعوذ بك من ارذل العمر

پناہ پکڑتا ہون ساتھ تیری نامردی سے اور پناہ پکڑتا ہون ساتھ تیری بخیلی سے اور پناہ پکڑتا ہون ساتھ تیری ناکارہ عمر سے

واعوذ بك من فتنة الدنيا وعذاب القبر رواه البخاري وعن ابي هريرة

اور پناہ پکڑتا ہون ساتھ تیری فتنہ دنیا کے سے اور عذاب قبر کے سے روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے

قال ان فقراء المهاجرين اتوا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالوا قد ذهب اهل

کہا تحقیق فقیر مہاجرین کے آئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا اونہون نے تحقیق لگئے

الدثور بالدرجات العلى والنعيم المقيم فقال وما ذاك قالوا يصلون

دولت والے درجے بلند اور نعمت ہمیشگی کی پس فرمایا حضرت نے کیا سبب عرض کیا فقرا نے نماز

كما نصلي ويصومون كما نصوم ويتصدقون ولا نتصدق ويعتقون

جیسے ہم نماز پڑھتے ہیں اور روزہ رکھتے ہیں وہ جیسے ہم روزہ رکھتے ہیں اور صدقہ دیتے ہیں وہ اور ہم نہیں صدقہ دے سکتے اور وہ آزاد کرتے ہیں

ولا نعتق فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم افلا اعلمكم شيئا تدركون به

اور ہم نہیں آزاد کر سکتے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ سکھلاؤن تمکو ایسی چیز کہ پہنچ جاؤ بسبب اسکے

من سبقكم وتسبقون به من بعدكم ولا يكون احد افضل منكم

درجے اون شخصون کو کہ بڑھ گئے ہیں تم سے اور بڑھ جاؤ تم بسبب اسکے اون لوگون سے کہ پیچھے تمہارے ہیں اور نہ ہوگا کوئی بہتر تم سے

الا من صنع مثل ما صنعتم قالوا بلى يا رسول الله قال تسبحون و

مگر وہ شخص کہ کرے مانند اوس چیز کی کہ کرو تم کہا اونہون نے بہتر فرمایئے یا رسول اللہ فرمایا سبحان اللہ کہو اور

تكبرون وتحمدون دبر كل صلوة ثلثا وثلثين مرة قال ابو صالح

اللہ اکبر کہو اور الحمد للہ کہو پیچھے ہر نماز کے تینتیس بار کہا ابو صالح نے

فرجع فقراء المهاجرين الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالوا سمع اخواننا

پس پھر آئے فقراء مہاجرین کے طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پس عرض کیا اونہون نے کہ سنا بھائیون

اهل الاموال بما فعلنا ففعلوا مثله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ذلك

مالدارون اوس چیز کو کہ کی ہمنے پس کیا اونہون نے مانند اوسکی پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ

فضل الله يؤتيه من يشاء متفق عليه وليس قول ابي صالح الى

فضل اللہ کا ہے دیتا ہے وہ جسکو چاہتا ہے متفق علیہ اور نہیں قول ابی صالح کا

آخره الا عند مسلم وفي رواية البخاري تسبحون في دبر كل صلوة

آخر تک مگر نزدیک مسلم کے اور بیچ ایک روایت بخاری کے یہ ہے کہ سبحان الله پڑھو پیچھے ہر نماز کے

عشرا وتحمدون عشرا وتكبرون عشرا بدل ثلثا وثلثين وعن

دس بار اور الحمد لله پڑھو دس بار اور الله اکبر پڑھو دس بار بدلے تینتیس بار کے اور روایت ہے

كعب بن عجرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم معقبات لا يخيب قائلهن

کعب بن عجرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی الله علیہ وسلم نے کتنے الفاظ ہیں نماز کے پیچھے کہنے کہ ناامید نہیں

او فاعلهن دبر كل صلوة مكتوبة ثلث وثلثون تسبيحة وثلث و

یا فرمایا کرنیوالا ان کا پیچھے ہر نماز فرض کے تینتیس بار سبحان الله کہنا اور تینتیس بار

ثلثون تحميدة واربع وثلثون تكبيرة رواه مسلم وعن ابي هريرة

الحمد لله کہنا اور چونتیس بار الله اکبر کہنا روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سبح الله في دبر كل صلوة ثلثا و

کہا فرمایا رسول خدا صلی الله علیہ وسلم نے جو شخص کہ سبحان الله کہے پیچھے ہر نماز کے تینتیس بار

ثلثين وحمد الله ثلثا وثلثين وكبر الله ثلثا وثلثين فتلك تسعة

اور الحمد لله کہے تینتیس بار اور الله اکبر کہے تینتیس بار پس ننانوے ہوئے

وتسعون وقال تمام المائة لا اله الا الله وحده لا شريك له له

اور کہے واسطے پورا کرنے سیکڑے کے یہ کلمہ نہیں کوئی معبود مگر الله اکیلا نہیں شریک اوسکا اوسی کے لیے ہے

الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير غفرت خطاياه وان كانت

بادشاہت اور اسی کے لیے ہے سب تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے بخشے جاوینگے گناہ اوسکے اگرچہ ہوں

مثل زبد البحر رواه مسلم الفصل الثاني عن ابي امامة قال

مانند جھاگ دریا کے روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے ابی امامہ سے کہ کہا

قيل يا رسول الله اي الدعاء اسمع قال جوف الليل الآخر ودبر

عرض کیا گیا یا رسول الله کونسی وقت دعا بہت قبول ہوتی ہے فرمایا درمیان رات میں کہ جانب آخر میں ہے اور

الصلوات المكتوبات رواه الترمذي وعن عقبة بن عامر قال

فرض نمازوں کے پیچھے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہ کہا

أَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقْرَأَ بِالْمُعَوِّذَاتِ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ
حکم کیا مجکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ پڑھوں مین معوذات پیچھے ہر نماز کے

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيرِ وَعَنْ
روایت کی یہ احمد اور ابوداود اور نسائی نے اور بیہقی نے دعوات کبیر مین ۔ اور روایت ہے

أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ أَقْعُدَ مَعَ قَوْمٍ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ
انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ بیٹھنا میرا ساتھ ایک قوم کے کہ یاد کرین اللہ کو

مِنْ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ أَرْبَعَةً
وقت صبح کے آفتاب نکلنے تک بہت بہتر ہے نزدیک میرے اس سے کہ آزاد کرون مین چار غلام

مِنْ وُلْدِ إِسْمٰعِيلَ وَلَأَنْ أَقْعُدَ مَعَ قَوْمٍ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ مِنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ
اولاد حضرت اسمعیل کی سے اور البتہ بیٹھنا میرا ساتھ اوس قوم کے کہ یاد کرین اللہ کو وقت نماز عصر کے سے

إِلٰى أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ أَرْبَعَةً رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ
آفتاب غروب ہونے تک بہت بہتر ہے نزدیک میرے اس سے کہ آزاد کرون چار غلام روایت کی یہ ابوداود نے

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الْفَجْرَ فِي جَمَاعَةٍ
اور روایت ہے انہین سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نماز پڑھے فجر کی جماعت مین

ثُمَّ قَعَدَ يَذْكُرُ اللّٰهَ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ كَانَتْ لَهُ
پھر بیٹھے یاد کرے اللہ کو آفتاب نکلنے تک پھر پڑھے دو رکعت نماز ہوگا ثواب اوسکے لیے

كَأَجْرِ حَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَامَّةٍ تَامَّةٍ تَامَّةٍ رَوَاهُ
مانند ثواب حج کے اور عمرے کے کہا راوی نے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پوری حج وعمرہ کا پوری حج وعمرہ کا پوری حج

التِّرْمِذِيُّ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ صَلّٰى بِنَا
ترمذی نے ۔ فصل تیسری روایت ہے ازرق بن قیس سے کہ کہا نماز پڑھائی ہمکو

إِمَامٌ لَنَا يُكْنٰى أَبَا رِمْثَةَ قَالَ صَلَّيْتُ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ أَوْ مِثْلَ هٰذِهِ
امام ہمارے نے کہ کنیت تھی اوسکی ابو رمثہ کہا ابو رمثہ نے کہ پڑھی مین نے یہ نماز یا مانند اس

الصَّلٰوةَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ يَقُومَانِ فِي الصَّفِّ
نماز کی ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا ابو رمثہ نے اور تھے ابو بکر اور عمر کھڑے ہوتے پہلی صف مین

اس نماز کو اشراق کی نماز کہتے ہین اور اکثر حدیثون مین اسکا نام صلوۃ الضحی بھی آیا ہے ۱۲

المقدم عن يمينه وكان رجل قد شهد التكبيرة الأولى من الصلوة فصلى

داہنی طرف حضرت کی اور تھا ایک شخص کہ تحقیق وہ حاضر ہوا تھا تکبیر پہلی میں نماز سے پس نماز پڑھی

نبي الله صلى الله عليه وسلم ثم سلم عن يمينه وعن يساره حتى رأينا بياض خديه

نبی خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر سلام پھیرا داہنے اپنے اور بائیں اپنے یہاں تک کہ دیکھی ہم نے سفیدی رخساروں

ثم انفتل كانفتال أبي رمثة يعني نفسه فقام الرجل الذي أدرك معه

پھر پھرے نماز اپنی سے مانند پھرنے ابی رمثہ کے مراد رکھتا تھا نفس اپنے کو پس کھڑا ہوا وہ شخص کہ جسنے پائی تھی ساتھ حضرت کے

التكبيرة الأولى من الصلوة يشفع فوثب عمر فأخذ بمنكبيه فهزه

تکبیر اولے نماز سے شروع کیں دو رکعتیں پس جلدی سے اوٹھ کھڑے ہوئے عمر پس پکڑے دونوں مونڈھے اوسکے پس ہلایا اوسکو

ثم قال اجلس فإنه لن يهلك أهل الكتاب إلا أنه لم يكن بين صلوتهم

پھر کہا بیٹھ اس لیے کہ نہیں ہلاک ہوئے اہل کتاب مگر کہ نہ تھا درمیان نمازوں کے

فصل فرفع النبي صلى الله عليه وسلم بصره فقال أصاب الله بك يا ابن الخطاب

فرق پس اوٹھائی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نگاہ اپنی پس فرمایا پہنچایا اللہ نے تجکو راہ حق پر اے بیٹے خطاب کے

رواه أبو داود وعن زيد بن ثابت قال أمرنا أن نسبح في دبر كل صلوة

روایت کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے زید بن ثابت سے کہا حکم کیے گئے ہم یہ کہ تسبیح کریں ہم پیچھے ہر نماز کے

ثلثا وثلثين ونحمد ثلثا وثلثين ونكبر أربعا وثلثين فأتي رجل في

تینتیس بار اور الحمد للہ کہیں تینتیس بار اور اللہ اکبر کہیں چونتیس بار پس دیکھا ایک شخص نے

المنام من الأنصار فقيل له أمركم رسول الله صلى الله عليه وسلم أن تسبحوا في

انصار میں سے خواب میں ایک فرشتے کو پس کہا اوس فرشتے نے اوسکو کہ کیا حکم کیا ہے تمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ تسبیح کرو

دبر كل صلوة كذا وكذا قال الأنصاري في منامه نعم قال فاجعلوها

پیچھے ہر نماز کے اتنی اور اتنی کہا انصاری نے اپنی خواب میں کہ ہاں کہا اوس فرشتے نے کہ مقرر کرو ان تینوں

خمسا وعشرين خمسا وعشرين واجعلوا فيها التهليل فلما أصبح غدا

پچیس پچیس بار اور داخل کرو اون میں لا الہ الا اللہ پچیس بار پس جب صبح ہوئی آیا وہ

على النبي صلى الله عليه وسلم فأخبره فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فافعلوا رواه

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس خبر دی حضرت کو پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس عمل کرو ایسا ہی

أَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

احمد اور نسائی اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے حضرت علی سے کہا سنا مینے حضرت نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى أَعْوَادِ هٰذَا الْمِنْبَرِ يَقُوْلُ مَنْ قَرَأَ آيَةَ الْكُرْسِيِّ فِيْ دُبُرِ كُلِّ

علیہ وسلم سے اوپر لکڑیوں اس منبر کے فرماتے تھے جو کوئی پڑھے آیۃ الکرسی پیچھے ہر

صَلٰوةٍ لَمْ يَمْنَعْهُ مِنْ دُخُوْلِ الْجَنَّةِ إِلَّا الْمَوْتُ وَمَنْ قَرَأَهَا حِيْنَ يَأْخُذُ

نماز کے نہیں منع کرتی اوسکو داخل ہونے بہشت کے سے مگر موت اور جو پڑھے اوسکو اوسوقت کہ جاوے

مَضْجَعَهٗ أَمَّنَهُ اللّٰهُ عَلٰى دَارِهٖ وَدَارِ جَارِهٖ وَأَهْلِ دُوَيْرَاتٍ حَوْلَهٗ رَوَاهُ

خوابگاہ اپنی مین امن دیتا ہے اوسکو اللہ اوسکے گھر پر اور اوسکے ہمسایہ کے گھر کو اور کتنے گھر گرد اوسکے روایت کی یہ

الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْإِيْمَانِ وَقَالَ إِسْنَادُهٗ ضَعِيْفٌ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

بیہقی نے شعب الایمان مین اور کہا کہ اسناد اسکی ضعیف ہے ۔ اور روایت ہے عبد الرحمن

ابْنِ غَنْمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ قَبْلَ أَنْ يَنْصَرِفَ وَيَثْنِيَ

بن غنم سے اونہوں نے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا حضرت نے جو شخص کہ پہلے پھرنے کی جگہ نماز سے اور پہلے موڑنے

رِجْلَيْهِ مِنْ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ وَالصُّبْحِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

پانو اپنے کے نماز مغرب اور صبح سے نہین کوئی معبود مگر اللہ کہ اکیلا ہے نہین کوئی شریک

لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اوسکا اوسیکے لیے ہے بادشاہت اور اوسیکے لیے ہے تعریف اوسیکے ہاتھ مین ہے بھلائی وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ كُتِبَ لَهٗ بِكُلِّ وَاحِدَةٍ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَمُحِيَتْ عَنْهُ

قادر ہے دس بار لکھی جاتی ہین واسطے اوسکے ساتھ ہر ایک کے دس نیکیان اور دور کی جاتی ہین اوس سے

عَشْرُ سَيِّئَاتٍ وَرُفِعَ لَهٗ عَشْرُ دَرَجَاتٍ وَكَانَتْ لَهٗ حِرْزًا مِّنْ كُلِّ مَكْرُوْهٍ

دس برائیان اور بلند کیے جاتے ہین واسطے اوسکے دس درجے اور ہوتے ہین یہ کلمات واسطے اوسکے امان ہر بری چیز سے

وَحِرْزًا مِّنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَلَمْ يَحِلَّ لِذَنْبٍ أَنْ يُّدْرِكَهٗ إِلَّا الشِّرْكُ

اور پناہ شیطان راندے ہوئے سے اور نہین پہنچتا واسطے کسی گناہ کے یہ کہ ہلاک کرے اوسکو مگر شرک

وَكَانَ مِنْ أَفْضَلِ النَّاسِ عَمَلًا إِلَّا رَجُلًا يَّفْضُلُهٗ يَقُوْلُ أَفْضَلَ مِمَّا

اور ہوگا بہترین لوگونکا ازروے عمل کے مگر وہ شخص کہ زیادہ ہو اوس سے یعنی زیادہ کہے اوس چیز سے

قال رواه احمد وروى الترمذي نحوه عن ابي ذر الى قوله الا الشرك

کہا اوسنے روایت کی یہ احمد نے اور روایت کی ترمذی نے مانند اسکے ابوذر سے تا قول اوسکے الا الشرک

ولم يذكر صلوة المغرب ولا بيده الخير وقال هذا حديث حسن

اور نہیں ذکر کیا نماز مغرب کا اور نہ لفظ بیدہ الخیر کا اور کہا یہہ حدیث حسن

صحيح غريب وعن عمر بن الخطاب ان النبي صلى الله عليه وسلم بعث بعثا

صحیح غریب ہے۔ اور روایت ہے عمر بن الخطاب سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجی فوج

قبل نجد فغنموا غنائم كثيرة واسرعوا الرجعة فقال رجل ممن لم يخرج

طرف ملک نجد کے پس غنیمت لائی غنیمت بہت اور جلدی کی اونہوں نے پھرنے میں پس کہا ایک شخص نے ہم میں سے کہ نہ نکلا تھا

ما راينا بعثا اسرع رجعة ولا افضل غنيمة من هذا البعث فقال

نہیں دیکھی ہمنے کوئی فوج کہ جلد ہو پھرنے میں اور زیادہ ہو غنیمت میں اس فوج سے پس فرمایا

النبي صلى الله عليه وسلم الا ادلكم على قوم افضل غنيمة وافضل رجعة قوما

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ بتلاؤں میں تمکو ایک قوم کہ زیادہ ہو غنیمت میں اور زیادہ ہو پھرنے میں وہ قوم

شهدوا صلوة الصبح ثم جلسوا يذكرون الله حتى طلعت الشمس

حاضر ہوئی نماز صبح میں پھر بیٹھے یاد کرتے رہے اللہ کو یہان تک کہ نکلا آفتاب

فاولئك اسرع رجعة وافضل غنيمة رواه الترمذي وقال هذا

پس یہ لوگ ہیں بہت جلدی پھرنے میں اور زیادہ غنیمت میں روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہہ

حديث غريب وحماد بن ابي حميد الراوي هو ضعيف في الحديث

حدیث غریب ہے اور حماد بن ابی حمید راوی وہ ضعیف ہے حدیث کی نقل کرنے میں

باب ما لا يجوز من العمل في الصلوة وما يباح منه

باب ہے بیچ بیان اوس چیز کے کہ نہیں جائز کرنا اوسکا نماز میں اور اس چیز کے کہ جائز ہے نماز میں

الفصل الاول

عن معاوية بن الحكم قال بينا انا اصلي مع

فصل پہلی روایت ہے معاویہ بن الحکم سے کہا اوس وقت کہ میں نماز پڑھتا تھا ساتھ

رسول الله صلى الله عليه وسلم اذ عطس رجل من القوم فقلت يرحمك الله

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ناگہان چھینکا ایک شخص نے قوم میں سے پس کہا میں نے یرحمک اللہ

فَرَمَانِي الْقَوْمُ بِأَبْصَارِهِمْ فَقُلْتُ وَاثُكْلَ أُمِّيَاهُ مَا شَأْنُكُمْ تَنْظُرُونَ إِلَيَّ

پس گھورا مجھکو قوم نے ساتھ آنکھوں اپنی کے پس کہا مینے گم کیجو ماں میری کیا ہے حال تمہارا کہ دیکھتے ہو طرف میری

فَجَعَلُوا يَضْرِبُونَ بِأَيْدِيهِمْ عَلَى أَفْخَاذِهِمْ فَلَمَّا رَأَيْتُهُمْ يُصَمِّتُونَنِي لَكِنِّي

پس شروع کیا قوم نے کہ مارتے تھے ہاتھ اپنے رانوں اپنے پر پس جب دیکھا مینے انکو کہ چپ کراتے ہین مجھکو لیکن

سَكَتُّ فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبِأَبِي هُوَ وَأُمِّي مَا رَأَيْتُ مُعَلِّمًا

چپ رہا مین پس جب نماز پڑھ چکے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پس قربان ہو باپ میرا انکو اور ماں میری نہین دیکھا مینے کسی

قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ أَحْسَنَ تَعْلِيمًا مِنْهُ فَوَاللّٰهِ مَا كَهَرَنِي وَلَا ضَرَبَنِي وَلَا

پہلے حضرت کے اور نہ پیچھے حضرت کے کہ بہت اچھا ہو سکھلانے مین آنحضرت سے پس قسم ہے اللہ کی نہ ڈانٹا مجھکو اور نہ مارا مجھکو اور نہ

شَتَمَنِي قَالَ إِنَّ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ لَا يَصْلُحُ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ كَلَامِ النَّاسِ

برا کہا مجھکو فرمایا تحقیق یہ نماز نہین لائق ہے اسمین کوئی چیز باتون آدمیون کی سے

إِنَّمَا هِيَ التَّسْبِيحُ وَالتَّكْبِيرُ وَقِرَاءَةُ الْقُرْآنِ أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سوا اسکے نہین کہ نماز تسبیح اور تکبیر ہے اور پڑھنا قرآن کا ہے یا مانند اسکی فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي حَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ وَقَدْ جَاءَنَا اللّٰهُ بِالْإِسْلَامِ

کہا مینے یا رسول اللہ تحقیق مین نو مسلم ہون اور تحقیق دیا اللہ نے ہمکو اسلام

وَإِنَّ مِنَّا رِجَالًا يَأْتُونَ الْكُهَّانَ قَالَ فَلَا تَأْتِهِمْ قُلْتُ وَمِنَّا رِجَالٌ

اور تحقیق ہم مین سے کتنے شخص ہین کہ آتے ہین کاہنون پاس فرمایا حضرت نے پس مت جا تو انکے پاس کہا مینے اور ہم مین سے کتنے

يَتَطَيَّرُونَ قَالَ ذَاكَ شَيْءٌ يَجِدُونَهُ فِي صُدُورِهِمْ فَلَا يَصُدَّنَّهُمْ

لیتے ہین شگون بد فرمایا یہ ایک چیز ہے کہ پاتے ہین اوسکو اپنے دلون مین پس باز نہ رکھے انکو

قَالَ قُلْتُ وَمِنَّا رِجَالٌ يَخُطُّونَ قَالَ كَانَ نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ يَخُطُّ فَمَنْ

کہا معاویہ نے کہا مینے اور ہم مین سے کتنے شخص ہین کہ خط کھینچتے ہین فرمایا تھے ایک نبی انبیا مین سے خط کھینچتے تھے پس جو شخص کہ

وَافَقَ خَطُّهُ فَذَاكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ قَوْلُهُ لَكِنِّي سَكَتُّ هٰكَذَا وَجَدْتُ

موافق ہو خط اوسکا اوس پیغمبر کے پس وہ پہنچا ہے اوس بات کو روایت کی یہ مسلم نے کہا مؤلف نے کہ قول اوسکا لکنی سکت اسیطرح پایا مینے

فِي صَحِيحِ مُسْلِمٍ وَكِتَابِ الْحُمَيْدِيِّ وَصُحِّحَ فِي جَامِعِ الْأُصُولِ بِلَفْظَةِ كَذَا

صحیح مسلم مین اور کتاب حمیدی کی مین اور صحیح کیا گیا ہے یہ لفظ لکنی سکت کا جامع الاصول مین ساتھ کہنے لفظ

فوق الكفين وعن عبد الله بن مسعود قال كنا نسلم على النبي صلى الله عليه وسلم

اوپر کلائی کے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہ کہا تھے ہم سلام کرتے اوپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

وهو في الصلوة فيرد علينا فلما رجعنا من عند النجاشي سلمنا عليه

اور وہ ہوتے نماز میں پس جواب دیتے ہمکو پس جبکہ پھر آئے ہم نجاشی کے پاس سے سلام کیا ہمنے اوپر

فلم يرد علينا فقلنا يا رسول الله كنا نسلم عليك في الصلوة فترد علينا

پس نہ جواب دیا ہمکو پس کہا ہمنے اے رسول خدا کے تھے ہم سلام کرتے آپ پر نماز میں پس جواب دیتے تھے آپ ہمکو

فقال ان في الصلوة لشغلا متفق عليه وعن معيقيب عن النبي صلى الله

پس فرمایا تحقیق بیچ نماز میں البتہ شغل ہے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے معیقیب سے اور نقل کی نبی صلی اللہ

عليه وسلم في الرجل يسوي التراب حيث يسجد قال ان كنت فاعلا فواحدة

علیہ وسلم سے بیچ حق ایک شخص کے کہ برابر کرتا ہے مٹی سجدہ کی جگہ میں فرمایا اگر ہے تو کرنیوالا ضرور پس ایک بار

متفق عليه وعن ابي هريرة قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الخصر في

روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کمر پر ہاتھ رکھنے سے بیچ

الصلوة متفق عليه وعن عائشة قالت سألت رسول الله صلى الله

نماز میں روایت کی بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا پوچھا میں نے رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم عن الالتفات في الصلوة فقال هو اختلاس يختلسه الشيطان

علیہ وسلم سے ادہر ادہر دیکھنے سے نماز میں پس فرمایا کہ وہ اچک لینا ہے کہ اچک لیتا ہے اوسکو شیطان

من صلوة العبد متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله

نماز بندہ کی سے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم لينتهين اقوام عن رفعهم ابصارهم عند الدعاء في الصلوة الى

علیہ وسلم نے البتہ باز رہیں لوگ نگاہ اپنی کے اوٹھانے سے وقت دعا کے نماز میں طرف

السماء او لتخطفن ابصارهم رواه مسلم وعن ابي قتادة قال رأيت

آسمان کی یا اچکی جاوینگی آنکھیں اونکی روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہ کہا دیکھا میں نے

النبي صلى الله عليه وسلم يؤم الناس وامامة بنت ابي العاص على عاتقه

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ امامت کرتے تھے لوگوں کی اور امامہ بیٹی ابی العاص کی ہوتی اوپر مونڈھے حضرت کے

فاذا رکع وضعها واذا قام من السجود اعادها متفق علیه وعن

پس جس وقت رکوع کرتے تھے اتار دیتے اور جس وقت کہ اٹھتے سجدہ سے اٹھا لیتے اوسکو اوپر - متفق علیہ - اور روایت ہے

ابی سعید قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم اذا تثاءب احدکم فی الصلوة

ابی سعید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ جماہی لے ایک تمہارا نماز میں

فلیکظم ما استطاع فان الشیطان یدخل رواه مسلم وفی روایة

پس چاہیے کہ بند کرے جب تک کہ ہو سکے پس تحقیق شیطان گھس جاتا ہے روایت کی یہ مسلم نے اور بیچ روایت

البخاری عن ابی هریرة قال اذا تثاءب احدکم فی الصلوة فلیکظم

بخاری کے ابی ہریرہ سے کہ کہا جس وقت کہ جماہی لے ایک تمہارا نماز میں پس چاہیے کہ بند کرے

ما استطاع ولا یقل ها فانما ذلکم من الشیطان یضحک منه وعن

جب تک کہ ہو سکے اور نہ کہے لفظ ہا کا سوا اسکے نہیں کہ یہ شیطان سے ہے ہنستا ہے وہ اس سے - اور روایت ہے

ابی هریرة قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم ان عفریتا من الجن تفلت

ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق ایک دیو جنوں میں سے جھٹ آیا

البارحة لیقطع علی صلوتی فامکننی اللہ منه فاخذته فاردت

آج کی رات تاکہ توڑے مجھپر نماز میری پس قدرت دی مجکو اللہ نے اوسپر پس پکڑ لیا میں نے اوسکو پس ارادہ کیا میں نے

ان اربطه علی ساریة من سواری المسجد حتی تنظروا الیه کلکم فذکرت

یہ کہ باندھ رکھوں اوسکو ایک ستون سے ستونوں مسجد کے سے تاکہ دیکھو طرف اوسکی سب پس یاد کی میں نے

دعوة اخی سلیمان رب هب لی ملکا لا ینبغی لاحد من بعدی فرددته

دعا بھائی اپنے سلیمان کی اے رب بخش میرے لیے ملک کہ نہ لائق ہو واسطے کسیکے پیچھے میرے پس ہٹکا دیا میں نے اوسکو

خاسئا متفق علیه وعن سهل بن سعد قال قال رسول اللہ صلی

خوار روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے سہل بن سعد سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

علیه وسلم من نابه شیء فی صلوته فلیسبح فانما التصفیق للنساء وفی

علیہ وسلم نے جو شخص کہ در پیش آوے اوسکو کچھ نماز میں پس چاہیے کہ سبحان اللہ کہے پس سوا اسکے نہیں کہ دستک مارنی واسطے عورتوں کے ہے اور بیچ

روایة قال التسبیح للرجال والتصفیق للنساء متفق علیه الفصل الثانی

روایت میں ہے کہ فرمایا سبحان اللہ کہنا واسطے مردوں کے اور دستک مارنی واسطے عورتوں کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے - فصل دوسری

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي

اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہ کہا تھے ہم سلام کرتے اوپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور وہ ہوتے

الصَّلٰوةِ قَبْلَ اَنْ نَاْتِيَ اَرْضَ الْحَبْشَةِ فَيَرُدُّ عَلَيْنَا فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ اَرْضِ

نماز میں پہلے اس سے کہ آویں ہم زمین حبشہ کی میں پس جواب سلام کا دیتے ہمکو پھر جب کہ پھر آئے ہم زمین

الْحَبْشَةِ اَتَيْتُهُ فَوَجَدْتُهُ يُصَلِّيْ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ حَتّٰى اِذَا

حبشہ کی سے آیا میں ان پاس پس پایا میں نے حضرت کو نماز پڑھتے پس سلام کیا میں نے اوپر پس نہ جواب دیا مجکو یہاں تک کہ جبکہ

قَضٰى صَلٰوتَهٗ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ مِنْ اَمْرِهٖ مَا يَشَاءُ وَاِنَّ مِمَّا اَحْدَثَ

پڑھ چکے نماز اپنی فرمایا تحقیق اللہ تعالی نئے بھیجتا ہے حکم اپنے سے جو چاہتا ہے اور تحقیق اس چیز سے کہ نیا حکم بھیجا ہے

اَنْ لَّا تَكَلَّمُوْا فِي الصَّلٰوةِ فَرَدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ وَقَالَ اِنَّمَا الصَّلٰوةُ لِقِرَاءَةِ الْقُرْاٰنِ

یہ ہے کہ نہ بولا کرو نماز میں پھر جواب دیا مجھپر سلام کا اور فرمایا سوا اسکے نہیں کہ نماز واسطے پڑھنے قرآن کے

وَذِكْرِ اللّٰهِ فَاِذَا كُنْتَ فِيْهَا فَلْيَكُنْ ذٰلِكَ شَاْنَكَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَعَنِ

اور ذکر خدا کے ہے پس جس وقت کہ ہووے تو نماز میں پس چاہیے کہ ہووے یہ حال تیرا روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے

ابْنِ عُمَرَ قَالَ قُلْتُ لِبِلَالٍ كَيْفَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُدُّ عَلَيْهِمْ حِيْنَ كَانُوْا

ابن عمر سے کہ کہا کہا میں نے واسطے بلال کے کسطرح تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جواب دیتے صحابیوں کو جس وقت کہ

يُسَلِّمُوْنَ عَلَيْهِ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ قَالَ كَانَ يُشِيْرُ بِيَدِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ

سلام کرتے اوپر اور وہ ہوتے نماز میں کہا تھے اشارہ کرتے ساتھ ہاتھ اپنے کے روایت کی یہ ترمذی نے اور

فِيْ رِوَايَةِ النَّسَائِيِّ نَحْوُهٗ وَعِوَضَ بِلَالٍ صُهَيْبٌ وَعَنْ رِفَاعَةَ بْنِ

بیچ روایت نسائی کے مانند اسکے اور بدلے بلال کے صہیب ہے۔ اور روایت ہے رفاعہ بن

رَافِعٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَطَسْتُ فَقُلْتُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

رافع سے کہ کہا نماز پڑھی میں نے پیچھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس چھینکا میں نے پھر کہا میں نے سب تعریف ہے واسطے

حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ مُبَارَكًا عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى فَلَمَّا صَلّٰى

تعریف بہت پاکیزہ اور برکت کیگئی اوپر جیسیکہ دوست رکھتا ہے رب ہمارا اور پسند کرتا ہے پس جب نماز پڑھ چکے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ فَقَالَ مَنِ الْمُتَكَلِّمُ فِي الصَّلٰوةِ فَلَمْ يَتَكَلَّمْ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پھرے پس فرمایا کون ہے کلام کرنیوالا نماز میں پس نہ بولا

سلہ پھر جواب دیا مجھپر سلام کا اس سے معلوم ہوا کہ زبان کے ساتھ جواب دینا نماز کے بعد مستحب ہے اور نماز میں اشارہ کے ساتھ سلام کا جواب دینا چاہیے جیسے اگلی حدیث میں صراحت ہے نماز میں اشارت کے ساتھ جواب دینے کے ۱۲

سلہ پس چاہیے کہ ہووے یہ حال تیرا یعنے قرآن کا پڑھنا اور ذکر کرنا ۱۲

سلہ اشارہ کرتے ساتھ ہاتھ کے اشارہ اسطرح کرتے کہ ہاتھ کو کھول کر ہتھیلی زمین کی طرف کرتے جیسا کہ حدیث ابوداؤد وغیرہ کی میں آیا ہے اور کبھی سر انگلی سے اشارہ کرتے ۱۲

أحد ثم قالها الثانية فلم يتكلم أحد ثم قالها الثالثة فقال رفاعة

کوئی پھر فرمائی یہ بات دوسری بار پس نہ بولا کوئی پھر فرمائی یہ بات تیسری بار پس کہا رفاعہ نے

أنا يا رسول الله فقال النبي صلى الله عليه وسلم والذي نفسي بيده لقد ابتدرها

میں ہوں یا رسول اللہ پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری ہاتھ میں اوسکے ہے البتہ

بضعة وثلاثون ملكا أيهم يصعد بها رواه الترمذي وأبو داود

کتنے اور تیس فرشتے کہ کونسا اون میں سے لیجاوے اوسکو روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد

والنسائي وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم التثاؤب

اور نسائی نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جمائی لینی

في الصلوة من الشيطان فإذا تثاءب أحدكم فليكظم ما استطاع

نماز میں شیطان سے ہے پس جسوقت کہ جمائی لے ایک تمہارا پس چاہیے کہ روکے اوسکو جہانتک کہ ہوسکے

رواه الترمذي وفي أخرى له ولابن ماجة فليضع يده على فيه وعن

روایت کی یہ ترمذی نے اور بیچ اور روایت ترمذی اور ابن ماجہ کے یہ ہے پس چاہیے کہ رکھے ہاتھ اپنا منہ اپنے پر اور روایت ہے

كعب بن عجرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا توضأ أحدكم فأحسن

کعب بن عجرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ وضو کرے ایک تم میں سے پس اچھا کرے

وضوءه ثم خرج عامدا إلى المسجد فلا يشبكن بين أصابعه فإنه

وضو اپنا پھر نکلے قصد کرکر طرف مسجد کی پس نہ تشبیک کرے درمیان انگلیوں اپنی کے اس لیے کہ تحقیق وہ

في الصلوة رواه أحمد والترمذي وأبو داود والنسائي والدارمي

نماز میں ہے روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور دارمی نے -

وعن أبي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يزال الله عز وجل

اور روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ رہتا ہے اللہ عزت والا اور بزرگی والا

مقبلا على العبد وهو في صلوته ما لم يلتفت فإذا التفت انصرف

متوجہ بندہ پر اور حالت میں کہ وہ نماز میں ہوتا ہے جب تک کہ ادھر اودھر نہیں دیکھتا پس جبکہ ادھر اودھر دیکھتا ہے پھر جاتا ہے

عنه رواه أحمد وأبو داود والنسائي والدارمي وعن أنس أن

اوس سے منہ پھیر لیتا ہے روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد اور نسائی اور دارمی نے - اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق

النبي صلى الله عليه وسلم قال يا انس اجعل بصرك حيث تسجد رواه البيهقي

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے انس لگا تو نگاہ اپنی جس جگہ سجدہ کرتا ہے تو روایت کیا یہ بیہقی نے

في سنن الكبير من طريق الحسن عن انس يرفعه وعنه قال قال

سنن کبیر میں طریق حسن سے انس سے کہ مرفوع کیا ہے اسکو اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا

لي رسول الله صلى الله عليه وسلم يا بني اياك والالتفات في الصلوة فان الالتفات في الصلوة

واسطے میرے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے بیٹے میرے بچ تو ادہر ادہر دیکھنے سے نماز میں اس لیے کہ ادہر ادہر دیکھنا نماز میں سبب ہلاکی کا

هلكة فان كان لا بد ففي التطوع لا في الفريضة رواه الترمذي وعن

ہے پس اگر ہو ضرور تو نفلوں میں نہ فرضوں میں روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے

ابن عباس قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يلحظ في الصلوة يمينا

ابن عباس سے کہا تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے کن انکھیوں سے دیکھتے نماز میں داہنے

وشمالا ولا يلوي عنقه خلف ظهره رواه الترمذي والنسائي و

اور بائیں اور نہ پھیرتے تھے گردن اپنی پیچھے پیٹھ اپنی کے روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے۔ اور

عن عدي بن ثابت عن ابيه عن جده رفعه قال العطاس و

روایت ہے عدی بن ثابت سے اونہوں نے نقل کی اپنے باپ سے اونہوں نے عدی کے دادا سے کہ اونہوں نے پہنچائی حضرت تک کہ فرمایا حضرت نے چھینکنا

النعاس والتثاؤب في الصلوة والحيض والقيء والرعاف من الشيطان

اونگنا اور جمائی لینی نماز میں اور حیض آنا اور قے آنی اور نکسیر پھوٹنی شیطان سے ہے

رواه الترمذي وعن مطرف بن عبد الله بن الشخير عن ابيه

روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے مطرف بن عبداللہ بن شخیر سے اونہوں نے نقل کی اپنے باپ سے

قال اتيت النبي صلى الله عليه وسلم وهو يصلي ولجوفه ازيز كازيز المرجل

کہا آیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور وہ اس حالت میں کہ وہ نماز پڑھتے تھے اور انکے اندر سے آواز آتی تھی مانند آواز جوش دیگ کے

يعني يبكي وفي رواية قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يصلي وفي صدره ازيز

یعنی روتے تھے اور ایک روایت میں ہے کہا دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ نماز پڑھتے تھے اور سینہ انکے میں آواز تھی

كازيز الرحى من البكاء رواه احمد وروى النسائي الرواية الاولى و

مانند آواز چکی کے رونے سے روایت کی یہ احمد نے اور روایت کی نسائی نے روایت پہلی اور

أَبُو دَاوُدَ الثَّانِيَةَ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ
ابو داؤد نے دوسری۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کھڑا ہو

أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلٰوةِ فَلَا يَمْسَحِ الْحَصٰى فَإِنَّ الرَّحْمَةَ تُوَاجِهُهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ
ایک تمہارا طرف نماز کی پس نہ دور کرے ہاتھ سے کنکریوں کو پس تحقیق رحمت سامنے ہوتی ہے اوسکی روایت کی یہ احمد

وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ
اور ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ کہا

رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا لَنَا يُقَالُ لَهُ أَفْلَحُ إِذَا سَجَدَ نَفَخَ فَقَالَ يَا أَفْلَحُ
دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک غلام کو کہ ہمارا تھا کہا جاتا تھا اوسکو افلح جس وقت کہ سجدہ کرتا پھونک مارتا پس فرمایا

تَرِّبْ وَجْهَكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى
خاک آلودہ کر منہ اپنا کو روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاِخْتِصَارُ فِي الصَّلٰوةِ رَاحَةُ أَهْلِ النَّارِ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَ
علیہ وسلم نے پہلو پر ہاتھ رکھنا نماز مین یہ صورت ہے راحت دوزخیوں کی روایت کی یہ شرح السنۃ مین۔ اور

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتُلُوا الْأَسْوَدَيْنِ فِي الصَّلٰوةِ
روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مار ڈالو دو کالون کو نماز مین

الْحَيَّةَ وَالْعَقْرَبَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَلِلنَّسَائِيِّ مَعْنَاهُ
مراد دو کالون سے سانپ اور بچھو ہین روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد اور ترمذی نے اور نسائی نے معنے اسکے

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي تَطَوُّعًا وَالْبَابُ عَلَيْهِ
اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے نفل اور دروازہ ہوتا اونپر

مُغْلَقٌ فَجِئْتُ فَاسْتَفْتَحْتُ فَمَشٰى فَفَتَحَ لِي ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مُصَلَّاهُ وَذَكَرَتْ
بند پس مین آتی اور کھلواتی پس چلتے حضرت صلعم اور کھولدیتے میرے لیے پھر پھرتے طرف نماز کی جگہ اپنی کے اور ذکر کیا عائشہ نے

أَنَّ الْبَابَ كَانَ فِي الْقِبْلَةِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَرَوَى
یہ کہ دروازہ تھا جانب قبلہ کی روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد اور ترمذی نے اور روایت کی

النَّسَائِيُّ نَحْوَهُ وَعَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
نسائی نے مانند اسکی۔ اور روایت ہے طلق بن علی رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

سبب ہے اور اسکا فساد پوشیدہ نہیں ہے اور حدیث دلالت کرتی ہے اس پر کہ نفل نماز میں ضرورت کیوقت چلنا جائز ہے ۱۲

اِذَا فَسٰی اَحَدُکُمْ فِی الصَّلٰوۃِ فَلْیَنْصَرِفْ وَلْیَتَوَضَّأْ وَلْیُعِدِ الصَّلٰوۃَ رَوَاہُ

جسوقت کہ نکلے باؤ کسیکی تم مین سے نماز مین پس چاہیے کہ پھرے اور وضو کرے اور پھر پڑھے نماز روایت کی یہ

اَبُوْدَاوٗدَ وَرَوَی التِّرْمِذِیُّ مَعَ زِیَادَۃٍ وَّنُقْصَانٍ وَعَنْ عَائِشَۃَ اَنَّہَا

ابوداؤد نے اور روایت کی ترمذی نے ساتھ زیادتی اور نقصان کے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ انہون نے

قَالَتْ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اَحْدَثَ اَحَدُکُمْ فِیْ صَلٰوتِہٖ فَلْیَاْخُذْ

کہا کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ ٹوٹے ایک تمہار یکا وضو نماز اوسکی مین پس چاہیے کہ پکڑے

بِاَنْفِہٖ ثُمَّ لِیَنْصَرِفْ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ

ناک اپنی پھر پھرے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اَحْدَثَ اَحَدُکُمْ وَقَدْ جَلَسَ فِیْ اٰخِرِ صَلٰوتِہٖ قَبْلَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ وضو ٹوٹے ایک تمہار یکا اور اس حالت مین کہ تحقیق بیٹھ چکا ہے آخر نماز اپنی کے

اَنْ یُّسَلِّمَ فَقَدْ جَازَتْ صَلٰوتُہٗ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ہٰذَا حَدِیْثٌ اِسْنَادُہٗ

کہ سلام پھیرے پس تحقیق جائز ہوئی نماز اوسکی روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث ہے کہ اسناد اسکی

لَیْسَ بِالْقَوِیِّ وَقَدِ اضْطَرَبُوْا فِیْ اِسْنَادِہٖ

نہین قوی اور تحقیق اضطراب کیا ہے بیچ اسناد اسکی کے۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

فصل تیسری

عَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَرَجَ اِلَی الصَّلٰوۃِ فَلَمَّا کَبَّرَ انْصَرَفَ وَ

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلے طرف نماز کی پس جب ارادہ تکبیر کہنے کا کیا پھرے اور

اَوْمَاَ اِلَیْہِمْ اَنْ کَمَا اَنْتُمْ ثُمَّ خَرَجَ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ جَآءَ وَرَاْسُہٗ یَقْطُرُ

اشارہ کیا طرف صحابہ کی یہ کہ ٹھہرے رہو جس طرح سے کہ ہو تم پھر نکلے مسجد سے پس نہائے پھر آئے اور سر حضرت کا ٹپکتا تھا

فَصَلّٰی بِہِمْ فَلَمَّا صَلّٰی قَالَ اِنِّیْ کُنْتُ جُنُبًا فَنَسِیْتُ اَنْ اَغْتَسِلَ رَوَاہُ

پس نماز پڑھائی اونکو پس جب نماز پڑھا چکے فرمایا تحقیق تھا مین جنبی پس بھول گیا مین یہ کہ نہاؤن روایت کی یہ

اَحْمَدُ وَرَوٰی مَالِکٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَسَارٍ مُّرْسَلًا وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ

احمد نے اور روایت کی مالک نے عطاء بن یسار سے بطریق ارسال کے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا

کُنْتُ اُصَلِّی الظُّہْرَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاٰخُذُ قَبْضَۃً مِّنَ الْحَصٰی

تھا مین نماز پڑھتا ظہر کی ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس لیتا مین مٹھی کنکریون سے

لِتَبْرُدَ فِي كَفِّي أَضَعُهَا لِجَبْهَتِي أَسْجُدُ عَلَيْهَا لِشِدَّةِ الْحَرِّ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ

تاکہ ٹھنڈے ہو جاوین میری ہاتہ مین رکھتا تہا مین کنکریون کو واسطے پیشانی اپنی کے کہ سجدہ کرون مین اوپر واسطے شدت گرمی کی روایت

وَرَوَى النَّسَائِيُّ نَحْوَهُ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کی نسائی نے مانند اسکی۔ اور روایت ہے ابی درداء سے کہ کہا کھڑے ہوئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہ

يُصَلِّي فَسَمِعْنَاهُ يَقُوْلُ أَعُوْذُ بِاللهِ مِنْكَ ثُمَّ قَالَ أَلْعَنُكَ بِلَعْنَةِ اللهِ ثَلَاثًا

نماز پڑہتے تہے پس سنا ہمنے انکو کہتے تہے پناہ مانگتا ہون ساتہ اللہ کے تجھسے پہر فرمایا لعنت کرتا ہون تجھکو ساتہ لعنت خدا کی تین بار

وَبَسَطَ يَدَهُ كَأَنَّهُ يَتَنَاوَلُ شَيْئًا فَلَمَّا فَرَغَ مِنَ الصَّلٰوةِ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللهِ

اور کہولے ہاتہ اپنے گویا کہ پکڑتے ہین کسی چیز کو پس جب فارغ ہوئے نماز سے کہا ہمنے یا رسول اللہ

قَدْ سَمِعْنَاكَ تَقُوْلُ فِي الصَّلٰوةِ شَيْئًا لَمْ نَسْمَعْكَ تَقُوْلُهُ قَبْلَ ذٰلِكَ وَرَأَيْنَاكَ

تحقیق سنا ہمنے آپکو کہتے تہے نماز مین ایک چیز کہ نہین سنا ہمنے آپکو کہتے پہلے اس سے اور دیکہا ہمنے آپکو

بَسَطْتَ يَدَكَ قَالَ إِنَّ عَدُوَّ اللهِ إِبْلِيْسَ جَاءَ بِشِهَابٍ مِنْ نَارٍ لِيَجْعَلَهُ فِي

کہولتے تہے ہاتہ اپنا فرمایا تحقیق دشمن خدا کا ابلیس لایا شعلہ آگ کا تاکہ ڈالے اوسکو

وَجْهِي فَقُلْتُ أَعُوْذُ بِاللهِ مِنْكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قُلْتُ أَلْعَنُكَ بِلَعْنَةِ

منہ میری پر پس کہا مینے پناہ مانگتا ہون مین ساتہ اللہ کی تجھسے تین بار پہر کہا مینے لعنت کرتا ہون مین تجھکو ساتہ لعنت

اللهِ التَّامَّةِ فَلَمْ يَسْتَأْخِرْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ أَرَدْتُّ أَنْ آخُذَهُ وَاللهِ لَوْلَا

خدا کے ایسی کہ پوری ہے پس نہ ہٹا کہا مینے یہ تین بار پہر ارادہ کیا مینے یہ کہ پکڑون مین اوسکو قسم ہے اللہ کی

دَعْوَةُ أَخِيْنَا سُلَيْمٰنَ لَأَصْبَحَ مُوْثَقًا يَلْعَبُ بِهِ وِلْدَانُ أَهْلِ الْمَدِيْنَةِ رَوَاهُ

دعا بہائی ہماری سلیمان کی البتہ صبح کرتا شیطان بندہا ہوا کہیلتے ساتہ اوسکے لڑکے اہل مدینہ کے روایت کی اسکو

مُسْلِمٌ وَعَنْ نَافِعٍ قَالَ إِنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ مَرَّ عَلٰى رَجُلٍ وَهُوَ يُصَلِّي فَسَلَّمَ

مسلم نے۔ اور روایت ہے نافع سے کہ کہا تحقیق عبد اللہ بن عمر گذرے ایک شخص پر اور سلام کیا کہ وہ نماز پڑہتا تہا

عَلَيْهِ فَرَدَّ الرَّجُلُ كَلَامًا فَرَجَعَ إِلَيْهِ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ فَقَالَ لَهُ إِذَا سُلِّمَ عَلٰى

اوسپر پس جواب دیا سلام کا اوس شخص نے ابن عمر کو بولکر پس پہرے طرف اوسکی عبد اللہ بن عمر پہر کہا واسطے اوسکے جبوقت کہ

أَحَدِكُمْ وَهُوَ يُصَلِّي فَلَا يَتَكَلَّمْ وَلْيُشِرْ بِيَدِهِ رَوَاهُ مَالِكٌ بَابُ السَّهْوِ

ایک تمہارا پر سلام کیا جاوے اور وہ نماز پڑہتا ہو سو نہ بولے اور چاہیے کہ اشارہ کرے ساتہ ہاتہ اپنی کے روایت کی مالک نے۔ باب ہے بیچ بیان سجدہ سہو کے

الفصل الاول عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم

فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

ان احدکم اذا قام یصلی جاءه الشیطن فلبس علیه حتی لا یدری کم

کہ تحقیق ایک تمہارا جو وقت کہ کھڑا ہوتا ہے نماز پڑھتا ہے آتا ہے اس کو شیطان پس شبہ ڈالتا ہے اس پر یہاں تک کہ نہیں جانتا کتنی

صلی فاذا وجد ذلک احدکم فلیسجد سجدتین وهو جالس متفق علیه

نماز پڑھی پس جو وقت کہ پاوے یہ ایک تمہارا پس چاہیے کہ کرے دو سجدے اس حالت میں کہ وہ بیٹھا ہو متفق علیہ

وعن عطاء بن یسار عن ابی سعید قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا شک احدکم

اور روایت ہے عطا بن یسار سے اور وہ نقل کرتا ہے ابی سعید سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو وقت کہ شک کرے ایک

فی صلوته فلم یدر کم صلی ثلثا او اربعا فلیطرح الشک ولیبن علی ما استیقن

نماز اپنی میں پس نہ جانے کہ کتنی نماز پڑھی ہے تین رکعت یا چار رکعت پس چاہیے کہ دور کرے شک اور بنا کرے اوپر چیز کے یقین کیا اس نے

ثم یسجد سجدتین قبل ان یسلم فان کان صلی خمسا شفعن له صلوته

پھر کرے دو سجدے پہلے اس سے کہ سلام پھیرے پس اگر نماز پڑھی ہو اس نے پانچ رکعت جفت کر دینگے یہ پانچ رکعتیں

وان کان صلی اتماما للاربع کانتا ترغیما للشیطن رواه مسلم ورواه مالک

اور اگر نماز پڑھی اس نے پوری چار ہونگے یہ سجدے سبب ذلت کے واسطے شیطان کے روایت کی یہ مسلم نے اور روایت کی مالک نے

عن عطاء مرسلا وفی روایته شفعها بهاتین السجدتین وعن

عطا سے بطریق ارسال کے اور بیچ ایک روایت مالک کے یوں ہے کہ جفت کر دیگا نمازی اون پانچ رکعتوں کو سبب ان دو سجدوں کے اور روایت ہے

عبد الله بن مسعود ان رسول الله صلی الله علیه وسلم صلی الظهر خمسا فقیل له

عبد اللہ بن مسعود سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ظہر کی پانچ رکعت پس کہا گیا واسطے ان کے

ازید فی الصلوة فقال وما ذاک قالوا صلیت خمسا فسجد سجدتین بعد

کیا زیادتی کی گئی ہے نماز میں پس کہا کیا سبب عرض کیا صحابہ نے پڑھی آپ نے نماز پانچ رکعت پس سجدے کئے حضرت نے بعد

ما سلم وفی روایة قال انما انا بشر مثلکم انسی کما تنسون فاذا نسیت

سلام کے دو سجدے اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا سوا اس کے نہیں کہ میں ہوں آدمی مانند تمہاری بھولتا ہوں جیسے کہ تم بھولتے ہو پس جو وقت

فذکرونی واذا شک احدکم فی صلوته فلیتحر الصواب فلیتم علیه

پس یاد دلاؤ مجھکو اور جو وقت کہ شک کرے ایک تمہارا نماز اپنی میں پس چاہیے کہ قصد کرے صواب کا پھر چاہیے کہ پورا کرے اوپر

ثم يسلم ثم يسجد سجدتين متفق عليه وعن ابن سيرين عن

پھر سلام پھیرے پھر سجدہ کرے دو سجدے متفق علیہ - اور روایت ہے ابن سیرین سے اوسنے نقل کی

ابي هريرة قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم احدى صلوتي العشي

ابی ہریرہ رض سے کہا ابی ہریرہ نے نماز پڑھائی ہمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دو نماز دن میں سے کہ بعد زوال کے ہیں

قال ابن سيرين قد سماها ابو هريرة ولكن نسيت انا قال فصلى بنا ركعتين

کہا ابن سیرین نے کہ تحقیق نام لیا اس نماز کا ابو ہریرہ نے ولیکن بھول گیا میں کہا ابو ہریرہ نے پس نماز پڑھی ہمارے

ثم سلم فقام الى خشبة معروضة في المسجد فاتكأ عليها كانه غضبان

پھر سلام پھیرا پھر کھڑے ہوئے طرف لکڑی کی کہ عرض میں تھی بیچ مسجد کے پس تکیہ کیا اوسپر گویا کہ غصے تھے

ووضع يده اليمنى على اليسرى وشبك بين اصابعه ووضع خده الايمن

اور رکھا داہنا ہاتھ اپنا بائیں پر اور انگلیاں اونگلیوں میں ڈالیں اور رکھا رخسارہ اپنا داہنا

على ظهر كفه اليسرى وخرجت سرعان القوم من ابواب المسجد

اوپر پشت بائیں ہاتھ اپنے کے اور نکلے جلد باز لوگوں میں سے دروازوں مسجد کے سے

فقالوا قصرت الصلوة وفي القوم ابو بكر وعمر فهاباه ان يكلماه و

پس کہا صحابہ نے کہ کیا کم ہو گئی نماز اور صحابہ میں ابو بکر اور عمر بھی تھے پس ڈرے دونوں حضرت سے یہ کہ کلام کریں

في القوم رجل في يديه طول يقال له ذو اليدين قال يا رسول الله انسيت

صحابہ میں تھا ایک شخص بیچ ہاتھ اوسکے کے تھی درازی کہا جاتا تھا اوسکو ذوالیدین کہا اوسنے رسول خدا کیا بھول گئے آپ

ام قصرت الصلوة فقال لم انس ولم تقصر فقال اكما يقول ذو اليدين

یا کم ہوئی نماز پس فرمایا حضرت نے نہیں بھولا میں اور نہ کم ہوئی نماز پھر فرمایا کیا تم بھی کہتے ہو جیسا کہتا ہے

فقالوا نعم فتقدم فصلى ما ترك ثم سلم ثم كبر وسجد مثل سجوده او

پس کہا صحابہ نے کہ ہاں پس آگے بڑھے حضرت صلعم پھر نماز پڑھی وہ کہ چھوڑ دی تھی پھر سلام پھیرا پھر تکبیر کہی اور سجدہ کیا مانند معمولی سجدے اپنے کے یا

اطول ثم رفع راسه وكبر ثم كبر وسجد مثل سجوده او اطول ثم رفع

دراز تر پھر اوٹھایا سر اپنا اور تکبیر کہی پھر تکبیر کہی اور سجدہ کیا مانند سجدے معمولی اپنے کے یا دراز تر پھر اوٹھایا

راسه وكبر فربما سألوه ثم سلم فيقول نبئت ان عمران بن حصين

سر اپنا اور تکبیر کہی پس اکثر سوال کیا لوگوں نے ابن سیرین سے پھر سلام پھیرا پس کہتے تھے خبر دیا گیا ہوں میں یہ کہ عمران بن حصین نے

قال ثم سلم متفق عليه ولفظه للبخاري وفي اخرى لهما فقال رسول

کہا پھر سلام پھیرا متفق علیہ اور لفظ اس کے واسطے بخاری کے اور بیچ اور روایت کے پس فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم لم انس ولم تقصر كل ذلك لم يكن فقال قد

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بدلے لم انس ولم تقصر کے سب یہ نہ تھا پس کہا ذوالیدین نے تھا

كان بعض ذلك يا رسول الله وعن عبد الله بن بحينة ان النبي صلى الله

کچھ انہیں سے اے رسول خدا کے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن بحینہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ

عليه وسلم صلى بهم الظهر فقام في الركعتين الاوليين لم يجلس فقام الناس

علیہ وسلم نے نماز پڑھائی صحابہ کو ظہر کی پس کھڑے ہوئے پہلی دو رکعتوں میں نہیں بیٹھے پس کھڑے ہوئے لوگ

معه حتى اذا قضى الصلوة وانتظر الناس تسليمه كبر وهو جالس

ساتھ حضرت کے یہاں تک کہ جب پڑھ چکے نماز اور منتظر ہوئے لوگ سلام پھیرنے کے تکبیر کہی حضرت نے اور حالت میں

فسجد سجدتين قبل ان يسلم ثم سلم متفق عليه الفصل الثاني

پس کیے دو سجدے پہلے سلام پھیرنے سے پھر سلام پھیرا متفق علیہ فصل دوسری

عن عمران بن حصين ان رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى بهم فسهى فسجد

روایت ہے عمران بن حصین سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی لوگوں کو پس بھول گئے پھر سجدے کیے

سجدتين ثم تشهد ثم سلم رواه الترمذي وقال هذا حديث

دو سجدے پھر التحیات پڑھی پھر سلام پھیرا روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

حسن غريب وعن المغيرة بن شعبة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے مغیرہ بن شعبہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اذا قام الامام في الركعتين فان ذكر قبل ان يستوي قائما فليجلس

جس وقت کہ کھڑا ہو امام دو رکعت پڑھ کر پس اگر یاد آوے پہلے اس سے کہ سیدھا کھڑا ہو پس چاہیے کہ بیٹھ جاوے

وان استوى قائما فلا يجلس وليسجد سجدتي السهو رواه ابو داود و

اور اگر سیدھا کھڑا ہو چکا پس نہ بیٹھے اور سجدے کرے دو سجدے سہو کے روایت کی یہ ابوداود اور

ابن ماجة الفصل الثالث عن عمران بن حصين ان رسول

ابن ماجہ نے۔ فصل تیسری روایت ہے عمران بن حصین سے کہ تحقیق رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلی العصر وسلم فی ثلث رکعات ثم دخل منزلہ فقام

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی عصر کی اور سلام پھیرا تین رکعتوں میں پھر داخل ہوئے اپنے گھر میں پس کھڑا ہوا

الیہ رجل یقال لہ الخرباق وکان فی یدیہ طول فقال یا رسول اللہ

طرف انکی ایک شخص کہ کہا جاتا تھا واسطے اوسکے خرباق اور تھی اوسکے ہاتھوں میں درازی پس کہا اوسنے اے رسول خدا کے

فذکر لہ صنیعہ فخرج غضبان یجر رداءہ حتی انتہی الی الناس فقال

پس ذکر کیا واسطے انکے کام انکا پس نکلے حضرت غصے میں کھینچتے ہوئے چادر اپنی یہانتک کہ پہونچے طرف لوگوں کی پس فرمایا

اصدق ہذا قالوا نعم فصلی رکعۃ ثم سلم ثم سجد سجدتین ثم سلم

کیا سچ کہتا ہے یہ عرض کیا صحابہ نے کہ ہاں پس پڑھی حضرت نے ایک رکعت پھر سلام پھیرا پھر سجدے کیے دو سجدے پھر سلام پھیرا

رواہ مسلم وعن عبد الرحمن بن عوف قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد الرحمن بن عوف سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلے اللہ

علیہ وسلم یقول من صلی صلوۃ یشک فی النقصان فلیصل حتی یشک

علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ پڑھے نماز کہ شک کرتا ہو کمی میں پس چاہیے کہ نماز پڑھے یہانتک کہ شک کرے

فی الزیادۃ رواہ احمد **باب سجود القرآن** **الفصل الاول**

زیادتی میں روایت کی یہ احمد نے **باب ہے بیچ بیان سجدوں قرآن کے** **فصل پہلی**

عن ابن عباس قال سجد النبی صلی اللہ علیہ وسلم بالنجم وسجد معہ المسلمون

روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا سجدہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ والنجم میں اور سجدہ کیا ساتھ اونکے مسلمانوں نے

والمشرکون والجن والانس رواہ البخاری وعن ابی ہریرۃ قال

اور مشرکوں نے اور جنوں نے اور آدمیوں نے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا

سجدنا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی اذا السماء انشقت واقرا باسم

سجدہ کیا ہمنے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سورہ اذا السماء انشقت اور اقرا باسم

ربک رواہ مسلم وعن ابن عمر قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقرا

ربک میں روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے

السجدۃ ونحن عندہ فیسجد ونسجد معہ فنزدحم حتی ما یجد احدنا

سجدہ اور ہم ہوتے نزدیک اونکے پس سجدہ کرتے حضرت اور ہم بھی سجدہ کرتے ساتھ اونکے پس ازدحام کرتے ہم یہانتک کہ نہ پاتا

الجبهة موضعاً يسجد عليه متفق عليه وعن زيد بن ثابت قال

واسطے پیشانی اپنی کے جگہ کہ سجدہ کرے اوس پر متفق علیہ اور روایت ہے زید بن ثابت سے کہ کہا

قرأت على رسول الله صلى الله عليه وسلم والنجم فلم يسجد فيها متفق عليه

پڑھی مینے روبرو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سورہ والنجم پس نہ سجدہ کیا اوسمین روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

وعن ابن عباس قال سجدة ص ليس من عزائم السجود وقد رأيت

اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا سجدہ سورہ ص کا نہین ہے بہت تاکیدی سجدوں مین سے اور تحقیق دیکھا مینے

النبي صلى الله عليه وسلم يسجد فيها وفي رواية قال مجاهد قلت لابن عباس

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو سجدہ کرتے تھے اوسمین اور ایک روایت مین ہے کہ کہا مجاہد نے کہا مینے واسطے ابن عباس کے

أأسجد في ص فقرأ ومن ذريته داود وسليمن حتى أتى فبهداهم

کیا سجدہ کروں مین ص مین پس پڑھی یہ آیت اور اولاد نوح کی سے داؤد اور سلیمان یہاں تک کہ آئے اس قول اللہ تعالی تک

اقتده فقال نبيكم صلى الله عليه وسلم ممن أمر أن يقتدى بهم رواه البخاري

پیروی کر پس کہا ابن عباس نے نبی تمہارے صلی اللہ علیہ وسلم اون لوگون مین سے ہین کہ حکم کیے گئے ہین کہ پیروی کریں اون انبیاء کی روایت کی یہ بخاری نے

الفصل الثاني عن عمرو بن العاص قال أقرأني رسول الله صلى

فصل دوسری روایت ہے عمرو بن العاص سے کہا پڑھائے مجھکو رسول خدا صلی اللہ

الله عليه وسلم خمس عشرة سجدة في القرآن منها ثلث في المفصل وفي سورة

علیہ وسلم نے پندرہ سجدے قرآن مین اونمین سے تین مفصل مین ہین اور سورہ

الحج سجدتين رواه ابو داود وابن ماجه وعن عقبة بن عامر قال

حج مین ہین دو سجدے روایت کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہ کہا

قلت يا رسول الله فضلت سورة الحج بأن فيها سجدتين قال نعم

کہا مینے یا رسول اللہ بزرگی دی گئی ہے سورہ حج بسبب اسکے کہ اوسمین ہین دو سجدے فرمایا کہ ہان

ومن لم يسجدهما فلا يقرأهما رواه ابو داود والترمذي وقال هذا

اور جو سجدے نہ کرے وہ دونو پس نہ پڑھے اون دونو آیتوں سجدہ کی کو روایت کی یہ ابو داؤد اور ترمذی نے اور کہا یہ

حديث ليس إسناده بالقوي وفي المصابيح فلا يقرأها كما في شرح

حدیث نہین اسناد اسکی قوی اور مصابیح مین یہ الفاظ ہین پس نہ پڑھے اس سورت کو جیسے کتاب شرح

السُّنَّةِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِیْ صَلٰوۃِ الظُّہْرِ ثُمَّ قَامَ فَرَکَعَ

السنہ مین ہے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا نماز ظہر مین پھر کھڑے ہوئے پس رکوع کیا

فَرَاَوْا اَنَّہٗ قَرَاَ تَنْزِیْلَ السَّجْدَۃِ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْہُ اَنَّہٗ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

پس گمان کیا لوگون نے کہ تحقیق حضرت صلعم نے پڑہی الم تنزیل السجدہ روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے انہین سے یہ کہا انہون نے کہا تہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقْرَاُ عَلَیْنَا الْقُرْاٰنَ فَاِذَا مَرَّ بِالسَّجْدَۃِ کَبَّرَ وَسَجَدَ وَسَجَدْنَا مَعَہٗ

صلی اللہ علیہ وسلم پڑہتے ہمپر قرآن پس جسوقت کہ گذرتے آیہ سجدے کی پر تکبیر کہتے اور سجدہ کرتے اور سجدہ کرتے ہم ساتہ اونکے

رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْہُ اَنَّہٗ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَرَاَ عَامَ الْفَتْحِ

روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے انہین سے یہ کہ اونہون نے کہا تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑہی سال فتح مکہ کے

سَجْدَۃً فَسَجَدَ النَّاسُ کُلُّہُمْ مِنْہُمُ الرَّاکِبُ وَالسَّاجِدُ عَلَی الْاَرْضِ حَتّٰی اِنَّ

آیت سجدے کی پس سجدہ کیا سب لوگون نے بعضے سجدہ کرنیوالے سوار تہے اور بعضے سجدہ کرنیوالے زمین پر یہانتک کہ

الرَّاکِبَ لَیَسْجُدُ عَلٰی یَدِہٖ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ

سوار سجدہ کرتا تہا اوپر ہاتہ اپنے کے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ نبی صلی اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَمْ یَسْجُدْ فِیْ شَیْءٍ مِّنَ الْمُفَصَّلِ مُنْذُ تَحَوَّلَ اِلَی الْمَدِیْنَۃِ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ

علیہ وسلم نے نہین سجدہ کیا بیچ کسی سورت کے مفصل مین سے جب سے کہ پہرے طرف مدینہ کی روایت کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ فِیْ سُجُوْدِ الْقُرْاٰنِ بِاللَّیْلِ

اور روایت ہے حضرت عائشہ رض سے کہ کہا تہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہتے تہے بیچ سجود قرآن کے رات کو

سَجَدَ وَجْہِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَہٗ وَشَقَّ سَمْعَہٗ وَبَصَرَہٗ بِحَوْلِہٖ وَقُوَّتِہٖ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ

سجدہ کیا منہہ میرے نے واسطے اوسکی کہ پیدا کیا اوسکو اور بنائے کان اوسکو اور آنکھیں اوسکی ساتہ قدرت اور قوت اپنی کے روایت کی

وَالتِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَآئِیُّ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ ہٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ وَعَنِ

اور ترمذی اور نسائی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ رَاَیْتُنِیْ

ابن عباس سے کہ کہا آیا ایک شخص پاس رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا یا رسول اللہ دیکہا مینے اپنے تئین

اللَّیْلَۃَ وَاَنَا نَآئِمٌ کَاَنِّیْ اُصَلِّیْ خَلْفَ شَجَرَۃٍ فَسَجَدْتُّ فَسَجَدَتِ الشَّجَرَۃُ لِسُجُوْدِیْ

اجکی رات اوسحالمین کہ سوتا تہا گویا کہ مین نماز پڑہتا ہون پیچہے ایک درخت کے پس سجدہ کیا مینے پہر سجدہ کیا درخت نے وقت

فَسَمِعْتُهَا تَقُولُ اللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِي بِهَا عِنْدَكَ أَجْرًا وَضَعْ عَنِّي بِهَا وِزْرًا وَاجْعَلْهَا

پس سنا میں نے اوس درخت کو کہ کہتا تھا یا اللہ لکھ میرے لیے بسبب اس سجدہ کے نزدیک اپنے ثواب اور دور کر مجھسے بسبب اسکے گناہ اور کر اوسکو

لِي عِنْدَكَ ذُخْرًا وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ

واسطے میرے نزدیک اپنے ذخیرہ اور قبول کر اوسکو مجھسے جیسا قبول کیا تونے اوسکو اپنے بندہ سے کہ داؤد ہے کہا ابن عباس نے

فَقَرَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجْدَةً ثُمَّ سَجَدَ فَسَمِعْتُهُ وَهُوَ يَقُولُ مِثْلَ مَا أَخْبَرَهُ الرَّجُلُ

پس پڑھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آیۃ سجدہ کی پھر سجدہ کیا پس سنا میں نے اونکو وہ کہتے تھے مانند اوس چیز کی کہ خبر دی تھی اونکو

عَنْ قَوْلِ الشَّجَرَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي

کہنے درخت کے سے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے مگر یہ کہ ابن ماجہ نے نہین ذکر کیے الفاظ وتقبلها منی

كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ الْفَصْلُ

كما تقبلتها من عبدك داؤد اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے فصل

الثَّالِثُ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ وَالنَّجْمِ فَسَجَدَ

تیسری روایت ہے ابن مسعود سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی سورہ نجم پھر سجدہ کیا

فِيهَا وَسَجَدَ مَنْ كَانَ مَعَهُ غَيْرَ أَنَّ شَيْخًا مِنْ قُرَيْشٍ أَخَذَ كَفًّا مِنْ حَصًى

اوسمیں اور سجدہ کیا انھی لوگوں نے کہ تھے ساتھ اونکے مگر ایک بوڑھا تھا قریش میں سے لی اوس نے مٹھی کنکریوں کی

أَوْ تُرَابٍ فَرَفَعَهُ إِلَى جَبْهَتِهِ وَقَالَ يَكْفِينِي هٰذَا قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ

یا مٹی سے پس اوٹھایا اوسکو طرف پیشانی اپنی کے اور کہا کافی ہے مجھکو یہ کہا عبداللہ بن مسعود نے پس تحقیق دیکھا میں نے اوسکو

بَعْدُ قُتِلَ كَافِرًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ الْبُخَارِيُّ فِي رِوَايَةٍ وَهُوَ أُمَيَّةُ بْنُ

بعد اس قصہ کے کہ مارا گیا کافر متفق علیہ اور زیادہ کیا بخاری نے ایک روایت میں کہ وہ بوڑھا امیہ بن

خَلَفٍ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِي صٓ وَقَالَ

خلف تھا۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا ص میں اور فرمایا کہ

سَجَدَهَا دَاوُدُ تَوْبَةً وَنَسْجُدُهَا شُكْرًا رَوَاهُ النَّسَائِيُّ بَابُ أَوْقَاتِ

کیا سجدہ ص کا داؤد نے واسطے توبہ کے اور کرتے ہیں ہم وہ سجدہ واسطے شکرگذاری قبولیت توبہ اونکی کے روایت کی نسائی نے۔ یہ باب ہے

النَّهْيِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

منع کی گئی ہے نماز اون میں۔ فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لا يتحرى احدكم فيصلي عند طلوع الشمس ولا عند غروبها وفي رواية

نہ قصد کرے ایک تمہارا پس نماز پڑھے نزدیک نکلنے آفتاب کے اور نہ نزدیک ڈوبنے آفتاب کے اور ایک روایت میں یوں ہے

قال اذا طلع حاجب الشمس فدعوا الصلوة حتى تبرز واذا غاب حاجب

کہ فرمایا حضرت نے جس وقت کہ نکلے کنارہ آفتاب کا پس چھوڑ دو نماز کو یہاں تک کہ خوب ظاہر ہو اور جس وقت کہ غائب ہو کنارہ

الشمس فدعوا الصلوة حتى تغيب ولا تحينوا بصلوتكم طلوع الشمس و

آفتاب کا پس چھوڑ دو نماز کو یہاں تک کہ خوب غائب ہو آفتاب اور نہ قصد کرو اپنی نماز کا وقت نکلنے آفتاب کے اور

لا غروبها فانها تطلع بين قرني الشيطن متفق عليه وعن عقبة

نہ غائب ہونے آفتاب کے اس واسطے کہ آفتاب نکلتا ہے درمیان دونوں سینگوں شیطان کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے عقبہ

ابن عامر قال ثلث ساعات كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ينهانا ان

بن عامر سے کہا تین وقت تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم منع کرتے ہمکو کہ

نصلي فيهن او نقبر فيهن موتانا حين تطلع الشمس بازغة حتى

نماز پڑھیں ہم ان میں یا دفن کریں ہم ان میں مردوں اپنے کو وقت نکلنے آفتاب کے ظاہر یہاں تک کہ

ترتفع وحين يقوم قائم الظهيرة حتى تميل الشمس وحين تضيف

بلند ہو اور اس وقت کہ کھڑا ہو سایہ دوپہر کا یہاں تک کہ ڈھلے آفتاب اور اس وقت کہ میل کرے

الشمس للغروب حتى تغرب رواه مسلم وعن ابي سعيد الخدري

آفتاب واسطے ڈوبنے کے یہاں تک کہ ڈوب جاوے آفتاب روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا صلوة بعد الصبح حتى ترتفع الشمس

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں نماز پیچھے صبح کے یہاں تک کہ بلند ہو آفتاب

ولا صلوة بعد العصر حتى تغيب الشمس متفق عليه وعن عمرو بن

اور نہیں نماز پیچھے نماز عصر کے یہاں تک کہ غائب ہو آفتاب متفق علیہ۔ اور روایت ہے عمرو بن

عبسة قال قدم النبي صلى الله عليه وسلم المدينة فقدمت المدينة فدخلت

عبسہ سے کہا آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں پس آیا میں بھی مدینہ میں پس داخل ہوا میں

عليه فقلت اخبرني عن الصلوة فقال صل صلوة الصبح ثم اقصر

حضرت پر کہا پس کہا میں نے خبر دو مجھکو وقت نماز کی سے پس فرمایا پڑھ نماز صبح کی پھر بند رہ

عَنِ الصَّلٰوةِ حِيْنَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ حَتّٰى تَرْتَفِعَ فَاِنَّهَا تَطْلُعُ حِيْنَ تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ

نماز سے جسوقت کہ نکلے آفتاب یہانتک کہ بلند ہو اسلیے کہ تحقیق آفتاب نکلتا ہی جسوقت کہ نکلتا ہو درمیان دو

شَيْطَانٍ وَحِيْنَئِذٍ يَسْجُدُ لَهَا الْكُفَّارُ ثُمَّ صَلِّ فَاِنَّ الصَّلٰوةَ مَشْهُوْدَةٌ

شیطان کے اور اوسوقت سجدہ کرتے ہین اوسکو کافر پھر نماز پڑھ اسلیے کہ نماز اوس وقت کی مشہود ہے

مَحْضُوْرَةٌ حَتّٰى يَسْتَقِلَّ الظِّلُّ بِالرُّمْحِ ثُمَّ اَقْصِرْ عَنِ الصَّلٰوةِ فَاِنَّ حِيْنَئِذٍ

اور حاضر ہوتے ہین اوسمین فرشتے یہانتک کہ چڑھ جاوے سایہ نیزہ پر پھر بندرہ نماز سے اسلیے کہ تحقیق اوسوقت

تُسْجَرُ جَهَنَّمُ فَاِذَا اَقْبَلَ الْفَيْءُ فَصَلِّ فَاِنَّ الصَّلٰوةَ مَشْهُوْدَةٌ مَحْضُوْرَةٌ حَتّٰى

جھونکی جاتی ہی دوزخ پس جسوقت کہ پھرے سایہ پس نماز پڑھ اسلیے کہ نماز حاضر کی گئی ہے حاضر ہوتے ہین فرشتے یہانتک کہ

تُصَلِّيَ الْعَصْرَ ثُمَّ اَقْصِرْ عَنِ الصَّلٰوةِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَاِنَّهَا تَغْرُبُ بَيْنَ

کہ پڑھے تو نماز عصر کی پھر بندرہ نماز سے یہانتک کہ غروب ہو آفتاب پس تحقیق آفتاب غروب ہوتا ہی درمیان

قَرْنَيْ شَيْطَانٍ وَحِيْنَئِذٍ يَسْجُدُ لَهَا الْكُفَّارُ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ فَالْوُضُوْءُ

دونو سینگون شیطان کے اور اوسوقت سجدہ کرتے ہین طرف اوسکی کفار کہا عمرو نے کہا مینے اے نبی اللہ کے پس وضو

حَدِّثْنِيْ عَنْهُ قَالَ مَا مِنْكُمْ رَجُلٌ يُقَرِّبُ وَضُوْءَهُ فَيَتَمَضْمَضُ وَيَسْتَنْشِقُ

خبر دو مجکو فضیلت اوسکی سے فرمایا نہین تم سے کوئی شخص کہ نزدیک کرے پانی وضو اپنے کا پس کلی کرے اور ناک مین پانی ڈالے

فَيَسْتَنْثِرُ اِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا وَجْهِهٖ وَفِيْهِ وَخَيَاشِيْمِهٖ ثُمَّ اِذَا غَسَلَ وَجْهَهٗ

پھر جھاڑے ناک کو مگر گرتے ہین گناہ چہرہ اوسکے اور منہ اوسکے اور نتھنون اوسکے پھر جبکہ دھوتا ہے چہرہ اپنا

كَمَا اَمَرَهُ اللّٰهُ اِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا وَجْهِهٖ مِنْ اَطْرَافِ لِحْيَتِهٖ مَعَ الْمَاءِ ثُمَّ يَغْسِلُ يَدَيْهِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ

جیسا کہ حکم کیا اوسکو اللہ نے مگر گرتے ہین گناہ چہرہ اوسکے کنارون ڈاڑھی اوسکی سے ساتھ پانی کے پھر دھوتا ہی دونو ہاتھ اپنے کہنیون تک

اِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا يَدَيْهِ مِنْ اَنَامِلِهٖ مَعَ الْمَاءِ ثُمَّ يَمْسَحُ رَاْسَهٗ اِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا رَاْسِهٖ

مگر گرتے ہین گناہ دونو ہاتھون اوسکے سرانگلیون اوسکی سے ساتھ پانی کے پھر مسح کرتا ہی سر اپنے کو مگر گرتے ہین گناہ سر اوسکے

مِنْ اَطْرَافِ شَعْرِهٖ مَعَ الْمَاءِ ثُمَّ يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ اِلَى الْكَعْبَيْنِ اِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا رِجْلَيْهِ

طرفون بالون اوسکے سے ساتھ پانی کے پھر دھوتا ہے دونو پانون اپنے ٹخنون تک مگر گرتے ہین گناہ دونو پانون اوسکے

مِنْ اَنَامِلِهٖ مَعَ الْمَاءِ فَاِنْ هُوَ قَامَ فَصَلّٰى فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ وَمَجَّدَهٗ بِالَّذِيْ هُوَ لَهٗ اَهْلٌ

سرانگلیون اوسکی سے ساتھ پانی کے پس اگر وہ کھڑا ہوا اور نماز پڑھی پس تعریف کی اللہ کی اور ثنا کی اوسپر اور بزرگی کیا اوسکو ساتھ اوس

وفرغ قلبه لله الا انصرف من خطيئته كهيئته يوم ولدته امه رواه مسلم وعن

اور فارغ کیا دل اپنا واسطے اللہ کے مگر کہ پھر جاتا ہی نماز سے پاک ہو کر گناہ اپنے سے مانند ہیئت اوس دن کی کہ جنا اوسکو ماں اسکی نے روایت کی یہ مسلم نے

كريب ان ابن عباس والمسور بن مخرمة وعبد الرحمن بن الازهر ارسلوه الى

کریب مولے ابن عباس کے سے کہ تحقیق ابن عباس اور مسور بن مخرمہ اور عبد الرحمن بن ازہر نے بھیجا اوسکو طرف

عائشة فقالوا اقرأ عليها السلام وسلها عن الركعتين بعد العصر قال

عائشہ رضہ کے پس کہا ان تینوں نے کہہ اونسے سلام اور پوچھ اونسے حال دو رکعتوں کا کہ بعد عصر کے ہیں کہا کریب نے

فدخلت على عائشة فبلغتها ما ارسلوني فقالت سل ام سلمة فخرجت

پس گیا میں حضرت عائشہ رضہ کے پاس پس پہنچایا میں نے اونکو وہ پیغام کہ بھیجا تھا اونہوں نے مجھکو اوسکے لیے پس کہا عائشہ نے کہ پوچھ ام سلمہ سے

اليهم فردوني الى ام سلمة فقالت ام سلمة سمعت النبي صلى الله عليه وسلم ينهى

طرف ان تینوں صحابیوں کے پس پھر بھیجا اونہوں نے مجھکو طرف ام سلمہ کے پس کہا ام سلمہ نے سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ منع کرتے تھے

عنهما ثم رايته يصليهما ثم دخل فارسلت اليه الجارية فقلت قولي

ان دونوں رکعتوں سے پھر دیکھا میں نے حضرت م کو کہ پڑھتے ہیں دو رکعتیں پھر داخل ہوئے حضرت م پس بھیجا میں نے طرف اونکی لونڈی کو پس کہا میں نے کہہ تو

له تقول ام سلمة يا رسول الله سمعتك تنهى عن هاتين الركعتين واراك

واسطے اونکے کہتی ہے ام سلمہ یا رسول اللہ سنا میں نے آپکو کہ منع کرتے تھے ان دو رکعتوں کو اور دیکھا میں نے آپکو

تصليهما قال يا ابنة ابي امية سالت عن الركعتين بعد العصر وانه

پڑھتے تھے کہا اے بیٹی ابی امیہ کی پوچھا تو نے دو رکعتوں سے پیچھے عصر کے اور تحقیق شان یہ ہے

اتاني ناس من عبد القيس فشغلوني عن الركعتين اللتين بعد

کہ آئے میرے پاس کتنے شخص عبد القیس میں کے پس باز رکھا مجھکو دو رکعتوں سے جو کہ بعد

الظهر فهما هاتان متفق عليه الفصل الثاني عن محمد بن ابراهيم

ظہر کے ہیں پس یہ تھیں وہ دونوں روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے محمد بن ابراہیم سے

عن قيس بن عمرو قال راى النبي صلى الله عليه وسلم رجلا يصلي بعد صلوة

اون نے نقل کی قیس بن عمرو سے کہ کہا دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو نماز پڑھتا تھا بعد نماز فرض

الصبح ركعتين فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة الصبح ركعتين ركعتين

صبح کے دو رکعتیں پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھو نماز صبح کی دو ہی رکعت دو ہی رکعت

امام شوکانی علیہ الرحمہ (نیل الاوطار)

فقال الرجل اني لم اكن صليت الركعتين اللتين قبلهما فصليتهما

پس کہا اوس شخص نے تحقیق میں نہ پڑھا تھا دو رکعتیں جو پہلے تھیں انکے پس پڑھتا ہوں میں انکو

الآن فسكت رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه ابوداود وروى الترمذي

اب پس چپ رہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم روایت کی یہ ابوداؤد نے اور روایت کی ترمذی نے

نحوه وقال اسناد هذا الحديث ليس بمتصل لان محمد بن ابراهيم

مانند اسکی اور کہا اسناد اس حدیث کی نہیں متصل اسواسطے کہ محمد بن ابراہیم نے

لم يسمع من قيس بن عمرو وفي شرح السنة ونسخ المصابيح عن قيس بن

نہیں سنا قیس بن عمرو سے اور بیچ شرح السنہ کے اور نسخوں مصابیح کے قیس بن

قهد نحوه وعن جبير بن مطعم ان النبي صلى الله عليه وسلم قال يا بني عبد مناف

قہد سے مانند اسکی۔ اور روایت ہے جبیر بن مطعم سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اولاد عبد مناف کی

لا تمنعوا احدا طاف بهذا البيت وصلى اية ساعة شاء من ليل او

نہ منع کرو کسیکو کہ طواف کرے اس خانہ کعبہ کا اور نماز پڑھے جسوقت کہ چاہے رات کو یا

نهار رواه الترمذي وابوداود والنسائي وعن ابي هريرة ان النبي

دن کو روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ نبی

صلى الله عليه وسلم نهى عن الصلوة نصف النهار حتى تزول الشمس الا يوم الجمعة

صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا نماز پڑھنے سے وقت دوپہر کے یہانتک کہ ڈھلے آفتاب مگر دن جمعہ کے

رواه الشافعي وعن ابي الخليل عن ابي قتادة قال كان النبي صلى الله

روایت کی یہ شافعی نے۔ اور روایت ہے ابو الخلیل سے اونسے نقل کی ابی قتادہ سے کہا تھے نبی صلی اللہ

عليه وسلم كره الصلوة نصف النهار حتى تزول الشمس الا يوم الجمعة وقال

علیہ وسلم مکروہ رکھتے نماز دوپہر کو یہانتک کہ ڈھلے آفتاب مگر دن جمعہ کے اور فرمایا

ان جهنم تسجر الا يوم الجمعة رواه ابوداود وقال ابوالخليل لم يلق

کہ تحقیق دوزخ جھونکی جاتی ہے ہر روز دوپہر کو سوای دن جمعہ کے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور کہا کہ ابو الخلیل نہیں ملا

اباقتادة الفصل الثالث عن عبد الله الصنابحي قال قال

ابا قتادہ سے فصل تیسری روایت ہے عبداللہ صنابحی سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الشمس تطلع ومعها قرن الشيطان فاذا ارتفعت

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق آفتاب نکلتا ہے اور ساتھ اوسکے ہوتا ہے سینگ شیطان کا پس جس وقت بلند ہوتا ہے

فارقها ثم اذا استوت قارنها فاذا زالت فارقها فاذا دنت للغروب

جدا ہو جاتا ہے اوس سے پھر جس وقت دوپہر ہوتی ہے نزدیک ہوتا ہے آفتاب کے شیطان پھر جب ڈھلتا ہے آفتاب جدا ہوتا ہے اوس سے پھر جب قریب

قارنها فاذا غربت فارقها ونهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الصلوة في تلك

نزدیک ہوتا ہے اوس سے پس جب غائب ہو جاتا ہے جدا ہوتا ہے اوس سے اور منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھنے نماز کو بیچ ان

الساعات رواه مالك واحمد والنسائي وعن ابي بصرة الغفاري قال

وقتوں میں روایت کی یہ مالک اور احمد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی بصرہ غفاری سے کہ کہا

صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم بالمخمص صلوة العصر فقال ان هذه صلوة

پڑھائی ہمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عصر کی مخمص میں پھر فرمایا تحقیق یہ نماز

عرضت على من كان قبلكم فضيعوها فمن حافظ عليها كان له اجره

لازم کی گئی تھی ان لوگوں پر کہ تھے پہلے تمہارے پس ضائع کیا اونہوں نے اوسکو پس جو شخص کہ حفاظت کرے اوسپر ہوگا واسطے اوسکے

مرتين ولا صلوة بعدها حتى يطلع الشاهد والشاهد النجم رواه

دوہرا اور نہیں نماز پیچھے اوسکے یہانتک کہ نکلے شاہد اور شاہد ستارا ہے روایت کی یہ

مسلم وعن معاوية قال انكم لتصلون صلوة لقد صحبنا رسول الله

مسلم نے۔ اور روایت ہے معاویہ سے کہ کہا تحقیق تم البتہ پڑھتے ہو نماز البتہ تحقیق صحبت میں رہے ہم رسول خدا

صلى الله عليه وسلم فما رايناه يصليهما ولقد نهى عنهما يعني الركعتين بعد العصر

صلی اللہ علیہ وسلم کے پس نہیں دیکھا ہمنے اونکو کہ نماز پڑھتے ہوں یہ دو رکعتیں اور تحقیق منع کیا ان دونوں سے یعنی پیچھے عصر کے

رواه البخاري وعن ابي ذر قال وقد صعد على درجة الكعبة من

روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا اونہوں نے اس حالت میں کہ چڑھے تھے اوپر زینہ کعبہ کے جس شخص نے

عرفني فقد عرفني ومن لم يعرفني فانا جندب سمعت رسول الله

پہچانا مجھکو پس تحقیق پہچانا مجھکو اور جسنے کہ نہیں پہچانا مجھکو پس میں ہوں جندب سنا میں نے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم يقول لا صلوة بعد الصبح حتى تطلع الشمس ولا بعد العصر

صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے نہیں نماز بعد صبح کے یہانتک کہ نکلے آفتاب اور نہیں نماز بعد نماز عصر کے

حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ اِلَّا بِمَكَّةَ اِلَّا بِمَكَّةَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَرَزِيْنٌ ۔

یہان تک کہ غائب ہو آفتاب مگر مکہ مین مگر مکہ مین روایت کی یہ احمد اور رزین نے ۔

بَابُ الْجَمَاعَةِ وَفَضْلِهَا الْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

باب ہے بیچ بیان جماعت کے اور بزرگی اوسکی فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلٰوةَ الْفَذِّ بِسَبْعٍ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جماعت کی زیادہ ہوتی ہے نماز اکیلی کی سے ستائیس

وَّعِشْرِيْنَ دَرَجَةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

درجے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اٰمُرَ بِحَطَبٍ فَيُحْطَبَ ثُمَّ اٰمُرَ

علیہ وسلم نے قسم ہے اوس ذات پاک کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ مین ہے البتہ قصد کیا مینے یہ کہ حکم کرون مین ساتھ جمع کرنے

بِالصَّلٰوةِ فَيُؤَذَّنَ لَهَا ثُمَّ اٰمُرَ رَجُلًا فَيَؤُمَّ النَّاسَ ثُمَّ اُخَالِفَ اِلٰى رِجَالٍ

ساتھ اذان کہنے کے نماز کے لیے پس اذان دیجاوے اوسکے لیے پھر حکم کرون ایک شخص کو پس امامت کرے لوگونکی پھر جاؤن

وَفِيْ رِوَايَةٍ لَّا يَشْهَدُوْنَ الصَّلٰوةَ فَاُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوْتَهُمْ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ

اور ایک روایت مین ہے کہ جاؤن طرف اون لوگون کی کہ نہین حاضر ہوتے نماز مین پس جلا دون مین اونکے اوپر گھر اونکے اور قسم ہے

بِيَدِهٖ لَوْ يَعْلَمُ اَحَدُهُمْ اَنَّهٗ يَجِدُ عَرْقًا سَمِيْنًا اَوْ مِرْمَاتَيْنِ حَسَنَتَيْنِ لَشَهِدَ

اوسکے ہاتھ مین ہے اگر جانے ایک اونکا یہ کہ پاوے ہڈی گوشت کی فربہ یا دو کھر گائے کے یا بکری کے اچھے البتہ حاضر ہون

الْعِشَاءَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَلِمُسْلِمٍ نَحْوُهٗ وَعَنْهُ قَالَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نماز عشا مین روایت کی یہ بخاری نے اور مسلم نے مانند اسکی ۔ اور روایت ہے اونہین سے کہ کہا آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

رَجُلٌ اَعْمٰى فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهٗ لَيْسَ لِيْ قَائِدٌ يَقُوْدُنِيْ اِلَى الْمَسْجِدِ فَسَاَلَ

پاس ایک شخص اندھا پس کہا اوسنے اے رسول خدا کے تحقیق نہین ہے میرے لیے کوئی کھینچنے والا کہ کھینچکر لیجاوے مجکو طرف مسجد کے پس پوچھا

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُرَخِّصَ لَهٗ فَيُصَلِّيَ فِيْ بَيْتِهٖ فَرَخَّصَ لَهٗ فَلَمَّا وَلّٰى

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ رخصت دین واسطے اوسکے پس نماز پڑھے اپنے گھر مین پس رخصت دی حضرت نے واسطے اوسکے

دَعَاهُ فَقَالَ هَلْ تَسْمَعُ النِّدَاءَ بِالصَّلٰوةِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاَجِبْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

بلایا اوسکو اور فرمایا کہ سنتا ہے تو اذان نماز کی کہا اوسنے ہان فرمایا کہ پس حاضر ہو نماز مین روایت کی یہ مسلم نے ۔

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ اَذَّنَ بِالصَّلٰوةِ فِي لَيْلَةٍ ذَاتِ بَرْدٍ وَّرِيْحٍ ثُمَّ قَالَ اَلَا

اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ انہوں نے اذان دی نماز کی بیچ ایک رات کہ سردی تھی اور باد تھی پھر کہا کہ خبردار ہو

صَلُّوْا فِي الرِّحَالِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ الْمُؤَذِّنَ اِذَا

نماز پڑھو گھروں اپنے میں پھر کہا کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے فرماتے مؤذن کو جس وقت کہ

كَانَتْ لَيْلَةٌ ذَاتُ بَرْدٍ وَّمَطَرٍ يَقُوْلُ اَلَا صَلُّوْا فِي الرِّحَالِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ

ہوتی رات سردی کی اور مینھ کی کہو خبردار ہو نماز پڑھو اپنے گھروں میں متفق علیہ۔ اور روایت ہے انہیں سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وُضِعَ عَشَاءُ اَحَدِكُمْ وَاُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ رکھا جاوے کھانا عشا کے وقت کا ایک تمہارے کا اور قائم کیجاوے نماز

فَابْدَؤُا بِالْعَشَاءِ وَلَا يَعْجَلْ حَتّٰى يَفْرُغَ مِنْهُ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُوْضَعُ لَهُ الطَّعَامُ

تو شروع کرو کھانا اور نہ جلدی کرو یہاں تک کہ فارغ ہو اس سے اور تھے ابن عمر رکھا جاتا واسطے ان کے کھانا

وَتُقَامُ الصَّلٰوةُ فَلَا يَأْتِيْهَا حَتّٰى يَفْرُغَ مِنْهُ وَاِنَّهُ لَيَسْمَعُ قِرَاءَةَ الْاِمَامِ مُتَّفَقٌ

اور قائم ہوتی نماز پس نہ آتے نماز کو یہاں تک کہ فارغ ہوتے اس سے اور تحقیق وہ سنتے قرات امام کی متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

علیہ اور روایت ہے عائشہ رضی سے تحقیق انہوں نے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے

لَا صَلٰوةَ بِحَضْرَةِ الطَّعَامِ وَلَا هُوَ يُدَافِعُهُ الْاَخْبَثَانِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

نہیں پوری نماز ہوتی روبرو کھانے کے اور نہ اس حالت میں کہ دفع کریں اس کو دو خبیث روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا صَلٰوةَ

ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ کھڑی کیجاوے نماز پس نہ جائز ہے کوئی نماز

اِلَّا الْمَكْتُوْبَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سوا نماز فرض کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اِذَا اسْتَأْذَنَتِ امْرَأَةُ اَحَدِكُمْ اِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا يَمْنَعْهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

جس وقت کہ پروانگی مانگے عورت ایک تمہارے کی طرف مسجد کی پس منع کرے اس کو متفق علیہ۔ اور روایت ہے

زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَتْ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا

زینب بیوی عبداللہ بن مسعود کی سے کہ کہا فرمایا واسطے ہمارے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ

شَهِدَتْ اِحْدٰكُنَّ الْمَسْجِدَ فَلَا تَمَسَّ طِيْبًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

حاضر ہو ایک تم میں سے مسجد میں پس نہ لگاوے خوشبو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا امْرَاَةٍ اَصَابَتْ بَخُوْرًا فَلَا تَشْهَدْ مَعَنَا

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو عورت لگاوے بخور پس نہ حاضر ہو ساتھ ہمارے

الْعِشَاءَ الْاٰخِرَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

وقت عشا کے روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے ابن عمر سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمْنَعُوْا نِسَاءَكُمُ الْمَسَاجِدَ وَبُيُوْتُهُنَّ خَيْرٌ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ منع کرو تم اپنی عورتوں کو مسجدوں سے اور گھر انکے بہتر ہیں

لَهُنَّ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

واسطے انکے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

صَلٰوةُ الْمَرْاَةِ فِيْ بَيْتِهَا اَفْضَلُ مِنْ صَلٰوتِهَا فِيْ حُجْرَتِهَا وَصَلٰوتُهَا فِيْ مَخْدَعِهَا

نماز عورت کی اپنے گھر میں بہتر ہے نماز اوسکی سے بیچ صحن گھر کے اور نماز اوسکی کوٹھری میں

اَفْضَلُ مِنْ صَلٰوتِهَا فِيْ بَيْتِهَا رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اِنِّيْ

بہتر ہے نماز اوسکی سے بیچ مکان کھلے ہوئے کے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا تحقیق

سَمِعْتُ حِبِّيْ اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تُقْبَلُ صَلٰوةُ امْرَاَةٍ تَطَيَّبَتْ لِلْمَسْجِدِ

سنا میں نے محبوب اپنے سے کہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں فرماتے تھے نہیں قبول کیجاتی نماز اوس عورت کی کہ خوشبو لگاوے

حَتّٰی تَغْتَسِلَ غُسْلَهَا مِنَ الْجَنَابَةِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَرَوٰی اَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ نَحْوَهُ

یہاں تک کہ غسل کرے مانند غسل جنابت کے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور روایت کی احمد اور نسائی نے مانند اسکی

وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَيْنٍ زَانِيَةٌ وَاِنَّ

اور روایت ہے ابی موسی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو آنکھ ہے زنا کرنیوالی ہے اور تحقیق

الْمَرْاَةَ اِذَا اسْتَعْطَرَتْ فَمَرَّتْ بِالْمَجْلِسِ فَهِيَ كَذَا وَكَذَا يَعْنِيْ زَانِيَةً رَوَاهُ

عورت جسوقت کہ خوشبو لگاتی ہے پھر گذرتی ہے کسی مجلس میں پس وہ ایسی اور ایسی ہے یعنی زنا کرنیوالی ہے روایت کی

التِّرْمِذِيُّ وَلِاَبِيْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيِّ نَحْوُهُ وَعَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ صَلّٰی بِنَا

ترمذی نے اور ابوداؤد اور نسائی نے مانند اسکی۔ اور روایت ہے ابی بن کعب سے کہ کہا نماز پڑھائی ہمکو

رسول الله صلى الله عليه وسلم يوما الصبح فلما سلم قال اشاهد فلان قالوا لا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایکدن صبح کی پس جب سلام پھیرا فرمایا کیا حاضر ہے فلانا عرض کیا صحابہ نے کہ نہیں

قال اشاهد فلان قالوا لا قال ان هاتين الصلوتين اثقل الصلوات

فرمایا کیا حاضر ہے فلانا عرض کی صحابہ نے کہ نہیں فرمایا تحقیق یہ دونو نمازیں بہت گران ہوتی ہیں نمازونمیں

على المنافقين ولو تعلمون ما فيهما لاتيتموهما ولو حبوا على الركب و

منافقوں پر اور اگر جانتے تم کہ کیا کچھ ثواب ہے ان دونو نمیں البتہ آتے تم ان دونو نمازوں کو اگرچہ چلتے گھٹنوں

ان الصف الاول على مثل صف الملئكة ولو علمتم ما فضيلته لابتدرتموه

تحقیق صف پہلی مانند صف فرشتوں کی ہے اور اگر جانتے تم کہ کیا ثواب ہے اوسکا البتہ جلدی کرتے تم

وان صلوة الرجل مع الرجل ازكى من صلوته وحده وصلوته مع الرجلين

اور تحقیق نماز آدمی کی ساتھ ایک شخص کے ثواب زیادہ رکھتی ہے نماز اوسکی سے اکیلی اور نماز اوسکی ساتھ دو شخصوں کے

ازكى من صلوته مع الرجل وما كثر فهو احب الى الله رواه ابوداود و

زیادہ ثواب رکھتی ہے نماز اوسکی سے ساتھ ایک شخص کے اور جسقدر زیادہ ہوں پس وہ زیادہ تر محبوب ہے طرف اللہ کی روایت کی یہ

النسائي وعن ابي الدرداء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من ثلثة

نسائی نے ۔ اور روایت ہے ابی درداء سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں تین شخص

في قرية ولا بدو لا تقام فيهم الصلوة الا قد استحوذ عليهم الشيطان

بستی میں اور نہ بادیہ میں کہ نہ جماعت کیجاوے ان میں نماز کی مگر تحقیق غالب ہوتا ہے اون پر شیطان

فعليك بالجماعة فانما ياكل الذئب القاصية رواه احمد وابوداود

پس لازم کر اپنے پر جماعت پس سوا اسکے نہیں کہ کھاتا ہے بھیڑیا اوس بکری کو کہ دور ہو ریوڑ سے روایت کی یہ احمد اور ابوداود

والنسائي وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سمع

اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ سنے

المنادي فلم يمنعه من اتباعه عذر قالوا وما العذر قال خوف او

اذان اذان کہنے والے کی پس نہ باز رکھے اوسکو موذن کی تابعداری سے کوئی عذر کہا صحابہ نے اور کیا ہے عذر کہا ڈرنا یا

مرض لم تقبل منه الصلوة التي صلى رواه ابوداود والدارقطني وعن

بیماری نہیں قبول کیجاتی اوس سے نماز جو کہ پڑھی ہے روایت کی یہ ابوداود اور دارقطنی نے ۔ اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِذَا اُقِیْمَتِ

عبد اللہ بن ارقم سے کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے تھے جسوقت کہ قائم کیجاوے

الصَّلٰوۃُ وَوَجَدَ اَحَدُکُمُ الْخَلَاءَ فَلْیَبْدَأْ بِالْخَلَاءِ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَرَوٰی

نماز اور پاوے ایک تمہارا حاجت پائخانہ کی پس چاہیے کہ ابتدا کرے ساتھ پائخانہ کے روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت کی

مَالِکٌ وَّاَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ نَحْوَہٗ وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

مالک اور ابو داود اور نسائی نے مانند اسکی۔ اور روایت ہے ثوبان سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثَلٰثٌ لَا یَحِلُّ لِاَحَدٍ اَنْ یَّفْعَلَهُنَّ لَا یَؤُمَّنَّ رَجُلٌ قَوْمًا فَیَخُصَّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزیں ہیں کہ نہیں حلال واسطے کسی کے یہ کرے انکو نہ امام ہو آدمی کسی قوم کا پس خاص کرے

نَفْسَہٗ بِالدُّعَاءِ دُوْنَهُمْ فَاِنْ فَعَلَ ذٰلِکَ فَقَدْ خَانَهُمْ وَلَا یَنْظُرْ فِیْ قَعْرِ

ذات اپنی کو ساتھ دعا کے بدون انکے پس اگر کیا یہ پس تحقیق خیانت کی اوسنے انکی اور نہ نظر کرے اندر

بَیْتٍ قَبْلَ اَنْ یَّسْتَاْذِنَ فَاِنْ فَعَلَ ذٰلِکَ فَقَدْ خَانَهُمْ وَلَا یُصَلِّ وَهُوَ

گھر کسی کے پہلے اس سے کہ اذن مانگے پس اگر کیا یہ پس تحقیق خیانت کی انکی اور نہ نماز پڑھے آدمی اس حال میں کہ

حَقِنٌ حَتّٰی یَتَخَفَّفَ رَوَاہُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَلِلتِّرْمِذِیِّ نَحْوُہٗ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ

بند کیے ہو پیشاب یا پائخانہ کو یہانتک کہ ہلکا ہو روایت کی یہ ابو داود نے اور ترمذی نے مانند اسکی۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تُؤَخِّرُوا الصَّلٰوۃَ لِطَعَامٍ وَّلَا لِغَیْرِہٖ رَوَاہُ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ تاخیر کرو نماز کو واسطے کہانے کے اور نہ واسطے غیر اسکے روایت کی یہ

فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ

شرح السنہ مین۔ فصل تیسری۔ روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے

قَالَ لَقَدْ رَاَیْتُنَا وَمَا یَتَخَلَّفُ عَنِ الصَّلٰوۃِ اِلَّا مُنَافِقٌ قَدْ عُلِمَ نِفَاقُہٗ اَوْ

کہا تحقیق دیکھا مینے اپنے تئیں اور صحابہ کو اوسحالت مین کہ نہیں پیچھے رہتا تھا نماز باجماعت سے مگر منافق کہ معلوم اور ظاہر تھا نفاق اوسکا یا

مَرِیْضٌ اِنْ کَانَ الْمَرِیْضُ لَیَمْشِیْ بَیْنَ رَجُلَیْنِ حَتّٰی یَاْتِیَ الصَّلٰوۃَ وَ

بیمار تحقیق تھا بیمار کہ البتہ چلتا درمیان دو شخصونکے یہانتک کہ آتا نماز مین اور

قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَّمَنَا سُنَنَ الْهُدٰی وَاِنَّ مِنْ سُنَنِ

کہا ابن مسعود نے کہ تحقیق پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھائے ہمکو طریقے ہدایت کے اور تحقیق طریقون

الهدى الصلوة فى المسجد الذى يؤذن فيه وفى رواية قال من سره

ہدایت کے سے ہے نماز پڑھنی اوس مسجد میں کہ اذان دیجاتی ہو اوسمیں اور ایک روایت میں یون ہے کہا ابن مسعود نے جس

ان يلقى الله غدا مسلما فليحافظ على هؤلاء الصلوات الخمس حيث

یہ کہ ملاقات کرے اللہ تعالی سے کل کو پورا مسلمان پس چاہیے کہ محافظت کرے ان پانچون نمازون پر اوس جگہہ کہ

ينادى بهن فان الله شرع لنبيكم سنن الهدى وانهن من سنن

اذان دیجاوے واسطے اونکی پس تحقیق اللہ تعالی نے مقرر کیے واسطے نبی تمہارے کی طریقے ہدایت کے اور تحقیق یہ نمازیں پانچوں جماعت

الهدى ولو انكم صليتم فى بيوتكم كما يصلى هذا المتخلف فى بيته لتركتم

طریقوں ہدایت کے سے ہیں اور اگر تحقیق تم نماز پڑھو اپنے گھروں میں جیسا کہ نماز پڑھتا ہے یہ پیچھے رہنے والا اپنے گھر میں البتہ چھوڑو گے

سنة نبيكم ولو تركتم سنة نبيكم لضللتم وما من رجل يتطهر فيحسن

سنت نبی کو اپنے کی اور اگر چھوڑو گے تم سنت نبی اپنے کی البتہ گمراہ ہو گے اور نہیں کوئی شخص کہ وضو کرے پس اچھا

الطهور ثم يعمد الى مسجد من هذه المساجد الا كتب الله له بكل

وضو کرے پھر قصد کرے طرف مسجد کی ان مساجد میں سے مگر کہ لکھتا ہے اللہ تعالی واسطے اوسکے بہر

خطوة يخطوها حسنة ويرفعه بها درجة ويحط عنه بها سيئة

قدم کے کہ قدم رکھتا ہے ایک نیکی اور بلند کرتا ہے اوسکو بسبب اوس قدم کے ایک درجہ اور دور کرتا ہے اوس سے بسبب اوسکے ایک برائی

ولقد رأيتنا وما يتخلف عنها الا منافق معلوم النفاق ولقد كان

اور البتہ تحقیق دیکھا ہمنے اپنے تئیں اور صحابہ کرام کو اسطرح کہ نہیں پیچھے رہتا تھا جماعت سے مگر منافق ایسا کہ معلوم تھا نفاق اوسکا اور تحقیق تھا

الرجل يؤتى به يهادى بين الرجلين حتى يقام فى الصف رواه مسلم

آدمی بیمار کہ لایا جاتا نماز میں اس حالت میں کہ تکیہ کرتا درمیان دو آدمیوں کے یہاں تک کہ کھڑا کیا جاتا صف میں روایت کی یہ مسلم نے

وعن ابى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال لولا ما فى البيوت من النساء

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا کہ اگر نہ ہوتیں گھروں میں عورتیں

والذرية اقمت صلوة العشاء وامرت فتيانى يحرقون ما فى البيوت

اور اولاد تو حکم کرتا میں برپا کرنے نماز عشاء کا اور حکم کرتا میں خادموں اپنے کو کہ جلاتے اوس چیز کو کہ گھروں میں ہے

بالنار رواه احمد وعنه قال امرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كنتم

ساتھ آگ کے روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے انہیں سے کہ کہا حکم کیا ہمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جسوقت ہو تم

فِي الْمَسْجِدِ فَنُودِيَ بِالصَّلٰوةِ فَلَا يَخْرُجُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى يُصَلِّيَ رَوَاهُ أَحْمَدُ

مسجد میں پس اذان دیجاوے نماز کی پس نہ نکلے ایک تمہارا یہانتک کہ نماز پڑھے روایت کی یہ احمد نے

وَعَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ خَرَجَ رَجُلٌ مِّنَ الْمَسْجِدِ بَعْدَ مَا أُذِّنَ فِيهِ فَقَالَ

اور روایت ہے ابی شعثا سے کہ کہا نکلا ایک شخص مسجد سے بعد اسکے کہ اذان کہی گئی اوسمین پس کہا

أَبُو هُرَيْرَةَ أَمَّا هٰذَا فَقَدْ عَصٰى أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

ابوہریرہ نے اس شخص نے تحقیق نافرمانی کی ابوالقاسم کی درود اللہ کا اونپر اور سلام روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَهُ الْأَذَانُ

عثمان بن عفان رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پایا اوسکو اذان نے

فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ خَرَجَ لَمْ يَخْرُجْ لِحَاجَةٍ وَهُوَ لَا يُرِيدُ الرَّجْعَةَ فَهُوَ مُنَافِقٌ

مسجد میں پھر نکلا نہ نکلا واسطے کسی حاجت کے اور وہ نہین ارادہ رکھتا پھر آنیکا پس وہ منافق ہے

رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَمِعَ

روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جسنے سنی

النِّدَاءَ فَلَمْ يُجِبْهُ فَلَا صَلٰوةَ لَهُ إِلَّا مِنْ عُذْرٍ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَعَنْ

اذان پس نہ جواب دیا اوسکو پس نہین نماز واسطے اوسکے مگر عذر سے روایت کی یہ دارقطنی نے۔ اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ الْمَدِينَةَ كَثِيرَةُ الْهَوَامِّ

عبداللہ بن ام مکتوم سے کہ کہا یا رسول اللہ تحقیق مدینے مین بہت موذی جانور ہین

وَالسِّبَاعِ وَأَنَا ضَرِيرُ الْبَصَرِ فَهَلْ تَجِدُ لِي مِنْ رُخْصَةٍ قَالَ هَلْ تَسْمَعُ

اور درندے ہین اور مین ہون اندھا پس آیا پاتے ہو میرے لیے رخصت کہ جماعت مین نہ آؤن فرمایا کیا سنتا ہے تو

حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَحَيَّ هَلًا وَلَمْ يُرَخِّصْ رَوَاهُ

حی علے الصلوٰۃ حی علے الفلاح کہا کہ ہان فرمایا پس حاضر ہو اور نہ رخصت دی چھوڑنے کی

أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ أَبُو الدَّرْدَاءِ

ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ام درداء سے کہ کہا آئے مجھپر ابو درداء

وَهُوَ مُغْضَبٌ فَقُلْتُ مَا أَغْضَبَكَ قَالَ وَاللّٰهِ مَا أَعْرِفُ مِنْ أَمْرِ أُمَّةِ

اور وہ غصے تھے پس کہا مینے کس چیز نے غصہ مین ڈالا تمکو کہا قسم اللہ کی نہین جانتا ہون امر امت

محمد صلى الله عليه وسلم شيئا إلا أنهم يصلون جميعا رواه البخاري وعن أبي بكر

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سے کچھ مگر تحقیق وہ نماز پڑھتے ہین جماعت سے روایت کی یہ بخاری نے اور روایت ہے ابی بکر

ابن سليمان بن أبي حثمة قال إن عمر بن الخطاب فقد سليمن بن أبي حثمة

بن سلیمان بن ابی حثمہ سے کہا تحقیق عمر بن خطاب نے نہ پایا سلیمان بن ابی حثمہ کو

في صلوة الصبح وإن عمر غدا إلى السوق ومسكن سليمن بين المسجد و

نماز صبح مین اور تحقیق عمر صبح کو گئے طرف بازار کی اور مکان سلیمان کا تہا درمیان مسجد اور

السوق فمر على الشفاء أم سليمان فقال لها لم أر سليمن في الصبح فقالت

بازار کے پس گذرے اوپر شفاء کے کہ نام سلیمان کی ماں کا ہے پس کہا عمر نے واسطے اوسکی نہین دیکہا مینے سلیمان کو نماز صبح مین

إنه بات يصلي فغلبته عيناه فقال عمر لأن أشهد صلوة الصبح في

تحقیق سلیمان نے رات گذاری تہی نماز پڑھتے پس غلبہ کیا آنکھون اوسکی نے پس کہا عمر نے البتہ حاضر ہونا مین نماز صبح کو

جماعة أحب إلي من أن أقوم ليلة رواه مالك وعن أبي موسى الأشعري

جماعت مین بہتر ہے طرف میری قیام کرنے میرے سے رات کو روایت کی یہ مالک نے اور روایت ہے ابی موسی اشعری سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اثنان فما فوقهما جماعة رواه ابن ماجة

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دو شخص اور زیادہ اون سے جماعت ہے روایت کی یہ ابن ماجہ نے

وعن بلال بن عبد الله بن عمر عن أبيه قال قال رسول الله صلى

اور روایت ہے بلال بن عبد اللہ بن عمر سے اونہنے نقل کی اپنے باپ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم لا تمنعوا النساء حظوظهن من المساجد إذا استأذنكم فقال

علیہ وسلم نے نہ منع کرو عورتون کو اون کے حصے مسجدون سے جبکہ پروانگی مانگین تم سے مسجد کو جانیکی پس کہا

بلال والله لنمنعهن فقال له عبد الله أقول قال رسول الله صلى

بلال نے قسم ہے اللہ کی البتہ منع کرینگے ہم اونکو پس کہا بلال کو عبد اللہ نے کہتا ہون مین کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم وتقول أنت لنمنعهن وفي رواية سالم عن أبيه قال فأقبل

علیہ وسلم نے اور تو کہتا ہے البتہ منع کرینگے ہم اونکو اور بیچ روایت سالم کی روایت کیا انہوں نے اپنے باپ سے کہا پس متوجہ ہوئے بلال

عليه عبد الله فسبه سبا ما سمعته سبه مثله قط وقال أخبرك

پر عبد اللہ پس برا کہا اوسکو برا کہنا نہین سنا مینے اوسکو برا کہا ہوا اوسکو مانند اوسکی کبھی اور کہا کہ خبر دیتا ہون تجہ کو

عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُوْلُ وَاللّٰهِ لَنَمْنَعُهُنَّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے اور تو کہتا ہے قسم ہے اللہ کی البتہ منع کرینگے ہم اونکو روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے

مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا

مجاہد سے اون نے نقل کی عبد اللہ بن عمر سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ

يَمْنَعَنَّ رَجُلٌ اَهْلَهُ اَنْ يَّاْتُوا الْمَسَاجِدَ فَقَالَ ابْنٌ لِّعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فَاِنَّا

منع کرے کوئی شخص اہل اپنے کو اس سے کہ آویں مسجدوں میں پس کہا ایک بیٹے عبد اللہ بن عمر کے نے پس ہم

نَمْنَعُهُنَّ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُوْلُ هٰذَا

منع کرینگے اونکو پس کہا عبد اللہ نے مین حدیث بیان کرتا ہوں تجکو حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے اور تو کہتا ہے یہ

قَالَ فَمَا كَلَّمَهُ عَبْدُ اللّٰهِ حَتّٰى مَاتَ رَوَاهُ اَحْمَدُ بَابُ تَسْوِيَةِ

کہا مجاہد نے پس نہ بولے اوس سے عبد اللہ یہان تک کہ وفات ہوئی روایت کی یہ احمد نے۔ باب ہے بیچ بیان برابر کرنے

اَلصَّفِّ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ

صف کے۔ فصل پہلی روایت ہے نعمان بن بشیر سے کہ کہا تھے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَوِّيْ صُفُوْفَنَا حَتّٰى كَاَنَّمَا يُسَوِّيْ بِهَا الْقِدَاحَ حَتّٰى رَاٰى

خدا صلی اللہ علیہ وسلم برابر کرتے صفیں ہماری یہانتک کہ گویا برابر کرتے ساتھ اونکے تیروں کو یہانتک کہ دیکھا

اَنَّا قَدْ عَقَلْنَا عَنْهُ ثُمَّ خَرَجَ يَوْمًا فَقَامَ حَتّٰى كَادَ اَنْ يُّكَبِّرَ فَرَاٰى رَجُلًا

تحقیق سمجھے ہم اون سے پھر نکلے ایکدن پس کھڑے ہوئے یہانتک کہ قریب تھے کہ تکبیر کہیں پس دیکھا ایک شخص کو

بَادِيًا صَدْرُهُ مِنَ الصَّفِّ فَقَالَ عِبَادَ اللّٰهِ لَتُسَوُّنَّ صُفُوْفَكُمْ اَوْ لَيُخَالِفَنَّ

باہر نکلا ہوا ہے سینہ اوسکا صف سے پس کہا اے بندو اللہ کے برابر کرو اپنی صفوں کو یا خلاف ڈالیگا

اللّٰهُ بَيْنَ وُجُوْهِكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَاَقْبَلَ

اللہ درمیان ذاتوں تمہاری کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا قائم کی گئی نماز پس متوجہ ہوکر

عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَجْهِهٖ فَقَالَ اَقِيْمُوْا صُفُوْفَكُمْ وَتَرَاصُّوْا فَاِنِّيْ

ہمپر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ساتھ موںہ اپنے کے پس فرمایا سیدھی کرو اپنی صفوں کو اور آپسمیں نزدیک کھڑے ہو

اَرَاكُمْ مِّنْ وَّرَاءِ ظَهْرِيْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِي الْمُتَّفَقِ عَلَيْهِ قَالَ اَتِمُّوا الصُّفُوْفَ

دیکھتا ہوں تمکو پیچھے پیٹھ اپنی کے سے روایت کی یہ بخاری نے اور بیچ بخاری اور مسلم کے یہ ہے کہ کہا پورا کرو صفوں کو

فَاِنِّیْ اَرَاکُمْ مِنْ وَّرَاۗءِ ظَهْرِیْ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوْا

پس تحقیق میں دیکھتا ہوں تمکو پیچھے پیٹھہ اپنی کے اور روایت ہے انہیں سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے برابر کرو

صُفُوْفَکُمْ فَاِنَّ تَسْوِیَةَ الصُّفُوْفِ مِنْ اِقَامَةِ الصَّلٰوةِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ اِلَّا

صفوں اپنی کو پس تحقیق برابر کرنا صفوں کا تمام کرنے نماز میں سے ہے متفق علیہ مگر

اَنَّ عِنْدَ مُسْلِمٍ مِّنْ تَمَامِ الصَّلٰوةِ وَعَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدِ الْاَنْصَارِیِّ قَالَ کَانَ

یہ کہ نزدیک مسلم کے لفظ من تمام الصلوٰۃ کا ہے۔ اور روایت ہے ابی مسعود انصاری سے کہ کہا تھے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَمْسَحُ مَنَاکِبَنَا فِی الصَّلٰوةِ وَیَقُوْلُ اسْتَوُوْا وَلَا تَخْتَلِفُوْا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم رکھتے تھے ہاتھ اپنے ہمارے مونڈھوں پر نماز میں اور فرماتے برابر ہو جاؤ اور نہ اختلاف کرو

فَتَخْتَلِفَ قُلُوْبُکُمْ لِیَلِنِیْ مِنْکُمْ اُولُوا الْاَحْلَامِ وَالنُّهٰی ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَهُمْ ثُمَّ

پس مختلف ہونگے دل تمہارے چاہیے کہ متصل ہوں میرے تم میں سے صاحبان بلوغ کے اور عقل کے پھر وہ لوگ کہ قریب ہیں انکے پھر

الَّذِیْنَ یَلُوْنَهُمْ قَالَ اَبُوْ مَسْعُوْدٍ فَاَنْتُمُ الْیَوْمَ اَشَدُّ اخْتِلَافًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

وہ لوگ کہ قریب ہیں انکے کہا ابو مسعود نے پس تم آج کے دن بہت اختلاف کرتے ہو روایت کی یہ مسلم نے۔

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِیَلِنِیْ مِنْکُمْ اُولُوا

اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہیے کہ نزدیک ہوں میرے تم میں سے

الْاَحْلَامِ وَالنُّهٰی ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَهُمْ ثَلٰثًا وَّاِیَّاکُمْ وَهَیْشَاتِ الْاَسْوَاقِ رَوَاهُ

بلوغ اور عقل کے پھر وہ لوگ کہ قریب ہیں انکے تین بار فرمایا اور بچو تم شور کرنے بازاروں کے سے روایت کی

مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ رَاٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ

مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا دیکھے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَصْحَابِهٖ تَاَخُّرًا فَقَالَ لَهُمْ تَقَدَّمُوْا وَاْتَمُّوْا بِیْ وَلْیَاْتَمَّ بِکُمْ مَنْ بَعْدَکُمْ

یاروں اپنے میں تاخیر پس فرمایا واسطے انکے آگے بڑھو اور اقتدا کرو میرا اور چاہیے کہ اقتدا کریں ساتھ تمہارے وہ کہ ہوں

لَا یَزَالُ قَوْمٌ یَتَاَخَّرُوْنَ حَتّٰی یُؤَخِّرَهُمُ اللّٰهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ

ہمیشہ رہیگی ایک قوم تاخیر کرتی یہاں تک کہ پیچھے ڈالیگا انکو اللہ روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر بن

سَمُرَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَیْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَرَاٰنَا حَلَقًا فَقَالَ مَالِیْ اَرٰکُمْ

سمرہ سے کہ کہا نکلے ہمپر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پس دیکھا ہمکو کہ بیٹھے ہیں حلقے حلقے بنا کر پس فرمایا کیا ہے

عزين ثم خرج علينا فقال الا تصفون كما تصف الملائكة عند ربها

جماعتیں الگ الگ پھر نکلے ہم پر پس فرمایا کیا نہیں صف باندھتے تم مانند صف فرشتوں کی نزدیک پروردگار اپنے کی

فقلنا يا رسول الله وكيف تصف الملائكة عند ربها قال يتمون الصفوف

پس کہا ہم نے اے رسول خدا کے اور کسطرح صف باندھتے ہیں فرشتے نزدیک پروردگار اپنے کے فرمایا پورا کرتے ہیں پہلی صفوں کو

الاولى ويتراصون في الصف رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال

اور ملکر کھڑے ہوتے ہیں صف میں روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم خير صفوف الرجال اولها وشرها اخرها وخير

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہترین صف مردوں کی پہلی صف اور بدترین صف مردوں کی پچھلی اور بہترین

صفوف النساء اخرها وشرها اولها رواه مسلم الفصل الثاني

صف عورتوں کی پچھلی صف اور بدترین صف عورتوں کی پہلی صف روایت کی یہ مسلم نے فصل دوسری

عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رصوا صفوفكم وقاربوا بينها

روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ملی ہوئی رکھو صفیں اپنی اور نزدیکی کرو درمیان صفوں کے

وحاذوا بالاعناق فوالذي نفسي بيده اني لارى الشيطن يدخل

اور برابر رکھو گردنیں تاکہ برابر رہیں پس قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ میں ہے تحقیق میں دیکھتا ہوں شیطان کو

من خلل الصف كانها الحذف رواه ابو داود وعنه قال قال رسول

بیچ شگافوں صف کے گویا کہ وہ سیاہ بچا ہے بکری کا روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے انہیں سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم اتموا الصف المقدم ثم الذي يليه فما كان من نقص

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پورا کرو صف پہلی کو پھر اوسکو کہ نزدیک ہے اوسکے پھر جو کچھ کہ ہو نقصان

فليكن في الصف المؤخر رواه ابو داود وعن البراء بن عازب قال كان

پس ہو پچھلی صف میں روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے براء بن عازب سے کہ کہا تھے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان الله وملئكته يصلون على الذين يلون

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تحقیق اللہ تعالی اور فرشتے اوسکے رحمت بھیجتے ہیں اون لوگوں پر کہ قریب ہوتے ہیں

الصفوف الاولى وما من خطوة احب الى الله من خطوة يمشيها

پہلی صفوں سے اور نہیں کوئی قدم بہت محبوب طرف اللہ کی اوس قدم سے کہ چلے

يَصِلُ بِهَا صِفَارَوَاهُ اَبُودَاوُدَ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

اور ملاوے ساتھ اوسکے صف کو روایت کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰئِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلٰى مَيَامِنِ الصُّفُوفِ رَوَاهُ اَبُودَاوُدَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ اور فرشتے اوسکے رحمت بھیجتے ہین اوپر داہنی طرف والی صفونکو روایت کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَوِّي صُفُوفَنَا

اور روایت ہے نعمان بن بشیر سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم برابر کرتے ہماری صفون کو

اِذَا قُمْنَا اِلَى الصَّلٰوةِ فَاِذَا اسْتَوَيْنَا كَبَّرَ رَوَاهُ اَبُودَاوُدَ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ

جسوقت کہ کہڑے ہوتے ہم طرف نماز کی پس جب برابر ہو چکتے تکبیر تحریمہ کہتے روایت کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہے انس سے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَنْ يَمِيْنِهِ اِعْتَدِلُوا سَوُّوا صُفُوفَكُمْ وَعَنْ يَسَارِهِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے داہنی طرف اپنی سیدہے کہڑے رہو اور برابر رکھو صفین اپنی اور بائین طرف فرماتے

اِعْتَدِلُوا سَوُّوا صُفُوفَكُمْ رَوَاهُ اَبُودَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ

سیدہے کہڑے رہو اور برابر رکھو صفین اپنی روایت کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِيَارُكُمْ اَلْيَنُكُمْ مَنَاكِبَ فِي الصَّلٰوةِ رَوَاهُ اَبُودَاوُدَ اَلْفَصْلُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہترین تمہارے وہ ہین کہ بہت نرم ہون مونڈہے اونکے نمازمین روایت کی یہ ابوداؤد نے - فصل

الثَّالِثُ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اسْتَوُوا اسْتَوُوا

تیسری روایت ہے انس سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے برابر ہو برابر ہو

اسْتَوُوا فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ اِنِّي لَاَرَاكُمْ مِنْ خَلْفِي كَمَا اَرَاكُمْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ رَوَاهُ

برابر ہو پس قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ مین تحقیق البتہ دیکھتا ہون تمکو پیچھے اپنے سے جیسیکہ دیکھتا ہون تمکو

اَبُودَاوُدَ وَعَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ وَ

ابوداؤد نے - اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ اور

مَلٰئِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْاَوَّلِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَعَلَى الثَّانِي قَالَ

فرشتے اوسکے رحمت بھیجتے ہین پہلی صف پر عرض کیا صحابہ نے یارسول اللہ اور دوسری پر بھی فرماؤ فرمایا

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰئِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْاَوَّلِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ

تحقیق اللہ اور فرشتے اوسکے رحمت بھیجتے ہین پہلی صف پر - عرض کیا صحابہ نے یارسول اللہ

وَعَلَى الثَّانِي قَالَ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى الصَّفِّ الْاَوَّلِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ

اور دوسری پر بھی فرماؤ فرمایا تحقیق اللہ اور فرشتے اوسکے رحمت بھیجتے ہین پہلی صف پر عرض کیا صحابہ نے یا رسول

اللّٰهِ وَعَلَى الثَّانِي قَالَ وَعَلَى الثَّانِي وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوْا صُفُوْفَكُمْ

اللہ اور دوسری پر بھی فرماؤ فرمایا اور دوسری پر بھی اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے برابر کرو اپنی صفون کو

وَحَاذُوْا بَيْنَ مَنَاكِبِكُمْ وَلِيْنُوْا فِيْ اَيْدِيْ اِخْوَانِكُمْ وَسُدُّوا الْخَلَلَ فَاِنَّ الشَّيْطٰنَ

اور برابری کرو درمیان مونڈھون اپنے کے اور نرم ہو جاؤ ہاتھون بھائیون اپنے کے اور بند کرو صف کے شگافون کو اسلیے کہ تحقیق شیطان

يَدْخُلُ فِيْمَا بَيْنَكُمْ بِمَنْزِلَةِ الْحَذَفِ يَعْنِيْ اَوْلَادَ الضَّاْنِ الصِّغَارِ رَوَاهُ اَحْمَدُ

داخل ہوتا ہے درمیان تمہارے مانند حذف کے یعنے چھوٹے بچے بھیڑ کے روایت کی یہ احمد نے۔

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقِيْمُوا الصُّفُوْفَ وَحَاذُوْا بَيْنَ

اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدھا کرو صفون کو اور برابری کرو درمیان

الْمَنَاكِبِ وَسُدُّوا الْخَلَلَ وَلِيْنُوْا بِاَيْدِيْ اِخْوَانِكُمْ وَلَا تَذَرُوْا فُرُجَاتِ الشَّيْطٰنِ

مونڈھون کے اور بند کرو فرجون کو اور نرم ہو بیچ ہاتھون بھائیون اپنے کے اور نہ چھوڑو تم فرجے شیطان کے

وَمَنْ وَصَلَ صَفًّا وَصَلَهُ اللّٰهُ وَمَنْ قَطَعَهٗ قَطَعَهُ اللّٰهُ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَ

اور جسنے کہ ملائی صف ملاویگا اوسکو اللہ اور جسنے توڑی صف توڑیگا اوسکو اللہ روایت کی یہ ابو داؤد اور

رَوَى النَّسَائِيُّ مِنْهُ قَوْلَهٗ وَمَنْ وَصَلَ صَفًّا اِلٰى اٰخِرِهٖ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

روایت کیا نسائی نے اس حدیث مین سے قول اونکا من وصل صفا آخر تک۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَسَّطُوا الْاِمَامَ وَسُدُّوا الْخَلَلَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ مین رکھو امام کو اور بند کرو شگافون کو روایت کی یہ ابو داؤد نے

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ قَوْمٌ يَتَاَخَّرُوْنَ

اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ رہیگی قوم کہ پیچھے ہٹتی رہیگی

عَنِ الصَّفِّ الْاَوَّلِ حَتّٰى يُؤَخِّرَهُمُ اللّٰهُ فِي النَّارِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ وَابِصَةَ

پہلی صف سے یہان تک کہ پیچھے ڈال رکھیگا اونکو اللہ دوزخ مین روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے وابصہ

ابْنِ مَعْبَدٍ قَالَ رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّيْ خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهٗ

بن معبد سے کہ کہا دیکھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کہ نماز پڑھتا تھا پیچھے صف کے اکیلا

فَأَمَرَهُ أَنْ يُعِيدَ الصَّلٰوةَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ

پس حکم کیا اوسکو یہ کہ پھر پڑھے ہی نماز روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابو داؤد نے اور کہا ترمذی نے

هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ بَابُ الْمَوْقِفِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ

یہ حدیث حسن ہے - باب ہے بیچ بیان جگہ کھڑے رہنے امام کے اور مقتدی کے - فصل پہلی روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ فِي بَيْتِ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ

عبد اللہ بن عباس سے کہا رات گذاری میں نے بیچ گھر اپنی خالہ میمونہ کے پس کھڑے ہوئے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَ بِيَدِي مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِهِ فَعَدَلَنِي

صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھنے لگے پس کھڑا ہوا میں بائیں طرف حضرت کی پس پکڑا ہاتھ میرا پیچھے پیٹھ اپنی سے پس پھیر لایا مجھکو

كَذٰلِكَ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِهِ إِلَى الشِّقِّ الْأَيْمَنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ

اسطرح پیچھے پیٹھ اپنی سے طرف پہلو داہنے کے متفق علیہ - اور روایت ہے جابر سے کہا

قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّيَ فَجِئْتُ حَتّٰى قُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَ بِيَدِي

کھڑے ہوئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تاکہ نماز پڑھیں میں آیا یہاں تک کہ کھڑا ہوا میں بائیں طرف حضرت کی پس پکڑا ہاتھ میرا

فَأَدَارَنِي حَتّٰى أَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ ثُمَّ جَاءَ جَبَّارُ بْنُ صَخْرٍ فَقَامَ عَنْ يَسَارِ

پھر پھیرا مجھکو یہاں تک کہ کھڑا کیا مجھکو داہنی طرف اپنی پھر آیا جبار بن صخر پس کھڑا ہوا بائیں طرف

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ بِيَدَيْنَا جَمِيعًا فَدَفَعَنَا حَتّٰى أَقَامَنَا خَلْفَهُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پس پکڑے حضرت نے دونوں ہاتھ ہمارے اکٹھے پھر ہٹایا ہمکو یہاں تک کہ کھڑا کیا ہمکو پیچھے اپنے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ صَلَّيْتُ أَنَا وَيَتِيمٌ فِي بَيْتِنَا خَلْفَ النَّبِيِّ

روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے انس سے کہا نماز پڑھی میں نے اور یتیم نے بیچ گھر اپنے کے پیچھے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُمُّ سُلَيْمٍ خَلْفَنَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ام سلیم پیچھے ہمارے تھے روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے انہیں سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

صَلّٰى بِهِ وَبِأُمِّهِ أَوْ خَالَتِهِ قَالَ فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ وَأَقَامَ الْمَرْأَةَ خَلْفَنَا

نماز پڑھی ساتھ انس کے اور ماں اوسکی کے یا کہا خالہ اوسکی کے کہا انس نے پس کھڑا کیا مجھکو داہنی اپنے اور کھڑا کیا عورت کو پیچھے ہمارے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّهُ انْتَهٰى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ

روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی بکرہ سے یہ کہ وہ پہنچے طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اور حالانکہ وہ

ص دوسرے کا اس سے معلوم ہوا کہ اگر مقتدی دو مرد ہوں تو وہ امام کے پیچھے کھڑے ہوں (۶) پھر ہٹایا ہمکو الخ کہا قاضی نے اس سے معلوم

رَاكِعٌ فَرَكَعَ قَبْلَ اَنْ يَّصِلَ اِلَى الصَّفِّ ثُمَّ مَشٰى اِلَى الصَّفِّ فَذُكِرَ

رکوع مین تھے پس رکوع کیا پہلے اس سے کہ پہنچین طرف صف کی پھر چلے طرف صف کی پس ذکر کیا گیا

ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ زَادَكَ اللّٰهُ حِرْصًا وَّلَا تَعُدْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

یہ واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا زیادہ کرے تجکو اللہ حرص اور پھر نکرنا اس طرح روایت کی یہ بخاری نے

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ

فصل دوسری روایت ہے سمرہ بن جندب سے کہ کہا حکم کیا ہمکو رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كُنَّا ثَلٰثَةً اَنْ يَّتَقَدَّمَنَا اَحَدُنَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ ہون ہم تین آدمی یہ کہ آگے ہو دے ہمارے ایک ہمارا روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے

عَمَّارٍ اَنَّهٗ اَمَّ النَّاسَ بِالْمَدَائِنِ وَقَامَ عَلٰى دُكَّانٍ يُّصَلِّيْ وَالنَّاسُ اَسْفَلَ مِنْهُ

عمار سے یہ کہ وہ امام ہوئے لوگون کے شہر مدائن مین اور کہڑے ہوئے چبوترہ پر نماز پڑھتے اور مقتدی نیچے تھے اوس سے

فَتَقَدَّمَ حُذَيْفَةُ فَاَخَذَ عَلٰى يَدَيْهِ فَاتَّبَعَهٗ عَمَّارٌ حَتّٰى اَنْزَلَهٗ حُذَيْفَةُ

پس آگے بڑہے حذیفہ پس پکڑے دونو ہاتھ عمار کے پس متابعت کی حذیفہ کی عمار نے یہان تک کہ اوتارا اونکو حذیفہ نے چبوترہ سے

فَلَمَّا فَرَغَ عَمَّارٌ مِّنْ صَلٰوتِهٖ قَالَ لَهٗ حُذَيْفَةُ اَلَمْ تَسْمَعْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

پس جبکہ فارغ ہوئے عمار نماز اپنی سے کہا واسطے اوسکے حذیفہ نے کیا نہین سنا تو نے رسول خدا صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا اَمَّ الرَّجُلُ الْقَوْمَ فَلَا يَقُمْ فِيْ مَقَامٍ اَرْفَعَ مِنْ مَّقَامِهِمْ

علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے جبکہ امام ہو آدمی ایک قوم کا پس نہ کھڑا ہو اوس جگہ کہ بلند ہو جگہ مقتدیون کی سے

اَوْ نَحْوَ ذٰلِكَ فَقَالَ عَمَّارٌ لِذٰلِكَ اتَّبَعْتُكَ حِيْنَ اَخَذْتَ عَلٰى يَدَيَّ

یا فرمایا مانند اسکی پس کہا عمار نے اسی لیے اتباع کیا مینے تمہارا جس وقت کہ پکڑے تمنے ہاتھ میرے

رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ اَنَّهٗ سُئِلَ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ

روایت کی یہ ابو داود نے۔ اور روایت ہے سہل بن سعد ساعدی سے کہ تحقیق وہ پوچھے گئے کس چیز سے تھا

الْمِنْبَرُ فَقَالَ هُوَ مِنْ اَثْلِ الْغَابَةِ عَمِلَهٗ فُلَانٌ مَوْلٰى فُلَانَةَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ

منبر آنحضرت کا پس کہا سہل نے وہ تھا جھاؤ بیشہ کے سے بنایا تھا اوسکو فلانے شخص نے کہ غلام آزاد کیا ہوا فلانی عورت کا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَامَ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ عُمِلَ وَوُضِعَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ

صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کہڑے ہوئے اوس پر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جبکہ طیار کیا گیا اور رکہا گیا پس منہ کیا حضرت نے طرف

تعلیم کا ارادہ کیا اور تعلیم کے لئے امام کا اونچے مقام مین کہڑے ہوکر نماز پڑہانا منع نہین ہے ۱۲

وكبّر وقام الناس خلفه فقرأ وركع وركع الناس خلفه ثم رفع رأسه

اور تکبیر تحریمہ کہی نماز کے لیے اور کھڑے ہوئے لوگ پیچھے حضرت کے پس پڑھا قرآن اور رکوع کیا اور رکوع کیا لوگوں نے پیچھے حضرت کے پھر اوٹھایا

ثم رجع القهقرى فسجد على الارض ثم عاد الى المنبر ثم قرأ ثم ركع

پھر ہٹے پچھلے پانو پس سجدہ کیا زمین پر پھر تشریف لیگئے منبر پر پھر پڑھا قرآن پھر رکوع کیا

ثم رفع رأسه ثم رجع القهقرى حتى سجد بالارض هذا لفظ البخاري

پھر اوٹھایا سر اپنا پھر ہٹے پچھلے پانو یہانتک کہ سجدہ کیا زمین پر یہ لفظ بخاری کے ہیں

وفي المتفق عليه نحوه وقال في اخره فلما فرغ اقبل على الناس فقال

اور بیچ حدیث بخاری اور مسلم کے ہے مانند اسکی اور کہا راوی نے بیچ آخر اس حدیث کے پس جب فارغ ہوئے حضرت متوجہ ہوئے لوگوں پر پس فرمایا

يا ايها الناس انما صنعت هذا لتأتموا بي ولتعلموا صلاتي وعن

اے لوگو نہیں کیا میں نے یہ مگر تاکہ پیروی کرو میری اور تاکہ جانو نماز میری ۔ اور روایت ہے

عائشة قالت صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم في حجرته والناس يأتمون به

عائشہ سے کہا نماز پڑھی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ حجرے اپنے کے اور لوگوں نے اقتدا کیا حضرت کا

من وراء الحجرة رواه ابو داود الفصل الثالث عن ابي مالك

باہر حجرے کے روایت کی یہ ابو داود نے ۔ فصل تیسری روایت ہے ابی مالک

الاشعري قال الا احدثكم بصلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اقام الصلوة

اشعری سے کہا کیا خبر نہ دوں میں تمکو ساتھ نماز رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی کہا ابو مالک نے قائم کی حضرت نے نماز

وصفّ الرجال وصفّ خلفهم الغلمان ثم صلى بهم فذكر صلوته

اور صف باندھی مردوں کی اور کھڑا کیا پیچھے انکے لڑکوں کو پھر نماز پڑھائی انکو پس ذکر کی ابو مالک نے کیفیت نماز حضرت کی

ثم قال هكذا صلوة قال عبد الاعلى لا احسبه الا قال امتي رواه

پھر فرمایا آنحضرت نے اسی طرح سے ہے نماز کہا عبد الاعلی نے نہیں گمان کرتا میں ابو مالک کو مگر کہا امت میری کے روایت کی

ابو داود وعن قيس بن عباد قال بينا انا في المسجد في الصف المقدم

ابو داود نے ۔ اور روایت ہے قیس بن عباد سے کہا اس وقت کہ میں بیچ مسجد کے تھا پہلی صف میں

فجبذني رجل من خلفي جبذة فنحاني وقام مقامي فوالله ما عقلت

پس کھینچا مجھکو ایک شخص نے پیچھے میرے سے کھینچنا پھر ایک طرف کیا مجھکو اور کھڑا ہوا میری جگہ پس قسم ہے اللہ کی نہیں سمجھا

صَلوٰتِي فَلَمَّا انْصَرَفْتُ اِذَا هُوَ اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ فَقَالَ يَا فَتٰى لَا يَسُوْءُكَ اللّٰهُ اِنَّ

نماز اپنی کو پس جبکہ پھرا وہ شخص کھینچنے والا نماز سے اور تمام کی نماز نا گہان وہ ابی بن کعب تھے پس کہا اونہوں نے اے جوان نہ غم ڈالے

هٰذَا عَهْدٌ مِّنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْنَا اَنْ نَّلِيَهُ ثُمَّ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ

یہ وصیت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہماری یہ کہ نزدیک کھڑے ہوویں ہم اونکے پھر سامنے ہوئے قبلہ کے

فَقَالَ هَلَكَ اَهْلُ الْعُقَدِ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ ثَلٰثًا ثُمَّ قَالَ وَاللّٰهِ مَا عَلَيْهِمْ اٰسٰى

پس کہا ہلاک ہوئے سردار قسم ہے پروردگار کعبہ کی تین بار کہا یہ پھر کہا قسم ہے اللہ کی نہیں سرداروں پر غم کرتا ہوں

وَلٰكِنْ اٰسٰى عَلٰى مَنْ اَضَلُّوْا قُلْتُ يَا اَبَا يَعْقُوْبَ مَا تَعْنِيْ بِاَهْلِ الْعُقَدِ قَالَ

ولیکن غم کرتا ہوں میں اون شخصوں پر کہ گمراہ کرتے ہیں سردار اونکو کہتا ہے قیس بن عباد اے ابا یعقوب کیا مراد رکھتے ہو تم ساتھ اہل عقد

الْاُمَرَاءُ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

امراء روایت کی یہ نسائی نے

بَابُ الْاِمَامَةِ

باب ہے بیچ بیان امامت کے

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

فصل پہلی

عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّ الْقَوْمَ اَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ

روایت ہے ابی مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے امام ہو قوم کا جو انمین اچھا پڑھتا ہو کتاب

اللّٰهِ فَاِنْ كَانُوْا فِي الْقِرَاءَةِ سَوَاءً فَاَعْلَمُهُمْ بِالسُّنَّةِ فَاِنْ كَانُوْا فِي السُّنَّةِ

اللہ کو پس اگر ہوں پڑھنے میں برابر پس امامت کرے زیادہ جاننے والا اونکا سنت کو پس اگر ہوں سنت کے جاننے میں

سَوَاءً فَاَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً فَاِنْ كَانُوْا فِي الْهِجْرَةِ سَوَاءً فَاَقْدَمُهُمْ سِنًّا وَلَا يَؤُمَّنَّ

برابر پس امامت کرے وہ کہ پہلا ہو اونکا ہجرت میں پس اگر ہوں ہجرت میں برابر پس امامت کرے بڑا اونکا عمر میں اور نہ امامت کرے

الرَّجُلُ الرَّجُلَ فِيْ سُلْطَانِهِ وَلَا يَقْعُدْ فِيْ بَيْتِهِ عَلٰى تَكْرِمَتِهِ اِلَّا بِاِذْنِهِ رَوَاهُ

کوئی کسی کی بیچ جگہہ حکومت اوسکی اور نہ بیٹھے بیچ گھر اوسکے مسند اوسکی پر مگر ساتھ حکم اوسکے کہ روایت کی یہ

مُسْلِمٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَّهُ وَلَا يَؤُمَّنَّ الرَّجُلُ الرَّجُلَ فِيْ اَهْلِهِ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ

مسلم نے اور بیچ روایت مسلم کے یوں ہے اور نہ امامت کرے کوئی کسیکی بیچ گھر اوسکے کے مگر ساتھ اون کے حکم کے۔ اور روایت ہے ابی سعید سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانُوْا ثَلٰثَةً فَلْيَؤُمَّهُمْ اَحَدُهُمْ وَاَحَقُّهُمْ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ ہوں تین آدمی پس امام ہو اونکا ایک انمین کا اور بہت حقدار ہے اونکا

بِالْاِمَامَةِ اَقْرَؤُهُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَذُكِرَ حَدِيْثُ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ فِيْ

ساتھ امامت کے اچھا پڑھا ہوا اونکا روایت کی یہ مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث مالک بن حویرث کی بیچ

باب بعد باب فضل الاذان الفصل الثانی عن ابن عباس قال

یہ کہ پیچھے باب فضیلت اذان کے ہے فصل دوسری روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا

قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لیؤذن لکم خیارکم ولیؤمکم قراؤکم رواه

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہیے کہ اذان دیں تمہارے لیے اچھے تمہارے اور امامت کریں تم میں سے جو خوب پڑھے ہوں تم میں سے روایت کی اسکو

ابو داود وعن ابی عطیة العقیلی قال کان مالک بن الحویرث یاتینا

ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے ابی عطیہ عقیلی تابعی سے کہ کہا تھا مالک بن حویرث صحابی آتا ہماری ملاقات کے لیے

الی مصلانا یتحدث فحضرت الصلوة یوما قال ابو عطیة فقلنا له

طرف مسجد ہماری کی حدیث کرتا پس آیا وقت نماز کا ایکدن کہا ابو عطیہ نے پس کہا ہم نے واسطے مالک کے

تقدم فصله قال لنا قدموا رجلا منکم یصلی بکم وساحدثکم لم

آگے ہو اور نماز پڑھا کہا مالک نے واسطے ہمارے آگے کرو کسی شخص کو اپنے میں سے کہ نماز پڑھائے تمکو اور خبر دونگا میں تمکو کہ کیوں

لا اصلی بکم سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول من زار قوما فلا یؤمهم

نہیں نماز پڑھاتا میں تمکو سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جو شخص کہ ملاقات کرے کسی قوم کی پس نہ امامت کرے انکی

ولیؤمهم رجل منهم رواه ابو داود والترمذی والنسائی الا انه

اور چاہیے کہ امامت کرے انکی کوئی شخص انھیں میں سے روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی نے مگر کہ نسائی نے

اقتصر علی لفظ النبی صلی الله علیه وسلم وعن انس قال استخلف رسول الله

اقتصار کیا اوپر لفظ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا خلیفہ کیا رسول خدا

صلی الله علیه وسلم ابن ام مکتوم یؤم الناس وهو اعمی رواه ابو داود وعن

صلی اللہ علیہ وسلم نے عبد اللہ بن ام مکتوم کو کہ امامت کریں لوگونکی اور تھے وہ اندھے روایت کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے

ابی امامة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ثلثة لا تجاوز صلوتهم اذانهم

ابی امامہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہیں کہ نہیں بلند ہوتی نماز انکی کانوں انکے سے

العبد الآبق حتی یرجع وامرأة باتت وزوجها علیها ساخط وامام

ایک تو غلام کہ بھاگا ہوا ہو اپنے مالک سے یہاں تک کہ پھر آوے اور دوسری وہ عورت کہ رات گذاری ہو اس حال میں کہ خاوند اسکا اوس سے خفا ہو

قوم وهم له کارهون رواه الترمذی وقال هذا حدیث غریب وعن

قوم کا اور وہ اوسکو مکروہ رکھتے ہوں روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے ۔ اور روایت ہے

ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلثة لا تقبل منهم صلوتهم من

ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہیں کہ نہیں قبول کیجاتی نماز اونکی ایک وہ شخص کہ

تقدم قوما وهم له كارهون ورجل اتى الصلوة دبارا والدبار ان

امام ہو قوم کا اور وہ اس سے ناخوش ہوں اور دوسرا وہ کہ آوے نماز کو پیچھے اور معنے پیچھے کے یہ ہیں کہ

يأتيها بعد ان تفوته ورجل اعتبد محررة رواه ابوداود وابن ماجة

آوے نماز کو بعد جاتے رہنے وقت اوسکے اور تیسرا وہ شخص کہ غلام بنا کر آزاد کو روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے

وعن سلامة بنت الحر قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان من اشراط

اور روایت ہے سلامہ بیٹی حر کی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق علامتوں

الساعة ان يتدافع اهل المسجد لا يجدون اماما يصلي بهم رواه احمد

قیامت کی سے ہے یہ کہ دفع کرینگے اہل مسجد کے امامت کو نہیں پاوینگے امام کو کہ نماز پڑھاوے انکو روایت کی یہ احمد

وابوداود وابن ماجة وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الجهاد واجب عليكم مع كل

اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم جہاد واجب ہے تمپر ہمراہ ہر

امير برا كان او فاجرا وان عمل الكبائر والصلوة واجبة عليكم خلف كل مسلم برا كان او

سردار کے نیک ہو یا بد ہو اگرچہ کرے کبیرہ اور نماز واجب ہے تمپر پیچھے ہر مسلمان کے نیک ہو یا

فاجرا وان عمل الكبائر والصلوة واجبة على كل مسلم برا كان او فاجرا وان عمل الكبائر

بد ہو اگرچہ کرے کبیرہ اور نماز جنازہ واجب ہے ہر مسلمان پر نیک ہو یا بد ہو اگرچہ کرے کبیرہ

رواه ابوداود **الفصل الثالث** عن عمرو بن سلمة قال كنا بماء

روایت کی یہ ابوداؤد نے ۔ فصل تیسری روایت ہے عمرو بن سلمہ سے کہا تھا ہم رہتے کنارے ایک پانی کے کہ

ممر الناس يمر بنا الركبان نسألهم ما للناس ما للناس ما هذا الرجل

تھا وہ گذرگاہ لوگونکا گذرتے ہمپر قافلے پوچھتے ہم کیا ہے واسطے لوگون کے کیا ہے واسطے لوگون کے کیا صفت ہے اس شخص کی

فيقولون يزعم ان الله ارسله اوحى اليه او اوحى اليه كذا فكنت احفظ ذلك الكلام

پس کہتے لوگ دعوی کرتا ہے وہ یہ کہ اللہ نے بھیجا ہے اوسکو وحی کی ہے طرف اوسکی وحی کی ہے طرف اسکی اسطرح پس تھا میں یاد رکھتا

فكأنما يغرى في صدري وكانت العرب تلوم باسلامهم الفتح فيقولون اتركوه

پس گویا چمٹ جاتا وہ کلام میرے سینہ میں اور تھے عرب انتظار کرتے بیچ اسلام اپنے کے فتح ہونے مکہ کا پس کہتے چھوڑ دو اسکو

وَقَوْمَهُ فَإِنَّهُ إِنْ ظَهَرَ عَلَيْهِمْ فَهُوَ نَبِيٌّ صَادِقٌ فَلَمَّا كَانَتْ وَقْعَةُ الْفَتْحِ

ساتھ قوم اوسکیا کہ قریش ہیں پس تحقیق وہ اگر غالب ہوں اوپر اپنی قوم کے پس وہ نبی سچے ہیں پس جبکہ ہوئی فتح

بَادَرَ كُلُّ قَوْمٍ بِإِسْلَامِهِمْ وَبَدَرَ أَبِي قَوْمِي بِإِسْلَامِهِمْ فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ جِئْتُكُمْ

جلدی کی ہر قوم نے ساتھ اسلام اپنے کے اور پہل کی اسلام لانے میں باپ میرے نے قوم میری پر پس جبکہ سفر سے پھر آیا باپ میرا کہا آیا

وَاللّٰهِ مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ حَقًّا فَقَالَ صَلُّوا صَلٰوةَ كَذَا فِي حِينِ كَذَا وَصَلٰوةَ

قسم ہے اللہ کی نزدیک نبی برحق کے سے صلعم پس کہا فرمایا نبی نے پڑھو نماز ایسی فلانے وقت میں اور نماز ایسی

كَذَا فِي حِينِ كَذَا فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَلْيُؤَذِّنْ أَحَدُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ أَكْثَرُكُمْ

فلانے وقت میں پس جبکہ آوے وقت نماز کا پس چاہیے کہ اذان دے ایک تمہارا اور امام ہو تم میں جو زیادہ جانے تم میں

قُرْآنًا فَنَظَرُوا فَلَمْ يَكُنْ أَحَدٌ أَكْثَرَ قُرْآنًا مِنِّي لِمَا كُنْتُ أَتَلَقّٰى مِنَ الرُّكْبَانِ

قرآن کو پس دیکھا قوم نے پس نہ تھا کوئی زیادہ جاننے والا قرآن کو مجھ سے اس لیے کہ تھا میں سیکھتا قرآن قافلہ والوں سے

فَقَدَّمُونِي بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَأَنَا ابْنُ سِتٍّ أَوْ سَبْعِ سِنِينَ وَكَانَتْ عَلَيَّ بُرْدَةٌ

پس آگے کیا انہوں نے مجھکو آگے اپنے اور میں تھا چھ برس کا یا سات برس کا اور تھی مجھپر ایک چادر

كُنْتُ إِذَا سَجَدْتُ تَقَلَّصَتْ عَنِّي فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الْحَيِّ أَلَا تُغَطُّونَ عَنَّا

تھا میں جس وقت سجدہ کرتا سمٹ جاتی چادر میری بدن سے پس کہا ایک عورت نے قوم میں سے کیا نہیں ڈھانکتے تم ہم سے

اسْتَ قَارِئِكُمْ فَاشْتَرَوْا فَقَطَعُوا لِي قَمِيصًا فَمَا فَرِحْتُ بِشَيْءٍ فَرَحِي بِذٰلِكَ

شرمگاہ امام اپنے کی پس خرید کیا قوم نے کپڑا پس بنایا میرے لیے کرتا پس نہ خوش ہوا میں ساتھ کسی چیز کے مانند خوشی اپنی کے ساتھ

الْقَمِيصِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا قَدِمَ الْمُهَاجِرُونَ الْأَوَّلُونَ

اوس کرتے کے روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا جب آئے مہاجرین پہلے

الْمَدِينَةَ كَانَ يَؤُمُّهُمْ سَالِمٌ مَوْلٰى أَبِي حُذَيْفَةَ وَفِيهِمْ عُمَرُ وَأَبُو سَلَمَةَ

مدینہ میں تھے امام اون کے سالم مولے ابی حذیفہ کے اور اونمیں تھے حضرت عمر اور ابو سلمہ

ابْنُ عَبْدِ الْأَسَدِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

بن عبد الاسد روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ لَا تُرْفَعُ لَهُمْ صَلٰوتُهُمْ فَوْقَ رُءُوسِهِمْ شِبْرًا رَجُلٌ أَمَّ

صلعم نے تین شخص ہیں کہ نہیں بلند ہوتی واسطے اونکے نماز اونکی اوپر سر اونکے بالشت بھر ایک وہ شخص کہ امام ہو

ابن عمرو کی حدیث میں نماز سے نفل نماز مراد ہے نہ فرض اور جواب یہ ہے کہ حضرت صلعم کا قول صلوا صلوۃ کذا فی حین کذا وصلوۃ کذا فی حین کذا دلیل ہے اس کے فرض ہونے پر اور امام احمد ... عمرو بن سلمہ کے صحابی ہونے میں کلام کرتے ہیں ... عمرو بن سلمہ صحابی صغیر ہیں ...

قوما وهم له كارهون وامرأة باتت وزوجها عليها ساخط واخوان

قوم کا اور وہ اس سے ناخوش ہوں اور دوسری وہ عورت کہ رات گذاری اور خاوند اوسکا اوس پر خفا ہو اور تیسرے دو بھائی ہیں

متصارمان رواه ابن ماجة باب ما على الامام الفصل الاول

آپس میں ناخوش روایت کی یہ ابن ماجہ نے باب ہے اوس چیز کا کہ لازم ہے امام پر فصل پہلی

عن انس قال ما صليت وراء امام قط اخف صلوة ولا اتم صلوة

روایت ہے انس سے کہا نہیں نماز پڑھی میں نے پیچھے کسی امام کے کبھی بہت ہلکی نماز اور نہ بہت پوری نماز

من النبي صلى الله عليه وسلم وان كان ليسمع بكاء الصبي فيخفف مخافة

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سے اور تحقیق تھے حضرت البتہ سنتے رونا لڑکے کا پس ہلکی کرتے نماز ڈر اسکے سے

ان تفتن امه متفق عليه وعن ابي قتادة قال قال رسول الله

کہ تشویش میں پڑے ماں اوسکی متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم اني لادخل في الصلوة وانا اريد اطالتها فاسمع بكاء الصبي

صلعم نے تحقیق میں البتہ داخل ہوتا ہوں نماز میں اور میں ارادہ کیا کرتا ہوں دراز کرنے نماز کا پس سنتا ہوں رونا لڑکے کا

فاتجوز في صلوتي مما اعلم من شدة وجد امه من بكائه رواه

ہلکی کرتا ہوں بیچ نماز اپنی کے بسبب اوس چیز کے کہ جانتا ہوں میں بقدر سخت فکر ماں اوسکی کے بسبب رونے لڑکے کی روایت کی یہ

البخاري وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا صلى

بخاری نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ نماز پڑھا دے

احدكم الناس فليخفف فان فيهم السقيم والضعيف والكبير واذا

ایک تمہارا لوگوں کو پس چاہیے کہ ہلکی کرے نماز اس لیے کہ اون میں بیمار بھی ہوتا ہے اور ضعیف اور بوڑھا اور جس وقت کہ

صلى احدكم لنفسه فليطول ما شاء متفق عليه وعن قيس بن

نماز پڑھے ایک تمہارا واسطے اپنے پس چاہیے کہ دراز کرے جسقدر چاہے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے قیس بن

ابي حازم قال اخبرني ابو مسعود ان رجلا قال والله يا رسول الله اني

ابی حازم سے کہ کہا خبر دی مجکو ابو مسعود نے یہ کہ ایک شخص نے کہا قسم ہے اللہ کی یا رسول اللہ تحقیق میں

لاتأخر عن صلوة الغداة من اجل فلان مما يطيل بنا فما رايت رسول الله

پیچھے رہ جاتا ہوں نماز صبح کی سے بسبب فلانے شخص کے کہ لمبی پڑھاتا ہے نماز ہمکو پس نہیں دیکھا میں نے رسول خدا

نماز کا وقت نکل جاوے اور یہی شافعیہ کا صحیح قول ہے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَوْعِظَةٍ اَشَدَّ غَضَبًا مِّنْهُ يَوْمَئِذٍ ثُمَّ قَالَ اِنَّ مِنْكُمْ مُنَفِّرِيْنَ

صلعم کو بیچ کسی وعظ کرنے کے کہ سخت غصہ میں ہوں اوسسے اوسدن پھر فرمایا تحقیق تم میں سے بعضے نفرت دلانے والے ہیں

فَاَيُّكُمْ مَا صَلّٰى بِالنَّاسِ فَلْيَتَجَوَّزْ فَاِنَّ فِيْهِمُ الضَّعِيْفَ وَالْكَبِيْرَ وَذَا الْحَاجَةِ

پس جو تم میں سے نماز پڑھاوے لوگوں کو پس چاہیے کہ ہلکی پڑھے اس واسطے کہ اون میں ضعیف اور بوڑھا اور حاجتمند ہوتا ہے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلُّوْنَ لَكُمْ

متفق علیہ - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھاویں گے امام واسطے تمہارے

فَاِنْ اَصَابُوْا فَلَكُمْ وَاِنْ اَخْطَأُوْا فَلَكُمْ وَعَلَيْهِمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَهٰذَا الْبَابُ

پس اگر اچھی طرح نماز پڑھاویں پس واسطے فائدہ تمہارے ہے اور اگر خطا کی پس تمہارے لیے ثواب ہے اور اونپر وبال ہے روایت کی یہ بخاری نے

خَالٍ عَنِ الْفَصْلِ الثَّانِيْ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ

خالی ہے فصل دوسری سے فصل تیسری روایت ہے عثمان بن ابی العاص سے

قَالَ اٰخِرُ مَا عَهِدَ اِلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَمَمْتَ قَوْمًا فَاَخِفَّ بِهِمُ

کہ کہا آخر وصیت کی مجکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ تھی کہ جب امامت کرے تو ایک قوم کی پس ہلکی پڑھ ہوا اونکو

الصَّلٰوةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَّهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهٗ اُمَّ

نماز روایت کی یہ مسلم نے اور ایک روایت مسلم کیمیں اسطرح آیا ہے کہ تحقیق رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا عثمان کو امام ہو تو

قَوْمَكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَجِدُ فِيْ نَفْسِيْ شَيْئًا قَالَ اُدْنُهْ

قوم اپنی کا کہا عثمان نے کہ کہا میں نے اے رسول خدا کے تحقیق میں پاتا ہوں بیچ نفس اپنے کے ایک چیز فرمایا نزدیک ہو

فَاَجْلَسَنِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ وَضَعَ كَفَّهٗ فِيْ صَدْرِيْ بَيْنَ ثَدْيَيَّ ثُمَّ قَالَ تَحَوَّلْ

پس بٹھایا مجکو آگے اپنے پھر رکھا ہاتھ اپنا بیچ سینہ میرے کے درمیان دو چھاتیوں میری کے پھر کہا پیٹھ پھیر

فَوَضَعَهَا فِيْ ظَهْرِيْ بَيْنَ كَتِفَيَّ ثُمَّ قَالَ اُمَّ قَوْمَكَ فَمَنْ اَمَّ قَوْمًا فَلْيُخَفِّفْ

پھر رکھا ہاتھ پیٹھ میری پر درمیان دونو مونڈھوں میرے کے پھر فرمایا امام ہو قوم اپنی کا پس جو شخص کہ امام ہو قوم کا پس چاہیے کہ ہلکی

فَاِنَّ فِيْهِمُ الْكَبِيْرَ وَاِنَّ فِيْهِمُ الْمَرِيْضَ وَاِنَّ فِيْهِمُ الضَّعِيْفَ وَاِنَّ فِيْهِمْ

اسلیے کہ اون میں بوڑھا بھی ہوتا ہے اور تحقیق اون میں بیمار بھی ہوتا ہے اور تحقیق اون میں ضعیف بھی ہوتا ہے اور تحقیق اون میں

ذَا الْحَاجَةِ فَاِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ وَحْدَهٗ فَلْيُصَلِّ كَيْفَ شَاءَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ

حاجت والا بھی ہوتا ہے پس جب نماز پڑھے ایک تمہارا اکیلا پس چاہیے کہ نماز پڑھے جسطرح چاہے - اور روایت ہے ابن عمر سے

دیکھنا ہے (نووی) ف نہ پہل کرو الخ اس حدیث کا بھی یہی مطلب ہے کہ ہر ایک کام امام کے بعد کرو امام سے پہل کرنا حرام ہے ۱۲

قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يأمرنا بالتخفيف ويؤمنا بالصافات رواه

کہا تھا رسول خدا صلعم کہ حکم کرتے ہمکو ساتھ ہلکی نماز کے اور امامت کرتے ہماری ساتھ صافات کے روایت کی یہ

النسائي باب ما على الماموم من المتابعة وحكم المسبوق الفصل

نسائی نے۔ باب ہے بیچ بیان اوس چیز کے کہ لازم ہے مقتدی پر متابعت امام سے اور بیچ بیان حکم مسبوق کے۔ فصل

الاول عن البراء بن عازب قال كنا نصلي خلف النبي صلى الله عليه وسلم فاذا

پہلی روایت ہے براء بن عازب سے کہ کہا تھے ہم نماز پڑھتے پیچھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس جب

قال سمع الله لمن حمده لم يحن احد منا ظهره حتى يضع النبي صلى الله عليه

کہتے سنا اللہ نے واسطے اوس شخص کے کہ حمد کرتا ہے اوسکو نہ جھکاتا کوئی ہم میں سے پیٹھ اپنی یہاں تک کہ رکھتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

جبهته على الارض متفق عليه وعن انس قال صلى بنا رسول الله

پیشانی اپنی زمین پر روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے کہا نماز پڑھائی ہمکو رسول خدا

صلى الله عليه وسلم ذات يوم فلما قضى صلوته اقبل علينا بوجهه فقال ايها

صلی اللہ علیہ وسلم نے ایکدن پس جب کہ پڑھ چکے نماز اپنی متوجہ ہوئے ہم پر ساتھ منہ اپنے کے پس فرمایا اے

الناس اني امامكم فلا تسبقوني بالركوع ولا بالسجود ولا بالقيام ولا

لوگو تحقیق میں امام تمہارا ہوں پس نہ سبقت کرو مجھسے ساتھ رکوع کے اور نہ سجدے کے اور نہ ساتھ کھڑے ہونے کے اور نہ

بالانصراف فاني اريكم امامي ومن خلفي رواه مسلم وعن ابي هريرة

ساتھ پھرنے کے پس تحقیق میں دیکھتا ہوں تمکو آگے اپنے سے اور پیچھے اپنے سے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تبادروا الامام اذا كبر فكبروا واذا قال

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ پہل کرو امام پر جب تکبیر کہے پس تکبیر کہو اور جب کہے

ولا الضالين فقولوا امين واذا ركع فاركعوا واذا قال سمع الله لمن

ولا الضالین پس کہو آمین اور جب رکوع کرے پس رکوع کرو اور جب کہے سمع اللہ لمن

حمده فقولوا اللهم ربنا لك الحمد متفق عليه الا ان البخاري لم يذكر

حمدہ پس کہو یا الٰہی اے رب ہمارے واسطے تیرے ہے سب تعریف متفق علیہ مگر یہ کہ بخاری نے نہیں ذکر کیا

واذا قال ولا الضالين وعن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم ركب

واذا قال ولا الضالین فقولوا آمین۔ اور روایت ہے انس سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سوار ہوئے

فَرَسًا فَصُرِعَ عَنْهُ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْاَيْمَنُ فَصَلّٰى صَلٰوةً مِّنَ الصَّلَوٰتِ وَهُوَ قَاعِدٌ

گھوڑے پر پس گرائے گئے اوس سے پس چھل گئی داہنی کروٹ حضرت کی پھر نماز پڑھی ایک نماز دنمین سے اور تھے بیٹھے

فَصَلَّيْنَا وَرَاءَهٗ قُعُوْدًا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهٖ فَاِذَا

پس نماز پڑھی ہمنے پیچھے انکے بیٹھے ہوئے پس جب فارغ ہوئے نماز سے فرمایا سوا اسکے نہیں کہ مقرر کیا گیا ہے امام تاکہ اقتدا کیا جاوے اوسکا پس جب

صَلّٰى قَائِمًا فَصَلُّوْا قِيَامًا وَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوْا وَاِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوْا وَاِذَا قَالَ سَمِعَ

نماز پڑھے کھڑے ہوکر پس تم بھی نماز پڑھو کھڑے ہوکر اور جب رکوع کرے پس رکوع کرو اور جب اوٹھے رکوع سے پس اوٹھو اور جب کہے سمع

اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَاِذَا صَلّٰى جَالِسًا فَصَلُّوْا جُلُوْسًا

الله لمن حمده پس کہو ربنا لک الحمد اور جب نماز پڑھے امام بیٹھکر پس نماز پڑھو بیٹھکر

اَجْمَعُوْنَ قَالَ الْحُمَيْدِيُّ قَوْلُهٗ اِذَا صَلّٰى جَالِسًا فَصَلُّوْا جُلُوْسًا هُوَ فِيْ

سب مقتدی کہا حمیدی نے فرمانا رسولخدا کا جسوقت کہ نماز پڑھے بیٹھکر پس پڑھو نماز بیٹھکر یہ تھا حضرت کی

مَرَضِهِ الْقَدِيْمِ ثُمَّ صَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا وَّالنَّاسُ خَلْفَهٗ

پہلی مرض میں پھر نماز پڑھی پیچھے اسکے نبی صلی الله علیہ وسلم نے بیٹھکر اور نماز پڑھی لوگون نے پیچھے انکے

قِيَامٌ لَّمْ يَاْمُرْهُمْ بِالْقُعُوْدِ وَاِنَّمَا يُؤْخَذُ بِالْاٰخِرِ فَالْاٰخِرِ مِنْ فِعْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

کھڑے ہوکر نہیں حکم کیا انکو ساتھ بیٹھنے کے اور سوای اسکے نہیں کہ عمل کیا جاتا ہے ساتھ فعل آخر نبی صلی الله

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا لَفْظُ الْبُخَارِيِّ وَاتَّفَقَ مُسْلِمٌ اِلٰى اَجْمَعُوْنَ وَزَادَ فِيْ رِوَايَةٍ

علیہ وسلم کے پھر جو آخر ہو یہ لفظ بخاری کے ہیں اور اتفاق کیا ہے مسلم نے ساتھ بخاری کی لفظ اجمعون تک اور زیادہ کیا مسلم نے بیچ ایک

فَلَا تَخْتَلِفُوْا عَلَيْهِ وَاِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوْا وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا ثَقُلَ رَسُوْلُ

پس نہ اختلاف کرو امام پر اور جب سجدہ کرے پس سجدہ کرو۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا جب بہت بیمار ہوئے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ بِلَالٌ يُّؤْذِنُهٗ بِالصَّلٰوةِ فَقَالَ مُرُوْا اَبَا بَكْرٍ اَنْ يُّصَلِّيَ

خدا صلی الله علیہ وسلم آئے بلال خبردار کرنے کو ساتھ نماز کے پس فرمایا حکم کرو ابوبکر کو یہ کہ نماز پڑھاوے

بِالنَّاسِ فَصَلّٰى اَبُوْ بَكْرٍ تِلْكَ الْاَيَّامَ ثُمَّ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ فِيْ نَفْسِهٖ

لوگون کو پس نماز پڑھائی ابوبکر نے ان دنوں میں پھر تحقیق نبی صلی الله علیہ وسلم نے پائی بیچ طبیعت اپنی کے

خِفَّةً فَقَامَ يُهَادٰى بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرِجْلَاهُ تَخُطَّانِ فِي الْاَرْضِ حَتّٰى دَخَلَ

کچھ تخفیف پس کھڑے ہوئے چلائے جاتے تھے دو شخصوں کے کندھوں پر ہاتھ ٹیکے ہوئے اور پاؤں حضرت کے کھینچتے تھے زمین میں یہاں تک

الْمَسْجِدَ فَلَمَّا سَمِعَ اَبُوْ بَكْرٍ حِسَّهٗ ذَهَبَ يَتَاَخَّرُ فَاَوْمٰى اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

مسجد میں پس جب سنی ابوبکر نے آہٹ حضرت کی لگے ہٹنے پیچھے پس اشارہ کیا طرف ابوبکر کی رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَا يَتَاَخَّرَ فَجَاءَ حَتّٰى جَلَسَ عَنْ يَسَارِ اَبِىْ بَكْرٍ فَكَانَ اَبُوْ بَكْرٍ يُصَلِّىْ قَائِمًا

علیہ وسلم نے یہ کہ نہ ہٹیں پس آئے حضرت یہاں تک کہ بیٹھے بائیں طرف ابوبکر صدیق کی پس تھے ابوبکر نماز پڑھتے کھڑے ہو کر

وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ قَاعِدًا يَقْتَدِىْ اَبُوْ بَكْرٍ بِصَلٰوةِ رَسُوْلِ

اور تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے بیٹھے ہوئے اقتدا کرتے ابوبکر ساتھ نماز رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يَقْتَدُوْنَ بِصَلٰوةِ اَبِىْ بَكْرٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِىْ رِوَايَةٍ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور لوگ اقتدا کرتے تھے ساتھ نماز ابی بکر کے متفق علیہ اور بیچ ایک روایت

لَهُمَا يُسْمِعُ اَبُوْ بَكْرٍ النَّاسَ التَّكْبِيْرَ وَعَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ان دونوں کی ہے کہ سناتے تھے ابوبکر لوگوں کو تکبیر۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَا يَخْشَى الَّذِىْ يَرْفَعُ رَاْسَهٗ قَبْلَ الْاِمَامِ اَنْ يُّحَوِّلَ اللّٰهُ رَاْسَهٗ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہیں ڈرتا وہ شخص کہ اوٹھاتا ہے سر اپنا پہلے امام سے یہ کہ بدل ڈالے اللہ تعالیٰ سر اوسکا

رَاْسَ حِمَارٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِىْ عَنْ عَلِىٍّ وَّمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَا

سر گدہے کا سا متفق علیہ ۔ فصل دوسری روایت ہے علی اور معاذ بن جبل سے کہا دونوں نے

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتٰى اَحَدُكُمُ الصَّلٰوةَ وَالْاِمَامُ عَلٰى حَالٍ فَلْيَصْنَعْ

کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ آوے کوئی تمہارا نماز کو اور امام ایک حال پر ہو پس چاہیے کہ کرے جیسا کہ کرتا ہے

كَمَا يَصْنَعُ الْاِمَامُ رَوَاهُ التِّرْمِذِىُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ

امام روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جِئْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ وَنَحْنُ سُجُوْدٌ فَاسْجُدُوْا وَلَا

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ آؤ تم طرف نماز کی اور ہم سجدے میں ہوں پس سجدہ کرو اور نہ

تَعُدُّوْهُ شَيْئًا وَّمَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً فَقَدْ اَدْرَكَ الصَّلٰوةَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاؤدَ

حساب میں رکھو اوسکو کچھ اور جس نے پایا رکوع ساتھ امام کے پس تحقیق پائی اوسنے رکعت نماز کی روایت کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى لِلّٰهِ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا فِىْ

اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے نماز پڑھی خدا کے لیے چالیس دن

جماعة يدرك التكبيرة الاولى كتب له براءتان براءة من النار وبراءة

جماعت میں اسطرح سے کہ پاوے تکبیر اولے لکھی جاتی ہیں واسطے اوسکے دو خلاصیاں ایک خلاصی آگ دوزخ سے اور دوسری خلاصی

من النفاق رواه الترمذي وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى

نفاق سے روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم من توضأ فاحسن وضوءه ثم راح فوجد الناس قد صلوا اعطاه

علیہ وسلم نے جسنے وضو کیا پس اچھا وضو کیا اپنا پھر گیا پس پایا لوگوں کو کہ تحقیق نماز پڑھ چکے ہیں دیتا ہے اوسکو

الله تعالى مثل اجر من صلاها وحضرها لا ينقص ذلك من اجورهم

اللہ تعالی مانند ثواب اوس شخص کے کہ نماز پڑھی اور حاضر ہوا جماعت میں کم نہیں کرتا یہ ثواب دینا اوسکو ثواب اون لوگوں کے سے

شيئا رواه ابو داود والنسائي وعن ابي سعيد الخدري قال جاء رجل

کچھ روایت کی یہ ابو داود اور نسائی نے ـ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا آیا ایک شخص

وقد صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال الا رجل يتصدق على هذا

اور تحقیق نماز پڑھ چکے تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پس فرمایا کیا نہیں کوئی شخص کہ صدقہ دے اسکو

فيصلي معه فقام رجل فصلى معه رواه الترمذي وابو داود الفصل

پس نماز پڑھے ساتھ اسکے پس کھڑا ہوا ایک شخص پس نماز پڑھی ساتھ اوسکے روایت کی یہ ترمذی اور ابو داود نے فصل

الثالث عن عبيد الله بن عبد الله قال دخلت على عائشة فقلت الا

تیسری روایت ہے عبید اللہ بن عبد اللہ سے کہا گیا میں حضرت عائشہ رضہ کے پاس کہا میں نے کیا نہیں

تحدثيني عن مرض رسول الله صلى الله عليه وسلم قالت بلى ثقل النبي صلى الله

حدیث کرتیں تم مجکو حال بیماری رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی سو کہا عائشہ نے کہ ہاں بہت بیمار ہوئے نبی

عليه وسلم فقال اصلى الناس فقلنا لا يا رسول الله وهم ينتظرونك فقال

علیہ وسلم پس فرمایا کیا نماز پڑھ لی لوگوں نے پس کہا ہمنے کہ نہیں یا رسول اللہ اور نمازی انتظار کرتے ہیں تمہارا پس فرمایا کہ

ضعوا لي ماء في المخضب قالت ففعلنا فاغتسل فذهب لينوء فاغمي عليه

رکھو میرے لیے پانی لگن میں کہا حضرت عائشہ نے پس رکھا ہمنے پھر نہائے حضرت پس ارادہ کیا کہ اوٹھیں پس بیہوش ہوگئے حضرت

ثم افاق فقال اصلى الناس قلنا لا هم ينتظرونك يا رسول الله قال

پھر ہشیار ہوئے پس فرمایا کیا نماز پڑھی لوگوں نے کہا ہمنے نہیں نمازی منتظر ہیں آپکے اے رسول خدا کے فرمایا

ضَعُوا لِي مَاءً فِي الْمِخْضَبِ قَالَتْ فَقَعَدَ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوءَ فَأُغْمِيَ

رکھو میرے لیے پانی لگن مین کہا حضرت عائشہ نے پس بیٹھے پہر نہائے پہر ارادہ کیا کہ کھڑے ہون پس بیہوش ہوگئے

عَلَيْهِ ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ أَصَلَّى النَّاسُ قُلْنَا لَا هُمْ يَنْتَظِرُونَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت م پہر ہشیار ہوئے پس فرمایا کیا نماز پڑھ چکے لوگ کہا ہمنے نہین وہ منتظر ہین آپکے یا رسول الله

قَالَ ضَعُوا لِي مَاءً فِي الْمِخْضَبِ فَقَعَدَ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوءَ فَأُغْمِيَ

فرمایا رکھو میرے لیے پانی لگن مین پس بیٹھے پہر نہائے پہر ارادہ کیا کہ کھڑے ہون پس بیہوش ہوگئے

عَلَيْهِ ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ أَصَلَّى النَّاسُ قُلْنَا لَا هُمْ يَنْتَظِرُونَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَ

حضرت م پہر ہشیار ہوئے پس فرمایا کیا نماز پڑھ چکے لوگ کہا ہمنے نہین وہ منتظر ہین آپکے یا رسول الله اور

النَّاسُ عُكُوفٌ فِي الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلٰوةِ

لوگ ٹھہرے ہوئے تھے مسجد مین منتظر تھے نبی صلی الله علیه وسلم کے نماز

الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ فَأَرْسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلٰى أَبِي بَكْرٍ بِأَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ

عشا کے لیے پس بہیجا نبی صلی الله علیه وسلم نے کسیکو طرف ابوبکر صدیق کی ساتھ اس مضمونکے کہ نماز پڑھا دین

فَأَتَاهُ الرَّسُولُ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكَ أَنْ تُصَلِّيَ بِالنَّاسِ

پس آیا اونکے پاس پیغام پہنچانیوالا پس کہا کہ تحقیق رسول خدا صلی الله علیه وسلم فرماتے ہین تمکو یہ کہ نماز پڑھاؤ لوگون کو

فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَكَانَ رَجُلًا رَقِيقًا يَا عُمَرُ صَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ أَنْتَ أَحَقُّ

پس کہا ابوبکر نے اور تھے وہ مرد نرم دل اے عمر نماز پڑھاؤ تم لوگون کو پس کہا واسطے اونکے عمر نے تمہین لائق تر ہو

بِذٰلِكَ فَصَلّٰى أَبُو بَكْرٍ تِلْكَ الْأَيَّامَ ثُمَّ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ فِي نَفْسِهِ

ساتھ اسکے پس نماز پڑھائی ابوبکر نے ان دنوں مین پہر تحقیق نبی صلی الله علیه وسلم نے پائی مزاج اپنی مین

خِفَّةً وَخَرَجَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا الْعَبَّاسُ لِصَلٰوةِ الظُّهْرِ وَأَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي

تخفیف اور نکلے حضرت م نماز ظہر کے لیے تکیہ کیے ہوئے درمیان دو شخصونکے کہ ایک ان دونون مین سے تھے عباس اور ابوبکر نماز پڑھاتے

بِالنَّاسِ فَلَمَّا رَآهُ أَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ لِيَتَأَخَّرَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَنْ

تھے لوگون کو پس جب دیکھا حضرت م کو ابوبکر نے ارادہ کیا کہ پیچھے ہٹین پس اشارت کی طرف اونکی نبی صلی الله علیه وسلم نے یہ کر

لَا يَتَأَخَّرَ فَقَالَ أَجْلِسَانِي إِلٰى جَنْبِهِ فَأَجْلَسَاهُ إِلٰى جَنْبِ أَبِي بَكْرٍ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

پیچھے نہ ہٹین پس فرمایا ان دونون شخصون کو بٹھا دو مجکو طرف پہلو انکی کی پس بٹھا دیا اونکو طرف پہلو ابوبکر کی اور نبی صلی الله

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ وَقَالَ عُبَيْدُ اللهِ فَدَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ

علیہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے اور کہا عبید اللہ نے پس گیا میں عبد اللہ بن عباس کے پاس پس کہا میں نے

لَهُ أَلَا أَعْرِضُ عَلَيْكَ مَا حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ عَنْ مَرَضِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

واسطے اونکے کیا نہ بیان کروں میں روبرو تمہارے وہ حدیث کہ بیان کی مجھسے عائشہ نے بیماری رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی سے

قَالَ هَاتِ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ حَدِيْثَهَا فَمَا أَنْكَرَ مِنْهُ شَيْئًا غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ أَسَمَّتْ

کہا ابن عباس نے کہ ہان بیان کریں بیان کی میں نے روبرو اونکے حدیث عائشہ کی پس نہ انکار کیا ابن عباس نے اوس میں کچہ سوا اسکے کہا اونہوں نے

لَكَ الرَّجُلَ الَّذِيْ كَانَ مَعَ الْعَبَّاسِ قُلْتُ لَا قَالَ هُوَ عَلِيٌّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

واسطے تیرے اوس شخص کا کہ تہے ساتہ عباس کے کہا میں نے نہیں کہا ابن عباس نے کہ وہ علی تہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے

أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ مَنْ أَدْرَكَ الرَّكْعَةَ فَقَدْ أَدْرَكَ السَّجْدَةَ وَمَنْ فَاتَتْهُ

ابی ہریرہ سے کہ تحقیق وہ تہے کہتے کہ جس شخص نے پایا رکوع پس تحقیق پائی رکعت اور جسکی رہ گئی

قِرَاءَةُ أُمِّ الْقُرْآنِ فَقَدْ فَاتَهُ خَيْرٌ كَثِيْرٌ رَوَاهُ مَالِكٌ وَعَنْهُ أَنَّهُ قَالَ

پڑہنی سورہ فاتحہ پس تحقیق رہ گیا اوس سے ثواب بہت روایت کی یہ مالک نے۔ اور روایت ہے انہیں سے یہ کہ کہا

الَّذِيْ يَرْفَعُ رَأْسَهُ وَيَخْفِضُهُ قَبْلَ الْإِمَامِ فَإِنَّمَا نَاصِيَتُهُ بِيَدِ الشَّيْطَانِ

جو شخص کہ اوٹہاوے سر اپنے کو اور جہکاوے اوسکو پہلے امام کے پس سوا اسکے نہیں کہ پیشانی اوسکی بیچ ہاتہ شیطان کے ہے

رَوَاهُ مَالِكٌ بَابُ مَنْ صَلَّى صَلٰوةً مَرَّتَيْنِ اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

روایت کی یہ مالک نے۔ باب ہے بیچ بیان حال اوس شخص کے کہ پڑہے نماز دوبار فصل پہلی

عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ يُصَلِّيْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَأْتِيْ

روایت ہے جابر سے کہ کہا تہے معاذ بن جبل نماز پڑہتے ساتہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پہر آتے اپنی

قَوْمَهُ فَيُصَلِّيْ بِهِمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ مُعَاذٌ يُصَلِّيْ مَعَ

قوم پاس پس نماز پڑہاتے اونکو متفق علیہ۔ اور روایت ہے انہیں سے کہ کہا تہے معاذ نماز پڑہتے ساتہ

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى قَوْمِهِ فَيُصَلِّيْ بِهِمُ الْعِشَاءَ وَهِيَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عشا کی پہر پہرتے طرف قوم اپنی کے پہر نماز پڑہاتے اونکو عشا کی اور وہ

لَهُ نَافِلَةٌ رَوَاهُ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْأَسْوَدِ قَالَ شَهِدْتُ

واسطے اونکے نفل ہوتے روایت کی یہ فصل دوسری روایت ہے یزید بن اسود سے کہ کہا حاضر ہوا میں

سو روایت میں اپنے سننے کی تصریح کی ہے اب تدلیس کی تہمت اٹھ گئی اور ابن جوزی کا یہ قول کہ یہ زیادت صحیح نہیں ہے غلط ٹہرا اور طحاوی کا یہ قول کہ یہ

مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّتَهُ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ صَلٰوةَ الصُّبْحِ فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ

ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ حج اونکے پس نماز پڑھی مینے ساتھ اونکے نماز صبح کی مسجد خیف مین

فَلَمَّا قَضٰى صَلٰوتَهُ وَانْحَرَفَ فَإِذَا هُوَ بِرَجُلَيْنِ فِي اٰخِرِ الْقَوْمِ لَمْ يُصَلِّيَا مَعَهُ

پس جب پڑھ چکے نماز اپنی اور پھرے نماز سے پس ناگہان آنحضرت م نے دیکھا دو شخصون کو بیٹھے ہوئے آخر قوم مین کہ نہ نماز پڑھی

قَالَ عَلَيَّ بِهِمَا فَجِيءَ بِهِمَا تُرْعَدُ فَرَائِصُهُمَا فَقَالَ مَا مَنَعَكُمَا اَنْ تُصَلِّيَا مَعَنَا

فرمایا کہ لے آؤ ان دونون کو میرے پاس پس لائے گئے وہ دونون کہ کانپتا تھا گوشت مونڈھون اونکا پس فرمایا کس چیز نے باز رکھا تمکو

فَقَالَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا كُنَّا قَدْ صَلَّيْنَا فِي رِحَالِنَا قَالَ فَلَا تَفْعَلَا اِذَا صَلَّيْتُمَا

پس کہا انہون نے یا رسول اللہ تحقیق تھے ہم نماز پڑھ چکے بیچ مکانون اپنے کے فرمایا پس نہ کرو تم ایسا جسوقت کہ پڑھ چکو تم نماز

فِي رِحَالِكُمَا ثُمَّ اَتَيْتُمَا مَسْجِدَ جَمَاعَةٍ فَصَلِّيَا مَعَهُمْ فَاِنَّهَا لَكُمَا نَافِلَةٌ رَوَاهُ

اپنی مکانون مین پھر آؤ تم مسجد مین کہ اوسمین جماعت ہوتی ہو پس نماز پڑھو ساتھ نمازیون کے پس تحقیق یہ نماز تمہارے لیے نفل ہے روایت

التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ بُسْرِ بْنِ

ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی نے۔ فصل تیسری روایت ہے بسر بن

مِحْجَنٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ كَانَ فِي مَجْلِسٍ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاُذِّنَ بِالصَّلٰوةِ

محجن سے اونسنے نقل کی اپنے باپ سے کہ تحقیق وہ تھے ایک مجلس مین ساتھ رسول خدا صلعم کے پس اذان دی گئی نماز کے لیے

فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى وَرَجَعَ وَمِحْجَنٌ فِي مَجْلِسِهٖ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ

پس کھڑے ہوئے رسول خدا صلعم پھر نماز پڑھی اور پھرے اور محجن بیٹھے ہوئے تھے جگہ اپنی مین پس فرمایا واسطے اونکے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَنَعَكَ اَنْ تُصَلِّيَ مَعَ النَّاسِ اَلَسْتَ بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ فَقَالَ

خدا صلعم نے کس چیز نے منع کیا تجکو یہ کہ نماز پڑھے تو ساتھ لوگون کے کیا نہین تو مرد مسلمان پس کہا کہ

بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلٰكِنِّيْ كُنْتُ قَدْ صَلَّيْتُ فِي اَهْلِيْ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ہان ہون مین مسلمان یا رسول اللہ ولیکن تھا مین کہ تحقیق نماز پڑھی تھی مینے بیچ اہل اپنے کے پس فرمایا واسطے اونکے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جِئْتَ الْمَسْجِدَ وَكُنْتَ قَدْ صَلَّيْتَ فَاُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَصَلِّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت آوے تو مسجد مین اور نماز پڑھ چکا ہو پھر قائم کیجاوے نماز پس نماز پڑھ

مَعَ النَّاسِ وَاِنْ كُنْتَ قَدْ صَلَّيْتَ رَوَاهُ مَالِكٌ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ رَجُلٍ

ساتھ لوگون کے اگرچہ تو نماز پڑھ چکا ہو روایت کی یہ مالک اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ایک شخص سے

مِنْ اَسَدِ بْنِ خُزَيْمَةَ اَنَّهُ سَاَلَ اَبَا اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيَّ قَالَ يُصَلِّي اَحَدُنَا

گروہ قبیلہ اسد بن خزیمہ مین سے تہا یہ کہ اونسے پوچہا ابو ایوب انصاری سے کہا کہ پڑہتا ہے ایک ہمارا

فِي مَنْزِلِهِ الصَّلٰوةَ ثُمَّ يَاْتِي الْمَسْجِدَ وَتُقَامُ الصَّلٰوةُ فَاُصَلِّي مَعَهُمْ فَاَجِدُ

بیچ گہر اپنے کے نماز پہر آتا ہے مسجد مین اور پڑہی جاتی ہے نماز پس کیا پڑہون میں نماز ساتہ اونکے پس پاتا ہون مین

فِي نَفْسِي شَيْئًا مِّنْ ذٰلِكَ فَقَالَ اَبُو اَيُّوبَ سَاَلْنَا عَنْ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

دل اپنے مین ایک چیز اس سے پس کہا ابو ایوب نے پوچہا ہمنے یہ پیغمبر خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فَذٰلِكَ لَهُ سَهْمُ جَمْعٍ رَوَاهُ مَالِكٌ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ

علیہ وسلم سے فرمایا پس یہ واسطے اوسکے نصیبہ ہے جماعت کا روایت کی یہ مالک اور ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے

يَزِيْدَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ جِئْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ فَجَلَسْتُ

یزید بن عامر سے کہ کہا آیا مین پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور وہ نماز مین تہے پس بیٹہا مین

وَلَمْ اَدْخُلْ مَعَهُمْ فِي الصَّلٰوةِ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰنِيْ جَالِسًا

اور نہ داخل ہوا مین ساتہ اون کے نماز مین پس جبکہ پہرے نماز پڑہ کر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم دیکہا مجکو بیٹہے ہوئے

فَقَالَ اَلَمْ تُسْلِمْ يَا يَزِيْدُ قُلْتُ بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ اَسْلَمْتُ قَالَ فَمَا مَنَعَكَ

پس فرمایا کیا نہین ہو مسلمان اے یزید کہا مین نے ہان یا رسول اللہ تحقیق مین مسلمان ہون فرمایا اور کس چیز نے منع کیا تجکو

اَنْ تَدْخُلَ مَعَ النَّاسِ فِي صَلٰوتِهِمْ قَالَ اِنِّي كُنْتُ قَدْ صَلَّيْتُ فِي مَنْزِلِي اَحْسِبُ

یہ کر داخل ہو تو ساتہ لوگون کے نماز اونکی مین کہا تحقیق تہا مین نماز پڑہ چکا گہر اپنے مین اور گمان کیا مین نے

اَنْ قَدْ صَلَّيْتُمْ فَقَالَ اِذَا جِئْتَ الصَّلٰوةَ فَوَجَدْتَّ النَّاسَ فَصَلِّ مَعَهُمْ وَ

یہ کہ تحقیق نماز پڑہ چکے ہو تم پس فرمایا جسوقت کہ آوے تو نماز کو پس پاوے تو لوگون کو پس نماز پڑہ ساتہ اونکے

اِنْ كُنْتَ قَدْ صَلَّيْتَ تَكُنْ لَكَ نَافِلَةً وَهٰذِهٖ مَكْتُوْبَةٌ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ

اگرچہ تحقیق پڑہ چکا ہو ہوگی یہ نماز واسطے تیرے نفل اور وہ پہلی فرض روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے

ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَهُ فَقَالَ اِنِّي اُصَلِّي فِي بَيْتِي ثُمَّ اُدْرِكُ الصَّلٰوةَ فِي

ابن عمر سے یہ کہ ایک شخص نے پوچہا اونسے پس کہا تحقیق مین نماز پڑہتا ہون بیچ گہر اپنے کے پہر پاتا ہون مین نماز کو

الْمَسْجِدِ مَعَ الْاِمَامِ اَفَاُصَلِّي مَعَهُ قَالَ لَهُ نَعَمْ قَالَ الرَّجُلُ اَيَّتَهُمَا اَجْعَلُ

مسجد مین ساتہ امام کے کیا پس نماز پڑہون ساتہ اوسکے کہا اوسکو ہان کہا اوس شخص نے کونسی ٹہراون مین

صَلَاتِي قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَذٰلِكَ إِلَيْكَ إِنَّمَا ذٰلِكَ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ يَجْعَلُ أَيَّتَهُمَا

نماز اپنی کہا ابن عمر نے اور یہ طرف تیری ہے سوا اسکے نہیں کہ یہ سپرد طرف اللہ کی ہے عزت والا اور بزرگ کر دیتا ہے

شَاءَ رَوَاهُ مَالِكٌ وَعَنْ سُلَيْمَانَ مَوْلَى مَيْمُونَةَ قَالَ أَتَيْنَا ابْنَ عُمَرَ عَلَى الْبَلَاطِ

جسکو چاہے نماز تیری روایت کی یہ مالک نے - اور روایت ہے سلیمان مولی میمونہ کے سے کہ کہا آئے ہم ابن عمر کے پاس بلاط میں

وَهُمْ يُصَلُّونَ فَقُلْتُ أَلَا تُصَلِّي مَعَهُمْ قَالَ قَدْ صَلَّيْتُ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ

اور لوگ نماز پڑھتے تھے پس کہا میں نے ابن عمر سے کیا نہیں نماز پڑھتے تم ساتھ اونکے کہا ابن عمر نے کہ تحقیق نماز پڑھ چکا ہوں میں اور تحقیق سنا

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُصَلُّوا صَلٰوةً فِي يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہ پڑھو تم نماز ایک دن میں دو بار روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد

وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ نَافِعٍ قَالَ إِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى

اور نسائی نے - اور روایت ہے نافع سے کہا تحقیق عبداللہ بن عمر تھے کہتے کہ جسنے نماز پڑھی

الْمَغْرِبَ أَوِ الصُّبْحَ ثُمَّ أَدْرَكَهُمَا مَعَ الْإِمَامِ فَلَا يُعِدْ لَهُمَا رَوَاهُ مَالِكٌ

مغرب کی یا صبح کی پھر پایا اون دونوں کو ساتھ امام کے پس پھر نہ پڑھے اون دونوں کو روایت کی یہ مالک نے

بَابُ السُّنَنِ وَفَضَائِلِهَا الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ

باب ہے بیچ بیان سنتوں کے اور فضیلتوں انکی کے فصل پہلی روایت ہے ام حبیبہ سے

قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو پڑھے دن اور رات میں بارہ رکعتیں

بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ

بنایا جاتا ہے واسطے اوسکے گھر بہشت میں چار رکعت پہلے ظہر کے اور دو رکعت پیچھے اوسکے اور دو رکعت پیچھے

الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

مغرب کے اور دو رکعت پیچھے عشا کے اور دو رکعت پہلے نماز فجر کے روایت کی یہ ترمذی نے

وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ أَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ

اور بیچ ایک روایت مسلم کی یہ ہے کہ ام حبیبہ نے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے نہیں کوئی

عَبْدٍ مُسْلِمٍ يُصَلِّي لِلّٰهِ كُلَّ يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً تَطَوُّعًا غَيْرَ فَرِيضَةٍ

بندہ مسلمان کہ نماز پڑھتا ہے واسطے اللہ کے ہر دن میں بارہ رکعت نفل سوائے فرض کے

إِلَّا بَنَى اللهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ أَوْ إِلَّا بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ

مگر کہ بناتا ہے اللہ اوسکے لیے گہر بہشت مین یا فرمایا کہ بنایا جاتا ہے اوسکے لیے گہر بہشت مین۔ اور روایت ہے ابن عمر سے

قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا

کہ کہا نماز پڑھی مینے ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے دو رکعتین پہلے ظہر کے اور دو رکعتین پیچھے اوسکے

وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ فِي بَيْتِهِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ فِي بَيْتِهِ قَالَ وَ

اور دو رکعتین پیچھے مغرب کے بیچ گہر حضرتؐ کے اور دو رکعتین پیچھے عشا کے بیچ گہر حضرتؐ کے کہا ابن عمر نے اور

حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ

حدیث کی مجکو حفصہ نے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تہے نماز پڑہتے دو رکعتین ہلکی

حِينَ يَطْلُعُ الْفَجْرُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

جسوقت کہ نکلتی فجر متفق علیہ۔ اور روایت ہے انہین سے کہا تہے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نہین

يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ حَتَّى يَنْصَرِفَ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

نماز پڑہتے پیچھے جمعہ کے یہانتک کہ پہرتے پس پڑہتے دو رکعتین گہر اپنے مین متفق علیہ

وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ

اور روایت ہے عبد اللہ بن شقیق سے کہ کہا پوچھا مینے حضرت عائشہ سے احوال نماز رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَطَوُّعِهِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي فِي بَيْتِي قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا

صلی اللہ علیہ وسلم کا نفلون اونکی کا پس کہا عائشہ نے تہے حضرتؐ نماز پڑہتے میری گہر مین پہلے ظہر کے چار رکعت

ثُمَّ يَخْرُجُ فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ ثُمَّ يَدْخُلُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ

پہر نکلتے پس نماز پڑہتے ساتھ لوگون کے پہر داخل ہوتے پس نماز پڑہتے دو رکعتین اور تہے نماز پڑہتے ساتھ لوگونکے

الْمَغْرِبَ ثُمَّ يَدْخُلُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يُصَلِّي بِالنَّاسِ الْعِشَاءَ وَيَدْخُلُ

نماز مغرب کی پہر داخل ہوتے پہر نماز پڑہتے دو رکعتین پہر نماز پڑہتے ساتھ لوگونکے عشا کی اور داخل ہوتے

بَيْتِي فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ فِيهِنَّ الْوِتْرُ

میری گہر مین پس نماز پڑہتے دو رکعتین اور تہے نماز پڑہتے رات کو نو رکعت اونمین وتر بہی ہوتی

وَكَانَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا وَلَيْلًا طَوِيلًا قَاعِدًا وَكَانَ إِذَا قَرَأَ وَهُوَ

اور تہے نماز پڑہتے راتکو دیر تک کہڑے اور رات کو دیر تک بیٹھے اور تہے جسوقت کہ پڑہتے

قائم ركع وسجد وهو قائم وكان إذا قرأ قاعدا ركع وسجد وهو قاعد

کھڑے ہو کر رکوع کرتے اور سجدہ کرتے اس حالت میں کہ کھڑے ہوتے اور تھے جس وقت کہ پڑھتے بیٹھ کر رکوع کرتے اور سجدہ کرتے بیٹھے

وكان إذا طلع الفجر صلى ركعتين رواه مسلم وزاد أبو داود ثم يخرج

اور جس وقت نمودار ہوتی فجر پڑھتے تھے دو رکعت روایت کی یہ مسلم نے اور زیادہ کیا ابو داؤد نے پھر نکلتے

فيصلي بالناس صلوة الفجر وعن عائشة قالت لم يكن النبي صلى الله عليه وسلم

پس پڑھتے ساتھ لوگوں کے نماز فجر کی۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ کہا نہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

على شيء من النوافل أشد تعاهدا منه على ركعتي الفجر متفق عليه و

کسی چیز پر نفلوں سے بہت محافظت اور مداومت کرتے جیسے کہ محافظت کرتے دو رکعتوں سنت فجر پر متفق علیہ اور

عنها قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ركعتا الفجر خير من الدنيا وما

روایت ہے انہیں سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتیں سنت فجر کی بہتر ہیں دنیا سے اور اس چیز سے

فيها رواه مسلم وعن عبد الله بن مغفل قال قال النبي صلى الله عليه وسلم صلوا

کہ دنیا میں ہے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مغفل سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھو

قبل صلوة المغرب ركعتين قال في الثالثة لمن شاء كراهية أن يتخذها الناس سنة

پہلے فرض مغرب کے دو رکعت فرمایا تیسری بار میں جو شخص کہ چاہے واسطے مکروہ جاننے اس بات کے کہ ٹھہرا دیں اونکو لوگ سنت

متفق عليه وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كان

متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ہو

منكم مصليا بعد الجمعة فليصل أربعا رواه مسلم وفي أخرى له قال

تم میں سے نماز پڑھنے والا بعد جمعہ کے پس چاہیے کہ پڑھے چار رکعت روایت کی یہ مسلم نے اور بیچ اور روایت مسلم کی ہے کہ فرمایا

إذا صلى أحدكم الجمعة فليصل بعدها أربعا **الفصل الثاني**

جس وقت کہ نماز پڑھے ایک تمہارا جمعہ کی پس چاہیے کہ پڑھے بعد اوسکے چار رکعت **فصل دوسری**

عن أم حبيبة قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من حافظ

روایت ہے ام حبیبہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ محافظت کرے

على أربع ركعات قبل الظهر وأربع بعدها حرمه الله على النار رواه

اوپر چار رکعتوں کے پہلے ظہر کے اور چار پیچھے ظہر کے حرام کرتا ہے اوسکو اللہ آگ پر روایت کی یہ

أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَبِي أَيُّوبَ
احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے - اور روایت ہے ابی ایوب

الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعٌ قَبْلَ الظُّهْرِ لَيْسَ فِيهِنَّ
انصاری سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے چار رکعتیں پہلے ظہر کے کہ نہیں اونمیں

تَسْلِيمٌ تُفْتَحُ لَهُنَّ أَبْوَابُ السَّمَاءِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ
سلام بیچ انکے کھولے جاتے ہیں اونکے لیے دروازے آسمان کے روایت کی یہ ابوداود اور ابن ماجہ نے - اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي أَرْبَعًا بَعْدَ أَنْ
عبداللہ بن سائب سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے چار رکعت پیچھے

تَزُولَ الشَّمْسُ قَبْلَ الظُّهْرِ وَقَالَ إِنَّهَا سَاعَةٌ تُفْتَحُ فِيهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ
ڈھلنے آفتاب کے پہلے ظہر سے اور فرماتے تحقیق یہ وقت ہے کہ کھولے جاتے ہیں اسمیں دروازے آسمان کے

فَأُحِبُّ أَنْ يَصْعَدَ لِي فِيهَا عَمَلٌ صَالِحٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ
پس دوست رکھتا ہوں میں یہ کہ چڑھے واسطے میرے اوسمیں عمل نیک روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے ابن عمر سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللّٰهُ امْرَأً صَلَّى قَبْلَ الْعَصْرِ أَرْبَعًا رَوَاهُ
کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے رحمت کرے اللہ اوس شخص کو کہ پڑھے پہلے عصر کے چار رکعت روایت کی یہ

أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے - اور روایت ہے علی سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

يُصَلِّي قَبْلَ الْعَصْرِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِالتَّسْلِيمِ عَلَى الْمَلَائِكَةِ
نماز پڑھتے پہلے عصر کے چار رکعتیں فرق کرتے درمیان اونکے ساتھ سلام کرنیکے اوپر فرشتوں

الْمُقَرَّبِينَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْهُ
مقربین کے اور اونکے کہ تابع انکے ہیں مسلمانوں میں سے اور ایمان والوں میں سے روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے انہیں سے

قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَبْلَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ
کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے پہلے نماز عصر کے دو رکعتیں روایت کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى بَعْدَ الْمَغْرِبِ
اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو پڑھے پیچھے مغرب کے

۵ دروازے آسمان کے

لیکن چار بہتر ہیں ۱۲

سے نماز کرتا ہے کسی ملک میں کسی موسم میں داہنی طرف جھکتا ہے کبھی بائیں طرف (موضح القرآن)

سِتَّ رَكَعَاتٍ لَمْ يَتَكَلَّمْ فِيمَا بَيْنَهُنَّ بِسُوءٍ عُدِلْنَ لَهُ بِعِبَادَةِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ

چھ رکعتیں کہ نہ بولے درمیان اونکے ساتھ کلام بد کے برابر کیجاتی ہیں واسطے اوسکے ساتھ عبادت بارہ برس کی

سَنَةً رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ

روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے نہیں پہچانتے ہم اسکو مگر حدیث

عُمَرَ بْنِ أَبِي خَثْعَمٍ وَسَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمٰعِيلَ يَقُولُ هُوَ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ

عمر بن ابی خثعم کی سے اور سنا میں نے محمد بن اسمعیل بخاری کو کہ کہتے تھے کہ عمر بن ابی خثعم منکر الحدیث ہے

وَضَعَّفَهُ جِدًّا وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى

اور ضعیف کیا بخاری نے اسکو بہت - اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو پڑھے

بَعْدَ الْمَغْرِبِ عِشْرِينَ رَكْعَةً بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

بعد مغرب کے بیس رکعتیں بناتا ہے اللہ اوسکے لیے گھر بہشت میں روایت کی یہ ترمذی نے -

وَعَنْهَا قَالَتْ مَا صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ قَطُّ فَدَخَلَ عَلَيَّ

اور روایت ہے اونہیں عائشہ سے کہ کہا نہیں نماز پڑھی رسول خدا صلعم نے نماز عشا کی کبھی پھر آئے ہوں نزدیک میرے

إِلَّا صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ أَوْ سِتَّ رَكَعَاتٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ

مگر نماز پڑھتے چار رکعتیں یا چھ رکعتیں روایت کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہے ابن

عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِدْبَارَ النُّجُومِ الرَّكْعَتَانِ قَبْلَ الْفَجْرِ

عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تسبیح ادبار النجوم کے دو رکعتیں فجر کے پہلے کی ہیں

وَإِدْبَارَ السُّجُودِ الرَّكْعَتَانِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ اَلْفَصْلُ

اور مراد تسبیح ادبار السجود کے دو رکعتیں مغرب کے بعد کی ہیں روایت کی یہ ترمذی نے - فصل

الثَّالِثُ عَنْ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَرْبَعٌ قَبْلَ

تیسری روایت ہے عمر سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے چار رکعتیں پہلے

الظُّهْرِ بَعْدَ الزَّوَالِ تُحْسَبُ بِمِثْلِهِنَّ فِي صَلٰوةِ السَّحَرِ وَمَا مِنْ شَيْءٍ إِلَّا وَ

ظہر کے پیچھے دوپہر کے حساب کیجاتی ہیں ساتھ چار رکعت کے کہ نماز تہجد میں پڑھی جاویں اور نہیں کوئی چیز مگر

هُوَ يُسَبِّحُ اللّٰهَ تِلْكَ السَّاعَةَ ثُمَّ قَرَأَ يَتَفَيَّؤُا ظِلَالُهُ عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّمَائِلِ

وہ تسبیح کرتی ہے اللہ کو اسوقت پھر پڑھی یہ آیت پھرتے ہیں سائے ہر چیز کے داہنی طرف سے اور بائیں طرف سے

سُجَّدًا لِلّٰہِ وَھُمْ دٰخِرُوْنَ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَالْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ

سجدہ کرتے ہوئے واسطے اللہ کے اور وہ ذلیل ہیں روایت کی یہ ترمذی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں

وَعَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ مَا تَرَکَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَکْعَتَیْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ

اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا نہیں چھوڑیں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتیں پیچھے عصر کے

عِنْدِیْ قَطُّ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَفِیْ رِوَایَۃٍ لِلْبُخَارِیِّ قَالَتْ وَالَّذِیْ ذَھَبَ بِہٖ

نزدیک میرے کبھی متفق علیہ اور بخاری کی ایک روایت میں یہ ہے کہ کہا عائشہ نے کہ قسم ہے اوس ذات کی کہ

مَا تَرَکَھُمَا حَتّٰی لَقِیَ اللّٰہَ وَعَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ قَالَ سَاَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِکٍ

نہیں چھوڑیں حضرت نے یہ دونوں رکعتیں یہانتک کہ ملاقات کی اللہ تعالیٰ سے۔ اور روایت ہے مختار بن فلفل سے کہ کہا پوچھا میں نے انس بن

عَنِ التَّطَوُّعِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَ کَانَ عُمَرُ یَضْرِبُ الْاَیْدِیَ عَلٰی صَلٰوۃٍ

حال نفل کا پیچھے عصر کے پس کہا تھے عمر مارتے تھے اوسکے ہاتھونکو جو نیت باندھتا نماز کی

بَعْدَ الْعَصْرِ وَکُنَّا نُصَلِّیْ عَلٰی عَھْدِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَکْعَتَیْنِ بَعْدَ

پیچھے نماز عصر کے اور تھے ہم پڑھتے زمانہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے میں دو رکعتیں پیچھے

غُرُوْبِ الشَّمْسِ قَبْلَ صَلٰوۃِ الْمَغْرِبِ فَقُلْتُ لَہٗ اَکَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

ڈوبنے آفتاب کے پہلے نماز مغرب کے پس کہا میں نے انس کو کیا تھے رسول خدا صلی اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْھِمَا قَالَ کَانَ یَرَانَا نُصَلِّیْھِمَا فَلَمْ یَاْمُرْنَا وَلَمْ یَنْھَنَا رَوَاہُ مُسْلِمٌ

علیہ وسلم پڑھتے ان دونوں رکعتوں کو کہا کہ تھے دیکھتے ہمکو نماز پڑھتے پس نہ حکم فرماتے ہمکو اور نہ منع کرتے ہمکو روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ کُنَّا بِالْمَدِیْنَۃِ فَاِذَا اَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ لِصَلٰوۃِ الْمَغْرِبِ ابْتَدَرُوا

اور روایت ہے انس سے کہ کہا تھے ہم مدینہ میں پس جس وقت اذان دیتا اذان دینے والا واسطے نماز مغرب کے دوڑتے

السَّوَارِیَ فَرَکَعُوْا رَکْعَتَیْنِ حَتّٰی اِنَّ الرَّجُلَ الْغَرِیْبَ لَیَدْخُلُ الْمَسْجِدَ

طرف ستونوں کی پس پڑھتے دو رکعت یہانتک کہ آدمی مسافر آتا مسجد میں

فَیَحْسَبُ اَنَّ الصَّلٰوۃَ قَدْ صُلِّیَتْ مِنْ کَثْرَۃِ مَنْ یُّصَلِّیْھِمَا رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَ

پس گمان کرتا کہ تحقیق نماز پڑھ چکے بسبب کثرت اون لوگوں کے کہ پڑھتے نماز دو رکعت روایت کی یہ مسلم نے۔ اور

عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ اَتَیْتُ عُقْبَۃَ الْجُھَنِیَّ فَقُلْتُ اَلَا اُعَجِّبُکَ

روایت ہے مرثد بن عبد اللہ تابعی سے کہا آیا میں عقبہ جہنی صحابی کے پاس پس کہا میں نے کیا نہ تعجب میں ڈالوں

مِنْ اَبِیْ تَمِیْمٍ یَرْکَعُ رَکْعَتَیْنِ قَبْلَ صَلٰوۃِ الْمَغْرِبِ فَقَالَ عُقْبَۃُ اِنَّا کُنَّا

فعل ابی تمیم تابعی کے سے کہ پڑھتا ہی دو رکعتین پہلے نماز مغرب کے پس کہا عقبہ نے تحقیق تھے ہم

نَفْعَلُہٗ عَلٰی عَہْدِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قُلْتُ فَمَا یَمْنَعُکَ الْاٰنَ قَالَ الشُّغْلُ

پڑھتے یہ نماز بیچ زمانہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا مینے کسچیز نے منع کیا تجکو اب کہا شغل دنیا نے

رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ کَعْبِ بْنِ عُجْرَۃَ قَالَ اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَتٰی مَسْجِدَ

روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہی کعب بن عجرہ سی کہا تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم آئے مسجد

بَنِیْ عَبْدِ الْاَشْہَلِ فَصَلّٰی فِیْہِ الْمَغْرِبَ فَلَمَّا قَضَوْا صَلٰوتَہُمْ رَاٰہُمْ یُسَبِّحُوْنَ

بنی عبد الاشہل کی مین پس پڑھی اوسمین نماز مغرب پس جب پڑھ چکے نماز فرض دیکھا اونکو حضرت نے کہ پڑھتے ہین

بَعْدَہَا فَقَالَ ہٰذِہٖ صَلٰوۃُ الْبُیُوْتِ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَفِیْ رِوَایَۃِ التِّرْمِذِیِّ

بعد نماز مغرب کے پس فرمایا کہ یہ نماز گھرون مین پڑھنی ہے روایت کی یہ ابو داؤد نے اور بیچ روایت ترمذی

وَالنَّسَائِیِّ قَامَ نَاسٌ یَّتَنَفَّلُوْنَ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَیْکُمْ بِہٰذِہِ الصَّلٰوۃِ

اور نسائی کے یون ہی کہ کھڑے ہوئی لوگ نفل پڑھنے لگے پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ لازم ہے تمکو پڑھنا اس نماز کا

فِی الْبُیُوْتِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُطِیْلُ الْقِرَاءَۃَ

گھرون مین - اور روایت ہی ابن عباس سی کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم دراز کرتے قراءت کو

فِی الرَّکْعَتَیْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ حَتّٰی یَتَفَرَّقَ اَہْلُ الْمَسْجِدِ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ

دو نو رکعتون مین پیچھے مغرب کے یہانتک کہ متفرق ہوتے اہل مسجد روایت کی یہ ابو داؤد نے - اور روایت ہی

مَکْحُوْلٍ یَّبْلُغُ بِہٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلّٰی بَعْدَ الْمَغْرِبِ قَبْلَ اَنْ

مکحول تابعی سے کہ پہنچاتا ہے اسحدیث کو حضرت صلعم تک کہ رسول خدا صلعم نے فرمایا کہ جو شخص کہ نماز پڑھے بعد مغرب کے پہلے

یَّتَکَلَّمَ رَکْعَتَیْنِ وَفِیْ رِوَایَۃٍ اَرْبَعَ رَکَعَاتٍ رُفِعَتْ صَلٰوتُہٗ فِیْ عِلِّیِّیْنَ مُرْسَلًا

بولنے کے دو رکعتین اور ایک روایت مین چار رکعتین بلند کی جاتی ہی نماز اوسکی علیین مین روایت کی یہ مکحول نے بطریق

وَعَنْ حُذَیْفَۃَ نَحْوَہٗ وَزَادَ فَکَانَ یَقُوْلُ عَجِّلُوا الرَّکْعَتَیْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ

اور روایت ہی حذیفہ سے مانند اسکی اور زیادہ کیا پس تھے حضرت صلعم فرماتے جلدی پڑھو دو رکعتین پیچھے مغرب کے

فَاِنَّہُمَا تُرْفَعَانِ مَعَ الْمَکْتُوْبَۃِ رَوَاہُمَا رَزِیْنٌ وَرَوَی الْبَیْہَقِیُّ الزِّیَادَۃَ عَنْہُ

اسلیے کہ تحقیق وہ دو نو اٹھائی جاتی ہین ساتھ فرضون کے روایت کیا ان دو نو کو رزین نے اور روایت کی یہ بیہقی نے زیادتی حذیفہ سے

نحوها في شعب الايمان وعن عمرو بن عطاء قال ان نافع بن جبير

مانند اسکی شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے عمرو بن عطاء تابعی سے کہ کہا تحقیق نافع بن جبیر تابعی نے

ارسله الى السائب يسئله عن شيء راٰه منه معاوية في الصلوة فقال

بھیجا اسکو طرف سائب صحابی کے کہ پوچھے اون سے اوس چیز سے کہ دیکھا اسکو انسے معاویہ نے نماز میں پس کہا سائب نے

نعم صليت معه الجمعة في المقصورة فلما سلم الامام قمت في

کہ ہاں نماز پڑھی میں نے ساتھ معاویہ کے جمعہ کی مقصورہ میں پس جب سلام پھیرا امام نے کھڑا ہوا میں بیچ

مقامي فصليت فلما دخل ارسل الي فقال لا تعد لما فعلت اذا صليت

مقام اپنے کے پس نماز پڑھی میں نے پس جبکہ داخل ہوئے معاویہ گھر میں بھیجا ایک شخص کو طرف میری پس کہا پھر نہ کرنا یہ کام کہ کیا تو نے

الجمعة فلا تصلها بصلوة حتى تكلم او تخرج فان رسول الله صلى الله عليه وسلم

نماز جمعہ کی پس مت ملا اسکو ساتھ اور نماز کے یہاں تک کہ بولے تو یا نکلے تو اسلیے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

امرنا بذلك ان لا نوصل بصلوة حتى نتكلم او نخرج رواه مسلم وعن

حکم کیا ہمکو ساتھ اسکے کہ نہ ملاویں ہم نماز کو ساتھ نماز دوسری کے یہاں تک کہ بولیں ہم یا نکلیں ہم روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

عطاء قال كان ابن عمر اذا صلى الجمعة بمكة تقدم فصلى ركعتين ثم

عطاء سے کہ کہا تھے ابن عمر جسوقت کہ پڑھ چکتے نماز جمعہ مکہ میں آگے بڑھتے پھر پڑھتے دو رکعتیں پھر

يتقدم فيصلي اربعا واذا كان بالمدينة صلى الجمعة ثم رجع الى

آگے بڑھتے پھر پڑھتے چار رکعتیں اور جسوقت کہ ہوتے مدینہ میں پڑھتے نماز جمعہ پھر پھرتے طرف

بيته فصلى ركعتين ولم يصل في المسجد فقيل له فقال كان رسول

گھر اپنے کی پس پڑھتے دو رکعتیں اور نہ پڑھتے مسجد میں پس کہا گیا واسطے انکے پس کہا تھے رسول

الله صلى الله عليه وسلم يفعله رواه ابو داود وفي رواية الترمذي قال رايت

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کرتے یہ روایت کی یہ ابو داود نے اور ترمذی کی روایت میں ہے کہ کہا عطا نے دیکھا میں نے

ابن عمر صلى بعد الجمعة ركعتين ثم صلى بعد ذلك اربعا باب

ابن عمر کو پڑھتے پیچھے جمعہ کے دو رکعتیں پھر پڑھتے پیچھے اسکے چار رکعتیں باب ہے بیچ بیان

صلوة الليل

الفصل الاول عن عائشة قالت كان النبي

نماز رات کے۔ فصل پہلی روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تھے پیغمبر

تھے نبی صلعم یعنی اکثر اور کوئی شخص کان کے لفظ سے دوام نہ خیال کرے اس لیے کہ یہ لفظ صرف ایک فعل کے وقوع پر دلالت کرتا ہے کہ زمانہ

صلى الله عليه وسلم يصلي فيما بين ان يفرغ من صلوة العشاء الى الفجر احدى

صلی الله علیہ وسلم نماز پڑھتے درمیان اسکے کہ فارغ ہوں نماز عشاء سے فجر تک

عشرة ركعة يسلم من كل ركعتين ويوتر بواحدة فيسجد السجدة

گیارہ رکعتیں سلام پھیرتے ہر دو رکعت پر . اور وتر کرتے ساتھ ایک رکعت کے پھر کرتے سجدہ

من ذلك قدر ما يقرأ احدكم خمسين اية قبل ان يرفع رأسه فاذا سكت

اس رکعت میں قدر اس چیز کے کہ پڑھے ایک شخص پچاس آیتیں پہلے اس سے کہ اوٹھاتے سر اپنا پس جس وقت چپ ہوتا

المؤذن من صلوة الفجر وتبين له الفجر قام فركع ركعتين خفيفتين

مؤذن اذان دینے نماز فجر کی سے اور ظاہر ہوتی واسطے اونکے فجر کھڑے ہوتے پس پڑھتے دو رکعتیں ہلکی

ثم اضطجع على شقه الايمن حتى ياتيه المؤذن للاقامة فيخرج متفق

پھر لیٹتے اپنے داہنے کروٹ پر یہاں تک کہ آتا آنحضرت کے پاس اذان دینے والا واسطے تکبیر کے پس نکلتے نماز کے لیے متفق

عليه وعنها قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا صلى ركعتى الفجر فان كنت

علیہ۔ اور روایت ہے اونہیں سے کہا تھا نبی صلی الله علیہ وسلم جس وقت کہ پڑھ چکتے دو رکعتیں سنتیں فجر کی پس اگر ہوتی

مستيقظة حدثني والا اضطجع رواه مسلم وعنها قالت كان

جاگتی بات کرتے مجھ سے اور اگر میں سوتی ہوتی لیٹ رہتے روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے اونہیں سے کہا تھے

النبي صلى الله عليه وسلم اذا صلى ركعتى الفجر اضطجع على شقه الايمن متفق

نبی صلی الله علیہ وسلم جس وقت کہ پڑھ چکتے دو رکعتیں سنتیں فجر کی لیٹتے داہنی کروٹ اپنی پر متفق

عليه وعنها قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي من الليل ثلث

علیہ۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تھے نبی صلی الله علیہ وسلم نماز پڑھتے رات کو

عشرة ركعة منها الوتر وركعتا الفجر رواه مسلم وعن مسروق قال

تیرہ رکعتیں اونمیں وتر بھی ہوتے اور دو رکعتیں سنتیں فجر کی روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے مسروق سے کہ کہا

سالت عائشة عن صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم بالليل فقالت سبع وتسع

پوچھا میں نے حضرت عائشہ سے احوال نماز رسول خدا صلی الله علیہ وسلم کا رات کو پس کہا کبھی سات رکعتیں کبھی نو

واحدى عشرة ركعة سوى ركعتي الفجر رواه البخاري وعن عائشة

اور کبھی گیارہ رکعتیں سوائے سنت فجر کے روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے عائشہ سے

قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا قام من الليل ليصلي افتتح صلوته بركعتين
کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کھڑے ہوتے رات کو تاکہ نماز پڑھیں تہجد کی شروع کرتے نماز اپنی ساتھ دو رکعتوں

خفيفتين رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
ہلکی کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اذا قام احدكم من الليل فليفتتح الصلوة بركعتين خفيفتين رواه مسلم
جب اٹھے ایک تمہارا نیند سے رات کو پس چاہیے کہ شروع کرے نماز ساتھ دو رکعتوں ہلکی کے روایت کی یہ مسلم نے

وعن ابن عباس قال بت عند خالتي ميمونة ليلة والنبي صلى الله عليه وسلم عندها
اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا رات گذاری میں نزدیک خالہ اپنی کہ میمونہ تھیں ایک رات اور نبی صلعم نزدیک اونکی تھے

فتحدث رسول الله صلى الله عليه وسلم مع اهله ساعة ثم رقد فلما كان ثلث
پس باتیں کیں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ اہل اپنے کے تھوڑی سی دیر پھر سو رہے پس جب باقی رہی تہائی

الليل الآخر او بعضه قعد فنظر الى السماء فقرأ ان في خلق السموات
رات پچھلی کی یا کچھ اوسمیں سے اوٹھ بیٹھے پس دیکھا طرف آسمان کی پس پڑھی یہ آیت تحقیق بیچ پیدا کرنے آسمانوں

والارض واختلاف الليل والنهار لايات لاولي الالباب حتى ختم السورة
اور زمین کے اور اختلاف رات اور دن کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے عقلمندوں کے یہاں تک کہ تمام کی سورۃ

ثم قام الى القربة فاطلق شناقها ثم صب في الجفنة ثم توضأ وضوءا
پھر کھڑے ہوئے طرف مشک کی پس کھولا بند اوسکا پھر ڈالا پانی پیالہ میں پھر کیا وضو

حسنا بين الوضوئين لم يكثر وقد ابلغ فقام فصلى فقمت وتوضأت
اچھا درمیان دو وضوؤں کے نہ بہتایت کی پانی کی اور بتحقیق پہونچایا پانی پھر کھڑے ہوئے پس نماز پڑھی اور کھڑا ہوا میں

فقمت عن يساره فاخذ باذني فادارني عن يمينه فتتامت صلوته
پھر کھڑا ہوا میں بائیں طرف حضرت کے کہ پس پکڑا کان میرا پھر پھیرا مجکو بائیں طرف سے داہنی طرف اپنی پس پوری ہوئی

ثلث عشرة ركعة ثم اضطجع فنام حتى نفخ وكان اذا نام نفخ فآذنه
تیرہ رکعت پھر لیٹ رہے اور سوئے یہاں تک کہ خراٹے لیے اور تھے حضرت جس وقت کہ سوتے خراٹے لیتے

بلال بالصلوة فصلى ولم يتوضأ وكان في دعائه اللهم اجعل في
بلال نے ساتھ نماز کے پس نماز پڑھی اور نہ وضو کیا اور تھے بیچ دعا اونکی یہ الفاظ یا الٰہی گردان

قلبي نورا وفي بصري نورا وفي سمعي نورا وعن يميني نورا وعن

میرے دل میں نور اور میری آنکھوں میں نور اور میرے کانوں میں نور اور داہنے میرے نور اور

يساري نورا وفوقي نورا وتحتي نورا وامامي نورا وخلفي نورا و

بائیں میرے نور اور اوپر میرے نور اور نیچے میرے نور اور آگے میرے نور اور پیچھے میرے نور اور

اجعل لي نورا وزاد بعضهم وفي لساني نورا وذكر وعصبي ولحمي ودمي

کردان واسطے میرے نور اور زیادہ کیا بعضے راویوں نے اور بیچ زبان میری کے نور اور ذکر کیا عصب نے اور گوشت میرے اور لہو میرے

وشعري وبشري متفق عليه وفي رواية لهما واجعل في نفسي نورا

اور بالوں میرے میں اور جلد میری میں نور متفق علیہ اور بیچ ایک روایت بخاری اور مسلم کے اور کردان میری جان میں نور

واعظم لي نورا وفي اخرى لمسلم اللهم اعطني نورا وعنه انه

اور بڑا کر واسطے میرے نور اور بیچ اور روایت مسلم کے یا الٰہی دے مجھکو نور اور روایت ہے ابن عباس سے کہ تحقیق وہ

رقد عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فاستيقظ فتسوك وتوضأ وهو يقول

سوئے نزدیک رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس جاگے اور مسواک کی اور وضو کیا اور وہ پڑھتے تھے یہ آیت

ان في خلق السموات والارض حتى ختم السورة ثم قام فصلى ركعتين

تحقیق بیچ پیدا کرنے آسمانوں کے اور زمین کے یہانتک کہ ختم کی سورۃ پھر کھڑے ہوئے پس نماز پڑھی دو رکعت

اطال فيهما القيام والركوع والسجود ثم انصرف فنام حتى نفخ ثم

دراز کیا بیچ اونکے کھڑے رہنا اور رکوع کرنا اور سجدہ کرنا پھر پھرے اور سوئے یہانتک کہ خراٹے لیے پھر

فعل ذلك ثلث مرات ست ركعات كل ذلك يستاك ويتوضأ

کیا یہ تین بار چھ رکعتوں میں ہر بار اون تین بار میں مسواک بھی کرتے اور وضو بھی کرتے

ويقرأ هؤلاء الايات ثم اوتر بثلاث رواه مسلم وعن زيد بن

اور پڑھتے یہ آیتیں پھر وتر پڑھے تین رکعتیں روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے زید بن

خالد الجهني انه قال لارمقن صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم الليلة

خالد جہنی سے کہ اونہوں نے کہا البتہ دیکھتا رہونگا نماز رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی کو آج کی رات

فصلى ركعتين خفيفتين ثم صلى ركعتين طويلتين طويلتين

پس پڑھیں دو رکعتیں ہلکی پھر پڑھیں دو رکعتیں لمبی لمبی سے لمبی

ف پھر کیا یہ بیت چھ رکعتوں میں ہوا ۱۲

ف یعنی پڑھیں دو رکعت ہلکی تحیۃ الوضو ۱۲

باب صلوٰۃ اللیل

ثُمَّ صَلّٰی رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُوْنَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ صَلّٰی رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُوْنَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ صَلّٰی رَكْعَتَيْنِ

پھر پڑھیں دو رکعتیں اور یہ دو کم تھیں اون دو رکعتوں سے کہ پہلے ان سے تھیں پھر پڑھیں دو رکعتیں اور یہ کم تھیں ان دو سے کہ پہلے ان سے تھیں

وَهُمَا دُوْنَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ صَلّٰی رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُوْنَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ اَوْتَرَ فَذٰلِكَ ثَلٰثَ

اور یہ دونوں کم تھیں اون دونوں سے کہ پہلے ان سے تھیں پھر پڑھیں دو رکعتیں اور وہ دونوں کم تھیں ان دونوں سے کہ پہلے ان سے تھیں پھر وتر پڑھے

عَشْرَةَ رَكْعَةً رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَقَوْلُهُ ثُمَّ صَلّٰی رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُوْنَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا اَرْبَعَ مَرَّاتٍ هٰكَذَا فِيْ

تیرہ رکعتیں ہوئیں روایت کی یہ مسلم نے قول زید کا پھر پڑھیں دو رکعتیں اور وہ دونوں کم تھیں ان دونوں سے کہ پہلے ان سے پڑھیں چار بار ہے اسی طرح ہے

صَحِيْحِ مُسْلِمٍ وَاَفْرَادِهِ مِنْ كِتَابِ الْحُمَيْدِيِّ وَمُوَطَّاِ مَالِكٍ وَسُنَنِ اَبِيْ دَاوُدَ وَجَامِعِ الْاُصُوْلِ وَعَنْ عَائِشَةَ

صحیح مسلم میں پھر اور افراد مسلم میں کتاب حمیدی سے اور کتاب موطا امام مالک کے بیچ اور سنن ابو داود میں اور جامع الاصول میں اور روایت ہے

قَالَتْ لَمَّا بَدَّنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَثَقُلَ كَانَ اَكْثَرُ صَلٰوتِهِ جَالِسًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

کہ کہا جب بڑی ہوئی عمر رسول خدا صلعم کی اور بھاری ہوا بدن مبارک بسبب بڑھاپے کے تھی اکثر نماز نفل حضرت کی بیٹھے ہوئے متفق علیہ

ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ لَقَدْ عَرَفْتُ النَّظَائِرَ الَّتِيْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرِنُ

ابن مسعود سے کہ کہا تحقیق جانتا ہوں میں اون سورتوں کو کہ آپس میں ایک مانند دوسری کی ہیں کہ تھے نبی صلعم جمع کرتے

بَيْنَهُنَّ فَذَكَرَ عِشْرِيْنَ سُوْرَةً مِّنْ اَوَّلِ الْمُفَصَّلِ عَلٰی تَاْلِيْفِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ

درمیان اونکے پھر ذکر کیں بیس سورتیں اول مفصل میں سے موافق جمع کرنے ابن مسعود کے

سُوْرَتَيْنِ فِيْ رَكْعَةٍ اٰخِرُهُنَّ حٰمٓ الدُّخَانُ وَعَمَّ يَتَسَاءَلُوْنَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

دو سورتیں ایک رکعت میں آخر اونمیں سے سورتوں کے حم الدخان اور عم یتساءلون تھیں روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّهُ رَاَی النَّبِيَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فصل دوسری روایت ہے حضرت حذیفہ رضی سے یہ کہ اونہوں نے دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ فَكَانَ يَقُوْلُ اللّٰهُ اَكْبَرُ ثَلٰثًا ذُو الْمَلَكُوْتِ وَالْجَبَرُوْتِ وَالْكِبْرِيَاءِ

نماز پڑھتے رات کو پس تھے کہتے اللہ بڑا ہے تین بار اور کہتے صاحب ملک کا اور غلبہ کا اور بڑائی کا

وَالْعَظَمَةِ ثُمَّ اسْتَفْتَحَ فَقَرَاَ الْبَقَرَةَ ثُمَّ رَكَعَ فَكَانَ رُكُوْعُهُ نَحْوًا مِّنْ قِيَامِهِ

اور بزرگی کا پھر سبحانک اللہم پڑھتے پھر پڑھتے سورہ بقرہ پھر رکوع کیا پس تھا اندازہ رکوع اونکا مانند قیام اونکے کی

فَكَانَ يَقُوْلُ فِيْ رُكُوْعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ

پس تھے کہتے اپنے رکوع میں پاک ہے رب میرا بڑا پھر اوٹھایا سر اپنا رکوع سے

رکعتیں ہوتی ہیں نفل نماز حضرت صلعم کی اس سے معلوم ہوا کہ نفل نماز بیٹھ کر پڑھنی بھی جائز ہے (ینل) کہ سورتیں مانند ایک دوسری کی ہیں یعنی درازی اور کوتاہی میں یکساں برابر ہیں (مفصل) مفصل میں سے اول ابتدا میں اختلاف ہے مشہور کے ابتدا اوسکی سورہ حجرات سے ہے اور جو سورتیں رسول اللہ صلعم ملا کر ایک رکعت میں پڑھا کرتے تھے وہ یہ ہیں

فَكَانَ قِيَامُهٗ نَحْوًا مِّنْ رُّكُوْعِهٖ يَقُوْلُ لِرَبِّيَ الْحَمْدُ ثُمَّ سَجَدَ فَكَانَ سُجُوْدُهٗ

پھر تھا کھڑا رہنا اونکا قریب رکوع اونکے کے کہتے میرے رب ہی کو لیے سب تعریف ہے پھر سجدہ کیا پس تھا سجدہ

نَحْوًا مِّنْ قِيَامِهٖ فَكَانَ يَقُوْلُ فِيْ سُجُوْدِهٖ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ

قریب قیام اونکے کے پس تھے کہتے سجدے اپنے میں پاک ہے رب میرا بلند پھر اوٹھایا سر اپنا

مِنَ السُّجُوْدِ وَكَانَ يَقْعُدُ فِيْمَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ نَحْوًا مِّنْ سُجُوْدِهٖ وَكَانَ

سجدے سے اور تھے بیٹھتے درمیان دونو سجدوں کے قریب سجدے اپنے کے اور تھے

يَقُوْلُ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ فَصَلّٰى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَرَاَ فِيْهِنَّ الْبَقَرَةَ

کہتے اے رب میرے بخش واسطے میرے اے رب میرے بخش واسطے میرے پس پڑھیں چار رکعتیں پڑھی اونمیں بقرہ

وَاٰلَ عِمْرَانَ وَالنِّسَاءَ وَالْمَائِدَةَ اَوِ الْاَنْعَامَ شَكَّ شُعْبَةُ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ

اور آل عمران اور نساء اور مائدہ یا انعام شک کیا شعبہ نے کہ راوی حدیث کا ہے روایت کی یہ ابو داؤد نے

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَامَ

اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قیام کرے

بِعَشْرِ اٰيَاتٍ لَّمْ يُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِيْنَ وَمَنْ قَامَ بِمِائَةِ اٰيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْقَانِتِيْنَ

ساتھ دس آیتوں کے نہیں لکھا جاتا غافلین سے اور جو کوئی قیام کرے ساتھ سو آیتوں کے لکھا جاتا ہے فرمانبرداروں میں

وَمَنْ قَامَ بِاَلْفِ اٰيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْمُقَنْطِرِيْنَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

اور جو کوئی قیام کرے ساتھ ہزار آیتوں کے لکھا جاتا ہے بہت ثواب لینے والوں میں روایت کی یہ ابو داؤد نے - اور روایت ہے ابو ہریرہ سے

قَالَ كَانَتْ قِرَاءَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ يَرْفَعُ طَوْرًا وَّيَخْفِضُ طَوْرًا رَوَاهُ

کہ کہا تھا پڑھنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا رات کو مختلف کبھی بلند اور کبھی پست روایت کی یہ

اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ قِرَاءَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى قَدْرِ مَا

ابو داؤد نے - اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا تھا پڑھنا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا مقدار اوس چیز کے کہ

يَسْمَعُهٗ مَنْ فِي الْحُجْرَةِ وَهُوَ فِي الْبَيْتِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ

سنتا اوسکو وہ شخص کہ ہوتا صحن میں اور حضرت ہوتے حجرہ میں روایت کی یہ ابو داؤد نے - اور روایت ہے ابی قتادہ سے

قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ لَيْلَةً فَاِذَا هُوَ بِاَبِيْ بَكْرٍ يُصَلِّيْ يَخْفِضُ

کہا کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نکلے ایک رات پس ناگہاں گذرے ابو بکر رضی پر کہ نماز پڑھتے تھے

يخفض من صوته ومر بعمر وهو يصلي رافعا صوته قال فلما اجتمعا

اپنی آواز کو پست کرتے تھے اور گذرے عمر پر اور وہ پڑھتے تھے نماز درحالیکہ بلند کرنیوالے تھے آواز اپنی کہا ابو قتادہ نے

عند النبي صلى الله عليه وسلم قال يا ابا بكر مررت بك وانت تصلي تخفض صوتك

نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمایا حضرت نے اے ابو بکر گذرا تھا میں تجھپر اور تو نماز پڑھتا تھا پست کیے آواز اپنی

قال قد اسمعت من ناجيت يا رسول الله وقال لعمر مررت بك وانت

کہا ابو بکر نے تحقیق سناتا تھا میں اوسکو کہ مناجات کرتا تھا میں اوس سے یا رسول اللہ اور فرمایا واسطے عمر کے گذرا تھا میں تجھپر اور تو

تصلي رافعا صوتك فقال يا رسول الله اوقظ الوسنان واطرد الشيطن

نماز پڑھتا تھا بلند کیے ہوئے آواز اپنی پس کہا عمر نے اے رسول خدا کے جگاتا تھا میں سوتے ہوؤنکو اور ہانکتا تھا شیطان کو

فقال النبي صلى الله عليه وسلم يا ابا بكر ارفع من صوتك شيئا وقال لعمر اخفض

پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اے ابو بکر بلند کر آواز اپنی کچھہ اور فرمایا عمر کو پست کر

من صوتك شيئا رواه ابو داود وروى الترمذي نحوه وعن ابي ذر

آواز اپنی کچھہ روایت کی یہ ابو داود نے اور روایت کی ترمذی نے مانند اسکے - اور روایت ہے ابی ذر سے

قال قام رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى اصبح باية والاية ان تعذبهم فانهم

کہا قیام کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح تک ساتھ ایک آیت کے اور آیت یہ تھی اگر عذاب کرے تو اونکو پس تحقیق وے

عبادك وان تغفر لهم فانك انت العزيز الحكيم رواه النسائي وابن

بندے تیرے ہیں اور اگر بخشے واسطے اونکے پس تحقیق تو غالب حکمت والا ہے روایت کی یہ نسائی اور ابن

ماجة وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا صلى احدكم

ماجہ نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ پڑھ چکے ایک تمہارا

ركعتي الفجر فليضطجع على يمينه رواه الترمذي وابو داود الفصل

دو رکعتین سنت فجر کی پس چاہیے کہ لیٹ رہے داہنی کروٹ اپنی پر روایت کی یہ ترمذی اور ابو داود نے - فصل

الثالث عن مسروق قال سألت عائشة اي العمل كان احب

تیسری روایت ہے مسروق سے کہا پوچھا میں نے حضرت عائشہ سے کونسا عمل تھا بہت محبوب

الى رسول الله صلى الله عليه وسلم قالت الدائم قلت فاي حين كان يقوم

طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی کہا عمل کرنا ہمیشہ کہا میں نے پس کسوقت کھڑے ہوتے تھے

مِنَ اللَّيْلِ قَالَتْ كَانَ يَقُوْمُ اِذَا سَمِعَ الصَّارِخَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ

رات کو نماز تہجد کے لیے فرمایا عائشہ نے تھے کھڑے ہوتے جب سنتے آواز مرغ کی متفق علیہ اور روایت ہے انس سے

قَالَ مَا كُنَّا نَشَاءُ اَنْ نَرٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللَّيْلِ مُصَلِّيًا اِلَّا رَاَيْنَاهُ

کہا نہ تھے ہم کہ چاہیں ہم یہ کہ دیکھیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو رات میں نماز پڑھتے مگر کہ دیکھتے انکو

وَلَا نَشَاءُ اَنْ نَرَاهُ نَائِمًا اِلَّا رَاَيْنَاهُ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

اور نہ چاہتے ہیں ہم یہ کہ دیکھیں انکو سوتے مگر کہ دیکھتے انکو سوتے روایت کی یہ نسائی نے - اور روایت ہے حمید بن عبد الرحمن

ابْنِ عَوْفٍ قَالَ اِنَّ رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ وَاَنَا فِيْ

بن عوف سے کہ کہا تحقیق ایک شخص نے اصحاب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سے کہا کہ کہا میں نے اور حالیکہ میں تہا

سَفَرٍ مَّعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ لَاَرْقُبَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلصَّلٰوةِ

سفر میں ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے قسم ہے خدا کی البتہ دیکھونگا میں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو وقت نماز کے

حَتّٰى اَرٰى فِعْلَهُ فَلَمَّا صَلّٰى صَلٰوةَ الْعِشَاءِ وَهِيَ الْعَتَمَةُ اضْطَجَعَ هَوِيًّا مِّنَ

تا دیکھوں میں فعل حضرتؐ کا پس جب پڑھی حضرتؐ نے نماز عشا کی اور اوسکو عتمہ بھی کہتے ہیں لیٹ رہے دیر تک

اللَّيْلِ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَنَظَرَ فِي الْاُفُقِ فَقَالَ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا حَتّٰى بَلَغَ

رات میں سے پھر جاگے پس نگاہ کی آسمان میں پھر پڑھی یہ آیت اے رب میرے نہیں پیدا کیا تونے یہ بیفائدہ یہانتک کہ پہونچے

اِلٰى اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ثُمَّ اَهْوٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى فِرَاشِهٖ

آخر آیت تک کہ وہ یہ ہے تحقیق تو نہیں خلاف کرتا وعدہ پھر قصد کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے طرف بچھونے اپنے کی

فَاسْتَلَّ مِنْهُ سِوَاكًا ثُمَّ اَفْرَغَ فِيْ قَدَحٍ مِّنْ اِدَاوَةٍ عِنْدَهٗ مَاءً فَاسْتَنَّ

پس نکالی اوس میں سے مسواک پھر ڈالا پانی پیالہ میں چھاگل میں سے کہ نزدیک اونکے تھی پس مسواک کی

ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى حَتّٰى قُلْتُ قَدْ صَلّٰى قَدْرَ مَا نَامَ ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتّٰى قُلْتُ

پھر کھڑے ہوئے پس نماز پڑھی یہانتک کہ کہا میں نے تحقیق نماز پڑھی ہے موافق اندازہ اوس چیز کے کہ سوئے پھر لیٹ رہے یہانتک کہ کہا میں نے

قَدْ نَامَ قَدْرَ مَا صَلّٰى ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَفَعَلَ كَمَا فَعَلَ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ

تحقیق سوئے موافق اندازہ اوس چیز کے کہ نماز پڑھی پھر جاگے پھر کیا جیسے کیا پہلی بار اور کہا مانند اوس چیز کے کہ کہا

فَفَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ قَبْلَ الْفَجْرِ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ

پس کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار پہلے فجر کے روایت کی یہ نسائی نے - اور روایت ہے

[illegible]

يَعْلَى بْنِ مَمْلَكٍ أَنَّهُ سَأَلَ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قِرَاءَةِ النَّبِيِّ

یعلی بن مملک سے یہ کہ انہوں نے پوچھا ام سلمہ سے کہ بیبی ہیں حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پڑھنے حضرت نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَوٰتِهِ فَقَالَتْ وَمَا لَكُمْ وَصَلَوٰتَهُ كَانَ يُصَلِّي ثُمَّ يَنَامُ قَدْرَ مَا

صلی اللہ علیہ وسلم کی سے اور نماز انکی سے پس کہا ام سلمہ نے اور کیا ہے واسطے تمہارے ساتھ نماز انکی کی تھے نماز پڑھتے پھر سوتے بقدر

صَلَّى ثُمَّ يُصَلِّي قَدْرَ مَا نَامَ ثُمَّ يَنَامُ قَدْرَ مَا صَلَّى حَتَّى يُصْبِحَ ثُمَّ نَعَتَتْ

نماز پڑھ چکے پھر نماز پڑھتے بقدر اوس چیز کے کہ سوئے پھر سوتے بقدر اوس چیز کے کہ نماز پڑھی یہاں تک کہ صبح ہوتی پھر بیان کی

قِرَاءَتَهُ فَإِذَا هِيَ تَنْعَتُ قِرَاءَةً مُفَسَّرَةً حَرْفًا حَرْفًا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ

قراءت حضرت کی پس ناگہان وہ بیان کرتی تھیں قراءت کو خوب واضح حرف حرف جدا روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی

وَالنَّسَائِيُّ

بَابُ مَا يَقُولُ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

اور نسائی نے - باب بیچ بیان اوس چیز کے کہ پڑھتے تھے حضرت جب کھڑے ہوتے رات کو نماز پڑھنے - فصل پہلی

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَتَهَجَّدُ قَالَ

روایت ہے ابن عباس سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت کھڑے ہوتے رات کو تہجد پڑھتے کہتے

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ

یا الٰہی تیری ہی لیے سب تعریف ہے تو ہی قائم رکھنے والا آسمانوں اور زمین کا اور اوس کا کہ بیچ انکے ہیں اور تیری ہی لیے

أَنْتَ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوٰتِ

تو ہی روشن کرنیوالا آسمانوں اور زمین کا ہے اور اوسکا کہ بیچ انکے ہیں اور تیری ہی لیے سب تعریف ہے تو ہی ہے بادشاہ آسمانوں

وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ

اور زمین کا اور اوسکا کہ بیچ انکے ہیں اور تیری ہی لیے سب تعریف ہے تو ہی ہے حق اور وعدہ تیرا حق ہے اور ملاقات تیری

حَقٌّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ

حق ہے اور کلام تیرا حق ہے اور بہشت حق ہے اور دوزخ حق ہے اور سب نبی حق ہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم حق ہیں

وَالسَّاعَةُ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ

اور قیامت حق ہے یا الٰہی واسطے تیرے تابعدار ہوا میں اور سب احکام تیرے قبول کیے میں نے اور ساتھ تیرے ایمان لایا میں اور تجھ پر بھروسا کیا میں نے

إِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ

تیری ہی طرف رجوع کی میں نے سب احوال اپنے میں اور ساتھ مدد تیری کے جھگڑتا ہوں دشمنان دین سے اور طرف

وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ

اور وہ گناہ کہ پیچھے کرونگا مین اور وہ گناہ کہ پوشیدہ کیے مینے اور وہ گناہ کہ ظاہر کیے مینے اور وہ گناہ کہ تو زیادہ جانتا ہے اوسکو مجسے

وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ

اور توہی ہے پیچھے کر ڈالنے والا جسکو چاہے نہین کوئی معبود مگر تو اور نہین کوئی معبود سوا تیرے متفق علیہ ہے اور روایت ہے عائشہ سے

قَالَتْ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّیْلِ افْتَتَحَ صَلٰوتَهٗ فَقَالَ اللّٰهُمَّ

کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کھڑے ہوتے رات کو شروع کرتے نماز رات کی پس کہتے یا الٰہی

رَبَّ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْكَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ

ای پروردگار جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل کے ای پیدا کرنیوالے آسمانون کے اور زمین کے ای جاننے والے

الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَیْنَ عِبَادِكَ فِیْمَا كَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ

پوشیدہ اور ظاہر کے تو حکم کریگا درمیان بندون اپنے کے اوس چیز مین کہ اختلاف کرتے ہین

اِهْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفَ فِیْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِیْ مَنْ تَشَاۗءُ

ہدایت کر تو مجھکو طرف اوس چیز کی کہ اختلاف کیا گیا اسمین حق سے تحقیق تو ہدایت کرتا ہے جسکو چاہے

اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ

طرف راہ سیدھی کے روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے عبادہ بن صامت سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَارَّ مِنَ اللَّیْلِ فَقَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ جاگے نیند سے رات کو پھر کہے نہین کوئی معبود مگر اللہ اکیلا ہے

لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ

نہین کوئی شریک واسطے اوسکے اوسی کیلیے بادشاہی ہے اور اوسی کیلیے ہے سب تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اور پاک ہے اللہ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ

اور سب تعریف ہے اللہ کیلیے اور نہین ہے کوئی معبود سوای اللہ کی اور اللہ بہت بڑا ہے اور نہین پھرنا گناہ سے اور نہین قوت

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ اَوْ قَالَ ثُمَّ دَعَا اُسْتُجِیْبَ لَهٗ فَاِنْ تَوَضَّاَ وَصَلّٰی قُبِلَتْ

کہے پھر ای میرے رب بخش میرے لیے یا فرمایا پھر دعا کرے قبول کیجاویگی دعا واسطے اوسکے پھر اگر وضو کرے اور نماز پڑھے قبول کیجاویگی

صَلٰوتُهٗ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ

نماز اوسکی روایت کی یہ بخاری نے فصل دوسری روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تھے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَيْقَظَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب جاگتے رات کو کہتے نہیں کوئی معبود مگر تو پاک ہے تو

اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِيْ وَاَسْأَلُكَ رَحْمَتَكَ اَللّٰهُمَّ زِدْنِيْ عِلْمًا

یا الٰہی تسبیح کرتا ہوں میں ساتھ تعریف تیری کے بخشش چاہتا ہوں میں تجھسے واسطے گناہوں اپنے کے اور مانگتا ہوں میں

وَلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ

اور نہ کجی کر دل میرا بعد اسکے کہ راہ دکھائی تو نے مجکو اور بخشش میرے لیے نزدیک اپنے سے رحمت تحقیق تو بہت

الْوَهَّابُ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

بخشنیوالا ہے روایت کی یہ ابو داؤد نے - اور روایت ہے معاذ بن جبل سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَبِيْتُ عَلٰى ذِكْرٍ طَاهِرًا فَيَتَعَارُّ مِنَ اللَّيْلِ فَيَسْأَلُ اللّٰهَ

علیہ وسلم نے نہیں کوئی مسلمان کہ سووے رات کو اوپر ذکر اللہ کے اور سوتا ہے کہ پاک ہو پھر جاگے رات کو اور مانگے اللہ سے

خَيْرًا اِلَّا اَعْطَاهُ اللّٰهُ اِيَّاهُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ شَرِيْقِ الْهَوْزَنِيِّ

بھلائی مگر کہ دیتا ہے اسکو اللہ بھلائی روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد نے - اور روایت ہے شریق ہوزنی سے

قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ فَسَأَلْتُهَا بِمَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ اِذَا

کہ کہا گیا میں حضرت عائشہ کے پاس پس پوچھا میں نے انسے کہ ساتھ کس چیز کے رسول خدا صلعم شروع کرتے تھے جبکہ

هَبَّ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَتْ سَاَلْتَنِيْ عَنْ شَيْءٍ مَا سَاَلَنِيْ عَنْهُ اَحَدٌ قَبْلَكَ

اٹھتے رات کو پس کہا عائشہ نے پوچھی تو نے مجھسے ایک چیز کہ نہیں پوچھی مجھسے وہ چیز کسی نے پہلے تیرے

كَانَ اِذَا هَبَّ مِنَ اللَّيْلِ كَبَّرَ عَشْرًا وَّحَمِدَ اللّٰهَ عَشْرًا وَّقَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ

تھے رسول خدا جب اٹھتے رات کو کہتے اللہ اکبر دس بار اور الحمد للہ دس بار اور کہتے سبحان اللہ

وَبِحَمْدِهٖ عَشْرًا وَّقَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ عَشْرًا وَّاسْتَغْفَرَ عَشْرًا وَّ

وبحمدہ دس بار اور کہتے سبحان الملک القدوس دس بار اور استغفار کرتے دس بار اور

هَلَّلَ اللّٰهَ عَشْرًا ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ ضِيْقِ الدُّنْيَا وَ

لا الٰہ الا اللہ کہتے دس بار پھر کہتے دس بار یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے تنگی دنیا کی سے اور

ضِيْقِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ عَشْرًا ثُمَّ يَفْتَتِحُ الصَّلٰوةَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تنگی دن قیامت کی سے پھر شروع کرتے نماز تہجد روایت کی یہ ابو داؤد نے - فصل تیسری

لَيْلٌ طَوِيْلٌ فَارْقُدْ فَإِنِ اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللّٰهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَإِنْ

رات دراز باقی ہے پس سورہ پس اگر جاگا وہ شخص اور یاد کیا اللہ کو کھل جاتی ہے ایک گرہ پس اگر

تَوَضَّأَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَإِنْ صَلّٰى انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَأَصْبَحَ نَشِيْطًا طَيِّبَ

وضو کیا کھلتی ہے دوسری گرہ پس اگر نماز پڑھے کھلتی ہے تیسری گرہ پس صبح کرتا ہے نشاط مان پاک

النَّفْسِ وَإِلَّا أَصْبَحَ خَبِيْثَ النَّفْسِ كَسْلَانَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْمُغِيْرَةِ

نفس ورا گر نہ جاگا اور ذکر کیا اور وضو نہ کیا اور نماز نہ پڑھی صبح کرتا ہے پلید نفس کاہل متفق علیہ - اور روایت ہے مغیرہ سے

قَالَ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى تَوَرَّمَتْ قَدَمَاهُ فَقِيْلَ لَهٗ لِمَ تَصْنَعُ هٰذَا

کہا قیام کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہانتک کہ سوج گئے قدم اونکے پس کہا گیا واسطے اونکے کیوں کرتے ہیں یہ آپ

وَقَدْ غُفِرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ أَفَلَا أَكُوْنُ عَبْدًا شَكُوْرًا

حال آنکہ بخشے گئے واسطے تمہارے وہ گناہ تمہارے کہ پہلے ہوئے اور وہ کہ پیچھے ہوں فرمایا کیا نہ ہوں میں بندہ شکر کرنے والا

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ

متفق علیہ - اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا ذکر کیا گیا نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حال ایک شخص کا

فَقِيْلَ لَهٗ مَا زَالَ نَائِمًا حَتّٰى أَصْبَحَ مَا قَامَ إِلَى الصَّلٰوةِ قَالَ ذٰلِكَ رَجُلٌ بَالَ الشَّيْطٰنُ

پس کہا گیا واسطے حضرت کے کہ ہمیشہ وہ شخص سوتا رہا صبح تک نہیں اوٹھا طرف نماز کی فرمایا یہ شخص ہے کہ پیشاب کرتا ہے شیطان

فِيْ أُذُنِهٖ أَوْ قَالَ فِيْ أُذُنَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتِ اسْتَيْقَظَ

بیچ کان اوسکے یا فرمایا بیچ دونو کانوں اوسکے کے متفق علیہ - اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا جاگے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَزِعًا يَقُوْلُ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَاذَا أُنْزِلَ اللَّيْلَةَ مِنَ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات کو گھبرائے ہوئے فرماتے تھے سبحان اللہ کسقدر اوتارے گئے ہیں آج کی رات میں

الْخَزَائِنِ وَمَاذَا أُنْزِلَ مِنَ الْفِتَنِ مَنْ يُّوْقِظُ صَوَاحِبَ الْحُجُرَاتِ يُرِيْدُ أَزْوَاجَهٗ

خزانے اور کسقدر اوتارے گئے ہیں فتنے کون شخص ہے کہ جگادے حجرے والیوں کو ارادہ رکھتے تھے اس سے بیبیاں اپنی

لِكَيْ يُصَلِّيْنَ رُبَّ كَاسِيَةٍ فِي الدُّنْيَا عَارِيَةٌ فِي الْآخِرَةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

تاکہ نماز پڑھیں اکثر پہننے والیاں کپڑے دنیا میں ننگی ہونگی آخرت میں روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے

أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالٰى كُلَّ لَيْلَةٍ

ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نزول فرماتا ہے رب ہمارا کہ بابرکت ہے اور بلند ہے ہر رات میں

مو ظاہر معنی پر بلا کیف ایمان لانا سلف کا عقیدہ ہے اور یہ تاویل کہ اسکی رحمت اترتی ہے یا اسکے فرشتے یہ تاویلات باطلہ دور از کار ہیں اور حدیث

ادہی سے ثابت ہے اثبات دونوں باتوں کا اللہ تعالےٰ کے لیے اور معلوم ہوا کہ وہ دونوں صفتیں ہیں ذات کی صفتوں میں سے ۔ آخر شب سے مراد صدقہ

قرض نہ فرمایا اس حدیث سے بڑی فضیلت آخر شب کی ظاہر ہوئی اور دعا کا قبول ہونا ثابت ہوا ۳ اور یہ ساعت تمام شب میں ہے تو ہر وقت ہے قبولیت دعا کا لوگ اپنے مطلبوں اور مرادوں کے لیے کیا کیا حیلے کاٹتے ہیں کیا کیا عمل پڑھتے ہیں عمدہ عمل یہی ہے جو حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پچھلی رات کو جاگو

إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا حِيْنَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ يَقُوْلُ مَنْ يَدْعُوْنِي فَأَسْتَجِيْبَ

طرف آسمان دنیا کی اوس وقت کہ باقی رہتی ہے تہائی رات پچھلی فرماتا ہے کون ہے کہ پکارے ہے مجکو پس قبول کروں

لَهُ مَنْ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ مَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ

واسطے اوسکے کون ہے کہ مانگے پس دوں میں اوسکو کون ہے کہ بخشش چاہے مجسے پس بخشوں میں اوسکو متفق علیہ اور مسلم کی ایک روایت میں

لِمُسْلِمٍ ثُمَّ يَبْسُطُ يَدَيْهِ يَقُوْلُ مَنْ يُقْرِضُ غَيْرَ عَدُوْمٍ وَلَا ظَلُوْمٍ حَتَّى يَنْفَجِرَ

یہ ہے کہ پھر کھولتا ہے دونوں ہاتھ اپنے فرماتا ہے کون ہے کہ قرض دے ایسے کو کہ نہ فقیر ہے اور نہ ظلم کرنیوالا ہے صبح تک

الْفَجْرُ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِنَّ فِي اللَّيْلِ لَسَاعَةً

یہی فرماتا رہتا ہے ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا سنا میںنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق رات میں ایک ساعت ہے

لَا يُوَافِقُهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللهَ فِيْهَا خَيْرًا مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

کہ نہیں پاتا اوسکو مرد مسلمان اوس حالمیں کہ مانگے اوسمیں اللہ سے بہلائی امر دنیا کے سے اور آخرت کے سے

إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ وَذٰلِكَ كُلَّ لَيْلَةٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو

مگر دیتا ہے اوسکو وہ اور یہ ہر شب میں ہے روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ الصَّلٰوةِ إِلَى اللهِ صَلٰوةُ دَاوُدَ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہترین نمازوں میں طرف اللہ کی نماز داود کی اور

وَأَحَبُّ الصِّيَامِ إِلَى اللهِ صِيَامُ دَاوُدَ كَانَ يَنَامُ نِصْفَ اللَّيْلِ وَيَقُوْمُ ثُلُثَهُ

بہترین روزوں میں طرف اللہ کی روزے داود کے تھے وہ سوتے آدھی رات اور قیام کرتے تہائی رات

وَيَنَامُ سُدُسَهُ وَيَصُوْمُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ

اور پہر سوتے چھٹے حصے رات کو میں اور روزہ رکھتے ایکدن اور افطار کرتے ایکدن متفق علیہ ۔ اور روایت ہے عائشہ سے

قَالَتْ كَانَ تَعْنِي رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَيُحْيِي آخِرَهُ

کہ کہا تھے یعنے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سوتے اول شب اور زندہ رکھتے آخر شب کو

ثُمَّ إِنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ إِلَى أَهْلِهِ قَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ يَنَامُ فَإِنْ كَانَ

پھر اگر ہوتی حضرت کو حاجت طرف اہل اپنی کے ادا کرتے حاجت اپنی پھر سوتے پس اگر ہوتے

عِنْدَ النِّدَاءِ الْأَوَّلِ جُنُبًا وَثَبَ فَأَفَاضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ جُنُبًا

وقت پہلی اذان کے جنبی تو اوٹھتے اور ڈالتے اپنے پر پانی اور اگر نہوتے جنبی

توضأ للصلوٰة ثم صلی رکعتین متفق علیه ۔ الفصل الثانی عن

وضو کرتے نماز کیلیے پھر پڑھتے دو رکعتین سنت فجر کی متفق علیہ ۔ فصل دوسری روایت ہے

ابی امامة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم علیکم بقیام اللیل فانه داب

ابی امامہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم کرو قیام رات کا اسلیے کہ وہ طریقہ

الصالحین قبلکم وهو قربة لکم الی ربکم ومکفرة للسیئات ومنهاة

اچھے لوگوں کا ہے کہ پہلے تمہارے تھے اور قیام رات کا سبب نزدیکی تمہاری کا ہے طرف پروردگار تمہارے کی اور سبب دور ہونے گناہوں کا ہے

عن الاثم رواه الترمذی وعن ابی سعید الخدری قال قال رسول

ہے گناہوں سے روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلی الله علیه وسلم ثلثة یضحك الله الیهم الرجل اذا قام باللیل یصلی و

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہیں کہ ہنستا ہے اللہ تعالی طرف اونکی ایک وہ شخص کہ کھڑا ہو کر رات کو نماز پڑھے اور

القوم اذا صفوا فی الصلوٰة والقوم اذا صفوا فی قتال العدو رواه

دوسری قوم کہ صف درست کریں واسطے پڑھنے نماز کے اور تیسری وہ قوم صف درست کریں بیچ لڑائی دشمن کے روایت کی یہ

فی شرح السنة وعن عمرو بن عبسة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اقرب

شرح السنة میں ۔ اور روایت ہے عمرو بن عبسہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بہت نزدیک

ما یکون الرب من العبد فی جوف اللیل الاخر فان استطعت ان تکون

ہونا پروردگار کا بندہ سے درمیان رات پچھلی کے ہے پس اگر ہو سکے تجھسے یہ کہ ہو تو

ممن یذکر الله فی تلك الساعة فکن رواه الترمذی وقال هذا حدیث

اون شخصوں میں سے کہ یاد کرتے ہیں اللہ کو اوس وقت میں پس ہو روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

حسن صحیح غریب اسنادا وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی

حسن صحیح غریب ہے باعتبار سند کے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

علیه وسلم رحم الله رجلا قام من اللیل فصلی وایقظ امرأته فصلت فان

علیہ وسلم نے رحمت کرے اللہ تعالی اوس شخص کو کہ اوٹھا رات سے پھر نماز پڑھی اور جگایا اپنی عورت کو پس نماز پڑھی اوس عورت نے

ابت نضح فی وجهها الماء رحم الله امرأة قامت من اللیل فصلت

انکار کرے چھینٹے دیوے اوسکے منہ پر پانی کے رحمت کرے اللہ اوس عورت کو کہ اوٹھے رات سے پس نماز پڑھے

وَاَيْقَظَتْ زَوْجَهَا فَصَلّٰى فَاِنْ اَبٰى نَضَحَتْ فِيْ وَجْهِهِ الْمَاءَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ

اور جگایا خاوند اپنے کو پس وہ پڑھی نماز خاوند اسکے نے بھی پھر اگر نہ جاگا تو خاوند چھینٹے دیوے منہ اوسکے پر پانی کے روایت کی یہ ابوداود

وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ قِيْلَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الدُّعَاءِ اَسْمَعُ

اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ کہا گیا اے رسول خدا کے کونسی وقت بہت قبول ہوتی ہے دعا

قَالَ جَوْفُ اللَّيْلِ الْاٰخِرِ وَدُبُرُ الصَّلَوٰتِ الْمَكْتُوْبَاتِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

فرمایا درمیان رات پچھلی کے اور پیچھے فرض نمازوں کے روایت کی یہ ترمذی نے ۔

وَعَنْ اَبِيْ مَالِكِ الْاَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ فِي الْجَنَّةِ

اور روایت ہے ابی مالک اشعری سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بہشت میں

غُرَفًا يُرٰى ظَاهِرُهَا مِنْ بَاطِنِهَا وَبَاطِنُهَا مِنْ ظَاهِرِهَا اَعَدَّهَا اللّٰهُ لِمَنْ اَلَانَ

بالاخانے ہیں ایسے کہ معلوم ہوتی ہیں باہر کی چیزیں اوسکی اندر اوسکی سے اور اندر کی چیزیں اوسکی باہر اوسکی سے تیار کیا ہے اوسکو اللہ نے

الْكَلَامَ وَاَطْعَمَ الطَّعَامَ وَتَابَعَ الصِّيَامَ وَصَلّٰى بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ رَوَاهُ

بات اور کھلاوی کھانا اور لیے در لیے روزے رکھے اور پڑھے نماز رات کو ایسے وقت کہ آدمی سوتے ہوں روایت کی

الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ عَنْ عَلِيٍّ نَحْوَهُ وَفِيْ رِوَايَتِهِ

بیہقی نے شعب الایمان میں اور نقل کی ترمذی نے حضرت علی رض سے مانند اسکی اور اوسکی روایت میں بجای

لِمَنْ اَطَابَ الْكَلَامَ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ

لمن الان الکلام کے لمن اطاب الکلام ہے ۔ فصل تیسری روایت ہے عبداللہ بن عمرو بن

الْعَاصِ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ لَا تَكُنْ مِثْلَ فُلَانٍ

العاص سے کہ کہا فرمایا مجھکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے عبداللہ مت ہو مانند فلانے کی

كَانَ يَقُوْمُ مِنَ اللَّيْلِ فَتَرَكَ قِيَامَ اللَّيْلِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ

کہ تھا قیام کرتا رات کو پس چھوڑ دیا قیام رات کا متفق علیہ ۔ اور روایت ہے عثمان بن

اَبِي الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ كَانَ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

ابی العاص سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھا واسطے داؤد علیہ السلام کے

مِنَ اللَّيْلِ سَاعَةٌ يُوْقِظُ فِيْهَا اَهْلَهُ يَقُوْلُ يَا اٰلَ دَاوُدَ قُوْمُوْا فَصَلُّوْا فَاِنَّ هٰذِهِ

ایک وقت رات میں کہ جگاتے اوسمیں اہل اپنی کو کہتے اے آل داؤد کی کھڑے ہو پھر نماز پڑھو پس تحقیق یہ

ساعة يستجيب الله عزوجل فيها الدعاء الا لساحر او عشار رواه احمد

وقت ہی کہ قبول فرماتا ہے اللہ عزت والا بزرگ اسمین دعا کو مگر واسطے جادوگر یا عشار کی روایت کی یہ احمد نے

وعن ابی هريرة قال سمعت رسول الله صلی الله عليه وسلم يقول افضل الصلوة

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے بہترین نماز

بعد المفروضة صلوة في جوف الليل رواه احمد وعنه قال جاء رجل

بعد فرضون کے نماز درمیان رات کے ہے روایت کی یہ احمد نے ۔ اور روایت ہے انہین سے کہ کہا آیا ایک شخص

الی النبي صلی الله عليه وسلم فقال ان فلانا يصلي بالليل فاذا اصبح سرق فقال

طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پس کہا تحقیق فلانا شخص نماز پڑھتا ہے راتکو پس جب صبح کرتا ہے چوری کرتا ہے پس فرمایا

انه سينهاه ما تقول رواه احمد والبيهقي في شعب الايمان وعن ابي

شتاب ہے کہ باز رکھی گی نماز اوسکی اوسچیز سے کہ تو کہتا ہے روایت کی یہ احمد اور بیہقی نے شعب الایمان مین ۔ اور روایت ہے ابی

سعيد وابي هريرة قالا قال رسول الله صلی الله عليه وسلم اذا ايقظ الرجل اهله

سعید اور ابی ہریرہ سے کہا دونونے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ جگاوے آدمی بی بی اپنی کو

من الليل فصليا او صلی ركعتين جميعا كتبا في الذاكرين والذاكرات

رات کو پس نماز پڑھی دونوں نے یا فرمایا نماز پڑھی ہر ایک نے دو رکعتین اکھٹی لکھے جاوینگے بیچ مردون ذکر کرنیوالون اور عورتون

رواه ابوداود وابن ماجة وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلی الله عليه وسلم

روایت کی یہ ابوداود اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اشراف امتي حملة القران واصحاب الليل رواه البيهقي في شعب الايمان

اشراف امت میری کی اوٹھانیوالی قرآن کے اور صاحب رات کے روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان مین

وعن ابن عمر ان اباه عمر بن الخطاب كان يصلي من الليل ما شاء الله

اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ باپ اونکا حضرت عمر بن الخطاب تھے نماز پڑھتے رات کو جسقدر چاہتا اللہ

حتی اذا كان من اخر الليل ايقظ اهله للصلوة يقول لهم الصلوة ثم

یہان تک کہ جب ہوتی پچھلی رات جگاتے اہل اپنی کو نماز کے لیے فرماتے اونکو پڑھو نماز پھر

يتلو هذه الاية وامر اهلك بالصلوة واصطبر عليها لا نسألك

پڑھتے یہ آیت اور حکم کر اہل اپنی کو ساتھ نماز کے اور صبر کر اوسپر نہین مانگتے ہم تجھسے

رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَى رَوَاهُ مَالِكٌ بَابُ الْقَصْدِ

روزی تمہاری دیتے ہیں تمکو اور آخرت واسطے پرہیزگاروں کے ہے روایت کی یہ مالک نے - باب ہے بیچ بیان میانہ روی کرنیکے

فِي الْعَمَلِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

عمل میں فصل پہلی روایت ہے انس سے کہ کہا انہنے رسول خدا صلی اللہ

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْطِرُ مِنَ الشَّهْرِ حَتَّى نَظُنَّ أَنْ لَا يَصُومَ مِنْهُ شَيْئًا وَيَصُومُ حَتَّى

علیہ وسلم افطار کرتے ایک مہینے میں سے یہاں تک کہ گمان کرتے ہم یہ کہ نہیں روزہ رکھنیکے اسمیں سے کچھ اور روزہ رکھتے

نَظُنَّ أَنْ لَا يُفْطِرَ مِنْهُ شَيْئًا وَكَانَ لَا تَشَاءُ أَنْ تَرَاهُ مِنَ اللَّيْلِ مُصَلِّيًا

گمان کرتے ہم یہ کہ نہ افطار کرینگے اسمیں سے کچھ اور تہے کہ نہ چاہے تو یہ کہ دیکھے انکو رات میں نماز پڑھتے ہوئے

إِلَّا رَأَيْتَهُ وَلَا نَائِمًا إِلَّا رَأَيْتَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ

مگر کہ دیکھے تو انکو اور نہ چاہے تو کہ دیکھے انکو سوتے ہوئے مگر دیکھے تو انکو روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللهِ أَدْوَمُهَا وَإِنْ قَلَّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت محبوب عملوں کا نزدیک اللہ کے ہمیشہ کرنا عملونکا اگرچہ کم ہوں متفق علیہ

وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا مِنَ الْأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ

اور روایت ہے انہیں سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لو عملوں سے اسقدر کہ طاقت رکھو

فَإِنَّ اللهَ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

اسلیے کہ تحقیق اللہ تعالی نہیں تنگ ہوتا یہاں تک کہ تنگ ہو تم متفق علیہ - اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّ أَحَدُكُمْ نَشَاطَهُ وَإِذَا فَتَرَ فَلْيَقْعُدْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہیے کہ پڑھے نماز ایک تمہارا وقت خوشی تک اور جسوقت کہ سست ہو پس چاہیے کہ بیٹھ جاوے متفق

عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ يُصَلِّي فَلْيَرْقُدْ

عائشہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ اونگھے ایک تمہارا اور حالیکہ نماز پڑھتا ہو پس چاہیے

حَتَّى يَذْهَبَ عَنْهُ النَّوْمُ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا صَلَّى وَهُوَ نَاعِسٌ لَا يَدْرِي لَعَلَّهُ

یہاں تک کہ جاتی رہے اوس سے نیند پس تحقیق ایک تمہارا جب نماز پڑھتا ہے اونگھتے ہوئے نہیں جانتا وہ شاید کہ

يَسْتَغْفِرُ فَيَسُبُّ نَفْسَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

غلبہ نیند کے سبب شاید کہ ارادہ کرے طلب مغفرت کا پس بد دعا کرے نفس اپنے کو متفق علیہ - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللهِ صلى اللهُ عليه وسلم اِنَّ الدِّيْنَ يُسْرٌ وَلَنْ يُّشَادَّ الدِّيْنَ اَحَدٌ اِلَّا غَلَبَهٗ فَسَدِّدُوْا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق دین آسان ہے اور نہیں سختی کرتا دین میں کوئی مگر کہ غالب آتا ہے دین اوسپر پس میانہ روی کرو

وَقَارِبُوْا وَاَبْشِرُوْا وَاسْتَعِيْنُوْا بِالْغَدْوَةِ وَالرَّوْحَةِ وَشَيْءٍ مِّنَ الدُّلْجَةِ رَوَاهُ

اور قریب طاقت کے لو عمل اور خوشی ہو اور مدد چاہو ساتھ وقت صبح اور وقت شام کے اور کچھ اخیر رات کے روایت کی یہ

الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلى الله عليه وسلم مَنْ نَّامَ عَنْ حِزْبِهٖ

بخاری نے - اور روایت ہے عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ سو رہا بغیر پڑھے تمام وظیفہ اپنے کے

اَوْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ فَقَرَأَهٗ فِيْمَا بَيْنَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَصَلٰوةِ الظُّهْرِ كُتِبَ لَهٗ

یا بعض وظیفہ کے پھر پڑھا اوسکو درمیان نماز فجر کے اور نماز ظہر کے لکھا جاتا ہے واسطے اوسکے

كَاَنَّمَا قَرَأَهٗ مِنَ اللَّيْلِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

گویا کہ پڑھا اوسکو رات کو روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہ کہا فرمایا رسول

اللهِ صلى الله عليه وسلم صَلِّ قَائِمًا فَاِنْ لَّمْ تَسْتَطِعْ فَقَاعِدًا فَاِنْ لَّمْ تَسْتَطِعْ فَعَلٰى

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھ کھڑے ہو کر پس اگر نہو سکے پس بیٹھ کر پس اگر یہ بھی نہو سکے پس پڑھ

جَنْبٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ اَنَّهٗ سَأَلَ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم عَنْ صَلٰوةِ

کروٹ پر روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے انہیں سے کہ انہوں نے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حال نماز

الرَّجُلِ قَاعِدًا قَالَ اِنْ صَلّٰى قَائِمًا فَهُوَ اَفْضَلُ وَمَنْ صَلّٰى قَاعِدًا فَلَهٗ

آدمی کا بیٹھے ہوئے فرمایا اگر پڑھے کھڑے ہو کر پس وہ بہتر ہے اور جو کوئی پڑھے بیٹھے ہو کر پس واسطے اوسکے

نِصْفُ اَجْرِ الْقَائِمِ وَمَنْ صَلّٰى نَائِمًا فَلَهٗ نِصْفُ اَجْرِ الْقَاعِدِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

آدھا ثواب ہے کھڑے کا اور جو کوئی پڑھے لیٹے ہوئے پس واسطے اوسکے آدھا ثواب بیٹھے کا روایت کی یہ بخاری نے

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم يَقُوْلُ

فصل دوسری روایت ہے ابی امامہ سے کہ کہا سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے

مَنْ اَوٰى اِلٰى فِرَاشِهٖ طَاهِرًا وَذَكَرَ اللهَ حَتّٰى يُدْرِكَهُ النُّعَاسُ لَمْ يَنْقَلِبْ

جو شخص جگہ پکڑے طرف بچھونے اپنے کے پاک ہو کر اور یاد کرے اللہ کو یہاں تک کہ غلبہ کرے اوسکو نیند نہیں کروٹ لیتا

سَاعَةً مِّنَ اللَّيْلِ يَسْأَلُ اللهَ فِيْهَا خَيْرًا مِّنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا اَعْطَاهُ

کسی وقت رات میں اوس حال میں کہ مانگے اللہ تعالیٰ سے اوس میں کوئی بھلائی بھلائیوں دنیا اور آخرت کی سے مگر کہ دیتا ہے اوسکو

باب القصد فی العمل

إِيَّاهُ ذَكَرَهُ النَّوَاوِيُّ فِي كِتَابِ الْأَذْكَارِ بِرِوَايَةِ ابْنِ السُّنِّيِّ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ

وہ بلاتی ذکر کی یہ نووی نے کتاب الاذکار میں ساتھ روایت ابن سنی کے۔ اور روایت ہے عبد اللہ

ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِبَ رَبُّنَا مِنْ رَجُلَيْنِ رَجُلٍ

ابن مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تعجب کرتا ہے رب ہمارا دو شخصوں سے ایک وہ شخص کہ

ثَارَ عَنْ وِطَائِهِ وَلِحَافِهِ مِنْ بَيْنِ حِبِّهِ وَأَهْلِهِ إِلَى صَلٰوتِهِ فَيَقُولُ اللهُ

اوٹھا اکتو نرم بچھونے اپنے سے اور بالاپوش اپنی سے محبوبہ اور اہل اپنی کے پاس سے طرف نماز اپنی کے پس فرماتا ہے اللہ

لِمَلٰئِكَتِهِ انْظُرُوا إِلَى عَبْدِي ثَارَ عَنْ فِرَاشِهِ وَوِطَائِهِ مِنْ بَيْنِ حِبِّهِ

واسطے فرشتوں اپنے کے دیکھو طرف بندہ میرے کی کہ اوٹھا فرش اپنے سے اور نرم بچھونے اپنے سے محبوب

وَأَهْلِهِ إِلَى صَلٰوتِهِ رَغْبَةً فِيمَا عِنْدِي وَشَفَقًا مِمَّا عِنْدِي وَرَجُلٍ غَزَا فِي

اور اہل اپنی کے پاس سے طرف نماز اپنی کی واسطے رغبت کرنے کے بیچ اوس چیز کے کہ نزدیک میرے ہے اور واسطے ڈرنے کے اوس چیز سے کہ نزدیک میرے ہے

سَبِيلِ اللهِ فَانْهَزَمَ مَعَ أَصْحَابِهِ فَعَلِمَ مَا عَلَيْهِ فِي الْإِنْهِزَامِ وَمَا لَهُ فِي

خدا کی راہ میں پس بھاگا ساتھ یاروں اپنے کے پہر جانا اوس گناہ کو کہ اوس پر ہے بھاگنے میں اور جانا اوس ثواب کو کہ واسطے اوسکے ہے

الرُّجُوعِ فَرَجَعَ حَتّٰى هُرِيقَ دَمُهُ فَيَقُولُ اللهُ لِمَلٰئِكَتِهِ انْظُرُوا إِلَى عَبْدِي

پہر آنے میں پس پہرا یہانتک کہ شہید ہوا پس فرماتا ہے اللہ تعالیٰ اپنے مقرب فرشتوں کو دیکھو طرف بندہ میرے کی

رَجَعَ رَغْبَةً فِيمَا عِنْدِي وَشَفَقًا مِمَّا عِنْدِي حَتّٰى هُرِيقَ دَمُهُ رَوَاهُ

کہ پہرا واسطے رغبت کرنیکے اوس چیز میں کہ نزدیک میرے ہے اور واسطے ڈرنے کے اوس چیز سے کہ نزدیک میرے ہے یہانتک کہ بہا خون اوسکا روایت کیا

فِي شَرْحِ السُّنَّةِ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ

شرح السنہ میں فصل تیسری روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہ کہا

حُدِّثْتُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ قَاعِدًا نِصْفُ الصَّلٰوةِ

حدیث کیا گیا میں کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز آدمی کی بیٹھے ہوئے آدھی نماز ہوتی ہے

قَالَ فَأَتَيْتُهُ فَوَجَدْتُهُ يُصَلِّي جَالِسًا فَوَضَعْتُ يَدِي عَلٰى رَأْسِهِ فَقَالَ

کہا راوی نے پس آیا میں حضرت کے پاس پس پایا میں نے اونکو نماز پڑھتے بیٹھے ہوئے پس رکھا میں نے ہاتھ اپنا حضرت کے سر مبارک پر پس فرمایا

مَا لَكَ يَا عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو قُلْتُ حُدِّثْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَنَّكَ قُلْتَ صَلٰوةُ

کیا ہے واسطے تیرے اے عبد اللہ بن عمرو کہا میں نے خبر دیا گیا تھا میں اے رسول خدا کے کہ تحقیق فرمایا تھا تم نے نماز

الرَّجُلِ قَاعِدًا عَلٰى نِصْفِ الصَّلٰوةِ وَاَنْتَ تُصَلِّيْ قَاعِدًا قَالَ اَجَلْ وَلٰكِنِّيْ

آدمی کی بیٹھے ہوئے برابر آدھی نماز کے ہے اور تم پڑھتے ہو بیٹھے ہوئے فرمایا کہ ہاں اسیطرح ہے ولیکن میں نہیں

لَسْتُ كَاَحَدٍ مِّنْكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ قَالَ قَالَ رَجُلٌ

مانند ایک کی تم میں سے روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے سالم بن ابی جعد سے کہ کہا کہا ایک شخص نے

مِّنْ خُزَاعَةَ لَيْتَنِيْ صَلَّيْتُ فَاسْتَرَحْتُ فَكَاَنَّهُمْ عَابُوْا ذٰلِكَ عَلَيْهِ فَقَالَ

قوم خزاعہ میں سے کاشکے میں نماز پڑھوں اور آرام پکڑوں پس گویا کہ لوگوں نے عیب پکڑا اوسپر پس کہا اوسنے

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَقِمِ الصَّلٰوةَ يَا بِلَالُ اَرِحْنَا بِهَا

سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تکبیر کہہ نماز کی اے بلال راحت دے ہمکو ساتھ اوسکی

رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ بَابُ الْوِتْرِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

روایت کی یہ ابوداؤد نے - باب ہے بیچ بیان نماز وتر کے فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِذَا خَشِيَ اَحَدُكُمُ الصُّبْحَ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز رات کی دو دو رکعت ہے پس جب ڈرے ایک تمہارا نمودار ہونے صبح کے سے

صَلّٰى رَكْعَةً وَّاحِدَةً تُوْتِرُ لَهٗ مَا قَدْ صَلّٰى مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ

پڑھے ایک رکعت طاق کر دیگی اوسکے لیے اوسکو کہ نماز پڑھی ہے متفق علیہ - اور روایت ہے اونہیں سے کہا کہ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوِتْرُ رَكْعَةٌ مِّنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وتر ایک رکعت ہے آخر رات کو روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے

عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ ثَلٰثَ عَشْرَةَ

عائشہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے رات میں تیرہ

رَكْعَةً يُوْتِرُ مِنْ ذٰلِكَ بِخَمْسٍ لَا يَجْلِسُ فِيْ شَيْءٍ اِلَّا فِيْ اٰخِرِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

رکعت وتر پڑھتے انہیں سے ساتھ پانچ رکعت کے نہ بیٹھتے کسی رکعت میں مگر بیچ آخر اوسکے متفق علیہ -

وَعَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ انْطَلَقْتُ اِلٰى عَائِشَةَ فَقُلْتُ يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور روایت ہے سعد بن ہشام سے کہ کہا گیا میں طرف حضرت عائشہ کے پس کہا میں نے اے ماں مسلمانوں کی

اَنْبِئِيْنِيْ عَنْ خُلُقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اَلَسْتَ تَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ

خبر دو مجکو خلق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سے کہا عائشہ نے کیا نہیں پڑھا تو نے قرآن

قُلْتُ بَلٰى قَالَتْ فَاِنَّ خُلُقَ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ الْقُرْاٰنَ قُلْتُ يَا

کہا مینے کہ ہان پڑھا ہے کہا عائشہ نے پس تحقیق خلق نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا قرآن کہا مینے اے

اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْبِئِيْنِيْ عَنْ وِتْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كُنَّا نُعِدُّ

ام مومنون کی خبر دو مجکو وتر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سے پس کہا ہم تھی ہین تیار کرتی

لَهٗ سِوَاكَهٗ وَطَهُوْرَهٗ فَيَبْعَثُهُ اللّٰهُ مَا شَاءَ اَنْ يَّبْعَثَهٗ مِنَ اللَّيْلِ فَيَتَسَوَّكُ

واسطے حضرت کے مسواک انکی اور پانی وضو انکا پس اوٹھاتا انکو اللہ جب چاہتا ہے کہ اوٹھاوے انکو رات کو پس مسواک کرتے

وَيَتَوَضَّأُ وَيُصَلِّيْ تِسْعَ رَكَعَاتٍ لَا يَجْلِسُ فِيْهَا اِلَّا فِي الثَّامِنَةِ فَيَذْكُرُ اللّٰهَ

اور وضو کرتے اور نماز پڑھتے نو رکعتین نہ بیٹھتے اونمین مگر آٹھوین رکعت مین پس یاد کرتے اللہ کو

وَيَحْمَدُهٗ وَيَدْعُوْهُ ثُمَّ يَنْهَضُ وَلَا يُسَلِّمُ فَيُصَلِّي التَّاسِعَةَ ثُمَّ يَقْعُدُ

اور تعریف کرتے اسکی اور دعا مانگتے پھر کھڑے ہوتے اور سلام نہ پھیرتے پس پڑھتے نوین رکعت پھر بیٹھتے

فَيَذْكُرُ اللّٰهَ وَيَحْمَدُهٗ وَيَدْعُوْهُ ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيْمًا يُسْمِعُنَا ثُمَّ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ

پس یاد کرتے اللہ کو اور تعریف کرتے اسکی اور دعا مانگتے اوس سے پھر پھیرتے سلام کہ سناتے ہمکو پھر پڑھتے دو رکعت

بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَتِلْكَ اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً يَا بُنَيَّ فَلَمَّا اَسَنَّ

بعد سلام کے بیٹھے ہوئے پس یہ ہوئین گیارہ رکعتین اے بیٹے میرے پس جب کہ بڑی عمر ہو

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَخَذَهُ اللَّحْمُ اَوْتَرَ بِسَبْعٍ وَصَنَعَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ مِثْلَ صَنِيْعِهٖ فِي

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اور پھیل گیا گوشت بدن مین تو وتر پڑھتے سات رکعتین اور کرتے دو رکعتون مین مانند کرنے اونکے

الْاُوْلٰى فَتِلْكَ تِسْعٌ يَا بُنَيَّ وَكَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰى صَلٰوةً اَحَبَّ

پہلی صورت مین پس یہ ہوئین نو رکعتین اے بیٹے میرے اور تھے نبی اللہ کے صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے کوئی نماز دوست رکھتے

اَنْ يُّدَاوِمَ عَلَيْهَا وَكَانَ اِذَا غَلَبَهٗ نَوْمٌ اَوْ وَجَعٌ عَنْ قِيَامِ اللَّيْلِ صَلّٰى

یہ کہ ہمیشگی کرین اوسپر اور تھے جبکہ غالب ہوتی اونکو نیند یا بیماری (یعنی نہ ہو سکتی) کھڑے ہونے رات کے سے پڑھتے

مِنَ النَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً وَلَا اَعْلَمُ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ الْقُرْاٰنَ

اول روز مین بارہ رکعتین اور نہین جانتی مین پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ پڑھا ہو قرآن

كُلَّهٗ فِيْ لَيْلَةٍ وَلَا صَلّٰى لَيْلَةً اِلَى الصُّبْحِ وَلَا صَامَ شَهْرًا كَامِلًا غَيْرَ رَمَضَانَ

سارا ایک رات مین اور نہین جانتی مین کہ نماز پڑھی ہو کسی رات صبح تک اور نہین جانتی مین کہ روزہ رکھے ہوں سارے مہینے

رواه مسلم وعن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اجعلوا آخر صلوتكم

روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابن عمر سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا کرو تم آخر نماز اپنی

بالليل وترا رواه مسلم وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال بادروا الصبح بالوتر

بیچ رات کے وتر کو روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے انہیں سے کہ نقل کی نبی صلعم سے کہ فرمایا جلدی کرو صبح سے ساتھ وتر کے

رواه مسلم وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من خاف ان لا

روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ڈرے اس سے کہ نہ

يقوم من آخر الليل فليوتر اوله ومن طمع ان يقوم آخره فليوتر آخر

اٹھونگا آخر رات میں پس چاہیے کہ وتر پڑھے اول شب اور جو امید رکھے اٹھنے کی آخر رات میں پس چاہیے کہ وتر پڑھے پچھلی

الليل فان صلوة آخر الليل مشهودة وذلك افضل رواه مسلم وعن

رات کو اس لیے کہ نماز پچھلی رات کی حاضر کی گئی ہے اور یہ بہتر ہے روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے

عائشة قالت من كل الليل اوتر رسول الله صلى الله عليه وسلم من اول الليل و

عائشہ سے کہ کہا ہر جزء رات کی میں پڑھے ہیں وتر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اول رات میں بھی اور

اوسطه وآخره وانتهى وتره الى السحر متفق عليه وعن ابي هريرة

بیچ رات میں بھی اور آخر رات میں بھی اور آخر عمر میں ٹھیرا وتر پڑھنا حضرت کا سحر کے وقت میں متفق علیہ - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال اوصاني خليلي بثلث صيام ثلثة ايام من كل شهر وركعتي الضحى

کہا وصیت کی مجکو دوست میرے نے ساتھ تین باتوں کے روزے رکھنے تین دنکے ہر مہینے میں اور پڑھنی دو رکعتیں ضحی کی

وان اوتر قبل ان انام متفق عليه الفصل الثاني عن غضيف

اور یہ کہ پڑھوں میں وتر پہلے اس سے کہ سوؤں میں متفق علیہ - فصل دوسری روایت ہے غضیف

ابن الحارث قال قلت لعائشة ارأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يغتسل

بن حارث سے کہ کہا میں نے واسطے عائشہ کے کیا دیکھا تو نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے تھے غسل کرتے

من الجنابة في اول الليل ام في آخره قالت ربما اغتسل في اول الليل و

جنابت سے اول رات یا آخر رات کہا عائشہ نے اکثر اوقات نہاتے اول شب اور

ربما اغتسل في آخره قلت الله اكبر الحمد لله الذي جعل في الامر سعة

اکثر اوقات نہاتے آخر شب کہا میں نے اللہ اکبر سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے کہ جسنے کی امر دین میں وسعت

کہ رات کے ہر حصہ میں پڑھنے کا جواز ثابت ہوا اور آخر حصہ میں پڑھنے کا استحباب ف ۸ روزے رکھنے تین دن ہر مہینے میں انکو ایام بیض کہتے ہیں ایک جماعت صحابہ اور تابعین سے مروی ہے کہ ایام بیض تیرھویں چودھویں پندرھویں ہیں انہیں میں سے حضرت عمر اور ابن مسعود اور ابو ذر ہیں اور انکی تبعیت میں نووی نے اور روایت قول لکھے ہیں ف ۹ اور پڑھنی دو رکعتیں ضحی کی یعنے چاشت کی نماز سے اس نماز کی اقل درجہ دو رکعتیں ہیں اور زیادہ بارہ رکعتیں ۱۲

ف ۳ آخر رات یعنے جماع کرتے ہی نہا ڈالتے تھے یا سو رہتے تھے اور جب تہجد کے لیے اٹھتے نہاتے ۱۲

قلت كان يوتر اول الليل ام في اخره قالت ربما اوتر في اول الليل وربما اوتر في اخره قلت الله

کہا مینے تھے وتر پڑھتے اول شب یا آخر شب کہا عائشہ نے اکثر پڑھتے وتر اول شب اور اکثر پڑھتے وتر آخر شب کہا مینے الله

اكبر الحمد لله الذي جعل في الامر سعة قلت كان يجهر بالقراءة ام يخفت قالت ربما

بہت بڑا ہے سب تعریف ہے اللہ کے لیے کہ جسنے گردانی امر دین مین وسعت کہا مینے پکار کر پڑھتے تھے قراءۃ یا آہستہ کہا عائشہ نے اکثر

جهر به وربما خفت قلت الله اكبر الحمد لله الذي جعل في الامر سعة رواه ابو داود وروى

پکار کر پڑھتے تھے اور اکثر آہستہ کہا مینے اللہ بہت بڑا ہے سب تعریف ہے واسطے اللہ کہ جسنے گردانی امر دین مین وسعت روایت کی یہ ابو داؤد

ابن ماجة الفصل الاخير وعن عبد الله بن ابي قيس قال سالت عائشة بكم كان رسول الله

ابن ماجہ نے فقرہ اخیر اور روایت ہے عبد اللہ بن ابی قیس سے کہ کہا پوچھا مینے عائشہ سے کہ ساتھ کتنی رکعتوں کے حضرت

صلى الله عليه وسلم يوتر قالت كان يوتر باربع وثلث وست وثلث وثمان وثلث وعشر وثلث ولم يكن يوتر

صلعم وتر پڑھتے کہا عائشہ نے تھے وتر پڑھتے حضرت ساتھ چار رکعت کے اور تین رکعت کے اور چھ اور تین اور آٹھ اور تین اور دس اور تین اور نہ تھے

بانقص من سبع ولا باكثر من ثلث عشرة رواه ابو داود وعن ابي ايوب قال قال رسول

کم سات سے اور نہ زیادہ تیرہ سے روایت کی یہ ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے ابی ایوب سے کہا کہ فرمایا

الله صلى الله عليه وسلم الوتر حق على كل مسلم فمن احب ان يوتر بخمس فليفعل

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وتر حق ہے ہر مسلمان پر پس جو شخص چاہے کہ پڑھے وتر پانچ رکعت پس چاہیے کہ کرے

ومن احب ان يوتر بثلث فليفعل ومن احب ان يوتر بواحدة

اور جو کوئی چاہے کہ وتر پڑھے تین رکعت پس چاہیے کہ کرے اور جو کوئی چاہے کہ وتر پڑھے ایک رکعت

فليفعل رواه ابو داود والنسائي وابن ماجة وعن علي قال قال

پس چاہیے کہ کرے روایت کی یہ ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے حضرت علی سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله وتر يحب الوتر فاوتروا يا اهل القران رواه

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ وتر ہے دوست رکھتا ہے وتر کو پس وتر پڑھو اے اہل قرآن روایت کی یہ

الترمذي وابو داود والنسائي وعن خارجة بن حذافة قال خرج

ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے خارجہ بن حذافہ سے کہ کہا نکلے

علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال ان الله امدكم بصلوة هي خير لكم

ہم پر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمایا تحقیق اللہ تعالی نے امداد کی تمکو ایک نماز کہ وہ بہتر ہے واسطے تمہارے

مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ الْوِتْرُ جَعَلَهُ اللّٰهُ لَكُمْ فِيْمَا بَيْنَ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ اِلٰى اَنْ يَّطْلُعَ الْفَجْرُ

سرخ اونٹوں سے وہ وتر ہے مقرر کیا اوسکو اللہ تعالی نے واسطے تمہارے درمیان نماز عشاء کے نکلنے فجر تک

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاؤُدَ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے زید بن اسلم سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَّامَ عَنْ وِّتْرِهِ فَلْيُصَلِّ اِذَا اَصْبَحَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ مُرْسَلًا وَ

علیہ وسلم نے جو شخص کہ سو جاوے غافل ہوکر وتر اپنے سے پس چاہیے کہ پڑھے جسوقت کہ صبح ہو روایت کی یہ ترمذی نے بطریق ارسال کے

عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَاَلْنَا عَائِشَةَ بِاَيِّ شَيْءٍ كَانَ يُوْتِرُ رَسُوْلُ

روایت ہے عبد العزیز بن جریج سے کہ کہا پوچھا ہمنے حضرت عائشہ سے کہ کونسی سورہ پڑھتے تھے وتر مین رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يَقْرَاُ فِي الْاُوْلٰى بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہا عائشہ نے کہ پڑھتے تھے پہلی رکعت مین سبح اسم ربک الاعلی

وَفِي الثَّانِيَةِ بِقُلْ يٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَ

اور دوسری مین قل یا ایہا الکافرون اور تیسری مین قل ہو اللہ احد اور

الْمُعَوِّذَتَيْنِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاؤُدَ وَرَوَاهُ النَّسَائِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ

قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت کی یہ نسائی نے عبد الرحمن بن

اَبْزٰى وَرَوَاهُ اَحْمَدُ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَالدَّارِمِيُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَّلَمْ يَذْكُرَا

ابزی سے اور روایت کی یہ احمد نے ابی بن کعب سے اور دارمی نے نقل کی ابن عباس سے اور نہیں ذکر کیا احمد اور دارمی نے

الْمُعَوِّذَتَيْنِ وَعَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ عَلَّمَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لفظ معوذتین کا۔ اور روایت ہے حسن بن علی سے کہ کہا سکھلائے مجھکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

كَلِمَاتٍ اَقُوْلُهُنَّ فِيْ قُنُوْتِ الْوِتْرِ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِيْ

کتنے کلمے کہ کہوں مین اونکو بیچ قنوت وتر کے یا الہی ہدایت کر مجھکو بیچ زمرہ اون لوگونکے کہ ہدایت کیا تو نے

فِيْمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا اَعْطَيْتَ وَقِنِيْ شَرَّ مَا

بیچ ضمن اون لوگونکے کہ عافیت مین رکھا تو نے اونکو اور کارسازی کر میری بیچ جملہ اون لوگونکے کہ کارسازی کی تو نے اونکی اور برکت

قَضَيْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ اِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ تَبَارَكْتَ

مقدر کی تو نے پس تحقیق تو حکم کرتا ہے جو چاہتا ہے اور نہیں حکم کیا جاتا تجھپر تحقیق نہیں ذلیل ہوتا وہ شخص کہ دوست رکھا تو نے اوسکو [illegible]

رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ

اے رب ہمارے اور بلند ہے تو روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے

وَعَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ

اور روایت ہے ابی بن کعب سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب سلام پھیرتے

فِي الْوِتْرِ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَزَادَ

وتر میں کہتے پاک ہے تو بادشاہ نہایت پاک روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے اور زیادہ کیا نسائی نے کہ کہتے

ثَلٰثَ مَرَّاتٍ يُطِيْلُ وَفِي رِوَايَةٍ لِلنَّسَائِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبْزٰى عَنْ

تین بار بلند کرتے تھے آواز تیسری بار میں اور بیچ روایت نسائی کے عبد الرحمن بن ابزی سے اون نے نقل کیا

أَبِيْهِ قَالَ كَانَ يَقُوْلُ إِذَا سَلَّمَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ثَلٰثًا وَيَرْفَعُ

اپنے باپ سے کہ کہا تھے کہتے حضرت ؐ جب سلام پھیرتے سبحان الملک القدوس تین بار اور بلند کرتے

صَوْتَهُ بِالثَّالِثَةِ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ فِي

آواز اپنی تیسری بار میں ۔ اور روایت ہے حضرت علی سے کہا تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے تھے بیچ

آخِرِ وِتْرِهِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ

آخر وتر اپنے کے یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ رضا تیری کے غضب تیرے سے اور ساتھ عافیت تیری کے عذاب تیرے سے

وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ

اور پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ ذات تیری کے بکڑ تیری کی سے نہیں کر سکتا میں تعریف تیری کہ تیری تعریف کر سکوں تو ویسا ہی ہے

رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ الْفَصْلُ الثَّالِثُ

روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے فصل تیسری

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قِيْلَ لَهُ هَلْ لَكَ فِي أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ مُعَاوِيَةَ مَا أَوْتَرَ

روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا گیا واسطے اونکے کیا ہے واسطے تمہارے بیچ امیر المومنین معاویہ کے نہیں وتر پڑھتے

إِلَّا بِوَاحِدَةٍ قَالَ أَصَابَ إِنَّهُ فَقِيْهٌ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ

مگر ایک رکعت کہا ابن عباس نے اچھا کیا اونھوں نے تحقیق وہ فقیہ ہیں اور ایک روایت میں ہے کہ کہا ابن ابی ملیکہ نے

أَوْتَرَ مُعَاوِيَةُ بَعْدَ الْعِشَاءِ بِرَكْعَةٍ وَعِنْدَهُ مَوْلًى لِابْنِ عَبَّاسٍ فَأَتَى

کہ وتر پڑھی معاویہ نے پیچھے عشا کے ایک رکعت اور نزدیک اونکے تھا مولے ابن عباس کا پس آیا وہ

سلہ دارقطنی کی روایت میں اس کے بعد رب الملائکة والروح کہنا بھی آیا ہے (دارقطنی)

سلہ کیا ہے واسطے تمہارے بیچ امیر المؤمنین معاویہ کے یعنی کیا منع نہیں کرتے ہو ان کو اس سے حالانکہ حدیث میں بھی صراحت ہے وتر کی ایک رکعت ہونے کی

ابن عباس فاخبره فقال دعه فانه قد صحب النبي صلى الله عليه وسلم رواه

ابن عباس کے پاس آکر خبر دی اونکو پس کہا ابن عباس نے چھوڑ دے اونکو اس لیے کہ اونہوں نے صحبت رکھی ہے پیغمبر خدا صلعم سے روایت کی یہ

البخاري وعن بريدة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الوتر

بخاری نے۔ اور روایت ہے بریدہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے وتر

حق فمن لم يوتر فليس منا الوتر حق فمن لم يوتر فليس منا الوتر حق

حق ہے پس جو نہ پڑھے وتر پس نہیں ہم میں سے وتر حق ہے پس جو نہ پڑھے وتر پس نہیں ہم میں سے وتر حق ہے

فمن لم يوتر فليس منا رواه ابوداود وعن ابي سعيد قال قال

پس جو نہ پڑھے وتر پس نہیں ہم میں سے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم من نام عن الوتر او نسيه فليصل اذا ذكر واذا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ سو رہے وتر سے یا بھول جاوے اوسکو پس چاہیے کہ پڑھے جس وقت کہ یاد آوے

استيقظ رواه الترمذي وابوداود وابن ماجة وعن مالك بلغه

جاگے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے مالک سے پہونچی اونکو یہ بات

ان رجلا سال ابن عمر عن الوتر اواجب هو فقال عبد الله قد اوتر

کہ ایک شخص نے پوچھا ابن عمر سے حال وتر کا کہ کیا واجب ہے وہ پس کہا عبد اللہ نے تحقیق وتر پڑھے ہیں

رسول الله صلى الله عليه وسلم واوتر المسلمون فجعل الرجل يردد عليه وعبد الله

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور وتر پڑھے ہیں مسلمانوں نے پس شروع کیا اوس شخص نے کہ تکرار کرتا تھا اوسپر اور عبد اللہ

يقول اوتر رسول الله صلى الله عليه وسلم واوتر المسلمون رواه في الموطا وعن

کہتے تھے وتر پڑھے ہیں رسول خدا صلعم نے اور وتر پڑھے ہیں مسلمانوں نے روایت کی یہ موطا میں۔ اور روایت ہے

علي قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يوتر بثلث يقرأ فيهن بتسع سور

حضرت علی سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم وتر پڑھتے تین رکعت پڑھتے اونمیں نو سورتیں

من المفصل يقرأ في كل ركعة بثلث سور آخرهن قل هو الله

مفصل سے پڑھتے ہر رکعت میں تین تین سورتیں آخر اونکی ہوتی قل ہو اللہ

احد رواه الترمذي وعن نافع قال كنت مع ابن عمر بمكة والسماء

احد روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے نافع سے کہ کہا تھا میں ساتھ ابن عمر کے مکہ میں اور آسمان پر تھا

مغيمة فخشي الصبح فاوتر بواحدة ثم انكشف فرأى ان عليه

ابر پس ڈرے صبح ہو جانے سے پس وتر پڑھا ایک رکعت پھر کھل گیا ابر پس دیکھا یہ کہ ہے

ليلا فشفع بواحدة ثم صلى ركعتين ركعتين فلما خشي الصبح اوتر

رات پس دوگانہ کیا اوس رکعت کو ساتھ ایک اور رکعت کے پھر پڑھتے گئے دو دو رکعتیں پھر جبکہ خوف کیا صبح ہو جانیکا وتر پڑھا

بواحدة رواه مالك وعن عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان

ایک رکعت نقل کی یہ مالک نے - اور روایت ہے عائشہ سے کہ تحقیق تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

يصلي جالسا فيقرأ وهو جالس فاذا بقي من قراءته قدر ما يكون

نماز پڑھتے بیٹھے ہوئے پس پڑھتے قرآن بیٹھے ہوئے پس جس وقت کہ باقی رہتا قرآن سے قدر

ثلثين او اربعين اية قام وقرأ وهو قائم ثم ركع ثم سجد ثم

تیس آیت کے یا چالیس آیت کی کھڑے ہوتے اور پڑھتے کھڑے کھڑے پھر رکوع کرتے پھر سجدہ کرتے پھر

يفعل في الركعة الثانية مثل ذلك رواه مسلم وعن ام سلمة ان

کرتے دوسری رکعت میں مانند اسکی روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ام سلمہ سے یہ کہ

النبي صلى الله عليه وسلم كان يصلي بعد الوتر ركعتين رواه الترمذي وزاد

نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے پڑھتے پیچھے وتر کے دو رکعتیں روایت کی یہ ترمذی نے اور زیادہ کیا

ابن ماجة خفيفتين وهو جالس وعن عائشة قالت كان رسول

ابن ماجہ نے پڑھتے دو رکعتیں ہلکی بیٹھے ہوئے - اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تھے رسول

الله صلى الله عليه وسلم يوتر بواحدة ثم يركع ركعتين يقرأ فيهما وهو جالس

خدا صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے وتر ایک رکعت پھر پڑھتے دو رکعتیں پڑھتے ان میں قرآن بیٹھے ہوئے

فاذا اراد ان يركع قام فركع رواه ابن ماجة وعن ثوبان عن النبي

پس جس وقت کہ ارادہ کرتے کہ رکوع کریں کھڑے ہوتے پھر رکوع کرتے روایت کی یہ ابن ماجہ نے - اور روایت ہے ثوبان سے کہ اونھوں نقل کی نبی

صلى الله عليه وسلم قال ان هذا السهر جهد وثقل فاذا اوتر

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحقیق یہ بیداری رات کی مشکل اور بھاری ہے پس جب وتر پڑھے

احدكم فليركع ركعتين فان قام من الليل والا كانتا له رواه

ایک تمہارا پس چاہیے کہ پڑھے دو رکعتیں پس اگر اوٹھا رات کو (تو بہتر ہے) اور اگر نہ اوٹھا ہوگی یہ رکعتیں کافی اوسکو لیے روایت کیا

الترمذی والدارمی وعن ابی امامة ان النبی صلی الله علیه وسلم کان یصلیهما

ترمذی اور دارمی نے - اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے پڑھتے یہ دو رکعت

بعد الوتر وهو جالس یقرأ فیهما اذا زلزلت وقل یایها الکفرون

پیچھے وتر کے بیٹھے ہوئے پڑھتے ان دونوں میں اذا زلزلت اور قل یا ایہا الکافرون

رواه احمد باب القنوت الفصل الاول عن ابی هریرة

روایت کی یہ احمد نے - باب ہے بیچ بیان قنوت کے فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے

ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان اذا اراد ان یدعو علی احد او یدعو لاحد

کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے جس وقت ارادہ کرتے یہ کہ بد دعا کریں کسی کو یا دعا دیں کسی کو تو

قنت بعد الرکوع فربما قال اذا قال سمع الله لمن حمده ربنا لك الحمد

قنوت پڑھتے پیچھے رکوع کے پس بعضے وقت کہتے جس وقت کہہ چکتے سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد

اللهم انج الولید بن الولید وسلمة بن هشام وعیاش بن ابی ربیعة

یا الٰہی نجات دے ولید بن الولید کو اور سلمہ بن ہشام کو اور عیاش بن ابی ربیعہ کو

اللهم اشدد وطأتك علی مضر واجعلها سنین کسنی یوسف یجهر

یا الٰہی سخت کر عذاب اپنا قوم مضر پر اور کر تو اوس عذاب کو قحط مانند قحط یوسف کے پکار کر کہتے

بذلك وکان یقول فی بعض صلوته اللهم العن فلانا وفلانا لاحیاء

یہ اور تھے کہتے بیچ بعضی نماز اپنی کے یا الٰہی لعنت کر تو فلانے کو اور فلانے کو تھے یہ واسطے

من العرب حتی انزل الله لیس لك من الامر شیء الآیة متفق علیه

عرب کے کہ کافر تھے یہاں تک کہ اوتاری اللہ نے یہ آیت نہیں واسطے تیرے امر سے کچھ آخر تک روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

وعن عاصم الاحول قال سألت انس بن مالك عن القنوت فی الصلوة

اور روایت ہے عاصم احول سے کہا پوچھا میں نے انس بن مالک سے حال قنوت کا نماز میں

کان قبل الرکوع او بعده قال قبله انما قنت رسول الله صلی الله علیه وسلم

کہ پہلے رکوع کے تھی یا بعد رکوع کے کہا پہلے رکوع کے نہیں قنوت پڑھی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

بعد الرکوع شهرا انه کان بعث اناسا یقال لهم القراء سبعون

ع کے مگر مہینہ بھر تحقیق بھیجے تھے حضرت نے کتنے لوگ کہا جاتا تھا اونکو قراء کہ ستر ۷۰

رِجَالًا فَاُصِيْبُوْا فَقَنَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الرُّكُوْعِ شَهْرًا يَدْعُوْ

شخص تھے پس شہید کئے گئے سب پس قنوت پڑھی رسول خدا صلعم نے پیچھے رکوع کے مہینہ بھر بد دعا کرتے تھے اوپر قبیلوں

عَلَيْهِمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَنَتَ رَسُوْلُ

کرنیوالوں ان زاد کے متفق علیہ - فصل دوسری روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا قنوت پڑھی رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا مُتَتَابِعًا فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ وَصَلٰوةِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مہینہ بھر متصل بیچ ظہر کے اور عصر کے اور مغرب کے اور عشا کے اور نماز

الصُّبْحِ اِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ مِنَ الرَّكْعَةِ الْاٰخِرَةِ يَدْعُوْ عَلٰى اَحْيَاءٍ مِّنْ

صبح کی جسوقت کہ کہہ چکتے لفظ سمع اللہ لمن حمدہ کا آخری رکعت میں بد دعا کرتے اوپر کتنے قبیلوں کے

بَنِيْ سُلَيْمٍ عَلٰى رِعْلٍ وَّذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ وَيُؤَمِّنُ مَنْ خَلْفَهٗ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ

بنی سلیم سے رعل پر اور ذکوان پر اور عصیہ پر اور آمین کہتے جو پیچھے ہوتے روایت کی یہ ابوداود نے

وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا ثُمَّ تَرَكَهٗ رَوَاهُ

اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قنوت پڑھی مہینا بھر پھر چھوڑ دیا اسکو روایت کی یہ

اَبُوْدَاؤدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ اَبِيْ مَالِكِ الْاَشْجَعِيِّ قَالَ قُلْتُ لِاَبِيْ يَا اَبَتِ

ابوداود اور نسائی نے - اور روایت ہے ابی مالک اشجعی سے کہ کہا کہا میں نے واسطے باپ اپنے کے اے باپ میرے

اِنَّكَ قَدْ صَلَّيْتَ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَ

تحقیق پڑھی تونے نماز پیچھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ابوبکر اور عمر اور عثمان کے اور

عَلِيٍّ هٰهُنَا بِالْكُوْفَةِ نَحْوًا مِّنْ خَمْسِ سِنِيْنَ اَكَانُوْا يَقْنُتُوْنَ قَالَ اَيْ بُنَيَّ

علی کے پیچھے اسجا کہ کوفہ میں قریب پانچ برس کے کیا تھے وہ قنوت پڑھتے تھے کہا اے بیٹے میرے

مُحْدَثٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

بدعت ہے روایت کی یہ ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے - فصل تیسری

عَنِ الْحَسَنِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ جَمَعَ النَّاسَ عَلٰى اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فَكَانَ

روایت ہے حسن بصری سے یہ کہ عمر بن الخطاب نے جمع کیا لوگوں کو ابی بن کعب پر پس تھے

يُصَلِّيْ لَهُمْ عِشْرِيْنَ لَيْلَةً وَّلَا يَقْنُتُ بِهِمْ اِلَّا فِي النِّصْفِ الْبَاقِيْ فَاِذَا

ابی نماز پڑھتے اونکو بیس راتوں کو اور نہ قنوت پڑھتے وتر میں ساتھ اونکے مگر بیچ آدھے اخیر رمضان کے پس جبکہ

كَانَتِ الْعَشْرُ الْاَوَاخِرُ يَتَخَلَّفُ فَصَلّٰى فِيْ بَيْتِهٖ فَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ اَبَقَ

ہوتا دہا آخر کا پیچھے رہتے ابی پس پڑھتے نماز یعنی تراویح اپنے گھر مین پس کہتے لوگ بہاگ گئے

اُبَيٌّ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَسُئِلَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ الْقُنُوْتِ فَقَالَ قَنَتَ

ابی روایت کی یہ ابوداؤد نے اور پوچھے گئے انس بن مالک پڑھنے قنوت کرسے پس کہا قنوت پڑھی

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الرُّكُوْعِ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَبْلَ الرُّكُوْعِ وَبَعْدَهٗ رَوَاهُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پیچھے رکوع کے اور ایک روایت مین ہی کہ قنوت پڑھی پہلے رکوع کے اور پیچھے اوسکی روایت کی

اِبْنُ مَاجَةَ بَابُ قِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

ابن ماجہ نے باب ہے بیچ بیان قیام کرنیکے مہینے رمضان مین فصل پہلی

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ حُجْرَةً فِي الْمَسْجِدِ مِنْ

روایت ہی زید بن ثابت سی کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بنایا حجرہ مسجد مین

حَصِيْرٍ فَصَلّٰى فِيْهَا لَيَالِيَ حَتَّى اجْتَمَعَ عَلَيْهِ نَاسٌ ثُمَّ فَقَدُوْا صَوْتَهٗ لَيْلَةً

بوریے کا پس نماز پڑھی اوسمین کئی راتین یہان تک کہ جمع ہوئے حضرت کے پاس لوگ پہر نہ پائی آواز ایک رات

وَظَنُّوْا اَنَّهٗ قَدْ نَامَ فَجَعَلَ بَعْضُهُمْ يَتَنَحْنَحُ لِيَخْرُجَ اِلَيْهِمْ فَقَالَ مَا زَالَ بِكُمُ

اور گمان کیا لوگون نے کہ تحقیق حضرت سو رہے پہر شروع کیا بعض انکے نے کہنکارنا تاکہ نکلین حضرت طرف انکی پس فرمایا حضرت نے ہمیشہ

الَّذِيْ رَاَيْتُ مِنْ صَنِيْعِكُمْ حَتّٰى خَشِيْتُ اَنْ يُكْتَبَ عَلَيْكُمْ وَلَوْ كُتِبَ

وہ چیز کہ دیکھی مینے کار تمہاری سے یہانتک کہ خوف کیا مینے یہ کہ فرض کیجاوے تمپر اور اگر فرض کیجاتی

عَلَيْكُمْ مَا قُمْتُمْ بِهٖ فَصَلُّوْا اَيُّهَا النَّاسُ فِيْ بُيُوْتِكُمْ فَاِنَّ اَفْضَلَ صَلٰوةِ

تمپر تو نہ پڑھ سکتے اوسکو پس پڑھو نماز اے آدمیو اپنے گھرون مین اسلیے کہ تحقیق بہترین نماز

الْمَرْءِ فِيْ بَيْتِهٖ اِلَّا الصَّلٰوةَ الْمَكْتُوْبَةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ

آدمی کی نماز اوسکی ہے گھر اوسکے مین سوائے فرض کے کہ وہ مسجد ہی مین افضل ہے متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَغِّبُ فِيْ قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَّاْمُرَهُمْ

تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم رغبت دلاتے بیچ قیام رمضان کے بدون اسکے کہ حکم کرتے صحابہ کو قیام رمضان میں

فِيْهِ بِعَزِيْمَةٍ فَيَقُوْلُ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ

ساتھ تاکید کے پس فرماتے جو شخص کہ قیام کرے رمضان کا ساتھ اعتقاد صحیح کے اور واسطے طلب ثواب کے بخشے جاتے ہیں

مِنْ ذَنْبِهٖ فَتُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْاَمْرُ عَلٰى ذٰلِكَ ثُمَّ كَانَ الْاَمْرُ

وہ گناہ کہ پہلے کیے ہیں پس وفات کیے گئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور امر اسی طرح پر تھا پھر امر

عَلٰى ذٰلِكَ فِيْ خِلَافَةِ اَبِيْ بَكْرٍ وَصَدْرًا مِّنْ خِلَافَةِ عُمَرَ عَلٰى ذٰلِكَ رَوَاهُ

اسی طرح پر تھا بیچ خلافت ابی بکر کے اور تھا امر ابتداء خلافت حضرت عمر کی بھی اسی طرح روایت کی یہ

مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَضٰى اَحَدُكُمُ

مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ پڑھ چکے ایک تمہارا

الصَّلٰوةَ فِيْ مَسْجِدِهٖ فَلْيَجْعَلْ لِبَيْتِهٖ نَصِيْبًا مِّنْ صَلٰوتِهٖ فَاِنَّ اللّٰهَ جَاعِلٌ

نماز اپنی مسجد میں پس چاہیے کہ ٹھہراوے گھر اپنے کے لیے حصہ نماز اپنی سے پس تحقیق اللہ تعالی گردانتا ہے

فِيْ بَيْتِهٖ مِنْ صَلٰوتِهٖ خَيْرًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ

بیچ گھر اوسکے بسبب نماز اوسکی کے بھلائی روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے

اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ صُمْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَقُمْ بِنَا شَيْئًا مِّنَ الشَّهْرِ

ابی ذر سے کہ کہا روزے رکھے ہمنے ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس نہ قیام کیا ساتھ ہمارے کچھ مہینے سے

حَتّٰى بَقِيَ سَبْعٌ فَقَامَ بِنَا حَتّٰى ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ فَلَمَّا كَانَتِ السَّادِسَةُ

یہاں تک کہ باقی رہیں سات راتیں پس قیام کیا ساتھ ہمارے یہاں تک کہ گئی تہائی رات پس جبکہ باقی رہیں چھ راتیں

لَمْ يَقُمْ بِنَا فَلَمَّا كَانَتِ الْخَامِسَةُ قَامَ بِنَا حَتّٰى ذَهَبَ شَطْرُ اللَّيْلِ فَقُلْتُ

نہ قیام کیا ساتھ ہمارے پس جبکہ رہیں پانچ راتیں قیام کیا ساتھ ہمارے یہاں تک کہ گئی آدھی رات پس کہا میں نے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ نَفَّلْتَنَا قِيَامَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فَقَالَ اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا صَلّٰى

یا رسول اللہ کاشکے زیادہ کرتے ہمارے لیے قیام اس رات کا پس فرمایا تحقیق آدمی جس وقت کہ پڑھتا ہے نماز

مَعَ الْاِمَامِ حَتّٰى يَنْصَرِفَ حُسِبَ لَهٗ قِيَامُ لَيْلَةٍ فَلَمَّا كَانَتِ الرَّابِعَةُ لَمْ

ساتھ امام کے یہاں تک کہ فارغ ہوتا ہے امام گنا جاتا ہے اوسکے لیے قیام رات کا پس جبکہ رہیں چار راتیں نہ

يَقُمْ بِنَا حَتّٰى بَقِيَ ثُلُثُ اللَّيْلِ فَلَمَّا كَانَتِ الثَّالِثَةُ جَمَعَ اَهْلَهٗ وَنِسَاءَهٗ

قیام کیا ساتھ ہمارے یہاں تک کہ باقی رہی تہائی رات پس جبکہ رہیں تین راتیں جمع کیا حضرت نے اہل اپنی کو اور عورتوں

وَالنَّاسَ فَقَامَ بِنَا حَتّٰى خَشِيْنَا اَنْ يَّفُوْتَنَا الْفَلَاحُ قُلْتُ وَمَا

اور لوگوں کو پس قیام کیا ساتھ ہمارے یہاں تک کہ ڈرے ہم کہ فوت ہو ہم سے فلاح کہا راوی نے کہ کہا میں نے کیا ہے

الفلاح قال السحور ثم لم يقم بنا بقية الشهر رواه ابوداود والترمذي

فلاح کہا ابوذر نے کھانا سحر کا پھر نہ قیام کیا ساتھ ہمارے باقی مہینے میں روایت کی یہ ابوداود اور ترمذی

والنسائي وروى ابن ماجة نحوه الا ان الترمذي لم يذكر ثم لم يقم بنا

اور نسائی نے اور روایت کی ابن ماجہ نے مانند اسکی مگر یہ کہ ترمذی نے نہیں ذکر کیا پھر قیام کیا ساتھ ہمارے

بقية الشهر وعن عائشة قالت فقدت رسول الله صلى الله عليه وسلم ليلة

باقی مہینے میں - اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا نہ پایا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک رات بچھونے پر

فاذا هو بالبقيع فقال اكنت تخافين ان يحيف الله عليك ورسوله

پس ناگہاں دیکھا میں نے کہ وہ بقیع میں تھے پس فرمایا حضرت نے کیا تھی تو ڈرتی یہ کہ ظلم کرے اللہ تجھپر اور رسول اوسکا

قلت يا رسول الله اني ظننت انك اتيت بعض نسائك فقال ان

کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق گمان کیا تھا میں نے یہ کہ تم گئے ہو بعضی عورتوں اپنی کے پاس پس فرمایا حضرت نے کہ تحقیق

الله تعالى ينزل ليلة النصف من شعبان الى السماء الدنيا فيغفر

اللہ تعالی نزول فرماتا ہے رات ادہوا شعبان کی میں طرف آسمان دنیا کے پس بخشتا ہے گناہ

لاكثر من عدد شعر غنم كلب رواه الترمذي وابن ماجة وزاد

زیادہ گنتی بالوں ریوڑ بنی کلب کے سے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور زیادہ کیا

رزين ممن استحق النار وقال الترمذي سمعت محمدا يعني البخاري

رزین نے کہ بخشتا ہے اون لوگوں کو کہ مستحق ہو چکے ہیں آگ کے اور کہا ترمذی نے کہ سنا میں نے محمد یعنے بخاری کو

يضعف هذا الحديث وعن زيد بن ثابت قال قال رسول الله

کہ ضعیف کہتے تھے اس حدیث کو - اور روایت ہے زید بن ثابت سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم صلوة المرء في بيته افضل من صلوته في مسجدي هذا

صلے اللہ علیہ وسلم نے نماز آدمی کی بیچ گھر اوسکے بہتر ہے نماز اوسکی سے اس مسجد میری میں

الا المكتوبة رواه ابوداود والترمذي الفصل الثالث عن

مگر فرض کہ وہ مسجد ہی میں پڑہنی بہتر ہیں روایت کی یہ ابوداود اور ترمذی نے فصل تیسری روایت ہے

عبد الرحمن بن عبد القاري قال خرجت مع عمر بن الخطاب ليلة

عبدالرحمن بن عبدالقاری سے کہ کہا نکلا میں ساتھ عمر بن الخطاب رض کے ایک رات

إِلَى الْمَسْجِدِ فَإِذَا النَّاسُ أَوْزَاعٌ مُّتَفَرِّقُونَ يُصَلِّي الرَّجُلُ لِنَفْسِهٖ وَيُصَلِّي

طرف مسجد کے پس ناگہان لوگ متفرق تھے پڑھتا تھا نماز ایک آدمی اکیلا اور نماز پڑھتا تھا

الرَّجُلُ فَيُصَلِّي بِصَلٰوتِهِ الرَّهْطُ فَقَالَ عُمَرُ إِنِّي لَوْ جَمَعْتُ هٰؤُلَاءِ عَلٰى

ایک آدمی پس نماز پڑھتی تھی ساتھ نماز اسکی ایک قوم پس کہا حضرت عمر نے تحقیق میں اگر جمع کروں ان لوگوں کو

قَارِئٍ وَّاحِدٍ لَّكَانَ أَمْثَلَ ثُمَّ عَزَمَ فَجَمَعَهُمْ عَلٰى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ ثُمَّ

ایک قاری پر تو البتہ ہو بہتر پھر قصد کیا اور جمع کیا لوگوں کو ابی بن کعب پر کہا عبد الرحمن نے کہ پھر

خَرَجْتُ مَعَهٗ لَيْلَةً أُخْرٰى وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ بِصَلٰوةِ قَارِئِهِمْ قَالَ عُمَرُ

نکلا میں حضرت عمر کے ساتھ ایک رات اور لوگ نماز پڑھتے تھے ساتھ نماز امام اپنے کے کہا عمر نے

نِعْمَتِ الْبِدْعَةُ هٰذِهٖ وَالَّتِي تَنَامُونَ عَنْهَا أَفْضَلُ مِنَ الَّتِي تَقُومُونَ

اچھی بدعت ہے یہ اور وہ نماز کہ سو رہتے ہو اور غفلت کرتے ہو اوس سے بہتر ہے اوس نماز سے کہ قیام کرتے ہو

يُرِيدُ اٰخِرَ اللَّيْلِ وَكَانَ النَّاسُ يَقُومُونَ أَوَّلَهٗ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ

ارادہ کرتے آخر رات کا اور تھے لوگ قیام کرتے اول رات روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے

السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ أَمَرَ عُمَرُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ وَّتَمِيمًا الدَّارِيَّ أَنْ يَّقُومَا

سائب بن یزید سے کہ کہا حکم کیا عمر نے ابی بن کعب کو اور تمیم داری کو کہ نماز پڑھاویں

لِلنَّاسِ فِي رَمَضَانَ بِإِحْدٰى عَشَرَةَ رَكْعَةً وَّكَانَ الْقَارِئُ يَقْرَأُ بِالْمِئِينَ

لوگوں کو رمضان میں گیارہ رکعتیں اور تھا امام پڑھتا وہ سورتیں کہ ہر ایک زیادہ سو آیتوں سے ہیں

حَتّٰى كُنَّا نَعْتَمِدُ عَلَى الْعَصَا مِنْ طُولِ الْقِيَامِ فَمَا كُنَّا نَنْصَرِفُ إِلَّا فِي فُرُوعِ

یہاں تک کہ تھے ہم سہارا دیتے عصا پر بسبب دراز ہونے قیام کے پس نتھے ہم پھرتے مگر پہنچے قریب

الْفَجْرِ رَوَاهُ مَالِكٌ وَّعَنِ الْأَعْرَجِ قَالَ مَا أَدْرَكْنَا النَّاسَ إِلَّا وَهُمْ يَلْعَنُونَ

فجر کے روایت کی یہ مالک نے ۔ اور روایت ہے اعرج سے کہا نہیں پایا ہمنے لوگوں کو مگر کہ وہ لعنت کرتے تھے

الْكَفَرَةَ فِي رَمَضَانَ قَالَ وَكَانَ الْقَارِئُ يَقْرَأُ سُورَةَ الْبَقَرَةِ فِي ثَمَانِي

کافروں کو رمضان میں کہا اور تھا پڑھنے والا پڑھتا سورہ بقرہ آٹھ

رَكَعَاتٍ فَإِذَا قَامَ بِهَا فِي ثِنْتَيْ عَشَرَةَ رَكْعَةً رَأَى النَّاسُ أَنَّهٗ قَدْ

رکعتوں میں پس جس وقت کہ پڑھتا سورہ بقرہ کو بارہ رکعتوں میں جانتے لوگ کہ تحقیق

خففت رواه مالك وعن عبد الله بن ابي بكر قال سمعت ابيا يقول

ہلکی پڑتی ہی روایت کی یہ مالک نے - اور روایت ہے عبد اللہ بن ابی بکر سے کہ کہا سنا مینے ابی کو کہتے تھے

كنا ننصرف في رمضان من القيام فنستعجل الخدم بالطعام مخافة

ہم پھرتے رمضان مین قیام سے یعنی نماز تراویح کی سے پس جلدی کرتے ہم خادمون کو کہانے کی واسطے خوف

فوت السحور وفي اخرى مخافة الفجر رواه مالك وعن عائشة

جاتے رہنے وقت سحر کے اور یہیچ اور روایت کی واسطے خوف ہو جانے فجر کے روایت کی یہ مالک نے - اور روایت ہے عائشہ سے

ان النبي صلى الله عليه وسلم قال هل تدرين ما في هذه الليلة يعني ليلة

یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا جانتی ہے تو کہ کیا واقع ہوتا ہے رات مین یعنی رات

النصف من شعبان قالت ما فيها يا رسول الله فقال فيها ان يكتب

ادہوا تکی شعبان کی مین کہا عائشہ نے کیا واقع ہوتا ہے اسمین یا رسول اللہ فرمایا اس رات مین یہ ہوتا ہے کہ لکھا جاتا ہے

كل مولود من بني ادم في هذه السنة وفيها ان يكتب كل هالك

ہر پیدا ہونے والا بنی آدم مین سے اس برس مین اور اس راتمین لکھا جاتا ہے ہر مرنیوالا

من بني ادم في هذه السنة وفيها ترفع اعمالهم وفيها تنزل ارزاقهم

بنی آدم سے اس برس مین اور اس رات مین اوٹھائے جاتے ہین عمل آدمیونکے اور اس راتمین اوتارے جاتے ہین رزق انکے

فقالت يا رسول الله ما من احد يدخل الجنة الا برحمة الله تعالى

پس کہا حضرت عائشہ نے یا رسول اللہ نہین کوئی کہ داخل ہو - بہشت مین مگر ساتہ رحمت خدا تعالے کے

فقال ما من احد يدخل الجنة الا برحمة الله تعالى ثلثا قلت ولا انت

پس فرمایا کہ نہین کوئی کہ داخل ہو بہشت مین مگر ساتہ رحمت اللہ تعالی کے تین بار فرمایا کہا مینے اور نہ تم

يا رسول الله فوضع يده على هامته فقال ولا انا الا ان يتغمدني الله

اے رسول خدا کے پس رکہا ہاتہ اپنا حضرت نے اپنے سر پر پہر فرمایا اور نہ مین مگر یہ کہ ڈہانکے مجھکو اپنے فضل و

منه برحمته يقولها ثلث مرات رواه البيهقي في الدعوات الكبير

کرم سے اللہ ساتہ رحمت اپنی کے کہا اس کلمہ کو تین بار روایت کی یہ بیہقی نے دعوات کبیر مین

وعن ابي موسى الاشعري عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الله تعالى

اور روایت ہے ابی موسی اشعری سے اونسے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحقیق اللہ تعالے

يَطَّلِعُ فِي لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَيَغْفِرُ لِجَمِيعِ خَلْقِهِ إِلَّا لِمُشْرِكٍ أَوْ

البتہ جہانکتا ہے بیچ رات ادھواڑے شعبان سے پس بخشتا ہے ساری مخلوقات اپنی مگر مشرک کو یا

مُشَاحِنٍ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ

کینہ رکھنے والے کو روایت کی یہ ابن ماجہ نے اور روایت کی یہ احمد نے عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے اور

فِي رِوَايَتِهِ إِلَّا اثْنَيْنِ مُشَاحِنٍ وَقَاتِلِ نَفْسٍ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اوسکی روایت میں یہ ہے مگر دو شخص کینہ رکھنے والا اور جان کو مار ڈالنے والا - اور روایت ہے علی سے کہا فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَتْ لَيْلَةُ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَقُومُوا لَيْلَهَا وَصُومُوا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ ہو رات ادھواڑے شعبان کی پس پڑھو نماز اوس رات میں اور روزہ رکھو

يَوْمَهَا فَإِنَّ اللهَ تَعَالَى يَنْزِلُ فِيهَا لِغُرُوبِ الشَّمْسِ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا

دن اوسکی کا اسواسطے کہ اللہ تعالی نزول فرماتا ہے اوس رات میں وقت چھپنے آفتاب کے طرف آسمان نیچے کی

فَيَقُولُ أَلَا مِنْ مُسْتَغْفِرٍ فَأَغْفِرَ لَهُ أَلَا مُسْتَرْزِقٌ فَأَرْزُقَهُ أَلَا مُبْتَلًى فَأُعَافِيَهُ

پس فرماتا ہے خبردار ہو کوئی بخشش مانگنے والا کہ بخشوں میں اوسکو خبردار ہو کوئی رزق مانگنے والا کہ پس رزق دوں میں اوسکو

أَلَا كَذَا أَلَا كَذَا حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ بَابُ صَلٰوةِ الضُّحٰى

آگاہ ہو کوئی ایسا ایسا فرماتا رہتا ہے اللہ اوسکو یہاں تک کہ نمودار ہو فجر روایت کی یہ ابن ماجہ نے - باب ہے بیچ بیان نماز ضحی کے

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ

فصل پہلی روایت ہے ام ہانی سے کہا تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم آئے بیچ

بَيْتَهَا يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ فَاغْتَسَلَ وَصَلَّى ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ فَلَمْ أَرَ صَلٰوةً قَطُّ

اوسکے گھر میں دن فتح مکہ کے پس نہائے اور نماز پڑھی آٹھ رکعتیں پس نہیں دیکھی میں نے کوئی نماز کبھی کہ

أَخَفَّ مِنْهَا غَيْرَ أَنَّهُ يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ وَقَالَتْ فِي رِوَايَةٍ أُخْرَى وَ

بہت ہلکی ہو اوس نماز سے لیکن پورا کرتے تھے رکوع اور سجدہ اور کہا ام ہانی نے اور روایت میں اور

ذَلِكَ ضُحًى مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ مُعَاذَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَمْ كَانَ

یہ نماز چاشت کی تھی متفق علیہ - اور روایت ہے معاذہ سے کہا پوچھا میں نے حضرت عائشہ سے کہ کتنی رکعتیں پڑھتے

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلٰوةَ الضُّحٰى قَالَتْ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَيَزِيدُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نماز ضحی کی کہا چار رکعتیں اور زیادہ پڑھتے

مَا شَاءَ اللّٰهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

جسقدر چاہتا اللہ تعالیٰ روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

یُصْبِحُ عَلٰی کُلِّ سُلَامٰی مِنْ اَحَدِکُمْ صَدَقَةٌ فَکُلُّ تَسْبِیْحَةٍ صَدَقَةٌ وَ

کہ صبح ہوتے ہی لازم ہوتا ہے اوپر ہر ہڈی ایک تمہارے کے صدقہ پس ہر تسبیح صدقہ ہے اور

کُلُّ تَحْمِیْدَةٍ صَدَقَةٌ وَکُلُّ تَهْلِیْلَةٍ صَدَقَةٌ وَکُلُّ تَکْبِیْرَةٍ صَدَقَةٌ وَ

ہر تحمید صدقہ ہے اور ہر تہلیل صدقہ ہے اور ہر تکبیر صدقہ ہے اور

اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْفِ صَدَقَةٌ وَنَهْیٌ عَنِ الْمُنْکَرِ صَدَقَةٌ وَیُجْزِئُ مِنْ ذٰلِكَ

امر کرنا ساتھ نیکی کے صدقہ ہے اور منع کرنا برائی سے صدقہ ہے اور کفایت کرتے ہیں ان سب سے

رَکْعَتَانِ یَرْکَعُهُمَا مِنَ الضُّحٰی رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ اَنَّهٗ رَاٰی

دو رکعتیں کہ پڑھے اونکو وقت ضحی کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے زید بن ارقم سے کہ تحقیق دیکھا انہوں نے

قَوْمًا یُصَلُّوْنَ مِنَ الضُّحٰی فَقَالَ لَقَدْ عَلِمُوْا اَنَّ الصَّلٰوةَ فِیْ غَیْرِ هٰذِهِ

ایک قوم کو کہ نماز پڑھتے ہیں وقت ضحی کے پس کہا تحقیق جانتے ہیں یہ لوگ کہ تحقیق نماز غیر اس

السَّاعَةِ اَفْضَلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةُ الْاَوَّابِیْنَ حِیْنَ

وقت میں بہتر ہے تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز بہت رجوع کرنیوالوں کی طرف اللہ کی

تَرْمَضُ الْفِصَالُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ

گرم ہوں بچے اونٹوں کے روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے ابی درداء

وَاَبِیْ ذَرٍّ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی اَنَّهٗ

اور ابی ذر سے کہ کہا دونوں نے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے درحالیکہ نقل کرنے والے تھے جناب باری تعالیٰ سے کہ وہ

قَالَ یَا ابْنَ اٰدَمَ ارْکَعْ لِیْ اَرْبَعَ رَکَعَاتٍ مِنْ اَوَّلِ النَّهَارِ اَکْفِكَ اٰخِرَهٗ رَوَاهُ

فرماتا ہے اے بیٹے آدم کے پڑھ خالص میرے لیے چار رکعتیں اول دن میں کفایت کرونگا تجھکو اوسدن کی شام تک روایت کی یہ

التِّرْمِذِیُّ وَرَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالدَّارِمِیُّ عَنْ نُعَیْمِ بْنِ هَمَّارٍ الْغَطَفَانِیِّ وَ

ترمذی نے اور روایت کی یہ ابوداؤد اور دارمی نے نعیم بن ہمار غطفانی سے اور

اَحْمَدُ عَنْهُمْ وَعَنْ بُرَیْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ فِیْ

احمد نے اون سب سے۔ اور روایت ہے بریدہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے کہ

الانسان ثلثمائة وستون مفصلا فعليه ان يتصدق عن كل مفصل
آدمی مین تین سو ساٹھ بندہین پس آدمی پر لازم ہے یہ کہ تصدق کرے بدلے ہر بند

منه بصدقة قالوا ومن يطيق ذلك يا نبی الله قال النخاعة فی المسجد
اپنے کے صدقہ کہا صحابہ نے کون ہے کہ طاقت رکہے اسکی اے نبی اللہ کے فرمایا تہوک کہ مسجد مین پڑا ہو

تدفنها والشیئ تنحیه عن الطریق فان لم تجد فرکعتا الضحی تجزئك
دفن کردینا اوسکا اور دور کردینا ایک چیز کا راہ سے پس اگر نہ پاوے تو پس دو رکعتین ضحی کی پڑہنی کفایت کرتی ہین

رواه ابوداود وعن انس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من صلی الضحی
روایت کی یہ ابوداود نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو پڑہے وقت ضحی کے

ثنتی عشرة رکعة بنی الله له قصرا من ذهب فی الجنة رواه الترمذی
بارہ رکعتین بناتا ہے اللہ اوسکے لیے محل سونے کا بہشت مین روایت کی یہ ترمذی

وابن ماجة وقال الترمذی هذا حدیث غریب لا نعرفه الا من
اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے نہین پہچانتے ہم اسکو مگر اسی

هذا الوجه وعن معاذ بن انس الجهنی قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم
وجہ سے۔ اور روایت ہے معاذ بن انس جہنی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

من قعد فی مصلاه حین ینصرف من صلوة الصبح حتی یسبح رکعتی
جو شخص بیٹہا رہے اپنی نماز کی جگہ مین اوسی وقت سے کہ پہرے نماز صبح کی سے یہانتک کہ پڑہے دو رکعتین

الضحی لا یقول الا خیرا غفر له خطایاه وان کانت اکثر من زبد البحر
ضحی کے نہ کہتا ہو مگر نیک بات تو بخشی جاتے ہین اوسکے لیے گناہ اوسکے اگرچہ بہت ہون جہاگ دریا کی سے

رواه ابوداود الفصل الثالث عن ابی هریرة قال قال
روایت کی یہ ابوداود نے فصل تیسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلی الله علیه وسلم من حافظ علی شفعة الضحی غفرت له ذنوبه
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ محافظت کرے اوپر دوگانہ ضحی کے تو بخشے جاتے ہین اوسکے لیے گناہ اوسکے

وان کانت مثل زبد البحر رواه احمد والترمذی وابن ماجة وعن
اگرچہ ہون مانند جہاگ دریا کے روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے

عائشة انها كانت تصلي الضحى ثماني ركعات ثم تقول لو نشر لي ابواي

عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ کہ وہ تھیں پڑھتیں نماز ضحی کی آٹھ رکعتیں پھر کہتیں کہ اگر زندہ کیے جاویں میرے لیے باپ میرے

ما تركتها رواه مالك وعن ابي سعيد قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم

نہ چھوڑوں میں اس نماز کو روایت کی یہ مالک نے - اور روایت ہے ابی سعید سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

يصلي الضحى حتى نقول لا يدعها ويدعها حتى نقول لا يصليها رواه

پڑھتے نماز ضحی کی یہاں تک کہ کہتے ہم کہ نہ چھوڑیں گے اسکو اور چھوڑتے اسکو یہاں تک کہ کہتے ہم کہ نہ پڑھیں گے اس نماز کو روایت کی یہ

الترمذي وعن مورق العجلي قال قلت لابن عمر تصلي الضحى قال

ترمذی نے - اور روایت ہے مورق عجلی سے کہا کہا میں نے واسطے ابن عمر کے کہ نماز پڑھتے ہو تم ضحی کی کہا

لا قلت فعمر قال لا قلت فابو بكر قال لا قلت فالنبي صلى الله عليه وسلم قال

نہیں کہا میں نے پس عمر کہا نہیں کہا میں نے پس ابوبکر کہا نہیں کہا میں نے پس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہا کہ

لا اخاله رواه البخاري باب التطوع الفصل الاول عن

نہیں گمان کرتا میں حضرت کو بھی روایت کی یہ بخاری نے - باب ہے بیچ نماز نفل کے فصل پہلی روایت ہے

ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لبلال عند صلاة الفجر يا بلال

ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بلال کو وقت نماز فجر کے اے بلال

حدثني بارجى عمل عملته في الاسلام فاني سمعت دف نعليك بين

بیان کر بڑے ہی بہت امید رکھا گیا عمل کہ کیا تو نے اسلام میں اسلیے کہ تحقیق سنی میں نے آواز پاپوشوں تیری کی آگے

يدي في الجنة قال ما عملت عملا ارجى عندي اني لم اتطهر طهورا في

اپنے بہشت میں عرض کیا بلال نے کہ نہیں کیا میں نے کوئی عمل کہ بہت امید رکھا گیا ہو نزدیک میرے اس عمل سے کہ تحقیق میں نہیں

ساعة من ليل ونهار الا صليت بذلك الطهور ما كتب لي ان اصلي

کسی وقت میں رات کی یا دن کی مگر نماز پڑھی میں نے ساتھ اوس طہارت کے اوسقدر کہ مقدر کی گئی میرے لیے یہ کہ نماز

متفق عليه وعن جابر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعلمنا الاستخارة

متفق علیہ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سکھاتے ہمکو دعا استخارہ کی

في الامور كلها كما يعلمنا السورة من القرآن يقول اذا هم احدكم

بیچ سب کاموں کے جیسے سکھاتے ہمکو سورۃ قرآن کی فرماتے جب قصد کرے کوئی ایک تمہارا

بِالْاَمْرِ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ الْفَرِيْضَةِ ثُمَّ لْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِيْرُكَ

کسی کام کا پس چاہیے کہ پڑھے دو رکعتین سوائے فرض کے پھر چاہیے کہ کہے یا الٰہی تحقیق مین طلب خیر کی کرتا ہون تجھ سے

بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَاِنَّكَ

ساتھ استعانت علم تیرے کے اور طلب قدرت کی کرتا ہون بوسیلہ قدرت تیری کے اور مانگتا ہون تجھ سے فضل تیرے بڑے سے پس تحقیق تو

تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ

قادر ہے اور نہین ہین قادر اور جانتا ہے تو اور نہین جانتا مین اور تو جاننے والا غیبون کا ہے یا الٰہی اگر تو

تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّیْ فِیْ دِيْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ اَوْ قَالَ

جانتا ہے کہ یہ کام بہتر ہے میرے لیے دین میرے مین اور دنیا میری مین اور زندگانی میری مین اور انجام کار میرے مین یا فرمایا

فِیْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدُرْهُ لِیْ وَيَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِيْهِ وَاِنْ كُنْتَ

بیچ اس جہان کے اور اوس جہان کے پس مہیا کر اوسکو میرے لیے اور آسان کر اوسکو میرے لیے پھر برکت دے اوسمین میرے لیے اور اگر

تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِيْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ اَوْ قَالَ

جانتا ہے تو کہ یہ کام برا ہے میرے لیے دین میرے مین اور زندگانی میری مین اور انجام کار میرے مین یا فرمایا

فِیْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَيْرَ

اس جہان مین اور اوس جہان مین پس پھیر اوسکو مجھسے اور پھیر مجھکو اوس سے اور مہیا کر میرے لیے بھلائی

حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ قَالَ وَيُسَمِّیْ حَاجَتَهٗ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ اَلْفَصْلُ

جہان ہووے پھر راضی کر مجھکو ساتھ اوسکے کہا راوی نے اور نام لیوے حاجت اپنی کا روایت کی یہ بخاری نے فصل

الثَّانِیْ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْبَكْرٍ وَصَدَقَ اَبُوْبَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ

دوسری روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا حدیث کی مجھکو ابوبکر نے اور سچ کہا ابوبکر نے کہا کہ سنا مین نے

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ رَّجُلٍ يُّذْنِبُ ذَنْبًا ثُمَّ يَقُوْمُ فَيَتَطَهَّرُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے نہین کوئی شخص کہ گناہ کرے گناہ کرنا پھر کھڑا ہو پس وضو کرے

ثُمَّ يُصَلِّیْ ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ ثُمَّ قَرَأَ وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا

پھر نماز پڑھے پھر بخشش چاہے گناہون کی اللہ سے مگر کہ بخشتا ہے اللہ اوسکو پھر پڑھی یہ آیت اور وہ لوگ کہ جس وقت کرتے ہین

فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ

گناہ بیحیائی کے یا ظلم کرتے ہین اپنی جانون پر یاد کرتے ہین اللہ کو پھر طلب بخشش کی کرتے ہین واسطے گناہون اپنی کے [illegible]

وابن ماجة إلا أن ابن ماجة لم يذكر الآية وعن حذيفة قال

اور ابن ماجہ نے مگر یہ کہ ابن ماجہ نے نہیں ذکر کی آیت ۔ اور روایت ہے حذیفہ سے کہ کہا

كان النبي صلى الله عليه وسلم إذا حزبه أمر صلى رواه أبو داود وعن

تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جبکہ پہنچتی اونکو کوئی مصیبت نماز پڑہتے روایت کی یہ ابو داود نے ۔ اور روایت ہے

بريدة قال أصبح رسول الله صلى الله عليه وسلم فدعا بلالا فقال بما سبقتني

بریدہ سے کہ کہا صبح کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس بلایا بلال کو پس فرمایا ساتھ کس چیز کے پہل کی تونے

إلى الجنة ما دخلت الجنة قط إلا سمعت خشخشتك أمامي قال

طرف بہشت کی نہیں داخل ہوا میں بہشت میں کبھی مگر سنی میں نے آواز پاپوش تیری کی آگے اپنے کہا بلال نے

يا رسول الله ما أذنت قط إلا صليت ركعتين وما أصابني حدث

یا رسول اللہ نہیں اذان دی میں نے کبھی مگر کہ پڑھی ہیں میں نے دو رکعتیں اور نہیں پہنچا مجکو بے وضو ہونا

قط إلا توضأت عنده ورأيت أن لله علي ركعتين فقال رسول الله

کبھی مگر کہ وضو کیا میں نے اوسی وقت اور اختیار کیا میں نے یہ کہ اللہ کے لیے مجپر ہیں دو رکعتیں فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم بهما رواه الترمذي وعن عبد الله ابن أبي أوفى

صلی اللہ علیہ وسلم نے بسبب انہیں دو چیزوں کے پہنچا تو اوس درجہ کو پہنچا روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن ابی اوفی سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كانت له حاجة إلى الله أو إلى أحد

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ہوا واسکو کوئی حاجت طرف اللہ کے یا طرف کسی

من بني آدم فليتوضأ فليحسن الوضوء ثم ليصل ركعتين ثم ليثن

بنی آدم کے پس چاہیے کہ وضو کرے پس اچھا وضو کرے پھر پڑھے دو رکعتیں پھر تعریف کرے

على الله تعالى وليصل على النبي صلى الله عليه وسلم ثم ليقل لا إله إلا الله الحليم

اللہ تعالے پر اور درود بھیجے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر پھر کہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ بردبار

الكريم سبحان الله رب العرش العظيم والحمد لله رب العالمين أسألك

بخشش کرنیوالا پاک ہے اللہ پروردگار عرش بڑے کا اور سب تعریف واسطے اللہ کے ہے کہ رب عالموں کا ہے سوال کرتا ہوں تجھ سے

موجبات رحمتك وعزائم مغفرتك والغنيمة من كل بر والسلامة

عمل کہ سبب اوترنے رحمت تیری کے ہیں اور مانگتا ہوں عمل کہ حاصل اور لازم ہو بسبب اونکے بخشش تیری اور فائدہ ہر نیکی سے اور

باب التطوع

تحیۃ الوضو کی فضیلت معلوم کیا چاہیے ۱۲

کوئی حاجت دینی یا دنیوی ۱۲

پس اچھا وضو کرے یعنی رعایت آداب کے ساتھ

اور اس نماز کو حاجت کی نماز کہتے ہیں ۱۲

مِنْ كُلِّ إِثْمٍ لَا تَدَعْ لِي ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا حَاجَةً هِيَ

ہر گناہ سے نہ چھوڑ میرے لیے کوئی گناہ مگر کہ بخش تو اوسکو اور نہ چھوڑ کوئی فکر مگر کہ کھول دے تو اوسکو اور نہ چھوڑ کوئی حاجت

لَكَ رِضًى إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

تیری پسند مگر کہ روا کر تو اوسکو اے بہت رحم کرنے والے سب رحم کرنیوالوں سے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے

وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ صَلٰوةُ التَّسْبِيحِ

اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے۔ یہ بیان ہے صلوۃ تسبیح کا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ

روایت ہے ابن عباس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واسطے عباس ابن عبد

الْمُطَّلِبِ يَا عَبَّاسُ يَا عَمَّاهُ أَلَا أُعْطِيكَ أَلَا أَمْنَحُكَ أَلَا أُخْبِرُكَ أَلَا

المطلب کے اے عباس اے چچا میرے کیا نہ دوں میں تجکو کیا نہ دوں میں تجکو کیا نہ خبر دوں میں تجکو کیا نہ

أَفْعَلُ بِكَ عَشْرَ خِصَالٍ إِذَا أَنْتَ فَعَلْتَ ذٰلِكَ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ ذَنْبَكَ

کروں میں تجکو صاحب دس خصلتوں کا جس وقت کرے تو یہ بخشے اللہ تیرے لیے گناہ تیرے

أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ قَدِيمَهُ وَحَدِيثَهُ خَطَأَهُ وَعَمْدَهُ صَغِيرَهُ وَكَبِيرَهُ سِرَّهُ وَ

پہلے اور پچھلے اور پرانے اور نئے چوک کر اور جانکر چھوٹے اور بڑے چھپے اور

عَلَانِيَتَهُ أَنْ تُصَلِّيَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ تَقْرَأُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ وَ

ظاہر یہ کہ نماز پڑھے تو چار رکعتیں پڑھ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ اور

سُورَةً فَإِذَا فَرَغْتَ مِنَ الْقِرَاءَةِ فِي أَوَّلِ رَكْعَةٍ وَأَنْتَ قَائِمٌ قُلْتَ سُبْحَانَ

کوئی سورۃ پس جبکہ پڑھ چکے تو قرأت پہلی رکعت میں اور تو کھڑا ہو کہہ سبحان

اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً ثُمَّ تَرْكَعُ

اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر پندرہ بار پھر رکوع کر

فَتَقُولُهَا وَأَنْتَ رَاكِعٌ عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَأْسَكَ مِنَ الرُّكُوعِ فَتَقُولُهَا عَشْرًا

پس کہہ ان کلموں کو رکوع میں دس بار پھر اوٹھا تو سر اپنا رکوع سے پس کہہ ان کلموں کو دس بار

ثُمَّ تَهْوِي سَاجِدًا فَتَقُولُهَا وَأَنْتَ سَاجِدٌ عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَأْسَكَ

پھر جھک تو سجدے میں پس کہہ ان کلموں کو دس بار پھر اوٹھا سر

مِنَ السُّجُوْدِ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَسْجُدُ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَاْسَكَ

سجدے سے پس کہہ ان کلموں کو دس بار پھر سجدہ کر پھر کہہ ان کلموں کو دس بار پھر اوٹھا تو سر اپنا

فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا فَذٰلِكَ خَمْسٌ وَّسَبْعُوْنَ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ تَفْعَلُ ذٰلِكَ فِيْ

پس کہہ ان کلموں کو دس بار پس یہ تسبیحات پچہتر بار ہوئیں ہر رکعت میں کر تو یہ

اَرْبَعِ رَكَعَاتٍ اِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تُصَلِّيَهَا فِيْ كُلِّ يَوْمٍ مَّرَّةً فَافْعَلْ فَاِنْ

چاروں رکعت میں اگر طاقت رکھے تو پڑھنے اس نماز کی ہر دن میں ایکبار پس پڑھ پس اگر

لَمْ تَفْعَلْ فَفِيْ كُلِّ جُمُعَةٍ مَّرَّةً فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَفِيْ كُلِّ شَهْرٍ مَّرَّةً فَاِنْ لَّمْ

نہ پڑھ سکے ہر روز پس ہر ہفتہ میں ایکبار پس اگر نہ پڑھ سکے ہر ہفتہ میں پس ہر مہینہ میں ایکبار پس اگر نہ

تَفْعَلْ فَفِيْ كُلِّ سَنَةٍ مَّرَّةً فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَفِيْ عُمُرِكَ مَرَّةً رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ

پڑھ سکے ہر مہینے میں پس ہر برس میں ایکبار پس اگر نہ پڑھ سکے ہر برس میں پس تمام عمر میں ایکبار روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن

مَاجَهْ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيْرِ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ نَحْوَهُ

ماجہ نے اور بیہقی نے دعوات کبیر میں اور روایت کی ترمذی نے ابی رافع سے مانند اسکی

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق اول عمل حساب کیا جاویگا

بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنْ عَمَلِهِ صَلٰوتُهُ فَاِنْ صَلُحَتْ فَقَدْ اَفْلَحَ وَاَنْجَحَ وَ

ساتھ اوسکے بندوں قیامت کے اعمال اوسکے سے نماز اوسکی ہے پس اگر درست ہوئی نماز تو مخلصی ہوئی اور نجات ہوئی اور

اِنْ فَسَدَتْ فَقَدْ خَابَ وَخَسِرَ فَاِنِ انْتَقَصَ مِنْ فَرِيْضَتِهِ شَيْءٌ قَالَ

اگر فاسد ہوئی نماز پس تحقیق ناامید ہوا اور زیانکار ہوا پس اگر ناقص ہوئی نماز فرض میں سے کچھ چیز فرمایگا

الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اُنْظُرُوْا هَلْ لِعَبْدِيْ مِنْ تَطَوُّعٍ فَيُكَمَّلُ بِهَا مَا انْتَقَصَ

اللہ برکت والا اور بلند دیکھو کیا ہے واسطے بندی میرے کے کچھ سنت یا نفل پس پوری کیجائیگی ساتھ اوسکے جو چیز کہ

مِنَ الْفَرِيْضَةِ ثُمَّ يَكُوْنُ سَائِرُ عَمَلِهِ عَلٰى ذٰلِكَ وَفِيْ رِوَايَةٍ ثُمَّ الزَّكٰوةُ

فرضوں میں سے پھر ہوینگے باقی عمل اوسکے اسی طور پر اور ایک روایت میں پھر زکوۃ

مِثْلُ ذٰلِكَ ثُمَّ تُؤْخَذُ الْاَعْمَالُ عَلٰى حَسْبِ ذٰلِكَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَرَوَاهُ

مانند اسکے پھر لیے جاوینگے اعمال اسی طور پر روایت کی یہ ابوداؤد نے اور روایت کی یہ

أحمد عن رجل وعن أبي أمامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما أذن

روایت کی احمد نے ایک شخص سے - اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے نہیں سنتا

الله لعبد في شيء أفضل من ركعتين يصليهما وإن البر ليذر على رأس

اللہ تعالیٰ کی واسطے بندہ کے بیچ کسی عمل کے بہتر دو رکعتوں سے کہ پڑھے ان دونوں کو اور تحقیق نیکی البتہ چھڑکی جاتی ہے اوپر سر

العبد ما دام في صلوته وما تقرب العباد إلى الله بمثل ما خرج منه يعني

بندے کے جب تک کہ رہتا ہے نماز اپنی میں اور نہیں نزدیکی حاصل کی بندوں نے طرف اللہ کے ساتھ مانند اس چیز کے کہ نکلے اس سے یعنی

القرآن رواه أحمد والترمذي باب صلوة السفر الفصل الأول

قرآن روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے - باب بیچ بیان نماز سفر کے فصل پہلی

عن أنس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى الظهر بالمدينة أربعا وصلى

روایت ہے انس سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ظہر کی مدینہ میں چار رکعتیں اور پڑھی نماز

العصر بذي الحليفة ركعتين متفق عليه وعن حارثة بن وهب

عصر کی ذی الحلیفہ میں دو رکعتیں متفق علیہ - اور روایت ہے حارثہ بن وہب

الخزاعي قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ونحن أكثر ما كنا قط وآمنه

خزاعی سے کہ کہا نماز پڑھائی ہمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے منا میں دو رکعتیں اور تھے ہم بہت کہ نہ تھے کبھی اور بہت امن سے

بمنى ركعتين متفق عليه وعن يعلى بن أمية قال قلت لعمر بن الخطاب

متفق علیہ - اور روایت ہے یعلی بن امیہ سے کہ کہا میں نے واسطے عمر بن الخطاب کے

إنما قال الله تعالى أن تقصروا من الصلوة إن خفتم أن يفتنكم الذين

سوا اس کے نہیں کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے یہ کہ کم پڑھو نماز اگر ڈرو تم یہ کہ فتنہ میں ڈالیں تمکو وہ لوگ کہ

كفروا فقد أمن الناس قال عمر عجبت مما عجبت منه فسألت رسول

کافر ہوئے پس تحقیق امن میں ہیں اب لوگ کہا عمر نے تعجب کیا میں نے اس چیز سے کہ تعجب کیا تو نے اوس سے پس پوچھا میں نے رسول

الله صلى الله عليه وسلم فقال صدقة تصدق الله بها عليكم فاقبلوا صدقته

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پس فرمایا احسان ہے کہ احسان کیا اللہ تعالیٰ نے ساتھ اوسکے تمپر پس قبول کرو صدقہ اوسکا

رواه مسلم وعن أنس قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم من المدينة

روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے انس سے کہ کہا نکلے ہم ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ سے

اِلٰى مَكَّةَ فَكَانَ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى رَجَعْنَا اِلَى الْمَدِيْنَةِ قِيْلَ لَهٗ

طرف مکہ کے پس تھے نماز پڑھتے دو دو رکعتین یہانتک کہ پھر آئے ہم طرف مدینہ کے کہا گیا واسطے انس کے

اَقَمْتُمْ بِمَكَّةَ شَيْئًا قَالَ اَقَمْنَا بِهَا عَشْرًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

کیا ٹھیرے تھے تم مکہ میں کچھ کہا ٹھیرے تھے ہم مکہ میں دس دن متفق علیہ - اور روایت ہے ابن عباس سے

قَالَ سَافَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَفَرًا فَاَقَامَ تِسْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ

کہ کہا سفر کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سفر پس ٹھیرے انیس دن نماز پڑھتے تھے دو

رَكْعَتَيْنِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَنَحْنُ نُصَلِّيْ فِيْمَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَكَّةَ تِسْعَةَ عَشَرَ

دو رکعتین کہا ابن عباس نے پس ہم نماز پڑھتے ہیں دو دو رکعت بیچ اوس منزل کے درمیان ہمارے اور درمیان مکہ کی ہو انیس دن

رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فَاِذَا اَقَمْنَا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ صَلَّيْنَا اَرْبَعًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

پس جسوقت کہ ٹھیرتے ہیں زیادہ اس سے تو پڑھتے ہیں چار رکعت روایت کی یہ بخاری نے

وَعَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ فِيْ طَرِيْقِ مَكَّةَ فَصَلّٰى

اور روایت ہے حفص بن عاصم سے کہ کہا رفاقت کی میں نے ابن عمر کی مکہ کی راہ میں پس نماز پڑھائی

لَنَا الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَاءَ رَحْلَهٗ وَجَلَسَ فَرَاٰى نَاسًا قِيَامًا فَقَالَ مَا

ہمکو ظہر کی دو رکعتین پھر آئے ڈیرے اپنے میں اور بیٹھے پس دیکھا لوگوں کو کھڑے ہوئے پس کہا کیا

يَصْنَعُ هٰؤُلَاءِ قُلْتُ يُسَبِّحُوْنَ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُسَبِّحًا اَتْمَمْتُ صَلٰوتِيْ

کرتے ہیں یہ کہا میں نے نفلیں پڑھتے ہیں کہا اگر ہوتا میں نفلیں پڑھنیوالا پوری پڑھتا میں نماز فرض اپنی

صَحِبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ لَا يَزِيْدُ فِي السَّفَرِ عَلٰى رَكْعَتَيْنِ وَاَبَا بَكْرٍ

صحبت رکھی میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پس تھے نہ زیادہ کرتے سفر میں دو رکعتوں پر اور صحبت رکھی میں نے ابو بکر

وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَذٰلِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور عمر اور عثمان سے اسیطرح متفق علیہ - اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا تھے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ صَلٰوةِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ اِذَا كَانَ عَلٰى ظَهْرِ سَيْرٍ وَيَجْمَعُ

صلے اللہ علیہ وسلم جمع کرتے درمیان ظہر کے اور عصر کے جسوقت کہ ہوتے سفر میں اور جمع کرتے

بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

درمیان مغرب اور عشا کے نقل کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا تھے رسول خدا

ضرور ہے چاہے ظہر کے وقت میں جمع کرے چاہے عصر کے وقت میں اور اسی طرح مغرب اور عشا کا جمع کرنا روا ہے اور جو بیٹھے سفر میں شافعی رحمہ کے دو قول ہیں

صلی اللہ علیہ وسلم یصلی فی السفر علی راحلته حیث توجهت به یومی ایماء

صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے سفر میں اپنی سواری پر جسطرف متوجہ کرتی سواری اوسکو اشارہ کرتے

صلوة اللیل الا الفرائض ویوتر علی راحلته متفق علیه الفصل

پڑھتے سفر میں سواری پر نماز شب کی سوائے فرض کے اور وتر بھی پڑھتے اپنی سواری پر متفق علیہ فصل

الثانی عن عائشة قالت کل ذلك قد فعل رسول الله صلی الله علیه وسلم

دوسری روایت ہے عائشہ سے کہا سب یہ تحقیق کیا ہے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

قصر الصلوة واتم رواه فی شرح السنة وعن عمران بن حصین قال

کم رکعتین پڑھی ہیں اور پوری بھی پڑھیں روایت کی یہ شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہا

غزوت مع النبی صلی الله علیه وسلم وشهدت معه الفتح فاقام بمکة ثمانی

جہاد کیا میں نے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور حاضر ہوا میں ساتھ اونکے فتح مکہ میں پس رہے وہ مکہ میں

عشرة لیلة لا یصلی الا رکعتین یقول یا اهل البلد صلوا اربعا فانا

اٹھارہ شب نماز نہیں پڑھتے تھے مگر دو رکعتیں فرماتے اے اہل شہر کے پڑھو تم چار رکعتیں اسلئے کہ تحقیق ہم

سفر رواه ابو داود وعن ابن عمر قال صلیت مع النبی صلی الله علیه وسلم الظهر

سفر میں ہیں روایت کی یہ ابو داود نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا نماز پڑھی میں نے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ظہر کی

فی السفر رکعتین وبعدها رکعتین وفی روایة قال صلیت مع النبی

سفر میں دو رکعتیں اور بعد اوسکے دو رکعتیں اور ایک روایت میں ہے کہ کہا ابن عمر نے نماز پڑھی میں نے ساتھ نبی

صلی الله علیه وسلم فی الحضر والسفر فصلیت معه فی الحضر الظهر اربعا وبعدها

صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر میں اور سفر میں پس پڑھیں میں نے ساتھ حضرت کے شہر میں ظہر کی چار رکعتیں اور بعد اونکے

رکعتین وصلیت معه فی السفر الظهر رکعتین وبعدها رکعتین والعصر

دو رکعتیں اور پڑھی میں نے نماز ساتھ اونکے سفر میں ظہر کی دو رکعتیں اور پیچھے اونکے دو رکعتیں اور عصر کی

رکعتین ولم یصل بعدها شیئا والمغرب فی الحضر والسفر سواء

دو رکعتیں اور نہ پڑھی پیچھے اوسکے کچھ اور نماز مغرب کی شہر میں اور سفر میں برابر

ثلث رکعات ولا ینقص فی حضر ولا سفر وهی وتر النهار وبعدها

تین رکعتیں اور نہ کم کرتے تھے شہر میں اور نہ سفر میں اور نماز مغرب کی وتر ہے دن کے اور پڑھتے پیچھے اوسکے

رکعتین رواہ الترمذی وعن معاذ بن جبل قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم

دو رکعتیں روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے معاذ بن جبل سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

فی غزوۃ تبوک اذا زاغت الشمس قبل ان یرتحل جمع بین الظہر و

غزوہ تبوک میں جو وقت کہ ڈھلتی دوپہر پہلے اس سے کہ کوچ کریں جمع کرتے درمیان ظہر اور

العصر وان ارتحل قبل ان تزیغ الشمس اخر الظہر حتی ینزل للعصر

عصر کے اور اگر کوچ کرتے پہلے ڈھلنے دوپہر کے دیر کرتے ظہر کو یہاں تک کہ اترتے واسطے نماز عصر کے

وفی المغرب مثل ذلک اذا غابت الشمس قبل ان یرتحل جمع بین

اور مغرب میں کرتے مانند اسکی جب ڈوبتا آفتاب پہلے کوچ کرنے کے جمع کرتے درمیان

المغرب والعشاء وان ارتحل قبل ان تغیب الشمس اخر المغرب حتی

مغرب اور عشا کے اور اگر کوچ کرتے پہلے غائب ہونے آفتاب کے دیر کرتے مغرب کو یہاں تک کہ

ینزل للعشاء ثم یجمع بینہما رواہ ابوداود والترمذی وعن انس

اترتے عشا کے لیے پھر جمع کرتے درمیان دونوں نمازوں کے روایت کی یہ ابو داؤد اور ترمذی نے ۔ اور روایت ہے انس سے

قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا سافر واراد ان یتطوع استقبل

کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت کہ سفر کرتے اور ارادہ کرتے یہ کہ نفل پڑھیں سامنے کرتے

القبلۃ بناقتہ فکبر ثم صلی حیث وجہہ رکابہ رواہ ابوداود و

قبلہ کے اونٹنی اپنی پھر تکبیر کہتے پھر پڑھتے نماز جس طرف متوجہ کرتی انکو سواری انکی روایت کی یہ ابو داؤد نے اور

عن جابر قال بعثنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی حاجۃ فجئت وھو یصلی

روایت ہے جابر سے کہ کہا بھیجا مجکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ کسی کام کے پس آیا میں اور حضرت نماز پڑھتے تھے

علی راحلتہ نحو المشرق ویجعل السجود اخفض من الرکوع رواہ ابوداود

اپنی سواری پر طرف مشرق کے اور کرتے تھے سجدہ پست تر رکوع سے روایت کی یہ ابو داؤد نے ۔

الفصل الثالث عن ابن عمر قال صلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ

فصل تیسری روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا نماز پڑھی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

وسلم بمنی رکعتین وابوبکر بعدہ وعمر بعد ابی بکر وعثمان صدرا من

منا میں دو رکعتیں اور ابو بکر نے بھی بعد حضرت ص کے اور حضرت عمر نے بھی بعد ابی بکر کے دو رکعتیں اور عثمان نے

خلافته ثم ان عثمان صلى بعد اربعا فكان ابن عمر اذا صلى مع

خلافت اپنی میں پھر پڑھیں عثمان نے پیچھے چار رکعتیں پس تھے ابن عمر جب پڑھتے نماز ساتھ

الامام صلى اربعا واذا صلاها وحده صلى ركعتين متفق عليه وعن

امام کے پڑھتے چار رکعتیں اور جب پڑھتے اکیلے پڑھتے دو رکعتیں متفق علیہ اور روایت ہے

عائشة قالت فرضت الصلوة ركعتين ثم هاجر رسول الله صلى

حضرت عائشہ رضی سے کہ کہا فرض کی گئی نماز دو رکعتیں پھر ہجرت کی رسول خدا صلے اللہ

الله عليه وسلم ففرضت اربعا وتركت صلوة السفر على الفريضة الاولى قال

علیہ وسلم نے پس فرض کی گئی چار شہر میں اور چھوڑی گئی نماز سفر میں پہلے فرض پر کہا

الزهري فقلت لعروة ما بال عائشة تتم قال تأولت كما تأول عثمان

زہری نے کہا میں نے واسطے عروہ کے کیا حال ہے عائشہ کا کہ پوری پڑھتی ہیں نماز سفر میں کہا دلیل پکڑ لی ہے جیسے دلیل پکڑی عثمان

متفق عليه وعن ابن عباس قال فرض الله الصلوة على لسان نبيكم

متفق علیہ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرض کی اللہ نے نماز اوپر زبان نبی

صلى الله عليه وسلم في الحضر اربعا وفي السفر ركعتين وفي الخوف ركعة

صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے کے گھر میں چار اور سفر میں دو رکعتیں اور ڈر کی حالت میں ایک رکعت

رواه مسلم وعنه وعن ابن عمر قالا سن رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة السفر

روایت کی مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس اور ابن عمر سے کہا دونوں نے مقرر کیں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز سفر کی

ركعتين وهما تمام غير قصر والوتر في السفر سنة رواه ابن ماجة

دو رکعتیں اور وہ پوری ہیں نہیں ناقص اور وتر سفر میں سنت ہے روایت کی یہ ابن ماجہ نے

وعن مالك بلغه ان ابن عباس كان يقصر الصلوة في مثل ما

اور روایت ہے مالک سے پہنچی ان کو یہ بات کہ ابن عباس تھے قصر کرتے نماز بیچ مانند اس

يكون بين مكة والطائف وفي مثل ما بين مكة وعسفان وفي

مسافت کہ درمیان مکہ اور طائف کے ہے اور بیچ مانند اس مسافت کہ درمیان مکہ اور عسفان کے ہے اور بیچ

مثل ما بين مكة وجدة قال مالك وذلك اربعة برد رواه في

مانند اس مسافت کہ درمیان مکہ اور جدہ کے ہے کہا مالک نے اور یہ مسافت ہے چار برید کی روایت کی یہ

الموطأ وعن البراء قال صحبت رسول الله صلى الله عليه وسلم ثمانية عشر

موطا میں۔ اور روایت ہے براء سے کہا رفاقت کی میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی اٹھارہ دن

سفرا فما رأيته ترك ركعتين اذا زاغت الشمس قبل الظهر رواه

سفر میں پس نہیں دیکھا میں نے حضرت کو کہ چھوڑی ہوں دو رکعتیں جس وقت کہ ڈھلے آفتاب پہلے ظہر کے روایت کی یہ

ابو داود والترمذي وقال هذا حديث غريب وعن نافع

ابوداؤد اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے نافع سے

قال ان عبد الله بن عمر كان يرى ابنه عبيد الله يتنفل في السفر

کہا تحقیق تھے ابن عمر دیکھتے بیٹے اپنے عبید اللہ کو نفلیں پڑھتے سفر میں

فلا ينكر عليه رواه مالك باب الجمعة الفصل الاول

پس نہ انکار کرتے اوپر روایت کی یہ مالک نے۔ باب ہے بیچ بیان جمعہ کے فصل پہلی

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نحن الآخرون السابقون

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہم پیچھے آنے والے ہیں اور پہلے ہونیوالے ہیں

يوم القيمة بيد انهم اوتوا الكتاب من قبلنا واوتيناه من بعدهم

دن قیامت کے سوا اسکے کہ اہل کتاب دیئے گئے ہیں کتاب پہلے ہم سے اور دیئے گئے ہم کتاب پیچھے ان کے

ثم هذا يومهم الذي فرض عليهم يعني يوم الجمعة فاختلفوا فيه

پھر یہ وہ دن ہے کہ فرض کیا گیا اوپر ان کے مراد رکھتے تھے حضرت اس سے دن جمعہ کا پس اختلاف کیا انھوں نے اس میں

فهدانا الله له والناس لنا فيه تبع اليهود غدا والنصارى بعد غد متفق

پس راہ دکھائی ہمکو اللہ تعالی نے واسطے اسکے اور لوگ واسطے ہمارے اسمیں تابع ہیں یہود نے اختیار کیا کل کو اور نصاری نے کل کے

عليه وفي رواية لمسلم قال نحن الآخرون الاولون يوم القيمة ونحن

علیہ اور ایک روایت مسلم کی میں یوں ہے کہ کہا ہم پیچھے آنیوالے ہیں پہلے ہونگے دن قیامت کے اور ہم ہونگے

اول من يدخل الجنة بيد انهم وذكر نحوه الى آخره وفي اخرى له عنه

اول ان لوگوں کے داخل ہونگے بہشت میں سوا اسکے کہ وہ اور ذکر کیا مانند اسکی آخر تک اور ایک روایت مسلم کی میں ابی ہریرہ

وعن حذيفة قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في آخر الحديث نحن

اور حذیفہ سے ہے کہ کہا دونوں نے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ آخر حدیث کے ہم

الآخرون من اهل الدنيا والاولون يوم القيمة المقضى لهم قبل

پیچھے آنیوالے ہیں اہل دنیا میں سے اور پہلے ہونیوالے ہیں دن قیامت کے ایسے پیچھے آنیوالے جنکا حکم کیا جاویگا

الخلائق وعن ابی هريرة قال قال رسول الله صلی الله عليه وسلم خير يوم طلعت

اور مخلوقات سے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہترین دن کا کہ نکلا

عليه الشمس يوم الجمعة فيه خلق آدم وفيه ادخل الجنة وفيه

اوسپین آفتاب دن جمعہ کا ہے اوسمین پیدا کیے گئے آدم ع اور اوسمین داخل کیے گئے بہشت مین اور اوسمین

اخرج منها ولا تقوم الساعة الا في يوم الجمعة رواه مسلم وعنه

نکالے گئے بہشت سے اور نہین قائم ہونے کی قیامت مگر دن جمعہ کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے اونہین سے

قال قال رسول الله صلی الله عليه وسلم ان في الجمعة لساعة لا يوافقها عبد

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بیچ دن جمعہ کے ایک ساعت ہے کہ نہین پاتا اوسکو بندہ

مسلم يسأل الله فيها خيرا الا اعطاه اياه متفق عليه وزاد مسلم

مسلمان اور سوال کرے اللہ تعالی سے اوسمین خیر مگر دیتا ہے اوسکو خیر متفق علیہ اور زیادہ کیا مسلم نے

قال وهي ساعة خفيفة وفي رواية لهما قال ان في الجمعة لساعة

کہ کہا حضرت نے کہ وہ ساعت بہت کم ہے اور ایک روایت بخاری اور مسلم کی ہے کہ کہا تحقیق جمعہ مین البتہ ایک ساعت

لا يوافقها مسلم قائم يصلي يسأل الله خيرا الا اعطاه اياه وعن

کہ نہین پاتا اوسکو بندہ مسلمان کہ کھڑا ہو نماز کے لیے مانگے اللہ سے بھلائی مگر کہ دیتا ہے اوسکو بھلائی۔ اور روایت ہے

ابی بردة بن ابی موسی قال سمعت ابی يقول سمعت رسول الله صلی الله عليه وسلم

ابی بردہ بن ابی موسے سے کہ کہا سنا مینے اپنے باپ سے کہتے تھے سنا مینے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

يقول في شأن ساعة الجمعة هي ما بين ان يجلس الامام الی ان تقضی

کہ فرماتے تھے بیچ شان ساعت جمعہ کے کہ وہ ہے درمیان اسکے کہ بیٹھے امام منبر پر یہانتک کہ پڑھی جاوے

الصلوة رواه مسلم الفصل الثاني عن ابی هريرة قال خرجت

نماز روایت کی یہ مسلم نے فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا نکلا مین

الی الطور فلقيت كعب الاحبار فجلست معه فحدثني عن التورية و

طرف پہاڑ طور کے پس ملا مین کعب احبار سے پس بیٹھا مین ساتھ اوسکے پس بیان کیا اوس نے میری تورات سے اور بیچ

حَدَّثْتُهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ فِيمَا حَدَّثْتُهُ اَنْ قُلْتُ قَالَ رَسُولُ

مینے بیان کی حدیث روبرو اونکی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے پس تہی بیچ اون حدیثوں کے کہ حدیث کی مینے اونکو حضرت سے یہ کہا تہا

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر بہتر دن کہ نکلا اوسپر آفتاب دن جمعہ کا ہے اوسمین پیدا کیے گئے

اٰدَمُ وَفِيهِ اُهْبِطَ وَفِيهِ تِيبَ عَلَيْهِ وَفِيهِ مَاتَ وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ

آدم اور اوسیمین اوتارے گئے جنت سے اور اوسیمین توبہ قبول کی گئی اونکی اور اوسیمین وفات ہوئی اونکی اور اوسیمین قائم ہوگی

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ اِلَّا وَهِيَ مُصِيخَةٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِنْ حِينَ تُصْبِحُ حَتّٰى تَطْلُعَ

اور نہین کوئی جانور مگر کہ وہ کان لگائے ہوئے ہے دن جمعہ کے اوس وقت سے کہ صبح کرتا ہے یہان تک کہ طلوع ہو

الشَّمْسُ شَفَقًا مِنَ السَّاعَةِ اِلَّا الْجِنَّ وَالْاِنْسَ وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا

آفتاب بسبب خوف قائم ہونے قیامت کے سوائے جن اور آدمی کے اور جمعہ مین ایک ساعت ہے کہ نہین

يُصَادِفُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ يُصَلِّي يَسْاَلُ اللّٰهَ شَيْئًا اِلَّا اَعْطَاهُ اِيَّاهُ

پاتا اوسکو بندہ مسلمان اور وہ نماز پڑہتا ہو مانگو اللہ سے کچھہ مگر کر دیتا ہے اوسکو وہ چیز

قَالَ كَعْبٌ ذٰلِكَ فِي كُلِّ سَنَةٍ يَوْمٌ فَقُلْتُ بَلْ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ فَقَرَاَ كَعْبٌ

کہا کعب نے یہ بیچ ہر سال کے ایکدن ہے پس کہا مینے نہ بلکہ یہ دن ہر ہفتہ مین ہے پہر پڑہی کعب نے

التَّوْرٰىةَ فَقَالَ صَدَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ لَقِيتُ عَبْدَ اللّٰهِ

تورات پس کہا سچ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا ابو ہریرہ نے ملا مین عبد اللہ

ابْنَ سَلَامٍ فَحَدَّثْتُهُ بِمَجْلِسِي مَعَ كَعْبِ الْاَحْبَارِ وَمَا حَدَّثْتُهُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ

بن سلام سے پس خبر دی مینے اونکو اپنے بیٹھنے کی ساتھ کعب احبار کے اور خبر دی مینے اوس حدیث کی کہ بیان کی بیچ اونسے بیچ

فَقُلْتُ لَهُ قَالَ كَعْبٌ ذٰلِكَ فِي كُلِّ سَنَةٍ يَوْمٌ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ

پہر کہا مینے واسطے عبد اللہ کے کہ کہا کعب نے یہ ہر سال مین ایکدن ہے کہا عبد اللہ بن سلام نے

كَذَبَ كَعْبٌ فَقُلْتُ لَهُ ثُمَّ قَرَاَ كَعْبٌ التَّوْرٰىةَ فَقَالَ بَلْ هِيَ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ

جہوٹ بولا کعب نے پہر کہا مینے اونکو کہ پہر پڑہی کعب نے تورات پہر کہا بلکہ وہ ساعت ہر جمعہ مین ہے

فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ صَدَقَ كَعْبٌ ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ قَدْ عَلِمْتُ

پس کہا عبد اللہ بن سلام نے کہ سچ کہا کعب نے پہر کہا عبد اللہ بن سلام نے کہ تحقیق جانتا ہون مین

اَيَّةُ سَاعَةٍ هِيَ قَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ فَقُلْتُ اَخْبِرْنِيْ بِهَا وَلَا تَضِنَّ عَلَيَّ فَقَالَ

کونسی ساعت ہے وہ کہا ابوہریرہ نے پس کہا مینے خبر دو مجکو ساتھ اوس ساعت کے اور نہ بخیلی کرو مجپر پس کہا

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ هِيَ اٰخِرُ سَاعَةٍ فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ فَقُلْتُ

عبداللہ بن سلام نے وہ آخر ساعت ہے دن جمعہ کے کہا ابوہریرہ نے پس کہا مینے

وَكَيْفَ تَكُوْنُ اٰخِرَ سَاعَةٍ فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کسطرح ہوگی آخر ساعت دن جمعہ کے اور حال یہ کہ تحقیق فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا يُصَادِفُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ يُصَلِّيْ فِيْهَا فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ اَلَمْ

اوسکی حق یہ ہے کہ نہین پاتا اوسکو بندہ مسلمان اور وہ نماز پڑھتا ہو اوسمین پس کہا عبداللہ بن سلام نے کیا نہین

يَقُلْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَلَسَ مَجْلِسًا يَنْتَظِرُ الصَّلٰوةَ فَهُوَ فِيْ صَلٰوةٍ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ بیٹھا ایک بیٹھنے کی جگہ مین منتظر ہو نماز کا پس وہ نماز ہی مین ہے

حَتّٰى يُصَلِّيَ قَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ فَقُلْتُ بَلٰى قَالَ فَهُوَ ذٰلِكَ رَوَاهُ مَالِكٌ وَّ

یہان تک کہ نماز پڑھے کہا ابوہریرہ نے پس کہا مینے مقرر یون ہین فرمایا ہے حضرت نے کہا عبداللہ نے پس یہی مراد ساعت سے

اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَرَوٰى اَحْمَدُ اِلٰى قَوْلِهٖ صَدَقَ كَعْبٌ

ابوداود اور ترمذی اور نسائی نے اور روایت کی احمد نے تا قول صدق کعب کے

وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلْتَمِسُوا السَّاعَةَ الَّتِيْ تُرْجٰى فِيْ

اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈھونڈو اوس ساعت کو کہ امید ہے قبولیت دعا کی

يَوْمِ الْجُمُعَةِ بَعْدَ الْعَصْرِ اِلٰى غَيْبُوْبَةِ الشَّمْسِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَوْسِ

دن جمعہ کے پیچھے عصر کے غائب ہونے آفتاب تک روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے اوس

بْنِ اَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ اَفْضَلِ اَيَّامِكُمْ يَوْمَ

بن اوس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بہتر ہے دنون تمہارے مین سے دن

الْجُمُعَةِ فِيْهِ خُلِقَ اٰدَمُ وَفِيْهِ قُبِضَ وَفِيْهِ النَّفْخَةُ وَفِيْهِ الصَّعْقَةُ

جمعہ کا اوسمین پیدا کیے گئے آدم اور اوسمین قبض کی گئی روح اونکی اور اوسمین ہوگا پہونکنا صور کا اور اوسمین ہے نفخہ

فَاَكْثِرُوْا عَلَيَّ مِنَ الصَّلٰوةِ فِيْهِ فَاِنَّ صَلٰوتَكُمْ مَعْرُوْضَةٌ عَلَيَّ قَالُوْا يَا

پس بہت بہیجو مجپر درود اوسدن مین اسلیے کہ تحقیق درود تمہارا عرض کیا جاتا ہے مجپر کہا صحابہ نے اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ وَكَيْفَ تُعْرَضُ صَلٰوتُنَا عَلَيْكَ وَقَدْ اَرِمْتَ قَالَ يَقُوْلُوْنَ

رسول خدا کے کسطرح عرض کیا جاویگا درود ہمارا آپ پر اوسحالمین کہ پرانی ہوگئی ہونگی ہڈیاں آپکی کہا راوی نے مراد کہتے

بَلِيْتَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَى الْاَرْضِ اَجْسَادَ الْاَنْبِيَاءِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَ

ارمت کو بلیت فرمایا حضرت نے تحقیق اللہ تعالی نے حرام کیے ہیں زمین پر بدن انبیا کے روایت کی یہ ابوداؤد اور

النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعْوَاتِ الْكَبِيْرِ وَعَنْ

نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور بیہقی نے دعوات کبیر مین - اور روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْيَوْمُ الْمَوْعُوْدُ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ وَ

ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دن موعود دن قیامت کا اور

الْيَوْمُ الْمَشْهُوْدُ يَوْمُ عَرَفَةَ وَالشَّاهِدُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَمَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ

دن مشہود دن عرفہ کا اور شاہد دن جمعہ کا اور نہ نکلا آفتاب

وَلَا غَرَبَتْ عَلٰى يَوْمٍ اَفْضَلَ مِنْهُ فِيْهِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُؤْمِنٌ يَدْعُوْ

اور نہ غروب ہوا کسی دن میں کہ افضل ہو دن جمعہ سے اوسمین ایک ساعت ہے نہیں پاتا اوسکو بندہ مومن کہ دعا کرے

اللّٰهَ بِخَيْرٍ اِلَّا اسْتَجَابَ اللّٰهُ لَهٗ وَلَا يَسْتَعِيْذُ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا اَعَاذَهٗ مِنْهُ رَوَاهُ

اللہ سے ساتھ خیر کے مگر کہ قبول کرتا ہے اللہ دعا اوسکی اور نہیں پناہ مانگتا کسی چیز سے مگر کہ پناہ دیتا ہے اوسکو اوس سے روایت کیا

اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ لَا يُعْرَفُ اِلَّا مِنْ حَدِيْثِ

احمد اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے نہیں معلوم کیجاتی مگر حدیث

مُوْسَى بْنِ عُبَيْدَةَ وَهُوَ يُضَعَّفُ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اَبِيْ لُبَابَةَ

موسی بن عبیدہ کی سے اور وہ ضعیف کیا جاتا ہے - فصل تیسری روایت ہے ابی لبابہ

ابْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ سَيِّدُ الْاَيَّامِ

بن عبد المنذر سے کہ کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق دن جمعہ کا سردار ہے دنون مین

وَاَعْظَمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَهُوَ اَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ يَوْمِ الْاَضْحٰى وَيَوْمِ الْفِطْرِ

اور بڑا ہے دنونمین نزدیک اللہ کے اور وہ بڑا ہے نزدیک خدا کے دن عید قربان اور دن عید فطر کے سے

فِيْهِ خَمْسُ خِلَالٍ خَلَقَ اللّٰهُ فِيْهِ اٰدَمَ وَاَهْبَطَ اللّٰهُ فِيْهِ اٰدَمَ اِلَى الْاَرْضِ وَفِيْهِ تَوَفَّى اللّٰهُ اٰدَمَ وَ

اوسمین پانچ باتین ہین پیدا کیا اللہ تعالی نے اوسمین آدم کو اور اوتارا اللہ تعالی نے اوسمین آدم کو طرف زمین کی اور اوسمین

فِيهِ سَاعَةٌ لَا يَسْأَلُ الْعَبْدُ فِيهَا شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ مَا لَمْ يَسْأَلْ حَرَامًا وَفِيهِ
اوسمین ایک ساعت ہے کہ نہین مانگتا بندہ اوسمین کچھ مگر کہ دیتا ہی اللہ اوسکو جب تک کہ نہ مانگے حرام کو اور اوسمین
تَقُومُ السَّاعَةُ مَا مِنْ مَلَكٍ مُقَرَّبٍ وَلَا سَمَاءٍ وَلَا أَرْضٍ وَلَا رِيَاحٍ وَلَا جِبَالٍ
قائم ہوگی قیامت نہین کوئی فرشتہ مقرب اور نہ آسمان اور نہ زمین اور نہ باؤ اور نہ پہاڑ
وَلَا بَحْرٍ إِلَّا هُوَ مُشْفِقٌ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَرَوَى أَحْمَدُ
اور دریا مگر کہ ڈرتے ہین دن جمعہ سے نقل کی یہ ابن ماجہ نے اور نقل کی احمد نے
عَنْ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ
سعد بن معاذ سے یہ کہ ایک شخص انصارمین سے آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا
أَخْبِرْنَا عَنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ مَاذَا فِيهِ مِنَ الْخَيْرِ قَالَ فِيهِ خَمْسُ خِلَالٍ وَسَاقَ
خبر دو مجکو دن جمعہ کے سے کہ کیا ہے اوسمین بھلائی سے فرمایا اوسمین پانچ چیزین ہین اور بیان کی
إِلَى آخِرِ الْحَدِيثِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَيِّ شَيْءٍ
ساری حدیث۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ سے کہ کہا کہا گیا واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے کس چیز کے
سُمِّيَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ قَالَ لِأَنَّ فِيهَا طُبِعَتْ طِينَةُ أَبِيكَ آدَمَ وَفِيهَا الصَّعْقَةُ
نام رکھا گیا دن جمعہ کا جمعہ فرمایا اسواسطے کہ اسمین خمیر کی گئی مٹی باپ تیرے کی کہ آدم ہین اور اوسمین نفخہ ہوگا مرنے کا
وَالْبَعْثَةُ وَفِيهَا الْبَطْشَةُ وَفِي آخِرِ ثَلَاثِ سَاعَاتٍ مِنْهَا سَاعَةٌ مَنْ دَعَا
اور زندہ ہونیکا اور اوسمین ہوگا پکڑنا سخت اور بیچ آخر تین ساعتون کے جمعہ سے ایک ساعت ہے کہ جو کوئی دعا مانگے
اللّٰهَ فِيهَا اسْتُجِيبَ لَهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللہ سے اوس ساعت مین قبول کیجاتی ہی دعا اوسکی نقل کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہی ابی درداء سے کہ کہا فرمایا رسول
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثِرُوا الصَّلَوٰةَ عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَإِنَّهُ مَشْهُودٌ تَشْهَدُهُ
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت بھیجو درود مجپر دن جمعہ کے اس لیے کہ تحقیق دن جمعہ کا حاضر کیا گیا ہے حاضر
الْمَلَائِكَةُ وَإِنَّ أَحَدًا لَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ إِلَّا عُرِضَتْ عَلَيَّ صَلَاتُهُ حَتَّى يَفْرُغَ
فرشتے اور تحقیق کوئی نہین بھیجتا درود مجپر مگر کہ عرض کیا جاتا ہی مجپر درود اوسکا یہانتک کہ فارغ ہوتا ہی
مِنْهَا قَالَ قُلْتُ وَبَعْدَ الْمَوْتِ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ
اوس سے کہا ابو درداء نے کہ کہا مینے اور بعد مرنیکے بھی عرض کرینگے فرمایا تحقیق اللہ نے حرام کیا ہی زمین پر کھانا

أجساد الأنبياء فنبي الله حي يرزق رواه ابن ماجة وعن عبد الله

بدنون انبیا کا پس نبی اللہ کے زندہ ہین روزی دیے جاتے ہین روایت کی یہ ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ

ابن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من مسلم يموت يوم الجمعة

بن عمرو سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین کوئی مسلمان کہ مرے دن جمعہ کے

أو ليلة الجمعة إلا وقاه الله فتنة القبر رواه أحمد والترمذي وقال

یا شب جمعہ مین مگر کہ بچاتا ہے اوسکو اللہ فتنہ قبر کے سے روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے

هذا حديث غريب وليس إسناده بمتصل وعن ابن عباس أنه قرأ

یہ حدیث غریب ہے اور نہین اسناد اسکی متصل ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ اونہون نے پڑھی

اليوم أكملت لكم دينكم الآية وعنده يهودي فقال لو نزلت

آج کے دن پورا کیا مینے واسطے تمہارے دین تمہارا آخر آیت تک اور نزدیک ابن عباس کے ایک یہودی تھا پس کہا اوسنے اگر اترتی

هذه الآية علينا لاتخذناها عيدا فقال ابن عباس فإنها نزلت

یہ آیت ہمپر البتہ ٹھیراتے ہم اوسکو عید پس کہا ابن عباس نے تحقیق یہ آیت اوتری

في يوم عيدين في يوم جمعة ويوم عرفة رواه الترمذي وقال هذا

بیچ دن دو عیدون کے بیچ دن جمعہ کے اور دن عرفہ کے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ

حديث حسن غريب وعن أنس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم

حدیث حسن غریب ہے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

إذا دخل رجب قال اللهم بارك لنا في رجب وشعبان وبلغنا رمضان

جبکہ آتا مہینہ رجب کا فرماتے یا الٰہی برکت دے ہمارے لیے بیچ مہینے رجب اور شعبان کے اور پہونچا ہمکو رمضان تک

قال وكان يقول ليلة الجمعة ليلة أغر ويوم الجمعة يوم أزهر

کہا انس نے اور تھے فرماتے رات جمعہ کی رات روشن اور دن جمعہ کا دن ہے چمکتا

رواه البيهقي في الدعوات الكبير باب وجوبها الفصل الأول

روایت کی یہ بیہقی نے دعوات کبیر مین باب ہے بیچ بیان واجب ہونے جمعہ کے فصل پہلی

عن ابن عمر وأبي هريرة أنهما قالا سمعنا رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول

روایت ہے ابن عمر اور ابی ہریرہ سے یہ کہ کہا اون دونون نے کہ سنا ہمنے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے

اوس شخص پر جو رات ہونے سے پہلے گھر پہنچ جاوے اور انہوں نے دلیل لی باب کے اسی حدیث سے اور یہ حدیث ضعیف ہے جیسے کہا ترمذی نے کہا عراقی نے

عَلَى أَعْوَادِ مِنْبَرِهِ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ أَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللّٰهُ
اوپر لکڑیوں منبر اپنے کے البتہ باز رہیں قوم چھوڑنے سے اپنے جمعہ کو یا مہر کریگا اللہ تعالےٰ

عَلَى قُلُوبِهِمْ ثُمَّ لَيَكُونُنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ الْفَصْلُ الثَّانِي
اوپر دلوں اونکے پھر البتہ ہو جاوینگے غافلوں سے روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری

عَنْ أَبِي الْجَعْدِ الضَّمْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ ثَلٰثَ
روایت ہے ابی جعد ضمیری سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ چھوڑ دے تین

جُمَعٍ تَهَاوُنًا بِهَا طَبَعَ اللّٰهُ عَلَى قَلْبِهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ
جمعہ بسبب سستی کے ساتھ اونکو مہر کریگا اللہ اوسکے دل پر روایت کی یہ ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی

وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَرَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ وَأَحْمَدُ عَنْ
اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت کی یہ مالک نے صفوان بن سلیم سے اور احمد نے

أَبِي قَتَادَةَ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ابی قتادہ سے۔ اور روایت ہے سمرہ بن جندب سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِينَارٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ
جو شخص کہ چھوڑ دے جمعہ کو بیعذر پس چاہیے کہ تصدق کرے ایک دینار پس اگر نہ پاوے

فَبِنِصْفِ دِينَارٍ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ
پس آدھا دینار روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ

ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجُمُعَةُ عَلَى مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ رَوَاهُ
بن عمر سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جمعہ لازم ہوتا ہے اوس شخص پر کہ سنے آواز روایت کی یہ

أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجُمُعَةُ عَلَى مَنْ
ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ جمعہ فرض ہے اوس شخص پر کہ

آوَاهُ اللَّيْلُ إِلَى أَهْلِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ إِسْنَادُهُ
جگہ دیوے اوسکو رات طرف اہل اوسکے کے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث ہے کہ اسناد اوسکی

ضَعِيفٌ وَعَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةُ
ضعیف ہے۔ اور روایت ہے طارق بن شہاب سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ

حق واجب على كل مسلم في جماعة الا على اربعة عبد مملوك او امرأة او

حق ہے واجب ہے ہر مسلمان پر جماعت بین مگر چار پر واجب نہین غلام پر کہ کسی کے ملک مین ہو اور عورت پر اور

صبي او مريض رواه ابو داود وفي شرح السنة بلفظ المصابيح عن رجل

لڑکے پر اور بیمار پر روایت کی یہ ابو داود نے اور شرح السنۃ مین ساتھ لفظ مصابیح کے ایک شخص قوم

من بني وائل الفصل الثالث عن ابن مسعود ان النبي صلى الله عليه

بنی وائل کے سے فصل تیسری روایت ہے ابن مسعود سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قال لقوم يتخلفون عن الجمعة لقد هممت ان امر رجلا يصلي بالناس

فرمایا واسطے ان لوگون کے کہ پیچھے رہتے ہین جمعہ سے البتہ تحقیق قصد کیا مینے یہ کہ حکم کرون مین ایک شخص کو کہ نماز پڑہاوے

ثم احرق على رجال يتخلفون عن الجمعة بيوتهم رواه مسلم وعن

پہر جلادون مین گہر اون لوگون کے کہ پیچھے رہجاتے ہین جمعہ سے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من ترك الجمعة من غير ضرورة

ابن عباس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ چہوڑے جمعہ کو بغیر ضرورت کے

كتب منافقا في كتاب لا يمحى ولا يبدل وفي بعض الروايات ثلثا رواه

لکہا جاتا ہے منافق بیچ کتاب کے کہ نہین مٹائی جاتی اور نہین بدلی جاتی اور بیچ بعض روایات کے ہے کہ جو شخص کہ چہوڑے تین

الشافعي وعن جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من كان يؤمن بالله

شافعی رح نے۔ اور روایت ہے جابر سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ ایمان رکہتا ہے ساتھ اللہ کے

واليوم الآخر فعليه الجمعة يوم الجمعة الا مريض او مسافر او امرأة

اور دن آخرت کے پس فرض ہے اوسپر نماز جمعہ کی دن جمعہ کے مگر مریض ہو یا مسافر یا عورت

او صبي او مملوك فمن استغنى بلهو او تجارة استغنى الله عنه والله

یا لڑکا یا غلام تو نہین فرض انپر پس جو کوئی بے پروا ہو نماز جمعہ سے ساتھ کہیلنے کے یا سوداگری کے بے پرواہی کرتا ہے اللہ

غني حميد رواه الدارقطني باب التنظيف والتبكير الفصل

بے پرواہی تعریف کیا گیا روایت کی یہ دار قطنی نے باب ہے بیچ بیان پاکی کرنے اور سویرے جانے کے جمعہ کے لیے فصل

الاول عن سلمان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يغتسل رجل

پہلی روایت ہے سلمان سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین نہاتا کوئی شخص

يوم الجمعة ويتطهر ما استطاع من طهر ويدهن من دهنه أو يمس

دن جمعہ کے اور نہائے پاکی حاصل کرتا جسقدر کہ ہو سکے پاکی اور تیل لگاتا تیل اپنے سے اور نہیں ملتا

من طيب بيته ثم يخرج فلا يفرق بين اثنين ثم يصلي ما كتب له

خوشبو گھر اپنے میں سے پھر نکلتا طرف مسجد کے نہیں فرق کرتا درمیان دو شخصوں کے پھر نماز پڑھتا جو کہ مقدر کی گئی واسطے اسکے

ثم ينصت إذا تكلم الإمام إلا غفر له ما بينه وبين الجمعة الأخرى

پھر چپ رہتا جبکہ خطبہ پڑھے امام مگر بخشے جاتے ہیں اوسکے لیے وہ گناہ کہ درمیان اوسکے اور درمیان جمعہ دوسرے کے ہوئے ہیں

رواه البخاري وعن أبي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من اغتسل

روایت کی یہ بخاری نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ نقل کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہ نہایا

ثم أتى الجمعة فصلى ما قدر له ثم أنصت حتى يفرغ من خطبته

پھر آیا جمعہ میں پس نماز پڑھی اوسقدر کہ مقدر تھی واسطے اوسکے پھر چپ رہا یہانتک کہ فارغ ہوا خطیب اپنے خطبہ

ثم يصلي معه غفر له ما بينه وبين الجمعة الأخرى وفضل

پھر نماز پڑھی ساتھ اوسکے بخشے جاتے ہیں اوسکو وہ گناہ کہ درمیان اوسکے اور درمیان جمعہ دوسرے کے ہوئے ہیں اور زیادہ

ثلاثة أيام رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من

تین دن کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انہیں سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے

توضأ فأحسن الوضوء ثم أتى الجمعة فاستمع وأنصت غفر له ما

وضو کیا اور اچھا وضو کیا پھر آیا جمعہ میں اور سنا خطبہ اور چپ رہا بخشے جاتے ہیں واسکے وہ

بينه وبين الجمعة وزيادة ثلاثة أيام ومن مس الحصا فقد لغا

گناہ کہ درمیان اوسکے اور درمیان جمعہ دوسرے کے ہوئے ہیں اور زیادہ تین دن کے اور جسنے چھوا کنکریوں کو پس تحقیق بیہودہ کیا

رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا كان يوم

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انہیں سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ ہوتا ہے دن

الجمعة وقفت الملائكة على باب المسجد يكتبون الأول فالأول

جمعہ کا ٹھیرتے ہیں فرشتے دروازہ مسجد پر لکھتے ہیں اول آنیوالے کو پھر اوسکے بعد آنیوالے کو

ومثل المهجر كمثل الذي يهدي بدنة ثم كالذي يهدي بقرة ثم كبشا

اور مثل اوس شخص کے اول وقت گیا جمعہ کیلیے مانند مثال اوس شخص کے کہ بھیجتا ہے اونٹ قربانی کیلیے پھر مثل اوسکے

ثُمَّ دَجَاجَةً ثُمَّ بَيْضَةً فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ طَوَوْا صُحُفَهُمْ وَيَسْتَمِعُونَ

پھر جو کہ بعد اوسکے آوے مانند اوسکی کہ تصدق کرے مرغی پھر انڈا پھر جبکہ نکلتا ہے امام لپیٹتے ہین وہ دفتر اپنے اور سنتے ہین

الذِّكْرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قُلْتَ

خطبہ متفق علیہ - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جبکہ کہے تو

لِصَاحِبِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَنْصِتْ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ مُتَّفَقٌ

واسطے پاس بیٹھنے والے اپنے کے دن جمعہ کے چپ رہ اور سن حالانکہ امام خطبہ پڑھتا ہے پس تحقیق تو نے بھی لغو کیا متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُقِيمَنَّ أَحَدُكُمْ

علیہ - اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ اوٹھاوے ایک تمہارا

أَخَاهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ يُخَالِفُ إِلَى مَقْعَدِهِ فَيَقْعُدُ فِيهِ وَلٰكِنْ يَقُولُ

بھائی اپنے کو دن جمعہ کے پھر قصد کرے طرف جگہہ اوسکی پس بیٹھے اوسمین ولیکن کہے

افْسَحُوا رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ

کشادہ کرو جگہہ کو روایت کی یہ مسلم نے - فصل دوسری - روایت ہے ابی سعید اور ابی ہریرہ سے

قَالَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلَبِسَ مِنْ

کہ کہا دونون نے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی نہاوے دن جمعہ کے اور پہنے

أَحْسَنِ ثِيَابِهِ وَمَسَّ مِنْ طِيبٍ إِنْ كَانَ عِنْدَهُ ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلَمْ يَتَخَطَّ

اچھے کپڑے اور لگاوے خوشبوئی اگر ہو اوسکے پاس پھر آوے جمعہ مین اور نہ پھلانگے

أَعْنَاقَ النَّاسِ ثُمَّ صَلّٰى مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ ثُمَّ أَنْصَتَ إِذَا خَرَجَ إِمَامُهُ

گردن لوگون کی پھر نماز پڑھے اوسقدر کہ مقدر کی اللہ نے واسطے اوسکے پھر چپ رہے جسوقت کہ نکلے امام اوسکا

حَتّٰى يَفْرُغَ مِنْ صَلٰوتِهِ كَانَتْ كَفَّارَةً لِمَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الَّتِي قَبْلَهَا

یہان تک کہ فارغ ہو نماز اپنی سے ہوگا کفارہ واسطے اوس چیز کے کہ درمیان اس جمعہ کے اور درمیان اوس جمعہ کے کہ

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

روایت کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہے اوس بن اوس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی

غَسَّلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاغْتَسَلَ وَبَكَّرَ وَابْتَكَرَ وَمَشٰى وَلَمْ يَرْكَبْ وَدَنَا مِنَ

نہلاوے دن جمعہ کے اور نہاوے آپ اور سویرے جاوے اور اول ہی خطبہ پاوے اور پیادہ جاوے اور نہ سوار ہو اور نزدیک ہو

مِنَ الْاِمَامِ وَاسْتَمَعَ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهٗ بِكُلِّ خُطْوَةٍ عَمَلُ سَنَةٍ اَجْرُ صِيَامِهَا

امام سے اور سنے خطبہ اور نہ کہے بیہودہ بات ہوگا واسطے اوسکے بدلے ہر قدم کے عمل برس روز کا ثواب روزہ

وَقِيَامِهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ

اور قیام اوسکے کا روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَلٰى اَحَدِكُمْ اِنْ وَجَدَ

عبد اللہ بن سلام سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں قباحت اوپر ایک تمہارا کے اگر مقدور ہو

اَنْ يَتَّخِذَ ثَوْبَيْنِ لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ سِوٰى ثَوْبَيْ مِهْنَتِهٖ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَ

یہ کہ بناوے دو کپڑے واسطے دن جمعہ کے سوائے کپڑے کاروبار اپنے کے روایت کی یہ ابن ماجہ نے اور

رَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

روایت کی مالک نے یحیی بن سعید سے۔ اور روایت ہے سمرہ بن جندب سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُحْضُرُوا الذِّكْرَ وَادْنُوْا مِنَ الْاِمَامِ فَاِنَّ الرَّجُلَ لَا يَزَالُ يَتَبَاعَدُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ حاضر ہو وقت خطبہ کے اور نزدیک ہو امام سے پس تحقیق آدمی ہمیشہ دور رہتا ہے

حَتّٰى يُؤَخَّرَ فِي الْجَنَّةِ وَاِنْ دَخَلَهَا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ

یہاں تک کہ پیچھے رہیگا بیچ داخل ہونے بہشت کے اگرچہ داخل ہو بہشت میں نقل کیا یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے معاذ بن انس

الْجُهَنِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَخَطّٰى رِقَابَ النَّاسِ

جہنی سے کہ نقل کی باپ اپنے سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کہ پھلانگے لوگوں کی گردنوں سے

يَوْمَ الْجُمُعَةِ اتُّخِذَ جِسْرًا اِلٰى جَهَنَّمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ

دن جمعہ کے بنایا جاویگا پل طرف دوزخ کے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

غَرِيْبٌ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْحِبْوَةِ يَوْمَ

غریب ہے۔ اور روایت ہے معاذ بن انس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا گوٹ مارنے سے دن

الْجُمُعَةِ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

جمعہ کے اس حالمیں کہ امام خطبہ پڑھتا ہو روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا نَعَسَ اَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلْيَتَحَوَّلْ مِنْ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ اونگھے ایک تمہارا دن جمعہ کے پس چاہیے کہ بدل ڈالے

[illegible] کیا تہا اوسکو بھی کنہ گار لوگونکا کرینگے (ع)

مجلسه ذلك رواه الترمذي الفصل الثالث عن نافع قال

جگہ اپنی روایت کی یہ ترمذی نے ۔ فصل تیسری روایت ہے نافع سے کہ کہا

سمعت ابن عمر يقول نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يقيم الرجل الرجل

سنا میں نے ابن عمر سے کہ کہتے تھے منع فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ اوٹھاوے کوئی کسیکو

من مقعده ويجلس فيه قيل لنافع في الجمعة قال في الجمعة وغيرها

جگہہ اوسکی سے اور بیٹھہ جاوے اوسمین کہا گیا واسطے نافع کے کہ یہ منع جمعہ میں کہا جمعہ میں اور سواء جمعہ میں

متفق عليه وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يحضر

متفق علیہ ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حاضر ہوتے ہیں

الجمعة ثلاثة نفر فرجل حضرها بلغو فذلك حظه منها ورجل

جمعہ میں تین طرح کے شخص ایک شخص حاضر ہوتا ہے ساتھ بیفائدہ کلام کرنے کے یا فعل باطل کے پس وہ نصیبہ اوسکا ہے حاضر ہونے سے

حضرها بدعاء فهو رجل دعا الله ان شاء اعطاه وان شاء منعه و

حاضر ہوتا ہے جمعہ میں واسطے دعا کے پس وہ ایک شخص ہے کہ دعا مانگی اللہ سے اگر چاہے دیوے اوسکو اور اگر چاہے نہ دے اوسکو ۔ اور

رجل حضرها بانصات وسكوت ولم يتخط رقبة مسلم ولم يؤذ احدا

ایک شخص حاضر ہوتا ہے جمعہ میں ساتھ چپ رہنے کے اور ساتھ چپ رہنے کے اور نہ پہلانگی گردن مسلمان کی اور نہ ایذا دی کسیکو

فهي كفارة الى الجمعة التي تليها وزيادة ثلثة ايام وذلك بان الله

پس وہ جمعہ کفارہ ہے اوس جمعہ تک کہ متصل ہے اوسکے اور تین دن زیادہ اور یہ بسبب اسکے کہ اللہ تعالی

يقول من جاء بالحسنة فله عشر امثالها رواه ابو داود وعن

فرماتا ہے جو شخص کہ کرے ایک نیکی پس واسطے اوسکے ہے دس برابر اوسکی روایت کی یہ ابو داود نے ۔ اور روایت ہے

ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من تكلم يوم الجمعة والامام

ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کلام کرے دن جمعہ کے اور حالیکہ امام

يخطب فهو كمثل الحمار يحمل اسفارا والذي يقول له انصت ليس له

خطبہ پڑہتا ہو پس وہ مانند گدہے کے ہے اوٹھاتا ہے کتابیں اور وہ شخص کہ کہے واسطے اوسکے چپ رہ نہیں واسطے اوسکے

جمعة رواه احمد وعن عبيد بن السباق مرسلا قال قال رسول الله

جمعہ کا روایت کی یہ احمد نے ۔ اور روایت ہے عبید بن سباق سے بطریق ارسال کے کہا فرمایا رسول خدا

باب التنظيف والتبكير

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جُمُعَةٍ مِنَ الْجُمَعِ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ إِنَّ هٰذَا يَوْمٌ جَعَلَهُ اللّٰهُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ ایک جمعہ کے جمعوں میں سے اے گروہ مسلمانوں کی تحقیق یہ دن ہے کہ ٹھیرایا اسکو اللہ نے

عِيدًا فَاغْتَسِلُوا وَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ طِيبٌ فَلَا يَضُرُّهُ أَنْ يَمَسَّ مِنْهُ وَ

عید پس نہاؤ اور جو شخص کہ ہو اسکے پاس خوشبو پس نہیں ضرر کرتا اسکو یہ کہ لگاوے اس میں سے اور

عَلَيْكُمْ بِالسِّوَاكِ رَوَاهُ مَالِكٌ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْهُ وَهُوَ عَنِ ابْنِ

لازم ہے تمکو کہ استعمال کرو مسواک کا روایت کی یہ مالک نے اور روایت کی ابن ماجہ نے عبید سے اور اوسنے نقل کی ابن

عَبَّاسٍ مُتَّصِلًا وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقًّا عَلَى

عباس سے متصل ۔ اور روایت ہے براء سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم ہے

الْمُسْلِمِينَ أَنْ يَغْتَسِلُوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلْيَمَسَّ أَحَدُهُمْ مِنْ طِيبِ أَهْلِهِ

مسلمانوں پر یہ کہ نہاویں دن جمعہ کے اور لگاوے ایک اونکا خوشبو اہل اپنی سے

فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَالْمَاءُ لَهُ طِيبٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ

پس اگر نہ پاوے پس پانی واسطے اوسکے خوشبو ہی ہے روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

حَسَنٌ بَابُ الْخُطْبَةِ وَالصَّلٰوةِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ

حسن ہے ۔ باب ہے بیچ بیان خطبہ کے اور نماز جمعہ کے فصل پہلی روایت ہے

أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْجُمُعَةَ حِينَ تَمِيلُ الشَّمْسُ رَوَاهُ

انس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے نماز پڑھتے جمعہ کی جس وقت کہ ڈھلتا آفتاب روایت کی یہ

الْبُخَارِيُّ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ مَا كُنَّا نَقِيلُ وَلَا نَتَغَدّٰى إِلَّا بَعْدَ

بخاری نے ۔ اور روایت ہے سہل بن سعد سے کہ کہا نہیں ہم قیلولہ کرتے اور نہ کھاتے کھانا اول روز کا مگر بعد

الْجُمُعَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَدَّ

پڑھنے نماز جمعہ کے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے انس سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب شدت ہوتی

الْبَرْدُ بَكَّرَ بِالصَّلٰوةِ وَإِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ أَبْرَدَ بِالصَّلٰوةِ يَعْنِي الْجُمُعَةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

سردی کی سویرے پڑھتے نماز اور جب شدت ہوتی گرمی کی دیر کر کے پڑھتے نماز یعنی جمعہ کی روایت کی بخاری نے

وَعَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ كَانَ النِّدَاءُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَوَّلُهُ إِذَا جَلَسَ

اور روایت ہے سائب بن یزید سے کہ کہا تھی اذان دن جمعہ کی اول اوس اذان کی جس وقت کہ بیٹھتا

الامام على المنبر على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم وابى بكر وعمر فلما كان

امام منبر پر بیچ زمانے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ابی بکر اور عمر رضہ کے پس جبکہ خلیفہ ہوئے

عثمان وكثر الناس زاد النداء الثالث على الزوراء رواه البخارى و

عثمان اور بہت ہوئے لوگ زیادہ کی اذان تیسری اوپر زوراء کے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور

عن جابر بن سمرة قال كانت للنبى صلى الله عليه وسلم خطبتان يجلس بينهما

روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہ کہا تھے واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دو خطبے بیٹھتے تھے درمیان دونوں کے

يقرأ القرآن ويذكر الناس فكانت صلوته قصدا وخطبته قصدا

پڑھتے تھے قرآن اور نصیحت کرتے تھے لوگوں کو پس تھی نماز اونکی اوسط درجہ کی اور خطبہ اونکا اوسط

رواه مسلم وعن عمار قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عمار سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے تحقیق

طول صلوة الرجل وقصر خطبته مئنة من فقهه فاطيلوا الصلوة

لمبی پڑھنی نماز اور کوتاہ کرنا خطبہ کا یہ علامت ہے دانائی آدمی کی پس دراز کرو نماز

واقصروا الخطبة وان من البيان سحرا رواه مسلم وعن جابر قال

اور کوتاہ کرو خطبہ اسلیے کہ تحقیق بعضا بیان سحر ہے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا خطب احمرت عيناه وعلا صوته و

تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب خطبہ فرماتے سرخ ہو جاتیں آنکھیں اونکی اور بلند ہوتی آواز اونکی اور

اشتد غضبه حتى كانه منذر جيش يقول صبحكم ومساكم ويقول

سخت ہوتا غصہ اونکا یہانتک کہ گویا ڈرانے والے ہیں لشکر سے کہتا ہو وہ ڈرانیوالا صبح کو لوٹیگا تمکو لشکر اور شام کو لوٹیگا

بعثت انا والساعة كهاتين ويقرن بين اصبعيه السبابة والوسطى

کہ بھیجا گیا ہوں میں ساتھ قیامت کے مانند ان دو کے اور ملاتے دو انگلیوں اپنی کو یعنی شہادت کی انگلی اور بیچ کی انگلی

رواه مسلم وعن يعلى بن امية قال سمعت النبى صلى الله عليه وسلم يقرأ على

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے یعلی بن امیہ سے کہ کہا سنا مینے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ پڑھتے تھے

المنبر ونادوا يا مالك ليقض علينا ربك متفق عليه وعن ام هشام

منبر پر ونادوا یا مالک لیقض علینا ربک متفق علیہ۔ اور روایت ہے ام ہشام

بنت حارثة بن النعمان قالت ما اخذت قٓ والقرآن المجيد الا عن

بیٹی حارثہ بیٹے نعمان کے سے کہ کہا نہیں سیکھی میں نے سورۂ قٓ والقرآن المجید مگر

لسان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرؤها كل جمعة على المنبر اذا خطب الناس

زبان رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی سے کہ پڑھتے تھے یہ سورۃ ہر جمعہ میں منبر پر جب خطبہ پڑھتے لوگوں کے آگے

رواه مسلم وعن عمرو بن حريث ان النبي صلى الله عليه وسلم خطب

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عمرو بن حریث سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ فرمایا اور

وعليه عمامة سوداء قد ارخى طرفيها بين كتفيه يوم الجمعة رواه

تھی حضرت کے سر مبارک پر پگڑی سیاہ تحقیق چھوڑے تھے دونوں سرے اسکے درمیان دونوں مونڈھوں کے دن جمعہ کے روایت کی

مسلم وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو يخطب اذا جاء

مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حال میں کہ وہ خطبہ پڑھتے تھے جبکہ آوے

احدكم يوم الجمعة والامام يخطب فليركع ركعتين وليتجوز فيهما

ایک تمہارا دن جمعہ کے اور امام خطبہ پڑھتا ہو پس چاہیے کہ پڑھے دو رکعتیں اور ہلکی پڑھے

رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ادرك

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے کہ پائی

ركعة من الصلوة مع الامام فقد ادرك الصلوة متفق عليه الفصل

ایک رکعت نماز سے ساتھ امام کے پس پائی اوسنے نماز متفق علیہ فصل

الثاني عن ابن عمر قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يخطب خطبتين كان

دوسری روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے تھے دو خطبہ تھے

يجلس اذا صعد المنبر حتى يفرغ اراه المؤذن ثم يقوم فيخطب ثم

بیٹھتے جب چڑھتے منبر پر یہاں تک کہ فارغ ہو تا گمان کرتا ہوں میں یہاں تک کہ فارغ ہوتا مؤذن پھر اٹھتے پس خطبہ پڑھتے پھر

يجلس ولا يتكلم ثم يقوم فيخطب رواه ابو داود وعن عبد الله بن

بیٹھتے اور نہ کلام کرتے پھر کھڑے ہوتے پس خطبہ پڑھتے روایت کی یہ ابو داود نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن

مسعود قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا استوى على المنبر استقبلناه

مسعود سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بیٹھتے منبر پر سامنے کرتے ہم اونکے

بوجوہنا رواہ الترمذی وقال ہذا حدیث لا نعرفہ الا من حدیث

منہ اپنے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث ہے کہ نہیں پہچانتے ہم اوسکو مگر حدیث

محمد بن الفضل وہو ضعیف ذاہب الحدیث الفصل الثالث عن

محمد بن فضل کی سے اور وہ ضعیف ہے بہت ساقط حدیث کا۔ فصل تیسری روایت ہے

جابر بن سمرۃ قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یخطب قائما ثم یجلس ثم یقوم

جابر بن سمرہ سے کہ کہا تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم خطبہ فرماتے کھڑے ہو کر پھر بیٹھتے پھر کھڑے ہوتے

فیخطب قائما فمن نبأک انہ کان یخطب جالسا فقد کذب فقد واللہ

پس خطبہ فرماتے کھڑے ہو پس جو شخص کہ خبر دے تجکو یہ کہ تحقیق وہ خطبہ فرماتے بیٹھ کر پس تحقیق وہ شخص جھوٹا ہے پس قسم اللہ کی

صلیت معہ اکثر من الفی صلوۃ رواہ مسلم وعن کعب بن عجرۃ انہ

نماز پڑھی ہے میں نے ساتھ حضرت کے زیادہ دو ہزار نمازوں سے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے کعب بن عجرہ سے یہ کہ وہ

دخل المسجد وعبد الرحمن بن ام الحکم یخطب قاعدا فقال انظروا

داخل ہوئے مسجد میں اور عبد الرحمن بن ام الحکم خطبہ پڑھتا تھا بیٹھے ہوئے پس کہا ابن عجرہ نے دیکھو

الی ہذا الخبیث یخطب قاعدا وقال اللہ تعالی واذا راوا تجارۃ او لہوا

طرف اس خبیث کی کہ خطبہ پڑھتا ہے بیٹھے ہوئے حالانکہ فرمایا اللہ تعالی نے اور جس وقت دیکھتے ہیں سوداگری یا

انفضوا الیہا وترکوک قائما رواہ مسلم وعن عمارۃ بن رویبۃ انہ

دوڑتے ہیں طرف اوسکی اور چھوڑتے ہیں تجکو کھڑا ہوا روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عمارہ بن رویبہ سے کہ انہوں نے

رای بشر بن مروان علی المنبر رافعا یدیہ فقال قبح اللہ ہاتین

دیکھا بشر بیٹے مروان کے کو منبر پر اوٹھاتا تھا دونوں ہاتھ اپنے پس کہا عمارہ نے برا کرے اللہ ان دونوں

الیدین لقد رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما یزید علی ان یقول بیدہ

ہاتھوں کا تحقیق دیکھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ زیادہ کرتے اس پر کہ اشارہ کریں ساتھ ہاتھ اپنے کے

ہکذا واشار باصبعہ المسبحۃ رواہ مسلم وعن جابر قال لما استوی

اس طرح اور اشارہ کیا عمارہ نے ساتھ اونگلی شہادت اپنی کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا جب بیٹھے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم الجمعۃ علی المنبر قال اجلسوا فسمع ذلک

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم دن جمعہ کے منبر پر۔ فرمایا اصحاب کو بیٹھ جاؤ پس سنا یہ

ابن مسعود فجلس على باب المسجد فرآه رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال

ابن مسعود نے پس بیٹھ گئے اوپر دروازے مسجد کے پس دیکھا انکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس فرمایا

تعال يا عبد الله بن مسعود رواه ابو داود وعن ابي هريرة قال قال

کہ آؤ اے عبداللہ بن مسعود روایت کی یہ ابوداود نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم من ادرك من الجمعة ركعة فليصل اليها اخرى

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پاوے جمعہ کی ایک رکعت پس چاہیے کہ ملاوے ساتھ اوسکے دوسری

ومن فاتته الركعتان فليصل اربعا او قال الظهر رواه الدارقطني باب صلوة

اور جو شخص کہ نہ ملیں اوسکو دو نوں رکعت پس چاہیے کہ پڑھے چار رکعت یا فرمایا پڑھے ظہر کو روایت کی یہ دارقطنی نے باب ہے بیچ

الخوف الفصل الاول عن سالم بن عبد الله بن عمر عن ابيه قال

خوف کے فصل پہلی روایت ہے سالم بن عبداللہ بن عمر سے اونے باپ اپنے سے کہ کہا

غزوت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم قبل نجد فوازينا العدو فصاففنا

جہاد کیا میں نے ساتھ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف نجد کی پس مقابلہ کیا ہمنے دشمن کا پس صف باندھی ہمنے

لهم فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي لنا فقامت طائفة معه و

واسطے اونکے پس کھڑے ہوئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھاتے تھے واسطے ہمارے پس کھڑی ہوئی ایک جماعت

اقبلت طائفة على العدو وركع رسول الله صلى الله عليه وسلم بمن معه و

متوجہ ہوئی ایک جماعت طرف دشمن کے اور رکوع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ اون لوگوں کے ساتھ

سجد سجدتين ثم انصرفوا مكان الطائفة التي لم تصل فجاؤا فركع

کیے دو سجدے پھر پھرے جماعت جگہ اوس جماعت کے کہ نہیں نماز پڑھی تھی اور آئے وہ لوگ کہ

رسول الله صلى الله عليه وسلم بهم ركعة وسجد سجدتين ثم سلم

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ اونکے ایک بار رکوع اور سجدے کیے دو سجدے پھر سلام پھیرا

فقام كل واحد منهم فركع لنفسه ركعة وسجد سجدتين وروى

پھر کھڑے ہوئے ہر ایک اونمیں سے پس رکوع کیا واسطے ذات اپنی کے ایک رکوع اور کیے دو سجدے اور روایت کی

نافع نحوه وزاد فان كان خوف هو اشد من ذلك صلوا رجالا

نافع نے مانند اسکے اور زیادہ کیا پس اگر ہو خوف زیادہ اس سے نماز پڑھو پیادہ

باب صلوٰۃ الخوف

قِيَامًا عَلٰى اَقْدَامِهِمْ اَوْ رُكْبَانًا مُسْتَقْبِلِي الْقِبْلَةِ اَوْ غَيْرَ مُسْتَقْبِلِيهَا قَالَ نَافِعٌ

کھڑے قدموں اپنے پر یا سوار سامنے قبلہ کے یا نہ ہو سامنے قبلہ کے کہا نافع نے

لَا اُرٰى ابْنَ عُمَرَ ذَكَرَ ذٰلِكَ اِلَّا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

نہیں گمان کرتا میں ابن عمر کو کہ ذکر کیا ہو یہ مگر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی یہ بخاری نے۔

وَعَنْ يَزِيْدَ بْنِ رُوْمَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَمَّنْ صَلّٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اور روایت ہے یزید بن رومان سے اوسنے نقل کی صالح بن خوات سے اوسنے نقل اوس شخص سے کہ نماز پڑھی تھی ساتھ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ ذَاتِ الرِّقَاعِ صَلٰوةَ الْخَوْفِ اَنَّ طَائِفَةً صَفَّتْ مَعَهٗ

صلی اللہ علیہ وسلم کے دن ذات الرقاع کے نماز خوف کی یہ کہ تحقیق ایک جماعت نے صف باندہی ساتھ حضرتؐ کے

وَطَائِفَةٌ وِجَاهَ الْعَدُوِّ فَصَلّٰى بِالَّتِيْ مَعَهٗ رَكْعَةً ثُمَّ ثَبَتَ قَائِمًا وَ

اور ایک جماعت مقابل ہوئی دشمن کے پس نماز پڑھی حضرتؐ نے ایک رکعت ساتھ اوس جماعت کے کہ ساتھ تھی حضرتؐ کے پھر رہے

اَتَمُّوْا لِاَنْفُسِهِمْ ثُمَّ انْصَرَفُوْا فَصَفُّوْا وِجَاهَ الْعَدُوِّ وَجَاءَتِ الطَّائِفَةُ

پوری پڑھی اوس جماعت نے واسطے اپنے پھر پھر گروہ اور صف باندہی مقابل دشمن کے اور آئی جماعت

الْاُخْرٰى فَصَلّٰى بِهِمُ الرَّكْعَةَ الَّتِيْ بَقِيَتْ مِنْ صَلٰوتِهٖ ثُمَّ ثَبَتَ جَالِسًا

دوسری کہ مقابلہ میں دشمن کے کھڑی تھی پس اداکی ساتھ اون کے ایک رکعت کہ باقی رہی تھی نماز حضرتؐ کی سے پھر رہے بیٹھے ہوئے

وَاَتَمُّوْا لِاَنْفُسِهِمْ ثُمَّ سَلَّمَ بِهِمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاَخْرَجَ الْبُخَارِيُّ بِطَرِيْقٍ اٰخَرَ

اور پوری کی اونہوں نے واسطے اپنے پھر سلام پھیرا حضرتؐ نے ساتھ اونکے متفق علیہ اور روایت کی بخاری نے ساتھ اور راہ کے

عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِيْ حَثْمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

قاسم سے کہ نقل کی قاسم نے صالح بن خوات سے اوسنے نقل کی سہل بن ابی حثمہ سے اوسنے نقل کی نبی صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ اَقْبَلْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا

اللہ علیہ وسلم سے۔ اور روایت ہے جابر سے کہا آئے ہم ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے یہان تک کہ جب

كُنَّا بِذَاتِ الرِّقَاعِ قَالَ كُنَّا اِذَا اَتَيْنَا عَلٰى شَجَرَةٍ ظَلِيْلَةٍ تَرَكْنَاهَا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ

ہوئے ہم ذات الرقاع میں کہا جابر نے تھے ہم جبکہ گذرتے درخت سایہ دار پر چھوڑ دیتے ہم اوسکو واسطے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ وَسَيْفُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا جابر نے پس آیا ایک شخص مشرکوں میں سے اور تلوار حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی

معلق بشجرة فاخذ سيف نبي الله صلى الله عليه وسلم فاخترطه فقال لرسول

لٹکی ہوئی تھی درخت میں پس لی تلوار حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پھر کھینچی میان سے وہ پس کہا اوسنے واسطے رسول

الله صلى الله عليه وسلم اتخافني قال لا قال فمن يمنعك مني قال الله يمنعني

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے آیا ڈرتے ہو تم مجھسے فرمایا حضرت نے نہیں کہا اوسنے پس کون بچائیگا تمکو مجھسے فرمایا حضرت نے اللہ بچائیگا

منك قال فتهدده اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم فغمد السيف وعلقه

تجھسے کہا جابر نے پس ڈرایا اوسکو اصحاب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے نے پس میان میں کی اوسنے تلوار اور لٹکا دیا اوسکو

قال فنودي بالصلوة فصلى بطائفة ركعتين ثم تاخروا وصلى بالطائفة

کہا جابر نے پس اذان کہی گئی واسطے نماز کے پس پڑھی نماز ساتھ ایک جماعت کے دو رکعتیں پھر پیچھے ہٹی وہ جماعت اور پڑھی حضرت

الاخرى ركعتين قال فكانت لرسول الله صلى الله عليه وسلم اربع ركعات و

دوسری کے دو رکعت کہا جابر نے پس ہوئیں واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے چار رکعتیں اور

للقوم ركعتان متفق عليه وعنه قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم

واسطے لوگوں کے دو دو رکعتیں متفق علیہ اور روایت ہے جابر سے کہا نماز پڑھائی ہمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

صلوة الخوف فصففنا خلفه صفين والعدو بيننا وبين القبلة

نماز خوف کی پس کیں ہمنے پیچھے حضرت ع کے دو صفیں اور دشمن تھے درمیان ہمارے اور درمیان قبلہ کے

فكبر النبي صلى الله عليه وسلم وكبرنا جميعا ثم ركع وركعنا جميعا ثم رفع راسه

پس تکبیر کہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور تکبیر کہی ہمنے اکٹھی پھر رکوع کیا حضرت ع نے اور رکوع کیا ہمنے اکٹھے پھر اوٹھایا سر اپنا

من الركوع ورفعنا جميعا ثم انحدر بالسجود والصف الذي يليه

رکوع سے اور اوٹھایا ہمنے اکٹھے پھر جھکے حضرت ع واسطے سجدے کے ساتھ اوس صف کے کہ پاس تھی حضرت ع کے

وقام الصف المؤخر في نحر العدو فلما قضى النبي صلى الله عليه وسلم السجود

اور کھڑی رہی صف پچھلی مقابل دشمن کے پس جبکہ کر چکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ

وقام الصف الذي يليه انحدر الصف المؤخر بالسجود ثم قاموا

اور کھڑی ہوئی وہ صف کہ پاس تھی حضرت ع کے جھکی صف اخیر کی واسطے سجدے کے پھر کھڑے ہوئے لوگ صف اخیر کے

ثم تقدم الصف المؤخر وتأخر المقدم ثم ركع النبي صلى الله عليه وسلم

پھر آگے بڑھی صف اخیر کی اور پیچھے ہٹی صف پہلی پھر رکوع کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

پس ہوئیں واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے چار رکعتیں اخ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ فرض پڑھنے والے کو نفل پڑھنے والے کی اقتدا درست ہے اس لیے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اخیر کی دو رکعتوں میں متنفل تھے اور یہی مذہب ہے امام شافعی کا اور حکایت کیا ہے یہ مذہب حسن بصری کا اور طحاوی نے جو دعویٰ کیا ہے کہ یہ روایت منسوخ ہے ان کا

وَرَكَعْنَا جَمِيْعًا ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ وَرَفَعْنَا جَمِيْعًا ثُمَّ انْحَدَرَ

اور رکوع کیا ہمنے اکٹھے پھر اوٹھایا سر اپنا رکوع سے اور اوٹھایا ہمنے اکٹھے پھر جھکے

بِالسُّجُوْدِ وَالصَّفُّ الَّذِيْ يَلِيْهِ الَّذِيْ كَانَ مُؤَخَّرًا فِي الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى

واسطے سجدہ کے اور جھکی وہ صف کہ نزدیک ہوئی تھی وہ کہ تھے پیچھے رکعت پہلی مین

وَقَامَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ فِيْ نَحْرِ الْعَدُوِّ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّجُوْدَ

اور کھڑی رہی صف پچھلی مقابل دشمن کے پس جبکہ کر چکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ

وَالصَّفُّ الَّذِيْ يَلِيْهِ انْحَدَرَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ بِالسُّجُوْدِ فَسَجَدُوْا ثُمَّ

ساتھ اور صف کہ نزدیک تھی حضرت کے جھکی صف پچھلی واسطے سجدہ کے پھر سجدہ کیا پھر

سَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمْنَا جَمِيْعًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

سلام پھیرا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور سلام پھیرا ہمنے اکٹھے روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری

عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ بِالنَّاسِ صَلٰوةَ الظُّهْرِ فِي

روایت ہے جابر سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑہی ساتھ لوگون کے نماز ظہر کی

الْخَوْفِ بِبَطْنِ نَخْلٍ فَصَلّٰى بِطَائِفَةٍ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ جَاءَ طَائِفَةٌ

وقت خوف مین بیچ مکان بطن نخل کے پس نماز پڑہائی ایک جماعت کو دو رکعتین پھر سلام پھیرا پھر آئی جماعت

اُخْرٰى فَصَلّٰى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ اَلْفَصْلُ

دوسری پس نماز پڑہائی اونکو دو رکعتین پھر سلام پھیرا روایت کیا یہ شرح السنۃ مین فصل

الثَّالِثُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ بَيْنَ ضَجْنَانَ

تیسری روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اوترے درمیان ضجنان کے

وَعُسْفَانَ فَقَالَ الْمُشْرِكُوْنَ لِهٰؤُلَاءِ صَلٰوةٌ هِيَ اَحَبُّ اِلَيْهِمْ مِنْ اٰبَآئِهِمْ

اور عسفان کے پس کہا مشرکون نے واسطے مسلمانون کے ایک نماز ہے کہ وہ بہت پیاری ہے طرف اونکی باپون اونکے سے

وَاَبْنَآئِهِمْ وَهِيَ الْعَصْرُ فَاَجْمِعُوْا اَمْرَكُمْ فَمِيْلُوْا عَلَيْهِمْ مَيْلَةً وَّاحِدَةً وَّاِنَّ

اور بیٹون اونکے سے اور وہ نماز عصر ہے پس قصد کرو امر اپنے کا پھر حملہ کرو اوپر حملہ کرنا ایک مرتبہ اور تحقیق

جِبْرِيْلَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَهٗ اَنْ يَّقْسِمَ اَصْحَابَهٗ شَطْرَيْنِ فَيُصَلِّيَ

جبرئیل آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس حکم کیا حضرت کو یہ کہ تقسیم کرین اپنے یارون کو دو جماعت پس نماز پڑہاوین

بطن نخل ایک جگہ کا نام ہے درمیان مکہ اور طائف کے ۱۲ ...

ضجنان ایک جگہ کا نام ہے ... ۱۲

عسفان ایک جگہ کا نام ہے ... ۱۲

يصلّ وتقوم طائفة أخرى وراءهم وليأخذوا حذرهم وأسلحتهم

ایک جماعت کہ اور کھڑی رہی جماعت دوسری پیچھے اونکے اور چاہیے کہ لیویں بچاؤ اپنا اور ہتھیار اپنے

فتكون لهم ركعة ولرسول الله صلى الله عليه وسلم ركعتان رواه الترمذي

پس ہووے واسطے اونکے ایک ایک رکعت اور واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے دو رکعتیں روایت کی یہ ترمذی

والنسائي باب صلوة العيدين الفصل الأول عن

اور نسائی نے۔ باب ہے بیچ بیان نماز دونوں عیدوں کے فصل پہلی روایت ہے

أبي سعيد الخدري قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يخرج يوم الفطر و

ابی سعید خدری سے کہ کہا تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نکلتے دن عید فطر کے اور عید

الأضحى إلى المصلى فأول شيء يبدأ به الصلوة ثم ينصرف فيقوم

قربانی کے طرف عیدگاہ کے پس اول چیز کہ شروع کرتے ساتھ اوسکے نماز تھی پڑھتے تو نماز سے پس کھڑے ہوتے

مقابل الناس والناس جلوس على صفوفهم فيعظهم ويوصيهم و

سامنے لوگوں کے اور لوگ بیٹھے ہوتے صفوں اپنی پر پس نصیحت کرتے اونکو اور وصیت کرتے اونکو اور

يأمرهم وإن كان يريد أن يقطع بعثا قطعه أو يأمر بشيء أمر به ثم

حکم کرتے اونکو اور اگر چاہتے کہ بھیجیں لشکر حکم فرماتے بھیجنے کا یا چاہتے کہ حکم فرماویں ساتھ ایک چیز کے حکم فرماتے ساتھ اوسکے پھر

ينصرف متفق عليه وعن جابر بن سمرة قال صليت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم العيدين غير مرة ولا

پھرتے متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہ کہا نماز پڑھی میں نے ساتھ رسول خدا صلعم کے دونوں عیدوں کی نہ ایکبار اور نہ

مرتين بغير أذان ولا إقامة رواه مسلم وعن ابن عمر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم وأبو بكر

دو بار بغیر اذان اور تکبیر کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر

وعمر يصلون العيدين قبل الخطبة متفق عليه وسئل ابن عباس أشهدت مع رسول الله

اور عمر نماز پڑھتے دونوں عیدوں کی پہلے خطبے کے متفق علیہ۔ اور پوچھے گئے ابن عباس کیا حاضر ہوئے تھے تم ساتھ رسول خدا

صلى الله عليه وسلم العيد قال نعم خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم فصلى ثم خطب ولم يذكر

صلے اللہ علیہ وسلم کے نماز عید میں کہا کہ ہاں نکلے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پس نماز پڑھی عید کی پھر خطبہ فرمایا اور نہیں ذکر کیا

أذانا ولا إقامة ثم أتى النساء فوعظهن وذكرهن وأمرهن بالصدقة فرأيتهن يهوين

ابن عباس نے اذان کا اور نہ تکبیر کا پھر آئے حضرت سامنے عورتوں کے پس نصیحت کی اونکو اور یاد دلائے احکام دین کے اور ثواب عذاب

إِلَى آذَانِهِنَّ وَحُلُوقِهِنَّ يَدْفَعْنَ إِلَى بِلَالٍ ثُمَّ ارْتَفَعَ هُوَ وَبِلَالٌ إِلَى بَيْتِهِ

طرف اپنے کانوں کی اور اپنے گلوں کے دیتی تھیں بلال کو پھر چلے حضرتؐ اور بلال طرف گھر حضرتؐ کے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ الْفِطْرِ

متفق علیہ - اور روایت ہے ابن عباسؓ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھیں دن فطر کے

رَكْعَتَيْنِ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهُمَا وَلَا بَعْدَهُمَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ

دو رکعتین نہ پڑھی نماز پہلے اونکے اور نہ پیچھے اونکے متفق علیہ - اور روایت ہے ام عطیہ سے

قَالَتْ أُمِرْنَا أَنْ نُخْرِجَ الْحُيَّضَ يَوْمَ الْعِيدَيْنِ وَذَوَاتِ الْخُدُورِ فَيَشْهَدْنَ

کہا حکم کی گئیں ہم یہ کہ نکالیں ہم حائض عورتوں کو دن دونوں عیدوں کے اور پردہ والیوں کو پس حاضر ہوں

جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِينَ وَدَعْوَتَهُمْ وَتَعْتَزِلُ الْحُيَّضُ عَنْ مُصَلَّاهُنَّ قَالَتْ

جماعت مسلمین کی میں اور دعا اونکی میں اور الگ رہیں حیض والیاں مصلی اپنے سے کہا ایک

امْرَأَةٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِحْدَانَا لَيْسَ لَهَا جِلْبَابٌ قَالَ لِتُلْبِسْهَا صَاحِبَتُهَا

عورت نے یا رسول اللہ کسیکے پاس ہم میں سے نہیں چادر فرمایا چاہیے کہ اوڑھاوے اوسکو ساتھ والی

مِنْ جِلْبَابِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ دَخَلَ عَلَيْهَا

اوسکی چادر اپنی متفق علیہ - اور روایت ہے عائشہ سے کہا تحقیق حضرت ابوبکر صدیق آئے اونکے پاس

وَعِنْدَهَا جَارِيَتَانِ فِي أَيَّامِ مِنًى تُدَفِّفَانِ وَتَضْرِبَانِ وَفِي رِوَايَةٍ

اور نزدیک اونکے دو چھوکریاں تھیں بیچ دنوں منا کے بجاتی تھیں دف اور بجاتی تھیں دف اور ایک روایت میں ہے

تُغَنِّيَانِ بِمَا تَقَاوَلَتِ الْأَنْصَارُ يَوْمَ بُعَاثَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَغَشٍّ

گاتی تھیں وہ شعار کہ کہتے تھے انصار نے دن بعاث کے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم ڈھانکے ہوئے تھے

بِثَوْبِهِ فَانْتَهَرَهُمَا أَبُو بَكْرٍ فَكَشَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ

کپڑا اپنا پس ڈانٹا اونکو حضرت ابوبکر نے پس کھولا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَجْهِهِ فَقَالَ دَعْهُمَا يَا أَبَا بَكْرٍ فَإِنَّهَا أَيَّامُ عِيدٍ وَفِي رِوَايَةٍ يَا أَبَا بَكْرٍ

منہ اپنا اور فرمایا چھوڑ دے انکو اے ابوبکر پس کہ تحقیق یہ دن عید کے ہیں اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا اے ابوبکر

إِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيدًا وَهٰذَا عِيدُنَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ

تحقیق واسطے ہر قوم کے عید ہے اور یہ عید ہے ہماری متفق علیہ - اور روایت ہے انس سے کہ کہا تھے رسول

اشعار جنگ اور فخر شجاعت اور ظہور غلبہ کا تھا اور نہیں لڑکیوں کے فساد کا ...

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْدُو يَوْمَ الْفِطْرِ حَتّٰى يَأْكُلَ تَمَرَاتٍ وَيَأْكُلُهُنَّ وِتْرًا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نہ جاتے عیدگاہ کو دن عید الفطر کے یہاں تک کہ کھاتے تھے کئی کھجوریں اور کھاتے کھجوریں طاق

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ عِيدٍ

روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب ہوتا دن عید کا

خَالَفَ الطَّرِيقَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ خَطَبَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ

مخالفت کرتے راہ میں روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے براء سے کہ کہا خطبہ فرمایا ہم کو نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَا نَبْدَأُ بِهِ فِي يَوْمِنَا هٰذَا أَنْ نُصَلِّيَ

علیہ وسلم نے دن نحر کے پس فرمایا تحقیق اول اوس چیز کا کہ شروع کریں ہم بیچ اس دن اپنے کے یہ ہے کہ نماز پڑھیں ہم

ثُمَّ نَرْجِعَ فَنَنْحَرَ فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدْ أَصَابَ سُنَّتَنَا وَمَنْ ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ

پھر پھریں اور ذبح کریں پس جس شخص نے کیا یہ پس تحقیق پہنچا سنت ہماری کو اور جس شخص نے ذبح کیا پہلے

نُصَلِّيَ فَإِنَّمَا هُوَ شَاةُ لَحْمٍ عَجَّلَهُ لِأَهْلِهِ لَيْسَ مِنَ النُّسُكِ فِي شَيْءٍ مُتَّفَقٌ

نماز عید سے پس سوا اسکے نہیں کہ وہ بکری گوشت کی ہے جلدی کی اوسکو واسطے اہل اپنے کی نہیں ہے قربانی سے کچھ متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

علیہ ۔ اور روایت ہے جندب بن عبد اللہ بجلی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَلْيَذْبَحْ مَكَانَهَا أُخْرٰى وَمَنْ لَمْ يَذْبَحْ

علیہ وسلم نے جو شخص کہ ذبح کرے پہلے نماز عید کے پس چاہیے کہ ذبح کرے جگہہ اوسکی اور قربانی اور جس نے کہ ذبح نہ کی

حَتّٰى صَلَّيْنَا فَلْيَذْبَحْ عَلَى اسْمِ اللهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ

یہاں تک کہ نماز پڑھی ہم نے پس چاہیے کہ ذبح کرے اوپر نام اللہ تعالی کے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے براء سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَإِنَّمَا يَذْبَحُ لِنَفْسِهِ وَمَنْ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ذبح کرے پہلے نماز کے پس سوا اسکے نہیں کہ ذبح کرتا ہے واسطے نفس اپنے کے اور

ذَبَحَ بَعْدَ الصَّلٰوةِ فَقَدْ تَمَّ نُسُكُهُ وَأَصَابَ سُنَّةَ الْمُسْلِمِينَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

ذبح کی پیچھے نماز کے پس تحقیق پوری ہوئی قربانی اوسکی اور پہنچا سنت مسلمین کو متفق علیہ

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْبَحُ وَيَنْحَرُ بِالْمُصَلّٰى

اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ذبح کرتے اور نحر کرتے عیدگاہ میں

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کی یہ بخاری نے۔ فصل دوسری روایت ہے انس سے کہا کہ تشریف لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

اَلْمَدِيْنَةَ وَلَهُمْ يَوْمَانِ يَلْعَبُوْنَ فِيْهِمَا فَقَالَ مَا هٰذَانِ الْيَوْمَانِ

مدینہ میں اور مدینہ والوں کو دو دن تھے کہ کھیلتے تھے اون میں پس فرمایا حضرت نے کیسے ہیں یہ دو دن

قَالُوْا كُنَّا نَلْعَبُ فِيْهِمَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عرض کیا صحابہ نے تھے ہم کھیلتے ان دو دنوں میں جاہلیت میں پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَدْ اَبْدَلَكُمُ اللّٰهُ بِهِمَا خَيْرًا مِّنْهُمَا يَوْمَ الْاَضْحٰى وَيَوْمَ الْفِطْرِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاؤُدَ

تحقیق گردانا اللہ تعالیٰ نے واسطے تمہارے بدلے ان دو دنوں کے بہتر انسے دن عید قربانکا اور دن عید فطر کا روایت کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتّٰى يَطْعَمَ وَلَا

اور روایت ہے بریدہ سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہیں نکلتے تھے دن فطر کے یہاں تک کہ کھاتے کچھ اور نہ

يَطْعَمُ يَوْمَ الْاَضْحٰى حَتّٰى يُصَلِّيَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَ

کھاتے دن عید قربانکے یہاں تک کہ نماز پڑھتے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور

عَنْ كَثِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ

روایت ہے کثیر بن عبد اللہ سے کہ اونسے نقل کی اپنے باپ سے اونسے نقل کی کثیر کے دادا سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی

فِي الْعِيْدَيْنِ فِي الْاُوْلٰى سَبْعًا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ وَفِي الْاٰخِرَةِ خَمْسًا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ

بیچ نماز دو عیدوں کے پہلی رکعت میں سات تکبیریں پہلے قرات سے اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں پہلے قرات سے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ مُرْسَلًا

روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے جعفر بن محمد سے بطریق ارسال کے

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ كَبَّرُوْا فِي الْعِيْدَيْنِ وَالْاِسْتِسْقَاءِ سَبْعًا

یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر اور عمر رض تکبیر کہتے دونوں عیدوں میں اور نماز استسقا میں سات

وَّخَمْسًا وَصَلَّوْا قَبْلَ الْخُطْبَةِ وَجَهَرُوْا بِالْقِرَاءَةِ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَعَنْ

اور پانچ اور نماز پڑھتے پہلے خطبہ سے اور پکار کر پڑھتے قرات روایت کی یہ شافعی نے۔ اور روایت ہے

سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَاَلْتُ اَبَا مُوْسٰى وَحُذَيْفَةَ كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

سعید بن العاص سے کہ کہا پوچھا میں نے ابوموسیٰ اور حذیفہ سے کہ کسطرح تھے پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ فِي الْاَضْحٰى وَالْفِطْرِ فَقَالَ اَبُوْ مُوْسٰى كَانَ يُكَبِّرُ اَرْبَعًا تَكْبِيْرَهٗ

صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کہتے نماز عید قربان اور عید الفطر میں پس کہا ابو موسیٰ نے تھے تکبیر کہتے چار مانند تکبیر کہنے اونکے

عَلَى الْجَنَائِزِ فَقَالَ حُذَيْفَةُ صَدَقَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنِ الْبَرَاءِ اَنَّ النَّبِيَّ

جنازے پر پس کہا حذیفہ نے سچ کہا ابو موسیٰ نے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے براء سے یہ کہ نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُوْوِلَ يَوْمَ الْعِيْدِ قَوْسًا فَخَطَبَ عَلَيْهِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ

صلی اللہ علیہ وسلم دیئے گئے دن عید کے کمان پس خطبہ کہا اوسپر روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے

عَطَاءٍ مُرْسَلًا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا خَطَبَ يَعْتَمِدُ عَلٰى عَنَزَتِهٖ اِعْتِمَادًا

عطا سے بطریق ارسال کے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے جس وقت خطبہ فرماتے تکیہ کرتے برچھا اپنی پر تکیہ کرنا

رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ شَهِدْتُ الصَّلٰوةَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

روایت کی یہ شافعی نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہا حاضر ہوا میں نماز میں ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

فِي يَوْمِ عِيْدٍ فَبَدَأَ بِالصَّلٰوةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ بِغَيْرِ اَذَانٍ وَّلَا اِقَامَةٍ فَلَمَّا

بیچ دن عید کے پس شروع کی نماز پہلے خطبہ کے بغیر اذان اور تکبیر کے پس جبکہ

قَضَى الصَّلٰوةَ قَامَ مُتَّكِئًا عَلٰى بِلَالٍ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ وَوَعَظَ

پڑھ چکے نماز کھڑے ہوئے تکیہ کیے ہوئے بلال پر پس حمد کی اللہ کی اور تعریف کی اوسپر اور نصیحت کی

النَّاسَ وَذَكَّرَهُمْ وَحَثَّهُمْ عَلٰى طَاعَتِهٖ وَمَضٰى اِلَى النِّسَاءِ وَمَعَهٗ بِلَالٌ

لوگوں کو اور یاد دلایا اونکو ثواب عذاب اور رغبت دلائی اونکو اوپر بندگی اللہ کی اور تشریف لے گئے طرف عورتوں کی اور ساتھ

فَاَمَرَهُنَّ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَوَعَظَهُنَّ وَذَكَّرَهُنَّ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ

پس حکم کیا اونکو ساتھ تقوی اللہ کے اور نصیحت کی اونکو اور یاد دلایا اونکو ثواب عذاب روایت کی یہ نسائی نے۔ اور روایت

اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَرَجَ يَوْمَ الْعِيْدِ فِيْ طَرِيْقٍ رَجَعَ

ابی ہریرہ سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جبکہ نکلتے دن عید کے بیچ ایک راہ کے پھر آتے

فِيْ غَيْرِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْهُ اَنَّهٗ اَصَابَهُمْ مَطَرٌ فِيْ

اور راہ سے روایت کی یہ ترمذی اور دارمی نے۔ اور روایت ہے اونہیں سے یہ کہ پہنچا صحابہ کو مینہ

يَوْمِ عِيْدٍ فَصَلّٰى بِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْعِيْدِ فِي الْمَسْجِدِ رَوَاهُ

عید کے دن پس نماز پڑھائی اونکو عید کی حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں روایت کی یہ

ابو داود وابن ماجة وعن ابی الحویرث ان رسول الله صلی الله علیه
ابو داؤد اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابی حویرث سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ

وسلم کتب الی عمرو بن حزم وهو بنجران ان عجل الاضحی واخر الفطر وذکر
وسلم نے لکھا طرف عمرو بن حزم کے اور وہ تھے نجران میں یہ کہ جلد پڑھ عید قربان اور تاخیر کر عید فطر کو اور

الناس رواه الشافعی وعن ابی عمیر بن انس عن عمومة له من اصحاب
لوگوں کو روایت کی یہ شافعی نے ۔ اور روایت ہے ابی عمیر بن انس سے کہ نقل کی اپنے چچاؤں سے کہ تھے صحابہ

النبی صلی الله علیه وسلم ان رکبا جاؤا الی النبی صلی الله علیه وسلم یشهدون انهم راوا
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ کہ قافلہ آیا طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گواہی دیتے تھے یہ کہ اونہوں نے دیکھا

الهلال بالامس فامرهم ان یفطروا واذا اصبحوا ان یغدوا الی مصلاهم
چاند عید کا کل پس حکم کیا حضرت صلعم نے صحابہ کو یہ کہ افطار کریں اور جب صبح کریں جاوین طرف عیدگاہ اپنی کے

رواه ابو داود والنسائی الفصل الثالث عن ابن جریج قال
روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے فصل تیسری روایت ہے ابن جریج سے کہ کہا

اخبرنی عطاء عن ابن عباس وجابر بن عبد الله قالا لم یکن یؤذن
خبر دی مجکو عطا نے ابن عباس سے اور جابر بن عبد اللہ سے کہ کہا دونوں نے نہ تھی اذان دیجاتی

یوم الفطر ولا یوم الاضحی ثم سالته یعنی عطاء بعد حین عن ذلك
دن عید فطر کے اور نہ دن عید قربان کے پھر پوچھا میں نے اوس سے یعنے عطا سے بعد مدت کے یہی مسئلہ مذکورہ

فاخبرنی قال اخبرنی جابر بن عبد الله ان لا اذان للصلوة یوم
پس خبر دی مجکو عطا نے کہا کہ خبر دی مجکو جابر بن عبد اللہ نے یہ کہ نہیں اذان واسطے نماز کے دن

الفطر حین یخرج الامام ولا بعد ما یخرج ولا اقامة ولا نداء ولا شیء
عید فطر کے جبوقت کہ نکلے امام ۔ اور نہ بعد نکلنے کے ۔ اور نہ تکبیر ہے اور نہ پکارنا ہے اور نہ کچھ اور

لا نداء یومئذ ولا اقامة رواه مسلم وعن ابی سعید الخدری
نہیں آواز اوسدن اور نہ تکبیر روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے

ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان یخرج یوم الاضحی ویوم الفطر فیبدأ
یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے نکلتے دن عید قربان کے اور دن عید فطر کے پس شروع کرتے

تاخیر کرنا مکروہ ہے (روضہ) اور افسوس ہے کہ ہمارے زمانے میں لوگوں نے اس سنت کا خیال بالکل چھوڑ دیا ہے ایک تو عید کی نماز میں عیدگاہ میں ... بستی کے باہر جمع نہیں ہوتے دوسرے نماز میں دیر کرتے ہیں دس یا رہ ساعت ... اور سنت یہ ہے کہ سات آٹھ ساعت ... ۱۲ (روضہ) ... اور وہ قائلہ زوال کے بعد آیا تھا اور عید کا وقت زوال تک ہے

بِالصَّلٰوةِ فَاِذَا صَلّٰى صَلٰوتَهٗ قَامَ فَاَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ وَهُمْ جُلُوْسٌ فِيْ

نماز پھر جسوقت پڑھ چکتے اپنی نماز کھڑے ہوتے پھر متوجہ ہوتے طرف لوگون کے اور لوگ بیٹھے ہوتے بیچ

مُصَلَّاهُمْ فَاِنْ كَانَتْ لَهٗ حَاجَةٌ بِبَعْثٍ ذَكَرَهٗ لِلنَّاسِ اَوْ كَانَتْ لَهٗ حَاجَةٌ

جگہہ نماز اپنی کے پس اگر ہوتی حضرتؐ کو حاجت بھیجنے لشکر کی ذکر کرتے اوسکو روبرو لوگون کے یا ہوتی اونکو حاجت

بِغَيْرِ ذٰلِكَ اَمَرَهُمْ بِهَا وَكَانَ يَقُوْلُ تَصَدَّقُوْا تَصَدَّقُوْا تَصَدَّقُوْا وَكَانَ

کسی اور کام کی حکم فرماتے اونکو ساتھ اوسکی اور تھے حضرتؐ فرماتے صدقہ دو صدقہ دو صدقہ دو اور تھیں

اَكْثَرَ مَنْ يَتَصَدَّقُ النِّسَاءُ ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَلَمْ يَزَلْ كَذٰلِكَ حَتّٰى كَانَ

اکثر تصدق کرنے والی عورتین پھر پھرتے حضرتؐ اپنے مکانون کو پس ہمیشہ رہا امر اسطرح یہانتک کہ ہوا

مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ فَخَرَجْتُ مُخَاصِرًا مَرْوَانَ حَتّٰى اَتَيْنَا الْمُصَلّٰى فَاِذَا كَثِيْرُ

مروان بن حکم پس نکلا مین ہاتھ مین ہاتھ پکڑے ہوئے مروان کے یہانتک کہ آئے ہم عیدگاہ مین پس ناگہان کثیر

ابْنُ الصَّلْتِ قَدْ بَنٰى مِنْبَرًا مِّنْ طِيْنٍ وَّلَبِنٍ فَاِذَا مَرْوَانُ يُنَازِعُنِيْ

بن صلت نے تحقیق بنایا منبر مٹی اور کچی اینٹ سے پس ناگہان مروان کھینچتا تھا مجکو

يَدَهٗ كَاَنَّهٗ يَجُرُّنِيْ نَحْوَ الْمِنْبَرِ وَاَنَا اَجُرُّهٗ نَحْوَ الصَّلٰوةِ فَلَمَّا رَاَيْتُ ذٰلِكَ

ساتھ ہاتھ اپنے کے گویا کہ وہ کھینچتا تھا مجکو طرف منبر کے اور مین کھینچتا تھا اوسکو طرف نماز کے پس جب دیکھا مینے یہہ

مِنْهُ قُلْتُ اَيْنَ الْاِبْتِدَاءُ بِالصَّلٰوةِ فَقَالَ لَا يَا اَبَا سَعِيْدٍ قَدْ تُرِكَ مَا

اوس سے کہا مینے کہان ہے ابتدا کرنا ساتھ نماز کے پس کہا مروان نے مت جھگڑ اے ابوسعید تحقیق چھوڑی گئی وہ چیز

تَعْلَمُ قُلْتُ كَلَّا وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَا تَأْتُوْنَ بِخَيْرٍ مِّمَّا اَعْلَمُ ثَلٰثَ

کہ تو جانتا ہے کہا مینے یون نہین قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ مین ہے نہین لاؤ گے تم بہتر اوس چیز سے کہ جانتا ہون تین

مِرَارٍ ثُمَّ انْصَرَفَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ بَابٌ فِي الْاُضْحِيَّةِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

بار پھر پھرے ابوسعید روایت کی یہ مسلم نے باب ہے بیچ بیان قربانی کے فصل پہلی

عَنْ اَنَسٍ قَالَ ضَحّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ اَمْلَحَيْنِ

روایت ہے انس سے کہ کہا قربانی کی حضرت پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ساتھ دو دنبون ابلق

اَقْرَنَيْنِ ذَبَحَهُمَا بِيَدِهٖ وَسَمّٰى وَكَبَّرَ قَالَ رَاَيْتُهٗ وَاضِعًا قَدَمَهٗ عَلٰى

سینگ دار کے ذبح کیا اونکو ساتھ ہاتھ اپنے کے اور بسم اللہ کہی اور تکبیر کہی کہا انس نے دیکھا مینے حضرتؐ کو کہ رکھے ہوئے تھے قدم اپنا

صِفَاحِهِمَا وَيَقُولُ بِسْمِ اللهِ وَاللهُ أَكْبَرُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ

پہلو یا کلہ اونکے اور کہتے تھے بسم اللہ واللہ اکبر نقل کی یہ بخاری و مسلم نے - اور روایت ہے عائشہ سے

أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِكَبْشٍ أَقْرَنَ يَطَأُ فِي سَوَادٍ وَيَبْرُكُ فِي سَوَادٍ

یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا ساتھ لانے دنبے سینگدار کے کہ چلتا ہو سیاہی میں اور بیٹھتا ہو سیاہی میں

وَيَنْظُرُ فِي سَوَادٍ فَأُتِيَ بِهِ لِيُضَحِّيَ بِهِ قَالَ يَا عَائِشَةُ هَلُمِّي الْمُدْيَةَ ثُمَّ قَالَ

اور دیکھتا ہو سیاہی میں پس لائے گئے آنحضرت ایسا دنبہ تاکہ قربانی کریں ساتھ اوسکے فرمایا اے عائشہ لے آ چھری پھر فرمایا

اشْحَذِيهَا بِحَجَرٍ فَفَعَلَتْ ثُمَّ أَخَذَهَا وَأَخَذَ الْكَبْشَ فَأَضْجَعَهُ ثُمَّ

تیز کر اسکو ساتھ پتھر کے پس تیز کی میں نے پھر لیا اوسکو اور پکڑا دنبے کو پس لٹایا اوسکو پھر ارادہ

ذَبَحَهُ ثُمَّ قَالَ بِسْمِ اللهِ اللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَمِنْ

کیا ذبح اوسکا پھر کہا بسم اللہ آخر تک یا الٰہی قبول کر محمد سے اور آل محمد سے اور

أُمَّةِ مُحَمَّدٍ ثُمَّ ضَحَّى بِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

امت محمد سے پھر قربانی کی ساتھ اوسکے روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذْبَحُوا إِلَّا مُسِنَّةً إِلَّا أَنْ يَعْسُرَ عَلَيْكُمْ فَتَذْبَحُوا جَذَعَةً

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ ذبح کرو مگر مسنہ کو مگر یہ کہ نہ پاؤ تم پس ذبح کرو جذعہ دنبہ

مِنَ الضَّأْنِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

یا بھیڑ سے روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

أَعْطَاهُ غَنَمًا يَقْسِمُهَا عَلَى صَحَابَتِهِ ضَحَايَا فَبَقِيَ عَتُودٌ فَذَكَرَهُ لِرَسُولِ اللهِ

دیا اونکو ریوڑ بکریوں کا کہ بانٹیں اوسکو اوپر صحابیوں آنحضرت کے بطریق قربانی کے پس باقی رہا بعد تقسیم کے ایک بچہ بکری کا پس ذکر

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ضَحِّ بِهِ أَنْتَ وَفِي رِوَايَةٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَصَابَنِي

صلی اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا قربانی کر ساتھ اوسکے تو اور ایک روایت میں ہے کہ کہا میں نے یا رسول اللہ پہنچا مجکو

جَذَعٌ قَالَ ضَحِّ بِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک بچہ دنبہ کا فرمایا قربانی کر ساتھ اوسکے متفق علیہ - اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

يَذْبَحُ وَيَنْحَرُ بِالْمُصَلَّى رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ذبح کرتے اور نحر کرتے عیدگاہ میں روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے جابر سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

قَالَ الْبَقَرَةُ عَنْ سَبْعَةٍ وَّالْجَزُوْرُ عَنْ سَبْعَةٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَاَبُوْدَاؤُدَ
فرمایا کہ گائے سات کی طرف سے کفایت کرتی ہے اور اونٹ بھی سات کی طرف سے روایت کی یہ مسلم اور ابوداؤد نے

وَاللَّفْظُ لَهٗ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ
اور لفظ ہیں ابوداؤد کے۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب وقت کہ آوے اول

الْعَشْرُ وَاَرَادَ بَعْضُكُمْ اَنْ يُّضَحِّيَ فَلَا يَمَسَّ مِنْ شَعْرِهٖ وَبَشَرِهٖ شَيْئًا وَفِيْ
دہے بقرعید کا اور ارادہ کرے بعض تمہارا قربانی کرنیکا پس نہ دور کرے بال اپنے اور ناخون اپنے ذرا بھی اور بیچ

رِوَايَةٍ فَلَا يَاْخُذَنَّ شَعْرًا وَّلَا يَقْلِمَنَّ ظُفْرًا وَّفِيْ رِوَايَةٍ مَّنْ رَّاٰى هِلَالَ
ایک روایت کے پس نہ لیوے بال اور نہ ترشواوے ناخون اور بیچ ایک روایت کے ہے کہ جو شخص کہ دیکھے چاند

ذِي الْحِجَّةِ وَاَرَادَ اَنْ يُّضَحِّيَ فَلَا يَاْخُذْ مِنْ شَعْرِهٖ وَلَا مِنْ اَظْفَارِهٖ
بقرعید کا اور ارادہ کرے قربانی کا پس نہ لیوے بال اپنے اور نہ ناخون اپنے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ
روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی

اَيَّامٍ الْعَمَلُ الصَّالِحُ فِيْهِنَّ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ مِنْ هٰذِهِ الْاَيَّامِ الْعَشْرِ
دن کہ عمل نیک اونمیں بہت محبوب ہو طرف اللہ کی ان دس دنوں سے کہ دہے بقرعید کا ہے

قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَا الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَالَ وَلَا الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ
کہا صحابہ نے یا رسول اللہ اور نہ جہاد بیچ راہ خدا کے فرمایا اور نہ جہاد بیچ راہ

اللّٰهِ اِلَّا رَجُلٌ خَرَجَ بِنَفْسِهٖ وَمَالِهٖ فَلَمْ يَرْجِعْ مِنْ ذٰلِكَ بِشَيْءٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ
خدا کے مگر جہاد اوس شخص کا کہ نکلا ساتھ ذات اپنی کے اور مال اپنے کے پس نہ پھرا انمیں سے ساتھ کسی چیز کے روایت کی یہ بخاری نے

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ جَابِرٍ قَالَ ذَبَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الذَّبْحِ
فصل دوسری روایت ہے جابر سے کہا ذبح کرے چاہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دن ذبح کے

كَبْشَيْنِ اَقْرَنَيْنِ اَمْلَحَيْنِ مَوْجُوْئَيْنِ فَلَمَّا وَجَّهَهُمَا قَالَ اِنِّيْ وَجَّهْتُ
دو دنبے سینگ دار ابلق خصے پس جبکہ رو بہ قبلہ کیا اونکو کہا تحقیق میں نے توجہ کی ذات اپنی

وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ عَلٰى مِلَّةِ اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا وَّمَا
مونہ اپنا واسطے اوسکے کہ پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو درحالیکہ اوپر دین ابراہیم کے ہوں درحالیکہ وہ توحید

أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ إِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

ہون مشرکون سے تحقیق نماز میری اور تمام عبادتین میری اور زندگانی میری اور مرنا میرا خالص واسطے اللہ

لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ

نہین کوئی شریک واسطے اوسکے اور ساتھ اوسیکے حکم کیا گیا ہون مین اور مین مسلمانون سے ہون یا الٰہی یہ قربانی تیری ہی عطا سے ہے

عَنْ مُحَمَّدٍ وَّأُمَّتِهٖ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ ثُمَّ ذَبَحَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْ دَاوٗدَ

قبول کر محمد سے اور امت اوسکی سے ساتھ نام اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے پھر ذبح کیا روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد اور

ابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِأَحْمَدَ وَأَبِيْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيِّ ذَبَحَ

ابن ماجہ اور دارمی نے اور بیچ ایک روایت احمد اور ابو داؤد اور ترمذی کے یہ ہے کہ ذبح کی حضرت نے

بِيَدِهٖ وَقَالَ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ هٰذَا عَنِّيْ وَعَمَّنْ لَّمْ يُضَحِّ مِنْ

ساتھ ہاتھ اپنے کے اور کہا بسم اللہ واللہ اکبر یا الٰہی یہ میری طرف سے اور اوسکی طرف سے ہے کہ نہین قربانی کی

أُمَّتِيْ وَعَنْ حَنَشٍ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا يُضَحِّيْ بِكَبْشَيْنِ فَقُلْتُ لَهٗ مَا هٰذَا

امت میری مین سے ۔ اور روایت ہے حنش سے کہ کہا دیکھا مینے حضرت علی کو کہ قربانی کرتے تھے دو دنبے پس کہا مینے واسطے اونکے کیا ہے یہ

فَقَالَ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصَانِيْ أَنْ أُضَحِّيَ عَنْهُ فَأَنَا أُضَحِّيْ

پس فرمایا علی نے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت فرمائی تھی مجکو یہ کہ قربانی کرون اونکی طرف سے پس مین قربانی

عَنْهُ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ نَحْوَهٗ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ أَمَرَنَا

اونکی طرف سے روایت کی یہ ابو داؤد نے اور روایت کی ترمذی نے مانند اسکی ۔ اور روایت ہے علی سے کہا حکم کیا ہمکو

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَّسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ وَأَنْ لَّا نُضَحِّيَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ خوب دیکھین ہم قربانی کی آنکھ اور کان کو اور یہ کہ نہ قربانی کرین ہم

بِمُقَابَلَةٍ وَّلَا مُدَابَرَةٍ وَّلَا شَرْقَاءَ وَلَا خَرْقَاءَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوٗدَ

ساتھ اوس جانور کے کہ کٹا ہو کان اگلی طرف سے یا پچھلی طرف سے اور نہ اوس جانور کو کہ اوسکے کان چرے ہوئے ہون دراز یا پھٹے ہون گول

وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَانْتَهَتْ رِوَايَتُهٗ إِلٰى قَوْلِهٖ وَالْأُذُنَ

اور نسائی اور دارمی اور ابن ماجہ نے اور تمام ہوئی روایت ابن ماجہ کی تا قول اونکے والاذن

وَعَنْهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُّضَحِّيَ بِأَعْضَبِ الْقَرْنِ

اور روایت ہے اونہین سے کہا منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ قربانی کرین ہم ساتھ سینگ ٹوٹے کے

وَالْاُذُنِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

اور کان کٹنے کے روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے براء بن عازب سے یہ کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

سُئِلَ مَاذَا یُتَّقٰی مِنَ الضَّحَایَا فَاَشَارَ بِیَدِهٖ فَقَالَ اَرْبَعًا اَلْعَرْجَاءُ الْبَیِّنُ

پوچھے گئے کہ کونسا جانور لائق قربانی کے نہیں پس اشارہ کیا ساتھ انگلیوں ہاتھ اپنے کے پس فرمایا چار طرح کے جانور ایک تو لنگڑا کہ ظاہر ہو

ظَلْعُهَا وَالْعَوْرَاءُ الْبَیِّنُ عَوْرُهَا وَالْمَرِیْضَةُ الْبَیِّنُ مَرَضُهَا وَالْعَجْفَاءُ الَّتِیْ

لنگڑا پن اسکا اور دوسرا کانا کہ ظاہر ہو کانا پن اسکا اور تیسرا بیمار کہ ظاہر ہو بیماری اسکی اور چوتھا دبلا کہ

لَا تُنْقِیْ رَوَاهُ مَالِكٌ وَاَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ

کہ نہو گودا ہڈیوں میں روایت کی یہ مالک اور احمد اور ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ

وَالدَّارِمِیُّ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُضَحِّیْ

اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم قربانی کرتے

بِكَبْشٍ اَقْرَنَ فَحِیْلٍ یَنْظُرُ فِیْ سَوَادٍ وَیَاْكُلُ فِیْ سَوَادٍ وَیَمْشِیْ فِیْ سَوَادٍ

ساتھ دنبے سینگدار فربہ کے دیکھتا تھا سیاہی میں اور کھاتا تھا سیاہی میں اور چلتا تھا سیاہی میں

رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ مُجَاشِعٍ

روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے مجاشع سے

مِنْ بَنِیْ سُلَیْمٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یَقُوْلُ اِنَّ الْجَذَعَ یُوْفِیْ

کہ بنی سلیم میں سے ہے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے فرماتے تحقیق جذع کفایت کرتا ہے

مِمَّا یُوْفِیْ مِنْهُ الثَّنِیُّ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ

اوس چیز سے کہ کفایت کرے اوس سے ثنی روایت کی یہ ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے

اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ نِعْمَتِ الْاُضْحِیَّةُ

ابی ہریرہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے اچھی ہے قربانی میں

الْجَذَعُ مِنَ الضَّاْنِ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا مَعَ

جذع دنبہ سے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا تھے ہم ساتھ

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ سَفَرٍ فَحَضَرَ الْاَضْحٰی فَاشْتَرَكْنَا فِی الْبَقَرَةِ سَبْعَةً

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سفر میں پس آئی عید قربان پس شریک ہوئے ہم گائے میں سات

وَفِي الْبَعِيْرِ عَشَرَةٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ

اور اونٹ میں دس روایت کی یہ ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے

هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ

یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے حضرت عائشہ رضی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَمِلَ ابْنُ اٰدَمَ مِنْ عَمَلٍ يَوْمَ النَّحْرِ اَحَبَّ اِلَى اللهِ مِنْ اِهْرَاقِ الدَّمِ

علیہ وسلم نے نہیں کیا ابن آدم نے کوئی عمل دن نحر کے کہ محبوب تر ہو نزدیک اللہ کے جاری کرنے خون کے سے

وَاِنَّهٗ لَيَأْتِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِقُرُوْنِهَا وَاَشْعَارِهَا وَاَظْلَافِهَا وَاِنَّ الدَّمَ

اور تحقیق وہ جانور ذبح کیا ہوا آویگا دن قیامت کے ساتھ سینگوں اور بالوں اور کھروں اپنے کے اور تحقیق خون قربانیکا

لَيَقَعُ مِنَ اللهِ بِمَكَانٍ قَبْلَ اَنْ يَّقَعَ بِالْاَرْضِ فَطِيْبُوْا بِهَا نَفْسًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

البتہ قبول ہوتا ہے جناب الٰہی میں پہلے اس سے کہ گرے زمین پر پس خوش کرو ساتھ اسکی نفسوں کو روایت کی یہ ترمذی

وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ

اور ابن ماجہ نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی

اَيَّامٍ اَحَبَّ اِلَى اللهِ اَنْ يُّتَعَبَّدَ لَهٗ فِيْهَا مِنْ عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ يَعْدِلُ صِيَامُ

دن کہ زیادہ محبوب ہو طرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنی اوسمیں دس دن ذی الحجہ کی سے برابر کیجاتی ہیں روزہ

كُلِّ يَوْمٍ مِنْهَا بِصِيَامِ سَنَةٍ وَقِيَامُ كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْهَا بِقِيَامِ لَيْلَةِ الْقَدْرِ رَوَاهُ

ہر دن کے اونمیں سے ساتھ روزوں برس دن کے اور قیام ہر شب کا اونمیں سے برابر قیام شب قدر کے روایت کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ اِسْنَادُهٗ ضَعِيْفٌ اَلْفَصْلُ

ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے اسناد اس حدیث کی ضعیف ہے - فصل

الثَّالِثُ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ شَهِدْتُّ الْاَضْحٰى يَوْمَ النَّحْرِ

تیسری روایت ہے جندب بن عبداللہ سے کہ کہا حاضر ہوا میں عید قربانیں کہ دن نحر کا ہے

مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَعْدُ اَنْ صَلّٰى وَفَرَغَ مِنْ صَلٰوتِهٖ وَسَلَّمَ فَاِذَا

ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس نہ تجاوز کیا نماز پڑھنے سے اور فارغ ہوتے نماز اپنی سے اور سلام پھیرنے سے پس

هُوَ يَرٰى لَحْمَ اَضَاحِيَّ قَدْ ذُبِحَتْ قَبْلَ اَنْ يَّفْرُغَ مِنْ صَلٰوتِهٖ فَقَالَ

دیکھا گوشت قربانیوں کا کہ تحقیق ذبح کی گئیں پہلے اس سے کہ فارغ ہوں نماز اپنی سے پس فرمایا

مَنْ کَانَ ذَبَحَ قَبْلَ اَنْ یُّصَلِّیَ اَوْ نُصَلِّیَ فَلْیَذْبَحْ مَکَانَھَا اُخْرٰی وَفِیْ رِوَایَۃٍ
جسنے کہ ذبح کیا پہلے اس سے کہ نماز پڑھے یا فرمایا نماز پڑھیں ہم پس چاہیے کہ ذبح کرے جگہ اوسکی اور اور ایک روایت

قَالَ صَلَّی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ خَطَبَ ثُمَّ ذَبَحَ وَقَالَ مَنْ کَانَ
کہا جندب نے کہ نماز پڑھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دن عید قربان کے پھر خطبہ فرمایا پھر ذبح کیا اور فرمایا جو کوئی

ذَبَحَ قَبْلَ اَنْ یُّصَلِّیَ اَوْ نُصَلِّیَ فَلْیَذْبَحْ اُخْرٰی مَکَانَھَا وَمَنْ لَّمْ یَذْبَحْ
ذبح کرے پہلے اس سے کہ نماز پڑھے یا فرمایا پہلے اس سے کہ نماز پڑھیں ہم پس چاہیے کہ ذبح کرے جگہ اوسکی اور جسنے کہ نہ ذبح کیا

فَلْیَذْبَحْ بِاسْمِ اللّٰہِ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ نَّافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ الْاَضْحٰی یَوْمَانِ
پس چاہیے کہ ذبح کرے ساتھ نام اللہ کے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے نافع سے یہ کہ ابن عمر کہا کہ قربانی کے دو دن ہیں

بَعْدَ یَوْمِ الْاَضْحٰی رَوَاہُ مَالِکٌ وَقَالَ بَلَغَنِیْ عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ مِّثْلُہٗ
پیچھے دن نحر کے روایت کی یہ مالک نے اور کہا پہنچا مجکو علی بن ابی طالب سے مانند اسکے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِیْنَۃِ
اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا ٹھیرے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں

عَشْرَ سِنِیْنَ یُضَحِّیْ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ قَالَ
دس برس قربانی کرتے تھے روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے زید بن ارقم سے کہ کہا کہا

اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مَا ھٰذِہِ الْاَضَاحِیُّ قَالَ
صحاب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے نے اے رسول خدا کے کیا ہے یہ قربانی فرمایا

سُنَّۃُ اَبِیْکُمْ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ قَالُوْا فَمَا لَنَا فِیْھَا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ
طریقہ ہے تمہارے باپ ابراہیم علیہ السلام کا عرض کیا صحابہ نے پس کیا ثواب ہے واسطے ہمارے بیچ اسکے اے رسول خدا

بِکُلِّ شَعْرَۃٍ حَسَنَۃٌ قَالُوْا فَالصُّوْفُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ بِکُلِّ شَعْرَۃٍ مِّنَ
بدلے ہر بال کے نیکی ہے عرض کیا صحابہ نے پس صوف اے رسول خدا کے فرمایا بدلے ہر بال کے

الصُّوْفِ حَسَنَۃٌ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَۃَ بَابُ الْعَتِیْرَۃِ اَلْفَصْلُ
پشم میں سے ایک نیکی روایت کی یہ احمد اور ابن ماجہ نے ۔ باب ہے عتیرہ کے بیان میں فصل

الْاَوَّلُ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا فَرَعَ وَلَا
پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے نقل کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں فرع اسلام میں اور نہ

عَتِيْرَةَ قَالَ وَالْفَرَعُ اَوَّلُ نِتَاجٍ كَانَ يُنْتَجُ لَهُمْ كَانُوْا يَذْبَحُوْنَهُ لِطَوَاغِيْتِهِمْ

عتیرہ کہا ابوہریرہ نے فرع پہلا بچہ جانور کا پیدا ہوتا کافروں کے یہاں ذبح کرتے اوسکو واسطے بتوں اپنے کے

وَالْعَتِيْرَةُ فِیْ رَجَبٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنْ مِخْنَفِ بْنِ

اور عتیرہ وہ جانور کہ ذبح کرتے رجب میں متفق علیہ فصل دوسری روایت ہے مخنف بن

سُلَيْمٍ قَالَ كُنَّا وُقُوْفًا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ

سلیم سے کہ کہا تھے ہم ٹھیرنیوالے ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے عرفات میں پس سنا میں نے حضرت کو کہ فرماتے تھے

يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ عَلٰى كُلِّ اَهْلِ بَيْتٍ فِیْ كُلِّ عَامٍ اُضْحِيَّةً وَّعَتِيْرَةً هَلْ

اے لوگو تحقیق ہر گھر والے پر ہر سال میں قربانی کرنی واجب ہے اور عتیرہ کرنا کیا

تَدْرُوْنَ مَا الْعَتِيْرَةُ هِیَ الَّتِیْ تُسَمُّوْنَهَا الرَّجَبِيَّةَ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ

جانتے ہو تم کیا ہے عتیرہ وہ ہے کہ نام رکھتے ہو اوسکا رجبیہ روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے

وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ ضَعِيْفُ الْاِسْنَادِ وَقَالَ اَبُوْدَاوٗدَ وَالْعَتِيْرَةُ مَنْسُوْخَةٌ

اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے ضعیف الاسناد اور کہا ابوداؤد نے عتیرہ منسوخ ہے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

فصل تیسری روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ بِيَوْمِ الْاَضْحٰى عِيْدًا جَعَلَهُ اللّٰهُ لِهٰذِهِ الْاُمَّةِ قَالَ لَهُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا گیا ہوں بیچ دن عید قربان کے یہ کہ ٹھیراؤں اوسکو عید مقرر کیا ہے اوسکو اللہ نے عید واسطے

رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِنْ لَّمْ اَجِدْ اِلَّا مَنِيْحَةً اُنْثٰى اَفَاُضَحِّیْ بِهَا

ایک شخص نے اے رسول خدا کے خبر دو مجھکو اگر نہ پاؤں میں مگر منیحہ مادہ کیا قربانی کروں میں اوسکو

قَالَ لَا وَلٰكِنْ خُذْ مِنْ شَعْرِكَ وَاَظْفَارِكَ وَتَقُصُّ شَارِبَكَ وَتَحْلِقُ

فرمایا کہ نہیں ولیکن دور کرتو بال اپنے اور ناخون اپنے اور کتروا تو لبیں اپنی اور مونڈ تو بال

عَانَتَكَ فَذٰلِكَ تَمَامُ اُضْحِيَّتِكَ عِنْدَ اللّٰهِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ

زیرناف اپنی کہ پس یہ ہے پوری قربانی تیری نزدیک خدا کے روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے۔

بَابُ صَلٰوةِ الْخُسُوْفِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

باب ہے بیچ بیان نماز خسوف کے فصل پہلی روایت ہے عائشہ سے کہ کہا

اِنَّ الشَّمْسَ خَسَفَتْ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ مُنَادِيًا اَلصَّلٰوةُ

تحقیق سورج گہا بیچ زمانے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس بھیجا آپ نے پکارنیوالا کہ

جَامِعَةٌ فَتَقَدَّمَ فَصَلّٰى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِيْ رَكْعَتَيْنِ وَاَرْبَعَ سَجَدَاتٍ قَالَتْ

جمع کرنیوالی ہے پس آگے بڑھے حضرت ص پس پڑھی نماز چار رکوع کیے دو رکعت میں اور چار سجدے کیے کہا

عَائِشَةُ مَا رَكَعْتُ رُكُوْعًا قَطُّ وَلَا سَجَدْتُ سُجُوْدًا قَطُّ كَانَ اَطْوَلَ مِنْهُ

عائشہ نے نہیں رکوع کیا میں نے کوئی رکوع کبھی اور نہ سجدہ کیا میں نے کوئی سجدہ کبھی کہ ہو دراز تر اوس رکوع اور سجود سے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهَا قَالَتْ جَهَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ صَلٰوةِ الْخُسُوْفِ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے اونہیں عائشہ سے کہ کہا پکار کر پڑھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز خسوف میں

بِقِرَاءَتِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ انْخَسَفَتِ الشَّمْسُ

قرارت اپنی متفق علیہ۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عباس رض سے کہ کہا گہا آفتاب

عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ مَعَهٗ

بیچ زمانے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس نماز پڑھی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور لوگون نے ساتھ آپ کے

فَقَامَ قِيَامًا طَوِيْلًا نَحْوًا مِّنْ قِرَاءَةِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا

پس کھڑے ہوئے کھڑا ہونا دراز قریب پڑھنے سورہ بقرہ کے پہر رکوع کیا رکوع دراز

ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيْلًا وَّهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا

پہر اوٹھے پس کھڑے رہے کھڑے رہنا دراز اور وہ کھڑے رہنا کم تھا کھڑے رہنے پہلے سے پہر رکوع کیا رکوع

طَوِيْلًا وَّهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ فَقَامَ

دراز اور وہ رکوع کم تھا پہلے رکوع سے پہر اوٹھے پہر سجدہ کیا پہر کھڑے ہوئے پس کھڑے رہے

قِيَامًا طَوِيْلًا وَّهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا وَّهُوَ دُوْنَ

کھڑے رہنا دراز اور وہ کم تھا پہلے کھڑے رہنے سے پہر رکوع کیا رکوع دراز اور وہ تھا کم

الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيْلًا وَّهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ

پہلے رکوع سے پہر کھڑے ہوئے پس کھڑے رہے کھڑے رہنا دراز اور وہ کم تھا پہلے کھڑے رہنے سے

ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا وَّهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ

پہر رکوع کیا رکوع لنبا اور وہ کم تھا پہلے رکوع سے پہر اوٹھے پہر سجدہ کیا

ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَقَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ

پھر پھرے نماز سے اوس حال مین کہ تحقیق روشن ہوا تھا سورج پس فرمایا تحقیق سورج اور چاند دو نشانیان ہین نشانیون

اللّٰهِ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذٰلِكَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ

خدا کی سے نہین گہنتے یہ دونو واسطے مرنے کسیکے اور نہ پیدا ہونے کسیکے پس جب کہ دیکھو تم یہ پس یاد کرو اللہ کو

قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ رَأَيْنَاكَ تَنَاوَلْتَ شَيْئًا فِي مَقَامِكَ هٰذَا ثُمَّ رَأَيْنَاكَ

کہا صحابہ نے ای رسول خدا کے دیکھا ہمنے آپکو کہ قصد کیا آپنے لینے ایک چیز کا بیچ جگہ اپنی کے کہ یہ ہے پھر دیکھا ہمنے آپکو

تَكَعْكَعْتَ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ الْجَنَّةَ فَتَنَاوَلْتُ مِنْهَا عُنْقُودًا وَلَوْ أَخَذْتُهُ

پیچھے ہٹتے پس فرمایا تحقیق دیکھی مینے بہشت پس قصد کیا مینے لینے خوشہ انگور کا اوسمین سے اور اگر لیتا مین اوسکو

لَأَكَلْتُمْ مِنْهُ مَا بَقِيَتِ الدُّنْيَا وَرَأَيْتُ النَّارَ فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ مَنْظَرًا

البتہ کہاتے تم اوسمین سے جبتک کہ رہتی دنیا اور دیکھا مینے دوزخ کو پس نہین دیکھی مینے مانند آجکے دن کی کوئی جگہہ دیکھنے کی

قَطُّ أَفْظَعَ وَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَاءَ فَقَالُوا بِمَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ

کبھی بہت ہولناک اور دیکھین مینے اکثر رہنے والین اوسکی عورتین پس کہا صحابہ نے ساتھ کس سبب کے یا رسول اللہ فرمایا

بِكُفْرِهِنَّ قِيلَ يَكْفُرْنَ بِاللّٰهِ قَالَ يَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ وَيَكْفُرْنَ الْإِحْسَانَ لَوْ أَحْسَنْتَ إِلَى

بسبب کفر اونکے کہا گیا کفر کرتی ہین ساتھ اللہ کے فرمایا کفران نعمت کرتی ہین خاوند کا اور کفران کرتی ہین احسان کا اگر نیکی کرے تو طرف

إِحْدٰهُنَّ الدَّهْرَ ثُمَّ رَأَتْ مِنْكَ شَيْئًا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ مِنْكَ خَيْرًا

ایک کے اونمین سے مدت تک پھر دیکھی تجھسے کچھ چیز برخلاف مرضی اپنی کے کہے نہین دیکھی مینے تجھسے نیکی

قَطُّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَقَالَتْ ثُمَّ سَجَدَ

کبھی متفق علیہ ۔ اور روایت ہے عائشہ سے مانند حدیث ابن عباس کے اور کہا عائشہ نے پھر سجدہ کیا

فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدِ انْجَلَتِ الشَّمْسُ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ

پس لنبا کیا سجدہ پھر پھرے نماز سے اور تحقیق روشن ہوگیا تھا آفتاب پھر خطبہ فرمایا پس حمد کی

اللّٰهَ وَأَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ

اللہ کی اور ثنا کی اللہ پر پھر فرمایا تحقیق آفتاب اور چاند نشانیان ہین نشانیون خدا کی سے

لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذٰلِكَ فَادْعُوا اللّٰهَ

نہین گہنتے واسطے مرنے کسیکے اور نہ پیدا ہونے کسیکے پس جب دیکھو تم یہ پس دعا مانگو اللہ سے

وَكَبِّرُوا وَصَلُّوا وَتَصَدَّقُوا ثُمَّ قَالَ يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ وَاللهِ مَا مِنْ أَحَدٍ أَغْيَرَ

اور تکبیر کہو اور نماز پڑھو اور صدقہ دو پھر فرمایا اے امت محمد کی قسم ہے الله کی نہیں کوئی غیرت مند زیادہ

مِنَ اللهِ أَنْ يَزْنِيَ عَبْدُهُ أَوْ تَزْنِيَ أَمَتُهُ يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ وَاللهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا

الله سے اوپر زنا کرنے غلام اپنے کے یا لونڈی اپنی کے اے امت محمد کی قسم ہے الله کی اگر جانو تم وہ چیز کہ

أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي مُوسَى

جانتا ہوں میں البتہ ہنسو تم کم اور روؤ تم بہت متفق علیہ اور روایت ہے ابی موسے سے

قَالَ خَسَفَتِ الشَّمْسُ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزِعًا يَخْشَى أَنْ تَكُونَ السَّاعَةُ

کہ کہا گہن ہوا سورج پس کھڑے ہوئے حضرت نبی صلی الله علیہ وسلم گھبرائے ہوئے ڈرتے تھے ہونے قیامت کے سے

فَأَتَى الْمَسْجِدَ فَصَلَّى بِأَطْوَلِ قِيَامٍ وَرُكُوعٍ وَسُجُودٍ مَا رَأَيْتُهُ قَطُّ يَفْعَلُهُ

پس آئے مسجد میں پس نماز پڑھی ساتھ بہت دراز قیام اور رکوع کے اور سجود کے نہیں دیکھا میں نے حضرت کو کبھی کرتے

وَقَالَ هٰذِهِ الْآيَاتُ الَّتِي يُرْسِلُ اللهُ لَا تَكُونُ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ

اور فرمایا یہ نشانیاں ہیں کہ بھیجتا ہے الله نہیں ہوتیں سبب کسیکی مرنے کے اور نہ کسیکی پیدا ہونے کے

وَلٰكِنْ يُخَوِّفُ اللهُ بِهَا عِبَادَهُ فَإِذَا رَأَيْتُمْ شَيْئًا مِنْ ذٰلِكَ فَافْزَعُوا إِلَى

ولیکن ڈراتا ہے الله ساتھ ان نشانیوں کے اپنے بندوں کو پس جب دیکھو تم کچھ ان نشانیوں میں سے پس دوڑو خدا سے اور پناہ

ذِكْرِهِ وَدُعَائِهِ وَاسْتِغْفَارِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ انْكَسَفَتِ

ذکر خدا کے اور دعا اوسکی اور استغفار اوسکی متفق علیہ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا

الشَّمْسُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ مَاتَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ رَسُولِ

آفتاب بیچ زمانے رسول خدا صلی الله علیہ وسلم کے اوس دن کہ مرے ابراہیم بیٹے رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ سِتَّ رَكَعَاتٍ بِأَرْبَعِ سَجَدَاتٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

خدا صلی الله علیہ وسلم کے پس نماز پڑھائی لوگوں کو چھ رکوع ساتھ چار سجدوں کے روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ

اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا نماز پڑھائی رسول خدا صلی الله علیہ وسلم نے اوسوقت کہ گہنا آفتاب

ثَمَانَ رَكَعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ وَعَنْ عَلِيٍّ مِثْلُ ذٰلِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

آٹھ رکوع بیچ چار سجدوں کے اور روایت ہے حضرت علی سے مانند اسکی روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنْتُ اَرْتَمِيْ بِاَسْهُمٍ لِيْ بِالْمَدِيْنَةِ فِيْ حَيٰوةِ

عبد الرحمن بن سمرہ سے کہ کہا تہا مین تیراندازی کرتا ساتہ تیرون اپنے کے مدینہ مین بیچ زندگی

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ كَسَفَتِ الشَّمْسُ فَنَبَذْتُهَا فَقُلْتُ وَاللّٰهِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ ناگاہ گہا سورج پس پہینک دیئے مینے پہر کہا مینے قسم ہی اللہ کی

لَاَنْظُرَنَّ اِلٰى مَا حَدَثَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ كُسُوْفِ الشَّمْسِ قَالَ

البتہ دیکہونگا مین طرف اوس چیز کے کہ پیدا ہوئی واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ گہنے آفتاب کے کہا عبد الرحمن نے

فَاَتَيْتُهُ وَهُوَ قَائِمٌ فِي الصَّلٰوةِ رَافِعٌ يَدَيْهِ فَجَعَلَ يُسَبِّحُ وَيُهَلِّلُ وَيُكَبِّرُ

پس آیا مین حضرت صلعم کے پاس اور حضرت صلعم کہڑے تہے نماز مین اوٹہائے ہوئے تہے دونو ہاتہ اپنے پہر شروع کیا کہتے تہے سبحان اللہ اور لا الہ الا اللہ

وَيَحْمَدُ وَيَدْعُوْ حَتّٰى حُسِرَ عَنْهَا فَلَمَّا حُسِرَ عَنْهَا قَرَأَ سُوْرَتَيْنِ وَصَلّٰى

اور الحمد للہ اور دعا مانگتے یہان تک کہ جاتا رہا اندہیرا آفتاب سے پس جب جاتا رہا اندہیرا اوس سے پڑہین دو سورتین اور نماز پڑہی

رَكْعَتَيْنِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِيْ صَحِيْحِهٖ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ وَكَذَا فِيْ

دو رکعت روایت کی یہ مسلم نے بیچ صحیح اپنی کے عبد الرحمن بن سمرہ سے اور اسیطرح

شَرْحِ السُّنَّةِ عَنْهُ وَفِيْ نُسَخِ الْمَصَابِيْحِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ وَعَنْ اَسْمَاءَ

شرح السنۃ مین عبد الرحمن سے اور بیچ نسخون مصابیح کے جابر بن سمرہ سے - اور روایت ہی اسماء

بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَتْ لَقَدْ اَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَتَاقَةِ فِيْ كُسُوْفِ الشَّمْسِ

بنت ابی بکر سے کہ کہا تحقیق حکم فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتہ آزاد کرنے بردہ کے بیچ گہنے آفتاب کے

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ صَلّٰى

روایت کی یہ بخاری نے - فصل دوسری روایت ہی سمرہ بن جندب سے کہ کہا نماز پڑہائی

بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ كُسُوْفٍ لَا نَسْمَعُ لَهٗ صَوْتًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

ہمکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ سورج گہن کے نہین سنتے تہے ہم حضرت صلعم کی آواز روایت کی یہ ترمذی

وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ قِيْلَ لِابْنِ

اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے - اور روایت ہی عکرمہ سے کہ کہا کہا گیا واسطے ابن

عَبَّاسٍ مَاتَتْ فُلَانَةُ بَعْضُ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَّ سَاجِدًا فَقِيْلَ

عباس کے مر گئی فلانی بعضی بیبیون نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی آپس گرے سجدہ کرتے ہوئے پس کہا گیا

لَهُ تَسْجُدُ فِي هٰذِهِ السَّاعَةِ فَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

واسطے اُن کے سجدہ کرتے ہو اسوقت میں پس کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ

رَأَيْتُمْ آيَةً فَاسْجُدُوْا وَأَيُّ آيَةٍ أَعْظَمُ مِنْ ذَهَابِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

دیکھو تم کوئی نشانی پس سجدہ کرو اور کونسی نشانی بہت بڑی ہے جاتی رہنی بی بیوں نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ أُبَيِّ

علیہ وسلم کی سے روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی نے۔ فصل تیسری روایت ہے ابی

بْنِ كَعْبٍ قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى بِهِمْ

بن کعب سے کہا گہنا آفتاب بیچ زمانے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس نماز پڑھائی حضرت نے ان کو

فَقَرَأَ بِسُوْرَةٍ مِنَ الطُّوَلِ وَرَكَعَ خَمْسَ رَكَعَاتٍ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ

پس پڑھی ایک سورۃ لنبی سورتوں میں سے اور رکوع کیے پانچ اور سجدے کیے دو سجدے پھر

قَامَ الثَّانِيَةَ فَقَرَأَ بِسُوْرَةٍ مِنَ الطُّوَلِ ثُمَّ رَكَعَ خَمْسَ رَكَعَاتٍ وَسَجَدَ

کھڑے ہوئے دوسری رکعت میں پھر پڑھی ایک سورۃ لنبی سورتوں میں سے پھر رکوع کیے پانچ اور سجدے کیے

سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ كَمَا هُوَ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ يَدْعُوْ حَتَّى انْجَلٰى كُسُوْفُهَا

دو سجدے پھر بیٹھے وہ جیسے تھے سامنے قبلہ کے دعا مانگتے یہاں تک کہ جاتا رہا گہن آفتاب کا

رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ

روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے نعمان بن بشیر سے کہا گہنا آفتاب زمانے

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ وَيَسْأَلُ عَنْهَا حَتّٰى

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے میں پس شروع کی حضرت نے نماز پڑھنی دو دو رکعت اور پوچھتے کھلنا آفتاب کا

انْجَلَتِ الشَّمْسُ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَفِيْ رِوَايَةِ النَّسَائِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

کہ روشن ہوا آفتاب روایت کی یہ ابوداؤد نے اور بیچ روایت نسائی کے یہ کہ نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى حِيْنَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ مِثْلَ صَلٰوتِنَا يَرْكَعُ وَيَسْجُدُ وَلَهُ

علیہ وسلم نے پڑھی نماز اوسوقت کہ گہنا آفتاب مانند نماز ہماری کے رکوع کرتے تھے اور سجدہ کرتے تھے

فِيْ أُخْرٰى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمًا مُسْتَعْجِلًا إِلَى الْمَسْجِدِ وَقَدْ

اور بیچ روایت نسائی کے یہ ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلے ایک روز جلدی کرتے ہوئے طرف مسجد کے اور تحقیق

انكسفت الشمس فصلى حتى انجلت ثم قال ان اهل الجاهلية كانوا

گہنا تہا آفتاب پس نماز پڑہی یہان تک کہ روشن ہوا آفتاب پہر کہا تحقیق اہل جاہلیت کے تہے

يقولون ان الشمس والقمر لا ينخسفان الا لموت عظيم من عظماء اهل

کہتے کہ تحقیق سورج اور چاند نہین گہتے مگر واسطے مرنے بڑے کے بڑے سردارون اہل

الارض وان الشمس والقمر لا ينخسفان لموت احد ولا لحيوته ولكنهما

زمین کے سے اور حال یہ ہے کہ سورج اور چاند نہین گہتے واسطے مرنے کسیکے اور نہ پیدا ہونے کسیکے ولیکن یہ دونو

خليقتان من خلقه يحدث الله في خلقه ما شاء فايهما انخسف

مخلوق ہین اللہ کے مخلوقون مین سے پیدا کرتا ہے اللہ بیچ مخلوق اپنی کے جو چاہتا ہے پس کوئی سا اونمین سے گہے

فصلوا حتى ينجلي او يحدث الله امرا رواه النسائي باب في

پس نماز پڑہو یہان تک کہ روشن ہو یا پیدا کرے اللہ کوئی حکم نقل کی یہ نسائی نے ۔ باب ہے بیچ بیان

سجود الشكر وهذا الباب خال عن الفصل الاول والثالث

سجدہ شکر کے اور یہ باب خالی ہے پہلی فصل اور تیسری فصل سے

الفصل الثاني عن ابي بكرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم

فصل دوسری روایت ہے ابی بکرہ سے کہ کہا تہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

اذا جاءه امر سرورا او يسر به خر ساجدا شاكرا لله تعالى رواه ابو داود

جب آتا اونکو کوئی امر خوشی کا یا آتا حضرت صلعم کو کوئی امر کہ خوشی کیے جاتے بسبب اوسکے گرتے سجدہ کرتے ہوئے واسطے

والترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن ابي جعفر

اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے ابی جعفر سے

ان النبي صلى الله عليه وسلم راى رجلا من النغاشين فخر ساجدا رواه الدارقطني

یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے دیکھا ایک شخص کو بونون مین سے پس گرے سجدہ کرتے ہوئے روایت کی یہ دارقطنی نے

مرسلا وفي شرح السنة لفظ المصابيح وعن سعد بن ابي وقاص

بطریق ارسال کے اور شرح السنۃ مین موافق لفظ مصابیح کے ۔ اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے

قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم من مكة نريد المدينة فلما كنا

کہ کہا نکلے ہم ساتہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے مکے سے ارادہ رکہتے تہے ہم مدینہ کا پس جبکہ پہنچے ہم

مالک اسکو مکروہ کہتے ہین اور حق شافعی اور احمد اور محمد کا قول ہے اور متعدد احادیث سے سجدہ شکر ثابت ہے واللہ اعلم (لمعات مختصراً) ۱۲ پس گرے سجدہ کرتے ہوئے کہا مظہر نے نسبت ہے جبکہ دیکھے مبتلائی بلا کو سجدہ شکر کا کرے اللہ کے لیے اسپر کہ عافیت دی اللہ تعالیٰ نے اسکو اس بلا سے ۱۲

مگر استسقا میں اسقدر اوٹھاتے تھے کہ بغلوں کی سفیدی معلوم ہونے لگتی پس اس حدیث میں دعا میں ہاتھ اوٹھانے کی بالکل نفی نہیں ہے کیونکہ ثابت ہوا ہے

قَرِيبًا مِّنْ عَزْوَزَاءَ نَزَلَ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ فَدَعَا اللّٰهَ سَاعَةً ثُمَّ خَرَّ

نزدیک عزوزا کے اوترے حضرت پھر اوٹھائے دونو ہاتھ اپنے پھر دعا مانگی اللہ سے تھوڑی سی دیر پھر گرے

سَاجِدًا فَمَكَثَ طَوِيلًا ثُمَّ قَامَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ سَاعَةً ثُمَّ خَرَّ سَاجِدًا

سجدہ کرتے ہوئے پس ٹھیرے سجدہ میں دیر تک پھر کھڑے ہوئے پس اوٹھائے دونو ہاتھ اپنے تھوڑی سی دیر پھر گرے سجدہ کرتے ہوئے

فَمَكَثَ طَوِيلًا ثُمَّ قَامَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ سَاعَةً ثُمَّ خَرَّ سَاجِدًا قَالَ إِنِّي

پس ٹھیرے دیر تک پھر کھڑے ہوئے پس اوٹھائے دونو ہاتھ اپنے تھوڑی سی دیر پھر گرے سجدہ کرتے ہوئے فرمایا تحقیق میں

سَأَلْتُ رَبِّي وَشَفَعْتُ لِأُمَّتِي فَأَعْطَانِي ثُلُثَ أُمَّتِي فَخَرَرْتُ سَاجِدًا

دعا کی رب اپنے سے اور شفاعت کی میں واسطے امت اپنی کے پس دی مجکو تہائی امت پھر گرا میں سجدہ کرتا ہوا

لِرَبِّي شُكْرًا ثُمَّ رَفَعْتُ رَأْسِي فَسَأَلْتُ رَبِّي لِأُمَّتِي فَأَعْطَانِي ثُلُثَ

واسطے پروردگار اپنے کے شکر کرنے کو پھر اوٹھایا میں نے سر اپنا پھر مانگی میں نے رب اپنے سے واسطے امت اپنی کے پس دی مجکو اور تہائی

أُمَّتِي فَخَرَرْتُ سَاجِدًا لِرَبِّي شُكْرًا ثُمَّ رَفَعْتُ رَأْسِي فَسَأَلْتُ رَبِّي

امت میری پھر گرا میں سجدہ کرتا ہوا واسطے پروردگار اپنے کے شکر کرنے کو پھر اوٹھایا میں نے سر اپنا پس سوال کیا اپنے رب سے

لِأُمَّتِي فَأَعْطَانِي الثُّلُثَ الْآخِرَ فَخَرَرْتُ سَاجِدًا لِرَبِّي رَوَاهُ أَحْمَدُ

واسطے امت اپنی کے پس دی مجکو تہائی اخیر کی پھر گرا میں سجدہ کرتا ہوا واسطے پروردگار اپنے کے روایت کی یہ احمد

وَأَبُو دَاوُدَ

اور ابوداؤد نے۔

بَابُ صَلٰوةِ الْاِسْتِسْقَاءِ

باب ہے بیچ بیان نماز استسقا کے

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

فصل پہلی

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ إِلَى الْمُصَلّٰى

روایت ہے عبد اللہ بن زید سے کہ کہا نکلے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ساتھ لوگوں کے طرف عیدگاہ کی

يَسْتَسْقِي فَصَلّٰى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ جَهَرَ فِيهِمَا بِالْقِرَاءَةِ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ

واسطے طلب مینہ کے پس نماز پڑھی ساتھ صحابہ کے دو رکعت پکار کر پڑھی اون میں قرات اور سامنے ہوئے قبلہ کے

يَدْعُو وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَحَوَّلَ رِدَاءَهُ حِينَ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

دعا کرتے تھے اور اوٹھائے دونو ہاتھ اپنے اور پھیری چادر اپنی اس وقت کہ سامنے ہوئے قبلہ کے متفق علیہ

وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِّنْ دُعَائِهِ

اور روایت ہے انس سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہیں اوٹھاتے تھے دونو ہاتھ اپنے بیچ کسی چیز دعا اپنی کے

إلا في الاستسقاء فإنه يرفع حتى يرى بياض إبطيه متفق عليه و

مگر استسقاء میں پس تحقیق اوٹھاتے تھے یہانتک کہ دیکھائی جاتی تھی سفیدی بغلوں انکی کی متفق علیہ اور

عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم استسقى فأشار بظهر كفيه إلى السماء

روایت ہے انس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مینہ مانگا پس اشارہ کیا ساتھ پشت دونوں ہتھیلیوں اپنی کی طرف آسمان کی

رواه مسلم وعن عائشة قالت إن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان إذا

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے جب وقت

رأى المطر قال اللهم صيبا نافعا رواه البخاري وعن أنس قال أصابنا

دیکھتے مینہ فرماتے یا الٰہی برسا خوب مینہ نفع دینے والا روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انس سے کہا پہنچا ہمکو

ونحن مع رسول الله صلى الله عليه وسلم مطر قال فحسر رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور حالانکہ تھے ہم ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا انس نے پس اوتارا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

ثوبه حتى أصابه من المطر فقلنا يا رسول الله لم صنعت هذا

کپڑا اپنا یہانتک کہ پہنچا حضرت کو مینہ پس کہا ہمنے یا رسول اللہ کس واسطے کیا اپنے یہ

قال لأنه حديث عهد بربه رواه مسلم الفصل الثاني عن

فرمایا اسواسطے کہ نیا آیا ہوا ہے پروردگار اپنے کے پاس سے نقل کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے

عبد الله بن زيد قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى المصلى فاستسقى

عبد اللہ بن زید سے کہا نکلے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم طرف عیدگاہ کے پس استسقا کیا

وحول رداءه حين استقبل القبلة فجعل عطافه الأيمن على عاتقه

اور پھیری چادر اپنی اوس وقت کہ سامنے ہوئے قبلہ کے پس گردانا داہنا کونا اوسکا اوپر بائیں

الأيسر وجعل عطافه الأيسر على عاتقه الأيمن ثم دعا الله رواه

مونڈھے اپنے کے اور گردانا بایاں کونہ اوسکا اوپر داہنے مونڈھے اپنے کے پھر دعا کی اللہ تعالیٰ سے روایت کی یہ

أبو داود وعنه قال استسقى رسول الله صلى الله عليه وسلم وعليه خميصة

ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے اونہیں عبداللہ سے کہا استسقا کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور اوپر حضرت کے چادر تھی

له سوداء فأراد أن يأخذ أسفلها فيجعله أعلاها فلما ثقلت قلبها

سیاہ رنگ کی پس ارادہ کیا یہ کہ لیویں نیچے کی جانب اوسکی پس کریں اوسکو اوپر کی جانب پس جبکہ بھاری ہوئی اولٹ لی چادر

ف ۱ یعنی اشارہ کیا ساتھ پشت دونوں ہتھیلیوں اپنی کے ... کہا قاضی نے ... بلا کے دفع کرنے میں ... جب دعا کرتے ... پشت ہتھیلیوں کی طرف آسمان کی ... اور جب ... تو پیٹ ہتھیلیوں کا طرف آسمان کے ... کہا ایک جماعت نے اس حدیث سے ... [illegible]

ف ۲ جس وقت دیکھتے مینہ ... باب صلوٰۃ الاستسقاء کے وقت دعا مذکور کا پڑھنا ثابت ہوا ۱۲

ف ۳ یعنی اس حدیث سے معلوم ہوا کہ پروردگار تعالیٰ شانہ کی ذات مقدس اوپر ہے اور مینہ اوپر سے آتا ہے اور بعض متکلمین جہم ... تاویل کرتے ہیں کہ وہ بھی پروردگار کا پیدا کیا ہوا ہے یہ تاویل جب صحیح ہوتی کہ معنی ظاہری اسکے نہ بنتے اور جب معنی ظاہری بلا تکلف بنتے ہوں تو تاویل کی کیا ضرورت ہے ۱۲

اور پھیری چادر اپنی ... کہ یہ فعل مسنون ہے استسقا میں ... کہا قاضی نے ... کہ چادر کو الٹا کرنا ... اشارہ ہے ... ۱۲

عَلَى عَاتِقِهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى آبِي اللَّحْمِ أَنَّهُ رَأَى
اوپر دونوں مونڈھوں اپنے کے نقل کی یہ احمد اور ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے عمیر سے کہ غلام آزاد کیا ہوا ابی اللحم کا ہے کہ دیکھا

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَسْقِي عِنْدَ أَحْجَارِ الزَّيْتِ قَرِيبًا مِّنَ الزَّوْرَاءِ قَائِمًا
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ استسقا کرتے تھے نزدیک احجار الزیت کے قریب زوراء کے کھڑے ہوئے

يَدْعُو يَسْتَسْقِي رَافِعًا يَدَيْهِ قِبَلَ وَجْهِهِ لَا يُجَاوِزُ بِهِمَا رَأْسَهُ رَوَاهُ
دعا مانگتے تھے استسقا کرتے تھے اوٹھائے ہوئے دونوں ہاتھ اپنے طرف مونہ اپنے کی نہیں اونچا کرتے تھے اونکو سر اپنے سے روایت کی یہ

أَبُو دَاوُدَ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ نَحْوَهُ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ
ابو داؤد نے اور روایت کی ترمذی اور نسائی نے مانند اسکے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا

خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي فِي الْاِسْتِسْقَاءِ مُتَبَذِّلًا مُتَوَاضِعًا
نکلے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم یعنے استسقا کے لیے اوس حال میں کہ ترک کیے ہوئے تھے زینت تواضع کیے ہوئے

مُتَخَشِّعًا مُتَضَرِّعًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ
عاجزی کرنیوالے زاری کرنیوالے نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ اوسنے نقل کی اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

إِذَا اسْتَسْقَى قَالَ اللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهِيمَتَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَأَحْيِ
جسوقت کہ استسقا کرتے کہتے یا الٰہی پلا پانی اپنے بندوں کو اور اپنے جانوروں کو اور پھیلا اپنی رحمت اور زندہ کر

بَلَدَكَ الْمَيِّتَ رَوَاهُ مَالِكٌ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ
اپنے شہر مردہ کو نقل کی یہ مالک اور ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا دیکھا میں نے رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوَاكِي فَقَالَ اللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا مَرِيئًا مَرِيعًا نَافِعًا
صلی اللہ علیہ وسلم کو اوٹھاتے ہاتھ پس کہتے یا الٰہی پلا ہمکو مینہ کہ فریاد رسی کرے اور اچھا ہو انجام اور ارزانی کرے نفع دینے والا

غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَيْرَ آجِلٍ قَالَ فَأَطْبَقَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ
نہ ضرر کرنیوالا جلد ہونیوالا نہ دیر لگانیوالا کہا جابر نے پس چھا گیا اونپر ابر روایت کی یہ ابو داؤد نے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ شَكَا النَّاسُ إِلَى رَسُولِ
فصل تیسری روایت ہے عائشہ رضی سے کہ کہا شکایت کی لوگوں نے طرف رسول

اللہِ صلّی اللہ علیہ وسلم قحوط المطر فامر بمنبر فوضع لہ فی المصلّی و وعد النّاس

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے نہونے مینہ کے پس حکم کیا ساتہ رکہنے منبر کے پس رکہا گیا منبر واسطے حضرت صلعم کے عیدگاہ مین اور وعدہ

یومًا یخرجون فیہ قالت عائشۃ فخرج رسول اللہِ صلی اللہ علیہ وسلم حین بدا

ایک دن کا کہ نکلین اوسمین کہا حضرت عائشہ نے پس نکلے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اوسوقت کہ ظاہر ہوا

حاجب الشمس فقعد علی المنبر فکبّر وحمد اللہ ثمّ قال انکم شکوتم

کنارہ آفتاب کا پس بیٹہے منبر پر پس تکبیر کہی اور حمد کی اللہ کی پہر فرمایا تحقیق تمنے شکایت کی

جدب دیارکم واستیخار المطر عن ابان زمانہ عنکم وقد امرکم

قحط ہونیکی بیچ شہرون اپنی کے اور دیر لگنی مینہ کے وقت مقرر اوسکے تمسے اور تحقیق حکم کیا تمکو

اللہ ان تدعوہ و وعدکم ان یستجیب لکم ثمّ قال الحمد للہِ ربّ

اللہ نے یہ کہ مانگو اوس سے اور وعدہ کیا ہے تمسے یہ کہ قبول کریگا واسطے تمہاری پہر فرمایا سب تعریف واسطے اللہ پروردگار

العٰلمین الرحمٰن الرحیم مالک یوم الدین لا الٰہ الّا اللہ یفعل ما یرید

عالمون کا بخشنے والا مہربان مالک دن جزا کا نہین کوئی معبود مگر اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے

اللّٰہمّ انت اللہ لا الٰہ الّا انت الغنیّ ونحن الفقراء انزل علینا

یا الٰہی تو ہے معبود نہین کوئی معبود سواے تیرے تو بے پرواہے اور ہم فقیر ہین نازل کر ہمپر

الغیث واجعل ما انزلت لنا قوّۃً وبلاغًا الٰی حین ثمّ رفع یدیہ

مینہ اور گردان تو اوسچیز کو کہ اوتاری تونے سبب قوت کا اور پہنچنے کا ایکمدت دراز تک پہر اوٹہائے دونو ہاتہ اپنے

فلم یترک الرفع حتّی بدا بیاض ابطیہ ثمّ حوّل الی الناس ظہرہ و

پس نہ چہوڑا ہاتہ اوٹہانا یہانتک کہ ظاہر ہوئی سفیدی بغلون حضرت صلعم کیکی پہر پہیری طرف لوگونکی پیٹہہ اپنی اور

قلب او حوّل رداءہ وھو رافع یدیہ ثمّ اقبل علی الناس ونزل فصلّی

الٹہ یا کہا پہیری چادر اپنی اور اوٹہائے ہوئے تہے دونو ہاتہ اپنے پہر منہ کیا طرف لوگون کے اور اتری پہر نماز پڑہی

رکعتین فانشا اللہ سحابۃً فرعدت وبرقت ثمّ امطرت باذن اللہ

دو رکعت پس ظاہر کیا اللہ تعالیٰ نے ابر پہر گرجا اور چمکی بجلی پہر برسا مینہ ساتہ حکم خدا کے

فلم یات مسجدہ حتّی سالت السیول فلمّا رای سرعتہم الی الکنّ

پس نہ آئے اپنی مسجد مین یہانتک کہ بہے نالے پس جب دیکہی جلدی اونکی طرف سایہ کی

ضَحِكَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهٗ فَقَالَ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
ہنسے یہانتک کہ ظاہر ہوئیں کچلیاں حضرت کی پھر فرمایا گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے

وَاَنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ
اور میں بندہ ہوں اللہ کا اور رسول اوسکا روایت کیا یہ ابو داؤد نے - اور روایت ہے انس سے یہ کہ عمر بیٹے خطاب کے

كَانَ اِذَا قُحِطُوا اسْتَسْقٰى بِالْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ اللّٰهُمَّ
تھے جس وقت کہ ہوتا قحط استسقاء کرتے ساتھ وسیلہ عباس بن عبد المطلب کے پس کہتے یا الٰہی

اِنَّا كُنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّنَا فَتَسْقِيْنَا وَاِنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِعَمِّ نَبِيِّنَا
تحقیق تھے ہم وسیلہ کرتے طرف تیری ساتھ نبی اپنے کے پس پلاتا تو ہمکو اور تحقیق اب ہم وسیلہ کرتے ہیں طرف تیری

فَاسْقِنَا قَالَ فَيُسْقَوْنَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ
پس پلا ہمکو کہا انس نے پس مینہ برسائے جاتے روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا سنا میں نے

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ خَرَجَ نَبِيٌّ مِّنَ الْاَنْبِيَاءِ بِالنَّاسِ يَسْتَسْقِيْ
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے نکلا ایک نبی انبیاء میں سے ساتھ لوگوں کے واسطے استسقاء کے

فَاِذَا هُوَ بِنَمْلَةٍ رَافِعَةٍ بَعْضَ قَوَائِمِهَا اِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ ارْجِعُوْا فَقَدِ
پس ناگہاں نبی نے دیکھا چیونٹی کو اوٹھائے ہوئے ہے بعضے پاؤں اپنے کو طرف آسمان کے پس کہا اوس نبی نے پھر چلو پس تحقیق

اسْتُجِيْبَ لَكُمْ مِّنْ اَجْلِ هٰذِهِ النَّمْلَةِ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ بَابٌ فِي الرِّيَاحِ
قبول کی گئی دعا تمہاری بسبب اس چیونٹی کے نقل کی یہ دارقطنی نے باب ہے بیچ بیان باؤوں کے

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فصل پہلی روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

نُصِرْتُ بِالصَّبَا وَاُهْلِكَتْ عَادٌ بِالدَّبُوْرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ
مدد دیا گیا میں ساتھ پوروا ہوا کے اور ہلاک کئے گئے عاد ساتھ پچھوا کے متفق علیہ - اور روایت ہے عائشہ سے

قَالَتْ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَاحِكًا حَتّٰى اَرٰى مِنْهُ لَهَوَاتِهٖ
کہ کہا نہیں دیکھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو ہنستے ہوئے یہانتک کہ دیکھوں میں اونکے کوے اونکے کو

اِنَّمَا كَانَ يَتَبَسَّمُ فَكَانَ اِذَا رَاٰى غَيْمًا اَوْ رِيْحًا عُرِفَ فِيْ وَجْهِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
نہ تھے مگر تبسم فرماتے پس تھے جس وقت دیکھتے ابر یا باد پہچانا جاتا تغیر بیچ چہرہ اونکے متفق علیہ

وعنها قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا عصفت الريح قال اللهم

اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جو وقت کہ شدت کی چلتی باد کہتے یا الہی

انی اسالك خيرها وخير ما فيها وخير ما ارسلت به واعوذ بك من

تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اسکی کہ اسکی ذات میں ہے اور بھلائی اوس چیز کی کہ اوسمیں ہے اور بھلائی اوس چیز کی کہ بھیجی گئی ہے

شرها وشر ما فيها وشر ما ارسلت به واذا تخيلت السماء تغير لونه

برائی اوسکی سے اور برائی اوس چیز کی سے کہ اسمیں ہے اور برائی اوس چیز کی سے کہ بھیجی گئی ہو ساتھ اوسکے اور جس وقت کہ ابر ہوتا آسمان پر تو متغیر

وخرج ودخل واقبل وادبر فاذا مطرت سري عنه فعرفت ذلك

اور نکلتے گھر سے باہر اور جاتے اندر اور آتے اور پھر جاتے پس جسوقت کہ مینہ برستا تو کھلتا جاتا رہتا خوف و اضطراب حضرت سے آپ

عائشة فسألته فقال لعله يا عائشة كما قال قوم عاد فلما راوه

عائشہ نے پس پوچھا حضرت سے سبب اوسکا پس فرمایا حضرت نے شاید کہ ابر ای عائشہ مانند اوسکی ہو کہا قوم عاد نے پس جب دیکھا اوسکو

عارضا مستقبل اوديتهم قالوا هذا عارض ممطرنا وفي رواية

ابر سامنے آیا اونکی نالوں کے کہا اوس قوم نے یہ ابر ہے برسے گا ہم پر اور ایک روایت میں ہے

ويقول اذا راى المطر رحمة متفق عليه وعن ابن عمر قال قال رسول

اور فرماتے جسوقت دیکھتے مینہ کو گردان تو اس مینہ کو سبب رحمت کا متفق علیہ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم مفاتيح الغيب خمس ثم قرأ ان الله عنده علم الساعة

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خزانے غیب کے پانچ ہیں پھر پڑھی یہ آیت تحقیق اللہ نزدیک اوسکے علم قیامت کا ہے

وينزل الغيث الاية رواه البخاري وعن ابي هريرة قال قال رسول

اور اوتارتا ہے مینہ آخر آیت تک روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم ليست السنة بان لا تمطروا ولكن السنة ان تمطروا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے قحط شدید یہ کہ نہ برسائے جاؤ تم ولیکن قحط شدید یہ ہے کہ برسائے جاؤ تم اور

وتمطروا ولا تنبت الارض شيئا رواه مسلم

برسائے جاؤ اور نہ اگا دے زمین کچھ روایت کی یہ مسلم نے۔

الفصل الثاني

فصل دوسری

عن ابي هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الريح من روح

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے باد رحمت

اللہِ تَأتی بالرحمۃِ وبالعذابِ فلا تسبوها وسلوا اللہ من خیرها وعوذوا

اللہ کی سی ہے لاتی ہے رحمت کو اور عذاب کو پس نہ برا کہو اوسکو اور مانگو اللہ سے بھلائی اوسکی اور پناہ مانگو اللہ سے

بہ من شرها رواہ الشافعی وابو داود وابن ماجۃ والبیہقی فی الدعوات الکبیر

برائی باؤ کی سے روایت کی یہ شافعی اور ابو داود اور ابن ماجہ نے اور بیہقی نے دعوات کبیر میں

وعن ابن عباسٍ ان رجلا لعن الریح عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال لا

اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ ایک شخص نے لعنت کی ہوا کو روبرو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا نہ

تلعنوا الریح فانها مامورۃ وانہ من لعن شیئا لیس لہ باہل رجعت اللعنۃ

لعنت کرو باؤ کو اس لیے کہ وہ امر کی گئی ہے اور تحقیق جو کوئی لعنت کرتا ہے کسی چیز کو کہ نہو وہ قابل لعنت کی پھر آتی لعنت

علیہ رواہ الترمذی وقال هذا حدیث غریب وعن ابی بن کعب قال

کہنے والے پر روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی بن کعب سے کہ کہا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تسبوا الریح فاذا رایتم ما تکرهون فقولوا

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ برا کہو باؤ کو پس جب وقت کہ دیکھو اوس باؤ کو کہ ناخوش رکھتے ہو پس کہو

اللهم انا نسئلک من خیر هذه الریح وخیر ما فیها وخیر ما امرت بہ

یا الٰہی تحقیق ہم سوال کرتے ہیں تجھسے بھلائی اوس باؤ کی سے اور بھلائی اوس چیز کی سے کہ اوس میں ہے اور بھلائی اوس چیز کی سے کہ امر کی گئی

ونعوذ بک من شر هذه الریح وشر ما فیها وشر ما امرت بہ رواہ

اور پناہ مانگتے ہیں ساتھ تیرے برائی اس باؤ کی سے اور برائی اوس چیز کی سے کہ اوس میں ہے اور برائی اوس چیز کی سے کہ امر کی گئی ساتھ اوسکے

الترمذی وعن ابن عباسٍ قال ما هبت ریح قط الا جثا النبی صلی

ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا نہیں چلی باؤ کبھی مگر کہ ہو بیٹھتے تھے نبی صلی اللہ

علیہ وسلم علی رکبتیہ وقال اللهم اجعلها رحمۃ ولا تجعلها عذابا اللهم

علیہ وسلم دو زانو اور کہتے یا الٰہی گردان اس باؤ کو رحمت اور نہ گردان اسکو عذاب یا الٰہی

اجعلها ریاحا ولا تجعلها ریحا قال ابن عباسٍ فی کتاب اللہ تعالی انا ارسلنا

گردان تو اسکو ریاح اور نہ گردان تو اسکو ریح کہا ابن عباس نے کہ بیچ کتاب اللہ کی واقع ہوا ہے تحقیق بھیجی ہمنے

علیهم ریحا صرصرا وارسلنا علیهم الریح العقیم وارسلنا الریاح لواقح

اونپر باؤ تند اور بھیجی ہمنے اونپر باؤ بانجھ اور بھیجیں ہمنے باویں میوہ لانیوالیں

وَاَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعْوَاتِ الْكَبِيْرِ
اور یہ کہ بھیجتا ہے باوین خوشخبری دینے والیین نقل کی یہ شافعی نے اور بیہقی نے دعوات کبیر مین ۔

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَبْصَرَ نَاشِئًا مِّنَ السَّمَاءِ
اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ دیکھتے ایک چیز کو پیدا ہوئی آسمان سے

تَعْنِي السَّحَابَ تَرَكَ عَمَلَهُ وَاسْتَقْبَلَهُ وَقَالَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا
یعنی ابر چھوڑ دیتے کام اور سامنے ہوتے ابر کے اور کہتے یا الٰہی تحقیق مین پناہ مانگتا ہون ساتہ تیرے برائی

فِيْهِ فَاِنْ كَشَفَهُ حَمِدَ اللّٰهَ وَاِنْ مَطَرَتْ قَالَ اللّٰهُمَّ سَقْيًا نَّافِعًا رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ
اوسمین ہے پس اگر کھولدیتا اوسکو اللہ تعریف کرتے اللہ کی اور اگر برستا مینہ کہتے یا الٰہی دے پانی نفع دینے والا روایت کی یہ ابوداؤد

وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالشَّافِعِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ
اور نسائی اور ابن ماجہ اور شافعی نے اور لفظ واسطے شافعی کے ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ تحقیق نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَمِعَ صَوْتَ الرَّعْدِ وَالصَّوَاعِقِ قَالَ اللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ
علیہ وسلم تھے جبکہ سنتے آواز گرجنے کی اور معلوم کرتے بجلی کہتے یا الٰہی نہ مار ہمکو ساتہ غضب اپنے کے

وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا
اور نہ ہلاک کر ہمکو ساتہ عذاب اپنے کے اور عافیت مین رکھ ہمکو پہلے اس سے روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ

حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّهُ كَانَ
حدیث غریب ہے ۔ فصل تیسری روایت ہے عبداللہ بن زبیر سے یہ کہ وہ تھے

اِذَا سَمِعَ الرَّعْدَ تَرَكَ الْحَدِيْثَ وَقَالَ سُبْحَانَ الَّذِيْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَ
جب سنتے آواز گرجنے کی چھوڑ دیتے باتون کو اور کہتے پاک ہے وہ ذات کہ تسبیح کرتا ہے رعد ساتہ تعریف اوسکی اور

الْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ رَوَاهُ مَالِكٌ كِتَابُ الْجَنَائِزِ بَابُ عِيَادَةِ
اور فرشتے خوف اوسکے سے نقل کی یہ مالک نے ۔ کتاب یہہ بیان جنازون کا باب ہے یہہ بیان پوچھنے

الْمَرِيْضِ وَثَوَابِ الْمَرَضِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ
بیمار کے اور ثواب بیماری کے ۔ فصل پہلی روایت ہے ابی موسی سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَطْعِمُوا الْجَائِعَ وَعُوْدُوا الْمَرِيْضَ وَفُكُّوا الْعَانِيَ
فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کھلاؤ بھوکے کو اور پوچھو بیمار کو اور چھوڑا دو قیدی کو

رواه البخاري وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حق المسلم

روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حق مسلمان کے

على المسلم خمس رد السلام وعيادة المريض واتباع الجنائز واجابة

مسلمان پر پانچ ہیں جواب دینا سلام کا اور پوچھنا بیمار کو اور ساتھ جانا جنازہ کے اور قبول کرنا

الدعوة وتشميت العاطس متفق عليه وعنه قال قال رسول الله

دعوت کا اور جواب دینا چھینک والے کا متفق علیہ۔ اور روایت ہے انہیں سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم حق المسلم على المسلم ست قيل ما هن يا رسول الله قال اذا

صلی اللہ علیہ وسلم نے حق مسلمان کا مسلمان پر چھ ہیں عرض کیا گیا کیا ہیں وہ اے رسول خدا کے فرمایا جس وقت

لقيته فسلم عليه واذا دعاك فاجبه واذا استنصحك فانصح له و

کہ ملاقات کرے تو مسلمان سے پس سلام کر اوسپر اور جس وقت بلاوے تجکو پس قبول کر اور جس وقت خیر خواہی چاہے تجسے پس خیر خواہی کر

اذا عطس فحمد الله فشمته واذا مرض فعده واذا مات فاتبعه رواه

جس وقت چھینکے پھر الحمد للہ کہے پس جواب دے اوسکو اور جب بیمار ہو پس پوچھ اوسکو اور جس وقت مرجاوے پس ساتھ جا

مسلم وعن البراء بن عازب قال امرنا النبي صلى الله عليه وسلم بسبع ونهانا عن

مسلم نے۔ اور روایت ہے براء بن عازب سے کہ کہا حکم کیا ہمکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ چیز کا اور منع فرمایا

سبع امرنا بعيادة المريض واتباع الجنائز وتشميت العاطس ورد السلام

سات چیز سے حکم کیا ہمکو ساتھ عیادت بیمار کے اور جانیکے ہمراہ جنازہ کے اور جواب دینے چھینکنے والے کو اور جواب دینے سلام کے

واجابة الداعي وابرار المقسم ونصر المظلوم ونهانا عن خاتم الذهب

اور قبول کرنے بلانیوالے کے اور سچا کرنے قسم کھانیوالے کے اور مدد کرنی مظلوم کی اور منع فرمایا ہمکو پہننے انگوٹھی سونے کی سے

وعن الحرير والاستبرق والديباج والميثرة الحمراء والقسي وانية

اور پہننے ریشم کے سے اور اطلس کے سے اور دیبا کے سے اور استعمال کرنے زین پوش سرخ کے سے اور کپڑے قسی کے سے اور

الفضة وفي رواية وعن الشرب في الفضة فانه من شرب فيها في

چاندی کے سے اور ایک روایت میں ہے پینے سے چاندی کے باسن میں اسلیے کہ تحقیق جو شخص پیویگا اوسمیں

الدنيا لم يشرب فيها في الآخرة متفق عليه وعن ثوبان قال قال

دنیا میں نہ پیویگا اوسمیں بیچ آخرت کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ثوبان سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمُسْلِمَ اِذَا عَادَ اَخَاهُ الْمُسْلِمَ لَمْ یَزَلْ فِی خُرْفَةِ الْجَنَّةِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق مسلمان جس وقت پوچھتا ہے بھائی اپنے مسلمان کو ہمیشہ رہتا ہے بیچ میوہ خوری

حَتّٰی یَرْجِعَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

یہانتک کہ پھرے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی یَقُوْلُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ یَا ابْنَ اٰدَمَ مَرِضْتُ فَلَمْ تَعُدْنِیْ قَالَ یَا

تحقیق اللہ تعالی فرماویگا دن قیامت کے اے بیٹے آدم کے بیمار رہا میں پس نہ پوچھا تو نے مجکو کہیگا اے

رَبِّ کَیْفَ اَعُوْدُکَ وَاَنْتَ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ قَالَ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ عَبْدِیْ فُلَانًا

رب میرے کس طرح پوچھتا میں تجکو اور تو پالنے والا ہے عالموں کا فرماویگا اللہ تعالی کیا نہ جانا تو نے کہ تحقیق بندہ میرا فلانا

مَرِضَ فَلَمْ تَعُدْهُ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّکَ لَوْ عُدْتَهٗ لَوَجَدْتَنِیْ عِنْدَهٗ یَا ابْنَ اٰدَمَ

بیمار رہا پس نہ پوچھا تو نے اوسکو کیا نہ جانا تو نے یہ کہ اگر پوچھتا تو اوسکو البتہ پاتا مجکو نزدیک اوسکے اے بیٹے آدم کے

اسْتَطْعَمْتُکَ فَلَمْ تُطْعِمْنِیْ قَالَ یَا رَبِّ کَیْفَ اُطْعِمُکَ وَاَنْتَ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ

کھانا مانگا میں نے تجھسے پس نہ کھلایا تو نے مجھکو کہیگا اے رب میرے کس طرح کھلاتا میں تجکو اور تو ہے پالنے والا عالموں کا

قَالَ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّهُ اسْتَطْعَمَکَ عَبْدِیْ فُلَانٌ فَلَمْ تُطْعِمْهُ اَمَا

فرماویگا اللہ تعالی کیا نہ جانا تو نے یہ کہ کھانا مانگا تھا تجسے بندے میرے فلانے نے پس نہ کھلایا تو نے اوسکو کیا

عَلِمْتَ اَنَّکَ لَوْ اَطْعَمْتَهٗ لَوَجَدْتَ ذٰلِکَ عِنْدِیْ یَا ابْنَ اٰدَمَ اسْتَسْقَیْتُکَ

نہ جانا تو نے یہ کہ اگر کھلاتا اوسکو البتہ پاتا تو اوسکو نزدیک میرے اے بیٹے آدم کے پانی مانگا میں نے تجھسے

فَلَمْ تَسْقِنِیْ قَالَ یَا رَبِّ کَیْفَ اَسْقِیْکَ وَاَنْتَ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ قَالَ اسْتَسْقَاکَ

پس نہ پلایا تو نے مجکو کہیگا اے رب میرے کس طرح پلاتا میں تجکو اور تو پالنے والا عالموں کا ہے فرماویگا اللہ پانی مانگا تجسے

عَبْدِیْ فُلَانٌ فَلَمْ تَسْقِهٖ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّکَ لَوْ سَقَیْتَهٗ وَجَدْتَ ذٰلِکَ

بندے میرے فلانے نے پس نہ پلایا تو نے اوسکو کیا نہ جانا تو نے یہ کہ اگر پلاتا اوسکو پاتا تو اوسکو

عِنْدِیْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ

نزدیک میرے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لیگئے

عَلٰی اَعْرَابِیٍّ یَعُوْدُهٗ وَکَانَ اِذَا دَخَلَ عَلٰی مَرِیْضٍ یَعُوْدُهٗ قَالَ لَا بَاْسَ طَهُوْرٌ

ایک گنوار کے پاس واسطے پوچھنے حال بیماری اوسکی اور تھے حضرت جب جاتے بیمار پر کہ پوچھیں اوسکو فرماتے نہیں کچھ ڈر

أبي العاص أنه شكى إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم وجعاً يجده في جسده فقال

ابی العاص سے ہے یہ کہ اونہوں نے شکایت کی طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک درد کی کہ پاتے تہے اوسکو اپنے بدن میں پس فرمایا

له رسول الله صلى الله عليه وسلم ضع يدك على الذي يألم من جسدك وقل بسم

واسطے اونکے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے رکہہ ہاتہہ اپنا اوس جگہہ پر کہ دکہتی ہے بدن تیرے سے اور کہہ بسم

الله ثلاثاً وقل سبع مرات أعوذ بعزة الله وقدرته من شر ما أجد و

اللہ تین بار اور کہہ سات بار پناہ مانگتا ہوں میں ساتہ عزت اللہ کی اور قدرت اوسکی برائی اوس چیز کی سے کہ پاتا

أحاذر قال ففعلت فأذهب الله ما كان بي رواه مسلم وعن أبي

ڈرتا ہوں میں کہا عثمان نے پس کیا میں نے پس دور کی اللہ نے وہ بیماری کہ تہی مجہے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی

سعيد الخدري أن جبرئيل أتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا محمد اشتكيت

سعید خدری سے یہ کہ جبرئیل علیہ السلام آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا اے محمد کیا بیمار ہے تو

فقال نعم قال بسم الله أرقيك من كل شيء يؤذيك من شر كل نفس

فرمایا حضرت نے کہ ہاں کہا جبرئیل نے ساتہ نام خدا کی افسون پڑہتا ہوں تجہپر ہر چیز سے کہ ایذا دے تجہکو برائی ہر شخص کی سے

أو عين حاسد الله يشفيك بسم الله أرقيك رواه مسلم وعن ابن

یا آنکہہ حسد کرنیوالے کی سے اللہ شفا دے تجہکو ساتہ نام اللہ کے منتر پڑہتا ہوں تجہپر روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن

عباس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعوذ الحسن والحسين أعيذكما

عباس سے کہا انہوں نے تہے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پناہ میں دیتے حضرت حسن اور حضرت حسین کو ساتہ اس

بكلمات الله التامة من كل شيطان وهامة ومن كل عين لامة

ساتہ کلمات اللہ تعالی کے کہ پورے ہیں برائی ہر شیطان کی سے اور ہر جانور زہریلے مار ڈالنے والے کی سے اور ہر آنکہہ

ويقول إن أباكما كان يعوذ بها إسمعيل وإسحق رواه البخاري وفي

اور فرماتے حضرت صلعم کہ تحقیق باپ تمہارا پناہ میں دیتے تہے ساتہ ان کلمات کے اسمعیل و اسحق کو روایت کی یہ بخاری نے اور بیچ

أكثر نسخ المصابيح بهما على لفظ التثنية وعن أبي هريرة قال قال

اکثر نسخون مصابیح کے لفظ بہما کا ساتہ ضمیر تثنیہ کے ہے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم من يرد الله به خيراً يصب منه رواه البخاري

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کو کہ ارادہ کرتا ہے اللہ تعالی ساتہ اوسکے بہلائی کا ہو جاتا ہے وہ مصیبت

وَعَنْهُ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يُصِيبُ الْمُسْلِمَ مِنْ

اور روایت ہے اوسی سے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ نقل کی نبی صلعم سے فرمایا نہیں پہنچتا مسلمان کو کوئی

نَصَبٍ وَلَا وَصَبٍ وَلَا هَمٍّ وَلَا حُزْنٍ وَلَا أَذًى وَلَا غَمٍّ حَتَّى الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا

رنج اور نہ کوئی دکھ اور نہ کوئی فکر اور نہ غم اور نہ ایذا اور نہ غم یہانتک کہ کانٹا پہنچایا جاتا ہے اوسکو

إِلَّا كَفَّرَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ

مگر جھاڑتا ہے اللہ تعالیٰ بسبب اوسکے گناہ متفق علیہ - اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہ کہا

دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُوعَكُ فَمَسِسْتُهُ بِيَدِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ

گیا میں حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور حضرت بخار میں تھے پس لگایا میں نے اونکو ہاتھ اپنا پھر کہا میں نے اے رسول

اللّٰهِ إِنَّكَ لَتُوعَكُ وَعْكًا شَدِيدًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَلْ إِنِّي أُوعَكُ

خدا کے آپکو ہوتا ہے بخار سخت پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاں تحقیق مجھے بخار ہوتا ہے

كَمَا يُوعَكُ رَجُلَانِ مِنْكُمْ قَالَ فَقُلْتُ ذٰلِكَ لِأَنَّ لَكَ أَجْرَيْنِ فَقَالَ أَجَلْ

مانند بخار دو شخصوں کے تم میں سے کہا ابن مسعود نے پس کہا میں نے یہ اسواسطے کہ ہیں واسطے تمہارے دگنا ثواب پس فرمایا ہاں

ثُمَّ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصِيبُهُ أَذًى مِنْ مَرَضٍ فَمَا سِوَاهُ إِلَّا حَطَّ اللّٰهُ

پھر فرمایا نہیں کوئی مسلمان کہ پہنچے اوسکو ایذا مرض سے اور وہ چیز کہ سوا اوسکے مگر دور کرتا ہے اللہ تعالیٰ

بِهِ سَيِّئَاتِهِ كَمَا تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

بسبب اوسکے گناہ اوسکے جیسے کہ جھاڑتا ہے درخت پتے اپنے متفق علیہ - اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا

مَا رَأَيْتُ أَحَدًا الْوَجَعُ عَلَيْهِ أَشَدُّ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

نہیں دیکھا میں نے کسیکو کہ بیماری اوسپر سخت تر ہو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری سے متفق علیہ

وَعَنْهَا قَالَتْ مَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ حَاقِنَتِي وَذَاقِنَتِي فَلَا أَكْرَهُ

اور روایت ہے اونہیں عائشہ سے کہ کہا وفات ہوئی نبی صلعم کی درمیان ہنسلی میری کے اور ٹھوڑی میری کے پس نہیں مکروہ جانتی

شِدَّةَ الْمَوْتِ لِأَحَدٍ أَبَدًا بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

سختی موت کی واسطے کسیکو کبھی پیچھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے

كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الْخَامَةِ

کعب بن مالک سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مثل مومن کے مانند مثل کھیتی تر و تازہ

مِنَ الزَّرْعِ تُفَيِّئُهَا الرِّيَاحُ تَصْرَعُهَا مَرَّةً وَتَعْدِلُهَا أُخْرٰى حَتّٰى يَأْتِيَهُ

کھیتی کے ہے جھکاتی ہیں اوسکو باویں گرا دیتی ہیں اوسکو کبھی اور سیدھا کر دیتی ہیں کبھی یہانتک کہ آتی ہے اوسکو

أَجَلُهُ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَثَلِ الْأَرْزَةِ الْمُجْذِيَةِ الَّتِيْ لَا يُصِيْبُهَا شَيْءٌ حَتّٰى

موت اور مثل منافق کے مانند مثل درخت صنوبر کے ہے کہ محکم اور ثابت ہوتا ہے کہ نہیں پہنچتی اوسکو کوئی چیز یہانتک

يَكُوْنَ انْجِعَافُهَا مَرَّةً وَاحِدَةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

ہوتا ہے اکھڑنا اوسکا ایکدفعہ نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الزَّرْعِ لَا تَزَالُ الرِّيْحُ تُمِيْلُهُ وَلَا يَزَالُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مثل مومن کی مانند مثل کھیتی کے ہے ہمیشہ رہتی ہیں باویں جھکاتی اوسکو اور ہمیشہ رہتا ہے

الْمُؤْمِنُ يُصِيْبُهُ الْبَلَاءُ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَثَلِ شَجَرَةِ الْأَرْزَةِ لَا تَهْتَزُّ

مومن پہنچتی ہے اوسکو بلا اور مثل منافق کے مانند مثل درخت صنوبر کے ہے کہ نہیں ہلتا

حَتّٰى تُسْتَحْصَدَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہانتک کہ اوکھاڑا جاتا ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا تشریف لائے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

عَلٰى أُمِّ السَّائِبِ فَقَالَ مَا لَكِ تُزَفْزِفِيْنَ قَالَتِ الْحُمّٰى لَا بَارَكَ اللّٰهُ فِيْهَا

ام سائب کے پاس پھر فرمایا کیا ہے واسطے تیرے کانپتی ہے کہا اوسنے تپ ہے نہ برکت دی اللہ اوسمین

فَقَالَ لَا تَسُبِّي الْحُمّٰى فَإِنَّهَا تُذْهِبُ خَطَايَا بَنِيْ آدَمَ كَمَا يُذْهِبُ الْكِيْرُ

پس فرمایا حضرت نے مت برا کہہ تپ کو اسلیے کہ تحقیق تپ دور کرتی ہے گناہ بنی آدم کے جیسے دور کرتی ہے بھٹی

خَبَثَ الْحَدِيْدِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

میل لوہے کا نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابو موسی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرِضَ الْعَبْدُ أَوْ سَافَرَ كُتِبَ لَهُ بِمِثْلِ مَا كَانَ يَعْمَلُ مُقِيْمًا صَحِيْحًا رَوَاهُ

علیہ وسلم نے جسوقت کہ بیمار ہوتا ہے بندہ یا سفر کرتا ہے لکھا جاتا ہے واسطے اوسکے مانند اوس چیز کے کہ عمل کرتا تھا گھر میں

الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُوْنُ شَهَادَةُ كُلِّ

بخاری نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے طاعون شہادت ہے ہر

مُسْلِمٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسلمان کی متفق علیہ۔ اور روایت ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

الشُّهَدَاءُ خَمْسَةٌ الْمَطْعُونُ وَالْمَبْطُونُ وَالْغَرِيقُ وَصَاحِبُ الْهَدْمِ وَالشَّهِيدُ

شہدا پانچ ہیں ایک طاعون زدہ دوسرا جو پیٹ کی بیماری سے مرے تیسرا ڈوبنے والا چوتھا دبنے والا پانچواں شہید

فِي سَبِيلِ اللهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ

بیچ راہ خدا کے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا پوچھا میں نے رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الطَّاعُونِ فَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ عَذَابٌ يَبْعَثُهُ اللهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ

علیہ وسلم سے حقیقت طاعون کی سو پس خبر دی مجکو یہ کہ عذاب ہے بھیجتا ہے اوسکو اللہ اپنے بندوں پر جسپر چاہے

وَأَنَّ اللهَ جَعَلَهُ رَحْمَةً لِلْمُؤْمِنِينَ لَيْسَ مِنْ أَحَدٍ يَقَعُ الطَّاعُونُ فَيَمْكُثُ

اور تحقیق اللہ نے گردانا ہے اوسکو رحمت واسطے مومنوں کے نہیں کوئی کہ ہووے طاعون پھر ٹھیرا رہے

فِي بَلَدِهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا يَعْلَمُ أَنَّهُ لَا يُصِيبُهُ إِلَّا مَا كَتَبَ اللهُ لَهُ إِلَّا كَانَ

بیچ شہر اپنے کے صبر کرنیوالا اور طلب کرنیوالا ثواب کا اور غرض کیے جانتا ہو یہ کہ نہیں پہنچے گی اوسکو مگر وہ چیز کہ لکھی ہے اللہ

لَهُ مِثْلُ أَجْرِ شَهِيدٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ

واسطے اوسکی مانند ثواب شہید کے روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے اسامہ بن زید سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ رِجْزٌ أُرْسِلَ عَلَى طَائِفَةٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے طاعون عذاب ہے بھیجا گیا تھا ایک جماعت پر بنی اسرائیل سے

أَوْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَإِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ

یا فرمایا ان لوگوں پر کہ پہلے تمسے تھے پس جسوقت کہ سنو تم طاعون ایک زمین میں پس نہ جاؤ اوسمیں اور جسوقت کہ ہو

بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ

ایک زمین میں اور ہو تم اوسمیں پس نہ نکلو بھاگ کر اوس سے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا

سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى إِذَا ابْتَلَيْتُ عَبْدِي

سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ فرماتا ہے اللہ کہ پاک ہے وہ اور بلند ہے جسوقت کہ مبتلا کرتا ہوں بندہ

بِحَبِيبَتَيْهِ ثُمَّ صَبَرَ عَوَّضْتُهُ مِنْهُمَا الْجَنَّةَ يُرِيدُ عَيْنَيْهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

ساتھ دو پیاریوں اوسکی کے پھر صبر کرتا ہے دیتا ہوں میں اوسکو عوض ان دونوں کے بہشت ارادہ کرتے تھے حضرت ساتھ دو پیاریوں کے آنکھیں

الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

فصل دوسری روایت ہے علی رض سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے

ما من مسلم يعود مسلما غدوة الا صلى عليه سبعون الف ملك حتى
نہین کوئی مسلمان کہ عیادت کرے مسلمان کی اول روز مگر کہ دعا کرتے ہین اوسکے لیے ستر ہزار فرشتے یہانتک کہ
يمسي وان عاده عشية الا صلى عليه سبعون الف ملك حتى يصبح
شام کرے اور نہین عیادت کرتا اوسکی آخر روز مگر کہ دعا کرتے ہین اوسکے لیے رحمت و مغفرت کی ستر ہزار فرشتے یہانتک کہ صبح ہو
وكان له خريف في الجنة رواه الترمذي وابو داود وعن زيد بن
اور ہوتا ہے واسطے اوسکے باغ بہشت مین روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے - اور روایت ہے زید بن
ارقم قال عادني النبي صلى الله عليه وسلم من وجع كان بعيني رواه احمد و
ارقم سے کہ کہا عیادت کی میری نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بسبب درد کے کہ تہا آنکہون مین میری روایت کی یہ احمد اور
ابو داود وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من توضأ فاحسن
ابوداؤد نے - اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ وضو کرے پس اچہا
الوضوء وعاد اخاه المسلم محتسبا بوعد من جهنم مسيرة ستين خريفا
وضو کرے اور عیادت کرے بہائی اپنے مسلمان کی بقصد ثواب کے دور کیا جاتا ہے دوزخ سے مقدار ساٹہہ برس کے
رواه ابو داود وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من
روایت کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین کوئی
مسلم يعود مسلما فيقول سبع مرات اسأل الله العظيم رب العرش
مسلمان کہ پوچہے بیمار مسلمان کو پہر کہے سات بار سوال کرتا ہون مین اللہ بزرگ پروردگار عرش
العظيم ان يشفيك الا شفي الا ان يكون قد حضر اجله رواه ابو داود
بزرگ سے یہ کہ شفا دے تجہکو مگر کہ شفا دیا جاتا ہے وہ مگر یہ کہ حاضر ہو اجل اوسکی روایت کی یہ ابوداؤد
والترمذي وعنه ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يعلمهم من الحمى ومن
اور ترمذی نے - اور روایت ہے اونہین سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تہے سکہلاتے صحابہ کو واسطے تپ کے بلکہ
الاوجاع كلها ان يقولوا بسم الله الكبير اعوذ بالله العظيم من شر كل
واسطے سب دردون کے یہ کہ کہین ساتہ نام اللہ بڑے کے پناہ مانگتا ہون مین ساتہ اللہ بزرگ کے برائی ہر
عرق نعار ومن شر حر النار رواه الترمذي وقال هذا حديث
رگ جوش مارنیوالی کیسے اور برائی گرمی آگ کی سے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

غَرِيبٌ لَا يُعْرَفُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمٰعِيلَ وَهُوَ يُضَعَّفُ

غریب ہے نہیں پہچانی جاتی مگر حدیث ابراہیم بیٹے اسمعیل کے سے اور وہ ضعیف کیا گیا ہے

فِي الْحَدِيثِ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

حدیث میں ۔ اور روایت ہے ابی درداء سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے

مَنِ اشْتَكَى مِنْكُمْ شَيْئًا أَوِ اشْتَكَاهُ أَخٌ لَهُ فَلْيَقُلْ رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِي فِي

جو کوئی بیمار ہو تم میں سے کچھ یا بیمار ہو بھائی اوسکا پس چاہیے کہ کہے رب ہمارا اللہ ہے ایسا اللہ کہ

السَّمَاءِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ أَمْرُكَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِي السَّمَاءِ

آسمان میں ہے پاک ہے نام تیرا حکم تیرا نافذ کیا گیا ہے آسمان میں اور زمین میں جیسے رحمت تیری آسمان میں ہے

فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي الْأَرْضِ اغْفِرْ لَنَا حُوبَنَا وَخَطَايَانَا أَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِينَ

پس گردان رحمت اپنی زمین میں بخشش ہمارے لیے گناہ ہمارے بڑے اور چھوٹے تو ہے پروردگار پاکیزہ لوگوں کا

أَنْزِلْ رَحْمَةً مِنْ رَحْمَتِكَ وَشِفَاءً مِنْ شِفَائِكَ عَلَى هٰذَا الْوَجَعِ فَيَبْرَأَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

نازل کر رحمت اپنی رحمت میں سے اور شفا اپنی شفا میں سے اس بیماری پر پس اچھا ہو جاوے روایت کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ الرَّجُلُ

اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ آوے آدمی

يَعُودُ مَرِيضًا فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ يَنْكَأُ لَكَ عَدُوًّا أَوْ يَمْشِي

عیادت کرے مریض کی پس چاہیے کہ کہے یا الٰہی شفا دے بندے اپنے کو ایذا پہنچاوے واسطے تیرے دشمن کو یا چلے واسطے

لَكَ إِلَى جَنَازَةٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أُمَيَّةَ أَنَّهَا

خوشنودی تیری کے طرف جنازہ کے نقل کیا یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے علی بن زید تابعی سے کہ نقل کیا امیہ سے کہ اوس نے

سَأَلَتْ عَائِشَةَ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنْ تُبْدُوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ

پوچھے عائشہ سے معنے قول اللہ عزوجل کے کہ اگر ظاہر کرو تم وہ چیز کہ تمہارے دلوں میں ہے یا چھپاؤ اوسکو

يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ وَعَنْ قَوْلِهِ مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ فَقَالَتْ مَا سَأَلَنِي

حساب کریگا تمسے ساتھ اوسکے اللہ اور پوچھے معنے قول اللہ تعالیٰ کے جو شخص کہ عمل کرے برا بدلا دیا جاویگا ساتھ اوسکے پس کہا

عَنْهَا أَحَدٌ مُنْذُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هٰذِهِ مُعَاتَبَةُ اللّٰهِ

کسی نے جبسے کہ پوچھا تھا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پس فرمایا یہ عتاب کرنا خدا کا ہے

العبد بما يصيبه من الحمى والنكبة حتى البضاعة يضعها في يد

بندے پر ساتہ اوس چیز کے کہ پہنچتی ہے اوسکو تپ سے اور رنج سے یہانتک کہ کوئی چیز مال مین سے رکہتا ہے اوسکو بیچ آستین

قميصه فيفقدها فيفزع لها حتى ان العبد ليخرج من ذنوبه كما

کرتے اپنے کے پس نہین پاتا اوسکو پر غمگین ہوتا ہے یہانتک کہ بندہ نکلتا ہے اپنے گناہون سے جیسا کہ

يخرج التبر الاحمر من الكير رواه الترمذي وعن ابي موسى ان

نکلتا ہے بہٹی سے سونا اور چاندی سرخ نقل کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے ابی موسیٰ سے یہ کہ تحقیق

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يصيب عبدا نكبة فما فوقها او دونها

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہین پہنچتی بندے کو تہوڑی ایذا اور وہ چیز کہ زیادہ ہو اس سے یا کم اس سے

الا بذنب وما يعفو الله عنه اكثر وقرأ وما اصابكم من مصيبة

مگر بسبب گناہ کے اور وہ کہ بخشتا ہے اللہ اوس سے زیادہ ہین اون گناہون سے کہ سزا دیتا ہے اور پڑہی حضرت نے یہ

فبما كسبت ايديكم ويعفو عن كثير رواه الترمذي وعن عبد الله

پس بسبب اوس چیز کے کہ کمایا ہاتھون تمہارے نے اور معاف کرتا ہے بہت سے نقل کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے عبد اللہ

ابن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان العبد اذا كان على طريقة

بن عمرو سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بندہ جسوقت ہوتا ہے راہ

حسنة من العبادة ثم مرض قيل للملك الموكل به اكتب له مثل عمله

نیک پر عبادت سے پہر بیمار ہوتا ہے کہا جاتا ہے واسطے فرشتے کے کہ تعین ہے ساتہ اوسکے لکہہ واسطے اوسکے مانند

اذا كان طليقا حتى اطلقه او اكفته الي وعن انس ان رسول الله

جسوقت کہ تہا تندرست یہانتک کہ تندرست کرون اوسکو یا بلالون اوسکو اپنی طرف - اور روایت ہے انس سے یہ کہ رسول خدا

صلى الله عليه وسلم قال اذا ابتلى المسلم ببلاء في جسده قيل للملك اكتب له

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جسوقت مبتلا کیا جاتا ہے مسلمان ساتہ بیماری کے بیچ بدن اپنے کے کہا جاتا ہے واسطے فرشتے کے لکہہ واسطے

صالح عمله الذي كان يعمل فان شفاه غسله وطهره وان قبضه غفر

اچہا عمل اوسکا جو کہ تہا کرتا پس اگر شفا دی اوسکو اللہ نے دہوتا ہے اوسکو اور پاک کرتا ہے اوسکو اور اگر مارتا ہے

له ورحمه رواهما في شرح السنة وعن جابر بن عتيك قال قال رسو

واسطے اوسکے اور رحم کرتا ہے اوسکو نقل کیں یہ دونو حدیثین بغوی نے شرح السنہ مین - اور روایت ہے جابر بن عتیک سے کہ کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الشہادۃ سبع سوی القتل فی سبیل اللہ المطعون شہید

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے شہادتیں سات ہیں سوا مارے جانیکے راہ خدا میں جو وبا میں مرے شہید ہے

والغریق شہید وصاحب ذات الجنب شہید والمبطون شہید وصاحب

اور جو ڈوبے شہید ہے اور ذات الجنب والا شہید ہے اور پیٹ کی بیماری سے مری شہید ہے اور جو

الحریق شہید والذی یموت تحت الہدم شہید والمرأۃ تموت بجمع

جل کر مرے شہید ہے اور وہ شخص کہ مرے دب کر شہید ہے اور وہ عورت کہ مری پیٹ سے

شہید رواہ مالک وابوداود والنسائی وعن سعد قال سئل النبی صلی

شہید ہے روایت کی یہ مالک اور ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے سعد سے کہا پوچھے گئے حضرت نبی صلی اللہ

علیہ وسلم ای الناس اشد بلاء قال الانبیاء ثم الامثل فالامثل یبتلی الرجل

علیہ وسلم کہ کون آدمیوں میں سخت تر ہے ازروے بلا کے فرمایا انبیا پھر جو بہت مشابہ ہو انبیا کے پھر وہ کہ بہت مشابہ ہو پھر

علی حسب دینہ فان کان فی دینہ صلبا اشتد بلاؤہ وان کان فی دینہ

موافق دین اپنے کے پس اگر ہوتا ہے اپنے دین میں سخت سخت ہوتی ہے بلا اوسکی اور اگر ہے رقت ہے اوسکے دین میں

رقۃ ہون علیہ فما یزال کذلک حتی یمشی علی الارض ما لہ ذنب رواہ

نرمی ہلکی اور کم کیجاتی ہے اوسپر بلا پس ہمیشہ رہتا ہے اسی طرح یہاں تک کہ چلتا ہے زمین پر نہیں ہوتا واسطے اوسکے کوئی گناہ

الترمذی وابن ماجۃ والدارمی وقال الترمذی ھذا حدیث حسن

ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن

صحیح وعن عائشۃ قالت ما اغبط احدا بھون موت بعد الذی

صحیح ہے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا نہیں آرزو کرتی میں کسیکی ساتھ آسانی موت کی بعد اسکے کہ

رایت من شدۃ موت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رواہ الترمذی والنسائی

دیکھی میں نے سختی وفات رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے

وعنہا قالت رایت النبی صلی اللہ علیہ وسلم وھو بالموت وعندہ قدح فیہ ماء

اور روایت ہے اونہیں سے کہا دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اور وہ تھے حالت وفات میں اور نزدیک انکے پیالہ تھا

وھو یدخل یدہ فی القدح ثم یمسح وجہہ ثم یقول اللھم اعنی

اور وہ ڈالتے تھے اپنا ہاتھ پیالہ میں پھر پھیرتے اپنے موںہ پر پھر فرماتے یا الٰہی مدد کر تو میری

عَلٰی مُنکَرَاتِ الْمَوْتِ اَوْ سَکَرَاتِ الْمَوْتِ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَ

اوپر دفع کرنے سختی موت کے یا فرمایا شدت موت کی نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اللّٰہُ بِعَبْدِہِ الْخَیْرَ عَجَّلَ لَہُ الْعُقُوْبَۃَ

روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ ارادہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ ساتھ بندہ اپنی کے بھلائی کا جلدی

فِی الدُّنْیَا وَاِذَا اَرَادَ اللّٰہُ بِعَبْدِہِ الشَّرَّ اَمْسَکَ عَنْہُ بِذَنْبِہٖ حَتّٰی یُوَافِیَہٗ بِہٖ

دنیا میں اور جس وقت ارادہ کرتا ہے اللہ ساتھ بندی اپنے کے برائی کا بند رکھتا ہے اوس سے بسبب گناہ اوسکے کو یہانتک کہ

یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ

دن قیامت کے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے اونہیں سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق

عِظَمَ الْجَزَاءِ مَعَ عِظَمِ الْبَلَاءِ وَاِنَّ اللّٰہَ عَزَّ وَجَلَّ اِذَا اَحَبَّ قَوْمًا ابْتَلَاہُمْ

بڑی جزا ساتھ بڑی بلا کے ہے اور تحقیق اللہ عزوجل جس وقت کہ دوست رکھتا ہے ایک قوم کو مبتلا کرتا ہے

فَمَنْ رَضِیَ فَلَہُ الرِّضَاءُ وَمَنْ سَخِطَ فَلَہُ السَّخَطُ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ

پس جو شخص کہ راضی ہوا پس واسطے اوسکے رضا ہے اور جو شخص کہ ناراض ہوا بلا سے پس واسطے اوسکے غصہ ہے اللہ کا نقل کی یہ ترمذی

وَعَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَزَالُ الْبَلَاءُ بِالْمُؤْمِنِ اَوِ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ رہتی ہے بلا پہنچتی مرد مسلمان کو یا

الْمُؤْمِنَۃِ فِیْ نَفْسِہٖ وَمَالِہٖ وَوَلَدِہٖ حَتّٰی یَلْقَی اللّٰہَ وَمَا عَلَیْہِ مِنْ خَطِیْئَۃٍ رَوَاہُ

عورت مسلمان کو بیچ ذات اوسکی کے اور مال اوسکے کے اور اولاد اوسکی کے یہانتک کہ ملاقات کرتا ہے اللہ تعالیٰ سے اور نہیں ہوتی

التِّرْمِذِیُّ وَرَوٰی مَالِکٌ نَحْوَہٗ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ ہٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ

ترمذی نے اور نقل کی مالک نے مانند اسکے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن

صَحِیْحٌ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدِ السُّلَمِیِّ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

صحیح ہے۔ اور روایت ہے محمد بن خالد سلمی سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور اوسکے باپ نے نقل کی اوسکے دادا سے کہا فرمایا رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا سَبَقَتْ لَہٗ مِنَ اللّٰہِ مَنْزِلَۃٌ لَمْ یَبْلُغْہَا بِعَمَلِہٖ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بندہ جس وقت کہ مقدر ہوتا ہے واسطے اوسکے اللہ کی طرف سے ایک مرتبہ کہ نہیں پہنچ

ابْتَلَاہُ اللّٰہُ فِیْ جَسَدِہٖ اَوْ فِیْ مَالِہٖ اَوْ فِیْ وَلَدِہٖ ثُمَّ صَبَّرَہٗ عَلٰی ذٰلِکَ حَتّٰی

مبتلا کرتا ہے اوسکو اللہ بدن اوسکے میں یا مال اوسکے میں یا اولاد اوسکی میں پھر عطا کرتا ہے اوسکو صبر اوپر اسکے یہانتک کہ

يبلغه المنزلة التي سبقت له من الله رواه احمد وابوداود وعن

پہنچاتا ہے اوسکو اوس مرتبہ مین کہ مقدر ہوا واسطے اوس کے اللہ کی طرف سے نقل کی یہ احمد اور ابوداود نے اور روایت ہے

عبد الله بن شخير قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل ابن ادم والى جنبه

عبد اللہ بن شخیر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پیدا کیا گیا ابن آدم اوسکے پہلو کی طرف

تسع وتسعون منية ان اخطاته المنايا وقع في الهرم حتى يموت رواه

ننانوین بلائین مہلکہ ہین اگر چوک گئین اوس سے واقع ہوتا ہے بڑہاپے مین یہانتک کہ مرتا ہے نقل کی یہ

الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن جابر قال قال رسول الله

ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم يود اهل العافية يوم القيمة حين يعطى اهل البلاء الثواب لو

صلی اللہ علیہ وسلم نے آرزو کرینگے اہل عافیت کے دن قیامت کے اوسوقت کہ دیئے جاوینگے مبتلا بلا ثواب بہت کاش کے

ان جلودهم كانت قرضت في الدنيا بالمقاريض رواه الترمذي وقال

تحقیق چمڑے اونکے کاٹے جاتے دنیا مین ساتھ قینچیوں کے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا

هذا حديث غريب وعن عامر الرام قال ذكر رسول الله صلى الله عليه وسلم

یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے عامر رامی سے کہ کہا ذکر کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

الاسقام فقال ان المؤمن اذا اصابه السقم ثم عافاه الله عز وجل منه

بیماریون کا پس فرمایا تحقیق مومن جسوقت پہنچتی ہے اوسکو بیماری پھر عافیت دیتا ہے اوسکو اللہ عز وجل

كان كفارة لما مضى من ذنوبه وموعظة له فيما يستقبل وان المنافق

ہوتی ہے بیماری کفارہ واسطے گذرے ہوئے گناہوں اوسکے کے اور نصیحت ہوتی ہے واسطے اوسکے زمانہ آئندہ مین اور

اذا مرض ثم اعفي كان كالبعير عقله اهله ثم ارسلوه فلم يدر

جسوقت بیمار ہوتا ہے پھر عافیت دیا جاتا ہے مانند اونٹ کے کہ باندہا اوسکو مالک اوسکے نے پھر چھوڑ دیا اوسکو پس نہ جانا اونٹ نے

لم عقلوه ولم ارسلوه فقال رجل يا رسول الله وما الاسقام والله

کہ کسواسطے باندہا اوسکو اور کیون چھوڑا اوسکو پس کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ بیماری کیا چیز ہے نہین

ما مرضت قط فقال قم عنا فلست منا رواه ابوداود وعن

بیمار ہوا مین کبھی پس فرمایا حضرت نے اوٹھ کھڑا ہو ہم سے پس نہین تو ہم مین سے نقل کی یہ ابوداود نے۔ اور روایت ہے

اللهم اغفر لكاتبه

إلى سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا دخلتم على المريض فنفسوا له في

ابی سعید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے الله علیہ وسلم نے جسوقت کہ داخل ہو تم بیمار پر پس دور کرو غم اوسکا بیچ

أجله فإن ذلك لا يرد شيئا ويطيب بنفسه رواه الترمذي وابن ماجة

مدت زندگانی اوسکی کے اس لیے کہ یہ نہیں پھیرتا کسی چیز کو بمقدر ہے اور خوش ہو جاتا ہے دل اوسکا نقل کیا یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے

وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن سليمان بن صرد قالا قال

اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے سلیمان بن صرد سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم من قتله بطنه لم يعذب في قبره رواه أحمد والترمذي

رسول خدا صلی الله علیہ وسلم نے جسکو کہ مارا پیٹ اوس کے نے نہیں عذاب کیا جاویگا بیچ قبر اوسکی نقل کی یہ احمد

وقال هذا حديث غريب الفصل الثالث عن أنس قال كان

اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے۔ فصل تیسری روایت ہے انس سے کہ کہا تھا

غلام يهودي يخدم النبي صلى الله عليه وسلم فمرض فأتاه النبي صلى الله عليه وسلم يعوده

ایک لڑکا یہودی خدمت کرتا تھا نبی صلی الله علیہ وسلم کی پس بیمار ہوا وہ پس آئے اوسکے پاس حضرت نبی صلعم عیادہ کرتے تھے

فقعد عند رأسه فقال له أسلم فنظر إلى أبيه وهو عنده فقال أطع

پس بیٹھے نزدیک سر اوسکے کے پھر کہا واسطے اوسکے مسلمان ہو تو پس دیکھا لڑکے نے طرف باپ اپنے کی اور وہ تھا نزدیک اوسکے

أبا القاسم فأسلم فخرج النبي صلى الله عليه وسلم وهو يقول الحمد لله الذي أنقذه

ابو القاسم کی پس اسلام لایا پھر نکلے حضرت نبی صلی الله علیہ وسلم اور وہ کہتے تھے تعریف ہے واسطے الله کے ایسا الله کہ نجات دی اوسکو

من النار رواه البخاري وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه

آگ سے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے الله علیہ وسلم نے

من عاد مريضا نادى مناد من السماء طبت وطاب ممشاك وتبوأت

جو شخص کہ عیادت کرے بیمار کی پکارتا ہے پکارنے والا آسمان سے کہ خوش ہو تو دنیا میں اور آخرت میں اور اچھا ہووے چلنا تیرا اور پکڑ تو

من الجنة منزلا رواه ابن ماجة وعن ابن عباس قال إن عليا خرج

بہشت سے ایک مرتبہ بڑا روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا تحقیق حضرت علی نکلے

من عند النبي صلى الله عليه وسلم في وجعه الذي توفي فيه فقال الناس

حضرت نبی صلے الله علیہ وسلم کے پاس سے بیچ اوس بیماری کے کہ وفات پائی اوسمیں پس کہا لوگوں نے

يَا اَبَا الْحَسَنِ كَيْفَ اَصْبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَصْبَحَ بِحَمْدِ اللّٰهِ بَارِئًا

اے ابو الحسن کسطرح صبح کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا صبح کی شکر خدا کا اچھے ہونے والی بیماری سے

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ قَالَ قَالَ لِيْ ابْنُ عَبَّاسٍ اَلَا

نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عطاء بن ابی رباح سے کہ کہا کہا واسطے میرے ابن عباس نے آیا نہ

اُرِيْكَ امْرَاَةً مِّنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ قُلْتُ بَلٰى قَالَ هٰذِهِ الْمَرْاَةُ السَّوْدَاءُ اَتَتِ

دکھلاؤں میں تجکو ایک عورت اہل بہشت میں سے کہا میں نے ہاں کہا یہ عورت کالی آئی یہ

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اُصْرَعُ وَاِنِّيْ اَتَكَشَّفُ فَادْعُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا اے رسول خدا کے تحقیق میں مرگی کی بیماری میں مبتلا ہوتی ہوں اور برہنہ

اللّٰهَ لِيْ فَقَالَ اِنْ شِئْتِ صَبَرْتِ وَلَكِ الْجَنَّةُ وَاِنْ شِئْتِ دَعَوْتُ

اللہ سے میرے لیے پس فرمایا اگر چاہے تو صبر کر اور تیرے لیے ہو بہشت اور اگر چاہے تو دعا کروں میں

اللّٰهَ اَنْ يُّعَافِيَكِ فَقَالَتْ اَصْبِرُ فَقَالَتْ اِنِّيْ اَتَكَشَّفُ فَادْعُ اللّٰهَ اَنْ

اللہ سے یہ کہ شفا دے تجکو پس کہا عورت نے صبر کروں گی پھر کہا عورت نے کہ تحقیق میں ننگی ہوں ستر کھل جانے سے پس دعا کیجیے

لَّا اَتَكَشَّفَ فَدَعَا لَهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ اِنَّ رَجُلًا

نہ کھلوں میں پس دعا کی حضرت نے واسطے اوسکے متفق علیہ۔ اور روایت ہے یحییٰ بن سعید سے کہ کہا یہ ایک شخص

جَاءَهُ الْمَوْتُ فِيْ زَمَنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ هَنِيْئًا لَهُ مَاتَ

آئی اوسکو موت بیچ زمانے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا ایک اور شخص نے مبارک ہو واسطے اوسکے

وَلَمْ يُبْتَلَ بِمَرَضٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْحَكَ وَمَا يُدْرِيْكَ لَوْ

اور نہیں گرفتار ہوا ساتھ کسی مرض کے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وائے تجکو کس چیز نے معلوم کروایا تجکو اگر

اَنَّ اللّٰهَ ابْتَلَاهُ بِمَرَضٍ فَكَفَّرَ عَنْهُ مِنْ سَيِّئَاتِهِ رَوَاهُ مَالِكٌ مُرْسَلًا

تحقیق اللہ تعالیٰ مارتا اوسکو ساتھ بیماری کے پس دور کرتا برائیاں اوسکی نقل کی یہ مالک نے بطریق ارسال کے

وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ وَالصُّنَابِحِيِّ اَنَّهُمَا دَخَلَا عَلٰى رَجُلٍ مَّرِيْضٍ يَعُوْدَانِهِ

اور روایت ہے شداد بن اوس اور صنابحی سے یہ کہ داخل ہوئے دونو ایک شخص بیمار پر عیادۃ کرتے تھے اوسکی

فَقَالَا لَهُ كَيْفَ اَصْبَحْتَ قَالَ اَصْبَحْتُ بِنِعْمَةٍ قَالَ شَدَّادٌ اَبْشِرْ بِكَفَّارَاتِ

پس کہا دونو نے اوسکو کسطرح صبح کی تو نے کہا صبح کی میں نے ساتھ نعمت کے کہا شداد نے خوش وقت ہو ساتھ جھڑنے

السَّيِّئَاتِ وَحَطِّ الْخَطَايَا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللّٰهَ

گناہوں کے اور دور ہونے خطاؤں کے اسلیے کہ تحقیق میں نے سنا ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے کہ تحقیق اللہ

عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ إِذَا أَنَا ابْتَلَيْتُ عَبْدًا مِنْ عِبَادِي مُؤْمِنًا فَحَمِدَنِي عَلَى مَا

عزوجل فرماتا ہے جس وقت کہ میں مبتلا کرتا ہوں بندہ مومن کو اپنے بندوں میں سے پس تعریف کرتا ہے میری اوپر

ابْتَلَيْتُهُ فَإِنَّهُ يَقُومُ مِنْ مَضْجَعِهِ ذٰلِكَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ مِنَ الْخَطَايَا وَ

مبتلا کرنے میرے کے اوسکو پس تحقیق وہ کھڑا ہوتا ہے اوس خوابگاہ اپنی سے کہ جہاں بیمار پڑا تھا پاک ہو کر گناہوں سے مانند اوس دن کے کہ

يَقُولُ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنَا قَيَّدْتُ عَبْدِي وَابْتَلَيْتُهُ فَأَجْرُوا لَهُ مَا

فرماتا ہے پروردگار برکت والا اور بلند میں نے قید کیا بندے اپنے کو اور آزمایا اوسکو پس جاری رکھو واسطے اوسکے وہ عمل

كُنْتُمْ تُجْرُونَ لَهُ وَهُوَ صَحِيحٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ

تھے تم جاری کرتے واسطے اوسکے اور تھا وہ تندرست نقل کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَثُرَتْ ذُنُوبُ الْعَبْدِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَا يُكَفِّرُهَا مِنَ الْعَمَلِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت بہت ہوتے ہیں گناہ بندہ کے اور نہیں ہوتی واسطے اوسکے کوئی چیز اعمال نیک سے کہ جھاڑے اونکو

ابْتَلَاهُ اللّٰهُ بِالْحُزْنِ لِيُكَفِّرَهَا عَنْهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ

مبتلا کرتا ہے اللہ اوسکو ساتھ غم کے تاکہ جھاڑے گناہوں کو اوس بندے سے نقل کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَادَ مَرِيضًا لَمْ يَزَلْ يَخُوضُ الرَّحْمَةَ حَتّٰى يَجْلِسَ فَإِذَا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ عیادت کرتا ہے بیمار کی ہمیشہ پیٹھا رہتا ہے دریائے رحمت میں یہاں تک کہ بیٹھے

جَلَسَ اغْتَمَسَ فِيهَا رَوَاهُ مَالِكٌ وَأَحْمَدُ وَعَنْ ثَوْبَانَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

بیٹھتا ہے ڈوب جاتا ہے دریائے رحمت میں نقل کی یہ مالک اور احمد نے۔ اور روایت ہے ثوبان سے یہ کہ رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَصَابَ أَحَدَكُمُ الْحُمّٰى فَإِنَّ الْحُمّٰى قِطْعَةٌ مِنَ النَّارِ فَلْيُطْفِئْهَا

صلعم نے فرمایا جس وقت کہ پہنچے ایک تمہارے کو تپ پس تحقیق تپ جو ہے ٹکڑا ہے آگ کا پس چاہیے کہ بجھاوے اوسکو

عَنْهُ بِالْمَاءِ فَلْيَسْتَنْقِعْ فِي نَهْرٍ جَارٍ وَلْيَسْتَقْبِلْ جِرْيَتَهُ فَيَقُولُ بِسْمِ اللّٰهِ

اپنے سے ساتھ پانی کے پس چاہیے کہ داخل ہو نہر جاری میں اور کھڑا ہو سامنے بہاؤ پانی کے پس کہے شفا طلب کرتا ہوں

اللّٰهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ وَصَدِّقْ رَسُولَكَ بَعْدَ صَلٰوةِ الصُّبْحِ قَبْلَ طُلُوعِ

یا الٰہی شفا دے بندے اپنے کو اور سچا کر رسول اپنے کو کرے یہ فعل بعد نماز صبح کے پہلے نکلنے

الشمس وليغتمس فيه ثلث غمسات ثلثة ايام فان لم يبرأ في ثلث فخمس

آفتاب کے اور بار او سمین تین غوطے تین دن پس اگر نہ اچھا ہوا تین دن مین پھر پانچ دن

فان لم يبرأ في خمس فسبع فان لم يبرأ في سبع فتسع فانها لا تكاد تجاوز

پس اگر نہ اچھا ہوا پانچ دن مین پس سات دن پس اگر نہ اچھا ہوا سات دن مین پس نو دن پس تجاوز کرتی کی تپ

تسعا باذن الله عز وجل رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

نو دن سے ساتھ حکم اللہ عز وجل کے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے

وعن ابي هريرة قال ذكرت الحمى عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فسبها رجل

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا ذکر کی گئی تپ نزدیک رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس برا کہا اسکو ایک شخص نے

فقال النبي صلى الله عليه وسلم لا تسبها فانها تنفي الذنوب كما تنفي النار خبث الحديد

پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مت برا کہہ اسکو اس لیے کہ یہ تپ دور کرتی ہے گناہوں کو جیسے کہ دور کرتی ہے آگ میل لوہے کو

رواه ابن ماجة وعنه قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم عاد مريضا فقال

نقل کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے اونہین سے کہ کہا تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عیادت کی ایک بیمار کی پس فرمایا

ابشر فان الله تعالى يقول هي ناري اسلطها على عبدي المؤمن في

خوش وقت ہو اس لیے کہ اللہ تعالی فرماتا ہے تپ آگ ہے میری غالب کرتا ہون اوسکو اپنے بندے مومن پر

الدنيا لتكون حظه من النار يوم القيامة رواه احمد وابن ماجة والبيهقي

دنیا مین تا کہ ہوئے بدلہ اوسکا آگ دوزخ سے دن قیامت کے نقل کی یہ احمد اور ابن ماجہ نے اور بیہقی نے

في شعب الايمان وعن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الرب

شعب الایمان مین۔ اور روایت ہے انس سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق رب

سبحانه وتعالى يقول وعزتي وجلالي لا اخرج احدا من الدنيا اريد

پاک و برتر ہے فرماتا ہے قسم ہے عزت اپنی کی اور بزرگی اپنی کی نہین نکالونگا مین کسیکو دنیا مین سے کہ ارادہ کرتا ہوں

اغفر له حتى استوفي كل خطيئة في عنقه بسقم في بدنه واقتار في رزقه

کہ بخشوں مین اوسکو یہان تک کہ پورا دون مین بدلہ ہر گناہ کا کہ اوسکی گردن پر ہے بسبب بیماری کی بیچ بدن اوسکے اور تنگی کی بیچ

رواه رزين وعن شقيق قال مرض عبد الله فعدناه فجعل يبكي

روایت کی یہ رزین نے۔ اور روایت ہے شقیق سے کہ کہا بیمار ہوئے عبد اللہ بن مسعود پس عیادت کی ہم نے اونکی پس شروع کیا رونا

اللهم اغفر له ولمن سعى فيه

فَعُوتِبَ فَقَالَ اِنِّی لَآ اَبْکِی لِاَجْلِ الْمَرَضِ لِاَنِّی سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

پس غصہ کیا لوگون نے اوپر پس کہا تحقیق مین نہین روتا واسطے بیماری کی اس لیے کہ مین سنا ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

یَقُوْلُ الْمَرَضُ کَفَّارَةٌ وَاِنَّمَا اَبْکِی اَنَّہٗ اَصَابَنِی عَلٰی حَالِ فَتْرَةٍ وَلَمْ یُصِبْنِی فِی

کہ فرماتے تھے بیماری سبب ہے جھڑنے گناہ کا اور سوا اسکے نہین کہ روتا ہون مین سلیے کہ پہنچی مجھکو بیماری بیچ حالت سستی کی اور نہین

حَالِ اجْتِہَادٍ لِاَنَّہٗ یُکْتَبُ لِلْعَبْدِ مِنَ الْاَجْرِ اِذَا مَرِضَ مَا کَانَ یُکْتَبُ لَہٗ قَبْلَ

حالت قوت مین اسواسطے کہ لکھا جاتا ہے واسطے بندے کے ثواب جس وقت کہ بیمار ہوتا ہے جیسا کہ لکھا جاتا ہے اوسکے لیے پہلے

اَنْ یَّمْرَضَ فَمَنَعَہٗ مِنْہُ الْمَرَضُ رَوَاہُ رَزِیْنٌ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ

بیمار ہونے کے پس باز رکھا اوس بندے کو اوس عمل سے بیماری نے روایت کی یہ رزین نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا تھے نبی

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَعُوْدُ مَرِیْضًا اِلَّا بَعْدَ ثَلٰثٍ رَوَاہُ ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَیْہَقِیُّ فِی شُعَبِ الْاِیْمَانِ

صلعم نہین عیادت کرتے تھے کسی مریض کی مگر بعد تین دن کے نقل کی یہ ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان مین۔

وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلْتَ عَلٰی مَرِیْضٍ

اور روایت ہے عمر بن الخطاب سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب داخل ہو تو بیمار پاس

فَمُرْہُ یَدْعُوْ لَکَ فَاِنَّ دُعَآءَہٗ کَدُعَآءِ الْمَلٰٓئِکَةِ رَوَاہُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ

پس کہہ اوسکو دعا کرے تیرے لیے اسواسطے کہ دعا اوسکی مانند دعا فرشتون کے ہے نقل کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مِنَ السُّنَّةِ تَخْفِیْفُ الْجُلُوْسِ وَقِلَّةُ الصَّخَبِ فِی الْعِیَادَةِ عِنْدَ

ابن عباس سے کہ کہا سنت سے ہے کم بیٹھنا اور کم غل کرنے عیادت مین نزدیک

الْمَرِیْضِ قَالَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَمَّا کَثُرَ لَغَطُہُمْ وَاخْتِلَافُہُمْ قُوْمُوْا

بیمار کے کہا ابن عباس نے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بہت ہوئی غل اور اختلاف صحابہ مین اوٹھ کھڑے ہو

عَنِّیْ رَوَاہُ رَزِیْنٌ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْعِیَادَةُ

میرے پاس سے نقل کی یہ رزین نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے افضل زمانہ عیادت کا مقدار اوس

فَوَاقَ نَاقَةٍ وَفِیْ رِوَایَةِ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ مُرْسَلًا اَفْضَلُ الْعِیَادَةِ

دو دو دھنے اونٹنی کے اور بیچ روایت سعید بن مسیب کے بطریق ارسال کہ بہترین عیادت کی وہ عیادۃ ہے کہ

سُرْعَةُ الْقِیَامِ رَوَاہُ الْبَیْہَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ

جلدی اوٹھ کھڑا ہے نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان مین۔ اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ

النّبیّ صلی اللہ علیہ وسلم عاد رجلاً فقال لہ ما تشتہی قال اشتہی خبز برٍّ قال النّبیّ

نبی صلعم زیارت کو گئے ایک شخص کی پس فرمایا واسطے اوسکے کس چیز کو کہانیکو دل چاہتا ہی تیرا کہا اوسنے دل چاہتا ہی میرا گیہونکی روٹی کہانیکو فرمایا نبی

صلی اللہ علیہ وسلم من کان عندہ خبز برٍّ فلیبعث الی اخیہ ثم قال النّبیّ صلی اللہ علیہ وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکے پاس ہو روٹی گیہونکی پس چاہیے کہ بہیجدے طرف بہائی اپنی کی پہر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

اذا اشتہی مریض احدکم شیئاً فلیطعمہ رواہ ابن ماجۃ وعن عبد اللہ

جسوقت کہ خواہش کرے بیمار ایک تم مین سے کسی چیز کی پس چاہیے کہ کہلا دیوے اوسکو نقل کی یہ ابن ماجہ نے ـ اور روایت ہے عبد اللہ

ابن عمرو قال توفی رجل بالمدینۃ ممن ولد بہا فصلی علیہ النّبیّ صلی اللہ علیہ وسلم

بن عمرو سے کہ کہا وفات ہوئی ایک شخص کی مدینہ مین اون شخصون مین سے کہ پیدا کیا گیا تہا مدینہ مین پس نماز جنازہ پڑہی اوسپر نبی

فقال یا لیتہ مات بغیر مولدہ قالوا ولم ذلک یا رسول اللہ قال انّ

پس فرمایا کاش کہ وہ مرا ہوتا بغیر جگہہ پیدائش اپنی کی عرض کیا صحابہ نے اور کسواسطے یہ ای رسول خدا کے فرمایا تحقیق

الرّجل اذا مات بغیر مولدہ قیس لہ من مولدہ الی منقطع اثرہ فی

آدمی جسوقت مرتا ہے غیر وطن اپنے مین ناپا جاتا ہے واسطے اوسکے وطن اوسکے سے تا منقطع ہونے نقش قدم اوسکے

الجنّۃ رواہ النّسائیّ وابن ماجۃ وعن ابن عبّاس قال قال رسول اللہ

جنت مین روایت کی یہ نسائی اور ابن ماجہ نے ـ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم موت غربۃ شہادۃ رواہ ابن ماجۃ وعن ابی ہریرۃ قال

صلی اللہ علیہ وسلم نے مرنا مسافرت مین شہادت ہے نقل کی یہ ابن ماجہ نے ـ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من مات مریضاً مات شہیداً ووُقی فتنۃ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ مرے بیمار ہوکر مرتا ہے شہید اور بچایا جاتا ہی فتنۂ

القبر وغُدی وریح علیہ برزقہ من الجنّۃ رواہ ابن ماجۃ والبیہقیّ

قبر کے سے اور دیا جاتا ہے وقت صبح کے اور وقت شام کے روزی اپنی بہشت سے روایت کی یہ ابن ماجہ نے اور بیہقی نے

فی شعب الایمان وعن العرباض بن ساریۃ انّ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

شعب الایمان مین ـ اور روایت ہے عرباض بن ساریہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

قال یختصم الشّہداء والمتوفّون علی فرشہم الی ربّنا عزّ وجلّ فی

فرمایا جہگڑینگے شہدا اور وہ لوگ کہ مرے ہین اپنی بچہونون پر طرف اپنے پروردگار عز وجل کے بیچ

الَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنَ الطَّاعُوْنِ فَيَقُوْلُ الشُّهَدَاءُ اِخْوَانُنَا قُتِلُوْا كَمَا

حق اون لوگون کے کہ مرتے ہین طاعون سے پس کہینگے شہید یہ بہائی ہمارے ہین قتل کیے گئے جیسے

قُتِلْنَا وَيَقُوْلُ الْمُتَوَفَّوْنَ اِخْوَانُنَا مَاتُوْا عَلٰى فُرُشِهِمْ كَمَا مِتْنَا فَيَقُوْلُ رَبُّنَا

قتل کیے گئے ہم اور کہینگے وہ کہ وفات دیئے گئے بہائی ہمارے ہین مرے اپنے بچھونون پر جیسے مرے ہم پس فرماویگا پروردگار ہمارا

اُنْظُرُوْا اِلٰى جِرَاحِهِمْ فَاِنْ اَشْبَهَتْ جِرَاحُهُمْ جِرَاحَ الْمَقْتُوْلِيْنَ فَاِنَّهُمْ

دیکھو طرف زخمون انکے کے پس اگر مشابہ ہون زخم اونکے زخم مارے گیون کے پس تحقیق وہ

مِنْهُمْ وَمَعَهُمْ فَاِذَا جِرَاحُهُمْ قَدْ اَشْبَهَتْ جِرَاحَهُمْ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ

ان میں سے ہین اور ساتھ اونکے ہین پس جب دیکھینگے تو ناگہان زخم اونکے مشابہ ہونگے زخمون اونکے کی روایت کی یہ احمد اور نسائی نے۔

وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْفَارُّ مِنَ الطَّاعُوْنِ كَالْفَارِّ

اور روایت ہے جابر سے یہ کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بہاگنے والا بیماری طاعون سے مانند بہاگنے والے کے ہے

مِنَ الزَّحْفِ وَالصَّابِرُ فِيْهِ لَهٗ اَجْرُ شَهِيْدٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ بَابُ تَمَنِّي

لڑائی کفار کی سے اور صبر کرنیوالا اوسمین واسطے اوسکے ہے ثواب شہید کا نقل کی یہ احمد نے۔ باب ہے بیچ حکم آرزو کرنے

الْمَوْتِ وَذِكْرِهٖ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ

موت کی اور فضیلت یاد کرنے اوسکے کے۔ فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنّٰى اَحَدُكُمُ الْمَوْتَ اِمَّا مُحْسِنًا فَلَعَلَّهٗ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ آرزو کرے ایک تمہارا مرنے کی اگر نیک کار ہے تو پس شاید کہ

اَنْ يَّزْدَادَ خَيْرًا وَاِمَّا مُسِيْئًا فَلَعَلَّهٗ اَنْ يَّسْتَعْتِبَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ

زیادہ کرے نیکی اور اگر بدکار ہے تو پس شاید کہ وہ رضامندی چاہے اللہ تعالی سے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انہیں سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنّٰى اَحَدُكُمُ الْمَوْتَ وَلَا يَدْعُ بِهٖ مِنْ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ آرزو کرے ایک تمہارا مرنے کی اور نہ دعا کرے ساتھ موت کے

قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهٗ اِنَّهٗ اِذَا مَاتَ انْقَطَعَ اَمَلُهٗ وَاِنَّهٗ لَا يَزِيْدُ الْمُؤْمِنَ عُمُرُهٗ

پہلے اس سے کہ آوے اوسکو موت تحقیق جسوقت مرتا ہے منقطع ہوتی ہے امید اوسکی اور تحقیق نہین زیادہ کرتی مومن کو درازی عمر اوسکی

اِلَّا خَيْرًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مگر بہلائی نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لا يتمنين احدكم الموت من ضر اصابه فان كان لا بد فاعلا فليقل

نہ آرزو کرے ایک تمہارا مرنے کی بسبب ضرر کے کہ پہونچے اوسکو پس اگر ہے ضرور آرزو کرنیوالا موت کی پس چاہیے کہ کہے

اللهم احيني ما كانت الحيوة خيرا لي وتوفني اذا كانت الوفاة خيرا

یا الٰہی زندہ رکھ مجکو جب تک کہ ہو زندگی بہتر میرے لیے اور مار مجکو جسوقت کہ ہو مرنا بہتر

لي متفق عليه وعن عبادة بن الصامت قال قال رسول الله صلى

میرے لیے متفق علیہ۔ اور روایت ہے عبادہ بن صامت سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم من احب لقاء الله احب الله لقاءه ومن كره لقاء الله كره

علیہ وسلم نے جو شخص کہ دوست رکھے اللہ کی ملاقات کو دوست رکھتا ہے اللہ اوسکی ملاقات کو اور جو ناخوش رکھتا ہے اللہ کی ملاقات کو ناخوش

الله لقاءه فقالت عائشة او بعض ازواجه انا لنكره الموت قال

اللہ ملاقات اوسکی کو پس کہا حضرت عائشہ نے یا کسی اور نے حضرت کی بیبیوں میں سے کہ تحقیق ہم ناخوش رکھتے ہیں مرنے کو فرمایا

ليس ذلك ولكن المؤمن اذا حضره الموت بشر برضوان الله وكرامته

نہیں ہے یہ ولیکن مومن جسوقت آتی ہے اوسکو موت خوشخبری دیا جاتا ہے ساتھ راضی ہونے خدا کے اور اوس کے

فليس شيء احب اليه مما امامه فاحب لقاء الله واحب الله لقاءه

پس نہیں کوئی چیز بہت پیاری طرف اوسکی اوس چیز سے کہ آگے اوسکے ہے پس دوست رکھتا ہے مومن ملاقات اللہ کی اور دوست

وان الكافر اذا حضر بشر بعذاب الله وعقوبته فليس شيء اكره

اور تحقیق کافر جسوقت کہ حاضر ہوتی ہے اوسکو موت خبر دیا جاتا ہے ساتھ عذاب خدا کے اور سزا اوسکی کے پس نہیں کوئی چیز ناخوش تر

اليه مما امامه فكره لقاء الله وكره الله لقاءه متفق عليه وفي رواية

طرف اوسکی اوس چیز سے کہ آگے اوسکے ہے پس ناخوش رکھتا ہے کافر اللہ کی ملاقات کو اور ناخوش رکھتا ہے اللہ اوسکی ملاقات کو متفق علیہ

عائشة والموت قبل لقاء الله وعن ابي قتادة انه كان يحدث ان

عائشہ کے اور موت پہلی ملاقات اللہ کی ہے اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہ وہ حدیث کرتے تھے کہ تحقیق

رسول الله صلى الله عليه وسلم مر عليه بجنازة فقال مستريح ومستراح منه

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے جنازہ پس فرمایا یہ راحت پانے والا ہے یا اس سے اوروں کو راحت ہوئی

فقالوا يا رسول الله ما المستريح والمستراح منه فقال العبد المؤمن

پس عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ کون ہے راحت پانیوالا اور کون ہے جس سے اوروں کو راحت ہوتی ہے پس فرمایا بندہ مومن

يَسْتَرِيحُ مِنْ نَصَبِ الدُّنْيَا وَاَذَاهَا اِلَى رَحْمَةِ اللّٰهِ وَالْعَبْدُ الْفَاجِرُ يَسْتَرِيحُ

راحت پاتا ہی بسبب مرنے کے رنج دنیا کے سے اور ایذا اوسکی سے اور جاتا ہی طرف رحمت خدا کے اور بندہ فاجر راحت پاتی ہیں

مِنْهُ الْعِبَادُ وَالْبِلَادُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

شر اوسکی سے بندے اور شہر اور درخت اور جانور متفق علیہ ۔ اور روایت ہی عبد اللہ

ابْنِ عُمَرَ قَالَ اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْكِبِي فَقَالَ كُنْ فِي الدُّنْيَا كَاَنَّكَ

بن عمر سے کہ کہا پکڑا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مونڈھا میرا پھر فرمایا ہو تو دنیا میں گویا کہ تو

غَرِيْبٌ اَوْ عَابِرُ سَبِيْلٍ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُوْلُ اِذَا اَمْسَيْتَ فَلَا تَنْتَظِرِ الصَّبَاحَ

مسافر ہے بلکہ گذرنے والا راہ کا اور تھے ابن عمر کہتے جسوقت کہ شام کرے تو پس نہ انتظار کر صبح کا

وَاِذَا اَصْبَحْتَ فَلَا تَنْتَظِرِ الْمَسَاءَ وَخُذْ مِنْ صِحَّتِكَ لِمَرَضِكَ وَمِنْ حَيَاتِكَ

اور جسوقت کہ صبح کرے تو پس نہ انتظار کر شام کا اور غنیمت جان تندرستی اپنی کو واسطے بیماری اپنی کے اور زندگی اپنی کو

لِمَوْتِكَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

واسطے موت اپنی کے روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہی جابر سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

قَبْلَ مَوْتِهِ بِثَلٰثَةِ اَيَّامٍ يَقُوْلُ لَا يَمُوْتَنَّ اَحَدُكُمْ اِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ الظَّنَّ

تین دن پہلے وفات اونکی سے کہ فرماتے تھے ۔ نہ مرے کوئی تمہارا مگر کہ وہ نیک رکھتا ہو گمان

بِاللّٰهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

ساتھ اللہ کے نقل کی یہ مسلم نے ۔ فصل دوسری روایت ہی معاذ بن جبل سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ شِئْتُمْ اُنَبِّئُكُمْ مَا اَوَّلُ مَا يَقُوْلُ اللّٰهُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر چاہو تم خبر دوں میں تمکو اوس چیز کی کہ اول فرماویگا اللہ واسطے مومنوں کے دن

الْقِيٰمَةِ وَمَا اَوَّلُ مَا يَقُوْلُوْنَ لَهُ قُلْنَا نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ

قیامت کے اور اوس چیز کی کہ پہلے کہیں گے مومن واسطے اللہ کے عرض کیا ہمنے کہ ہاں اے رسول خدا کے فرمایا تحقیق اللہ فرماویگا

لِلْمُؤْمِنِيْنَ هَلْ اَحْبَبْتُمْ لِقَائِي فَيَقُوْلُوْنَ نَعَمْ يَا رَبَّنَا فَيَقُوْلُ لِمَ فَيَقُوْلُوْنَ

مومنوں کو کیا دوست رکھتے تھے تم ملاقات میری کو کہینگے ہاں اے رب ہمارے پس فرماویگا اللہ کیوں پس کہینگے

رَجَوْنَا عَفْوَكَ وَمَغْفِرَتَكَ فَيَقُوْلُ قَدْ وَجَبَتْ لَكُمْ مَغْفِرَتِي رَوَاهُ فِي

امید رکھتے تھے ہم درگذر کرنے تیری کے اور بخشش تیری کی فرماویگا اللہ تعالیٰ ثابت ہوئی واسطے تمہاری بخشش میری نقل کی یہ

خوف اور امید حالت صحت اور زندگی میں خوف خدا غالب رکھو تاکہ گناہوں سے بچے اور مرنے کے وقت خوف کو خیال نکرو کہ وقت گناہ کرنیکا نہیں بلکہ اسوقت خدا کو رحیم کریم غفار ستار جانکر بخشش کی امید دل میں رکھے تاکہ خوشی اور شوق سے خدا کی طرف جاوے اور مرنا سہل ہو (تحفۃ الاخیار)

شرح السنة وابو نعيم في الحلية وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى

شرح السنہ میں اور ابو نعیم نے حلیہ میں۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم اكثروا ذكر هاذم اللذات الموت رواه الترمذي والنسائي وابن ماجة و

علیہ وسلم نے بہت کرو یاد کھو دینے والی لذتوں کی کو موت ہے نقل کی یہ ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور

عن ابن مسعود قال ان نبي الله صلى الله عليه وسلم قال ذات يوم لاصحابه استحيوا

روایت ہے ابن مسعود سے کہا یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک روز اپنے صحابہ کو کہ حیا کرو

من الله حق الحياء قالوا انا نستحيي من الله يا نبي الله والحمد لله قال ليس

اللہ سے حق حیا کا کہا صحابہ نے تحقیق ہم حیا کرتے ہیں اللہ سے اے نبی خدا کے اور تعریف ہے واسطے اللہ کے فرمایا نہیں ہے

ذلك ولكن من استحيى من الله حق الحياء فليحفظ الرأس وما وعى وليحفظ

یہ ولیکن جو کوئی حیا کرے اللہ تعالی سے حق حیا کا پس چاہیے کہ محافظت کرے سر کی اور اس چیز کی کہ بیچ اس کے ہے اور چاہیے کہ

البطن وما حوى وليذكر الموت والبلى ومن اراد الآخرة ترك زينة الدنيا

پیٹ کی اور اس چیز کی کہ جمع کیا ہے پیٹ نے اور چاہیے کہ یاد کرے موت کو اور ہڈیوں کے بوسیدہ ہونے کو اور جو شخص کہ ارادہ کرتا ہے آخرت کا چھوڑ دیتا ہے

فمن فعل ذلك فقد استحيى من الله حق الحياء رواه احمد والترمذي

پس جس نے کیا یہ پس تحقیق حیا کی اللہ سے حق حیا کا نقل کی یہ احمد اور ترمذی نے

وقال هذا حديث غريب وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله

اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم تحفة المؤمن الموت رواه البيهقي في شعب الايمان وعن بريدة

صلی اللہ علیہ وسلم نے تحفہ مومن کا موت ہے نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے بریدہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المؤمن يموت بعرق الجبين رواه الترمذي

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مومن مرتا ہے ساتھ پسینے پیشانی کے نقل کی یہ ترمذی

والنسائي وابن ماجة وعن عبيد الله بن خالد قال قال رسول الله

اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عبید اللہ بن خالد سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم موت الفجاءة اخذة الاسف رواه ابو داود وزاد البيهقي في

صلی اللہ علیہ وسلم نے مرنا ناگہان پکڑنا غضب کا ہے نقل کی یہ ابو داود نے اور زیادہ کیا بیہقی نے

شعب الایمان ورزین فی کتابه اخذة اسف للکافر ورحمة للمؤمن و

شعب الایمان میں اور رزین نے کتاب اپنی میں کہ مرگ ناگہان غضب کی واسطے کافر کے ہے اور رحمت ہے مومن کے لیے۔ اور

عن انس قال دخل النبی صلی الله علیه وسلم علی شاب وهو فی الموت فقال کیف

روایت ہے انس سے کہ کہا داخل ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک جوان پر اور وہ تھا حالت جانکنی میں پس فرمایا حضرت نے

تجدك قال ارجو الله یا رسول الله وانی اخاف ذنوبی فقال رسول الله

پاتا ہے تو اپنے کو کہا امید رکھتا ہوں اللہ تعالی سے ای رسول خدا اور باوجود اسکی تحقیق میں ڈرتا ہوں اپنے گناہوں سے پس فرمایا رسول خدا

صلی الله علیه وسلم لا یجتمعان فی قلب عبد فی مثل هذا الموطن الا اعطاه الله ما

صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں جمع ہوتے خوف و امید بندے کے دلمیں بیچ مانند اس وقت کی مگر دیتا ہے اسکو اللہ تعالے وہ چیز کہ

یرجوا وآمنه مما یخاف رواه الترمذی وابن ماجه وقال الترمذی هذا

امید رکھتا ہے اور امن میں رکھتا ہے اوسکو اوس چیز سے کہ ڈرتا ہے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ

حدیث غریب الفصل الثالث عن جابر قال قال رسول الله صلی

حدیث غریب ہے - فصل تیسری روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

علیه وسلم لا تمنوا الموت فان هول المطلع شدید وان من السعادة ان

علیہ وسلم نے نہ آرزو کرو مرنے کی اسلیے کہ ہول جان کنی کا سخت ہے اور تحقیق نیک بختی سے ہے یہ کہ

یطول عمر العبد ویرزقه الله عز وجل الانابة رواه احمد وعن

دراز ہو عمر بندے کی اور نصیب کرے اوسکو اللہ عز وجل رجوع کرنا طرف طاعت اپنی کی نقل کی یہ احمد نے - اور روایت ہے

ابی امامة قال جلسنا الی رسول الله صلی الله علیه وسلم فذکرنا ورققنا فبکی سعد

ابی امامہ سے کہ کہا بیٹھے ہم متوجہ ہوکر طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس نصیحت کی ہمکو حضرت نے اور نرم کیے دل

ابن ابی وقاص فاکثر البکاء فقال یا لیتنی مت فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم یا

ابن ابی وقاص اور بہت روئے پھر کہا ای کاشکے میں مرجاتا پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ای

سعد اعندی تتمنی الموت فردد ذلك ثلث مرات ثم قال یا سعد

سعد کیا نزدیک میری آرزو کرتا ہے مرنے کی پس مکرر فرمایا اسکو تین بار پھر فرمایا اے سعد

ان کنت خلقت للجنة فما طال عمرك وحسن من عملك فهو خیر لك رواه

اگر ہے تو پیدا کیا گیا بہشت کے لیے پس جسقدر کہ دراز ہوگی عمر تیری اور اچھا ہوگا عمل تیرا پس وہ بہتر ہے تیرے لیے نقل کی

أَحْمَدُ وَعَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى خَبَّابٍ وَقَدِ اكْتَوَى سَبْعًا

احمد نے - اور روایت ہے حارثہ بن مضرب سے کہ کہا گیا میں خباب کے پاس در حالیکہ داغ لیتے تھے او نہوں نے سات

فَقَالَ لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَتَمَنَّ أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ

پس کہا اگر نہ سنا ہوتا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے نہ آرزو کرے ایک تمہارا مرنے کی

لَتَمَنَّيْتُهُ وَلَقَدْ رَأَيْتُنِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَمْلِكُ دِرْهَمًا وَإِنَّ فِي

البتہ آرزو کرتا میں اوسکی اور تحقیق دیکھا میں نے اپنے تئیں ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ نہیں مالک تھا میں ایک درہم کا

جَانِبِ بَيْتِي الْآنَ لَأَرْبَعِينَ أَلْفَ دِرْهَمٍ قَالَ ثُمَّ أُتِيَ بِكَفَنِهِ فَلَمَّا رَآهُ

کونے گھر میرے کے اب چالیس ہزار درہم ہیں کہا حارث نے پھر لایا گیا خباب کے پاس کفن اوسکا پھر جب دیکھا

بَكَى وَقَالَ وَلٰكِنْ حَمْزَةُ لَمْ يُوجَدْ لَهُ كَفَنٌ إِلَّا بُرْدَةٌ مَلْحَاءُ إِذَا جُعِلَتْ عَلَى رَأْسِهِ

رویا اور کہا ولیکن حمزہ نہیں پیدا ہوا واسطے اوسکے کفن مگر چادر سفید و سیاہ خطونکی جسوقت کہ ڈالی جاتی سر پر

قَلَصَتْ عَنْ قَدَمَيْهِ وَإِذَا جُعِلَتْ عَلَى قَدَمَيْهِ قَلَصَتْ عَنْ رَأْسِهِ حَتّٰى مُدَّتْ

کہسل جاتی قدموں سے اور جسوقت ڈالی جاتی پانوؤں پر کوتاہی کرتی سر او نکے سے یہاں تک کہ کھینچی گئی

عَلَى رَأْسِهِ وَجُعِلَ عَلَى قَدَمَيْهِ الْإِذْخِرُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ

اوسکے سر پر اور رکھی گئی اوسکے پانوؤں پر اذخر نقل کی یہ احمد اور ترمذی نے لیکن ترمذی نے نہیں

يَذْكُرْ ثُمَّ أُتِيَ بِكَفَنِهِ إِلَى آخِرِهِ بَابُ مَا يُقَالُ عِنْدَ مَنْ حَضَرَهُ

ذکر کیا ثم اُتی بکفنہ آخر تک - باب ہے بیچ بیان اوس چیز کہ کہی جاتی ہے نزدیک اوسکے کہ حاضر ہوئی اوسکو

الْمَوْتُ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ

موت - فصل پہلی - روایت ہے ابی سعید اور ابی ہریرہ سے کہا دونوں نے فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تلقین کرو اون شخصونکو کہ قریب مرنے کے ہیں کلمہ لا الہ الا اللہ نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ام سلمہ سے

قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرْتُمُ الْمَرِيضَ أَوِ الْمَيِّتَ فَقُولُوا خَيْرًا

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ حاضر ہو تم مریض کے پاس یا قریب المرگ کے پاس پس کہو بھلائی

فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤَمِّنُونَ عَلَى مَا تَقُولُونَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ

اسلیے کہ فرشتے کہتے ہیں آمین اوس چیز پر کہ تم کہتے ہو نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے اونہیں سے کہا فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من مسلم تصیبہ مصیبۃ فیقول ما امرہ اللہ بہ انا

رسول خدا صلعم نے نہین کوئی مسلمان کہ پہونچے اوسکو مصیبت پس کہے وہ چیز کہ حکم کیا اوسکو اللہ نے ساتھ اوسکی انا

للہ وانا الیہ راجعون اللہم اجرنی فی مصیبتی واخلف لی خیرا منہا الا

للہ وانا الیہ راجعون یا الٰہی دے ثواب مجکو بسبب میری مصیبت کے اور بدلا دے واسطے میرے بہتر اوس سے مگر

اخلف اللہ لہ خیرا منہا فلما مات ابو سلمۃ قلت ای المسلمین خیر من

دیتا ہے اللہ تعالی بدلا واسطے اوسکے بہتر اوس سے پس جبکہ مری ابو سلمہ کہا مینے کون مسلمان بہتر ہوگا

ابی سلمۃ اول بیت ہاجر الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثم انی قلتہا فاخلف

ابو سلمہ سے اول صاحب خانہ کہ ہجرت کی طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پہر مینے کہے یہ کلمے پس دیا

اللہ لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رواہ مسلم وعنہا قالت دخل رسول اللہ

اللہ تعالی نے مجھے عوض ابو سلمہ کے رسولخدا صلعم کو نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے اونہین سے کہ کہا داخل ہوئے رسولخدا

صلی اللہ علیہ وسلم علی ابی سلمۃ وقد شق بصرہ فاغمضہ ثم قال ان الروح اذا

صلے اللہ علیہ وسلم ابو سلمہ پر اور حال یہ ہے کہ تحقیق پتہرا گئین تہین آنکہین اوسکی پس بند کیا آنکہون اونکی کو پہر فرمایا تحقیق روح جسوقت

قبض تبعہ البصر فضج ناس من اہلہ فقال لا تدعوا علی انفسکم الا بخیر

قبض کی جاتی ہے جاتی رہتی ہے ساتہ اوسکے بینائی پس چلائے لوگ اہل اوسکے سے پس فرمایا نہ دعا کرو اپنے نفسون پر مگر ساتہ بہلائی کے

فان الملٰئکۃ یؤمنون علی ما تقولون ثم قال اللہم اغفر لابی سلمۃ و

اسلیے کہ تحقیق فرشتے آمین کہتے ہین اوسچیز پر کہ کہتے ہو تم پہر فرمایا حضرت صلعم نے یا الٰہی بخش واسطے ابی سلمہ کے اور

ارفع درجتہ فی المہدیین واخلفہ فی عقبہ فی الغابرین واغفر لنا و

بلند کر درجہ اوسکا بیچ اونکے کہ سیدہی راہ دکہائے گئے ہین اور جانشین ہو اوسکا بیچ پسماندون اوسکے کے باقی ہین بیچ باقی

لہ یا رب العلمین وافسح لہ فی قبرہ ونور لہ فیہ رواہ مسلم وعن

واسطے اوسکے ای پروردگار عالمون کے اور کشادگی کر قبر اوسکی بیچ اور روشنی کر واسطے اوسکے بیچ اوسکے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

عائشۃ قالت ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حین توفی سجی ببرد حبرۃ متفق

عائشہ سے کہا تحقیق پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ وفات کیے گئے ڈہانکے گئے ساتھ چادر یمنی کے متفق

علیہ الفصل الثانی عن معاذ بن جبل قال قال رسول اللہ صلی

علیہ۔ فصل دوسری روایت ہے معاذ بن جبل سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم من كان آخر كلامه لا اله الا الله دخل الجنة رواه ابوداود وعن

علیہ وسلم نے جسکا ہووے آخری کلام لا الہ الا اللہ داخل ہوگا بہشت مین روایت کی یہ ابوداود نے۔ اور روایت ہے

معقل بن يسار قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اقرؤا سورة يس على موتاكم

معقل بن یسار سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھو سورہ یسٓ اپنے مردون پر۔

رواه احمد وابوداود وابن ماجة وعن عائشة قالت ان رسول الله

نقل کی یہ احمد اور ابوداود اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا تحقیق رسول خدا

صلى الله عليه وسلم قبل عثمان بن مظعون وهو ميت وهو يبكي حتى سال دموع

صلی اللہ علیہ وسلم نے بوسہ دیا عثمان بن مظعون پر اور وہ حالت مین کہ وہ میت تھے اور حضرت روتے تھے یہانتک کہ بہی آنسو

النبي صلى الله عليه وسلم على وجه عثمان رواه الترمذي وابوداود وابن ماجة

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر چہرہ عثمان کے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداود اور ابن ماجہ نے۔

وعنها قالت ان ابابكر قبل النبي صلى الله عليه وسلم وهو ميت رواه الترمذي

اور روایت ہے اونہین عائشہ سے کہا تحقیق ابوبکر صدیق نے بوسہ دیا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ساعت کہ اونکی وفات ہوچکی تہی روایت کی

وابن ماجة وعن حصين بن وحوح ان طلحة بن البراء مرض فاتاه

اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے حصین بن وحوح سے کہ طلحہ بن براء بیمار ہوئے پس آئے اونکے پاس

النبي صلى الله عليه وسلم يعوده فقال اني لا ارى طلحة الا قد حدث به الموت

نبی صلی اللہ علیہ وسلم عیادت کرتے تہے اونکی پس فرمایا تحقیق مین نہین گمان کرتا طلحہ کو مگر کہ پیدا ہوئی ہے اوسکو موت

فآذنوني به وعجلوا فانه لا ينبغي لجيفة مسلم ان تحبس بين ظهراني

پس خبر کرنا تم مجکو ساتھ مرنے انکے اور جلدی کرو پس تحقیق نہین لائق واسطے مردے مسلمان کے یہ کہ روک رکہا جاوے درمیان لوگون

اهله رواه ابوداود الفصل الثالث عن عبد الله بن جعفر

اوسکے نقل کی یہ ابوداود نے۔ فصل تیسری روایت ہے عبداللہ بن جعفر سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقنوا موتاكم لا اله الا الله الحليم الكريم

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تلقین کرو تم اپنے قریب المرگ کو یہ کلمہ نہین کوئی معبود مگر اللہ بردبار بزرگ

سبحان الله رب العرش العظيم الحمد لله رب العالمين قالوا يا رسول الله

پاک ہے اللہ پروردگار عرش بڑے کا سب تعریف واسطے اللہ کے پروردگار عالمون کا عرض کیا صحابہ نے اے رسول خدا

كيف للأحياء قال اجودوا وجودوا رواه ابن ماجة وعن ابي هريرة قال قال

کیسا سکھلانا انکا زندوں کو فرمایا بہتر اور بہتر نقل کی یہ ابن ماجہ نے - اور روایت ہی ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم الميت تحضره الملئكة فاذا كان الرجل صالحا قالوا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قریب المرگ ہوتا ہی آتے ہیں اوسکے پاس فرشتے پس جس وقت کہ ہوتا ہی مرد نیک کہتے ہیں

اخرجي ايتها النفس الطيبة كانت في الجسد الطيب اخرجي حميدة و

نکل اے جان پاک کہ تھی بیچ بدن پاک میں نکل اس حالت میں کہ تعریف کی گئی ہی اور

ابشري بروح وريحان ورب غير غضبان فلا يزال يقال لها ذلك حتى

خوش وقت ہو ساتھ راحت کے اور رزق پاک کے بہشت میں اور ساتھ ملاقات رب غیر غضبناک کے پس ہمیشہ رہتی ہی وہ جان کہ کہا جاتا ہی

تخرج ثم يعرج بها الى السماء فيفتح لها فيقال من هذا فيقولون فلان

باہر نکلتی ہی پھر لیجاتے ہیں اوسکو طرف آسمان کے پھر کھولا جاتا ہی دروازہ آسمان کا واسطے اوسکے پس کہا جاتا ہی کون ہی یہ پس کہتے ہیں فرشتے فلانا شخص

فيقال مرحبا بالنفس الطيبة كانت في الجسد الطيب ادخلي حميدة وابشري

پس کہا جاتا ہی خوشی ہو جان پاک کو کہ تھی بدن پاک میں داخل ہو اس حالت میں کہ تعریف کی گئی ہی اور خوش وقت ہو

بروح وريحان ورب غير غضبان فلا يزال يقال لها ذلك حتى ينتهى

ساتھ راحت اور رزق پاک کے اور ساتھ ملاقات پروردگار کے کہ نہیں غصے میں ہمیشہ رہتی ہی جان کہ کہا جاتا ہی واسطے اوسکے یہانتک کہ پہنچتی ہے

الى السماء التي فيها الله فاذا كان الرجل السوء قال اخرجي ايتها النفس

اوس آسمان تک کہ اوسمیں ہے اللہ پس جبکہ ہوتا ہی آدمی برا کہتا ہی ملک الموت نکل تو اے جان

الخبيثة كانت في الجسد الخبيث اخرجي ذميمة وابشري بحميم وغساق

پلید کہ تھی بدن پلید میں نکل تو درحالیکہ برائی کی گئی ہی اور خوش وقت ہو ساتھ پانی گرم کے اور پیپ کے

وآخر من شكله ازواج فما يزال يقال لها ذلك حتى تخرج ثم يعرج بها

اور ساتھ اور عذابوں کے اوس طرح کی مانند اوس کے پس ہمیشہ رہتی جان کہا جاتا ہی واسطے اوسکے یہانتک کہ نکلتی ہی پھر لیجاتے ہیں اوسکو

الى السماء فيفتح لها فيقال من هذا فيقال فلان فيقال لا مرحبا بالنفس الخبيثة

طرف آسمان کے پس کھلوائی جاتے ہیں واسطے اوسکے دروازے آسمان کے پس کہا جاتا ہی کون ہی یہ پس کہا جاتا ہی فلانا شخص پھر کہا جاتا ہے

كانت في الجسد الخبيث ارجعي ذميمة فانها لا تفتح لك ابواب السماء فترسل

تھی بدن ناپاک میں پھر جا برائی کی گئی پس تحقیق نہیں کھولے جاوینگے تیرے لیے دروازے آسمان کے پھر ڈالی جاتی ہی

مِنَ السَّمَاءِ ثُمَّ تَصِيرُ إِلَى الْقَبْرِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى

آسمان سے پھر آتی ہے طرف قبر کے روایت کیا ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے انہیں ابی ہریرہ سے کہ تحقیق رسول خدا

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا خَرَجَتْ رُوحُ الْمُؤْمِنِ تَلَقَّاهَا مَلَكَانِ يُصْعِدَانِهَا قَالَ حَمَّادٌ

صلعم نے فرمایا جسوقت کہ نکلتی ہے روح مومن کی لیتے ہیں اوسکو دو فرشتے لیجاتے ہیں اوسکو کہا حماد نے

فَذَكَرَ مِنْ طِيبِ رِيحِهَا وَذَكَرَ الْمِسْكَ قَالَ وَيَقُولُ أَهْلُ السَّمَاءِ رُوحٌ طَيِّبَةٌ جَاءَتْ

پس ذکر کیا حضرت نے خوشبوئی اوس روح کا اور ذکر کیا مشک کا فرمایا حضرت نے اور کہتے ہیں اہل آسمان روح پاک آئی

مِنْ قِبَلِ الْأَرْضِ صَلَّى اللهُ عَلَيْكِ وَعَلَى جَسَدٍ كُنْتِ تَعْمُرِينَهُ فَيُنْطَلَقُ بِهِ إِلَى

زمین کی طرف سے رحمت بھیجے اللہ تجھپر اور تیرے بدن پر کہ آباد رکھتی تھی تو اوسکو پس لیجاتے ہیں اوسکو طرف

رَبِّهِ ثُمَّ يَقُولُ انْطَلِقُوا بِهِ إِلَى آخِرِ الْأَجَلِ قَالَ وَإِنَّ الْكَافِرَ إِذَا خَرَجَتْ رُوحُهُ

پروردگار اوسکے پھر فرماتا ہے پروردگار لیجاؤ اسکو ڈھیل دیجاوے قیامت تک فرمایا حضرت نے اور تحقیق کافر جسوقت نکلے

قَالَ حَمَّادٌ وَذَكَرَ مِنْ نَتْنِهَا وَذَكَرَ لَعْنًا وَيَقُولُ أَهْلُ السَّمَاءِ رُوحٌ خَبِيثَةٌ جَاءَتْ

کہا حماد نے اور ذکر کیا حضرت نے بدبو اوسکا اور ذکر فرمایا لعنت کا اور کہتے ہیں اہل آسمان روح ناپاک آئی

مِنْ قِبَلِ الْأَرْضِ فَيُقَالُ انْطَلِقُوا بِهِ إِلَى آخِرِ الْأَجَلِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَرَدَّ رَسُولُ

زمین کیطرف سے پس کہا جاتا ہے لیجاؤ اسکو مہلت دیجاوے قیامت تک کہا ابوہریرہ نے پس رکھی رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَيْطَةً كَانَتْ عَلَيْهِ عَلَى أَنْفِهِ هٰكَذَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے چادر کہ تھی حضرت پر اوپر ناک اپنی کے اس طرح سے نقل کی مسلم نے۔ اور روایت ہے انہیں سے

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حُضِرَ الْمُؤْمِنُ أَتَتْ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ بِحَرِيرَةٍ بَيْضَاءَ

فرمایا رسول خدا صلعم نے جسوقت کہ آتی ہے مومن کو موت لاتے ہیں فرشتے رحمت کے سفید ریشمی کپڑا

فَيَقُولُونَ اخْرُجِي رَاضِيَةً مَرْضِيًّا عَنْكِ إِلَى رَوْحِ اللهِ وَرَيْحَانٍ وَرَبٍّ غَيْرِ

پھر کہتے ہیں روح کو نکل تو اوس حال میں کہ راضی ہے تو اللہ سے اور اللہ راضی ہے تجھسے طرف رحمت خدا کی اور رزق خوب کے اور طرف

غَضْبَانَ فَتَخْرُجُ كَأَطْيَبِ رِيحِ الْمِسْكِ حَتَّى أَنَّهُ لَيُنَاوِلُهُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا حَتَّى يَأْتُوا

غضب ناک پس نکلتی ہے روح مانند بہترین خوشبو مشک کی یہانتک کہ تحقیق لیتے ہیں اوس روح کو بعضے فرشتے بعضوں سے

بِهِ أَبْوَابَ السَّمَاءِ فَيَقُولُونَ مَا أَطْيَبَ هٰذِهِ الرِّيحَ الَّتِي جَاءَتْكُمْ مِنَ الْأَرْضِ

اوسکو دروازوں آسمان پر پس کہتے ہیں فرشتے آسمان کیا خوب ہے یہ خوشبو کہ آئی تمکو زمین کی طرف سے

فیاتون بہ ارواح المؤمنین فلھم اشد فرحا بہ من احدکم بغائبہ یقدم

پھر لاتے ہیں اوسکو طرف ارواح مومنون کی پس وہ بہت خوش ہوتی ہیں بسبب آنے اوس روح کے ایک تمہارے سے ساتھ غائب

علیہ فیسألونہ ماذا فعل فلان ماذا فعل فلان فیقولون دعوہ فانہ کان

اوسکے پاس پھر پوچھتی ہیں ارواحین مومنوں کی اس روح سے کہ کیا کیا فلانے نے پس کہتی ہیں ارواحین آپسمیں چھوڑ دو اسکو اس لیے کہ تھی

فی غم الدنیا فیقول قد مات اما اتاکم فیقولون قد ذھب بہ الی امہ الھاویۃ

غم دنیا میں پس کہتی ہے یہ روح کہ تحقیق مرگیا فلانا کیا نہیں آیا تمہارے پاس پس کہتی ہیں وہ روحین کہ تحقیق لیگئے اوسکو طرف ماں اوسکی کے آگ دوزخ ہے

وان الکافر اذا احتضر اتتہ ملئکۃ العذاب بمسح فیقولون اخرجی ساخطۃ

اور تحقیق کافر جسوقت کہ آتی ہے اوسکو موت لاتے ہیں اوسکے پاس فرشتے عذاب کے ٹاٹ پھر کہتے ہیں روح کافر کو نکل تو ناخوش

مسخوطا علیک الی عذاب اللہ عزوجل فتخرج کانتن ریح جیفۃ حتی

اور ناخوشی کی گئی تجھپر طرف عذاب اللہ عزوجل کے پس نکلتی ہے روح بدبودار مانند نہایت بدبو مردار کی یہانتک کہ

یاتون بہ باب الارض فیقولون ما انتن ھذہ الریح حتی یاتون بہ

لاتے ہیں اوسکو طرف دروازے زمین کے پس کہتے ہیں فرشتے کیا بری ہے یہ بدبو یہانتک کہ لاتے ہیں اوسکو

ارواح الکفار رواہ احمد والنسائی وعن البراء بن عازب قال خرجنا مع

طرف ارواح کفار کے نقل کی یہ احمد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے براء بن عازب سے کہ کہا نکلے ہم ساتھ

النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی جنازۃ رجل من الانصار فانتھینا الی القبر ولما یلحد

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ جنازے ایک شخص کے انصار میں سے پس پہنچے ہم طرف قبر کے اور ہنوز نہیں دفن کیا گیا تھا وہ

فجلس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وجلسنا حولہ کان علی رؤسنا الطیر وفی

پس بیٹھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور بیٹھے ہم گرد حضرت صلعم کے گویا کہ ہمارے سر پر جانور تھے اور حضرت کے

یدہ عود ینکت بہ فی الارض فرفع راسہ فقال استعیذوا باللہ من عذاب

ہاتھ میں ایک لکڑی تھی کہ کرید تے تھے ساتھ اوسکے زمین میں پھر اوٹھایا سر اپنا اور فرمایا پناہ مانگو ساتھ اللہ کے عذاب

القبر مرتین او ثلثا ثم قال ان العبد المؤمن اذا کان فی انقطاع من الدنیا

قبر کے سے دو بار فرمایا یا تین بار پھر فرمایا تحقیق بندہ مومن جسوقت کہ ہوتا ہے بیچ منقطع ہونیکے دنیا سے

واقبال من الاخرۃ نزل الیہ ملئکۃ من السماء بیض الوجوہ کان وجوھھم

اور متوجہ ہونیکے طرف آخرت کی تو اوترتے ہیں طرف اوسکی فرشتے آسمان سے نہایت روشن ہوتے ہیں مونہ اونکے گویا کہ مونہ اونکے ہیں

الشمس معهم كفن من أكفان الجنة وحنوط من حنوط الجنة حتى يجلسوا

آفتاب ساتھ اونکے کفن ہوتا ہے کفنون بہشت کے سے اور خوشبو ہوتی ہے خوشبویون بہشت کی سے یہان تک کہ بیٹھتے ہیں

منه مد البصر ثم يجيء ملك الموت عليه السلام حتى يجلس عند رأسه

سامنے اوسکے جہانتک کہ پہنچے نگاہ پہر آتے ہین ملک الموت علیہ السلام یہانتک کہ بیٹھتے ہیں نزدیک سر اوسکے کے

فيقول أيتها النفس الطيبة اخرجي إلى مغفرة من الله ورضوان قال فتخرج

پس کہتے ہیں اے جان پاک نکل طرف بخشش کی اللہ کیطرف سے اور خوشنودی اوسکی فرمایا حضرت نے

تسيل كما تسيل القطرة من السقاء فيأخذها فإذا أخذها لم يدعوها

بہتی ہوئی جیسا بہتا ہے قطرہ پانی کا مشک میں سے پس لیتے ہیں اوسکو ملک الموت پس جب لیتے ہیں اوسکو نہین چھوڑتے

في يده طرفة عين حتى يأخذوها فيجعلوها في ذلك الكفن وفي ذلك

ہاتھ مین ایک پلک مارنے یہانتک کہ لیتے ہین اوسکو وہ فرشتے اور کرتے ہین اوسکو اوس کفن مین اور اوس

الحنوط وتخرج منها كأطيب نفحة مسك وجدت على وجه الأرض قال

خوشبو مین اور نکلتی ہے اوس روح سے خوشبو مانند بہترین خوشبوؤں مشک کے کہ پائی جاوین روے زمین پر فرمایا حضرت نے

فيصعدون بها فلا يمرون يعني بها على ملأ من الملائكة إلا قالوا ما

پس لے چڑھتے ہین فرشتے اوس جان کو پس نہین گذرتے فرشتے یعنی ساتھ اوس جانکے کسی جماعت پر فرشتوں سے مگر کہتے ہین کہ کون ہے

هذا الروح الطيب فيقولون فلان بن فلان بأحسن أسمائه التي كانوا

یہ روح پاک پس کہتے ہین فرشتے لانیوالے فلانا بیٹا فلانیکا ساتھ بہترین ناموں اوسکے کہ تھے اہل دنیا

يسمونه بها في الدنيا حتى ينتهوا بها إلى السماء الدنيا فيستفتحون له فيفتح

ذکر کرتے اوسکو ساتھ اونکے دنیا مین یہانتک کہ لے پہنچتے ہین اوسکو آسمان دنیا تلک پہر کہلواتے ہین دروازہ

لهم فيشيعه من كل سماء مقربوها إلى السماء التي تليها حتى ينتهى به إلى

اوسکے لیے پس کہولا جاتا ہے آسمان اونکے لیے پس ساتھ ہوتے ہین اوسکے ہر آسمان سے مقرب خدا کے دوسرے آسمان مین یہانتک اوسے آسمان

السماء السابعة فيقول الله عز وجل اكتبوا كتاب عبدي في عليين و

ساتوین آسمان تک پس فرماتا ہے اللہ تعالی عز وجل لکھو نامہ اعمال بندے میرے کا علیین مین اور

أعيدوه إلى الأرض فإني منها خلقتهم وفيها أعيدهم ومنها أخرجهم

پہیر لے جاؤ اسکو طرف زمین کے اسلیے کہ تحقیق مینے زمین ہی سے پیدا کیا ہے اونکو اور اسمین پہر بہیجتا ہون اونکو اور اوسی سے نکالونگا

تارةً اخرى قال فتعاد روحه في جسده فياتيه ملكان فيجلسانه فيقولان

دوسری بار فرمایا حضرت نے پس پھر ڈالی جاتی ہے روح اوسکی اوسکے بدن میں پھر آتے ہیں اوسکے پاس دو فرشتے پس بٹھاتے ہیں اوسکو

له من ربك فيقول ربي الله فيقولان له ما دينك فيقول ديني الاسلام

اوسکو کون ہے رب تیرا پس کہتا ہے رب میرا اللہ ہے پھر کہتے ہیں اوسکو کیا ہے دین تیرا پس کہتا ہے دین میرا اسلام ہے

فيقولان له ما هذا الرجل الذي بعث فيكم فيقول هو رسول الله صلى الله عليه وسلم

پھر کہتے ہیں اوسکو کون ہے یہ شخص کہ بھیجا گیا تم میں پس کہتا ہے وہ رسول اللہ کے ہیں صلی اللہ علیہ وسلم

فيقولان له وما علمك فيقول قرأت كتاب الله فآمنت به وصدقت

پھر کہتے ہیں اوسکو کس سبب سے جانا تو نے پس کہتا ہے پڑھی میں نے کتاب اللہ کی اور ایمان لایا میں ساتھ اوسکے اور سچ جانا میں نے

فينادي منادٍ من السماء ان صدق عبدي فافرشوه من الجنة والبسوه

پھر پکارتا ہے پکارنیوالا آسمان سے یہ کہ سچا ہے بندہ میرا پس بچھاؤ اوسکے لیے بچھونا بہشت کا اور پہناؤ اوسکو لباس

من الجنة وافتحوا له بابا الى الجنة قال فياتيه من روحها وطيبها ويفسح

بہشت کے اور کھول دو اوسکے لیے دروازہ طرف بہشت کی فرمایا حضرت نے پس آتی ہے اوسکو ہوا اوسکی اور خوشبو اوسکی اور کشادہ کی جاتی ہے

له في قبره مد بصره قال وياتيه رجل حسن الوجه حسن الثياب طيب

اوسکے لیے قبر اوسکی میں بقدر پہنچنے نگاہ اوسکی کے۔ فرمایا حضرت نے اور آتا ہے اوسکے پاس ایک شخص خوبرو اچھے کپڑے پہنے

الريح فيقول ابشر بالذي يسرك هذا يومك الذي كنت توعد فيقول

خوشبودار پس کہتا ہے خوشخبری ہو ساتھ اوس چیز کے کہ خوش کرے تجھکو یہ وہ دن ہے کہ وعدہ دیا جاتا تھا تو پس کہتا ہے میت

له من انت فوجهك الوجه يجيء بالخير فيقول انا عملك الصالح فيقول

اوسکو کون ہے تو پس چہرہ تیرا لاتا ہے بھلائی کو اور خوشخبری دیتا ہے اوسکی پس کہتا ہے وہ شخص کہ میں ہوں عمل نیک تیرا پس کہتا ہے

رب اقم الساعة رب اقم الساعة حتى ارجع الى اهلي ومالي قال وان

اے پروردگار میرے قائم کر قیامت اے پروردگار میرے قائم کر قیامت تاکہ جاؤں میں طرف اہل و مال اپنے کی۔ فرمایا حضرت نے اور تحقیق

العبد الكافر اذا كان في انقطاع من الدنيا واقبال من الآخرة نزل

بندہ کافر جسوقت کہ ہوتا ہے بیچ منقطع ہونے کے دنیا سے اور متوجہ ہونیکے طرف آخرت کے اوترتے ہیں

اليه من السماء ملائكة سود الوجوه معهم المسوح فيجلسون منه مد

اوسکی طرف آسمان سے فرشتے کالے منہ ساتھ اونکے ہوتے ہیں ٹاٹ پس بیٹھتے ہیں روبرو اوسکے جہانتک

البصر ثم يجيء ملك الموت حتى يجلس عند رأسه فيقول أيتها النفس الخبيثة
نگاہ پھر آتا ہے ملک الموت یہانتک کہ بیٹھتا ہے نزدیک سر اوسکے پس کہتا ہے اے جان خبیث

اخرجي إلى سخط من الله قال فتفرق في جسده فينتزعها كما ينزع السفود
نکل طرف عذاب کے اللہ کی طرف سے فرمایا حضرت صلعم نے پس پراگندہ ہوتی ہے جان بیچ بدن کافر کے پس کھینچتا ہے ملک الموت اوس

من الصوف المبلول فيأخذها فإذا أخذها لم يدعوها في يده طرفة عين
صوف تر سے پس لیتا ہے اوسکو پس جب لیتا ہے اوسکو نہیں چھوڑتے فرشتے روح کو اوسکے ہاتھ میں قدر جھپکنے آنکھ

حتى يجعلوها في تلك المسوح ويخرج منها كأنتن ريح جيفة وجدت على وجه
یہانتک کہ رکھتے ہیں اوسکو بیچ ان ٹاٹون کے اور نکلتی ہے اوس روح سے نہایت بری بو مانند بو مردار کے کہ پائی جاوے روے

الأرض فيصعدون بها فلا يمرون بها على ملإ من الملائكة إلا قالوا
زمین پر پس لے چڑھتے ہیں اوسکو پس نہیں گذرتے ساتھ اوسکے کسی جماعت پر فرشتوں میں سے مگر کہتے ہیں فرشتے

ما هذا الروح الخبيث فيقولون فلان بن فلان بأقبح أسمائه التي كان
کون ہے یہ روح ناپاک پس کہتے ہیں فرشتے لانے والے یہ فلانا بیٹا فلانے کا ہے ذکر کرتے ہیں ساتھ بدترین وصفوں اوسکے کے جو کہ

يسمى بها في الدنيا حتى ينتهى به إلى السماء الدنيا فيستفتح له فلا يفتح
ذکر کیا جاتا تھا ساتھ اونکے دنیا میں یہانتک کہ پہنچایا جاتا ہے اوسکو طرف آسمان دنیا کے پس کھلوایا جاتا ہے اوسکے لیے دروازہ پس نہ کھولا جاتا

له ثم قرأ رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تفتح لهم أبواب السماء ولا يدخلون الجنة
واسطے اوسکے پھر پڑھی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت نہیں کھولے جاوینگے واسطے کافروں کے دروازے آسمان کے اور نہ داخل ہونگے بہشت میں

حتى يلج الجمل في سم الخياط فيقول الله عز وجل اكتبوا كتابه في سجين
یہانتک کہ داخل ہو اونٹ بیچ ناکے سوئی کے پس فرماتا ہے اللہ عز وجل لکھو نامہ اعمال اسکا سجین میں

في الأرض السفلى فتطرح روحه طرحا ثم قرأ ومن يشرك بالله فكأنما
کہ بیچ کی زمین میں ہے پس پھینکی جاتی ہے روح اوسکی پھینکنے کر پھر پڑھی حضرت صلعم نے یہ آیت اور جو شخص کہ شریک کرے ساتھ

خر من السماء فتخطفه الطير أو تهوي به الريح في مكان سحيق فتعاد
گرا آسمان سے منہ کے بل پس اوچک لیتے ہیں اوسکو پرندے یا پھینک دیتی ہے اوسکو باد بیچ مکان دور کے پس پھر ڈالی جاتی ہے

روحه في جسده ويأتيه ملكان فيجلسانه فيقولان له من ربك فيقول
روح اوسکی بدن میں اور آتے ہیں اوسکے پاس دو فرشتے پس بٹھاتے ہیں اوسکو پھر کہتے ہیں واسطے اوسکے کون ہے رب تیرا پس کہتا ہے وہ

فقط الرحمن

هَاهْ هَاهْ لَا اَدْرِیْ فَیَقُوْلَانِ لَهٗ مَا دِیْنُكَ فَیَقُوْلُ هَاهْ هَاهْ لَا اَدْرِیْ فَیَقُوْلَانِ
ہاہ ہاہ نہین جانتا مین پہر کہتے ہین اوسکو کیا ہے دین تیرا پس کہتا ہے وہ ہاہ ہاہ نہین جانتا مین پہر کہتے ہین

لَهٗ مَا هٰذَا الرَّجُلُ الَّذِیْ بُعِثَ فِیْكُمْ فَیَقُوْلُ هَاهْ هَاهْ لَا اَدْرِیْ فَیُنَادِیْ
واسطے اوسکے کون ہے یہ شخص کہ بہیجا گیا تم مین پس کہتا ہے ہاہ ہاہ نہین جانتا مین پہر پکارتا ہے

مُنَادٍ مِّنَ السَّمَآءِ اَنْ كَذَبَ فَاَفْرِشُوْهُ مِنَ النَّارِ وَافْتَحُوْا لَهٗ بَابًا اِلَى النَّارِ
پکارنیوالا آسمان کی طرف سے یہ کہ جہوٹا ہے پس بچہاؤ اسکے لیے بچہونا آگ کا اور کہولدو اسکے لیے دروازہ طرف دوزخ کے

فَيَاْتِيْهِ مِنْ حَرِّهَا وَسَمُوْمِهَا وَيُضَيَّقُ عَلَيْهِ قَبْرُهٗ حَتّٰى تَخْتَلِفَ فِيْهِ اَضْلَاعُهٗ
پس آتی ہے اوسکو گرمی اوسکی اور ہوا گرم اوسکی اور تنگ کیجاتی ہے اوسپر قبر اوسکی یہانتک کہ ملکر ادہر اودہر نکل آتی ہین

وَيَاْتِيْهِ رَجُلٌ قَبِيْحُ الْوَجْهِ قَبِيْحُ الثِّيَابِ مُنْتِنُ الرِّيْحِ فَيَقُوْلُ اَبْشِرْ بِالَّذِيْ
اور آتا ہے اوسکے پاس ایک شخص بدشکل بُرے کپڑے پہنے بدبو آتی ہوئے پس کہتا ہے خوشوقت ہو ساتہ اوس چیز کے

يَسُوْؤُكَ هٰذَا يَوْمُكَ الَّذِيْ كُنْتَ تُوْعَدُ فَيَقُوْلُ مَنْ اَنْتَ فَوَجْهُكَ الْوَجْهُ
کہ ناخوش کرے تجہکو یہ وہ دن ہے جو وعدہ دیا جاتا تہا تو پس کہتا ہے مردہ کون ہے تو پس چہرہ تیرا نہایت بُرا ہے

يَجِيْءُ بِالشَّرِّ فَيَقُوْلُ اَنَا عَمَلُكَ الْخَبِيْثُ فَيَقُوْلُ رَبِّ لَا تُقِمِ السَّاعَةَ وَفِيْ
لاتا ہے برائی پس کہتا ہے مین ہون عمل تیرا پلید پہر کہتا ہے مردہ اے پروردگار میرے نہ قائم کر تو قیامت کو۔ اور بیچ

رِوَايَةٍ نَّحْوُهٗ وَزَادَ فِيْهِ اِذَا خَرَجَ رُوْحُهٗ صَلّٰى عَلَيْهِ كُلُّ مَلَكٍ بَيْنَ السَّمَآءِ وَ
ایک روایت کے مانند اسکے اور زیادہ ہے اوسمین جسوقت کہ نکلتی ہے روح مومن کی رحمت بہیجتا ہے اوسپر ہر فرشتہ کہ درمیان آسمان اور

الْاَرْضِ وَكُلُّ مَلَكٍ فِي السَّمَآءِ وَفُتِحَتْ لَهٗ اَبْوَابُ السَّمَآءِ لَيْسَ مِنْ اَهْلِ بَابٍ
زمین کے ہے اور ہر فرشتہ کہ آسمان مین ہے اور کہولے جاتے ہین اوسکے لیے دروازے آسمان کے اور نہین کوئی دروازے والے

اِلَّا وَهُمْ يَدْعُوْنَ اللّٰهَ اَنْ يُّعْرَجَ بِرُوْحِهٖ مِنْ قِبَلِهِمْ وَتُنْزَعُ نَفْسُهٗ يَعْنِي
مگر کہ وہ دعا مانگتے ہین اللہ تعالی سے یہ کہ چڑہائی جاوے روح اوسکی اونکی طرف سے اور نکالی جاتی ہے جان اوسکی یعنے

الْكَافِرِ مَعَ الْعُرُوْقِ فَيَلْعَنُهٗ كُلُّ مَلَكٍ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَكُلُّ مَلَكٍ فِي
کافر کی ساتہ رگون کے پس لعنت کرتے ہین اوسکو سب فرشتے درمیان آسمان اور زمین کے اور ہر فرشتہ

السَّمَآءِ وَتُغْلَقُ اَبْوَابُ السَّمَآءِ لَيْسَ مِنْ اَهْلِ بَابٍ اِلَّا وَهُمْ يَدْعُوْنَ اللّٰهَ اَنْ
آسمان مین اور بند کیے جاتے ہین دروازے آسمان کے نہین کوئی دروازے والا مگر کہ وہ دعا کرتے ہین اللہ تعالی سے یہ کہ

ف ہاہ ہاہ لا ادری یعنے ... یہ بخاری کا ہے ... نہین جانتا ... وہ ہے جو لوگ کہتے ... ابن ماجہ ... کہتا ہے ... ولیکن کہا ... عذاب القبر ... صحیح ... یقین ... ایمان ...

ف نہین ہوتا اگر توحید یا نبوت یا معاد یا دین کے دوسرے اصول مین کسیکو شک ہو تو اسکا ٹہکانا دوزخ ہی ہے اللہ تعالی بچاوے شک سے اور یقین پر قائم رکہے یقین ہی پر مارے آمین ١٢

ف٢ اور نکالی جاتی ہے یہ اشارہ ہے اسکی طرف کہ ناخوشی سے نکلتی ہے جان اسکی اور بہت کہینچکر نکالتے ہین اسکو اور کمال تعلق ہوتا ہے اسکو بدن کے ساتہ ١٢

لا یعرج روحه من قبلهم رواه احمد وعن عبد الرحمن بن کعب

نہ چڑھائی جاوے روح اوسکی ہماری طرف سے نقل کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے عبد الرحمن بن کعب سے

عن ابیه قال لما حضرت کعبا الوفاة اتته ام بشر بنت البراء بن معرور

کہ نقل کی اپنے باپ سے کہا جبکہ آئی کعب کو موت آئی اونکے پاس ام بشر بیٹی براء بن معرور کی

فقالت یا ابا عبد الرحمن ان لقیت فلانا فاقرأ علیه منی السلام فقال

پس کہا اے ابا عبد الرحمن کنیت ہے کعب کی اگر ملے تو فلانے سے پس کہیو اوسکو میری طرف سے سلام پس کہا کعب نے

غفر الله لک یا ام بشر نحن اشغل من ذلک قالت یا ابا عبد الرحمن اما

بخشے اللہ تجھکو اے ام بشر ہم جو ہیں زیادہ مشغول ہونگے اس سے کہا ام بشر نے اے ابا عبد الرحمن کیا نہیں

سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول ان ارواح المؤمنین فی طیر خضر تعلق

سنا تو نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے تحقیق روحیں مومنوں کی بیچ قالب جانوروں سبز کے ہیں لٹکا کرتی ہیں

بشجر الجنة قال بلی قالت فهو ذاک رواه ابن ماجة والبیهقی فی کتاب

درختوں بہشت سے کہا ہاں کہا ام بشر نے پس یہ وہ ہے نقل کی یہ ابن ماجہ نے اور بیہقی نے کتاب

البعث والنشور وعنه عن ابیه انه کان یحدث ان رسول الله صلی

بعث و نشور میں اور روایت ہے اوسی سے کہ نقل کی اپنے باپ سے کہ وہ حدیث کرتے تھے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ

الله علیه وسلم قال انما نسمة المؤمن طیر تعلق فی شجر الجنة حتی یرجعه الله

علیہ وسلم نے فرمایا سوا اسکے نہیں کہ روح مومن کی بیچ پرندہ جانور کے میوہ کھاتی ہے بیچ درختوں بہشت کے یہاں تک کہ پھیر دیگا اوسکو

فی جسده یوم یبعثه رواه مالک والنسائی والبیهقی فی کتاب البعث و

بیچ بدن اوسکے کے اوس دن کہ اوٹھاویگا اوسکو روایت کی یہ مالک اور نسائی نے اور بیہقی نے کتاب بعث و

النشور وعن محمد بن المنکدر قال دخلت علی جابر بن عبد الله وهو

نشور میں۔ اور روایت ہے محمد بن منکدر سے کہ کہا گیا میں جابر بن عبد اللہ کے پاس اور وہ تھے

یموت فقلت اقرأ علی رسول الله صلی الله علیه وسلم السلام رواه ابن ماجة باب

قریب مرنے کے پس کہا میں نے کہنا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے سلام میرا نقل کی یہ ابن ماجہ نے۔ باب ہے بیچ

غسل المیت وتکفینه الفصل الاول عن ام عطیة قالت

نہلانے میت کے اور کفن دینے اوسکے کے۔ فصل پہلی روایت ہے ام عطیہ صحابیہ سے کہا

دخل علینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ونحن نغسل ابنتہ فقال اغسلنہا

آئے ہمارے پاس رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور ہم نہلاتی تہین بیٹی اونکی کو پس فرمایا کہ نہلاؤ انکو

ثلثا او خمسا او اکثر من ذلک ان رأیتن ذلک بماء وسدر واجعلن

تین بار یا پانچ بار یا زیادہ اس سے اگر دیکہو تم یہ مناسب ساتہ پانیکے اور بیری کے اور ڈالو

فی الآخرۃ کافورا او شیئا من کافور فاذا فرغتن فآذننی فلما فرغنا

آخر بار مین کافور یا فرمایا کچہ کافور سے پس جبکہ فارغ ہو تم خبر کرو مجکو پس جب فارغ ہوئین ہم

آذناہ فالقی الینا حقوہ فقال اشعرنہا ایاہ وفی روایۃ اغسلنہا

خبر کی ہمنے اونکو پس ڈالا طرف ہماری حضرت نے تہ بند اپنا پہر فرمایا بدن سے لگا دو اسکو اس تہ بند کو اور ایک روایت مین ہے کہ غسل

وترا ثلثا او خمسا او سبعا وابدأن بمیامنہا ومواضع الوضوء منہا وقالت

طاق تین بار یا پانچ یا سات اور شروع کرو اوسکی داہنی طرف سے اور اعضا وضو اوسکے سے اور کہا ام عطیہ نے

فضفرنا شعرہا ثلثۃ قرون فالقیناہا خلفہا متفق علیہ وعن

پس گوندہین ہمنے بالون اونکی کی تین چوٹیان پہر ڈالا ہمنے اونکو اونکے پیچہے متفق علیہ اور روایت ہے

عائشۃ قالت ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کفن فی ثلثۃ اثواب یمانیۃ بیض

عائشہ رضی سے کہ کہا تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کفن دیے گیے بیچ تین کپڑون سفید یمن کے

سحولیۃ من کرسف لیس فیہا قمیص ولا عمامۃ متفق علیہ وعن

اور سحول کے بنے ہوئے روئی کے نہ تہا اونمین کرتا اور نہ پگڑی متفق علیہ اور روایت ہے

جابر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا کفن احدکم اخاہ فلیحسن

جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ کفن دیوے ایک تمہارا اپنے بہائی کو پس چاہیے کہ اچہا

کفنہ رواہ مسلم وعن عبد اللہ بن عباس قال ان رجلا کان مع

کفن اوسکو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عباس سے کہ کہا تحقیق ایک شخص تہا ساتہ

النبی صلی اللہ علیہ وسلم فوقصتہ ناقتہ وہو محرم فمات فقال رسول اللہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس گردن توڑی اوسکی اونٹنی اوسکی نے اور وہ تہا محرم پس مرگیا پہر فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم اغسلوہ بماء وسدر وکفنوہ فی ثوبیہ ولا تمسوہ بطیب و

صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل دو اسکو ساتہ پانی اور بیری کے اور کفنا دو اسکو دو کپڑون اوسکے مین اور نہ لگاؤ اسکو خوشبو اور

لَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُلَبِّيًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَسَنَذْكُرُ

نہ ڈھکو اوسکا سر پس تحقیق وہ اوٹھایا جاویگا دن قیامت کے لبیک کہتا ہوا متفق علیہ اور ذکر کرینگے ہم

حَدِيْثَ خَبَّابٍ قُتِلَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ فِيْ بَابِ جَامِعِ الْمَنَاقِبِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

حدیث خباب کی کہ مارا گیا ہے قتل مصعب بن عمیر بیچ باب جامع مناقب کے اگر چاہے اللہ

تَعَالٰى اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

تعالیٰ۔ فصل دوسری روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

اَلْبَسُوْا مِنْ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضَ فَاِنَّهَا مِنْ خَيْرِ ثِيَابِكُمْ وَكَفِّنُوْا فِيْهَا مَوْتَاكُمْ

پہنو تم سفید کپڑے اسواسطے کہ وہ بہترین کپڑوں تمہارے میں اور کفناؤ سفید کپڑوں میں اپنے مردوں کو

وَمِنْ خَيْرِ اَكْحَالِكُمُ الْاِثْمِدُ فَاِنَّهُ يُنْبِتُ الشَّعْرَ وَيَجْلُو الْبَصَرَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ

اور بہتر ہے سرموں تمہارے میں اثمد سرمہ کہ تحقیق وہ جماتا ہے پلکوں کے بالوں کو اور روشن کرتا ہے بینائی کو نقل کی یہ ابوداؤد

وَالتِّرْمِذِيُّ وَرَوَى ابْنُ مَاجَةَ اِلٰى مَوْتَاكُمْ وَعَنْ عَلِيٍّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

اور ترمذی نے اور روایت کی ابن ماجہ نے لفظ موتاکم تک۔ اور روایت ہے حضرت علی رضی سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُغَالُوْا فِي الْكَفَنِ فَاِنَّهُ يُسْلَبُ سَلْبًا سَرِيْعًا رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ بہت مہنگا کپڑا لگاؤ کفن میں پس تحقیق وہ چھینا جاتا ہے چھیننا جلد نقل کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ اَنَّهُ لَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ دَعَا بِثِيَابٍ جُدُدٍ فَلَبِسَهَا

اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے یہ کہ جب آئی اونکو موت منگوائے نئے کپڑے پھر پہنا اونکو

ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْمَيِّتُ يُبْعَثُ فِيْ ثِيَابِهِ الَّتِيْ يَمُوْتُ

پھر کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے میت اوٹھایا جاتا ہے اون کپڑوں میں کہ مرتا ہے

فِيْهَا رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اونمیں نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عبادہ بن صامت سے کہ نقل کی حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ خَيْرُ الْكَفَنِ الْحُلَّةُ وَخَيْرُ الْاُضْحِيَّةِ الْكَبْشُ الْاَقْرَنُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ

کہ فرمایا بہترین کفن حلہ ہے اور بہترین قربانی دنبہ سینگوں والا نقل کی یہ ابوداؤد نے

وَرَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

اور روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے ابی امامہ رض سے۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا

امر رسول الله صلى الله عليه وسلم بقتلى احد ان ينزع عنهم الحديد والجلود وان

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ حق شہداء احد کے یہ کہ اوتارا جاوے اونسے لوہا اور چمڑے اور یہ کہ

يدفنوا بدمائهم وثيابهم رواه ابو داود وابن ماجة الفصل

دفن کئے جاویں خون سمیت اور کپڑوں سمیت نقل کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ فصل

الثالث عن سعد بن ابراهيم عن ابيه ان عبد الرحمن بن عوف

تیسری روایت ہے سعد بن ابراہیم سے کہ نقل کی اپنے باپ سے یہ کہ عبدالرحمن بن عوف

اتي بطعام وكان صائما فقال قتل مصعب بن عمير وهو خير مني كفن

کے پاس لائے کھانا اور وہ تھے روزے سے پس کہا کہ مارے گئے مصعب بن عمیر اور وہ تھے بہتر مجھ سے کفنائے گئے

في بردة ان غطي راسه بدت رجلاه وان غطي رجلاه بدا راسه واراه

ایک چادر میں اگر ڈھانکا جاتا سر اونکا کھل جاتے پاؤں اونکے اور اگر ڈھانکے جاتے پاؤں اونکے کھل جاتا تھا سر اونکا اور

قال وقتل حمزة وهو خير مني ثم بسط لنا من الدنيا ما بسط او قال

گمان کرتا ہوں کہ کہا عبدالرحمن نے اور مارے گئے حمزہ اور وہ تھے بہتر مجھ سے پھر کشادہ کی گئی واسطے ہمارے دنیا جو کشادہ کی گئی یا کہا

اعطينا من الدنيا ما اعطينا ولقد خشينا ان تكون حسناتنا عجلت

دی گئی ہمکو دنیا جو کچھ دی گئی اور تحقیق ڈرتے ہیں ہم یہ کہ ہووے ثواب نیکیوں ہماری کا جلدی دیا گیا

لنا ثم جعل يبكي حتى ترك الطعام رواه البخاري وعن جابر قال اتى

واسطے ہمارے پھر شروع کیا رونا یہانتک کہ چھوڑ دیا کھانا نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہا آئے

رسول الله صلى الله عليه وسلم عبد الله بن ابي بعد ما ادخل حفرته فامر به فاخرج

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم عبداللہ بن ابی کے پاس بعد اسکے کہ رکھا گیا تھا اپنی قبر میں پھر حکم فرمایا اوسکو نکالنے کے لیے

فوضعه على ركبتيه فنفث فيه من ريقه والبسه قميصه قال وكان كسا

پھر رکھا اوسکو حضرت نے اپنے گھٹنوں پر پس ڈالا منہ اوسکے میں آب دہن اپنا اور پہنایا اوسکو اپنا کرتا کہا جابر نے اور تھا علیہ السلام نے

عباسا قميصا متفق عليه باب المشي بالجنازة والصلوة

عباس کو کرتا متفق علیہ۔ باب ہے بیچ بیان چلنے کے ساتھ جنازہ کے اور نماز پڑھنے

عليها الفصل الاول عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى

اوسکے کے۔ فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم أسرعوا بالجنازة فإن تك صالحة فخير تقدمونها إليه وإن تك

علیہ وسلم لے جلدی کرو ساتھ جنازے کے پس اگر ہے وہ جنازہ نیک پس بہلائی ہے اوسکو لیے پہنچاؤ اوسکو طرف بہلائی کی اور اگر ہے

سوى ذلك فشر تضعونه عن رقابكم متفق عليه وعن أبي سعيد قال

غیر اسکے پس بد ہے رکہو اوسکو اپنی گردنوں سے متفق علیہ اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا وضعت الجنازة فاحتملها الرجال على أعناقهم

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ تیار کیا جاتا ہے جنازہ پس اوٹہاتے ہیں اوسکو لوگ اپنی گردنوں پر

فإن كانت صالحة قالت قدموني وإن كانت غير صالحة قالت لأهلها

پس اگر ہوتا ہے نیکبخت کہتا ہے جلدی لیجلیو مجکو اور اگر ہوتا ہے بدبخت کہتا ہے اپنے لوگوں کو

يا ويلها أين تذهبون بها يسمع صوتها كل شيء إلا الإنسان ولو سمع

ای مصیبت کہاں لیجاتے ہو اوسکو سنتی ہے آواز اوسکی ہر چیز سوای آدمی کے اور اگر سنے

الإنسان لصعق رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه

آدمی البتہ مرجاوے یا بیہوش ہو جاوے روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے اونہیں سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

إذا رأيتم الجنازة فقوموا فمن تبعها فلا يقعد حتى توضع متفق عليه

جب دیکہو تم جنازے کو پس کہڑے ہو جاؤ پس جو شخص کہ ساتھ ہو اوسکے پس نہ بیٹہے یہانتک کہ رکہا جاوے جنازہ متفق علیہ

وعن جابر قال مرت جنازة فقام لها رسول الله صلى الله عليه وسلم وقمنا معه

اور روایت ہے جابر سے کہ کہا گذرا ایک جنازہ پس اوٹھ کہڑے ہوئے اوسکے لیے رسولخدا صلعم اور کہڑے ہوئے ہم ساتھ اونکے

فقلنا يا رسول الله إنها يهودية فقال إن الموت فزع فإذا رأيتم

پس کہا ہمنے ای رسولخدا کے یہ ہے جنازہ یہودیہ کا پس فرمایا حضرت نے تحقیق موت جائے گہبراہٹ اور ڈر کی ہے پس جب دیکہو

الجنازة فقوموا متفق عليه وعن علي رض قال رأينا رسول الله صلى

جنازہ اوٹہہ کہڑے ہو متفق علیہ اور روایت ہے حضرت علی رضہ سے کہ کہا دیکہا ہمنے رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم قام فقمنا وقعد فقعدنا يعني في الجنازة رواه مسلم وفي رواية

علیہ وسلم کو کہ کہڑے ہوئے پس کہڑے ہوئے ہم اور بیٹہے پس بیٹہے ہم یعنی بیچ دیکہنے جنازے کے نقل کی یہ مسلم نے اور بیچ روایت

مالك وأبي داود قام في الجنازة ثم قعد بعد وعن أبي هريرة قال

مالک کے اور ابی داؤد کی یہ ہے کہ کہڑے ہوئے جنازہ کے لیے پھر بیٹھے پیچھے اسکے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اتبع جنازة مسلم ايمانا واحتسابا وكان

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ جاوے ساتھ جنازے مسلمان کے بسبب ایمان کے اور واسطے طلب کرنے ثواب کے اور رہے

معه حتى يصلى عليها ويفرغ من دفنها فانه يرجع من الاجر بقيراطين

ساتھ اوسکے یہانتک کہ نماز پڑھے اوسپر اور فراغت پاوے دفن اوسکے سے پس تحقیق وہ پھرتا ہے اجر لیکر برابر دو قیراط کے

كل قيراط مثل احد ومن صلى عليها ثم رجع قبل ان تدفن فانه يرجع

ہر قیراط مانند احد کے اور جو شخص کہ نماز پڑھے جنازے پر پھر پھر جاوے پہلے دفن سے پس وہ پھرتا ہے ثواب لیکر برابر

بقيراط متفق عليه وعنه ان النبي صلى الله عليه وسلم نعى للناس النجاشي اليوم

ایک قیراط کے متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پہنچائی خبر نجاشی کے مرنے کی لوگوں کو جس دن

الذي مات فيه وخرج بهم الى المصلى فصف بهم وكبر اربع تكبيرات متفق عليه

کہ وہ مرا اور نکلے ساتھ صحابہ کے طرف عیدگاہ کے پھر صف باندھی ساتھ اونکے اور تکبیریں کہیں چار متفق علیہ

وعن عبد الرحمن بن ابي ليلى قال كان زيد بن ارقم يكبر على جنائزنا

اور روایت ہے عبد الرحمن بن ابی لیلی سے کہ کہا تھے زید بن ارقم صحابی تکبیریں کہتے ہماری جنازوں پر

اربعا وانه كبر على جنازة خمسا فسالناه فقال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم

چار اور اونہوں نے تکبیریں کہیں ایک جنازہ پر پانچ پس پوچھا ہمنے اونسے پس کہا اونہوں نے کہ تھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم

يكبرها رواه مسلم وعن طلحة بن عبد الله بن عوف قال صليت

پانچ تکبیریں کہتے روایت کی یہ مسلم نے ـ اور روایت ہے طلحہ بن عبد اللہ بن عوف تابعی سے کہ کہا نماز پڑھی مینے

خلف ابن عباس على جنازة فقرأ فاتحة الكتاب فقال لتعلموا انها

پیچھے ابن عباس کے جنازے پر پس پڑھی سورہ فاتحہ اور کہا پڑھی مینے سورہ فاتحہ تاکہ جانو تم کہ یہ

سنة رواه البخاري وعن عوف بن مالك قال صلى رسول الله صلى

سنت ہے نقل کیا یہ بخاری نے ـ اور روایت ہے عوف بن مالک سے کہ کہا نماز پڑھی رسول خدا صلی اللہ

الله عليه وسلم على جنازة فحفظت من دعائه وهو يقول اللهم اغفر له و

علیہ وسلم نے ایک جنازے پر پس یاد رکھی مینے دعا حضرت کی کہ وہ فرماتے تھے یا الٰہی بخش گناہ اسکے اور

ارحمه وعافه واعف عنه واكرم نزله ووسع مدخله واغسله بالماء

رحمت کر اسپر اور خلاص کر اسکو اور معاف کر اس سے اور بہتر کر مہمانی اسکی اور کشادہ کر قبر اسکی اور پاک کر اسکو ساتھ پانی کے

وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ
اور برف کی اور اولی کے اور پاکیزہ کر اسکو گناہوں سے جیسے کہ پاکیزہ کرتا ہے تو کپڑے سفید کو میل سے

وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِّنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ
اور بدلہ دے اسکو گھر بہتر گھر اسکے سے اور اہل بہتر اہل اسکے سے اور بی بی بہتر

زَوْجِهِ وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ
بی بی اسکی سے اور داخل کر اسکو جنت میں اور پناہ دے اسکو عذاب قبر کے سے یا کہا عذاب دوزخ کے سے

وَفِي رِوَايَةٍ وَّقِهِ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ قَالَ حَتّٰى تَمَنَّيْتُ أَنْ أَكُوْنَ
اور ایک روایت میں ہے کہ بچا اسکو فتنہ قبر کے سے اور عذاب آگ سے کہا عوف نے یہانتک کہ آرزو کی میں نے کہ ہوتا

أَنَا ذٰلِكَ الْمَيِّتَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّ عَائِشَةَ
میں یہ میت نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی سلمہ بن عبد الرحمن سے یہ کہ

لَمَّا تُوُفِّيَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَتْ أَدْخِلُوْا بِهِ الْمَسْجِدَ حَتّٰى أُصَلِّيَ عَلَيْهِ
جب وفات ہوئی سعد بن ابی وقاص کی کہا حضرت عائشہ رض نے داخل کرو انکو مسجد میں تاکہ نماز پڑھوں میں انپر

فَأُنْكِرَ ذٰلِكَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ وَاللّٰهِ لَقَدْ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنَيْ
پس انکار کیا گیا یہ حضرت عائشہ پر پس فرمایا عائشہ نے قسم ہے خدا کی البتہ تحقیق نماز پڑھی ہے رسول خدا صلعم نے اوپر دو نو بیٹون

بَيْضَاءَ فِي الْمَسْجِدِ سُهَيْلٍ وَّأَخِيْهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ
بیضا کے مسجد میں سہیل اور بہائی اوسکے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے سمرہ بن جندب سے کہ کہا

صَلَّيْتُ وَرَاءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ مَاتَتْ فِي نِفَاسِهَا فَقَامَ وَسْطَهَا
نماز پڑھی میں نے پیچھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر جنازے ایک عورت کے کہ مرگئی تھی بیچ نفاس اپنی کے پس کھڑے ہوئے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِقَبْرٍ دُفِنَ
متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ رسول خدا صلعم گذرے ایک قبر پر کہ دفن کیا گیا تھا مردہ اوسمیں

لَيْلًا فَقَالَ مَتٰى دُفِنَ هٰذَا قَالُوا الْبَارِحَةَ قَالَ أَفَلَا آذَنْتُمُوْنِيْ قَالُوْا دَفَنَّاهُ
رات کو پس فرمایا کب دفن کیا گیا ہے یہ عرض کیا صحابہ نے کہ آج کی رات فرمایا پس کیوں نہ خبر کی تمنے مجکو عرض کیا کہ دفن کیا ہمنے

فِي ظُلْمَةِ اللَّيْلِ فَكَرِهْنَا أَنْ نُّوْقِظَكَ فَقَامَ فَصَفَفْنَا خَلْفَهُ فَصَلّٰى عَلَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
بیچ اندھیری رات کے پس مکروہ جانا ہمنے جگانا آپکا پھر کھڑے ہوئے حضرت م پس صف باندہی ہمنے پیچھے حضرت کے پس نماز پڑھی اوسپر

وعن ابی ہریرۃ ان امرأۃ سوداء کانت تقم المسجد او شاب ففقدھا

اور روایت ابی ہریرہ سے ہے کہ ایک عورت تھی کالی جھاڑو دیتی تھی مسجد میں یا تھا ایک جوان پس نہ پایا اوسکو

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فسأل عنھا او عنہ فقالوا مات قال افلا کنتم اذنتمونی

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس پوچھا احوال اوس عورت کا یا مرد جوان کا پس عرض کیا صحابہ نے کہ مر گیا یا مر گئی فرمایا پس کیون نہ

قال فکانھم صغروا امرھا او امرہ فقال دلونی علی قبرہ فدلوہ فصلی علیھا

کہا ابو ہریرہ نے پس گویا کہ صحابہ نے حقیر جانا حال اوس عورت کا یا اوس شخص کا پس فرمایا بتلا دو مجھکو قبر اوسکی پس بتلائی اونکو پس نماز

ثم قال ان ھذہ القبور مملوۃ ظلمۃ علی اھلھا وان اللہ ینورھا لھم

پھر فرمایا تحقیق یہ قبرین بھری ہوئی ہین تاریکیون سے مردون پر اور تحقیق اللہ تعالی روشن کرتا ہے قبرون کو

بصلاتی علیھم متفق علیہ ولفظہ لمسلم وعن کریب مولی ابن عباس

بسبب نماز میری کے اونپر متفق علیہ اور لفظ اسکے واسطے مسلم کے ہے۔ اور روایت ہے کریب مولی ابن عباس کے سے

عن عبد اللہ بن عباس انہ مات لہ ابن بقدید او بعسفان فقال یا کریب

کہ نقل کی عبد اللہ ابن عباس سے یہ کہ مرا اونکا بیٹا قدید مین یا عسفان مین پس کہا ابن عباس نے ای کریب

انظر ما اجتمع لہ من الناس قال فخرجت فاذا ناس قد اجتمعوا لہ فاخبرتہ

دیکھ کس قدر جمع ہوئے ہین لوگ اسکے لیے کہا کریب نے باہر نکلا مین پس ناگہان لوگ بہت جمع ہو گئے تھے اوسکے لیے پس خبر دی

فقال تقول ھم اربعون قال نعم قال اخرجوہ فانی سمعت رسول اللہ صلی

پھر کہا کیا کہتا ہے تو کہ ہونگے وہ چالیس کہا کہ ہان کہا ابن عباس نے کہ نکالو جنازہ کو پس تحقیق مینے سنا ہے رسول خدا صلی اللہ

اللہ علیہ وسلم یقول ما من رجل مسلم یموت فیقوم علی جنازتہ اربعون رجلا

علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہین کوئی شخص مسلمان کہ مرے پس پڑھین جنازے اوسکے پر چالیس آدمی

لا یشرکون باللہ شیئا الا شفعھم اللہ فیہ رواہ مسلم وعن عائشۃ

کہ نہ شریک کرتے ہون ساتھ اللہ کے کسیکو مگر کہ قبول کرتا ہے اللہ شفاعت اونکی میت کے حق مین نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے

عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ما من میت تصلی علیہ امۃ من المسلمین یبلغون

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہین کوئی میت کہ نماز پڑھے اوسپر ایک جماعت مسلمانون سے کہ پہنچین

مائۃ کلھم یشفعون لہ الا شفعوا فیہ رواہ مسلم وعن انس قال

سو کو سب شفاعت کرین واسطے اوسکے مگر کہ قبول کیجاتی ہے شفاعت اونکی میت کے حق مین نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے کہا

مَرُّوا بِجَنَازَةٍ فَاَثْنَوْا عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ ثُمَّ مَرُّوْا

گذرے صحابہ ایک جنازہ پر پس تعریف کی اوسپر بھلائی کی پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ واجب ہوئی پھر گذرے

بِاُخْرٰى فَاَثْنَوْا عَلَيْهَا شَرًّا فَقَالَ وَجَبَتْ فَقَالَ عُمَرُ مَا وَجَبَتْ فَقَالَ هٰذَا

ایک اور جنازہ پر پس ذکر کیا اوسپر برائی کا پس فرمایا نبی صلعم نے کہ واجب ہوئی پس کہا حضرت عمرؓ نے کیا واجب ہوئی فرمایا حضرت نے وہ شخص

اَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِ خَيْرًا فَوَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَهٰذَا اَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِ شَرًّا فَوَجَبَتْ لَهُ

تعریف کی تمنے اوسپر بھلائی کی پس واجب ہوئی اوسکے لیے بہشت اور یہ شخص جسپر ذکر کیا تمنے برائی کا پس واجب ہوئی اوسکے لیے

النَّارُ اَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللّٰهِ فِي الْاَرْضِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ اَلْمُؤْمِنُوْنَ شُهَدَاءُ

دوزخ تم گواہ ہو خدا کی زمین میں متفق علیہ اور ایک روایت میں ہے کہ مومن گواہ ہیں

اللّٰهِ فِي الْاَرْضِ وَعَنْ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا مُسْلِمٍ شَهِدَ

اللہ کی زمین میں۔ اور روایت ہے حضرت عمرؓ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو مسلمان کہ گواہی دیں

لَهُ اَرْبَعَةٌ بِخَيْرٍ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ قُلْنَا وَثَلٰثَةٌ قَالَ وَثَلٰثَةٌ قُلْنَا وَاثْنَانِ

واسطے اوسکے چار شخص ساتھ بھلائی کے داخل کریگا اوسکو اللہ بہشت میں کہا ہمنے اور اگر تین شخص گواہی دیں فرمایا اور اگر تین

قَالَ وَاثْنَانِ ثُمَّ لَمْ نَسْأَلْهُ عَنِ الْوَاحِدِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ

فرمایا اور دو بھی پھر نہ پوچھا ہمنے اونسے حال ایک کا نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے

قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا الْاَمْوَاتَ فَاِنَّهُمْ قَدْ اَفْضَوْا

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ برا کہو مردوں کو اسلیے کہ تحقیق وہ پہونچے ساتھ جزا

اِلٰى مَا قَدَّمُوْا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

اوس چیز کے کہ آگے بھیجی روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے جابر سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم تھے

يَجْمَعُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ مِنْ قَتْلٰى اُحُدٍ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ثُمَّ يَقُوْلُ اَيُّهُمْ اَكْثَرُ

جمع کرتے دو شخصوں کو شہداء احد میں سے بیچ ایک کپڑے کے پھر فرماتے کونسی کو انمیں سے زیادہ

اَخْذًا لِلْقُرْاٰنِ فَاِذَا اُشِيْرَ لَهُ اِلٰى اَحَدِهِمَا قَدَّمَهُ فِي اللَّحْدِ وَقَالَ اَنَا شَهِيْدٌ

قرآن یاد ہے پس جب اشارہ کیا جاتا واسطے حضرت کے طرف ایک کے اونمیں سے آگے کرتے اوسکو قبر میں اور فرماتے کہ میں گواہی

عَلٰى هٰؤُلَاءِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاَمَرَ بِدَفْنِهِمْ بِدِمَائِهِمْ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُغَسَّلُوْا

اونپر دن قیامت کے اور حکم فرمایا ساتھ دفن کرنے اونکے خون سمیت اور نہ نماز پڑھی اونپر اور نہ نہلائے گئے

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ اُتِیَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِفَرَسٍ مُعْرَوْرٍ

روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا لایا گیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گھوڑا بغیر زین کے

فَرَكِبَهُ حِيْنَ انْصَرَفَ مِنْ جَنَازَةِ ابْنِ الدَّحْدَاحِ وَنَحْنُ نَمْشِیْ حَوْلَهُ رَوَاهُ

پس سوار ہوئے اوسپر اوس وقت کہ پھرے جنازہ ابن دحداح کے سے اور ہم چلتے تھے گرد حضرت کے روایت کی یہ

مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

مسلم نے - فصل دوسری روایت ہے مغیرہ بن شعبہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ الرَّاكِبُ يَسِيْرُ خَلْفَ الْجَنَازَةِ وَالْمَاشِیْ يَمْشِیْ خَلْفَهَا وَاَمَامَهَا وَعَنْ يَمِيْنِهَا

فرمایا کہ سوار چلے پیچھے جنازے کے اور پیادہ چلے پیچھے جنازے کے اور آگے اسکے اور داہنے اوسکے

وَعَنْ يَسَارِهَا قَرِيْبًا مِّنْهَا وَالسِّقْطُ يُصَلّٰی عَلَيْهِ وَيُدْعٰی لِوَالِدَيْهِ بِالْمَغْفِرَةِ

اور بائیں اوسکے پاس پاس اوسکے اور کچا بچا نماز پڑھی جاوے اوسپر اور دعا کیجاوے واسطے ماں باپ کے بخشش

وَالرَّحْمَةِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَفِیْ رِوَايَةِ اَحْمَدَ وَالتِّرْمِذِیِّ وَالنَّسَائِیِّ وَابْنِ مَاجَةَ

اور رحمت کے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور بیچ روایت احمد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ کی یوں ہے

قَالَ الرَّاكِبُ خَلْفَ الْجَنَازَةِ وَالْمَاشِیْ حَيْثُ شَاءَ مِنْهَا وَالطِّفْلُ يُصَلّٰی عَلَيْهِ وَ

فرمایا سوار چلے پیچھے جنازے کے اور پیادہ جس طرف چاہے جنازے کی چلے اور لڑکا کم عمر کی نماز جنازہ پڑھی جاوے اور

فِی الْمَصَابِيْحِ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ زِيَادٍ وَعَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ

مصابیح میں یہ روایت مغیرہ بن زیاد سے ہے - اور روایت ہے زہری سے کہ نقل کی سالم سے اور اونسے اپنے باپ سے نقل کی

رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ يَمْشُوْنَ اَمَامَ الْجَنَازَةِ رَوَاهُ

دیکھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو اور ابوبکر اور عمر کو چلتے تھے آگے جنازے کے نقل کی یہ

اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ

احمد اور ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے

وَاَهْلُ الْحَدِيْثِ كَاَنَّهُمْ يَرَوْنَهُ مُرْسَلًا وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ

اور اہل حدیث گویا جانتے ہیں اس حدیث کو مرسل - اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْجَنَازَةُ مَتْبُوْعَةٌ وَّلَا تَتْبَعُ لَيْسَ مَعَهَا مَنْ تَقَدَّمَهَا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جنازہ تابع کیا گیا ہے اور نہیں تابع نہیں ہوتا ساتھ اوسکے وہ شخص آگے

رواه الترمذي وابو داود وابن ماجة قال الترمذي وابو ماجد الراوي

نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے کہا ترمذی نے ابو ماجد راوی

رجل مجهول وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من تبع

مرد مجہول ہے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص ساتھ ہووے

جنازة وحملها ثلث مرار فقد قضى ما عليه من حقها رواه الترمذي

جنازہ کے اور اٹھاوے اوسکو تین بار پس تحقیق ادا کیا حق اوسکا کہ اوسپر تھا روایت کی یہ ترمذی نے

وقال هذا حديث غريب وقد روي في شرح السنة ان النبي صلى الله

اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور تحقیق روایت کی گئی شرح السنہ میں یہ کہ نبی صلی اللہ

عليه وسلم حمل جنازة سعد بن معاذ بين العمودين وعن ثوبان قال

علیہ وسلم نے اوٹھایا جنازہ سعد بن معاذ کا درمیان دو لکڑیوں جنازہ کے۔ اور روایت ہے ثوبان سے کہ کہا

خرجنا مع النبي صلى الله عليه وسلم في جنازة فراى ناسا ركبانا فقال الا تستحيون

نکلے ہم ساتھ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ ایک جنازہ کے پس دیکھا لوگوں کو سوار فرمایا کیا نہیں حیا کرتے تم

ان ملائكة الله على اقدامهم وانتم على ظهور الدواب رواه الترمذي

کہ تحقیق فرشتے خدا کے اپنے قدموں پر ہیں اور تم اوپر پیٹھ چارپایوں کے ہو روایت کی یہ ترمذی

وابن ماجة وروى ابو داود نحوه قال الترمذي وقد روي عن

اور ابن ماجہ نے اور روایت کی ابو داؤد نے مانند اسکے کہا ترمذی نے اور تحقیق روایت کی گئی یہ

ثوبان موقوفا وعن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم قرأ على الجنازة

ثوبان سے موقوف۔ اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی جنازہ پر

بفاتحة الكتاب رواه الترمذي وابو داود وابن ماجة وعن ابي هريرة

سورہ فاتحہ روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا صليتم على الميت فاخلصوا له الدعاء

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ پڑھو تم نماز میت پر پس خالص کرو اوسکے لیے دعا

رواه ابو داود وابن ماجة وعنه قال كان رسول الله صلى الله عليه

نقل کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے اوسی ابوہریرہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

إِذَا صَلَّى عَلَى الْجَنَازَةِ قَالَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا

جسوقت پڑہتے نماز جنازہ پر فرماتے یا الٰہی بخشش کر واسطے زندون ہمارے کے اور مردون ہمارے کے اور حاضر ہمارے کے اور غائب

وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا اللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى

اور چہوٹون ہمارے کے اور بڑون ہمارے کے اور مردون ہمارے کے اور عورتون ہمارے کے یا الٰہی جسکو زندہ رکہے تو ہمارے میں سے پس زندہ رکہہ

الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ اللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ

اسلام پر اور جسکو مارے تو ہم مین سے پس مار اسکو ایمان پر یا الٰہی نہ محروم رکہہ ہمکو ثواب اوسکے سے

وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ

اور نہ فتنے مین ڈال ہمکو پیچہے اسکے روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت کی یہ

النَّسَائِيُّ عَنْ أَبِي إِبْرَاهِيمَ الْأَشْهَلِيِّ عَنْ أَبِيهِ وَانْتَهَتْ رِوَايَتُهُ عِنْدَ قَوْلِهِ

نسائی نے ابی ابراہیم اشہلی سے کہ اون نے نقل کی اپنے باپ سے اور تمام ہوئی روایت اوسکی لفظ

وَأُنْثَانَا وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِيمَانِ وَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِسْلَامِ وَ

و انثانا تک اور بیچ روایت ابی داؤد کے پس زندہ رکہہ اوسکو ایمان پر اور مار اوسکو اسلام پر اور

فِي آخِرِهِ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ وَعَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ صَلَّى بِنَا

اخیر مین اوسکے یہ ہے اور نہ گمراہ کر ہمکو پیچہے اوسکے اور روایت ہے واثلہ بن اسقع سے کہا نماز پڑہی ساتہ ہمارے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ اللّٰهُمَّ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص پر مسلمانون مین سے پس سنا مینے حضرتؐ کو فرماتے تہے یا الٰہی

إِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِي ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ

تحقیق فلانا بیٹا فلانیکا بیچ امان تیری کے ہے اور تیری پناہ کے رسی مین ہے پس بچا اسکو فتنہ قبر کے سے

وَعَذَابِ النَّارِ وَأَنْتَ أَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ إِنَّكَ

اور عذاب آگ کے سے اور تو صاحب وفا کا ہے اور تو صاحب حق کا ہے یا الٰہی بخشش کر واسطے اسکے اور رحم کر اوسپر تحقیق

أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

تو بخشنے والا مہربان ہے روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْكُرُوا مَحَاسِنَ مَوْتَاكُمْ وَكُفُّوا عَنْ مَسَاوِيهِمْ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یاد کرو نیکیاں اپنے مردون کی اور بند رہو ذکر کرنے برائیون اونکی سے

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ نَافِعٍ أَبِي غَالِبٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ

روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے نافع سے کہ کنیت اوسکی ابی غالب ہے کہا کہ نماز پڑھی میں نے ساتھ

أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَلَى جِنَازَةِ رَجُلٍ فَقَامَ حِيَالَ رَأْسِهِ ثُمَّ جَاؤُا بِجِنَازَةِ

انس بن مالک کے اوپر جنازہ ایک شخص کے پس کھڑے ہوئے مقابل سر اوسکے کے پھر لائے لوگ جنازہ

امْرَأَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالُوا يَا أَبَا حَمْزَةَ صَلِّ عَلَيْهَا فَقَامَ حِيَالَ وَسَطِ السَّرِيرِ

ایک عورت کا قریش میں سے پس کہا اے ابا حمزہ نماز پڑھ اس جنازہ پر پس کھڑے ہوئے مقابل درمیان تخت کے

فَقَالَ لَهُ الْعَلَاءُ بْنُ زِيَادٍ هٰكَذَا رَأَيْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى

پس کہا واسطے اوسکے علاء بن زیاد نے کہ اسیطرح سے دیکھا تونے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کھڑے ہوتے

الْجِنَازَةِ مَقَامَكَ مِنْهَا وَمِنَ الرَّجُلِ مَقَامَكَ مِنْهُ قَالَ نَعَمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

جنازہ پر بیچ جگہ کھڑے ہونے تیری کے اوس عورت سے اور کھڑے ہوتے مرد سے جگہ کھڑی ہونے تیری مرد سے کہا کہ ہاں نقل کی یہ ترمذی

وَابْنُ مَاجَةَ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ نَحْوُهُ مَعَ زِيَادَةٍ وَفِيهِ فَقَامَ عِنْدَ

اور ابن ماجہ نے اور بیچ روایت ابی داؤد کے مانند اسکی ساتھ زیادتی کے اور اسمیں یہ ہے کہ پس کھڑے ہوئے نزدیک

عَجِيزَةِ الْمَرْأَةِ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ

کولے عورت کے۔ فصل تیسری روایت ہے عبد الرحمن بن ابی لیلی سے کہ کہا

كَانَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ وَقَيْسُ بْنُ سَعْدٍ قَاعِدَيْنِ بِالْقَادِسِيَّةِ فَمَرُّوا عَلَيْهِمَا

تھے سہل بن حنیف اور قیس بن سعد بیٹھے ہوئے قادسیہ میں پس گذرا گیا اونپر

بِجِنَازَةٍ فَقَامَا فَقِيلَ لَهُمَا إِنَّهَا مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ أَيْ مِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ

ایک جنازہ پس کھڑے ہوگئے دونوں پھر کہا گیا اونکو کہ تحقیق یہ جنازہ زمینداروں سے ہے یعنی ذمیوں سے

فَقَالَا إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتْ بِهِ جِنَازَةٌ فَقَامَ فَقِيلَ لَهُ إِنَّهَا جِنَازَةُ

پس کہا دونوں صحابیوں نے کہ تحقیق رسول خدا صلعم گذرا اون پاس جنازہ پس کھڑے ہوئے پس کہا گیا اونکو کہ تحقیق یہ

يَهُودِيٍّ فَقَالَ أَلَيْسَتْ نَفْسًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ

یہودی کا ہے فرمایا کیا نہیں ہے یہ جاندار متفق علیہ۔ اور روایت ہے عبادہ بن صامت سے

قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اتَّبَعَ جِنَازَةً لَمْ يَقْعُدْ حَتّٰى تُوضَعَ فِي

کہ کہا تہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ جاتے ساتھ جنازہ کے نہ بیٹھتے یہانتک کہ رکھا جاتا

اللحد فعرض له حبر من اليهود فقال له انا هكذا نصنع يا محمد قال

قبر مین پس روبرو آیا حضرت کے ایک عالم یہودیون مین سے پس کہا اوسنے حضرت م کو کہ تحقیق ہم اسی طرح کرتے ہین اے محمد کہا

فجلس رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال خالفوهم رواه الترمذي وابوداود وابن

پس بیٹھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمایا مخالفت کرو یہودیونکی روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن

ماجة وقال الترمذي هذا حديث غريب وبشر بن رافع الراوي ليس

ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور بشر بن رافع کہ راوی ہے حدیث کا نہین

بالقوي وعن علي قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم امرنا بالقيام في الجنازة

قوی ۔ اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہمکو ساتھ کھڑے ہوجانیکے وقت

ثم جلس بعد ذلك وامرنا بالجلوس رواه احمد وعن محمد بن سيرين

پہر بیٹھے پیچھے اسکے اور فرمایا ہمکو ساتھ بیٹھنے کے نقل کی یہ احمد نے ۔ اور روایت ہے محمد بن سیرین سے

قال ان جنازة مرت بالحسن بن علي وابن عباس فقام الحسن ولم يقم

کہ کہا تحقیق ایک جنازہ گذرا حضرت حسن بن علی رض اور ابن عباس رض پر پس کھڑے ہوئے حسن اور نہ کھڑے ہوئے

ابن عباس فقال الحسن أليس قد قام رسول الله صلى الله عليه وسلم لجنازة يهودي

ابن عباس پہر کہا حسن نے کیا نہین کھڑے ہوئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم واسطے جنازہ یہودی کے

قال نعم ثم جلس رواه النسائي وعن جعفر بن محمد عن ابيه ان الحسن

کہا ابن عباس نے ہان کھڑے ہوئے پہر بیٹھے نقل کی یہ نسائی نے ۔ اور روایت ہے جعفر بن محمد سے کہ نقل کی اپنے باپ سے یہ کہ حسن

ابن علي كان جالسا فمر عليه بجنازة فقام الناس حتى جاوزت الجنازة

بن علی تھے بیٹھے ہوئے پس گذرا گیا اونپر جنازہ پس کھڑے ہوئے لوگ یہانتک کہ گذر گیا جنازہ

فقال الحسن انما مر بجنازة يهودي وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم على طريقها

پس کہا حسن نے سوا اسکے نہین کہ گذارا گیا جنازہ یہودی کا اور تہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اوپر راہ کے

جالسا وكره ان تعلو راسه جنازة يهودي فقام رواه النسائي وعن

بیٹھے ہوئے اور مکروہ جانا یہ کہ بلند ہو سر اونکے سے جنازہ یہودی کا پس کھڑے ہوئے نقل کیا یہ نسائی نے اور روایت ہے

ابي موسى ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا مرت بك جنازة يهودي

ابی موسی سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت کہ گذرے تجپر جنازہ یہودی کا

صف میں ۱۲

أَوْ نَصْرَانِيٍّ أَوْ مُسْلِمٍ فَقُومُوا لَهَا فَلَسْتُمْ لَهَا تَقُومُونَ إِنَّمَا تَقُومُونَ لِمَنْ مَعَهَا

یا نصاریٰ کا یا مسلمان کا پس کھڑے ہو جاؤ اوسکے لیے پس نہیں تم اوسکے لیے کھڑے ہوتے سوا اسکے نہیں کہ کھڑے ہوتے ہو واسطے

مِنَ الْمَلٰئِكَةِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ مَالِكِ بْنِ هُبَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

فرشتوں کے نقل کی یہ احمد نے ۔ اور روایت ہے مالک بن ہبیرہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوتُ فَيُصَلِّي عَلَيْهِ ثَلٰثَةُ صُفُوفٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے نہیں کوئی مسلمان کہ مرے پس پڑھیں نماز اوسپر تین صفیں مسلمانوں کی

إِلَّا أَوْجَبَ فَكَانَ مَالِكٌ إِذَا اسْتَقَلَّ أَهْلَ الْجَنَازَةِ جَزَّأَهُمْ ثَلٰثَةَ صُفُوفٍ

مگر کہ واجب کرتا ہے اللہ بہشت اور مغفرت اوسکے لیے پس تھا مالک جسوقت کہ کم جانتے آدمیوں کو تقسیم کرتے انکو تین صفیں

لِهٰذَا الْحَدِيثِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَفِي رِوَايَةِ التِّرْمِذِيِّ قَالَ كَانَ مَالِكُ

بموجب اس حدیث کے روایت کی یہ ابو داؤد نے اور بیچ روایت ترمذی کے یوں ہے کہ کہا راوی نے تھے مالک

ابْنُ هُبَيْرَةَ إِذَا صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَتَقَالَّ النَّاسَ عَلَيْهَا جَزَّأَهُمْ ثَلٰثَةَ أَجْزَاءٍ ثُمَّ

بن ہبیرہ جسوقت کہ نماز پڑھتے جنازے پر پس کم جانتے لوگوں کو اوسپر کرتے لوگوں کو تین حصہ پھر

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ ثَلٰثَةُ صُفُوفٍ أَوْجَبَ وَرَوَى

کہتے فرمایا ہے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسپر نماز پڑھیں تین صفیں واجب کرتا ہے اللہ بہشت کو اور روایت کی

ابْنُ مَاجَةَ نَحْوَهُ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلٰوةِ عَلَى الْجَنَازَةِ

ابن ماجہ نے مانند اسکے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ پڑھتے تھے نماز جنازے میں یہ دعا

اللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبُّهَا وَأَنْتَ خَلَقْتَهَا وَأَنْتَ هَدَيْتَهَا إِلَى الْإِسْلَامِ وَأَنْتَ قَبَضْتَ

یا الٰہی تو پروردگار اسکا ہے تو نے پیدا کیا اسکو اور تو نے ہدایت کیا اسکو طرف اسلام کے اور تو نے قبض کی

رُوحَهَا وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِسِرِّهَا وَعَلَانِيَتِهَا جِئْنَا شُفَعَاءَ فَاغْفِرْ لَهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

روح اسکی اور تو دانا تر ہے ساتھ باطن اسکے کے اور ظاہر اسکے کے اور آئے ہم شفاعت کرنیوالے پس بخش اسکو نقل کی یہ ابو داؤد نے

وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ صَلَّيْتُ وَرَاءَ أَبِي هُرَيْرَةَ عَلَى صَبِيٍّ لَمْ يَعْمَلْ

اور روایت ہے سعید بن مسیب سے کہ کہا نماز پڑھی میں نے پیچھے ابو ہریرہ کے ایک لڑکے پر کہ نہ کیا تھا اوسنے

خَطِيئَةً قَطُّ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ اللّٰهُمَّ أَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ رَوَاهُ مَالِكٌ

کوئی گناہ ہرگز پس سنا میں نے ابو ہریرہ کو کہ کہتے تھے یا الٰہی پناہ دے اسکو عذاب قبر سے نقل کی یہ مالک نے

۱ پس اگر ہو جاؤ ... گذرا کرے حکم منسوخ ہے یا دو امام ویں جنازے ۱۲

۲ یعنی کم جانتے ... انکی تین صفیں ... تین صفیں کرتے اور پہلی صف میں ... دوسری میں ... اور تیسری میں ...

۳ ... پہلی صف میں ... دوسری میں ... نماز جنازہ ... اسکو عذاب ... قبر ...

وَعَنِ الْبُخَارِيِّ تَعْلِيقًا قَالَ يَقْرَأُ الْحَسَنُ عَلَى الطِّفْلِ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ وَيَقُولُ

اور روایت ہی بخاری سی بطریق تعلیق کے کہا پڑہتے تہے حسن بصری اوپر جنازے لڑکیکو سورہ فاتحہ اور کہتے تہے

اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَفَرَطًا وَذُخْرًا وَأَجْرًا وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یا الٰہی گردان اسکو ہماری لیے پیشوا اور پیش رو اور ذخیرہ اور ثواب ۔ اور روایت ہی جابر سی یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

قَالَ الطِّفْلُ لَا يُصَلَّى عَلَيْهِ وَلَا يَرِثُ وَلَا يُورَثُ حَتَّى يَسْتَهِلَّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

فرمایا بچہ نہ نماز پڑہی جاوی اوسپر اور نہ وارث ہووی کسیکا اور نہ وارث کیا جاوی کوئی اوسکا یہانتک کہ آواز کری نقل کی

وَابْنُ مَاجَةَ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ وَلَا يُورَثُ وَعَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ

اور ابن ماجہ نے مگر یہ کہ ابن ماجہ نے نہیں ذکر کیا ولا یورث ۔ اور روایت ہی ابی مسعود انصاری سے کہ کہا

نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقُومَ الْإِمَامُ فَوْقَ شَيْءٍ وَالنَّاسُ خَلْفَهُ يَعْنِي أَسْفَلَ

منع فرمایا رسول خدا صلعم نے یہ کہ کہڑا ہو امام اوپر ایک چیز کے اور لوگ پیچھے اوسکے ہوں یعنی نیچے اوس سے ہوں

بَابُ دَفْنِ الْمَيِّتِ ۔ اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ ۔ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ

باب ہے بیچ بیان دفن کرنے مردونکے ۔ فصل پہلی روایت ہے عامر بن سعد بن

أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي هَلَكَ فِيهِ

ابی وقاص سی یہ کہ سعد بن ابی وقاص نے کہا بیچ اوس مرض اپنی کے کہ وفات ہوئی اوسمین

اِلْحَدُوا لِي لَحْدًا وَانْصِبُوا عَلَيَّ اللَّبِنَ نَصْبًا كَمَا صُنِعَ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ

بناؤ میری دفن کے لیے لحد اور کہڑی کرو مجہپر کچی اینٹین کہڑی کرنا جیسا کیا گیا ساتہ پیغمبر خدا صلعم کے روایت کی یہ

مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جُعِلَ فِي قَبْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطِيفَةٌ

مسلم نے ۔ اور روایت ہی ابن عباس سی کہا ڈالی گئی بیچ قبر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک لوئی سرخ

حَمْرَاءُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سُفْيَانَ التَّمَّارِ أَنَّهُ رَأَى قَبْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسَنَّمًا

سرخ روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہی سفیان کہجور بیچنے والے سے یہ کہ دیکہی اونہوں نے قبر نبی صلعم کی بطور کوہان

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي الْهَيَّاجِ الْأَسَدِيِّ قَالَ قَالَ لِي عَلِيٌّ أَلَا أَبْعَثُكَ

نقل کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہی ابی الہیاج اسدی تابعی سی کہ کہا فرمایا مجکو حضرت علی نے کیا نہ بہیجوں میں تجکو

عَلَى مَا بَعَثَنِي عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا تَدَعَ تِمْثَالًا إِلَّا طَمَسْتَهُ وَلَا

اوپر اوس کام کے کہ بہیجا مجکو اوسپر پیغمبر خدا صلعم نے وہ کام یہ ہی کہ نہ چہوڑ تو کسی تصویر کو مگر کہ مٹا وے اوسکو اور نہ

قبرا مشرفا الا سويته رواه مسلم وعن جابر قال نهى رسول الله صلى

کسی قبر بلند کو مگر کہ برابر کر دیا اوسکو نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہا منع فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم ان يجصص القبر وان يبنى عليه وان يقعد عليه رواه مسلم

علیہ وسلم نے گچ کرنے قبر کے سے اور عمارت بنانے سے قبر پر اور بیٹھنے سے قبر پر روایت کی یہ مسلم نے۔

وعن ابى مرثد الغنوى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تجلسوا على

اور روایت ہے ابی مرثد غنوی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ بیٹھو

القبور ولا تصلوا اليها رواه مسلم وعن ابى هريرة قال قال رسول

قبروں پر اور نہ نماز پڑھو طرف قبروں کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم لان يجلس احدكم على جمرة فتحرق ثيابه فتخلص الى

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ یہ کہ بیٹھے ایک تمہارا انگاری پر کہ جلا دے کپڑے اوسکے پس پہنچے انگار طرف

جلده خير له من ان يجلس على قبر رواه مسلم الفصل الثانى عن

بدن اوسکے کی بہتر ہے واسطے اوسکے اس سے کہ بیٹھ جاوے قبر پر نقل کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے

عروة بن الزبير قال كان بالمدينة رجلان احدهما يلحد والآخر

عروہ بن زبیر سے کہ کہا تھے مدینہ میں دو شخص کہ ایک اونمیں سے لحد کرتا تھا اور دوسرا

لا يلحد فقالوا ايهما جاء اول عمل عمله فجاء الذى يلحد فلحد لرسول

نہ لحد کرتا تھا پس کہا صحابہ نے کہ جونسا اونمیں سے آوے پہلے کرے کام اپنا پس آیا وہ شخص کہ لحد کرتا تھا پس لحد کی واسطے

الله صلى الله عليه وسلم رواه فى شرح السنة وعن ابن عباس قال قال رسول

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے روایت کی یہ شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم اللحد لنا والشق لغيرنا رواه الترمذى وابو داود

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لحد واسطے ہمارے ہے اور شق واسطے غیر ہمارے کے روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور

والنسائى وابن ماجة ورواه احمد عن جرير بن عبد الله وعن هشام بن

نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت کی یہ احمد نے جریر بن عبد اللہ سے۔ اور روایت ہے ہشام بن

عامر ان النبى صلى الله عليه وسلم قال يوم احد احفروا واوسعوا واعمقوا واحسنوا

عامر سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دن احد کے کہ کھودو قبریں اور فراخ کرو اور گہرا کرو اور اچھا کرو

وَادْفِنُوا الْاِثْنَيْنِ وَالثَّلٰثَةَ فِيْ قَبْرٍ وَّاحِدٍ وَّقَدِّمُوْا اَكْثَرَهُمْ قُرْاٰنًا رَوَاهُ

اور دفن کرو دو کو اور تین کو ایک قبر میں اور آگے کرو اسکو کہ بہت یاد رکھتا ہوا قرآن روایت کی یہ

اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَرَوَى ابْنُ مَاجَةَ اِلٰى قَوْلِهٖ

احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت کی ابن ماجہ نے لفظ

وَاَحْسِنُوْا وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ اُحُدٍ جَاءَتْ عَمَّتِيْ بِاَبِيْ لِتَدْفِنَهٗ

واحسنوا تک۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا جبکہ ہوا دن احد کا لائیں پھوپھی میری باپ میرے کو تا کہ دفن کرے

فِيْ مَقَابِرِنَا فَنَادٰى مُنَادِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُدُّوا الْقَتْلٰى اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ

مقبرہ ہمارے میں پس پکارا پکارنیوالے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے نے کہ پھیر دو تم شہیدوں کو طرف جگہ شہید ہونے انکی کے

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَلَفْظُهٗ لِلتِّرْمِذِيِّ

روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے اور لفظ اسکے واسطے ترمذی کے ہیں

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سُلَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قِبَلِ رَاْسِهٖ رَوَاهُ

اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا نکالے گئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سر کی طرف سے روایت کی یہ

الشَّافِعِيُّ وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ قَبْرًا لَيْلًا فَاُسْرِجَ لَهٗ بِسِرَاجٍ

شافعی نے۔ اور روایت ہے اسی سے کہ تحقیق نبی صلعم داخل ہوئے ایک قبر میں رات کو پس روشن کیا گیا حضرت کے لیے چراغ

فَاَخَذَ مِنْ قِبَلِ الْقِبْلَةِ وَقَالَ رَحِمَكَ اللّٰهُ اِنْ كُنْتَ لَاَوَّاهًا تَلَّاءً لِّلْقُرْاٰنِ

پس لیا حضرت نے میت کو جانب قبلہ سے اور فرمایا رحمت کرے تجھکو اللہ تحقیق تھا تو بہت رونیوالا بسبب خوف خدا کے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ اِسْنَادُهٗ ضَعِيْفٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ

روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا شرح السنہ میں اسناد اسکی ضعیف ہے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَدْخَلَ الْمَيِّتَ الْقَبْرَ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى

یہ کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے جسوقت کہ داخل کرتے میت کو قبر میں کہتے رکھتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے اور ساتھ حکم اللہ کے

مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ وَّعَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

شریعت رسول خدا کے اور ایک روایت میں اوپر طریقہ رسول اللہ کے روایت کی یہ احمد اور ترمذی

وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَى اَبُوْدَاوٗدَ الثَّانِيَةَ وَعَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ

اور ابن ماجہ نے اور روایت کی ابوداؤد نے روایت دوسری۔ اور روایت ہے امام جعفر صادق بیٹے محمد کے نے اپنے باپ سے

مرسلا ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم حثی علی المیت ثلث حثیات بیدیہ جمیعا

بطریق ارسال کے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈالیں میت پر تین لپیں ساتھ دونوں ہاتھوں اپنے کے اکٹھا کر

وانہ رش علی قبر ابنہ ابراہیم ووضع علیہ حصباء رواہ فی شرح السنۃ

اور تحقیق حضرت نے چھڑکا پانی اوپر قبر بیٹے اپنے ابراہیم کے اور رکھی قبر پر سنگریزے روایت کی یہ شرح السنہ میں

وروی الشافعی من قولہ رش وعن جابر قال نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ

اور روایت کی شافعی نے لفظ رش سے۔ اور روایت ہے جابر سے کہا منع کیا رسول خدا صلعم نے

ان یجصص القبور وان یکتب علیہا وان توطا رواہ الترمذی و

یہ کہ گچ کیجاوین قبرین اور یہ کہ لکھا جاوے اوپر اور یہ کہ روندی جاوین قبرین روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور

عنہ قال رش قبر النبی صلی اللہ علیہ وسلم وکان الذی رش الماء علی قبرہ بلال

روایت ہے جابر سے کہا پانی چھڑکا گیا قبر نبی صلعم کی پر اور تھا وہ شخص کہ جسنے ڈالا پانی اوپر قبر حضرت کی بلال

ابن رباح بقربۃ بدأ من قبل رأسہ حتی انتہی الی رجلیہ رواہ البیہقی

بن رباح ساتھ مشک کے شروع کیا چھڑکنا سر کی طرف سے یہانتک کہ پہنچا دیا پاؤں تک روایت کی یہ بیہقی نے

فی دلائل النبوۃ وعن المطلب بن ابی وداعۃ قال لما مات عثمان بن

دلائل النبوۃ میں۔ اور روایت ہے مطلب بن ابی وداعہ سے کہا جبکہ مرگیا عثمان بن

مظعون اخرج بجنازتہ فدفن امر النبی صلی اللہ علیہ وسلم رجلا ان یأتیہ بحجر

مظعون نکالا گیا جنازہ اونکا پس دفن کیے گئے اور حکم کیا نبی صلعم نے ایک شخص کو کہ لاوے حضرت کے پاس پتھر

فلم یستطع حملہا فقام الیہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وحسر عن ذراعیہ قال

پس نہ اوٹھا سکا وہ شخص اوس پتھر کو پھر کھڑے ہوئے طرف اوسکی رسول خدا صلعم اور آستینیں چڑھائیں دونوں ہاتھوں کی

المطلب قال الذی یخبرنی عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کأنی انظر الی بیاض

مطلب راوی نے کہا اوس شخص نے کہ خبر دی مجکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے گویا کہ میں دیکھتا ہوں طرف سفیدی

ذراعی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حین حسر عنہما ثم حملہا فوضعہا عند رأسہ و

دونوں ہاتھوں رسول خدا صلعم کی اوس وقت کہ کھولا اون دونو کو پھر اوٹھایا اوسکو پس رکھا اوسکو سر کے قبر عثمان کے

قال اعلم بہا قبر اخی وادفن الیہ من مات من اہلی رواہ ابو داود

فرمایا نشان کیا میں نے ساتھ اسکے اپنے بھائی کی قبر کا اور دفن کرونگا میں پاس اسکے اوس شخص کو کہ مریگا اہل میرے سے روایت کی

وَعَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ فَقُلْتُ يَا أُمَّاهْ اكْشِفِيْ لِيْ

اور روایت ہے قاسم بن محمد سے کہ کہا گیا میں حضرت عائشہ کے پاس پس کہا میں نے اے ماں میری کھول دو میرے لیے

عَنْ قَبْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبَيْهِ فَكَشَفَتْ لِيْ عَنْ ثَلَاثَةِ قُبُوْرٍ

قبر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی اور دونو یاروں اونکے کی پس کھول دیں میرے لیے تینوں قبریں

لَا مُشْرِفَةٍ وَّلَا لَاطِئَةٍ مَبْطُوْحَةٍ بِبَطْحَاءِ الْعَرْصَةِ الْحَمْرَاءِ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ

نہ تھیں بہت بلند اور نہ متصل ساتھ زمین کے بچھی ہوئی تھیں کنکریاں سرخ میدان کی روایت کی یہ ابو داؤد نے

وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ جَنَازَةِ رَجُلٍ

اور روایت ہے براء بن عازب سے کہ کہا نکلے ہم ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ جنازہ ایک شخص کے

مِنَ الْأَنْصَارِ فَانْتَهَيْنَا إِلَى الْقَبْرِ وَلَمَّا يُلْحَدْ بَعْدُ فَجَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَقْبِلَ

انصار میں سے پس پہنچے ہم طرف قبر کے اور دفن نہ کیا گیا تھا وہ ہنوز پس بیٹھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سامنے

الْقِبْلَةِ وَجَلَسْنَا مَعَهُ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَزَادَ فِيْ

قبلے کے اور بیٹھے ہم ساتھ حضرت کے روایت کی یہ ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور زیادہ کیا ابن ماجہ نے بیچ

آخِرِهٖ كَأَنَّ عَلٰى رُؤُوْسِنَا الطَّيْرَ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آخر اسکے یہ کہ گویا ہماری سروں پر تھے پرندے جانور۔ اور روایت ہے عائشہ سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ كَسْرُ عَظْمِ الْمَيِّتِ كَكَسْرِهٖ حَيًّا رَوَاهُ مَالِكٌ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ

فرمایا توڑنا مردے کی ہڈی کا مانند توڑنے زندہ کی ہڈی کے ہے روایت کی یہ مالک اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ أَنَسٍ قَالَ شَهِدْنَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فصل تیسری روایت ہے انس سے کہ کہا حاضر تھا میں اوس وقت کہ بیٹی رسول خدا صلعم کی

تُدْفَنُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ عَلَى الْقَبْرِ فَرَأَيْتُ عَيْنَيْهِ تَدْمَعَانِ

دفن کیجاتی تھیں اور رسول خدا صلعم بیٹھے تھے پاس قبر کے پس دیکھیں میں نے آنکھیں حضرت کی کہ آنسو بہاتی

فَقَالَ هَلْ فِيْكُمْ مِنْ أَحَدٍ لَمْ يُقَارِفِ اللَّيْلَةَ فَقَالَ أَبُوْ طَلْحَةَ أَنَا قَالَ

پھر فرمایا کیا ہے تم میں کوئی شخص کہ صحبت کی ہو عورت اپنی سے آج کی رات پس کہا ابو طلحہ نے میں ہوں فرمایا

فَانْزِلْ فِيْ قَبْرِهَا فَنَزَلَ فِيْ قَبْرِهَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ

پس اوتر انکی قبر میں پس اوترے قبر میں روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عمرو بن عاص سے

تہ یعنے وہ مدت دراز ایک خواب کی طرح ہو گئے (مرقاۃ) ف اور اگر حاضر ہوتی لینے دوبارہ اسلئے کہ لعنت کی ہے حضرت نے ان عورتوں پر جو قبروں کی زیارت کیا

قَالَ لِابْنِهِ وَهُوَ فِي سِيَاقِ الْمَوْتِ إِذَا أَنَا مِتُّ فَلَا تَصْحَبْنِي نَائِحَةٌ وَلَا

کہا اپنے بیٹے کو اوس حالت میں کہ وہ نزع میں تھے جس وقت کہ مروں میں پس نہ ہو ساتھ میرے کوئی نوحہ کرنیوالی اور نہ

نَارٌ فَإِذَا دَفَنْتُمُونِي فَشُنُّوا عَلَيَّ التُّرَابَ شَنًّا ثُمَّ أَقِيمُوا حَوْلَ قَبْرِي قَدْرَ مَا

آگ پس جب ارادہ دفن میری کا کرو پس ڈالو مجھ پر مٹی ڈالنا بسہولت پھر کھڑے رہو گرد قبر میری کے بقدر اوس چیز کے کہ

يُنْحَرُ جَزُورٌ وَيُقْسَمُ لَحْمُهَا حَتَّى أَسْتَأْنِسَ بِكُمْ وَأَعْلَمَ مَاذَا أُرَاجِعُ بِهِ رُسُلَ

ذبح کیا جاوے اونٹ اور تقسیم کیا جاوے گوشت اوسکا یہانتک کہ آرام پکڑوں میں بسبب تمہارے اور جانوں میں کہ کیا جواب دیتا ہوں فرشتوں

رَبِّي رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

پروردگار اپنے کیکو روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہ کہا سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے

إِذَا مَاتَ أَحَدُكُمْ فَلَا تَحْبِسُوهُ وَأَسْرِعُوا بِهِ إِلَى قَبْرِهِ وَلْيُقْرَأْ عِنْدَ رَأْسِهِ

جس وقت کہ مرے ایک تمہارا پس نہ بند رکھو اوسکو اور جلدی پہنچاؤ اوسکو طرف قبر اوسکی کے اور چاہیے کہ پڑھی

فَاتِحَةُ الْبَقَرَةِ وَعِنْدَ رِجْلَيْهِ بِخَاتِمَةِ الْبَقَرَةِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ

ابتداء سورہ بقرہ اور نزدیک پاؤں اوسکے خاتمہ سورہ بقر کا روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں

وَقَالَ وَالصَّحِيحُ أَنَّهُ مَوْقُوفٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ

اور کہا اور صحیح یہ ہے کہ موقوف ہے عبد اللہ بن عمر پر ۔ اور روایت ہے ابن ابی ملیکہ سے کہ کہا وفات ہوئی

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بِالْحُبْشِيِّ وَهُوَ مَوْضِعٌ فَحُمِلَ إِلَى مَكَّةَ فَدُفِنَ بِهَا

عبد الرحمن بن ابی بکر کی بیچ حبشی کے اور وہ ہے ایک جگہ پھر لائے گئے طرف مکے کے پھر دفن کیے گئے مکہ میں

فَلَمَّا قَدِمَتْ عَائِشَةُ أَتَتْ قَبْرَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَتْ

پس جبکہ آئیں حضرت عائشہ مکہ میں حج کے لیے آئیں قبر عبد الرحمن بن ابی بکر کے پاس کہ بھائی انکا تھا پس کہا

وَكُنَّا كَنَدْمَانَيْ جَذِيمَةَ حِقْبَةً ٭ مِنَ الدَّهْرِ حَتَّى قِيلَ لَنْ يَتَصَدَّعَا

اور تھے ہم مانند دو ہمنشینوں جذیمہ کے جدا نہ ہوتے آپسمیں مدت مدید زمانے میں یہانتک کہ کہا گیا ہرگز جدا نہ ہونگے

فَلَمَّا تَفَرَّقْنَا كَأَنِّي وَمَالِكًا ٭ لِطُولِ اجْتِمَاعٍ لَمْ نَبِتْ لَيْلَةً مَعًا

پس جب جدا ہوئے ہم گویا میں اور مالک باوجود بہت مدت تک ساتھ رہنے کے نہیں گذاری ہم نے ایک رات اکٹھی

ثُمَّ قَالَتْ وَاللهِ لَوْ حَضَرْتُكَ مَا دُفِنْتَ إِلَّا حَيْثُ مُتَّ وَلَوْ شَهِدْتُكَ

پھر کہا حضرت عائشہ نے قسم ہے اللہ کی اگر حاضر ہوتی میں تیرے پاس وقت مرنیکے نہ دفن کیا جاتا تو مگر اوسی جگہ کہ مرا تھا

مَا زُرْتُكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ سَلَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

نہ زیارت کرتی میں تیری روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابی رافع سے کہ کہا نکالا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْدًا وَرَشَّ عَلَى قَبْرِهِ مَاءً رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ

علیہ وسلم نے سعد کو جنازہ میں سے سر کی طرف سے اور چھڑکا اونکی قبر پر پانی روایت کی یہ ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ ثُمَّ أَتَى الْقَبْرَ فَحَثَى عَلَيْهِ مِنْ قِبَلِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ایک جنازہ پر پہر آئے نزدیک قبر کے پس ڈالی اوپر مٹی سر

رَأْسِهِ ثَلَاثًا رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ قَالَ رَآنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سر کی طرف سے تین لپیں مٹی کی روایت کی یہ ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے عمرو بن حزم سے کہا دیکھا مجکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم

مُتَّكِئًا عَلَى قَبْرٍ فَقَالَ لَا تُؤْذِ صَاحِبَ هٰذَا الْقَبْرِ أَوْ لَا تُؤْذِهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ

تکیہ کیے ہوئے قبر پر پس فرمایا نہ ایذا دے صاحب اس قبر کو یا فرمایا نہ ایذا دے اوسکو روایت کی یہ احمد نے

بَابُ الْبُكَاءِ عَلَى الْمَيِّتِ

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

عَنْ أَنَسٍ قَالَ

باب ہے رونے کا میت پر فصل پہلی روایت ہے انس سے کہ کہا

دَخَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَبِي سَيْفٍ الْقَيْنِ وَكَانَ ظِئْرًا لِإِبْرَاهِيمَ

داخل ہوئے ہم ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر ابی سیف لہار کے اور وہ تہا انّا ابراہیم کا

فَأَخَذَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِبْرَاهِيمَ فَقَبَّلَهُ وَشَمَّهُ ثُمَّ دَخَلْنَا عَلَيْهِ بَعْدَ

پس لیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ابراہیم کو پہر بوسہ لیا اونکا اور سونگھا اونکو پہر گئے ہم اونکے پاس بعد

ذٰلِكَ وَإِبْرَاهِيمُ يَجُودُ بِنَفْسِهِ فَجَعَلَتْ عَيْنَا رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَذْرِفَانِ

اسکے اور ابراہیم تہے حالت نزع میں پس ہوئیں دونوں آنکھیں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کہ جاری ہوئی آنسو اونسے

فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ وَأَنْتَ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ يَا ابْنَ عَوْفٍ

پس عرض کیا حضرت عبد الرحمن بن عوف نے اور تم روتے ہو یا رسول اللہ پس فرمایا حضرت نے ای بیٹے عوف کے

إِنَّهَا رَحْمَةٌ ثُمَّ أَتْبَعَهَا بِأُخْرَى فَقَالَ إِنَّ الْعَيْنَ تَدْمَعُ وَالْقَلْبَ يَحْزَنُ

تحقیق یہ رحمت ہے پہر اوس رونیکے بعد پہر روئے پہر فرمایا تحقیق آنکھیں آنسو بہاتی ہیں اور دل غمگین ہے

وَلَا نَقُولُ إِلَّا مَا يَرْضَى رَبُّنَا وَإِنَّا بِفِرَاقِكَ يَا إِبْرَاهِيمُ لَمَحْزُونُونَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور نہیں کہتے ہم باوجود اوسکے مگر وہ چیز کہ راضی ہو رب ہمارا اور تحقیق ہم بسبب جدائی تیری کے ای ابراہیم البتہ غمگین ہیں متفق علیہ

وَعَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ اَرْسَلَتْ اِبْنَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْهِ اَنَّ
اور روایت ہے اسامہ بن زید سے کہ کہا بھیجا بیٹی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نے طرف حضرت صلعم کے کہ

اِبْنًا لِّي قُبِضَ فَائْتِنَا فَاَرْسَلَ يُقْرِئُ السَّلَامَ وَيَقُوْلُ اِنَّ لِلّٰهِ مَا اَخَذَ وَلَهٗ
بیٹا میرا مرتا ہے پس آئیے میرے پاس پس بھیجا حضرت صلعم نے اوسکو سلام اور فرمایا تحقیق اللہ ہی کے لیے ہے جو چیز کہ لی

مَا اَعْطٰى وَكُلٌّ عِنْدَهٗ بِاَجَلٍ مُّسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ فَاَرْسَلَتْ اِلَيْهِ تُقْسِمُ
جو چیز کہ دی اور ہر چیز نزدیک اسکے ساتھ وقت معین کے ہے پس چاہیے کہ صبر کرے اور ثواب چاہے پھر بھیجا طرف حضرت صلعم کے

عَلَيْهِ لَيَأْتِيَنَّهَا فَقَامَ وَمَعَهٗ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَّاُبَيُّ بْنُ
حضرت صلعم کو کہ البتہ تشریف لائیے پس کہڑے ہوئے حضرت صلعم اور تہے ساتھ حضرت کے سعد بن عبادہ اور معاذ بن جبل اور ابی بن

كَعْبٍ وَّزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَّرِجَالٌ فَرُفِعَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّبِيُّ وَ
کعب اور زید بن ثابت اور اور کئی لوگ صحابہ میں سے پس اوٹہایا گیا طرف حضرت صلعم کے لڑکا اور

نَفْسُهٗ تَتَقَعْقَعُ فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ فَقَالَ سَعْدٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا هٰذَا فَقَالَ
روح اوسکی حرکت کرتی تہی پس بہنے لگین دونوں آنکہین حضرت صلعم کی پہر کہا سعد نے اے رسول خدا کے کیا ہے یہ پس فرمایا

هٰذِهٖ رَحْمَةٌ جَعَلَهَا اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِ عِبَادِهٖ فَاِنَّمَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ
یہ رحمت ہے پیدا کیا اسکو اللہ نے اپنے بندوں کی دلوں میں پس رحمت نہیں کرتا اللہ تعالی اپنے بندوں میں سے مگر رحمت والوں پر

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ اشْتَكٰى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ شَكْوٰى لَّهٗ
متفق علیہ - اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہ کہا بیمار ہوئے سعد بن عبادہ بیماری کہ تہی اونکو

فَاَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوْدُهٗ مَعَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَّسَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ
پس آئے اونکے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم اونکی عیادت کرنیکو ساتھ عبد الرحمن بن عوف کے اور سعد بن ابی وقاص کے

وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ وَجَدَهٗ فِيْ غَاشِيَةٍ فَقَالَ قَدْ قَضٰى
اور عبد اللہ بن مسعود کے پس جب گئے اونکے پاس پایا اونکو بیہوشی مین پس فرمایا حضرت صلعم نے کیا تحقیق مر گیا

قَالُوْا لَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَبَكَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَاَى الْقَوْمُ بُكَاءَ النَّبِيِّ
کہا صحابہ نے کہ نہین یا رسول اللہ پس روئے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم پس جب دیکہا صحابہ نے رونا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكَوْا فَقَالَ اَلَا تَسْمَعُوْنَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُعَذِّبُ بِدَمْعِ الْعَيْنِ
صلی اللہ علیہ وسلم کا روئے پہر فرمایا کیا نہین سنتے ہو تم کہ تحقیق اللہ تعالی نہین عذاب کرتا ساتھ آنسو آنکہوں کے

وَلَا بِحُزْنِ الْقَلْبِ وَلٰكِنْ يُعَذِّبُ بِهٰذَا وَاَشَارَ اِلٰى لِسَانِهٖ اَوْ يَرْحَمُ وَاِنَّ الْمَيِّتَ

اور نہ ساتھ غم کرنے دل کے ولیکن عذاب کرتا ہے ساتھ اسکے اور اشارہ کیا طرف زبان اپنی کے یا رحم کرتا ہے اور تحقیق مردہ

لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ اَهْلِهٖ عَلَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ

البتہ عذاب کیا جاتا ہے بسبب رونے لوگوں اسکے کے اوپر اسکے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُوْدَ وَشَقَّ الْجُيُوْبَ وَ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں اہل طریقہ ہمارے سے وہ شخص کہ پیٹے رخسارے اور پھاڑے گریبان اور

دَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ قَالَ اُغْمِيَ عَلٰى اَبِيْ مُوْسٰى

پکارے پکارنا جاہلیت کا متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابی بردہ سے کہ کہا بیہوش ہوئے ابی موسے

فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ اُمُّ عَبْدِ اللّٰهِ تَصِيْحُ بِرَنَّةٍ ثُمَّ اَفَاقَ فَقَالَ اَلَمْ تَعْلَمِيْ وَكَانَ

پس آئی سامنے انکے عورت ام عبد اللہ نے کہ چلایا کر روتے تھی پھر ہوش میں آئے ابو موسے پس کہا کیا نہیں جانا تو نے

يُحَدِّثُهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَنَا بَرِيْءٌ مِّمَّنْ حَلَقَ وَصَلَقَ وَخَرَقَ مُتَّفَقٌ

حدیث کرتے تھے اوسکو یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں بیزار ہوں اوس سے کہ منڈوائے بال مرنے اور چلا کر روئے

عَلَيْهِ وَلَفْظُهٗ لِمُسْلِمٍ وَعَنْ اَبِيْ مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

علیہ اور لفظ اسکے واسطے مسلم کے ہیں ۔ اور روایت ہے ابی مالک اشعری سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعٌ فِيْ اُمَّتِيْ مِنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ لَا يَتْرُكُوْنَهُنَّ الْفَخْرُ فِي الْاَحْسَابِ

صلعم نے چار چیزیں ہیں میری امت میں کام جاہلیت کے سے کہ نہیں چھوڑینگے انکو فخر کرنا حسب میں

وَالطَّعْنُ فِي الْاَنْسَابِ وَالْاِسْتِسْقَاءُ بِالنُّجُوْمِ وَالنِّيَاحَةُ وَقَالَ النَّائِحَةُ اِذَا

اور طعن کرنا نسب میں اور پانی طلب کرنا بسبب ستاروں کے اور نوحہ کرنا اور فرمایا عورت نوحہ کرنیوالی جب

لَمْ تَتُبْ قَبْلَ مَوْتِهَا تُقَامُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَعَلَيْهَا سِرْبَالٌ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّدِرْعٌ

توبہ نہ کی ہو پہلے مرنے اپنے کے کھڑی کیجاویگی دن قیامت کے موقف میں اور اوسپر کرتا ہوگا گندھک کا اور کرتا

مِنْ جَرَبٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِامْرَاَةٍ تَبْكِيْ

خارش کا روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا گذرے نبی صلعم نزدیک ایک عورت کے کہ آواز سے روتی تھی

عِنْدَ قَبْرٍ فَقَالَ اتَّقِي اللّٰهَ وَاصْبِرِيْ قَالَتْ اِلَيْكَ عَنِّيْ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَبْ

ایک قبر کے پاس پس فرمایا ڈر عذاب خدا سے اور صبر کر کہا عورت نے ایکطرف ہو مجھ سے اسلئے کہ تو نہیں مبتلا ہوا بسبب

مُصِيبَتِي وَلَمْ تَعْرِفْهُ فَقِيلَ لَهَا إِنَّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَتْ بَابَ النَّبِيِّ

مصیبت میں گرفتار نہیں ہوا ہے اور نہ پہچانا اوس عورت نے حضرت صلعم کو پھر کہا گیا اوسکو تحقیق یہ نبی ہیں صلعم پس آئی وہ عورت

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ تَجِدْ عِنْدَهُ بَوَّابِينَ فَقَالَتْ لَمْ أَعْرِفْكَ فَقَالَ إِنَّمَا

صلعم کے پس نہ پایا نزدیک دروازہ کے دربانوں کو پس کہا نہ پہچانا تہا میں نے آپکو پس فرمایا حضرت نے سوائے اسکے نہیں کہ صبر

الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

صبر کا نزدیک صدمہ پہلے کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمُوتُ لِمُسْلِمٍ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ فَيَلِجَ النَّارَ إِلَّا تَحِلَّةَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں مرتے تین فرزند کسی مسلمان کے پس داخل ہوا آگ میں مگر واسطے کہولنے

الْقَسَمِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنِسْوَةٍ مِنَ

قسم کے اتفاق کیا ہے ۔ اور روایت ہے اونہیں سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے کتنی عورتوں کے

الْأَنْصَارِ لَا يَمُوتُ لِإِحْدَاكُنَّ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ فَتَحْتَسِبُهُ إِلَّا دَخَلَتِ الْجَنَّةَ

انصار میں سے کہ نہیں مرتے واسطے کسیکو تم میں سے تین فرزند پہر چاہے ثواب مگر داخل ہوگی بہشت میں

فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ أَوِ اثْنَانِ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ أَوِ اثْنَانِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

پس کہا ایک عورت نے اونمیں سے یا دو فرزند مریں اے رسول خدا کے فرمایا حضرت نے یا دو مریں تو بھی یہی بشارت ہے روایت

وَفِي رِوَايَةٍ لَهُمَا ثَلَاثَةٌ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

اور ایک روایت بخاری مسلم کی میں یوں ہے کہ مریں تین فرزند کہ نہ پہنچے ہوں حد بلوغ کو ۔ اور روایت ہے اونہیں ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللهُ مَا لِعَبْدِي الْمُؤْمِنِ عِنْدِي جَزَاءٌ إِذَا قَبَضْتُ صَفِيَّهُ مِنْ

صلعم نے فرماتا ہے اللہ تعالی نہیں واسطے بندے مومن میرے کے نزدیک میرے جزا جسوقت کہ قبض کرتا ہوں پیارے اوسکے کو

أَهْلِ الدُّنْيَا ثُمَّ احْتَسَبَهُ إِلَّا الْجَنَّةُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

اہل دنیا سے پھر چاہے ثواب مگر بہشت روایت کی یہ بخاری نے ۔

الْفَصْلُ الثَّانِي

فصل دوسری

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّائِحَةَ

روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا لعنت کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نوحہ کرنیوالی عورت کو

وَالْمُسْتَمِعَةَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اور نوحہ سننے والی عورت کو روایت کی یہ ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صلی اللّٰه علیه وسلم عَجَبٌ لِلْمُؤْمِنِ اِنْ اَصَابَهٗ خَیْرٌ حَمِدَ اللّٰهَ وَشَكَرَ وَاِنْ اَصَابَتْهُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عجب حال ہے مومن کے لیے کہ اگر پہنچے اوسکو نیکی حمد کرتا ہے اللہ کو اور شکر کرتا ہے اور اگر پہنچے اوسکو

مُصِیْبَةٌ حَمِدَ اللّٰهَ وَصَبَرَ فَالْمُؤْمِنُ یُؤْجَرُ فِیْ كُلِّ اَمْرِهٖ حَتّٰی فِی اللُّقْمَةِ یَرْفَعُهَا

مصیبت حمد کرتا ہے اللہ کو اور صبر کرتا ہے پس مومن ثواب دیا جاتا ہے بیچ ہر کام اپنے کی یہان تک کہ بیچ لقمہ کے کہ اوٹھا کر دے اوسکو

اِلٰی فِیْ امْرَاَتِهٖ رَوَاهُ الْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

بیچ موہنہ بیوی اپنے کے روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان مین۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صلی اللّٰه علیه وسلم مَا مِنْ مُّؤْمِنٍ اِلَّا وَلَهٗ بَابَانِ بَابٌ یَّصْعَدُ مِنْهُ عَمَلُهٗ وَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین کوئی مومن مگر واسطے اوسکے دو دروازے ہین ایک دروازہ ہے کہ چڑہتے ہین اوس سے عمل اوسکے اور

بَابٌ یَّنْزِلُ مِنْهُ رِزْقُهٗ فَاِذَا مَاتَ بَكَیَا عَلَیْهِ فَذٰلِكَ قَوْلُهٗ تَعَالٰی فَمَا

ایک دروازہ ہے کہ اوترتی ہے اوس سے روزی اوسکی پس جب مرتا ہے روتے ہین دونو دروازے اوسپر پس یہ سمجھا جاتا ہے قول اللہ

بَكَتْ عَلَیْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

رویا کافرون پر آسمان اور زمین روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللّٰه علیه وسلم مَنْ كَانَ لَهٗ فَرَطَانِ مِنْ اُمَّتِیْ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ شخص کہ مر گئے ہون واسطے اوسکے دو فرزند امت میری مین سے داخل کریگا اسکو خدا

بِهِمَا الْجَنَّةَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَمَنْ كَانَ لَهٗ فَرَطٌ مِّنْ اُمَّتِكَ قَالَ وَمَنْ كَانَ

بسبب اون دونون کے بہشت مین پہر کہا عائشہ نے پس جو شخص کہ مر گیا ہو واسطے اوسکے ایک فرزند آپکی امت مین سے فرمایا اور جو شخص

لَهٗ فَرَطٌ یَّا مُوَفَّقَةُ فَقَالَتْ فَمَنْ لَّمْ یَكُنْ لَهٗ فَرَطٌ مِّنْ اُمَّتِكَ قَالَ فَاَنَا

واسطے اوسکے ایک فرزند اسکا بھی یہی حکم ہے اے توفیق دی گئی پس کہا عائشہ نے پس وہ شخص کہ نہ مرا ہو واسطے اوسکے ایک بھی فرزند امت آپکی سے

فَرَطُ اُمَّتِیْ لَنْ یُّصَابُوْا بِمِثْلِیْ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ

مین منزل ہات امتی کا نہین مصیبت پہنچائے گئے مانند مصیبت میری کی روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے

وَعَنْ اَبِیْ مُوْسَی الْاَشْعَرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللّٰه علیه وسلم اِذَا مَاتَ

اور روایت ہے ابی موسی اشعری سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت مرتا ہے

وَلَدُ الْعَبْدِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی لِمَلٰٓئِكَتِهٖ قَبَضْتُمْ وَلَدَ عَبْدِیْ فَیَقُوْلُوْنَ

فرزند کسی بندے کا فرماتا ہے اللہ تعالے فرشتون اپنے کو کہ قبض کی تمنے روح فرزند بندے میرے کی پس کہتے ہین

نعم فيقول قبضتم ثمرة فؤاده فيقولون نعم فيقول ماذا قال عبدي

کہ ہاں پھر فرماتا ہے اللہ قبض کیا تم نے میوہ دل اسکا ۔ پس کہتے ہیں کہ ہاں پھر فرماتا ہے اللہ کہ کیا کہا بندے میرے نے

فيقولون حمدك واسترجع فيقول الله ابنوا لعبدي بيتا في الجنة

کہتے ہیں تعریف کی تیری اور انا للہ وانا الیہ راجعون کہا پس فرماتا ہے اللہ تعالیٰ کہ بناؤ میرے بندے کے لیے ایک گھر بہشت میں

وسموه بيت الحمد رواه احمد والترمذي وعن عبد الله بن مسعود

اور نام رکھو اسکا بیت الحمد روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من عزى مصابا فله مثل اجره رواه

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ تسلی دے مصیبت زدہ کو پس واسطے اوسکے ہے مانند ثواب اسکے

الترمذي وابن ماجة وقال الترمذي هذا حديث غريب لا

ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے نہیں

نعرفه مرفوعا الا من حديث علي بن عاصم الراوي وقال ورواه بعضهم

پہچانتے ہیں ہم اسکو مرفوع مگر حدیث علی ابن عاصم راوی کی سے اور کہا ترمذی نے کہ روایت کیا اسکو بعضوں نے

عن محمد بن سوقة بهذا الاسناد موقوفا وعن ابي برزة قال قال

محمد بن سوقہ سے ساتھ اسی اسناد کے موقوف ابن مسعود پر ۔ اور روایت ہے ابی برزہ سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم من عزى ثكلى كسي بردا في الجنة رواه الترمذي

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ تسلی دے اس عورت کو کہ گم کیا ہو بیٹا اوسکا پہنایا جائیگا لباس خوب بہشت میں

وقال هذا حديث غريب وعن عبد الله بن جعفر قال لما جاء

اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن جعفر سے کہ کہا جبکہ آئی خبر

نعي جعفر قال النبي صلى الله عليه وسلم اصنعوا لآل جعفر طعاما فقد اتاهم ما

جعفر کے مرنے کی فرمایا نبی صلعم نے کہ تیار کرو واسطے لوگوں جعفر کے کھانا پس تحقیق آئی ہے انکو وہ چیز کہ

يشغلهم رواه الترمذي وابو داود وابن ماجة الفصل الثالث

باز رکھتی ہے انکو کھانا پکانے سے روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے ۔ فصل تیسری

عن المغيرة بن شعبة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من نيح

روایت ہے مغیرہ بن شعبہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جس پر کہ نوحہ کیا جاوے

عَلَيْهِ فَاِنَّهُ يُعَذَّبُ بِمَا نِيحَ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَمْرَةَ

پس تحقیق وہ عذاب کیا جاویگا بسبب نوحہ کئے جانیکے دن قیامت کے متفق علیہ - اور روایت ہے عمرہ

بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ وَذُكِرَ لَهَا اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ

بیٹی عبد الرحمٰن کی سے یہ کہ کہا عمرہ نے کہ سنا مینے حضرت عائشہ سے اور سنا مین کہ ذکر کیا گیا روبرو اونکے یہ کہ عبد اللہ

ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ اِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ عَلَيْهِ تَقُوْلُ يَغْفِرُ اللّٰهُ لِاَبِيْ

بن عمر کہتے ہین کہ میت البتہ عذاب کیا جاتا ہے بسبب رونے زندہ کے اوسپر کہتی تہین عائشہ رض بخشے اللہ ابو

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَمَا اِنَّهُ لَمْ يَكْذِبْ وَلٰكِنَّهُ نَسِيَ اَوْ اَخْطَاَ اِنَّمَا مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ

عبد الرحمٰن کو خبردار ہو تحقیق عبد اللہ نہین جہوٹ بولا ولیکن وہ بہول گیا یا خطا کی سوا اسکے نہین کہ گذرے رسولخدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى يَهُوْدِيَّةٍ يُبْكٰى عَلَيْهَا فَقَالَ اِنَّهُمْ لَيَبْكُوْنَ عَلَيْهَا وَاِنَّهَا لَتُعَذَّبُ

صلے اللہ علیہ وسلم نزدیک قبر ایک عورت یہودیہ کی کہ رویا جاتا تہا اوسپر پس فرمایا تحقیق اہل اوسکے روتے ہین اوسپر اور تحقیق و

فِيْ قَبْرِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ قَالَ تُوُفِّيَتْ بِنْتٌ

اپنی قبر مین متفق علیہ - اور روایت ہے عبد اللہ بن ابی ملیکہ سے کہ کہا وفات کی گئی بیٹی

لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ بِمَكَّةَ فَجِئْنَا لِنَشْهَدَهَا وَحَضَرَهَا ابْنُ عُمَرَ وَابْنُ عَبَّاسٍ

عثمان بن عفان کی مکہ مین پس آئے ہم تا کہ حاضر ہون نماز جنازہ اور دفن اوسکے مین اور حاضر ہوئے اوسکو

فَاِنِّيْ لَجَالِسٌ بَيْنَهُمَا فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ لِعَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ وَهُوَ مُوَاجِهُهُ اَلَا

پس تحقیق مین بیٹھا ہوا تہا درمیان اون دونونکے پس کہا عبد اللہ بن عمر نے واسطے عمرو بن عثمان کے کہ وہ سامنے تہے اونکے کیا نہیں

تَنْهٰى عَنِ الْبُكَاءِ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ

منع کرتے تم رونے سے اسلیے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تحقیق میت البتہ عذاب کیا جاتا ہے بسبب

اَهْلِهِ عَلَيْهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَدْ كَانَ عُمَرُ يَقُوْلُ بَعْضَ ذٰلِكَ ثُمَّ حَدَّثَ

اہل اوسکے کے اوسپر پس کہا ابن عباس نے کہ تحقیق تہے حضرت عمر کہتے تہے کچہ اسمین سے پہر حدیث کی ابن عباس نے

فَقَالَ صَدَرْتُ مَعَ عُمَرَ مِنْ مَكَّةَ حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ فَاِذَا هُوَ بِرَكْبٍ تَحْتَ

پس کہا پہر آیا مین ساتہ حضرت عمر کے مکہ سے یہانتک کہ جسوقت پہنچے ہم بیدا مین پس ناگہان عمر ملے ساتہ

ظِلِّ سَمُرَةٍ فَقَالَ اذْهَبْ فَانْظُرْ مَنْ هٰؤُلَاءِ الرَّكْبُ فَنَظَرْتُ فَاِذَا هُوَ

درخت کیکر کے پس کہا جا تو پس دیکھ کون ہین اس قافلہ مین پس دیکھا مینے پس تہے وہ

صُهَيْبٌ قَالَ فَاَخْبَرْتُهُ فَقَالَ ادْعُهُ فَرَجَعْتُ اِلٰى صُهَيْبٍ فَقُلْتُ ارْتَحِلْ

صہیب کہا ابن عباس نے پس خبر پہنچائی میں نے انکو پس کہا عمر نے بلاؤ اسکو پھر گیا میں طرف صہیب کے پس کہا چلو

فَالْحَقْ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَلَمَّا اَنْ اُصِيْبَ عُمَرُ دَخَلَ صُهَيْبٌ يَبْكِيْ يَقُوْلُ وَا

اور ملو امیر المومنین عمر سے پس جب زخمی کیے گئے عمر داخل ہوئے صہیب روتے ہوئے کہتے

اَخَاهُ وَاَصَاحِبَاهُ فَقَالَ عُمَرُ يَا صُهَيْبُ اَتَبْكِيْ عَلَيَّ وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اے بھائی میرے اے صاحب میرے پس کہا عمر نے اے صہیب کیا روتا ہے تو مجھپر اور حال یہ کہ فرمایا ہے رسول خدا صلعم نے

اِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبَعْضِ بُكَاءِ اَهْلِهِ عَلَيْهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَلَمَّا مَاتَ

کہ تحقیق مردہ البتہ عذاب کیا جاتا ہے بسبب بعضے رونے اہل اوسکے کے اوسپر پس کہا ابن عباس نے پس جبکہ وفات ہوئی

عُمَرُ ذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ يَرْحَمُ اللهُ عُمَرَ لَا وَاللهِ مَا حَدَّثَ رَسُوْلُ

حضرت عمر کی ذکر کیا میں نے یہ روبرو حضرت عائشہ کے پس کہا عائشہ نے رحم کرے الله عمر کو قسم ہے خدا کی نہیں اس طرح فرمایا حضرت

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ اَهْلِهِ عَلَيْهِ وَلٰكِنْ اِنَّ اللهَ يَزِيْدُ

خدا صلعم نے یہ کہ میت عذاب کیا جاتا ہے بسبب رونے اہل اوسکے کے اوسپر ولیکن الله زیادہ کرتا ہے

الْكَافِرَ عَذَابًا بِبُكَاءِ اَهْلِهِ عَلَيْهِ وَقَالَتْ عَائِشَةُ حَسْبُكُمُ الْقُرْاٰنُ وَلَا تَزِرُ

کافر کو عذاب بسبب رونے اہل اوسکے کے اوسپر اور کہا حضرت عائشہ نے کفایت ہے تمکو قرآن کہ فرماتا ہے اور نہیں اوٹھاتا

وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ عِنْدَ ذٰلِكَ وَاللهُ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى قَالَ

کوئی اوٹھانیوالا بوجھ دوسرے کا کہا ابن عباس نے نزدیک اسکے اور الله ہنساتا ہے اور رلاتا ہے کہا

ابْنُ اَبِيْ مُلَيْكَةَ فَمَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ شَيْئًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

ابن ابی ملیکہ نے پس نہ کہا ابن عمر نے کچھ متفق علیہ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا

لَمَّا جَاءَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتْلُ ابْنِ حَارِثَةَ وَجَعْفَرٍ وَّابْنِ رَوَاحَةَ جَلَسَ يُعْرَفُ

جب آئی نبی صلے الله علیہ وسلم کے پاس خبر مارے جانے زید بن حارثہ کی اور جعفر کی اور ابن رواحہ کی بیٹھے پہچانا جاتا تہا

فِيْهِ الْحُزْنُ وَاَنَا اَنْظُرُ مِنْ صَائِرِ الْبَابِ تَعْنِيْ شَقَّ الْبَابِ فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ

حضرت صلعم کے چہرہ مبارک میں غم اور میں دیکھتی تھی سوراخ دروازے کے سے یعنی درز دروازے کی سے پس آیا حضرت کے پاس ایک شخص

اِنَّ نِسَاءَ جَعْفَرٍ وَّذَكَرَ بُكَاءَهُنَّ فَاَمَرَهُ اَنْ يَّنْهَاهُنَّ فَذَهَبَ ثُمَّ اَتَاهُ الثَّانِيَةَ

کہ تحقیق عورتیں جعفر کی کرتی ہیں ایسا اور ایسا اور ذکر کیا رونا انکا پس حکم فرمایا حضرت صلعم نے اوسکو یہ کہ منع کرے انکو پھر

لم يطعنه فقال انههن فاتاه الثالثة قال والله غلبننا يا رسول الله فزعمت

کہ نا عورتوں نے کہنا اوسکا پھر فرمایا حضرت نے کہ منع کر انکو پھر آیا حضرت کے پاس تیسری بار کہا قسم ہے اللہ کی غالب ہوئیں ہم پر یا رسول اللہ کہا

انه قال فاحث في افواههن التراب فقلت ارغم الله انفك لم تفعل ما

پھر فرمایا حضرت نے پس ڈال اونکے مونہ میں مٹی پس کہا مینے خاک آلودہ کرے ناک تیری نہیں بجالاتا جو کچھ

امرك رسول الله صلى الله عليه وسلم ولم تترك رسول الله صلى الله عليه وسلم من العناء متفق

کہ حکم کرتے ہیں تجکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور نہ چھوڑا تو نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو رنج پہنچانے سے متفق

عليه وعن ام سلمة قالت لما مات ابو سلمة قلت غريب وفي ارض غربة

علیہ - اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا جبکہ مرے ابو سلمہ کہا مینے کہ ابو سلمہ تھے مسافر اور بیچ زمین مسافرت کی

لابكينه بكاء يتحدث عنه فكنت قد تهيأت للبكاء عليه اذ اقبلت

البتہ روؤنگی میں اوسکو رونا کہ نقل کیا جاویگا وہ رونا پس تھی میں تحقیق تیاری کی رونیکی اوپر ناگاہ آئی ایک

امرأة تريد ان تسعدني فاستقبلها رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اتريدين

عورت ارادہ رکھتی تھی کہ شریک ہو میری پس سامنے آئے اوسکے رسول خدا صلعم پس فرمایا کیا ارادہ کرتی ہے تو

ان تدخلي الشيطن بيتا اخرجه الله منه مرتين وكففت عن البكاء فلم

کہ داخل کرے شیطان کو اس گھر میں کہ نکالا اوسکو اللہ نے اوس گھر میں سے دو بار پس بند رہی میں رونے سے پس نہ

ابك رواه مسلم وعن النعمان بن بشير قال اغمي على عبد الله بن

روئی میں روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے نعمان بن بشیر سے کہا بیہوشی ڈالی گئی عبد اللہ بن

رواحة فجعلت اخته عمرة تبكي واجبلاه واكذا واكذا تعدد عليه فقال

رواحہ پر پس شروع کیا بہن اونکی عمرہ نے رونا اور یہ کہنا ای پہاڑ افسوس ای ایسے اور ای ایسے گنتی تھی اوس پر کہا عبد اللہ نے

حين افاق ما قلت شيئا الا قيل لي كذلك زاد في رواية فلما

جس وقت کہ ہوش میں آئے کہ نہیں کہا تو نے کچھ مگر کہا گیا واسطے میرے ایسا ہے تو اور زیادہ کیا ایک روایت میں کہ جب

مات لم تبك عليه رواه البخاري وعن ابي موسى قال سمعت رسول

مرے عبد اللہ روئی نہیں اوسپر روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے ابی موسی سے کہا سنا مینے رسول

الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من ميت يموت فيقوم باكيهم فيقول واجبلاه

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ کہتے تھے نہیں کوئی میت کہ مرے پس کھڑا ہو رونیوالا اونمیں سے اور کہے ای پہاڑ

وَاسَيِّدَاهُ وَنَحْوَ ذٰلِكَ اِلَّا وُكِّلَ اللّٰهُ بِهٖ مَلَكَيْنِ يَلْهَزَانِهٖ وَيَقُوْلَانِ اَهٰكَذَا

اور ای سردار اور مانند اسکے مگر کہ تعین کرتا ہے اللہ تعالی ساتھ میت کے دو فرشتے کہ گھونسا مارتے ہیں اوسکے سینہ میں اور

كُنْتَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ حَسَنٌ وَعَنْ اَبِيْ

تھا تو روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب حسن ہے۔ اور روایت ہے ابی

هُرَيْرَةَ قَالَ مَاتَ مَيِّتٌ مِّنْ اٰلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَمَعَ النِّسَاءُ

ہریرہ سے کہ کہا مرگیا ایک مردہ اولاد رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی سے پس جمع ہوئیں عورتیں

يَبْكِيْنَ عَلَيْهِ فَقَامَ عُمَرُ يَنْهَاهُنَّ وَيَطْرُدُهُنَّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رونے لگیں اوس پر پس کھڑے ہوئے حضرت عمر منع کرتے اونکو اور ہانکتے مار کر اونکو پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

دَعْهُنَّ يَا عُمَرُ فَاِنَّ الْعَيْنَ دَامِعَةٌ وَالْقَلْبَ مُصَابٌ وَالْعَهْدَ قَرِيْبٌ رَوَاهُ

چھوڑ دے ای عمر کس واسطے کہ آنکھیں روتی ہیں اور دل مصیبت زدہ ہے اور وقت مرنیکا نزدیک ہے روایت کی یہ

اَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَاتَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ

احمد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا مری زینب بیٹی رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَكَتِ النِّسَاءُ فَجَعَلَ عُمَرُ يَضْرِبُهُنَّ بِسَوْطِهٖ فَاَخَّرَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ

صلی اللہ علیہ وسلم کی پس رونے لگیں عورتیں پس شروع کیا عمر نے مارنا اونکو ساتھ کوڑے اپنے کے پس ہٹایا عمر کو رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهٖ وَقَالَ مَهْلًا يَا عُمَرُ ثُمَّ قَالَ اِيَّاكُنَّ وَنَعِيْقَ الشَّيْطٰنِ ثُمَّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اور فرمایا آہستگی کر ای عمر پھر فرمایا عورتوں کو دور رکھو اپنے کو آواز شیطان کی سے پھر

قَالَ اِنَّهٗ مَهْمَا كَانَ مِنَ الْعَيْنِ وَمِنَ الْقَلْبِ فَمِنَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَ

فرمایا جو کچھ کہ ہو آنکھ سے اور دل سے پس وہ اللہ کی طرف سے ہے اور

مِنَ الرَّحْمَةِ وَمَا كَانَ مِنَ الْيَدِ وَمِنَ اللِّسَانِ فَمِنَ الشَّيْطٰنِ رَوَاهُ اَحْمَدُ

سبب رحمت کا ہے اور جو ہو ہاتھ سے اور زبان سے پس وہ شیطان سے ہے روایت کی احمد نے

وَعَنِ الْبُخَارِيِّ تَعْلِيْقًا قَالَ لَمَّا مَاتَ الْحَسَنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ ضَرَبَتْ

اور روایت ہے بخاری سے بطریق تعلیق کے کہا جب مرے حسن بیٹے حسن بیٹے علی کے کھڑا کیا

امْرَاَتُهُ الْقُبَّةَ عَلٰى قَبْرِهٖ سَنَةً ثُمَّ رُفِعَتْ فَسَمِعَتْ صَائِحًا يَقُوْلُ اَلَا

عورت اونکی نے خیمہ اونکی قبر پر برس روز پھر اوٹھا لیا پھر سنا آواز کرنیوالے کو کہتا ہے خبردار ہو

هَلْ وَجَدُوا وَاَمَّا فَقَدُوا فَاَجَابَهُ آخَرُ بَلْ يَئِسُوا فَانْقَلَبُوا وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ

کیا پایا اور اس چیز کو کہ گم کیا تھا پس جواب دیا اوسکو دوسرے ہاتف غیبی نے بلکہ ناامید ہوئے اور پھر گئے۔ اور روایت ہے

حُصَيْنٍ وَاَبِي بَرْزَةَ قَالَا خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَرَاٰى

حصین اور ابی برزہ سے کہ کہا دونوں نے کہ نکلے ہم ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک جنازہ کے پس دیکھا

قَوْمًا قَدْ طَرَحُوا اَرْدِيَتَهُمْ يَمْشُونَ فِي قُمُصٍ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبِفِعْلِ

کئی شخصوں کو کہ پھینک دی تھیں اونہوں نے اپنی چادریں چلتے تھے کرتوں میں پس فرمایا رسول خدا صلعم نے کیا فعل

الْجَاهِلِيَّةِ تَاْخُذُونَ اَوْ بِصَنِيعِ الْجَاهِلِيَّةِ تَشَبَّهُونَ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اَدْعُوَ

جاہلیت پر عمل کرتے ہو یا ساتھ کام جاہلیت کی مشابہت کرتے ہو تحقیق قصد کیا میں نے یہ کہ بددعا کروں

عَلَيْكُمْ دَعْوَةً تَرْجِعُونَ فِي غَيْرِ صُوَرِكُمْ قَالَ فَاَخَذُوا اَرْدِيَتَهُمْ وَلَمْ يَعُودُوا

تمپر ایسی بددعا کہ پھر جاؤ تم طرف غیر صورتوں اپنی کے کہا راوی نے پس لے لیں ان شخصوں نے اپنی چادریں

لِذٰلِكَ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کام نہ کیا روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَنْ تُتْبَعَ جَنَازَةٌ مَعَهَا رَانَّةٌ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ

اس سے کہ ساتھ جایا جاوے اوس جنازے کے کہ اوسکے ساتھ نوحہ کرنیوالی ہو روایت کی یہ احمد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ

رَجُلًا قَالَ لَهُ مَاتَ ابْنٌ لِي فَوَجَدْتُ عَلَيْهِ هَلْ سَمِعْتَ مِنْ خَلِيلِكَ

ایک شخص نے کہا ابوہریرہ کو کہ مر گیا بیٹا میرا پس غم کیا میں نے اوسپر کیا سنی تمنے دوست اپنے سے

صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَامُهُ شَيْئًا يُطَيِّبُ بِاَنْفُسِنَا عَنْ مَوْتَانَا قَالَ نَعَمْ

رحمتیں ہوں اللہ کی اوپر اور سلام اللہ کا کچھ کوئی چیز کہ خوش کر دے ہماری دلوں کو ہمارے مردوں کی طرف سے کہا

سَمِعْتُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صِغَارُهُمْ دَعَامِيصُ الْجَنَّةِ يَلْقٰى اَحَدُهُمْ اَبَاهُ فَيَاْخُذُ

سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا چھوٹے لڑکے مسلمانوں کے جانور دریائی ہونگے بہشت میں ملیگا ایک ان کا باپ

بِنَاحِيَةِ ثَوْبِهِ فَلَا يُفَارِقُهُ حَتّٰى يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَاَحْمَدُ وَاللَّفْظُ

کو تو پکڑیگا کونا کپڑے اوسکے کا پس جدا نہ ہوگا اوس سے یہانتک کہ داخل کریگا اوسکو بہشت میں روایت کی یہ مسلم اور احمد نے اور

لَهُ وَعَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ جَاءَتِ امْرَاَةٌ اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ

لفظ احمد کے ہیں۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا آئی ایک عورت طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا

يَا رَسُولَ اللهِ ذَهَبَ الرِّجَالُ بِحَدِيثِكَ فَاجْعَلْ لَنَا مِنْ نَفْسِكَ يَوْمًا نَأْتِيكَ

اے رسول خدا کے بہرہ مند ہوئے مرد ساتھ حدیثون آپکی کے پس مقرر کیجیے ہمارے لیے اپنی طرف سے ایکدن کہ آن حاضر ہون

فِيهِ تُعَلِّمُنَا مِمَّا عَلَّمَكَ اللهُ فَقَالَ اجْتَمِعْنَ فِي يَوْمِ كَذَا وَكَذَا فِي مَكَانِ كَذَا

اوسدن مین تا سکھلا ئیے ہمکو اوس چیز سے کہ سکھلایا آپکو اللہ نے پس فرمایا حضرت صلعم نے جمع ہو تم فلانے دنمین اور فلانے

وَكَذَا فَاجْتَمَعْنَ فَأَتَاهُنَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَّمَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَهُ اللهُ ثُمَّ

اور جگہ فلانی مین پس جمع ہوئین عورتین پہر آئے اونکے پاس رسول خدا صلعم پس سکھلایا اونکو اوس چیز سے کہ سکھلایا اونکو اللہ نے پہر

قَالَ مَا مِنْكُنَّ امْرَأَةٌ تُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَيْهَا مِنْ وَلَدِهَا ثَلَاثَةً إِلَّا كَانَ لَهَا

فرمایا حضرت صلعم نے نہین تم مین سے کوئی عورت کہ آگے بہیجے ہون اپنی اولاد سے تین لڑکے یا لڑکیان مگر کہ ہونگے اسکی لیے

حِجَابًا مِنَ النَّارِ فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ يَا رَسُولَ اللهِ أَوِ اثْنَيْنِ فَأَعَادَتْهَا

پردہ آگ سے پس کہا ایک عورت نے اونمین سے اے رسول خدا کے فرماییے یا دو بہیجے ہون پس دو بار کہی و

مَرَّتَيْنِ ثُمَّ قَالَ وَاثْنَيْنِ وَاثْنَيْنِ وَاثْنَيْنِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ

یہ بات پہر فرمایا حضرت صلعم نے یا دو بہیجے ہون یا دو یا دو روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے معاذ بن جبل

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يُتَوَفَّى لَهُمَا ثَلَاثَةٌ إِلَّا أَدْخَلَهُمَا

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے نہین دو مسلمان کہ مرین اون دونون کی تین فرزند مگر کہ داخل کریگا اونکو

اللهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمَا فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ أَوِ اثْنَانِ قَالَ أَوِ اثْنَانِ قَالُوا أَوْ

اللہ بہشت مین ساتہ فضل رحمت اپنی کے اون دونون کو پس عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ فرمایئے یا دو پہر فرمایا

وَاحِدٌ قَالَ أَوْ وَاحِدٌ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ السِّقْطَ لَيَجُرُّ أُمَّهُ

ایک فرمایا ایک بہی پہر فرمایا قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری اوسکے ہاتہ مین ہے تحقیق کچا حمل کہ گرا

بِسَرَرِهِ إِلَى الْجَنَّةِ إِذَا احْتَسَبَتْهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَرَوَى ابْنُ مَاجَةَ مِنْ قَوْلِهِ

ساتہ آنول نال اپنی کی طرف بہشت کے جبکہ صبر کرے اور گنے ماں اوسکی اوسکے مرنیکو ثواب روایت کی یہ احمد نے اور روایت کی ابن

وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

والذی نفسی بیدہ سے ۔ اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَدَّمَ ثَلَاثَةً مِنَ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ كَانُوا لَهُ حِصْنًا

صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے کہ آگے بہیجے ہون تین بال بچے کہ نہ پہنچے ہون حد بلوغ کو ہونگے واسطے اوسکے پناہ

حِصْنًا مِنَ النَّارِ فَقَالَ اَبُوْ ذَرٍّ قَدَّمْتُ اثْنَيْنِ قَالَ وَاثْنَيْنِ قَالَ اُبَيُّ بْنُ

مضبوط آگ دوزخ سے پس کہا ابوذر نے آگے بھیجے بیٹے دو فرمایا اور دو بھی کہا ابی بن

كَعْبٍ اَبُو الْمُنْذِرِ سَيِّدُ الْقُرَّاءِ قَدَّمْتُ وَاحِدًا قَالَ وَوَاحِدًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

کعب نے اور کنیت انکی ابوالمنذر ہے سردار قاریوں کے آگے بھیجا بیٹے ایک لڑکا فرمایا حضرت نے اور ایک بھی روایت کی یہ ترمذی

وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ قُرَّةَ الْمُزَنِيِّ

اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے قرہ مزنی سے

اَنَّ رَجُلًا كَانَ يَاْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ ابْنٌ لَهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ کہ ایک شخص تہا آتا حضرت کے پاس اور ہوتا اوسکے ساتہ بیٹا اوسکا پس فرمایا اوسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَتُحِبُّهُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحَبَّكَ اللّٰهُ كَمَا اُحِبُّهُ فَفَقَدَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کیا دوست رکہتا ہے تو اوسکو کہا اوسنے یا رسول اللہ دوست رکہے تمکو اللہ جیسا کہ دوست رکہتا ہوں میں اوسکو پہر نہ پایا اوسکو نبی صلعم نے

فَقَالَ مَا فَعَلَ ابْنُ فُلَانٍ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَاتَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

پس فرمایا کیا ہوا بیٹا فلانے کا عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ مرگیا بیٹا اوسکا پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَا تُحِبُّ اَنْ لَا تَاْتِيَ بَابًا مِنْ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ اِلَّا وَجَدْتَهُ يَنْتَظِرُكَ

علیہ وسلم نے کہ کیا نہیں دوست رکہتا تو اوسکو کہ نہ آوے گا کسی دروازے پر دروازوں بہشت کے سے مگر کہ پاویگا تو اوسکو منتظر ہوگا تیرا

فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُ خَاصَّةً اَمْ لِكُلِّنَا قَالَ بَلْ لِكُلِّكُمْ رَوَاهُ اَحْمَدُ

پس کہا ایک شخص نے اے رسول اللہ کے اسکے لیے ہے یہ بشارت یا ہم سبکے لیے پس فرمایا تم سبکے لیے نقل کی یہ احمد نے۔

وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ السِّقْطَ لَيُرَاغِمُ رَبَّهُ اِذَا

اور روایت ہے علی رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق کچا بچہ البتہ جہگڑیگا پروردگار اپنے سے جبکہ

اَدْخَلَ اَبَوَيْهِ النَّارَ فَيُقَالُ اَيُّهَا السِّقْطُ الْمُرَاغِمُ رَبَّهُ اَدْخِلْ اَبَوَيْكَ الْجَنَّةَ

داخل کریگا پروردگار ماں باپ اوسکو آگ میں پس کہا جاویگا اے کچے بچے جہگڑنیوالے پروردگار اپنے سے داخل کر ماں باپ

فَيَجُرُّهُمَا بِسَرَرِهِ حَتّٰى يُدْخِلَهُمَا الْجَنَّةَ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ

پس کہینچیگا انکو ساتہ آنول نال اپنی کے یہانتک کہ داخل کریگا انکو بہشت میں روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى ابْنَ اٰدَمَ اِنْ صَبَرْتَ

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا فرماتا ہے اللہ تبارک وتعالے اے بیٹے آدم کے اگر صبر کرے تو

عن بريدة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نهيتكم عن زيارة القبور فزوروها

روایت ہے بریدہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے منع کیا تھا میں نے تمکو زیارت کرنے قبروں کی سے پس زیارت کرو اونکی

ونهيتكم عن لحوم الاضاحي فوق ثلث فامسكوا ما بدا لكم ونهيتكم

اور منع کیا تھا میں نے تمکو کھانے گوشت قربانی کے سے بعد تین دن کے پس رکھو جبتک کہ خواہش ہو واسطے تمہارے اور منع کیا

عن النبيذ الا في سقاء فاشربوا في الاسقية كلها ولا تشربوا مسكرا

نبیذ سے مگر بیچ مشک کے پس پیو سب باسنوں میں اور نہ پیو چیز نشہ کی

رواه مسلم وعن ابي هريرة قال زار النبي صلى الله عليه وسلم قبر امه فبكى وابكى من

روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا زیارت کی نبی صلعم نے قبر ماں اپنی کی اور روئے اور رلایا اون لوگوں

حوله فقال استاذنت ربي في ان استغفر لها فلم يؤذن لي واستاذنته

کو گرد اونکے تھے پھر فرمایا کہ پروانگی مانگی تھی میں نے پروردگار اپنے سے اس بات میں کہ بخشش مانگوں واسطے اوسکے پس نہ اذن دیا

في ان ازور قبرها فاذن لي فزوروا القبور فانها تذكر الموت رواه مسلم

پھر اسکے کہ زیارت کروں میں قبر اونکی کی پس اذن دیا گیا واسطے میرے پس زیارت کرو قبروں کی اسلیے کہ زیارت کرنی یاد دلاتی ہے موت

وعن بريدة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعلمهم اذا خرجوا الى

اور روایت ہے بریدہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سکھلاتے مسلمانوں کو جب نکلیں طرف

المقابر السلام عليكم اهل الديار من المؤمنين والمسلمين وانا ان شاء

قبروں کے کہیں سلام ہے تمپر اے گھر والو مومنوں میں سے اور مسلمانوں میں سے اور تحقیق ہم اگر چاہے

الله بكم للاحقون نسأل الله لنا ولكم العافية رواه مسلم الفصل

اللہ تعالیٰ ساتھ تمہارے البتہ ملیں گے مانگتے ہیں ہم اللہ سے اپنے لیے اور تمہارے لیے عافیت روایت کی یہ مسلم نے فصل

الثاني عن ابن عباس قال مر النبي صلى الله عليه وسلم بقبور بالمدينة فاقبل

دوسری روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا گذرے نبی صلے اللہ علیہ وسلم قبروں پر مدینہ میں پس متوجہ ہوئے

عليهم بوجهه فقال السلام عليكم يا اهل القبور يغفر الله لنا ولكم

اونپر ساتھ منہ اپنے کے اور فرمایا سلام ہے تمپر اے صاحب قبروں کے بخشے اللہ ہمکو اور تمکو

انتم سلفنا ونحن بالاثر رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن

اور تم پہلے پہونچے ہو ہمسے اور ہم پیچھے سے آنے ہیں روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن

غریب الفصل الثالث عن عائشة قالت كان رسول الله
غریب ہے۔ فصل تیسری روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تھے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم كلما كان ليلتها من رسول الله صلى الله عليه وسلم يخرج من آخر
صلے اللہ علیہ وسلم جبکہ ہوتی شب نوبت انکی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے نکلتے آخر

الليل إلى البقيع فيقول السلام عليكم دار قوم مؤمنين وأتاكم ما
شب میں طرف مقبرہ مدینہ کے پھر فرماتے سلام ہے تم پر اے قوم مومنین اور آئی تمہارے پاس جو چیز

توعدون غدا مؤجلون وإنا إن شاء الله بكم لاحقون اللهم اغفر لأهل
کہ تھے تم وعدہ دیئے جاتے کل کو تم ڈھیل دیئے گئے ہو اور تحقیق ہم اگر چاہا اللہ نے ساتھ تمہارے ملنے والے ہیں یا الٰہی

بقيع الغرقد رواه مسلم وعنها قالت كيف أقول يا رسول الله تعني
بقیع غرقد والوں کو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا کسطرح کہوں میں یا رسول اللہ مراد رکھتی تھی

في زيارة القبور قال قولي السلام على أهل الديار من المؤمنين والمسلمين
بیچ زیارت کرنے قبروں کے فرمایا کہہ سلام ہے اوپر صاحب گھروں کے مومنوں میں سے اور مسلمانوں میں سے

ويرحم الله المستقدمين منا والمستأخرين وإنا إن شاء الله بكم للاحقون
اور رحم کرے اللہ پہلے گزرنے والوں پر اور پیچھے رہنے والوں پر اور تحقیق ہم اگر چاہا اللہ نے ساتھ تمہارے البتہ ملنے والے

رواه مسلم وعن محمد بن النعمان يرفع الحديث إلى النبي صلى الله
روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے محمد بن نعمان سے پہنچاتے تھے حدیث طرف نبی صلی اللہ

عليه وسلم قال من زار قبر أبويه أو أحدهما في كل جمعة غفر له و
علیہ وسلم کے فرمایا جو کوئی زیارت کرے اپنے ماں باپ کی قبر کی یا ایک کی ان میں سے ہر روز جمعہ میں بخشش کیجاتی

كتب برا رواه البيهقي في شعب الإيمان مرسلا وعن ابن مسعود
لکھا جاتا ہے نیکی کرنیوالا (ساتھ ماں باپ کے) روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں بطریق ارسال کے۔ اور روایت ہے ابن

أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كنت نهيتكم عن زيارة
یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منع کیا تھا میں نے تم کو زیارت کرنے

القبور فزوروها فإنها تزهد في الدنيا وتذكر الآخرة رواه ابن ماجه
قبروں کی سے پس زیارت کرو قبروں کی پس تحقیق زیارت کرنا بے رغبت کرتا ہے دنیا سے اور یاد دلاتا ہے آخرت کو روایت

وعن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم لعن زوارات القبور رواه

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی عورتوں بہت زیارت کرنیوالیوں

احمد والترمذي وابن ماجة وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح وقال قد رأى بعض

احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کہا ترمذی نے کہ گئے ہیں بعض

اهل العلم ان هذا كان قبل ان يرخص النبي صلى الله عليه وسلم في زيارة

اہل علم اسپر کہ تحقیق یہ تھا پہلے اسکے کہ اجازت دیوے نبی صلے اللہ علیہ وسلم بیچ زیارت کرنے

القبور فلما رخص دخل في رخصته الرجال والنساء وقال

قبروں کے پس جبکہ اجازت دی داخل ہوئے بیچ اجازت کے مرد اور عورت اور کہا

بعضهم انما كره زيارة القبور للنساء لقلة صبرهن وكثرة

بعضے عالموں نے سوا اسکے نہیں کہ مکروہ جانا حضرت نے زیارت کرنا قبروں کا عورتوں کے لیے واسطے کم صبر کرنے انکی کے اور

جزعهن تم كلامه وعن عائشة قالت كنت ادخل بيتي

جزع فزع کرنے انکی کے تمام ہوا کلام ترمذی کا ۔ اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہ کہا تھی میں داخل ہوتی اپنے گھر میں

الذي فيه رسول الله صلى الله عليه وسلم واني واضع ثوبي

کہ اوسمیں مدفون تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور سچ میں کہ تحقیق میں رکھتی کپڑا اپنا

واقول انما هو زوجي وابي فلما دفن عمر معهم فوالله ما

اور کہتی میں سوا اسکے نہیں شان یہ ہے کہ مدفون ہیں خاوند میرے اور باپ میرے پس جبکہ دفن کئے گئے عمر رضی ساتھ

دخلته الا وانا مشدودة علي ثيابي حياء من عمر رواه احمد

داخل ہوئی میں گھر میں مگر میں باندھی ہوئی ہوتے اپنے پر کپڑے اپنے واسطے حیا کے عمر سے روایت کی یہ احمد نے ۱۲

خاتمة الطبع

الحمد للہ والمنۃ کہ ربع اول مشکوٰۃ مترجم بترجمہ اردو تحت لفظ محشی بحواشی مفیدہ باہتمام خاکساران ابو ادریس عبد الغفور و عبد الاول غزنویان تاجران کتب ساکنان شہر امرتسر کٹڑہ مہان سنگھ سنہ ۱۳۰۳ ہجری میں چھپ کر تمام ہوا اور اسکا ربع ثانی چھپنا شروع ہوا اللہ تعالی اپنے فضل و کرم سے اسکو قبول فرماوے اور اسی طرح اس کے باقی تین ربعوں کے ختم کی توفیق دیوے آمین

فہرست ربع اول رحمۃ المہداۃ الی من یرید ترجمۃ المشکوٰۃ